



طبع حق تعالیٰ و اطیعہ علیہ السلام
 مہربانی و مہربانی کی قیادت میں

حقائق بشریہ شرح صحیح مسلم

مولانا حافظ محمد علی سمیع علی قادری نورانی

فہار شریعہ صحیح مسلم

نانشی

فرید کبیر طالس ۳۸۔ اردو بازار لاہور

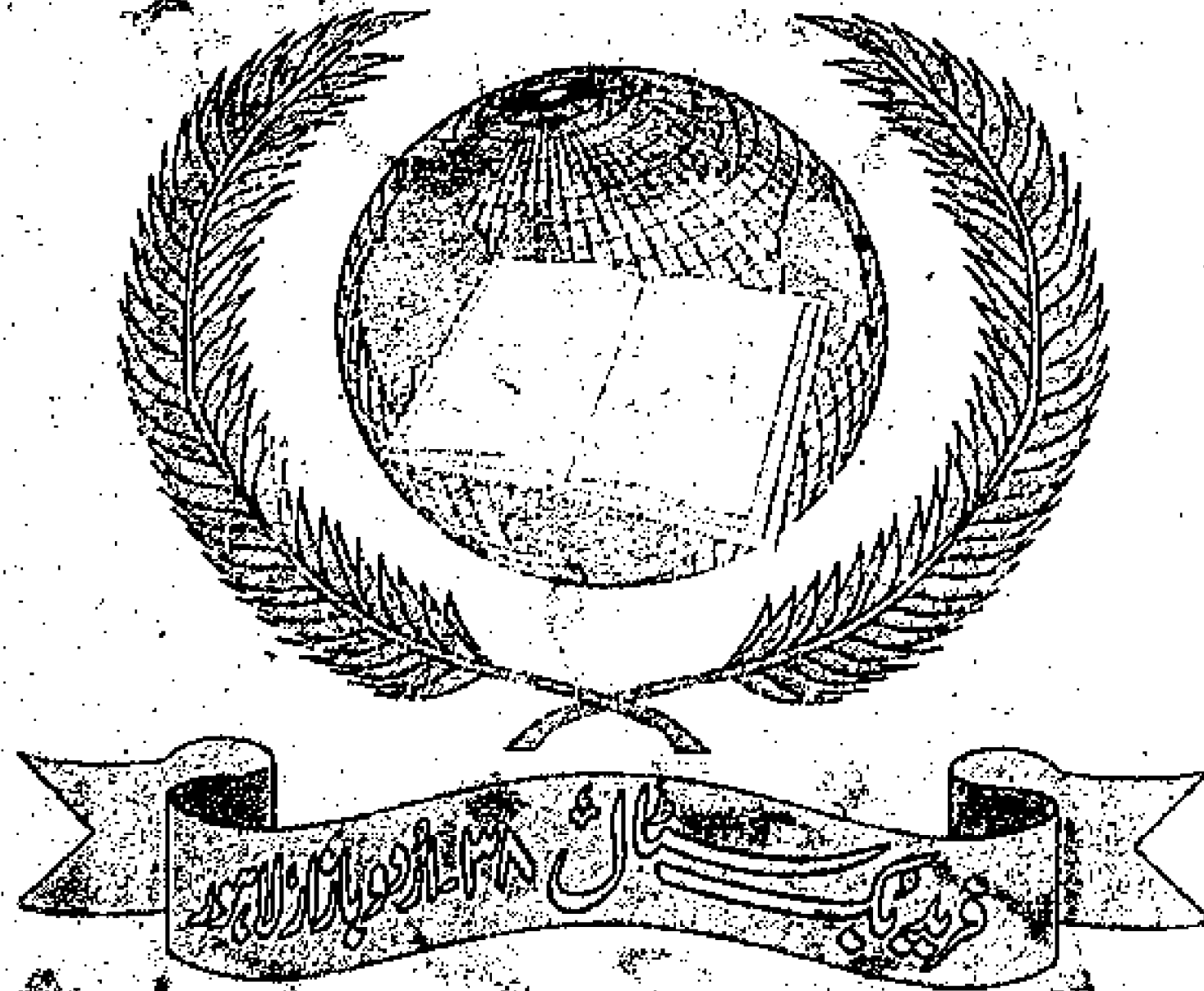
Copyright ©

All Rights reserved

This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔



الطبع الاول : صفر 1425ھ / اپریل 2004ء
الطبع الثانی : ربیع الاول 1429ھ / مارچ 2008ء
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
قیمت

Farid Book Stall®

Phone No: 092-42-7312173-7123435

Fax No: 092-42-7224899

Email: info@faridbookstall.com

Visit us at: www.faridbookstall.com

فرید بک اسٹال (رجسٹرڈ) ۳۸- اردو بازار لاہور

فون نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۳۱۲۱۷۳-۷۱۲۳۴۳۵

فیکس نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۲۲۴۸۹۹

ای۔میل: info@faridbookstall.com

ویب سائٹ: www.faridbookstall.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست مضامین

فہارس شرح صحیح مسلم (جلد ہشتم)

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
18	جلد خامس	7	11	تمہید	1
19	جلد سادس	8	13	شارح صحیح کے مختصر حالات زندگی	
19	جلد سابع	9	13	ولادت ابتدائی حالات اور تعلیم	1
19	تفصیلی گفتگو کے عنوانات	10	13	تدریس	2
19	شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل		14	تصانیف	3
20	اسلوب تحقیق	1	14	مناظرے	4
21	چند مثالیں	2	14	بیعت و ارادت	5
21	روایت "تلك الغرائق العلی" کی تحقیق	3	14	رکن اسلامی نظریاتی کونسل	6
22	تحقیق کی خوبیاں	4	14	تبیلی دورے	7
24	رحم کی تحقیق	5	15	حج اکبر کی سعادت	8
24	تحقیق کی خوبیاں	6	15	شروع حدیث کا تعارف	
26	مسئلہ کفایت کی تحقیق	7	15	مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح	1
27	تحقیق کی خوبیاں	8	15	ترجمہ القاری شرح صحیح بخاری	2
30	تحقیقی مسائل کی مزید چند مثالیں	9	16	فیوض الباری شرح صحیح بخاری	3
	حکمی شہداء کی پینتالیس اقسام پر احادیث سے	10	16	ایضاح البخاری	4
30	شارح کی تحقیق اور دلائل		17	شرح صحیح مسلم	
	عزل (برتھ کنٹرول) کی مختلف صورتوں میں	11	17	اسلوب شرح	1
30	شارح کی تحقیق		17	خصوصی مباحث	2
31	وصیت کی اقسام میں شارح کی تحقیق	12	18	جلد اول	3
	اہل تشیع کے معروف مسائل (ماتم، تقیہ اور خلافت	13	18	جلد ثانی	4
32	وغیرہا) پر شارح کی تحقیق		18	جلد ثالث	5
	اس کی تحقیق کہ محرم کے لیے ایسی جوتی پہننا	14	18	جلد رابع	6

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	ضروری ہے جس میں وسط قدم کی ہڈی کھلی ہو یا صرف ٹخنوں کا کھلا ہوا ہونا کافی ہے؟	33	10	شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر محققانہ رد	50
15	باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر فقہاء احناف کی تصریحات	33	11	صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر احیاء نفس سے استدلال	51
16	باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر شارحین کی تصریحات	35	12	شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد	52
17	کعبین کے معنی و مراد میں شارح صحیح مسلم کا موقف	36	13	صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر خون اور پیشاب سے قرآن مجید کو لکھنے سے استدلال	53
18	فقہاء و شارحین اور شارح صحیح مسلم کے موقف پر بحث	36	14	شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد	53
19	کعب سے متعلق ائمہ لغت کی تصریحات کہ وسط قدم پر اس کے اطلاق کو رد کیا گیا ہے اور یہ شیعہ کا مذہب ہے	36	15	پیوند کاری کی بحث میں شارح کا حرف آخر	54
20	احادیث سے اس بات پر استدلال کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے	37	16	پیوند کاری کی بحث میں راقم کی آخری بات	55
21	خلاصہ کلام	39	17	ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby)	55
	عصر حاضر کے جدید مسائل	40	18	شارح کا موقف اور تحقیق	55
1	عطیہ خون اور الکوحل آمیز دواؤں سے علاج	41	19	دواہم خوبیاں	55
2	شارح کے دلائل اور ان کا تجزیہ	42	20	شارح کا ٹیسٹ ٹیوب بے بی جیسے جدید مسئلہ کی اصل کا کتب فقہ سے استخراج	56
3	اعضاء کی پیوند کاری	45	21	شارح کی اس تحقیق کی بناء پر دو غیر مسلم اسکالر کا قبول اسلام	57
4	شارح صحیح مسلم کا موقف	46	22	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بغیر کسی سابق تحریر کے شارح کی تحقیق	57
5	دیگر علماء کا موقف	46		مذہب اربعہ کی تفصیل اور مسلک احناف کی ترجیح	58
6	فریقین کے دلائل اور ان کا تجزیہ	46	1	اردو زبان میں مذاہب اربعہ کو بیان کرنے میں	58
7	مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کے ناجائز ہونے پر ایک شبہ کا ازالہ	48	2	مذہب اربعہ کو بیان کرنے میں دیگر شرواح	59
8	اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق راقم کی جانب سے کچھ ضروری وضاحتیں	48	3	حدیث کا اسلوب	59
9	صاحبزادہ زبیر صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے اور اضطراب سے استدلال	49		شرح صحیح مسلم میں ائمہ علماء کے دلائل پر بحث و نظر اور مذہب احناف کی ترجیح	59

صفحہ	عنوان	صفحہ	نمبر شمار
77	صحابہ کرام کی طرف کفر کی نسبت کرنا اور شارح کا اس پر رد	59	4
	حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے میں علماء دیوبند (شیخ کشمیری، شیخ محمود الحسن اور شیخ تقی عثمانی) کا نظریہ اور شارح کا اس پر رد و تبصرہ	61	5
78	قیامت کے دن نبی ﷺ کے اصحابی فرمانے سے شیخ تھانوی اور شیخ عثمانی کا علم رسالت کی نفی کرنا اور شارح کا آپ ﷺ کے علم کو ثابت کرنا	62	6
	شیخ گنگوہی کا سالگرہ منانے کو جائز اور یوم میلاد النبی ﷺ منانے کو ناجائز کہنا اور شارح کا اس پر رد	62	7
80	شرح صحیح مسلم میں مخالفین کے رد کی تفصیلات کا مفصل نقشہ	64	8
82	متقدمین و متأخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے	65	9
86	اختلاف رائے کی تحقیق	65	10
86	صحابہ کرام کے درمیان اختلاف رائے	65	
86	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابن عباس اور دیگر اصحاب سے اختلاف	68	1
86	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضرت عمر اور حضرت ابن عمر سے اختلاف	69	2
87	حضرت ابن عمر سے اختلاف	70	3
88	حضرت ابن عمر سے حضرت عائشہ کا ایک اور اختلاف	70	4
88	حضرت ابن عمر کا اپنے والد ماجد حضرت عمر سے اختلاف	73	5
88	حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جمہور صحابہ سے اختلاف	75	6
89	حضرت عبد اللہ بن مسعود کا حضرت عثمان غنی سے اختلاف	75	7
89			8
			9

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
9	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا حضرت	89	1	علامہ بدرالدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	99
10	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف	90	2	امام ابن حجر عسقلانی شافعی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	101
11	حضرت زید بن ثابتؓ حضرت علیؓ حضرت ابن مسعود اور جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف	90	3	علامہ شامی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	102
	حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوذر غفاری کے درمیان اختلاف	90	4	مغفرت ذنب کے مسئلہ میں متعدد اہل علم و فضل سے اختلاف	103
	تابعین کا صحابہ کرام سے اختلاف رائے	91		مجتہدات و تفردات	105
1	حضرت عطاءؓ طاؤسؓ اور مجاہدؓ کا حضرت عائشہؓ	91	1	ندائے یا محمد ﷺ	105
	حضرت علیؓ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے اختلاف	91	2	شرح صحیح مسلم کی بحث اور ماخذ	106
2	حضرت عطاءؓ کا جمہور صحابہ کرام سے اختلاف	91	3	شارح کا موقف	106
3	حضرت طاؤسؓ حضرت حسن بصریؓ اور حضرت عطاءؓ	91	4	شارح کے دلائل	106
4	کا حضرت انسؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے اختلاف	91	5	علماء تابعین اور شارح کا استدلال	106
5	ائمہ تابعین کا حضرت عید اللہ بن عمرؓ سے اختلاف	92	6	ندائے یا محمد ﷺ کے جواز پر ایک نظر راقم کی طرف سے	108
	حضرت سعید بن جبیرؓ اور دیگر تابعین کا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے اختلاف	92	7	ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب	108
	تابعین کا اپنے درمیان اختلاف رائے	92	8	ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق شارح کی بحث اور موقف	109
1	حضرت عطاءؓ طاؤسؓ مجاہدؓ اور حضرت حماد و منصور میں اختلاف	92	9	شارح کی تحقیق اور دلائل	109
2	حضرت حماد اور حضرت حکم میں اختلاف	93	10	مسئلہ مغفرت ذنب	110
3	حضرت عطاءؓ طاؤسؓ اور حضرت حسن بصریؓ و شریح کے درمیان اختلاف	93	11	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب مراۃ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا موقف	111
4	ائمہ مجتہدین و محققین کے درمیان اختلاف رائے	94	12	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا موقف	111
5	فاضل بریلوی کا اکابر سے اختلاف اور مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی تصریح	94	13	صاحب نزہۃ القاری کی عبارت مذکورہ اور اسی سلسلے کی شرح صحیح مسلم سے ایک عبارت	112
6	فقید اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری کی تصریح شارح صحیح مسلم کا اکابر سے اختلاف رائے	95	14	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب فیوض الباری علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ کا موقف	112
		99	15	مغفرت ذنب اور صاحب البصائر کا موقف	114
			16	مغفرت ذنب اور شارح صحیح مسلم کا موقف	115
			17	شارح کے دلائل	116

صفحہ	عنوان	صفحہ	نمبر شمار
129	علامہ اہل سنت امام نورانی کی تصدیق و تائید	119	23
130	اقتباسات از تاثرات مشائخ	120	
130	مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ	120	1
131	علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ	120	2
131	علامہ مفتی منیب الرحمن مدظلہ العالی		3
132	علامہ محبت اللہ نوری مدظلہ العالی	121	4
133	علامہ سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی		5
134	علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی		6
134	صاحبزادہ مولانا محمد حبیب الرحمن محبوبی مدظلہ العالی	121	7
	شرح صحیح مسلم کی تقریب و نمائش	121	
	علماء اہل سنت کے تاثرات	122	
136	اور اخباری بیانات	123	
136	روزنامہ جنگ کراچی	123	1
137	روزنامہ نوائے وقت کراچی	124	2
138	روزنامہ قومی اخبار کراچی	124	3
138	روزنامہ جسارت کراچی	124	4
	شرح صحیح مسلم اور بتیان القرآن کی بعض عبارتوں		5
140	سے رجوع کی تفصیل	125	
	کسی مسئلے کی طرف رجوع کرنا شکست کی علامت	125	6
141	نہیں بلکہ عظمت کی دلیل ہے	125	
146	شرح صحیح مسلم کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل	125	7
147	بتیان القرآن کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل	125	8
	حضرت علامہ شیخ الحدیث غلام رسول	125	
	سعیدی صاحب کے پاس آنے	126	
148	والے علماء کے وفد کے تاثرات	126	
	علامہ غلام رسول سعیدی کے متعلق علامہ محمد	126	1
150	عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے تاثرات	127	
		128	
18	خلاصہ کلام		
	چند دیگر خصوصیات		
1	احادیث مبارکہ سے مسائل کا استنباط و استخراج		
2	شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث کا اسلوب		
3	سیدنا عثمان بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی		
	حدیث سے مسائل کا استنباط		
4	سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ ام المومنین		
	میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزارنے کی حدیث		
	سے مسائل کا استنباط		
5	”الولاء لمن اعقب“ والی حدیث سے مسائل کا استنباط		
6	اسلوب حوالہ جات اور ماخذ و مراجع		
7	دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اسلوب		
8	شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث میں ماخذ و مراجع		
9	شرح صحیح مسلم اور ماخذ و مراجع کی تعداد		
10	صحیح مسلم کی ہر کتاب کا تحقیقی تعارف		
11	دیگر شروح حدیث اور شرح صحیح مسلم کا اسلوب		
12	صحیح مسلم کی ہر کتاب کے تحقیقی تعارف پر شرح صحیح		
	مسلم سے چند مثالیں		
13	کتاب الطہارۃ		
14	کتاب الزکوٰۃ		
15	کتاب الاعکاف		
16	کتاب البیوع		
17	کتاب الجہاد و السیر		
18	کتاب الاثریۃ		
19	کتاب العلم		
20	دعائے ضرر اور بددعا		
21	شرح صحیح مسلم کا مقام		
22	شرح صحیح مسلم کی شہرت و مقبولیت		

انڈیکس فہارس شرح صحیح مسلم (ہشتم)

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	حقائق شرح صحیح مسلم..... تصنیف: مولانا حافظ مفتی محمد اسماعیل حسین نورانی	11
2	شرح صحیح مسلم اور بتیان القرآن کی بعض عبارتوں سے رجوع کی تفصیل..... مرتب: محمد نصیر اللہ نقشبندی، کراچی	140
3	حضرت استاذ العلماء علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری دامت الطافہم العالیہ کے تاثرات	150
4	مرکز اہل سنت برکات رضا (ہندوستان) کی جانب سے شرح صحیح مسلم کی طباعت..... تحریر: مولانا حافظ محمد ناصر خاں چشتی	151
5	مفتی محمد نظام الدین مصباحی اور دیگر علماء کے اعتراضات کے جوابات	153
6	فہرست..... شرح صحیح مسلم (اول)	171
7	فہرست..... شرح صحیح مسلم (دوئم)	203
8	فہرست..... شرح صحیح مسلم (سوئم)	225
9	فہرست..... شرح صحیح مسلم (چہارم)	255
10	فہرست..... شرح صحیح مسلم (پنجم)	279
11	فہرست..... شرح صحیح مسلم (ہشتم)	305
12	فہرست..... شرح صحیح مسلم (ہفتم)	341

حقائق شرح صحیح مسلم

تمہید

الحمد لله الذي نزل القرآن على سيد الابرار والصلوة والسلام على من شرحه بيان و كشف

الاسرار وعلى اله واصحابه الذين اجتهدوا في اشاعة الدين بالايضاح والاستمرار وعلى

من جمعوا الاحكام باستنباطهم في الزبر والاسفار.

تصنيف وتالیف اور تحریر کا سلسلہ زمانہ قدیم سے جاری اور ساری ہے۔ کتنے ہی عنوانات پر قلم اٹھایا گیا، تحقیق کی گئی۔۔۔ اور آئندہ نہ جانے کتنے موضوعات قلم و قریطاس کے منتظر اور مشتاق ہوں گے۔ یہ ایک بدیہی بات ہے کہ تقریر و تکلم کتنے ہی موثر کیوں نہ ہوں ان کے اثرات لوح و دماغ سے محو ہو جاتے ہیں۔۔۔ اس کے برعکس تحریر کے ذریعے جہاں کسی عنوان پر مفصل گفتگو محفوظ ہو جاتی ہے وہاں ساتھ ہی لکھنے والے کی شخصیت اس کی قابلیت اور صلاحیتیں بھی محفوظ ہو جاتی ہیں۔ لکھنے والا دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے لیکن اس کی تحریر زندہ رہتی ہے۔ جس کی بناء پر لوگ صاحب تحریر کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ یہی تحریر کی مقبولیت اور دوام و شہرت کی دلیل ہے۔ لیکن ہر تحریر کا یہ معاملہ نہیں ہے بلکہ علو مرتبت اور مقبولیت کا شرف وہی تحریر پاتی ہے جو اپنے زمانے کے عرف اور مقتضی کے عین مطابق ہو۔ بہ الفاظ دیگر تحریر اپنے قارئین کو وہ سب کچھ فراہم کر دے جو ان کی ضرورت اور چاہت ہے نیز اس اسلوب پر معلومات فراہم کرے کہ اس سے استفادہ بھی ممکن اور آسان ہو۔۔۔ چونکہ گفتگو کا عنوان شرح حدیث ہے اس لئے عرض کروں گا کہ یہی وہ بنیادی معیار اور کسوٹی ہے جس پر کسی بھی ترجمہ اور شرح کی مقبولیت اور مقام و مرتبہ کو جانچا جاسکتا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں قرآن و سنت پر علماء کا کیا ہوا کام بلاشبہ قابل تحسین اور لائق ستائش ہے۔ اس سرزمین پر پیدا ہونے والے متعدد علماء اعلام نے زاہد تحقیق و تالیف کو اختیار فرمایا اور مختلف علوم و فنون کی ترویج و اشاعت میں اپنا کردار ادا کیا، تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد اور تصوف و طریقت کو پھیلانے میں عظیم خدمات انجام دیں۔ گو کہ ممالک عربیہ سے تعلق رکھنے والے علماء کا کام اس سلسلے میں بہت زیادہ اور بہت عظیم ہے، قابل قدر اور قابل تقلید ہے۔ تاہم متقدمین کی ان تمام تر تحقیقات کو اضافات نافعہ کے ساتھ اردو یا فارسی کے قالب میں ڈھالنے کی جدوجہد اور محنت عظیمی کا سہرا برصغیر پاک و ہند کے علماء کے سر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھگدہ تعالیٰ عربی تفاسیر و شروح کے ساتھ ساتھ فارسی یا اردو تراجم و شروح کا بھی ایک بیش بہا ذخیرہ ہمیں دستیاب ہے۔ قرآن حکیم کے تراجم کی طرف جائے تو مختلف النوع تراجم کی ایک کثرت نظر آتی ہے۔۔۔ نہ صرف تراجم بلکہ ان پر خود مترجم یا کسی اور کے تفسیری حواشی بھی دعوت مطالعہ دیتے نظر آتے ہیں اسی طرح احادیث مبارکہ کی شروح اور تراجم کی طرف نگاہ اٹھائی جائے تو بھی کتب کا ایک ذخیرہ نظر آتا ہے۔ عام اذہان کہ وہ علماء اہلسنت کی کاوش کا نتیجہ ہو یا کسی اور ملکیت فکر کے علماء کی کاوش، بہر صورت تراجم و شروح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ پہلے اہلسنت کی جانب سے کوئی اطمینان بخش کام نہیں تھا، مگر اب الحمد للہ صحاح ستہ نے لیکر طحاوی، مشکوٰۃ الصالح اور ریاض الصالحین تک کے تراجم اور بعض کی شروح تائیدی دستیاب ہیں۔ بلاشبہ یہ علماء اہلسنت کی عظیم کاوش ہے۔ فزائم اللہ عنا ومن صحیح المسلمین۔

لیکن۔۔۔۔۔ یہ بات نہایت قابلِ تعجب اور باعثِ تحیر ہے کہ اکثر اہل علم حضرات نے (خواہ کسی بھی مکتبہ فکر سے متعلق ہوں) ترجمہ اور شرح کے حوالہ سے صحیح بخاری پہ قلم اٹھایا۔۔۔ یا کسی اور کتاب پر تحریری کام سرانجام دیا۔ صحیح مسلم پر قلم اٹھانے کی ضرورت اللہ و رسولؐ اعلیٰ کیوں محسوس نہ کی گئی! اس کا مشاہدہ مجھے اس وقت ہوا جب میں نے زیر بحث موضوع پر تیاری کے لیے مختلف مکتبوں کا دورہ کیا وہاں مجھے معلوم ہوا کہ ”صحیح مسلم شریف“ کی اردو میں کوئی شرح موجود نہیں ہے سوائے اس کے کہ دارالعلوم اشرفیہ لاہور کے شیخ عزیز الرحمن دیوبندی کی ایک مختصر سی شرح صرف تین جلدوں میں موجود ہے۔ حیرت و استعجاب کے سوا میں کیا کر سکتا تھا پھر۔۔۔ خیال آیا کہ یقیناً یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم اور احسانِ عظیم ہے کہ اس نے اہل سنت و جماعت میں سے علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کو ہمت و طاقت اور توفیق رفیق عطا فرمائی کہ آپ نے صحیح مسلم پر قلم اٹھایا اور نہ صرف اس کا مکمل ترجمہ فرمایا بلکہ سات ضخیم مجلدات میں اس کی مبسوط اور مفصل شرح فرمائی۔۔۔ اس لیے نہ صرف یہ کہ آپ نے صحیح مسلم کی شرح کے خلاء کو پر کیا بلکہ اہلسنت و جماعت کے شعبہ تصنیف و تحقیق کو جلاء بخشی۔۔۔ اور تصانیف و تحقیقات کی دنیا میں ایک گرانقدر خزانہ علمی کا اضافہ کر کے اہل سنت و جماعت کا نام ایک نئے انداز میں متعارف کروایا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن صحیح المسلمین فی الدنیا والآخرۃ۔

”شرح صحیح مسلم“ کے مقام اور مرتبہ کو اردو شروح حدیث میں واضح کرنے کے لیے چند شروح کو میں نے پیش نظر رکھا ہے ان میں اکثر بلکہ ایک کے ماسوا سب صحیح بخاری کی ہیں۔ نام ملاحظہ فرمائیے:

- (۱) مراۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح (از حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور
 - (۲) نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری (از مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور
 - (۳) فیوض الباری شرح صحیح البخاری (از علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ مکتبہ رضوان گنج بخش روڈ لاہور
 - (۴) ایضاح البخاری (از شیخ فخر الدین احمد دیوبندی) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی
- مذکورہ تمہیدی کلمات کے بعد مفصل گفتگو سے قبل مناسب سمجھتا ہوں کہ اولاً شارح صحیح مسلم کے مختصر حالات اور ثانیاً پیش نظر اردو شروح حدیث کا مختصر تعارف پیش کر دیا جائے تاکہ شرح صحیح مسلم کا مقام خوب واضح ہو سکے۔ سو بالترتیب شارح کے حالات اور شروح حدیث کا تعارف پیش خدمت ہے۔



شرح صحیح مسلم کے مختصر حالات زندگی

ولادت ابتدائی حالات اور تعلیم

شیخ التفسیر والحدیث ابوالوفاء علامہ غلام رسول سعیدی ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ بمطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۷ء کو دہلی انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ۶ سال کی عمر میں والدہ ماجدہ سے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا اور ۱۰ سال کی عمر میں آپ نے پنجابی اسلامیہ ہائی سکول (دہلی) سے پرائمری کیا۔ مزید سلسلہ تعلیم جاری تھا کہ برصغیر کی تقسیم عمل میں آئی، چنانچہ آپ انڈیا سے ہجرت کر کے ۱۹۴۷ء میں پاکستان آ گئے اور اہل خانہ کے ساتھ شہر کراچی میں اقامت پذیر ہو گئے۔ یہاں مختلف معاشی حوادث و مسائل کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رہ سکی، تو آپ نے کمپوزنگ کا کام سیکھا اور تقریباً ۸ سال تک کراچی کے مختلف پریسون میں کام کرتے رہے۔ والد صاحب اور بڑے بھائی مسلک کا بالحدیث تھے۔ جبکہ علامہ صاحب مسلک حق کی طرف شروع سے ہی راغب تھے ایک دن مناظر اہلسنت علامہ محمد عمر اچھروی علیہ الرحمۃ کی ایمان افروز تقریر سنی تو دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا اور آپ تحصیل علم کی طرف متوجہ ہو گئے۔ انہی دنوں جامعہ محمدیہ رضویہ رحیم یار خاں کی طرف سے داخلے کا اشتہار چھپا، آپ نے حصول علم کی خاطر نہ صرف ملازمت چھوڑ دی بلکہ کراچی چھوڑ کر جامعہ محمدیہ رحیم یار خاں پہنچ گئے۔ وہاں مولانا محمد نواز اویسی صاحب سے ابتدائی کتب (کریم وغیرہ) اور ترجمہ قرآن پڑھا، اس کے بعد علامہ عبد المجید اویسی صاحب سے فارسی کی بقیہ کتب اور صرف و نحو پڑھی، پھر انہی کے ہمراہ سراج العلوم خانیور گئے اور وہاں سے جامعہ نعیمیہ لاہور تشریف لے آئے۔ یہاں مولانا عبدالغفور صاحب سے کافیہ شرح تہذیب اصول الشاشی، نور الانوار اور مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ سے شرح جامی، قطبی، جلالین شریف اور ہدایہ الحکمۃ پڑھیں۔ جبکہ تلخیص کے چند اسباق مفتی عزیز احمد بدایونی علیہ الرحمۃ سے پڑھے۔ ذوق علم آپ کو بندیاں شریف، ضلع خوشاب سمجھنے لایا۔ یہاں آ کر آپ نے استاذ العلماء رئیس المناطقہ علامہ عطاء محمد بندیا لوی علیہ الرحمۃ سے کتب منقول و معقول جامع ترمذی، توضیح تلوح، ہدایہ اخیرین، مختصر المعانی، مطول، ملاحسن، میبذی، صدرا، شمس بازغہ، زوائد ثلاثہ، قاضی مبارک، حمد اللہ خیالی اور مسلم الثبوت وغیرہ پڑھیں۔ اخیر میں آپ جامعہ قادریہ، فیصل آباد تشریف لے گئے جہاں آپ نے مولانا ولی النبی علیہ الرحمۃ سے ”اقلیدس“ اور ”تصریح“ پڑھی۔

تدریس

۱۹۶۶ء میں علوم عقلیہ و نقلیہ سے فراغت حاصل کر کے اسی سال جامعہ نعیمیہ لاہور میں پڑھانا شروع کیا۔ ۴ سال تک آپ مختلف علوم و فنون کی کتابیں پڑھاتے رہے اور ۱۹۷۰ء سے دورہ حدیث شریف پڑھانا شروع کیا۔ ۱۹۷۸ء میں مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی دعوت پر آپ کراچی تشریف لائے اور ایک سال تک دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں حدیث شریف کے اسباق پڑھاتے رہے بعد ازاں مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کے خواہش پر دوبارہ جامعہ نعیمیہ لاہور چلے گئے۔ ۱۹۸۳ء میں آپ کو کمر کی تکلیف اور شوگر کا عارضہ لاحق ہو گیا، جس کی وجہ سے نیچے بیٹھ کر پڑھانا دشوار ہو گیا۔ سو مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کے بیحد اصرار پر ۱۹۸۵ء میں دوبارہ کراچی تشریف لے آئے اور بحیثیت شیخ الحدیث کے دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں رونق افروز ہوئے اور تادم تحریر میں اقامت پذیر ہوئے۔

تصانیف

علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کا نام جس طرح فن تدریس میں نمایاں ہے اسی طرح تصنیف و تحریر میں بھی آپ کا نام روشن اور بلند مقام کا حامل ہے۔ آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:

- ۱۔ تفسیر تبیان القرآن (۱۲ جلد) ۶۔ مقام ولایت و نبوت
- ۲۔ شرح صحیح مسلم (۸ جلد) ۷۔ ذکر بالجبر
- ۳۔ تذکرۃ الحمدین ۸۔ حیات استاذ العلماء
- ۴۔ توضیح البیان ۹۔ ضیاء کثر الایمان
- ۵۔ مقالات سعیدی ۱۰۔ فاضل بریلوی کا فقہی مقام

مناظرے

آپ مایہ ناز مدرس و مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب اور لا جواب مناظر بھی ہیں۔ آپ کے دو مناظرے بہت مشہور اور معروف ہیں۔ ایک عید میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر جو ۱۹۶۶ء میں ہوا، دوسرا مناظرہ علم غیب مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر جو ۱۹۶۹ء میں ہوا۔ دونوں مناظرے مسلک اہلحدیث کے معتبر عالم حافظ عبدالقادر روپڑی کے ساتھ لاہور میں ہوئے۔ اور دونوں مناظرے عصر کے بعد سے عشاء تک جاری رہے۔ دونوں میں بفضلہ تعالیٰ علامہ سعیدی مدظلہ کو برتری اور کامیابی حاصل ہوئی۔ ان دونوں مناظروں کی مفصل روئیداد ماہنامہ ”الاشرف“ مئی ۱۹۹۲ء کے شمارے میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

بیعت و ارادت

۱۹۵۶ء میں غزالی زماں رازی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ کے دست اقدس پر آپ نے بیعت و ارادت کا شرف حاصل کیا۔

رکن اسلامی نظریاتی کونسل

آپ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ فروری ۱۹۹۷ء میں آپ رکن منتخب ہوئے اور مقررہ میعاد کے مطابق ۱۹۹۹ء تک اس کے رکن رہے اور نامور عالم دین اور محقق ہونے کی حیثیت سے مسلک اہلسنت کی نمائندگی فرمائی۔

تبلیغی دورے

علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کے معتقدین و محبین کا ایک وسیع حلقہ یورپ و امریکا میں بھی پھیلا ہوا ہے۔ آپ دو مرتبہ برطانیہ تبلیغی دورے پر تشریف لے جا چکے ہیں۔ پہلی بار ۱۹۹۰ء میں گئے اور تین ماہ تک برطانیہ کے مختلف شہروں لندن، مانچسٹر، ریڈ فورڈ، برمنگھم اور برشل وغیرہ میں دینی اجتماعات سے خطاب کیا، مختلف مقامات پر لیکچر دیئے اور مختلف مساجد میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب فرمائے۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۹۰ء کو واپسی پر زیارت حرمین شریفین کی سعادت بھی حاصل فرمائی۔

۱۹۹۲ء میں آپ دوبارہ برطانیہ تشریف لے گئے اور دو ماہ تک قیام فرمایا۔ اس میں بھی مختلف اجتماعات سے خطابات فرمائے۔ اہم بات یہ ہے کہ اپنے دونوں تبلیغی دوروں میں آپ نے شرح صحیح مسلم کا کام بھی جاری رکھا۔ چنانچہ پہلے دورے میں ”کتاب اللباس والزینہ“ کے ۴۲ ابواب کی شرح تحریر فرمائی اور دوسرے دورے میں کتاب الطہارۃ کے ۱۳ ابواب کی شرح فرمائی۔

(خود شائع نے اس کی تفریق کی ہے شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۹ ج ۶ ص ۵۵۵)

حج اکبر کی سعادت

شرح صحیح مسلم جلد ثالث میں علامہ صاحب نے تحقیق سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ جس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہو اس سال کا حج حج اکبر ہوتا ہے اور اس حج کا ثواب ستر (۷۰) حج سے بڑھ کر ہوتا ہے نیز رسول اللہ ﷺ نے جس سال حج فرمایا تھا اس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن تھا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۶۸۹)

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے آپ کو بھی حج اکبر کی سعادت سے بہرہ ور فرمایا اور ۱۹۹۳ء میں آپ حج اکبر کی سعادت عظمیٰ سے مشرف ہوئے۔

هذا هو آخر كلامي في سوانح الشاوخ العلامة. رزقنا الله تعالى صلاحا بحب الابرار والصالحين.

شروع حدیث کا تعارف

مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح

مرآۃ المناجیح ۸ جلدوں پر مشتمل مشکوٰۃ المصابیح کا کامل ترجمہ اور جامع شرح ہے جو کہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔ مفتی صاحب علیہ الرحمۃ ۱۹۰۶ء میں بدایوں میں پیدا ہوئے اور ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو گجرات میں وصال فرمایا۔ تقریباً ساڑھے ۴ ہزار صفحات پر مشتمل آپ کی یہ تصنیف مشکوٰۃ شریف کی بہترین تسہیل اور عمدہ تفہیم ہے۔ مرقاۃ المفاتیح (از علامہ علی قاری ہروی حنفی علیہ الرحمۃ) اور اشعۃ اللمعات (از شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ) مرآۃ المناجیح کے بنیادی مآخذ اور مراجع ہیں۔ ۲ رمضان المبارک ۱۳۷۸ھ/ ۱۹۵۹ء سے ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ/ ۱۹۶۸ء تک دس سال کے عرصہ میں یہ شرح لکھی گئی۔ اس کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

- (۱) ہر حدیث کا با محاورہ اور سلیس ترجمہ (۲) حدیث کے راوی کا مختصر تعارف (۳) جلد اول کے آغاز میں بحیث حدیث پر شبہات کے نمبر وار جوابات (۴) مقدمہ مشکوٰۃ کی شرح میں صاحب مصابیح ائمہ صحاح ستہ و دیگر محدثین (امام داری، امام بیہقی، امام دارقطنی وغیرہم) اور ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے حالات کا جامع بیان (۵) حدیث شریف میں آنے والے الفاظ مشککہ کی مختصر لغوی اور اصطلاحی تشریح (۶) کتاب کے عنوان (طہارت، علم، آداب وغیرہ) کا مختصر تعارف (۷) احادیث متعارضہ میں تطبیق اور شبہات منکرین وغیرہم کا ازالہ (۸) فقہی اعتبار سے ائمہ مجتہدین خصوصاً امام اعظم اور امام شافعی علیہم الرحمۃ کے موقف کی وضاحت (۹) احادیث کی روشنی میں عقائد اہل سنت کی تائید و تقویت اور مخالفین پر رد (۱۰) اہم مقامات پر مستوفانہ تشریح (۱۱) بصیرت افروز عقلی نکات (۱۲) کتاب کے اختتام پر ۱۳۵ اقسام حدیث کی مختصر اور جامع تعریفات (۱۳) ساتھ ہی صاحب مشکوٰۃ کے رسالہ "الاکمال فی اسماء الرجال" کا ۹۸ صفحات پر مشتمل ترجمہ نام "الاجمال فی ترجمۃ الاکمال" (۱۴) بالکل آخر میں اولاد عبدالمطلب خلفاء راشدین اور اہل بیت اطہار (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) کا نسب نامہ اور ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کا مکمل شجرہ نسب۔

نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری

نزہۃ القاری ۵ جلدوں پر مشتمل صحیح بخاری کا مکمل ترجمہ اور عمدہ شرح ہے۔ اس کے مصنف فقیہ اعظم ہند علامہ مفتی شریف الحق احمدی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۲۱ء میں اعظم گڑھ انڈیا میں پیدا ہوئے اور ۶ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۱ مئی ۲۰۰۰ء کو وصال فرمایا۔ آپ کی یہ تصنیف لطیف تقریباً ساڑھے ۴ ہزار صفحات پر مشتمل ہے جو کہ ۲۱ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ سے ۱۱ رمضان المبارک

۱۴۱۹ھ تک تقریباً ۱۷ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔ اس کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

- (۱) کتاب کو طوالت سے بچانے کے لئے مکرر احادیث کو صرف ایک بار لیا گیا ہے البتہ حدیث کے مختصر الفاظ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔
- (۲) حدیث شریف کا ترجمہ با محاورہ کیا گیا ہے۔ (۳) ابواب کا ذکر نہیں کیا گیا، ورنہ احادیث مکررہ کو لانا ضروری ہوتا اور اس کی کو ”احکام مستخرجہ“ کا عنوان قائم کر کے پورا کر دیا گیا ہے۔ نیز اہم ابواب پر شرح میں پورا کلام موجود ہے۔ (۴) ہر حدیث پر نمبر لگا دیا گیا ہے اور حدیث کے اہم مضمون کو سامنے رکھ کر اس کا ایک عنوان بھی قائم کر دیا ہے۔ (۵) حدیث زیر بحث بخاری شریف اور صحاح کی دیگر کتب میں کہاں کہاں ہے اس کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔ (۶) راوی کے حالات۔ (۷) عقائد اہل سنت کی مدلل اور نفیس تشریح اور بد مذہبوں کا قوی رد۔ (۸) ۱۵۷ صفحات پر مشتمل جامع مقدمہ (مقدمہ میں حدیث شریف کی اہم اقسام و مباحث۔ امام بخاری کے حالات، صحیح بخاری اور اس کی شروح (عربی و اردو) کی تفصیل کے ساتھ ساتھ بالخصوص اور بالقصد امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے حالات، آپ کی تصانیف، فقہ پر اعتراضات کے جوابات اور مسامحات بخاری کا بیان)۔

فیوض الباری شرح صحیح بخاری

فیوض الباری، صحیح بخاری کے ۱۰ پاروں کی اردو میں مبسوط اور جامع شرح ہے۔ اس کے مصنف علامہ ابو البرکات سید احمد کے فرزند ارجمند علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ / ۲۰ اکتوبر / ۱۹۳۵ء کو آگرہ ہندوستان میں پیدا ہوئے اور ۱۹۹۸ء میں لاہور میں وصال فرمایا۔ آپ علیہ الرحمۃ کی یہ تصنیف صحیح بخاری ابتداء سے کتاب الشروط تک کی شرح ہے اور اڑھائی ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ نے اس شرح کا آغاز کب فرمایا اس حوالہ سے کچھ معلوم نہیں ہو سکا البتہ پہلے پارے کے اختتام پر یہ تاریخ درج ہے: ۸ جمادی الآخرۃ ۱۳۷۸ھ / ۳۰ نومبر ۱۹۵۸ء۔

اس شرح کی کچھ خصوصیات خود شارح نے پارہ اول کے آغاز میں بیان کی ہیں اور کچھ خصوصیات مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے اپنی شرح میں بیان فرمائی ہیں دونوں سے استفادہ کرتے ہوئے چند خصوصیات درج ذیل ہیں:

- (۱) احادیث کا لفظی مگر عمدہ ترجمہ (۲) الفاظ حدیث کی حسب ضرورت لغوی تحقیق (۳) حدیث زیر بحث کے مسائل و احکام کی تفصیل۔ (۴) ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے مابین اختلاف آراء اور دلائل کی توضیح (۵) کتاب کو طوالت سے بچانے کے لئے مکرر احادیث کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ (۶) اختصار کے پیش نظر سند کا ابتدائی حصہ حذف کر دیا گیا ہے۔ (۷) مختلف فیہ مسائل پر مدلل اور جامع بحث (۸) پارہ اول کے آغاز میں ۳۸ صفحات پر مشتمل فاضلانہ مقدمہ جس میں بحیث حدیث پر دلائل کے ساتھ ساتھ منکرین حدیث کا بلیغ رد کیا گیا ہے۔

ایضاح البخاری

میرے پیش نظر ایضاح البخاری کا جو نسخہ ہے وہ ابتداء سے کتاب الصلوٰۃ تک ۳ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب مستقلاً صحیح بخاری کی شرح نہیں ہے بلکہ شیخ فخر الدین احمد متوفی ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۲ء کے افادات کا مجموعہ ہے جس کو ان کے شاگرد شیخ ریاست علی (مدرس دارالعلوم دیوبند) نے تحریری شکل دے کر مرتب کیا ہے۔ اس شرح کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- (۱) احادیث کا با محاورہ ترجمہ (۲) اکثر مقامات پر ترجمہ الباب کی وضاحت (۳) الفاظ حدیث کی مختصر لغوی تشریح (۴) بیشتر مقامات پر حدیث کے باب کے گذشتہ ابواب سے ربط کی وضاحت (۵) شرح میں مختلف علماء کے اقوال اور آراء کا بیان (۶) متعدد مقامات پر شیخ کشمیری کے اقوال سے استدلال (۷) شرح حدیث کے ضمن میں مختلف اعتراضات کے جوابات (۸) کتاب کے آغاز

میں ۲۶ صفحات پر امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سوانح و حالات کا بیان۔

شرح صحیح مسلم

شروع حدیث میں شرح صحیح مسلم کا مقام اور مرتبہ بہت بلند ہے۔ یہ شرح صحیح مسلم کی وہ واحد شرح ہے جو اردو زبان میں ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی ضخیم اور مبسوط بھی ہے۔ علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی نے ۱۹۸۰ء میں اس شرح کو لکھنا شروع کیا تھا۔ پہلی جلد لکھنے کے بعد علیل ہونے کی وجہ سے ۴ سال تک یہ کام معرض التواء میں رہا۔ مارچ ۱۹۸۶ء میں شرح کا کام دوبارہ شروع کیا اور جنوری ۱۹۹۳ء میں اس کی ۷ جلدیں مکمل فرمائیں۔ علالت سے قبل لکھی جاٹوالی جلد اول بہت مختصر تھی اس کو بقیہ مجلدات کی طرز پر لانے کے لئے دوبارہ تحریر فرمایا۔ یوں یہ عظیم و خطیر کام فروری ۱۹۹۴ء کے وسط میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور اب تقریباً ۸ ہزار صفحات پر مشتمل مفصل شرح ہمارے سامنے موجود ہے۔ اس میں تعجب خیز اور حیران کن امر یہ ہے کہ شارح نے انتہائی تحقیق و تفصیل اور شرح وسط کے ساتھ لکھنے کے باوجود صحیح مسلم کی شرح میں فقط ۸ سال کے عرصہ میں ۸ ہزار صفحات تحریر فرمادیئے جبکہ نزہۃ القاری اور مرآۃ المناجیح دونوں تقریباً ساڑھے ۴ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں ان میں سے پہلی ۷ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی اور دوسری ۱۰ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔

اسلوب شرح

شرح صحیح مسلم میں شرح کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے وہ بہت جامع ہونے کے ساتھ ساتھ قارئین کی سہولت اور ذوق مطالعہ کے بھی موافق اور مطابق ہے۔ سب سے پہلے ہر باب کی احادیث کو یکجا کر کے ان کا با محاورہ اور سلیس ترجمہ کیا گیا ہے۔ بعد ازاں مختلف عنوانات کے تحت ترجمہ کردہ احادیث کی شرح اور ان سے متعلقہ مباحث پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ حدیث کی شرح کرتے ہوئے شارح نے مستند اور معتمد شارحین حدیث کی آراء کو مکمل حوالہ جات کے ساتھ نقل فرمایا ہے اور حدیث کے ماتحت گفتگو کرتے ہوئے زیر بحث مسئلہ پر قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ سے استشہاد کرنے کے ساتھ ساتھ علماء کے پیش کردہ دلائل پر بحث و نظر اور (ان سے اختلاف کی صورت میں) اپنے موقف کی مدلل تشریح بھی فرمائی ہے۔ نیز حدیث کے ماتحت آنے والے مباحث و مسائل کے علم تفسیر یا علم حدیث سے متعلق ہونے کی صورت میں ائمہ مفسرین اور ماہرین حدیث کی با حوالہ تصریحات پیش کی ہیں اور علم فقہ سے متعلق ہونے کی صورت میں مستند فقہاء کرام کے ارشادات پیش کئے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ قرآن و سنت اور علماء متقدمین و محققین کی عبارات کی روشنی میں عصر حاضر کے مسائل پر بھی محققانہ بحث فرمائی ہے نیز زیر بحث حدیث سے مستنبط ہونے والے فوائد و مسائل بھی تفصیل و اختصار کے ساتھ ذکر فرمائے ہیں۔ نیز متعلقہ حدیث کے ماتحت اہلسنت و جماعت کے عقائد و معمولات کی مدلل تشریح اور مخالفین مذہب کی مہذب گرفت کرنے کے ساتھ ساتھ علماء مفسرین و شارحین کے علمی مسامحات پر باوقار تنبیہات بھی فرمائی ہیں۔

خصوصی مباحث

اسلوب شرح کے اس مختصر سے تعارف کے بعد ذیل میں ہم شرح صحیح مسلم کا ایک جامع خاکہ پیش کر رہے ہیں جس کی روشنی میں واضح ہوگا کہ ہر جلد میں کون کون سے خصوصی مباحث اور تحقیقی مسائل زینت شرح ہیں۔

جلد اول

ندائے یا محمد ﷺ کا جواز/ ۳۱۰، علوم خمسہ کی بحث/ ۳۲۲، ایمان ابی طالب/ ۳۸۶، محبت رسول ﷺ/ ۴۲۶، تعزیر اور ماتم/ ۴۹۰، تقیہ/ ۶۱۷، معراج النبی ﷺ مع مسئلہ حاضر و ناظر/ ۶۸۷، قبروں پر پھول رکھنا/ ۹۸۱، حی علی الفلاح یہ کھڑا ہونا/ ۱۰۹۸، رفع یدین/ ۱۱۰۸، قراءت خلف الامام مع مسئلہ سورۃ الفاتحہ/ ۱۱۲۹، تشہد میں رسول اللہ ﷺ پر بالقصد سلام عرض کرنا/ ۱۱۲۷، رسول اللہ ﷺ کی صفت بصارت کا داغی ہونا/ ۱۲۲۰، سجدہ میں پیر زمین پر رکھنا/ ۱۲۹۱، سجدہ میں انگلی کا پیٹ لگانا/ ۱۲۹۹، داڑھی اور مونچھیں/ ۹۲۲، نیچیکشن سے روزہ ٹوٹنا/ ۳۳۸۔

جلد ثانی

مسئلہ شفاعت/ ۳۸، قبور صالحین کے پاس مسجد بنانا/ ۸۲، جنات کی تحقیق/ ۱۰۰، روایت تلک الغوائق العلی کی تحقیق/ ۱۵۵، فاسق کی امامت/ ۳۰۷، مسافت قصر اور اس کی مدت/ ۳۷۰، تنہا عشاء پڑھنے والے کا وتر باجماعت ادا کرنا/ ۵۰۲، تہجد آپ ﷺ پر فرض تھی یا نہیں؟/ ۴۷۰، بدعت کی بحث/ ۵۵۱، گانا اور آلات موسیقی/ ۶۷۲، اختیارات مصطفیٰ ﷺ/ ۷۸۲، مزارات پر گنبد بنانا اور چادر چڑھانا/ ۸۱۴، غیر نبی پر استقلالاً صلوٰۃ پڑھنا/ ۱۰۱۸، مسجد میں نماز جنازہ/ ۱۰۳۶، بلغاریہ اور قطبین میں اوقات نماز/ ۲۲۵، قصر صلوٰۃ اور ہوائی جہاز کا سفر/ ۳۸۳، ریل اور ہوائی جہاز میں نماز/ ۳۹۷، ریڈیو ٹی وی، وی سی آر اور سینما کا حکم/ ۷۰۴، پوسٹ مارٹم/ ۸۲۳، عطیہ خون/ ۸۳۰، اعضاء کی پیوند کاری/ ۸۴۳، پراویڈنٹ فنڈ پہ زکوٰۃ/ ۸۹۹، فوٹو گرافی/ ۷۶۔

جلد ثالث

میلاؤ رسول ﷺ/ ۱۶۹، لیلة القدر/ ۲۰۳، حجیت حدیث/ ۲۴۶، رسول اللہ ﷺ کا اجتہاد/ ۲۶۷، اجتہاد/ ۳۱۸، تقلید/ ۳۲۸، کواکھانا/ ۳۵۱، مسئلہ یزید/ ۶۰۰، حج اکبر/ ۶۸۸، قبر انور (علی صاحبہ تسلیمات و تحیات) کا کعبۃ اللہ اور عرش سے افضل ہونا/ ۷۴۵، مسئلہ متعہ/ ۷۹۳، مسئلہ کفایت/ ۹۶۳، مسئلہ طلاق ثلاثہ/ ۱۰۲۰، نفقہ سے عجز کی بناء پر تفریق/ ۱۱۹۲، رویت ہلال کمیٹی کے ریڈیو ٹی وی پر اعلانات کا حکم/ ۵۳، بذریعہ جہاز عورت کا بغیر محرم حج پہ جانا/ ۶۶۳، ضبط تولید (برتھ کنٹرول)/ ۸۷۸، مسئلہ اسقاط حمل بر بنائے میڈیکل ٹیسٹ/ ۸۹۱، ٹیسٹ ٹیوب بے بی/ ۹۳۵۔

جلد رابع

ایصال ثواب/ ۵۰۰، غیر اللہ کی قسم کھانا/ ۵۶۰، ارتداد کی تفصیل اور احکامات/ ۶۵۵، حدود میں عورتوں کی گواہی/ ۷۲۶، پھر کا کئے ہوئے ہاتھ کو پیوند کرنا/ ۷۵۵، زنا کا مفہوم اور سزا/ ۷۸۵، رجم کی تحقیق/ ۷۹۷، تعزیر میں قتل کرنا/ ۸۶۱، حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے کی تحقیق/ ۸۷۴، امام اعظم کے قول پر مرد و شرابیوں کے حلال ہونے کی تحقیق/ ۸۴۸، سرمایہ دارانہ نظام اشتراکیت، کمیونزم اور سوشلزم کا تعارف اور بحث/ ۹۲، انعامی بانڈز/ ۱۱۱، الکحول، الکحول آمیز و داؤں پر فوٹو مزید غیرہ کا حکم/ ۳۲۲، بینک کے سود کی تحقیق/ ۳۴۷، بینک نوٹ کی تحقیق/ ۳۵۰، پستول اور بندوق وغیرہ کے ذریعے قصاص لینے کا حکم/ ۷۷۷۔

جلد خامس

بشر اور نور کی تحقیق/ ۸۸، مخلوق کی طرف علم غیب کی نسبت کی تحقیق/ ۱۰۸، مسئلہ شہادت/ ۱۶۲، رد شمس (للایملاء الکرام علیہم الصلوٰۃ والسلام)/ ۳۱۵، جنگی قیدیوں کا حکم/ ۳۳۲، مسئلہ فدک/ ۳۸۸، مسئلہ خلافت/ ۴۴۵، عزوہ بدر میں فرشتوں کا

نزول/۴۶۹، قیام تخطیسی/۴۸۳، حضور اکرم ﷺ کا امی ہونا/۵۳۳، سجدہ شکر کی تحقیق/۵۷۰، ستر اور حجاب کی تحقیق مع عورت کی آواز، عورت کی سربراہی اور عورت کا گھر سے باہر نکلنا/۶۱۲، امارت و خلافت/۷۰۵، سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کی تحقیق/۷۸۸، فاسق کی خلافت/۷۹۱، حکمی شہید کی تحقیق/۹۳۵، معمر لاٹری اور سٹڈ کا شرعی حکم/۸۴۵، بیرہ کی تحقیق/۸۴۶۔

جلد ساویں

تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پہ اجرت لینا/۵۷۰، مسئلہ مغفرت ذنب/۶۹۰، ختم نبوت/۷۲۱، حیات خضر علیہ السلام/۸۵۲، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق اہم مباحث/۸۶۱، لفظ ضامن کی تحقیق/۱۳۸، بھنگ، حشیش، افیون اور تمباکو نوشی کا حکم/۲۰۶، سرخ، سفید، زرد اور سبز رنگ کے لباس، ٹوپی وغیرہ کے متعلق تفصیلی بحث/۲۱۰، بدوق سے مارے ہوئے اور شکار کئے ہوئے جانور کی تحقیق/۶۶، برقی اور مشینی آلات سے ذبح کا حکم/۱۲۲۔

جلد سابع

غیبت سے متعلق تفصیلی اور تحقیقی بحث/۱۶۷، عصمت انبیاء کرام ﷺ/۲۷۷، عصمت ملائکہ ﷺ/۲۹۰، نبی اکرم ﷺ کی عصمت مبارکہ/۳۰۷، عصمت انبیاء کرام ﷺ پر اعتراضات کے جوابات/۲۹۵، علم سے متعلق اہم مباحث کی تفصیل و تحقیق/۳۶۲، بن ابی کی نماز جنازہ/۵۸۳، سترہ کی بحث/۸۸۲، وسیلہ، استمداد، استعانت اور ندائے غیر اللہ/۵۵ تا ۹۰، بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنا/۸۹۰، عورتوں کا لکھنا، کتابت کے اہم مباحث/۹۵۲، قبر میں سوال کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کی تحقیق/۷۲۰، زیارت قبور نیز عورتوں کا زیارت کے لیے جانا/۷۳۴، مسجد میں سائل کو دینا (تحقیقی بحث)/۸۹۲۔

تفصیلی گفتگو کے عنوانات

اسلوب شرح اور خصوصی مباحث کے مختصر تعارف کے بعد اب سطور آئندہ میں شرح صحیح مسلم کی مختلف خصوصیات اور ان کی روشنی میں شرح کا تفصیلی تعارف اور مقام و مرتبہ واضح کیا جائے گا۔ یہ تفصیلی گفتگو جن عنوانات کے ماتحت ہوگی وہ درج ذیل ہیں:

- ☆ شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل
- ☆ عصر حاضر کے جدید مسائل
- ☆ مذاہب اربعہ کی تفصیل اور مسلک احناف کی ترجیح
- ☆ عقائد اہلسنت کا مدلل بیان اور دیگر مسالک کا مہذب رد
- ☆ متقدمین و متاخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے
- ☆ مجتہدات و تفردات
- ☆ چند دیگر خصائص
- ☆ اقتباسات از تاثرات مشائخ

شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ شریعت مطہرہ کا دامن بے شمار مسائل سے بھرا ہوا ہے۔ قرآن و سنت کے ایک ایک ارشاد عظمت

نشان سے کئی کئی مسائل کا استخراج و استنباط کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ فقہاء اسلام و علماء اعلام کی کتب و تحریرات اور تصنیفات و تالیفات اس پر شہد عادل اور برہان کامل ہیں۔ لیکن مسائل کی اس کثرت میں بہ تقاضائے عقل یہ ناممکن بات ہے کہ تمام مسائل اپنی ذات اپنی نوعیت اور اپنی جہت کے اعتبار سے از اول تا آخر یکساں ہوں۔ بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جو ایک خاص وقت تک یا خاص جگہ کے لیے قابل عمل ہوتے ہیں اس وقت کے گزرنے یا جگہ کے بدلنے سے وہ مسائل بھی تبدیل ہو جاتے ہیں، بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جو وقت اور زمانے کے تقاضوں کے اختلاف سے قابل ترمیم ہو جاتے ہیں، بایں طور کہ پہلے ان میں کچھ تنگی اور دشواری تھی اب اس تنگی کو دور کر کے وسعت اور یُسُر (آسانی) کی حاجت پیش آتی ہے، بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جن میں طبعاً اور ابتداءً تو آسانی اور وسعت کا عنصر موجود ہوتا ہے لیکن بعد میں کچھ مخصوص مزاج کے لوگ ان مسائل کی وسعت کو تنگی اور مشکلات کی طرف لے جاتے ہیں، غرضیکہ مسائل کی مختلف جہات اور مختلف نوعیتیں ہیں جس نوعیت کے مسائل کا سطور بالا میں ذکر ہوا، فی الواقع اسی قبیل کے مسائل دوسرے مسائل کی بہ نسبت زیادہ تحقیق طلب ہوتے ہیں اسی طرح وہ مسائل بھی جو مختلف فیہ ہوں یا مختلف اشکالات کی زد میں ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علماء محققین نے اپنی تصانیف میں تحقیقی مسائل رقم فرمائے اور ان پر دلائل و براہین کے ساتھ گفتگو کر کے محققانہ ابحاث قلم بند فرمائیں۔ ان علماء میں امام فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ امام حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ امام بدر الدین عینی حنفی متوفی ۸۵۵ھ محقق علی الاطلاق امام ابن ہمام متوفی ۸۶۱ھ علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی متوفی ۱۲۵۲ھ اور علی حضرت امام احمد رضا قادری حنفی متوفی ۱۳۴۰ھ وغیرہم کے اسماء گرامی نمایاں ہیں۔ انہی اکابر رحمہم اللہ تعالیٰ کے علمی اور روحانی فیضان سے عصر حاضر میں بھی ایسے اصحاب قلم معدوم نہیں ہیں جو اپنی تحریرات و تصنیفات میں تحقیق و تدقیق کا دامن تھامے نظر آتے ہیں ان کی تصنیفات و تالیفات محققانہ ابحاث سے مزین اور آراستہ ہوتی ہیں۔ عصر حاضر میں ایسی تصانیف کا ہونا بھی بہت غنیمت اور لائق صد تحسین ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں تحقیق و تدقیق کے حوالہ سے شرح صحیح مسلم کا مقام بہت بلند اور نمایاں ہے۔ اس شرح میں متعدد ایسے مسائل پر قلم اٹھایا گیا ہے جو واقعہ تحقیق طلب تھے یا دور حاضر میں تحقیق طلب بن چکے ہیں ان پر نہ صرف قلم اٹھایا گیا بلکہ محققانہ انداز میں ان پر بحث کر کے ان کا محقول حل پیش کیا گیا ہے۔ کئی ایسے مسائل جو اہلسنت اور اہل تشیع کے درمیان مختلف فیہ ہیں ان پر قرآن و سنت اور خود اہل تشیع کی معتد کتب کی روشنی میں بحث کر کے مذہب مہذب اہلسنت و جماعت کی حقانیت کو روشن کیا گیا ہے۔ بعض ایسے مسائل جو اپنے اندر گنجائش ہونے کے سبب فی زمانہ تیسیر و تسہیل کے متقاضی ہیں ان پر بھی مفصل و مدلل تحقیق کر کے وسعت و گنجائش سے بھرپور مستفید ہونے کی راہ واضح کی گئی ہے علی ہذا القیاس متعدد مسائل پر تحقیقات عمیقہ اور تدقیقات امیقہ شرح ہذا کے لئے دیگر شروح احادیث کے درمیان مایہ الاتیاز ہیں۔۔۔۔۔ اگر ان تمام مسائل پر گفتگو کی جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔

ذیل میں اس شرح سے کچھ مثالیں پیش کرنے سے قبل یہ بتانا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس شرح میں مسائل پر تحقیق کے دوران شارح کا اسلوب کیا رہا ہے؟

اسلوب تحقیق

مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسائل کی تحقیق کے دوران شارح کا اسلوب مکمل طور پر معروضی اسلوب رہا ہے۔ یعنی۔۔۔۔۔ ایسا نہیں کہ پہلے سے ذہن کے اندر کوئی نظریہ متعین کر لیا گیا ہو اور پھر اس پر دلائل کا تتبع اور تلاش کی گئی ہو۔۔۔۔۔ بلکہ کسی بھی نظریہ اور فکر کو اپنے اوپر مسلط کرنے کی بجائے اولین مرحلہ میں قرآن و سنت اور دیگر دلائل کے تتبع و تھمن اور تلاش کے بعد کوئی نظریہ

قائم کیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں ہوتا ہے کہ تحقیق کرنے والے پر دلائل کی روشنی میں جو نظریہ واضح ہوتا ہے وہ برملا اسے اپنا مختار قرار دیتا ہے اور دلائل کی روشنی میں جس نظریہ کا بطلان واضح ہوتا ہے وہ بلا خوف و ہمت لائم اس نظریہ کا ابطال کرتا ہے۔ متقدمین میں امام ابن ہمام کی فتح القدر سنداً محققین علامہ شامی کی رد المحتار اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی فتاویٰ رضویہ ہماری اس تقریر کی واضح مثال اور روشن دلیل ہیں۔ (کما لا یخفی علی من یطالعہا مستیقظاً) بعینہ شرح صحیح مسلم میں بھی شارح نے محققین ہی کا اسلوب اپنایا ہے۔

چند مثالیں

شارح کے اسلوب تحقیق کی وضاحت کے بعد ذیل میں شرح صحیح مسلم کی تحقیقی انجاث میں سے ”مشتے نمونہ از خروارے“ کے طور پر صرف چند مسائل کا تعارف پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ اندازہ کیا جاسکے کہ شرح ہذا میں کس نوعیت کے مسائل پر کس انداز سے بحث کی گئی ہے اور یہ بھی واضح ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح کے درمیان کیا مقام حاصل ہے؟

(۱) روایت ”تلك الغرائق العلی“ کی تحقیق

صحیح مسلم باب سجود التلاوة کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سورہ والنجم پڑھی اور سجدہ تلاوت ادا کیا آپ ﷺ کے پاس جتنے لوگ تھے ان سب نے سجدہ کیا سوا ایک بوڑھے شخص کے اس نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر اپنی پیشانی سے لگائی اور کہا: مجھے یہی کافی ہے۔

اس موقع پر مشرکین نے جو سجدہ کیا اس کی وجہ میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے کہ ”حضور ﷺ نے جب ”ومنوۃ الشالۃ الاخری“ کی تلاوت کی تو شیطان نے آپ کی تلاوت میں خود یہ الفاظ ملا دیئے یا آپ کی زبان سے جاری کر دیئے:

تلك الغرائق العلی فان شفاعتہن لترتجی۔ یہ مرغان بلند بانگ ان کی شفاعت کی توقع کی جاتی ہے۔ یہ سن کر مشرکین خوش ہوئے اور سجدہ کر لیا بعد میں جبریل نے آ کر عرض کی: آپ نے وہ چیز تلاوت کی جس کو نہ میں لے کر آیا نہ اللہ تعالیٰ نے اس کو نازل کیا۔ آپ رنجیدہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسلی کے لئے یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَسَّى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (الحج: ۵۲)

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کے ساتھ یہ واقعہ گزرا ہے) جب انہوں نے (اپنی امت کے بڑھنے کی) تمنا (آرزو) کی تو شیطان نے (لوگوں میں مختلف وساوس پیدا کر کے) اس تمنا میں خلل ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ شیطان کے وساوس کو منسوخ فرما دیتا ہے پھر اپنی آیتوں کو مضبوط بناتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے O

یہ روایت کشف الاستار میں زوائد البزج ۲ ص ۲۷ اور مجمع الزوائد ۷ ص ۱۱۵ میں موجود ہے۔

امام ابو منصور ماتریدی، امام بیہقی، امام فخر الدین رازی، قاضی بیضاوی، امام نووی، علامہ کرمانی، علامہ بدر الدین عینی، علامہ قسطلانی اور علامہ سید محمود آلوسی حنفی رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام محققین نے اس روایت کو قطعاً رد کر دیا ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی لکھتے ہیں:

فانه قد قامت الحجة واجتمعت الامة على عصمته ﷺ ونزاهته عن مثل هذه الرذيلة۔ دلیل قائم ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے۔ آپ اس سے بری

وحاشاہ عن ان تجری علی قلبہ او لسانہ شیء من ذالک لا عمدا ولا سہوا او یکون للشیطان علیہ سبیل او ان یتقول علی اللہ عزوجل لا عمدا ولا سہوا والنظر والعرف ایضا یحیلان ذالک لو وقع لارتد کثیر ممن اسلم ولم ینقل ذالک ولا کان ینحی علی من کان بحضرۃ من المسلمین۔

ہیں کہ آپ کے دل یا زبان پر ایسی کوئی چیز جاری ہو، عمدانہ سہواً یا شیطان کسی طرح سے آپ پر کوئی سبیل نکال سکے یا آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی غلط بات منسوب کریں، عمدانہ سہواً، عقلاً اور عرفاً بھی یہ واقعہ محال ہے، اگر یہ واقعہ رونما ہوتا تو کئی مسلمان مرتد ہو جاتے حالانکہ ایسا منقول نہیں ہے اور آپ کے پاس جو مسلمان تھے ان سے یہ واقعہ مخفی نہ رہتا۔

(عمدة القاری ج ۱۹ ص ۶۶)

انہی محققین کی اتباع میں شارح صحیح مسلم نے بھی مذکورہ روایت کی فنی حیثیت پر مفصل بحث قلمبند فرمائی ہے اور قوی ترین دلائل کی روشنی میں اس روایت کو غلط باطل اور مردود قرار دیا ہے۔ آپ نے اس مسئلہ پر اپنی شرح میں دو جگہ بحث فرمائی ہے، ایک جلد ثانی میں اور دوسری جلد سابع میں صفحہ ۳۶۳ سے لے کر ۳۵۰ تک، ۴ صفحات پر اور جلد ثانی میں صفحہ ۱۵۵ سے لے کر ۱۶۳ تک، ۱۰ صفحات پر مفصل بحث فرمائی ہے۔ ذیل میں ہم اس تحقیق کی چند خوبیاں پیش کر رہے ہیں:

تحقیق کی خوبیاں

(۱) پیش نظر شروح حدیث کے مقابلے میں شارح کی تحقیق کی پہلی خوبی یہ ہے کہ آپ نے سب سے پہلے زیر بحث روایت کا باحوالہ، باسند اور باجرح مکمل متن تفصیلاً نقل فرمایا ہے، یہ واضح کرنے کے لئے کہ آپ کو اس روایت سے کیوں اختلاف ہے؟ چنانچہ نقل متن کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”ہم نے اس روایت کو سند متصل اور سند مرسل دونوں طریقوں سے بالتفصیل اس لئے بیان کیا ہے تاکہ اہل علم اور قارئین کو معلوم ہو جائے کہ ہم اس روایت سے اس قدر شدید اختلاف کیوں کر رہے ہیں۔“

(۲) تحقیق کی دوسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے اپنے موقف کی تائید میں امام بدر الدین عینی حنفی، امام قاضی عیاض مالکی، شارح البخاری علامہ محمد بن یوسف کرمانی، علامہ علی قاری حنفی اور شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی حنفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی مکمل حوالہ جات کے ساتھ عبارات پیش کی ہیں۔

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے معتمد محدثین کی آراء نقل کرنے کے بعد مستند ائمہ مفسرین میں سے امام ابو بکر محمد ابن عربی، علامہ ابوالبرکات نسفی، امام قرطبی مالکی، امام فخر الدین رازی شافعی، صاحب البحر المحیط علامہ ابوحیان محمد بن یوسف اندلسی اور ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی بغدادی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی مکمل عبارات جلیلہ پیش کی ہیں۔ اور اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ زیر بحث روایت عقلاً اور نقلاً ہر دو طرح سے باطل اور ناقابل تسلیم ہے۔

(۴) چوتھی خوبی یہ ہے کہ شارح نے قرآن حکیم کی آیت ”وَمَا ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی“ کا صحیح محل بیان کرتے ہوئے اس بات کو محقق کیا ہے کہ اس آیت مبارکہ سے زیر بحث روایت کی قطعاً تائید نہیں ہوتی۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ بعض علماء اس آیت مبارکہ کا ترجمہ یوں فرماتے ہیں: اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے یہ آیت سورۃ الحج کی ہے اور اس سورت کی تفسیر امام رازی نے نہیں لکھی ہے بلکہ اس کی تفسیر علامہ قولی متوفی ۷۲۷ھ نے کی ہے یہ شارح نے تبیان القرآن میں سورۃ الحج کے اختتام پر اس کی وضاحت کر دی ہے۔

سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب انہوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو مٹا دیتا ہے اللہ اس شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں پکی کر دیتا ہے۔

آیت مذکورہ کے اس ترجمہ کی روشنی میں زیر بحث باطل روایت کی تائید ہوتی ہے، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الا اذا تمنى القى الشيطان في امنيه.

جب انہوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں

لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا۔

شارح کا موقف یہ ہے کہ آیہ مبارکہ میں وارد ہونے والے لفظ ”تمنى“ کا معنی پڑھنے کی بجائے ”آرزو“ اور ”خواہش“ کرنا چاہیے۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یوں ہوگا: جب انہوں نے (اپنی امت کے پڑھنے کی) تمنا (آرزو) کی تو شیطان نے (لوگوں میں مختلف وساوس پیدا کر کے) اس تمنا میں خلل ڈال دیا۔ اس ترجمہ کی رو سے آیت مبارکہ کا زیر بحث روایت سے نہ کوئی تعلق ہوگا نہ ہی زیر بحث روایت کی اس آیت سے کوئی تائید ہوگی۔

آیت مبارکہ کے مختلف مفاہیم دیگر علماء کے مذاہب اور اپنا مختار بیان کرتے ہوئے شارح رقم طراز ہیں:

”تنویر المقتباس“ جامع البیان، کشاف، مدارک، روح البیان، جلالین، درمنثور، جمل، تفسیر مظہری اور تفاسیر شیعہ میں سے بیان، مجمع البیان اور ترمذی میں ان روایات پر اعتماد کیا گیا ہے، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی ﷺ جب سورہ وانجم کی آیات تلاوت کر رہے تھے تو شیطان نے آپ کی زبان سے یہ کلمات کہلوا دیئے ”تلك الغرائق العلی ان شفاعتھن لترتجی“ اور سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا ہے: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول اور نبی کو بھیجا تو جب اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کی تلاوت میں اپنی طرف سے کچھ ملا دیا۔ اس کے برخلاف الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، احکام القرآن لابن العربی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ثعالبی، احکام القرآن للجصاص، غرائب القرآن و رغائب الفرقان، زاد المسیر، فتح البیان اور تفسیر منیر میں ان روایات کو مسترد کر دیا گیا ہے اور بر سبیل تنزیل ان کی یہ توجیہ کی ہے کہ جب آپ نے تلاوت کے دوران وقفہ کیا تو شیطان نے آپ کی آواز کے مشابہ آواز بنا کر اس وقفہ میں یہ کہا ”تلك الغرائق العلی ان شفاعتھن لترتجی“ اور سننے والوں نے یہ سمجھا کہ آپ نے یہ کلمات فرمائے ہیں۔ اور تفسیر مراغی، نظم الدرر اور تفسیر صاوی نے سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول یا نبی کو بھیجا اور اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کے سننے والوں کے دلوں میں اس تلاوت کے خلاف شبہات ڈال دیئے۔ اور البحر المحیط، تفسیر بیضاوی، خفاجی، تفسیر ابوسعود، خازن، روح المعانی، تفسیر کبیر، الاساس فی التفسیر، المحرر الوجیز، اضواء البیان، تفسیر قاسمی، الجواہر للطنطاوی، فی ظلال القرآن، فتح القدیر اور تفاسیر شیعہ میں سے منہج الصادقین اور تفسیر نمونہ میں ان روایات کو بہ کثرت دلائل سے مسترد کر دیا ہے اور سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا ہے: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول اور نبی کو بھیجا اور اس نے (اپنی امت کے پڑھنے کی) تمنا کی تو شیطان نے (لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر) ان تمنا میں خلل ڈال دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے شیطان کے وسوسوں کو مٹا دیا اور اپنی آیات کو محکم کر دیا۔ اور ہمارے نزدیک یہی تفسیر صحیح ہے اور جن اہلسنت مفسرین اور مترجمین نے اس کے خلاف ترجمہ اور تفسیر کی ہے وہ صحیح العقیدہ علماء ہیں اگر وہ بھی زیادہ غور و خوض سے کام لیتے اور زیادہ تحقیق اور جستجو کرتے تو امید ہے کہ وہ بھی اس ترجمہ اور تفسیر کو اختیار کرتے۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۵۰)

اس اقتباس کی روشنی میں اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ زیر بحث روایت کے ابطال میں شارح نے کس قدر تحقیق اور تدقیق سے کام لیا ہے۔ مجموعی طور پر اس اقتباس میں علماء کے ۴۲ مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔ مذاہب اول کے بیان میں شارح نے ۱۲ تفاسیر کا حوالہ

پیش کیا ہے مذہب ثانی کے بیان میں ۹ تفاسیر کا حوالہ مذہب ثالث کے بیان میں ۳ تفاسیر کا حوالہ اور مذہب رابع (جو شارح کا مختار ہے) کے بیان میں ۱۳ تفاسیر کا حوالہ پیش کیا ہے۔ مجموعی طور پر ۷۷ تفاسیر کی روشنی میں یہ جامع ترین اقتباس تحقیق و تدقیق کا بہترین شاہکار ہے۔ اس سے شرح صحیح مسلم کا مقام اور مرتبہ بہت واضح اور نمایاں ہوتا ہے۔

(۲) رجم کی تحقیق

ہمارے زمانے میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے جو نبی اکرم ﷺ کی سنت کا بلا تردد و تامل انکار کر دیتے ہیں۔ احادیث نبویہ (علی صاحبہا التسلیم والتحیہ) پر طرح طرح سے اعتراضات کرتے ہیں اور یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ قرآن حکیم کے علاوہ کوئی اور دلیل ہمارے لیے قابل حجت نہیں ہے۔ چنانچہ اس بنیاد پر منکرین کئی ایسے مسائل کا انکار کر دیتے ہیں جن کے اثبات کا زیادہ انحصار سنت نبویہ (علی صاحبہا التسلیم والتحیہ) پر ہوتا ہے۔ من جملہ انہی مسائل میں ایک مسئلہ ”رجم کی سزا“ کا بھی ہے۔ جس کے بارے میں منکرین کا دعویٰ یہ ہے کہ قرآن مجید میں زانی کی ہزا ”صرف“ کوڑے مارنا ہے اور جن احادیث میں رجم کا ذکر ہے وہ سب خیر واحد ہیں اور خیر واحد سے قرآن مجید کو منسوخ کرنا جائز نہیں ہے۔

شارح صحیح مسلم نے جلد رابع، کتاب الحدود میں مسئلہ رجم پر بہت مفصل مدلل اور تحقیقی گفتگو کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ رجم کی سزا نہ صرف احادیث متواترہ سے ثابت ہے بلکہ قرآن حکیم میں اس کا ثبوت موجود ہے۔ ۴۲ ماخذ کی روشنی میں شارح کی یہ بحث تقریباً ۲۹ صفحات پر مشتمل ہے۔

تحقیق کی خوبیاں

(۱) شارح نے رجم کے ثبوت میں قرآن حکیم کی آیت ”وَكَيْفَ يُحْكَمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ“ (المائدہ: ۴۳) سے استدلال کیا ہے اور سند کے طور پر حافظ ابن کثیر اور امام فخر الدین رازی کی عبارات پیش کی ہیں۔ نیز آیت مبارکہ کے الفاظ ”وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ“ کی مزید وضاحت میں تورات اور انجیل کے حوالہ جات بھی رقم کئے ہیں جن میں رجم کے حکم الہی ہونے کی صراحت موجود ہے۔

قرآن حکیم ہی سے دوسرا استدلال کرتے ہوئے شارح نے یہ آیت مبارکہ پیش کی ہے:

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّئًا عَلَيْهِ فَاحُكْمٌ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ (المائدہ: ۴۸)

(اے رسول مکرّم ﷺ) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی ہے اور اس کے سامنے جو (آسمانی) کتاب ہے یہ اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس کی محافظ ہے۔ تو آپ اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے موافق ان کے درمیان فیصلہ کیجئے اور آپ کے پاس جو حق آیا ہے اس سے اعراض کر کے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

اس آیت سے استدلال یوں کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زنا کرنے والے دو یہودیوں کے متعلق رجم کا فیصلہ فرمایا اور اس سیاق میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ قرآن حکیم ان آسمانی کتابوں کا مصدق اور مکمل (مکمل) ہے جو اس کے سامنے ہیں:

فاحکم بینہم بما انزل اللہ پس آپ ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام

کے مطابق فیصلہ کیجئے۔

(شارح لکھتے ہیں:) ”نبی ﷺ کے سامنے آسمانی کتابیں تورات اور انجیل موجود تھیں اور خود قرآن مجید ناطق اور شاہد ہے کہ ان کتابوں میں تحریف کی جا چکی ہے اس کے باوجود قرآن مجید فرماتا ہے کہ قرآن ان کا مصدق اور نگہبان ہے۔ اور جس چیز کا قرآن مجید مصدق ہے وہ رجم کا حکم ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم اللہ قرار دیا ہے اور اسی کا قرآن مجید نگہبان ہے اور یہی وجہ ہے کہ آئے دن کی تحریفات کے باوجود تورات اور انجیل میں رجم کا حکم آج بھی موجود ہے اور یہ قرآن مجید کا معجزہ اور اس کی صداقت کی زبردست دلیل ہے۔“

(۲) تحقیق کی دوسری خوبی یہ ہے کہ قرآن حکیم سے رجم کا ثبوت فراہم کرنے کے بعد شارح نے ۸۶ احادیث صحیحہ رجم کے اثبات میں پیش کی ہیں جن میں سے ۵۳ احادیث مرفوعہ اور متصل ہیں ۱۴ احادیث مرفوعہ اور مرسل ہیں ۱۳ آثار صحابہ ہیں اور پانچ فتاویٰ تابعین ہیں۔ چنانچہ احادیث کی تفصیل پیش کرنے سے قبل اجمالی خاکہ بیان کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

”رجم کی صحیح مرفوعہ متصل احادیث ۵۳ صحابہ سے مروی ہیں جن کو مسلم اور مستند جلیل القدر محدثین نے اپنی تصانیف میں متعدد اسانید کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ان کے علاوہ ثقہ تابعین کی چودہ (۱۴) مرسل روایات ہیں اور چودہ (۱۴) آثار صحابہ اور پانچ (۵) فتاویٰ تابعین ہیں جن کو کبار محدثین نے اسانید کثیرہ کے ساتھ اپنی مصنفات میں درج کیا ہے۔ یہ کل چھپاسی (۸۶) احادیث ہیں۔ ہم نے جن اعداد و شمار کا ذکر کیا ہے یہ ان کتب احادیث سے حاصل کئے گئے ہیں جو ہمارے پاس موجود اور دستیاب ہیں۔ ان کے علاوہ بے شمار کتب احادیث ہیں جو ہماری دسترس سے باہر ہیں۔ اس لئے حتمی اور قطعی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ رجم کے سلسلہ میں کتنی احادیث مرفوعہ مرسلہ آثار صحابہ اور فتاویٰ تابعین موجود ہیں بہر حال ہم نے جو اعداد و شمار تتبع اور تلاش سے حاصل کئے ہیں ان کی بناء پر یہ اطمینان اور یقین ہو جاتا ہے کہ رجم کا ثبوت جن احادیث سے ہے وہ معنأ متواتر ہیں اور ان اعداد سے اس بات پر شرح صدر ہو جاتا ہے کہ یہ احادیث اس قوت میں ہیں کہ ان سے قرآن مجید کی وضاحت کی جاسکتی ہے اور ان احادیث متواترہ کی بناء پر یہ قول صحیح اور برحق ہے کہ قرآن مجید میں جس زانیہ اور زانی کی سزا سو کوڑے مارنا بیان کی ہے اس سے آزاد اور غیر محسن (غیر شادی شدہ) زانی اور زانیہ مراد ہیں رہے آزاد اور محسن (شادی شدہ) زانیہ اور زانی تو ان کی حد رجم کرنا ہے جیسا کہ احادیث متواترہ میں اس کا بیان ہے۔“

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے احادیث کی کثرت کی بناء پر تمام احادیث کو علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت نقشہ کی صورت میں پیش کیا ہے جس میں پہلے راوی کا نام پھر حدیث شریف کا خلاصہ اور پھر (تیسرے خانہ میں) حدیث کا مکمل حوالہ فراہم کیا ہے۔ یہ نقشہ بہت جامع، تحقیقی، تفصیلی اور قابل تحسین ہے۔ نیز اس سے شرح صحیح مسلم کا مقام بھی روشن اور نمایاں ہوتا ہے۔

(۴) تحقیق کی چوتھی خوبی یہ ہے کہ قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ قویہ سے استدلال کرنے کے بعد شارح نے مستشرقین اور منکرین حدیث کی جانب سے رجم پر وارد ہونے والے چند اشکالات کے بالترتیب اور بالتفصیل مدلل جوابات ارقام فرمائے ہیں۔ ذیل میں فقط ایک اشکال اور اس کا جواب بطور مثال کے ملاحظہ فرمائیے:

اشکال: قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاِذَا اُحْصِيَ الْقَاتِلُ بِقَاتِلِهِمْ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ (النساء: ۵۲)

پھر اگر وہ یا عذابیہ شادی شدہ ہو جانے کے بعد کسی بد چلنی کی مرتکب ہوں تو ان پر اس کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو شادی شدہ

عورتوں کو اس جرم پردی جاتی ہے۔

اس آیت مبارکہ سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ اگر شادی شدہ باندیاں زنا کی مرتکب ہوں تو انہیں آزاد شادی شدہ عورتوں کی نصف سزا دی جائے گی۔ اگر شادی شدہ آزاد عورتوں کی سزا جرم ہو تو معنی یہ ہوگا کہ شادی شدہ باندیوں کو جرم کی نصف سزا دی جائے۔۔۔۔۔ حالانکہ جرم کا نصف ناممکن ہے۔ لہذا ماننا پڑے گا کہ آزاد شادی شدہ عورتوں کی سزا جرم نہیں بلکہ سو کوڑے ہیں؟

شارح نے اس اشکال کا مفصل جواب دیا ہے اور منکرین کی جانب سے پیش کردہ آیت مذکورہ کا قرآن ہی کی روشنی میں صحیح محمل بیان کیا ہے۔ منکرین کی بنائے استدلال آیت مذکورہ میں لفظ ”الخصنات“ ہے جس کا معنی ”شادی شدہ“ کیا گیا ہے۔ شارح فرماتے ہیں کہ اس آیت میں ”الخصنات“ سے مراد شادی شدہ عورتیں نہیں ہیں (حتیٰ یلزم منه ما لزم) بلکہ یہاں ”الخصنات“ سے آزاد اور کنواری عورتیں مراد ہیں جن کی سزا سورہ نور کے مطابق سو کوڑے ہیں۔ شارح نے اپنے اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لئے آیت مذکورہ کے سیاق و سباق، نحوی قواعد اور قرآن حکیم کی مختلف آیات پیش کر کے جس انداز سے منکرین کے اشکال مذکور کا قلع قمع کیا ہے وہ قابل تعریف اور لائق مطالعہ ہے۔ خود آخر میں لکھتے ہیں: میں اس آیت میں کافی غور کرتا رہا تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں یہ دلائل القاء کئے والحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد سید المرسلین۔

(۵) تحقیق کی پانچویں خوبی یہ ہے کہ شارح نے بحث کے اختتام پر منکرین کے ذکر کردہ تمام اشکالات کی ایک قدر مشترک نکال کر دلائل سے اس کا رد کیا ہے۔ وہ قدر مشترک یہ ہے کہ جرم کا حکم قرآن مجید کے خلاف ہے لہذا جن احادیث سے جرم کا ثبوت ملتا ہے وہ قرآن مجید کے مقابل حجت نہیں ہو سکتیں۔ اس قدر مشترک کو رد کرتے ہوئے شارح نے سنت رسول ﷺ کی حجیت کو متعدد دلائل اور مثالوں سے ثابت اور واضح کیا ہے۔ اور آخر میں پوری بحث و تحقیق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے بہت جامع انداز میں لکھا ہے کہ ”احادیث متواترہ سے ثابت ہے کہ نہ صرف یہ کہ آپ نے جرم کا حکم دیا بلکہ عملاً متعدد مقامات پر جرم کا فیصلہ کیا اور آپ کے بعد چاروں خلفاء راشدین نے اپنے اپنے دور میں یہی سزا نافذ کی اور اس کے قانونی سزا ہونے کا بار بار اعلان کیا اور ان کے بعد تابعین اور تبع تابعین کا بھی یہی معمول رہا“ ائمہ اربعہ اور ہر زمانہ میں تمام فقہاء اسلام کا یہی نظریہ تھا تا آنکہ بعض معتزلہ اور خوارج نے اور اس دور میں منکرین سنت نے اس کا انکار کیا اور ظاہر ہے کہ تمام صحابہ تابعین اور تمام فقہاء اسلام کے مقابلہ میں ان کے انکار کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔

شارح کی تحقیق کی بیان کردہ خوبیوں کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ جرم کے مسئلہ پر شارح کی بحث ایک ہمہ جہت اور ہمہ گیر بحث ہے جس کی نظیر دیگر شروح میں نظر نہیں آتی۔

(۳) مسئلہ کفایت کی تحقیق

علماء کے درمیان مختلف فیہ مسائل میں سے ایک معرکہ الامراء مسئلہ یہ بھی ہے کہ غیر کفو میں لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟ بعض علماء کے نزدیک غیر کفو میں نکاح خواہ لڑکی اور اس کے اولیاء کی اجازت سے ہو حرام ہے۔ اور ایسا نکاح زنا کے مترادف ہے۔ جبکہ بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ ”دینداری“ کے علاوہ کسی قسم کی کوئی کفایت نکاح میں شرط نہیں ہے۔ لہذا مسلمان مرد و عورت کا غیر کفو میں نکاح کرنا جائز اور درست ہے۔ شارح صحیح مسلم کا بھی یہی موقف ہے۔

شارح نے بہت تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ اس مسئلہ پر تحقیق فرمائی ہے۔ جلد ثالث میں (صفحہ ۹۶۴) سے لے کر ۹۹۲ تک تقریباً ۲۹ صفحات پر اور اسی جلد کے آخر میں بطور ضمیمہ کے تقریباً ۲۲ صفحات پر اور چھٹی جلد میں (صفحہ ۲۳) سے لے کر

۱۰۶ (۱۱۰۶) تقریباً ۸۳ صفحات پر تفصیلی بحث موجود ہے۔

تحقیق کی خوبیاں

(۱) شارح نے اپنے موقف کے اثبات میں قرآنِ حکیم کی درج ذیل گیارہ آیات سے استدلال کیا ہے:

وَأَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ. (النساء: ۲۳)

اور ان (حرام کردہ عورتوں) کے علاوہ سب عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئیں۔

فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَعْنَى وَتِلْكَ وَرِيعَ. (النساء: ۳)

تو تم اپنی پسند کے مطابق دو دو تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ. (البقرة: ۲۲۱)

اور تم (ایمان والی عورتوں کو) مشرکین کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرکین) ایمان لے آئیں اور بے شک مومن غلام شرک کرنے والے آزاد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. (البقرة: ۲۳۰)

پھر اگر اسے (تیسری) طلاق دے دی تو وہ عورت اب اس کے لیے حلال نہیں۔ یہاں تک کہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور سے نکاح کر لے۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَّا بَنُوكُمْ. (النور: ۳۲)

اور تم اپنے (آزاد) مردوں اور عورتوں میں سے ان کا نکاح کر دو جو بے نکاح ہوں اور اپنے صلاحیت رکھنے والے غلام اور باندیوں کا۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا نِسَاءَ إِذَا اتَّيَمُّوهُنَّ أَوْ جُورَهُنَّ. (المحذہ: ۱۰)

اور ان سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب ان کے مہر تم ادا کر دو۔

وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ وَلَا الْمُؤْمِنَةِ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا. (الاحزاب: ۳۶)

اور کسی مسلمان مرد اور عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرمادیں تو انہیں (کرنے نہ کرنے کا) اختیار ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں بہک گیا ○

أَفَتَجْعَلُ الْمُتَسَلِّمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ○ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ○ (الہم: ۳۶-۳۵)

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ ○ کیا ہو گیا تمہیں، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ○

فَلَا تَزِرُكُمْ أَنْفُسُكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَتَّقُونَ ○ (النجم: ۳۲)

تو تم اپنی پاکبازی نہ جتاؤ وہ پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے ○

إِنْ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقُوا ○ (الحجرات: ۱۳)

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی والا ہے وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ○ (الفتح: ۸)

اور عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لیے ہے۔

کے لیے ہے۔

شارح نے ان آیات کو پیش کر کے ہر ایک کے ضمن میں مستند تفاسیر اور دیگر کتب حدیث و اصول کی روشنی میں مفصل تشریح اور وجہ استدلال تحریر فرمائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شارح کی بحث کا یہ حصہ (قرآن حکیم سے استدلال) ۳۲ ماخذ کی روشنی میں ۲۸ صفحات پر محیط ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ شارح کے علاوہ دیگر مجوزین نے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر صرف ”ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم“ سے استدلال کیا ہے اور بعض علماء نے سورۃ الاحزاب کی ذکر کردہ آیت کے شان نزول سے استدلال کیا ہے جبکہ شارح نے اپنی تحقیق اور تتبع سے ۹ آیات کا اضافہ کر کے کل گیارہ آیات مبارکہ سے اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔ تحدیثِ نعت کے طور پر خود تحریر فرماتے ہیں:

”یہ قرآن مجید کی گیارہ آیات ہیں جن سے ہم نے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا مجھ ناکارہ اور بے بضاعت شخص پر محض فضل اور احسان ہے کہ اس نے مجھ پر قرآن مجید کے ان اسرار کو کھول دیا اور ان آیات سے استنباط اور اجتہاد کی طرف میری فہم کی رہنمائی کی ورنہ مجھ سے پہلے علماء نے صرف ”ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم“ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال کیا ہے یا سورۃ احزاب کی آیت نمبر ۳۶ کے شان نزول سے بعض علماء نے استدلال کیا ہے اور باقی نو آیات سے اس مسئلہ کے استنباط کے لئے اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ کھول دیا جو ایک قطرہ نیساں کو گہرا آبدار بناتا ہے جو رات کی تاریکی سے نورِ سحر نکال لاتا ہے وہی قادر و قیوم ہے جس نے علم و عمل سے تہی دامن شخص کے دل میں یہ حقائق و معارف پیدا کئے ”والحمد للہ علی ذلک“۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۱۰۵۱)

(۲) شارح نے اپنے موقف کے اثبات میں ۶ صحیح احادیث ایسی پیش کی ہیں جن میں عہد رسالت مآب ﷺ میں کئے گئے غیر کفو میں نکاح کا بیان موجود ہے۔ نیز مختلف عنوانات کے تحت ایسی پندرہ احادیث جمع کی ہیں جن سے کفویت کا غیر معتبر ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے اپنے موقف کے اثبات پر مستند اور محکم دلائل کی روشنی میں ان سیدات کی مثالیں بھی دی ہیں جن کی سیادت کا اصلی اور بلا واسطہ ہونا سب کے نزدیک مسلم اور محقق ہے اور ان کے نکاح غیر فاطمی مردوں سے کئے گئے۔ چنانچہ صحیح بخاری، عمدۃ القاری، المعارف لابن قتیبہ، طبقات ابن سعد، تحقیق الحق للسیّد مہر علی شاہ، فتاویٰ رضویہ اور اہل تشیع کی الفروع من الکافی کے مکمل حوالہ جات کے ساتھ ثابت کیا کہ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ طبقات ابن سعد، تہذیب التہذیب لابن حجر، الاکمال فی اسماء الرجال لصاحب مشکوٰۃ اور وفیات الاعیان لابن خلکان وغیرہا کی روشنی میں ثابت کیا کہ حضرت سیدنا امام حسین کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ کا دوسرا نکاح غیر فاطمی نوجوان عبداللہ بن عمرو بن عثمان سے ہوا اور امام حسین ہی کی دوسری صاحبزادی سیدہ سکینہ کے یکے بعد دیگرے چار نکاح غیر فاطمی مردوں کے ساتھ کیے گئے۔ اور جمہور انساب العرب لابن حزم کی روشنی میں ثابت کیا کہ سیدنا امام حسن کی پانچ پوتیوں میں سے ۴ کا نکاح غیر فاطمی مردوں کے ساتھ ہوا۔

(۴) تحقیق کی چوتھی خوبی یہ ہے کہ مانعین اپنے موقف پر جن احادیث اور آثار سے استدلال کرتے ہیں شارح نے ان تمام دلائل پر بحث فرمائی ہے اور حافظ ابن حجر عسقلانی کی تہذیب التہذیب، علامہ بدر الدین عینی کی عمدۃ القاری، امام عبدالرحمان ابن جوزی کی العلل المتناہیہ، امام زیلیعی کی نصب الراية فی تخریج احادیث الہدایہ، امام شمس الدین دہلی کی تلخیص السیر، رک خاتم

الحفاظ امام جلال الدین سیوطی کی الالائی المصنوعہ اور دیگر مستند کتب کی روشنی میں کم و بیش ۱۲ صفحات پر مشتمل بحث اور جرح فرما کر یہ ثابت کیا ہے کہ مانعین کی پیش کردہ احادیث اور آثار ہرگز اس بات کی صالح نہیں ہیں کہ ان سے نکاح غیر کفو کی حرمت اور عدم جواز پر استدلال کیا جاسکے۔

(۵) تحقیق کی پانچویں خوبی یہ ہے کہ شارح نے زیر بحث مسئلہ سے متعلق ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے بالتفصیل مذاہب بھی بیان فرمائے ہیں اور اس سلسلے میں مذاہب اربعہ کی جن امہات الکتاب کا حوالہ دیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

مذہب احناف: المبسوط للسرہنی، فتاویٰ قاضی خان، ہدایہ، فتح القدیر، کفایہ، بزازیہ، خلاصۃ الفتاویٰ، مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر، الدر المنثور، علی الملتقی، الدر المختار، تبیین الحقائق، شرح الکنز، فتاویٰ عالمگیری۔

مذہب شوافع: کتاب الامام للامام الشافعی، المیزان الکبریٰ للشعرانی، روضۃ الطالبین للامام النووی۔

مذہب مالکیہ: المدونۃ الکبریٰ للثوخی۔

مذہب حنابلہ: المغنی لابن قدامہ۔

مذاہب اربعہ بیان کرنے کے ساتھ ہی شارح نے کم و بیش ۸ صفحات پر تفصیلی بحث کر کے مانعین کے ان اشکالات، ایرادات اور معارضات کو بھی دور کر دیا ہے جو فقہاء کرام علیہم الرحمۃ کی مختلف عبارات سے وارد کیے جاتے ہیں۔

(۶) تحقیق کی چھٹی خوبی یہ ہے کہ مسئلہ زیر بحث سے متعلق شارح نے تین جگہ بحث کی ہے، ایک جلد سادس میں، ایک جلد ثالث میں اور ایک اسی جلد کے آخر میں ضمیمہ کے طور پر۔ اور تینوں ہی مقامات کے آخر میں تفصیلی بحث کا چند سطور میں خلاصہ بھی بیان کیا ہے۔ یوں تو تینوں مقامات پر خلاصہ بہت جامع انداز میں بیان کیا ہے لیکن جلد ثالث میں خلاصہ اور اختتامی کلمات کی عبارت زیادہ جامع اور حسین ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

”کفایت کے سلسلے میں ہم نے بہت طویل بحث کی ہے اور قرآن مجید، احادیث، آثار اور مذاہب اربعہ کے فقہاء کے اقوال کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔ قرآن مجید، احادیث صحیحہ اور آثار صحابہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ نکاح میں کفو کا اصلاً اعتبار نہیں ہے، حضرت عمر، حضرت ابن مسعود، حضرت عمر بن عبدالعزیز، سفیان ثوری، ابن سیرین، امام مالک اور فقہاء احناف میں سے امام ابوالحسن کرخی، امام ابو بکر حصاص اور مشائخ عراق کا یہی مسلک ہے اور یہی حق اور صواب ہے، امام شافعی، جمہور فقہاء احناف اور امام احمد کا مختار قول یہ ہے کہ غیر کفو میں نکاح کے لزوم کے لیے ولی کی اجازت شرط ہے اور بعض ضعیف الاسناد احادیث اور آثار سے اس نظریہ کی تائید ہوتی ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ لڑکی اور ولی کی رضا کے باوجود سادات کا نکاح غیر سادات سے حرام ہے، یہ محض بے سند قول ہے اور اللہ اور رسول کے جلال کیلئے ہوئے کو حرام کرنے کے مترادف ہے۔ ہم اس قول سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، چونکہ اس زمانے میں اس مسئلہ میں بہت غلو کیا جا رہا ہے اور اگر سادات میں سے کوئی شخص غیر کفو میں رشتہ کر دے، تو اس کو حرام زنا اور نجانے کیا کچھ کہا جاتا رہا ہے اور اب تک کسی شخص نے اس مسئلہ پر تحقیق اور تفصیل سے قدم نہیں اٹھایا تھا تو میں نے توفیق الہی سے احکام شریعت کے احیاء کی خاطر اللہ اور اس کے رسول کے احکام کو دلائل سے واضح کیا۔ اللہ تعالیٰ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور اس کو میرے لئے توشہ آخرت کر دے۔ اس مسئلہ کی تحقیق میں ان صفحات پر جو سیاہی خرچ ہوئی ہے وہ یقیناً میرے گناہوں کی سیاہی سے بہت کم ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے عفو و کرم کا یہی اسلوب اور طریقہ ہے کہ وہ نیکی کے ایک قطرہ سے گناہوں کی اتنی سیاہی دھو ڈالتا ہے جس کو دھونے کے لیے ہزاروں کا سارا پانی بھی ناکافی ہوتا ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳، ص ۹۹۱، ۹۹۲)

(۴) تحقیقی مسائل کی مزید چند مثالیں

ذکر کردہ مثالوں کے علاوہ شرح صحیح مسلم میں اور بھی متعدد مباحث ایسے موجود ہیں جن میں شارح کی بحث اور تحقیق کو دیکھ کر کہنا

پڑتا ہے کہ:

ترك الاولون للآخرين.

اور میں بہت وثوق سے کہتا ہوں کہ مسائل پر اس انداز سے گفتگو کہ مسئلہ ہر جہت سے واضح اور منقح ہو جائے دیگر شروع حدیث کے درمیان شرح صحیح مسلم کا امتیاز ہے۔ ذیل میں چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

حکمی شہداء کی پینتالیس اقسام پر احادیث سے شارح کی تحقیق اور دلائل

حکمی شہداء کی تعداد کتنی ہے؟ اس سلسلے میں علماء و فقہاء کی تحقیقات مختلف رہی ہیں۔ خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد ۳۰ تک بیان فرمائی ہے۔ بعض مالکی علماء نے اس پر گیارہ اقسام کا مزید اضافہ کر کے تعداد ۴۱ تک بیان فرمائی ہے اور علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی نے مزید دو اقسام کے اضافہ کے ساتھ تعداد ۴۳ تک بیان فرمائی ہے۔

امام سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد ۳۰ تک جو بیان فرمائی ہے اس کے متعلق آپ نے مستقل ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس میں احادیث اور آثار سے حکمی شہداء کی تعداد بیان فرمائی ہے اسی طرح علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے بھی ۴۱ اقسام بیان فرما کر دو تین قسموں کے متعلق احادیث پیش کی ہیں اور باقی اقسام کے متعلق لکھا ہے کہ ”ہم نے اختصار کی وجہ سے دلائل کو حذف کر دیا“۔

شارح صحیح مسلم نے امام سیوطی اور دیگر کی بیان کردہ تعداد پر دو اقسام کا اضافہ کر کے تعداد ۴۵ تک بیان فرمائی ہے اور کم و بیش ۱۲ کتب حدیث کی روشنی میں تمام ہی اقسام پر احادیث اور آثار پیش کئے ہیں۔ نیز لکھتے وقت آپ کے پیش نظر امام سیوطی کا وہ رسالہ نہیں تھا جس میں انہوں نے اپنی تحقیق کے مطابق بیان کردہ تعداد پر دلائل بھی ذکر فرمائے ہیں۔ اختتام پر وضاحت کرتے ہوئے خود شارح لکھتے ہیں:

”میں نے بعض حواشی میں پڑھا تھا کہ علامہ سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد میں ایک رسالہ لکھا ہے اور اس سلسلہ میں احادیث اور آثار سے تیس حکمی شہداء کا بیان کیا ہے مجھے وہ رسالہ دستیاب نہیں ہو سکا تاہم میں نے توکل علی اللہ کتب احادیث میں ایسی احادیث کو تلاش کیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص عمل پر شہادت کی بشارت دی ہو اور ”من جد و جد“ کے مصداق الحمد للہ مجھے ایسی صریح احادیث مل گئیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے ۴۵ مختلف عملوں پر شہادت کی بشارت دی ہے اس سے پہلے میرے علم میں ایسی کوئی تصنیف نہیں ہے جس میں احادیث کے حوالوں سے حکمی شہداء کی تعداد کو بیان کیا گیا ہو اور احادیث میں علامہ سیوطی کی نظر بہت وسیع ہے لیکن انہوں نے بھی بقول علامہ شامی احادیث کے حوالوں سے تیس شہداء کا بیان کیا ہے اور میں ان کے سامنے طفل مکتب اور بالکل تہی دامن ہوں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مجھے احادیث کے حوالوں سے ۴۵ شہداء کا بیان کرنے کی توفیق دی ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۹۳۵)

عزل (برتھ کنٹرول) کی مختلف صورتوں میں شارح کی تحقیق

عزل (برتھ کنٹرول) کو صورتوں میں جائز ہے اور کن صورتوں میں ممنوع؟ اس حوالہ سے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ صورتیں بیان فرمائی ہیں جن میں سے ایک صورت حرام ایک بدعت اور باقی تین صورتیں جواز کی ہیں۔ شارح صحیح مسلم نے حالات اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق مزید جدوجہد اور تحقیق فرما کر عزل کی ۱۲ صورتیں بیان کی ہیں۔ وضاحت کرتے ہوئے خود لکھتے

ہیں:

”امام غزالی نے اپنے زمانے حالات ضروریات اور وسائل کے اعتبار سے عزل کی پانچ صورتیں بیان کی ہیں ایک صورت حرام ایک بدعت اور تین صورتیں جائز قرار دی ہیں۔ اب چونکہ ترقی یافتہ دور ہے بہت سے نئے اسباب اور وسائل وجود میں آچکے ہیں اور ضروریات اور تقاضے بھی بڑھ گئے ہیں اور مسائل بھی زیادہ ہیں اس اعتبار سے ہم نے ضبط تولید کی ۱۲ صورتیں بیان کی ہیں جن میں آٹھ مباح (جائز) ہیں، دو ناجائز ہیں اور دو صورتوں میں سلسلہ تولید ختم کرنا واجب ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۸۹) ۱۔

وصیت کی اقسام میں شارح کی تحقیق

خاتم المحققین علامہ شامی نے وصیت کی ۴ اقسام بیان فرمائی ہیں۔

- (۱) واجب (زندگی میں اللہ تعالیٰ کے یا بندوں کے جن حقوق کی ادائیگی نہیں کر سکا اس کی وصیت کرنا)
- (۲) مستحب (دینی مدارس، مساجد، علماء اور دیگر امور خیر کے لئے وصیت کرنا)

۱۔ ضبط تولید کی ان بارہ صورتوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ضبط تولید کے ناجائز ہونے کی دو صورتیں:

- (۱) کوئی شخص تنگی رزق کے خوف سے ضبط تولید کرے۔
- (۲) کوئی شخص لڑکیوں کی پیدائش سے بچنے کے لیے ضبط تولید کرے۔

ضبط تولید کے جائز ہونے کی آٹھ صورتیں:

(۱) لونڈیوں سے ضبط تولید کرنا تاکہ سلسلہ غلامی مزید نہ بڑھے۔

(۲) سلسلہ تولید کو قائم رکھنے سے عورت کے شدید بیمار ہونے کا خدشہ ہو۔

(۳) مسلسل پیدائش سے بچوں کی تربیت اور نگہداشت میں حرج کا خدشہ ہو تو وقفہ سے پیدائش کے لیے ضبط تولید کرنا۔

(۴) حمل اور وضع حمل کے دوران بعض صورتوں میں اپنی خواہش پوری نہیں کر سکتا اس لیے زیادہ عرصہ تک بیوی سے جنسی خواہش پوری کرنے کی نیت سے ضبط تولید کرنا۔

(۵) اپنی بیوی سے محبت کی وجہ سے اسے ایام حمل اور ولادت کی تکالیف سے بچانے کی خاطر ضبط تولید کرنا۔

(۶) عام طور پر بچوں کی پیدائش سے عورت کا حسن و جمال کم یا ختم ہو جاتا ہے اس لیے اس کے حسن و جمال کو قائم رکھنے کی غرض سے ضبط تولید کرنا۔

(۷) زیادہ بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت کی خاطر انسان کو آمدنی کے لیے زیادہ محنت و مشقت کرنا پڑتی ہے انسان دوہری تھری نوکریاں اور اور نام کرتا ہے۔

اور بسا اوقات ناجائز ویلوں کو اختیار کرتا ہے تو اپنے آپ کو زیادہ مشقت سے بچانے اور کمانے کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ضبط تولید کرنا۔

(۸) بعض عورتوں کو آپریشن سے بچنا ہوتا ہے تو بیوی کو آپریشن کی تکلیف اور جان کے خطرہ سے بچانے کے لیے ضبط تولید کرنا۔

ضبط تولید کے واجب ہونے کی دو صورتیں:

(۱) جب بیٹے میں مزید آپریشن کی گنجائش نہ رہے تو ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے سلسلہ پیدائش بالکل بند ہو جائے یہ واجب ہے۔

(۲) اگر ماہر کی کمر لگے کہ مزید بچہ پیدا ہونے سے عورت کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی تب بھی ضبط تولید کرنا واجب ہے۔

(ان مسئلہ کے دیگر گوشوں پر تفصیلی بحث کے لیے دیکھئے: شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۷۸-۸۹۸)

(۳) مباح (امیر رشتہ داروں اور دنیا داروں کے لئے وصیت کرنا)

(۴) مکروہ (فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا)

شارح صحیح مسلم نے مزید تحقیق کر کے وصیت کی ۷ اقسام بیان فرمائی ہیں:

۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ مکروہ تنزیہی ۶۔ مکروہ تحریمی ۷۔ حرام

وضاحت کرتے ہوئے خود لکھتے ہیں:

”مصنف کی تحقیق یہ ہے کہ جن حقوق کا ادا کرنا فرض ہے ان کے لئے وصیت فرض ہوگی جیسے زکوٰۃ اور جن حقوق کا ادا کرنا واجب ہے ان کے بارے میں وصیت واجب ہوگی جیسے روزہ کا کفارہ (کیونکہ اس کا ثبوت حدیث سے ہے اور ظنی ہے) اسی طرح غریب فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا مکروہ تنزیہی ہے اور امیر فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ کیونکہ اگر وہ غریب ہیں تو ہو سکتا ہے اس مال کو وہ اپنی کفالت پر خرچ کریں اور اگر امیر ہیں تو ظن غالب ہے کہ وہ معصیت اور فسق و فجور پر خرچ کریں گے۔ اور معصیت کے اداروں کے لئے وصیت کرنا حرام ہے۔ مثلاً قلم اسٹوڈیو آرٹ کونسل ریس کورس وغیرہ۔ اسی طرح کفار کے لئے وصیت کرنا بھی حرام ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۹۶)

اہل تشیع کے معروف مسائل (ماتم، تقیہ اور خلافت وغیرہ) پر شارح کی تحقیق

شرح صحیح میں اہل تشیع کے بھی بعض مسائل پر مبسوط اور مفصل بحث کی گئی ہے اور مضبوط و مستحکم دلائل کی بنیاد پر اہل تشیع کا مہذب رد کیا گیا ہے۔ اور چونکہ اہل سنت و اہل تشیع کی کتب ایک دوسرے کے نزدیک قطعاً مسلم اور معتبر نہیں ہیں اس لئے زیادہ تر اہل تشیع ہی کی مستند کتب سے دلائل دے کر ان کا رد کیا گیا ہے۔ اہل تشیع کے رد میں اس شرح کی اباحت کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ دیگر کتب کی طرح اہل تشیع کی کتب پر بھی شارح کی نظر بہت وسیع اور عمیق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اہل تشیع کے رد میں قرآن و سنت کے ساتھ ساتھ ان کی کتب سے مکمل عبارات پیش کر کے دیانتدارانہ تقابل کا موقع فراہم کیا ہے۔ نیز مسئلہ کی تحقیق سے دامن بچانے کے بجائے ایک ایک مسئلہ پر کئی کئی صفحات آپ نے رقم فرمادیئے ہیں اور مسئلہ کے ہر گوشے پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ مروجہ ماتم کے مسئلہ پر ۲۸ ماخذ کی روشنی میں ۷۷ صفحات پر تفصیلی بحث کی ہے اور قرآن حکیم کی متعدد آیات، متعدد احادیث، اہل تشیع کی مستند ترین تفاسیر اور ان کی دیگر معتد کتب سے ماتم کی حرمت ثابت کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۹۶)

اور تقیہ کے مسئلہ پر ۱۴ صفحات پر بحث کی ہے اور اہل تشیع کی کتب سے اس نظریہ کا ابطال کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۱۷) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے مسئلہ پر ۱۸ صفحات پر بحث کی ہے اور قرآن و سنت اور اہل تشیع کی کتب کی روشنی میں خلافت پر دلائل فراہم کئے ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۴۴۵) فدک کے معرکہ الا راء مسئلہ پر ۵۵ ماخذ کی روشنی میں ۵۶ صفحات پر تحقیق اور تفصیلی بحث رقم فرمائی ہے۔ اور شیعوں کے نظریہ کا بلوغ اور محققانہ انداز میں رد کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۸۸)

اس قدر تفصیلی اور تحقیقی اباحت سے جہاں شارح کی عمیق نظری اور وسعت فکر کا پتا چلتا ہے وہاں یہ مبسوط اباحت شارح کی سخت محنت اور عرق ریزی پر بھی واضح دلیل ہے۔ ”باب حکم النبی“ کے اختتام پر خود تحریر فرماتے ہیں:

”اس باب کی احادیث کی ہم نے بہت مبسوط شرح کی ہے اور خراج اور سنی پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نقطہ نظر بہت تفصیل سے بیان کیا ہے اور قرآن مجید کی آیات اور احادیث سے اس پر دلائل فراہم کیے ہیں اس کے بعد مسئلہ فدک اور مسئلہ خلافت پر نہایت مبسوط سے بحث کی ہے ہر چند کہ ان مسائل پر علماء اہلسنت نے کافی کچھ لکھ دیا ہے لیکن اس کی ترتیب اور تدوین ایسی نہیں ہے جس سے اس کے

علامہ کمال الدین ابن ہمام صاحب ہدایہ کی عبارت مذکورہ کی شرح میں والکعب ہنا کے تحت لکھتے ہیں:

قید بالظرف لانه فی الطہارۃ یراد بہ العظم
الناتی ولم یدکر هذا الحدیث لکن لما کان الکعب
یطلق علیہ وعلی الناتی حمل علیہ احتیاطاً.
(فتح القدیر ج ۲ ص ۴۲۸، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

صاحب ہدایہ نے مذکورہ عبارت میں ”ہنا“ (یہاں) فرمایا
کیونکہ باب طہارت میں اس لفظ سے وہ ہڈی مراد ہے جو ابھری
ہوئی ہوتی ہے اور اس حدیث میں اس طرح کی کوئی صراحت نہیں
ہے لیکن چونکہ کعب کا اطلاق وسط قدم کی ہڈی پر بھی ہوتا ہے اور
ٹخنے پر بھی اس لئے پہلے معنی پر اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا ہے۔

علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی لکھتے ہیں:

قوله عند معقد الشراك وهو المفصل الذی
فی وسط القدم. کذا روی ہشام عن محمد
بخلافہ فی الوضوء فانه العظم الناتی ای المرتفع
ولم یعین فی الحدیث احدهما لکن لما کان
الکعب یطلق علیہما حمل الاول احتیاطاً لان
الاحوط فیما کان اکثر کشفاً. (رد المحتار علی الدر المختار
ج ۳ ص ۴۲۲، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

علامہ زین الدین ابن نجیم حنفی لکھتے ہیں:

والکعب هذا المفصل الذی فی وسط القدم
عند معقد الشراك فیما روی عن محمد بخلافہ فی
الوضوء فانه العظم الناتی ای المرتفع ولم یعین فی
الحدیث احدهما لکن لما کان الکعب یطلق علیہ
وعلی الثانی حملہ علیہ احتیاطاً کذا فی فتح القدیر
ای حمل الکعب فی الاحرام علی المفصل
المدکور لاجل الاحتیاط لان الاحوط فیما کان
اکثر کشفاً. (البحر الرائق ج ۲ ص ۳۲۳، مطبوعہ مکتبہ ماجدیہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

والکعب هذا المفصل الذی فی وسط القدم
عند معقد الشراك کذا فی التبيين.

(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۲۳)

صاحب در مختار کا قول ”عند معقد الشراك“ اس سے وہ ہڈی
مراد ہے جو وسط قدم میں ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہشام نے امام محمد سے
روایت کیا ہے، برخلاف وضوء کے، کیونکہ وہاں پر اس سے ٹخنے کی
ہڈی مراد ہوتی ہے اور حدیث میں کسی ایک معنی کی تعیین نہیں کی گئی
لیکن چونکہ کعب کا اطلاق دونوں معنی پر ہوتا ہے اس لئے پہلے معنی پر
اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا ہے، کیونکہ زیادہ احتیاط اس ہڈی کو مراد
لینے میں ہے جو زیادہ تر کھلی رہتی ہے۔

کعب سے یہاں وہ ہڈی مراد ہے جو وسط قدم میں تسمہ
باندھنے کی جگہ پر ہوتی ہے جیسا کہ امام محمد سے منقول ہے، برخلاف
وضوء کے، کہ وہاں پر اس سے ٹخنے کی ہڈی مراد ہے اور حدیث
پاک میں کسی ایک کی تعیین نہیں کی گئی لیکن چونکہ کعب کا اطلاق
دونوں معنوں پر ہوتا ہے اس لئے پہلے پر اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا
ہے، جیسا کہ فتح القدیر میں ہے۔ یعنی احرام میں کعب سے وہ ہڈی
مراد ہوگی جو وسط قدم میں ہے، کیونکہ احتیاط اسی میں ہے اور اس
ہڈی کو مراد لینے میں زیادہ احتیاط ہے جو اکثر کھلی رہتی ہے۔

یہاں کعب سے وہ ہڈی مراد ہے جو قدم کے وسط میں تسمہ
باندھنے کی جگہ پر ہوتی ہے۔ جیسا کہ تبیین الحقائق میں ہے۔

ماضی قریب کے علماء میں صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی حنفی احرام کے ممنوعات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

دستانے پہننا یا موزے یا جرابیں وغیرہ جو وسط قدم کو چھپائیں (جہاں عربی جوڑے کا تسمہ ہوتا ہے) پہننا اگر جوتیاں نہ ہوں تو

موزے کاٹ کر پہنیں کہ وہ تسمہ کی جگہ نہ چھپے۔ (بہار شریعت ج ۶، ص ۲۷، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

مذکورہ تمام تصریحات سے واضح ہو گیا کہ فقہاء کرام کے نزدیک باب الحج میں کعب سے مراد وہ ہڈی ہے جو وسط قدم پر موجود ہے۔ جبکہ باب وضوء میں اسی لفظ سے ٹخنے مراد ہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ محرم حالت احرام میں ایسے موزے یا ایسی چپلیں نہیں پہن سکتا جو وسط قدم کی ہڈی کو ڈھانپ لیں۔ اس کا کھلا ہونا ضروری ہے۔

فقہاء اسلام کی ان تصریحات کی مثل بالعموم شارحین حدیث بھی اسی طرف گئے ہیں کہ باب حج میں کعبین سے مراد وہ ہڈی ہے جو وسط قدم میں ہوتی ہے نہ کہ ٹخنے۔ ذیل میں ہم شارحین کی تصریحات پیش کر رہے ہیں۔

باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر شارحین کی تصریحات

صاحب مراۃ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ ”ولیقطةهما اسفل من الکعبین“ کی شرح میں لکھتے ہیں:

احناف کے یہاں کعبین سے مراد درمیان قدم کی ابھری ہوئی سخت ہڈی مراد ہے اس کا کھلا رہنا ضروری ہے اور ڈھانپنا منع۔ شوافع کے ہاں وہی عرفی ٹخنے یعنی قدم کے آس پاس کی دو ہڈیاں مراد ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ محرم کو بحالت احرام نہ موزہ پہننا درست ہے نہ ایسا جوتا جس سے وسط قدم کی ہڈی ڈھک جائے۔ (مراۃ المناجیح ج ۳ ص ۱۸۳، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

صاحب نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ ”ولیقطةهما اسفل من الکعبین“ کی شرح میں لکھتے ہیں:

کعب پاؤں کے ٹخنے کو بھی کہتے ہیں اور بیچ قدم کے اس جوڑ کو بھی کہتے ہیں جہاں چپل کا تسمہ ہوتا ہے۔ یہاں یہی دوسرا معنی مراد ہے، کیونکہ یہاں احتیاط اسی میں ہے اور وضوء میں ٹخنے مراد ہیں کیونکہ وہاں احتیاط کا تقاضا یہی ہے۔ مراد یہ ہے کہ موزہ وسط قدم سے لے کر ایڑیوں کی دیواروں سمیت کاٹ کر پہنے۔ اس کو اسفل اس اعتبار سے فرمایا کہ موزوں کا اگلا حصہ وہ ہے جو انگلیوں پر رہتا ہے تو وہی اعلیٰ ہوا اور اس کا مقابل اسفل۔ (نزہۃ القاری ج ۳ ص ۵۷، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

صاحب فیوض الباری علامہ سید محمود احمد رضوی رحمہ اللہ نے فیوض البازی میں اور علامہ غلام رسول رضوی رحمہ اللہ نے تفہیم البخاری میں ”ولیقطةهما اسفل من الکعبین“ کے تحت شرح میں تو کچھ نہیں فرمایا البتہ ترجمہ اس لفظ کا ٹخنے سے کیا ہے۔ چنانچہ علامہ سید محمود احمد رضوی رحمہ اللہ ترجمہ فرماتے ہیں:

الا احد لا یجد نعلین یلبس خفین ولیقطةهما اسفل من الکعبین۔ (فیوض الباری ج ۳ ص ۱۲۶)

ہاں جس کسی کو جوتیاں نہ ملیں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے تک کاٹ کر پہن سکتا ہے۔

علامہ غلام رسول رضوی رحمہ اللہ ترجمہ فرماتے ہیں:

فان لم یجد النعلین فلیلبس الخفین ولیقطةهما حتی یكونا اسفل من الکعبین۔ (تفہیم البخاری ج ۱ ص ۳۶۷)

اگر جوتی میسر نہ ہو تو وہ موزے ہی پہن لے اور ان کو کاٹ ڈالے حتیٰ کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

صاحب ایضاح البخاری نے بھی اس مقام پر کعبین کا ترجمہ ٹخنے سے کیا ہے۔ البتہ انہوں نے شرح میں اپنے موقف کو مزید واضح کیا ہے اور لکھا ہے کہ موزے بھی مباح الاستعمال ہیں مگر انہیں ابھری ہوئی ہڈی سے نیچے تک تراش دیا جائے گا۔

(ایضاح البخاری ج ۲ ص ۵۵)

شارحین کی ان تصریحات کے بعد اب ہم شارح صحیح مسلم کا موقف واضح کر رہے ہیں:

(الصالح ج ۱ ص ۲۱۳) ہے کہ اس سے وہ ہڈی مراد ہے جو قدم کی پشت پر ہوتی ہے۔

امام سید محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی لکھتے ہیں:

الكعب كل مفصل للعظام ومن الانسان ما اشرف فوق راسه عند قدمه وقيل هو العظم الناشز فوق القدم وقيل هو العظم الناشز عند ملتقى الساق والقدم وانكر الاصمعي قول الناس انه في ظهر القدم وذهب قوم الى انهما العظام اللذان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة.

(تاج العروس ج ۱ ص ۳۵۶) کی پشت پر ہوتی ہے اور یہ شیعہ کا مذہب ہے۔

علامہ ابن منظور افریقی نے بھی اسی طرح لکھا ہے۔ (لسان العرب ج ۱ ص ۷۱۸)

علامہ ابن اثیر الجزری لکھتے ہیں:

الكعبان العظامان الناتئان عند مفصل الساق والقدم عن الجنبين وذهب قوم الى انهما العظام اللذان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة.

(النهاية ج ۲ ص ۱۵۴) ہے۔

علامہ طاہر صدیقی ہندی لکھتے ہیں:

هما العظامان الناتئان عند مفصل الساق والقدم وقيل العظامان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة. (مجمع بحار الانوار ج ۲ ص ۳۱۶)

اگر لغت کی ان تصریحات سے واضح ہو گیا کہ کعب کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے اور جو لوگ اس کا اطلاق اس ہڈی پر کرتے ہیں جو قدم کی پشت پر ہے وہ امام اصمعی کے نزدیک درست نہیں ہے۔ اور یہ شیعہ کا مذہب ہے۔

احادیث مبارکہ میں بھی لفظ کعب کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر کیا گیا ہے اور ان احادیث سے مفسرین و فقہاء وضوء کے باب میں اہل تشیع کے خلاف استدلال کرتے ہیں۔ سوائی احادیث سے ہم یہاں پر استدلال کرتے ہیں کہ کعب کا اطلاق (خصوصاً اس صورت میں جب کہ یہ تشبیہ ہو) ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ نہ کہ وسط قدم کی ہڈی پر۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند احادیث پیش خدمت ہیں۔

احادیث سے اس بات پر استدلال کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے

(۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنا رخ کر کے ارشاد فرمایا: اقيموا صفوفكم ثلاثا والله لتقيم صفوفكم اوليخالفن الله بين قلوبكم قال فرأيت الرجل تم اپنی صفوں کو درست کرو (تین بار فرمایا) خدا کی قسم! ضرور یہ ضرور تم اپنی صفوں کو درست کرو گے ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں

يلزق منكبه بمنكب صاحبه ور كبتہ بر كبة صاحبه میں مخالفت ڈال دے گا۔ (نعمان بن بشیر کہتے ہیں:) میں نے و كعبہ بكعبہ۔ (سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب تسوية الصفوف) دیکھا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اپنا صحیح ابن خبان ج ۵ ص ۵۳۹ امام بخاری نے بھی اس حدیث کا آخری گھٹنا دوسرے کے گھٹنے کے ساتھ اپنا ٹخنہ دوسرے کے ٹخنے سے ملا حصہ تعلیقاً ذکر کیا ہے صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۰۰ رہا ہے۔

اس حدیث میں کعب کا لفظ ہے اور ٹخنے کے معنی میں ہے اور اس سے وسط قدم کی ہڈی مراد لینا یہاں ناممکن ہے۔

(۲): سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۶۱) ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے۔

اس حدیث میں بالاتفاق کعبین سے ٹخنے مراد ہیں نہ کہ وہ ہڈی جو وسط قدم میں ہوتی ہے۔

(۳): حضرت طارق محارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ذوالحجاز کے بازار میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ پر سرخ جبہ تھا اور آپ بلند آواز سے نداء دے رہے تھے: يا ايها الناس قولوا لا اله الا الله تفلحوا۔ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو فلاح پا جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں:

ورجل يتبعه بالحجارة قد ارمى كعبيه و عرقوبيه وهو يقول يا ايها الناس لا تطيعوه فانه كذاب۔ (آپ ﷺ یہ نداء کر رہے تھے) اور ایک شخص پتھر لے کر آپ کے پیچھے چل رہا تھا اس نے آپ کے ٹخنوں اور ایڑی کے اوپر کی ہڈی کو زخمی کر دیا تھا اور وہ لوگوں سے کہہ رہا تھا تم ان کی باتیں نہ ماننا کیونکہ یہ کذاب ہیں (العیاذ باللہ)۔

(جمع الجوامع للامام السيوطي ج ۱ ص ۱۳، مجمع الزوائد ج ۶ ص ۲۱، سنن دارقطنی ج ۳ ص ۳۵، دلائل النبوة للبيهقي ج ۵ ص ۳۸۰، صحیح ابن حبان ج ۱۳ رقم الحدیث: ۶۵۲۲، المعجم الکبیر ج ۸ ص ۳۱۳، کنز العمال ج ۱۲ ص ۳۴۹) اس حدیث کو بنیاد پر ہدایہ میں علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے اور اس میں وارد ہونے والے لفظ کعبیہ سے اس پر استدلال کیا ہے کہ کعب کا اطلاق ٹخنے پر ہوتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

هذا يدل على ان الكعب هو العظم النابت في جانب القدم لان الرمية اذا كانت من وراء الماشي لا تصيب ظهر القدم. (البنای ج ۱ ص ۱۱۰) اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ کعب سے وہ ہڈی مراد ہے جو جانب قدم میں ابھری ہوتی ہے۔ کیونکہ پیچھے سے جب کسی پر پتھر پھینکے جائیں تو وہ قدم کی پشت پر نہیں پڑتا۔

علامہ عینی نے یہ استدلال باب الوضوء میں کیا ہے اور مزید کئی احادیث و اقوال اس بات کی تائید میں ذکر کیے ہیں کہ کعب کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ اور اپنی بحث کے اختتام پر علامہ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ کی اس بات کا رد کیا ہے کہ باب حج میں کعب سے مراد احناف کے نزدیک وسط قدم کی ہڈی ہے۔ پہلے ہم فتح الباری سے حافظ ابن حجر عسقلانی کی عبارت پیش کر رہے ہیں:

علامہ ابن حجر عسقلانی زیر بحث حدیث "فليلبس خفين وليقطعهما اسفل من الكعبين" کی شرح میں لکھتے ہیں:

قال محمد بن الحسن ومن تبعه من الحنفية
الكعب هنا هو العظم الذي في وسط القدم عند
معقد الشراك وقيل ان ذلك لا يعرف عند اهل
اللغة. (فتح الباری ج ۴ ص ۱۸۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

امام محمد بن حسن اور ان کے دیگر تبعین نے کہا ہے کہ ممنوعات
احرام میں کعب سے مراد وہ ہڈی ہے جو قدم کے وسط میں ہوتی ہے
جہاں پر جوتے کا تسمہ باندھا جاتا ہے ایک قول یہ ہے کہ کعب کا یہ
معنی اہل لغت کے نزدیک معروف نہیں ہے۔

علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمۃ بنایہ میں اس عبارت کا رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

قلت هذا جهل منه لمذهب ابي حنيفة فان ما
ذكر ليس قولاً له ولا نقله عنه احد من اصحابه
فكيف يقول قال ابو حنيفة كذا وكذا وهذا جراءة
على الائمة منه. (بنایہ ج ۱ ص ۱۱۱)

میں کہتا ہوں: جو کچھ حافظ ابن حجر نے کہا ہے یہ مذہب
احناف کو نہ جاننے کی بدولت ہے کیونکہ ایسی کوئی بات (کہ
ممنوعات احرام میں کعب سے مراد وسط قدم کی ہڈی ہے) نہ تو امام
ابو حنیفہ کا قول ہے نہ ان سے ان کے اصحاب میں سے کسی نے نقل
کیا ہے تو ابن حجر کیسے کہہ رہے ہیں کہ امام ابو حنیفہ نے اس طرح کہا
ہے۔ یہ حافظ ابن حجر کی ائمہ احناف پر بہت بڑی جسارت ہے۔

خلاصہ کلام

کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے اس سلسلے میں ہم نے جو احادیث اور ائمہ لغت سے استشہاد کیا ہے اس کا یہ مطلب ہرگز
نہیں کہ یہ دلائل ہمارے فقہاء کے پیش نظر نہیں تھے یقیناً ان کے پیش نظر تھے اور خود کئی ائمہ نے ان ہی دلائل سے باب وضوء میں اس
پر استدلال کیا ہے کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے تاہم حج کے بیان میں ان فقہاء و مشائخ (رحمہم اللہ اجمعین) کا اسی لفظ
سے وسط قدم کی ہڈی مراد لینا ایک عقلی وجہ کی بنیاد پر ہے جس کو شروع میں ہم ذکر کر چکے ہیں اور چونکہ کعبین کا یہ معنی (ہماری فہم کے
مطابق) ذکر کردہ دلائل سے متعارض ہے اس لئے فقہاء کرام نے بھی اس معنی کے مراد لینے پر شدت اور اصرار نہیں کیا بلکہ اس معنی کے
مراد لینے کو احوط فرمایا ہے یعنی زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ حالت احرام میں جوتی یا موزے ایسے ہوں جن میں وسط قدم کی ہڈی کھلی
رہے۔ اور لفظ احوط کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حالت احرام میں ایسے موزے یا ایسی چپلیں پہنتا ہے جن سے وسط قدم ڈھکا ہوا ہو
اور ٹخنے کھلے رہیں تو یہ بھی ہمارے فقہاء کرام کے نزدیک جائز ہے۔ اور شارح نے جس موقف کو اختیار کیا ہے اس کا مفاد یہ ہے کہ
لوگوں کے نزدیک یہ جو معروف ہے کہ حالت احرام میں اگر موزے یا چپلیں استعمال کی جائیں تو ضروری ہے کہ ان سے وسط قدم کی
ہڈی نہ ڈھکے وہ لازماً کھلی رہے اس غلط فہمی کو دور کیا جائے اور شارح کا یہ موقف ظاہر حدیث کے بھی عین موافق ہے۔ نیز اگر کوئی
شخص حالت احرام میں ایسی جوتی یا موزے پہنتا ہے جو وسط قدم کو نہ ڈھکے تو یہ شارح کے نزدیک بھی جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ
الاعلیٰ اعلم۔

شرح صحیح مسلم کی متعدد تحقیقی اور تفصیلی مباحث میں سے صرف چند مباحث کا انتخاب کر کے میں نے ان کا تعارف پیش کر دیا
ہے۔ ان مباحث کے حوالہ سے دیگر شروح حدیث میں میں نے اس قدر جامع، تفصیلی اور تحقیقی گفتگو نہیں پائی۔ اور یہ امتیاز بھی شرح
صحیح مسلم کو حاصل ہے کہ اس میں متعدد مسائل پر تحقیقی اور تفصیلی مباحث "مستقل رسائل" کی شکل اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اسے شارح
کا انتھک محنت، ذوق تتبع اور جہد مسلسل کا نتیجہ کہے یا بارگاہ الہی و مصطفوی سے ملنے والی تحقیقی اور تدقیقی قوت و صلاحیت کا
فیضان ہے۔ بہر کیفیت اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ شرح صحیح مسلم نے اپنی اہم اور خصوصی مباحث کی بنیاد پر جس قدر شہرت

اور مقام و مرتبہ حاصل کیا ہے وہ دیگر شروح حدیث سے کہیں بڑھ کر اور برتر ہے۔

عصر حاضر کے جدید مسائل

آج کل زمانہ جس تیزی سے الحاد و بے دینی اور بے راہ روی کی طرف گامزن ہے اس سے لوگوں کی ذہن سازی کچھ اس طرح کی ہو رہی ہے کہ العیاذ باللہ ”اسلام ایک فرسودہ اور قدامت پسند مذہب ہے اس میں ہر دور کے تقاضوں کو پورا کرنے اور ان سے ہم آہنگ ہونے کی کوئی صلاحیت نہیں ہے“ قرآن و سنت کے فرامین ایک مخصوص اور محدود مدت تک کے لیے تھے نئے حوادث و نوازل ان کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے، علم فقہ کے مسائل و جزئیات محض اختراعی فرضی اور من گھڑت ہیں۔“ ”وغیر خالک من الاقاویل۔“ ان تمام الزامات اور تہمتوں کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات کو بیک جنبش قلم اور ”بزعم خویش“ منسوخ و ناقابل عمل قرار دے کر ذہنی اور فکری آزادی حاصل کی جائے اور یہ باور کرایا جائے کہ قرآن و سنت اور فقہ کی تعلیمات کا جدید مسائل کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

بے راہ روی اور گمراہی کے اس سیل رواں کو روکنے کے لئے اہل فکر علماء کی جانب سے مختلف کتب اور رسائل لکھے گئے اور ان میں یہ ثابت کیا گیا کہ دور حاضر کے جدید مسائل بلاشبہ قرآن و سنت اور فقہی تعلیمات کی روشنی میں حل کئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ اسلام کے دامن میں بلا استثناء و بلا تنسیخ ہر دور کے مسائل کا حل کسی نہ کسی صورت اور شکل میں موجود ہے۔ لیکن۔۔۔ جدید مسائل کے حوالہ سے اب تک جو تحریرات میرے دیکھنے میں سننے میں یا مطالعہ میں آئی ہیں وہ مستقل تحریرات ہیں اور باقاعدہ اسی عنوان پر لکھی گئی ہیں۔ ایسا میرے دیکھنے میں نہیں آیا کہ کسی تفسیر یا شرح حدیث میں زیر بحث آیت یا حدیث کی مناسبت سے دور حاضر کے کسی مسئلے پر باضابطہ بحث کی گئی ہو اور اس کا حل پیش کیا گیا ہو۔ یہ خوبی صرف اور صرف میں نے شرح صحیح مسلم میں دیکھی ہے اس میں جہاں تفسیری اور فقہی نوعیت کے مسائل پر گفتگو کی گئی ہے وہاں دور حاضر کے جدید مسائل پر بھی محققانہ بحث کی گئی ہے اور ان پر قرآن و سنت اور کتب فقہ سے دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ اور نظائر لامعہ پیش کر کے اس حقیقت صادقہ کو ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام کی دی ہوئی تعلیمات کل بھی واضح اور قابل عمل تھیں آج بھی قابل تسلیم اور قابل عمل ہیں۔ اور انشاء اللہ تا قیام قیامت زندہ و تائبندہ اور قابل عمل رہیں گی۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں تلاش بنیاد کے باوجود یہ خصوصیت مجھے نہیں ملی۔ البتہ نزہۃ القاری شرح بخاری کتاب الصلوٰۃ میں ”ریل اور ہوائی جہاز میں نماز کے جواز اور عدم جواز“ پر بحث کی گئی ہے اسی طرح مزاۃ المشایخ میں باب دفن المیت کی حدیث ”کسر عظم المیت ککسر ہا حیا“ کے تحت صاحب کتاب نے ”پوسٹ مارٹم“ کے حوالہ سے کچھ وضاحت فرمائی ہے۔ جبکہ شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر بحث و تحقیق کو اس شرح کی عظیم خصوصیت ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہر جلد میں زیر بحث حدیث کے ماتحت اور اس کی مناسبت سے کسی نہ کسی جدید مسئلے پر قلم اٹھایا گیا ہے اور اس کا شرعی حل پیش کیا گیا ہے۔ میرے شمار کے مطابق پوری شرح میں تقریباً ۴۰ جدید مسائل پر گفتگو کی گئی ہے۔ اور تعجب خیز بات یہ کہ بعض مسائل میں اس قدر تفصیل کے ساتھ بحث اور تحقیق کی گئی ہے کہ ان مسائل پر لکھی جانے والی مستقل تحریرات بھی پیچھے نظر آتی ہیں۔

یہاں یہ بھی واضح رہے کہ جدید مسائل چونکہ اجتہادی نوعیت کے حامل ہوتے ہیں اور ان کا حل پیش کرنے کے لئے نہایت وقت نظر کے ساتھ دلائل میں غور و خوض کرنا پڑتا ہے اس لئے اس فکر و تدبر کے بعد لکھنے والے نتیجہ میں جہاں صواب اور صحت کے پہلو

۱۔ ساتویں جلد اس سے مستثنیٰ ہے اس میں کسی جدید مسئلے پر بحث نہیں کی گئی۔ (محمد اسماعیل نورانی)

موجود ہوتے ہیں وہاں غلطی اور خطاء کے امکانات بھی مستبعد نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ دیگر مسائل کی طرح جدید مسائل میں بھی علماء و مفکرین کی آراء میں اختلاف ہے ایک ہی مسئلہ میں کسی نے جواز کا قول کیا ہے تو کسی نے عدم جواز کا، سو اسی طرح شرح صحیح مسلم میں بیان کردہ جدید مسائل بھی خالص اجتہادی نوعیت کے حامل ہونے کی وجہ سے صواب و خطاء دونوں کے متحمل ہیں اور دلائل کی بنیاد پر ان سے اختلاف بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن۔۔۔ فکری جمود کے اس دور میں اہلسنت و جماعت کے میدان تصنیف میں اس انوکھے اور حیرت انگیز اضافہ پر شرح صحیح مسلم کو داد نہ دینا ظلم ہوگا، اس شرح میں جدید مسائل پر محققانہ بحث نے بلاشبہ ہمارے سروں کو فخر سے بلند کیا ہے اور اس سوچ کا سختی سے رد کیا ہے کہ اہل سنت و جماعت کا دائرہ بحث و تحقیق صرف ”فاتحہ اور ایصال ثواب“ ہے۔

شرح صحیح مسلم میں جن عصری مسائل پر بحث کی گئی ہے اور ان پر جو دلائل قائم کئے گئے ہیں ان کے دقائق اور محاسن بیان کرنے کے لیے بقول علامہ محبت اللہ نوری مدظلہ العالی ”ایک علیحدہ تحقیقی اور منسوط مقالہ کی ضرورت ہے جو اہل علم کا کام ہے۔“ ظاہر ہے کہ مجھ جیسا ایک بے بضاعت اور مبتدی طالب علم ان مسائل پر گفتگو کرنے کی کیا اہلیت رکھتا ہے۔ تاہم اپنے ناقص مطالعہ اور استطاعت کے مطابق اس شرح کے جدید مسائل میں سے چند مسائل پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم میں عصری مسائل کو حل کرنے کے لئے کیا اسلوب اختیار کیا گیا ہے دلائل و براہین کس نوعیت کے ہیں، شارح کا مجتہدانہ مقام کیا ہے اور دیگر شروح پر آپ کی شرح کو کس قدر فوقیت اور مرتبہ حاصل ہے۔؟

(۱) عطیہ خون اور الکوحل آمیز دواؤں سے علاج

یہ مسئلہ ہمارے علماء کے درمیان مختلف فیہ ہے کہ آیا کسی ضرورت مند آدمی کو کوئی شخص اپنے خون کا عطیہ پیش کر سکتا ہے یا نہیں؟ نیز الکوحل آمیز دواؤں سے علاج جائز ہے یا نہیں؟

بعض علماء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ خون کا عطیہ ناجائز ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے خون کو حرام فرمایا ہے:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ
(البقرہ: ۱۷۳)

دوسری دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے کہ:

ان الله تعالى لم يجعل شفاء امي فيما حرم عليها
اللہ تعالیٰ نے میری امت کی شفاء ان چیزوں میں نہیں رکھی جنہیں ان پر حرام فرمایا ہے۔

خون کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے لہذا اس میں شفاء ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اور جب اس میں شفاء متصور نہیں ہے تو اس کا عطیہ دینا بھی ناجائز ہے۔ یہی موقف ان دواؤں کے بارے میں بھی ہے جن میں الکوحل ملی ہوئی ہو۔

اس موقف کے برعکس بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ ضرورت اور اضطرار کے وقت مریض کو خون چڑھانا جائز ہے نیز الکوحل آمیز دواؤں کو بغرض علاج استعمال کرنا بھی جائز ہے۔ ”جدید فقہی مسائل“ میں شیخ خالد سیف اللہ رحمانی نے بھی عطیہ خون کو چند شرائط کے ساتھ جائز قرار دیا ہے اور الکوحل آمیز دواؤں کے استعمال کو بھی اس اصول کے تحت جائز قرار دیا ہے کہ ”الضرورات تبیح المحظورات“۔

الخطورات کے ساتھ جائز قرار دیا ہے اور الکوحل آمیز دواؤں کے استعمال کو بھی اس اصول کے تحت جائز قرار دیا ہے کہ ”الضرورات تبیح المحظورات“۔ ضرورت میں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔ کتاب مذکور مستقل طور پر جدید مسائل ہی کے موضوع پر ہے تاہم اس میں زیر بحث مسئلہ پر صرف ۴ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ (دیکھئے جدید فقہی مسائل ج ۱ ص ۱۹۸) اس کے برعکس مجوزین میں شارح صحیح مسلم بھی

ہیں اور آپ نے اس مسئلہ کو تقریباً ۱۳ صفحات میں نہایت تفصیل اور تحقیق کے ساتھ واضح کیا ہے قرآن و سنت سے اپنے موقف پر دلائل بھی دیئے ہیں اور مانعین کے اشکالات کے جوابات بھی دیئے ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی اجتہادی ابحاث کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسائل جو مختلف فہم اور تحقیق طلب ہیں ان میں بالعموم شارح اس صورت کو اختیار کرتے ہیں جو دلائل کے ساتھ ساتھ یسر اور آسانی کے بھی قریب ہو۔ زیر بحث مسئلہ میں بھی شارح نے وہی صورت اختیار کی ہے جس میں یسر اور آسانی ہے۔ چنانچہ بحث کے آغاز میں بطور تمہید کے خود تحریر فرماتے ہیں:

”خون کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے آیا ایک انسان کے جسم میں دوسرے انسان کا خون داخل کیا جاسکتا ہے یا نہیں جبکہ خون نجس اور حرام ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ روایات میں ہے کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے۔ ہم قرآن مجید اور فقہاء مذاہب اربعہ کے اقوال کی روشنی میں اس مسئلہ کا حل بیان کریں گے۔ یہ درست ہے کہ بعض فقہاء نے اس مسئلہ میں تشدید کی ہے لیکن جمہور فقہاء کے بیان کردہ اصول کی روشنی میں یہ امر جائز ہے اور قرآن و حدیث نے ہمیں احکام میں آسانی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

(الحج: ۷۸)

اللہ تعالیٰ نے دین کے احکام میں تم پر تنگی نہیں رکھی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فَانْمَا بَعَثْتُمْ مِيسَرِينَ وَلَمْ تَبْعَثُوا مَعْسَرِينَ

(بخاری ج ۱ ص ۳۵) احکام بیان کرنے کے لئے نہیں بھیجے گئے۔

پھر جن مسائل میں قرآن احادیث شریفہ اور فقہاء اسلام نے سہولت اور وسعت دی ہو اس شرعی سہولت کو پس پشت ڈال کر ڈھونڈ ڈھونڈ کر دشواری اور شدت کو اختیار کر کے مسلمانوں پر عرصہ حیات تک کر دینا دین کی خدمت نہیں ہے مزید برآں یہ کہ قرآن مجید اور احادیث شریفہ کی ایسی تعبیرات اور تشریحات بیان کرنا جن کی واقع اور مشاہدہ میں تکذیب ہوتی ہو جس کی وجہ سے لوگ دین سے بدگمان ہو جائیں اور دینی احکام پر ان کا اعتماد نہ رہے بدترین گناہ ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۳۰)

شارح کے دلائل اور ان کا تجزیہ

شارح نے اپنے موقف پر سب سے پہلے قرآن حکیم سے استدلال کیا ہے اور وہی آیات پیش کی ہیں جو مانعین اپنے موقف پر پیش کرتے ہیں:

(۱) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ. (البقرة: ۱۷۳)

تم پر صرف مردار خون خنزیر کے گوشت اور اس جانور کو حرام کیا گیا جس پر (بوقت ذبح) غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور جس شخص کا قصد معصیت اور حد سے تجاوز نہ ہو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲) قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مُسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ

آپ فرمادیتے کہ مجھ پر جو وحی کی جاتی ہے اس میں کسی کھانے والے کے کھانے میں کوئی حرام چیز نہیں بیان کی گئی سوائے مردار پہنے والے خون اور خنزیر کے گوشت کے کیونکہ وہ نجس ہے

آخر میں شارح نے ”حرام اور نجس اشیاء سے علاج“ کے متعلق ائمہ مذاہب اربعہ علیہم الرحمۃ کے اقوال تفصیلاً بیان کئے ہیں اور اس سلسلہ میں مکمل عبارات مع حوالہ جات نقل کی ہیں۔ مذاہب اربعہ کی تفصیلات بیان کرنے کے لئے شارح نے امام نووی، امام قسطلانی، شیخ محمد شربینی شافعی، امام عبد الوہاب شہرانی، علامہ علاء الدین حصکفی، علامہ شامی اور صاحب فتاویٰ عالمگیری کی عبارات پیش کی ہیں۔ آخر میں لکھتے ہیں:

”حرام اور نجس اشیاء سے بوقت ضرورت علاج کے سلسلے میں ہم نے معتمد شروح کی روشنی میں احادیث شریفہ اور فقہاء اربعہ کے مفتی بہ اقوال ذکر کئے ہیں جن سے موجودہ زمانہ میں الکحل و آمیز دواؤں اور خون لگانے کے جواز پر روشنی پڑتی ہے کیونکہ آج کل دنیا کی اکثریت نے ایلو پیٹھک طریقہ علاج کو قبول کر لیا ہے اور علاج کے معاملہ میں تقریباً سب ہی اس کے محتاج ہوتے ہیں۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۴۱)

الکحل و آمیز ادویات کے جواز اور عدم جواز پر شارح نے جلد چہارم (کتاب المساقاۃ والمزاجۃ) میں بھی بحث کی ہے اور ایک اساسی اور اصولی بات بیان کر کے اس کی روشنی میں الکحل و آمیز ادویات کے علاوہ ریومز اور سینٹ وغیرہ کا بھی حکم بیان کیا ہے۔

ابتداءً اصولی بات جو بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ”خمر کے علاوہ دیگر شرابیوں کی قلیل مقدار جو نشہ آور نہ ہو وہ امام اعظم ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک جائز ہے۔“ اس اصول کی روشنی میں شارح نے الکحل کا حکم واضح کیا ہے کہ وہ انگور یا کھجور سے نہیں بلکہ شیرہ مختلف دانے، جو اناس، گندم، ادرک کی جڑ اور دیگر نشاستہ دار اشیاء سے بنائی جاتی ہے جبکہ خمر کی تعریف یہ ہے کہ انگور کا وہ کچا شیرہ جو پڑے رہنے سے جھاگ چھوڑ دے۔ سو اولاً الکحل پر خمر کی تعریف صادق نہیں آتی۔ ثانیاً جن اشیاء میں الکحل ملائی جاتی ہے وہ اس مقدار میں نہیں ہوتی جو مسکر (نشہ آور) ہو۔ لہذا امام اعظم اور امام ابو یوسف کے نزدیک ان تمام اشیاء کا استعمال جائز ہوا جن میں نشہ آور حد سے کم الکحل ملی ہوتی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۲۲)

اسی طرح جلد ششم میں بھی شارح نے اس مسئلہ پر تحقیق کی ہے کہ انگریزی دواؤں اور ریومز وغیرہ میں الکحل کی جو مقدار ہوتی ہے وہ قلیل ہوتی ہے اور شراب کے علاوہ دیگر نشہ آور مشروبات کی صرف وہ مقدار حرام ہے جو نشہ لائے اور وہ قلیل مقدار جو نشہ آور نہ ہو اس کا استعمال جائز ہے جب کہ لہو و لعب کے طور پر نہ ہو لہذا وہ دوائیں جن میں الکحل استعمال ہوتی ہے اور وہ خوشبوئیات جن میں الکحل یا اسپرٹ استعمال ہوتی ہے ان کا استعمال جائز ہے کیونکہ ان مرکبات میں الکحل یا اسپرٹ بہت قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۲۲۰)

میں کہتا ہوں کہ مذکورہ تحقیق سیدنا امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف علیہما الرحمۃ کے قول کے مطابق ہے جب کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ شراب کے علاوہ دیگر نشہ آور مشروبات (جن کو امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف جائز فرماتے ہیں) کو حرام اور ناپاک کہتے ہیں اور امام محمد کے اس قول کی روشنی میں الکحل ملی ادویات اور ریومز وغیرہ کا استعمال ممنوع ہونا چاہیے لیکن میرے نزدیک شارح صحیح مسلم کی مذکورہ تحقیق امام محمد کے قول کے بھی خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ امام محمد نے حرمت کا فتویٰ فساد زمانہ کی وجہ سے دیا تھا کہ لوگ ان مشروبات کو لہو و لعب کے لیے پیئیں گے اور فسق و فجور میں مبتلا ہوں گے (ہدایہ عالمگیری وغیرہ) جب کہ الکحل ملی دواؤں کو لوگ لہو و لعب کے لیے نہیں پیتے بلکہ علاج کی غرض سے پیتے ہیں اور ریومز کو کپڑوں پر لگایا جاتا ہے یا نہیں جاتا یا غائی زمانہ ان چیزوں میں ہر خاص و عام مبتلا ہے اور عموم بلوئی سے بسا اوقات حکم تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ کتب فقہ سے ظاہر اور روشن ہے۔ اس لیے اختلاف عام کی بنا پر انگریزی دواؤں اور ریومز کا استعمال جائز ہونا چاہیے۔ علماء ہند کی بھی یہی تحقیق ہے۔ (دیکھئے عقیدہ فقہ اسلامی، مکتبہ نوریہ، بیروت، لبنان، ص ۱۱۰)

واللہ ورسولہ اعلم۔

انتقال خون اور الکحل آمیز ادویات وغیرہ سے متعلق شارح کا موقف اور دلائل سطور گزشتہ میں واضح ہو چکے۔ ان مسائل سے متعلق دلائل کی اس قدر تفصیل و تحقیق (خصوصاً مذاہب اربعہ کی مکمل تشریح) عصری کتب اور شروح حدیث کے درمیان شرح صحیح مسلم کا قابل قدر اور قابل توصیف امتیاز ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ عصر حاضر کے ان مسائل میں بھی۔۔۔ شارح کا قرآن و سنت اور فقہ سے واضح دلائل لانا ان متجددین کے منہ پر طمانچہ ہے جو یہ کہتے ہوئے کوئی عار اور جھجک محسوس نہیں کرتے کہ ”اسلام ایک فرسودہ اور قدامت پسند مذہب ہے اس میں ہر دور کے نئے مسائل کا کوئی حل نہیں ہے۔“

(۲) اعضاء کی پیوند کاری

اعضاء کی پیوند کاری کے متعلق بھی علماء کی آراء مختلف ہیں۔ بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ اعضاء کی پیوند کاری درج ذیل شرائط کے ساتھ جائز اور درست ہے:

(۱) مریض بہت ضرورت مند ہو اور کوئی طبیب حاذق یہ کہہ دے کہ اس طریقے سے اس کی جان بچ جائے گی۔

(۲) عضو دینے والے کو عضو دینے کے سبب کوئی جانی خطرہ لاحق نہ ہو۔

(۳) عضو دینے والا رضا کارانہ طور پر اپنا عضو پیش کرے۔

اس موقف کے برعکس بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ اعضاء کی پیوند کاری قطعاً جائز نہیں ہے۔

اختلاف کی تفصیل میں جانے سے قبل یہ جاننا چاہیے کہ بالعموم درج ذیل تین طریقوں سے پیوند کاری کی جاتی ہے:

(۱) کسی مجذور شخص کو پیلا سٹک، لکڑی یا کسی بھی دھات کا کوئی عضو لگا دیا جائے۔

(۲) انسان کے جسم میں جانور کے کسی عضو کو جوڑ دیا جائے۔

(۳) انسان کے جسم میں انسان کا عضو لگا دیا جائے۔ عام اذیں کہ جس کا عضو لگا یا گیا ہے وہ زندہ ہو یا مردہ۔

پہلی صورت میں تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس طریقے پر پیوند کاری جائز ہے۔ دلیل وہی حدیث ہے جو گزشتہ بحث میں گزر چکی کہ حضرت عبدالرحمان بن طرفہ کے دادا حضرت عرفجہ بن سعد کی جنگ کلاب میں ناک کٹ گئی، انہوں نے چاندی کی ناک سوا کر لگوائی، اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں سونے کی ناک لگوانے کا حکم فرمایا۔

پیوند کاری کی دوسری صورت بھی علماء کے درمیان متفق علیہ ہے۔ مگر۔۔۔ اس شرط کے ساتھ کہ جانور حلال ہو اور مذبوح ہو۔ دلیل قرآن حکیم کی یہ آیت ہے:

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (النحل: ۵)

اس نے چوپایوں کو بھی پیدا کیا، ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور دیگر فوائد ہیں اور (انہیں کا گوشت) تم کھاتے ہو۔

فقہاء احناف کی متعدد تصریحات بھی اس (دوسری) صورت کے جواز پر واضح دلیل ہیں۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

قال محمد بن رحمہ اللہ تعالیٰ ولا یأثم بالتداوی فی العظم اذا کان عظم شاة او بقرة او بعیر او فرس فی غیرہ من الدواب الاعظم الخنزیر والادمی فائدہ: کسی اور جانور کی ہو سوائے خنزیر اور آدمی کی ہڈی کے کہ ان کے ذریعے علاج کرنا مکروہ ہے۔

پیوند کاری کی تیسری صورت علماء کے مابین مختلف فیہ ہے اور بحث کا نقطہ ارتکاز بھی یہی تیسری صورت ہے۔

شارح صحیح مسلم کا موقف

شارح کا موقف اس بارے میں یہ ہے کہ انسانی اعضاء سے پیوند کاری قطعاً ناجائز ہے، خواہ جس کے اعضاء لئے جارہے ہیں وہ زندہ ہو یا مردہ اور جس کے لئے عضو لیا جارہا ہے وہ حالت اضطرار میں ہو یا حالت اختیار میں۔

دیگر علماء کا موقف

بعض دیگر علماء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ (پہلی دو صورتوں کی طرح) پیوند کاری کی تیسری صورت بھی جائز اور درست ہے (بشرطیکہ ذکر کردہ تینوں شرائط پائی جائیں)۔

فریقین کے دلائل اور ان کا تجزیہ

فریقین میں سے ہر ایک کے اپنے موقف پر دلائل اور براہین ہیں، جن کا جائزہ لینے کے لئے ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کار سالہ ”جدید طبی مسائل کا شرعی حل“ اور شیخ خالد سیف اللہ رحمانی کی ”جدید فقہی مسائل“ بھی میرے پیش نظر ہیں۔ جن کا تعلق مجوزین سے ہے۔

مجوزین نے اپنے موقف پر اولاً چند فقہی اصول سے استدلال کیا ہے اور ان کی روشنی میں اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔ وہ اصول یہ ہیں:

- (۱) ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔
- (۲) آدمی کو جب دو برائیاں درپیش ہوں تو اس برائی کو اختیار کرو جو نقصان میں کم ہو۔
- (۳) بڑے فائدے کے حصول کے لئے چھوٹے فائدے کو ترک کر دیا جائے۔
- (۴) کسی چیز میں نفع اور نقصان دونوں کے پہلو موجود ہوں اور نفع زیادہ ہو، نقصان کم ہو تو نفع کو اختیار کیا جائے۔

ان چار اصولوں کی روشنی میں موقف کا اثبات یوں ہے کہ:

اولاً: ضرورت کی وجہ سے ممنوع کام مباح ہو جاتا ہے۔

ثانیاً: پیوند کاری کی زیر بحث صورت میں دو فائدے ہیں: کسی کی جان کو بچانا اور تکریم انسانیت۔ ان دونوں میں جو بڑا فائدہ ہے اس کو اختیار کیا جائے گا یعنی ”مریض کی جان کو بچانا“۔

ثالثاً: پیوند کاری کی اس صورت میں دو برائیاں ہیں: ۱۔ ایک مریض کی ہلاکت۔ ۲۔ دوسرا انسان کی حرمت و عزت کی پامالی۔ ان میں جو برائی ہلکی ہے (یعنی حرمت انسانیت کی پامالی) اس کو اختیار کر لیا جائے گا لیکن کسی مریض کی جان کو ضائع ہونے نہیں دیا جائے گا۔

رابعاً: پیوند کاری کی اس صورت میں دو پہلو ہیں۔ ایک نفع کا، دوسرا ضرر کا۔ نفع کا پہلو یہ ہے کہ کسی مریض کی جان کو بچایا جائے اور ضرر کا پہلو ”انسانی تکریم کی پامالی“ ہے۔ ان دونوں کے مجتمع ہونے کی صورت میں (اصول مذکور کے مطابق) نفع کے پہلو کو اختیار کیا جائے گا۔ یعنی مریض کی جان کو بچایا جائے گا۔

مجوزین نے اصول مذکورہ سے استدلال کے بعد مزید جن دلائل کو پیش کیا ہے وہ سب اصول مذکورہ ہی کی تائید میں ہیں۔ مثلاً اس بات کی تائید و تصدیق کہ:

”انسان کی تکریم اور عزت کے مقابلے میں کسی کی جان کو بچانا زیادہ اہم اور قابل لحاظ ہے۔“
اس سلسلے میں درج ذیل دلائل دیئے گئے ہیں:

- (۱): فقہاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حاملہ عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ ہو جو حرکت کر رہا ہو تو اگر غالب گمان یہ ہو کہ بچہ زندہ ہے تو اس حاملہ کے پیٹ کو چاک کر کے بچہ کو نکالا جائے گا۔ (تویر الابصار مع الدر المختار ج ۳ ص ۱۳۶)
(۲): جس شخص کو نکسیر ہو اور خون بند نہ ہوتا ہو وہ اگر اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن کا کوئی حصہ لکھنا چاہے تو یہ جائز ہے۔ بعض فقہاء نے یہاں تک فرمایا کہ اگر پیشاب سے شفاء ہوتی ہے تو اس سے لکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(شامی ج ۱ ص ۳۲۵ (جدید) ج ۱ ص ۱۹۳ (قدیم))

(۳): اگر کسی شخص نے کسی کا موتی نکل لیا اور پھر وہ مر گیا تو اولیٰ یہ ہے کہ موتی نکالنے کے لئے اس کا پیٹ چاک کیا جائے گا۔

(البحر الرائق ج ۸ ص ۲۰۵)

ان کے علاوہ کچھ اور عمومی دلائل بھی ہیں (قرآن و سنت سے)۔ جن میں ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے، حاجتیں پوری کرنے اور مدد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اب ذیل میں شارح کے دلائل کا تجزیہ اور تفصیل ملاحظہ ہو:

شارح نے اپنے موقف کی بنیاد قرآن حکیم کی روشنی میں اس امر کو بنایا ہے کہ انسان (علی الاطلاق) مکرم، معزز اور محترم ہے۔
لقلہ تعالیٰ:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (الاسراء: ۷۰)

نیز انسان اپنے جسم کا مالک نہیں ہے۔ لقلہ تعالیٰ:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (البقرہ: ۱۵۶)

بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے

والے ہیں ○

دوسرے مقام پر فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

بیشک اللہ نے مؤمنین سے جنت کے بدلے ان کی جانیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَكُمْ الْفَتْحُ (التوبة: ۱۱۱)

اور ان کے اموال خرید لئے۔
لہذا کسی شخص کا اپنے اعضاء کو کسی مریض کے لئے دینا (خواہ وہ مریض حالتِ اضطراب میں ہو) تکریمِ انسانیت کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ غیر کی ملک میں تصرف کرنا ہے جو کہ شرعاً جائز نہیں ہے۔ متعدد فقہاء نے اپنی کتب میں انسانی اعضاء سے نفع حاصل کرنے کو صرف اسی بنیاد پر ناجائز کہا ہے کہ انسان قابلِ تکریم اور قابلِ احترام ہے۔

شارح نے اپنے اس دعویٰ کے اثبات میں فقہ کی درج ذیل سات مستند کتب سے عربی عبارات پیش کی ہیں:

شرح سیر کبیر، فتاویٰ قاضی خان علی ہاشم الہندی، فتاویٰ بزاز، علی ہاشم الہندی، فتاویٰ ہندیہ رد المحتار، بدائع الصنائع اور کتاب الامام الشافعی۔

اس کے بعد شارح نے مضبوط دلائل سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ حالتِ اضطراب میں بھی زندہ اور مردہ انسان کے اعضاء سے علاجِ حرام ہے۔ اس سلسلے میں بھی فقہ کی سات مستند کتب کے حوالہ نقل کئے ہیں: شرح المہذب، المغنی لابن قدامہ، الشرح الکبیر، حاشیہ

الدسوقی علی الشرح الکبیر حاشیۃ الصاوی علی الشرح الصغیر فتاویٰ قاضی خان فتاویٰ بزازیہ اور فتاویٰ عالمگیری۔

مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کے ناجائز ہونے پر ایک شبہ کا ازالہ

ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کیوں ناجائز ہے؟ حالانکہ وہ تو مرچکا اس کے لئے اس کے اعضاء اب کس کام کے؟

اس الجھن اور وہم کو بھی شارح نے بہت تفصیلی دلائل کے ساتھ دور کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ مردہ انسان بھی قابل احترام اور قابل تکریم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کسر عظام المیت ککسرها حیا۔ مردہ آدمی کی ہڈیوں کو توڑنا زندہ آدمی کی ہڈیوں کو توڑنے

(مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۴۴۴) کی مانند ہے۔

نیز فقہاء کرام کی تصریحات اس پر شاہد ہیں کہ کوئی زندہ شخص حالت اضطرار میں بھی مردہ انسان کے اعضاء کو نہیں کھا سکتا۔ شارح کی اس تمام تر بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ پیوند کاری کے لئے نہ زندہ انسان کے اعضاء لئے جاسکتے ہیں نہ مردہ انسان کے حالت اضطرار ہو یا حالت اختیار۔ بہر صورت انسانی اعضاء سے پیوند کاری قطعاً جائز نہیں ہے۔

شارح نے بحث کے اختتام پر مجوزین کے دلائل کے جوابات بھی دیے ہیں۔ مجوزین نے جن چار فقہی اصول سے استدلال کیا ہے شارح نے بہت سلیس انداز میں ان کے جوابات بھی دیے ہیں اور ان اصول کا صحیح محمل اور صحیح مفہوم بیان کیا ہے۔ شارح کی عبارت ملاحظہ ہو:

”یہ جو کہا گیا ہے کہ ضرورت سے ممنوع چیز مباح ہو جاتی ہے اس سے پیوند کاری کا جواز لازم نہیں آتا کیونکہ جو شخص اعضاء کوٹا رہا ہے اسے کوئی ضرورت ہے نہ اضطرار تو کس بناء پر ایک ممنوع چیز اس کے لئے مباح ہوگی۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ دو برائیوں میں سے کم برائی کو اختیار کر لینا چاہیے۔ گزارش ہے کہ اعضاء کو کٹوانا تو برائی ہے لیکن کسی ضرورت مند کو یہ اعضاء کاٹ کر نہ دینا سرے سے کوئی برائی ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا کسی انسان کو مکلف نہیں کیا گیا کہ وہ ضرورت مندوں میں اپنے اعضاء تقسیم کرے بلکہ اعضاء کاٹ کر دینے سے روکا گیا ہے۔

تیسرا قاعدہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ بڑے فائدے کی خاطر چھوٹے فائدہ کو چھوڑ دینا چاہیے۔ لیکن یہاں اپنے اعضاء کو کٹوا دینا یا ان کی وصیت کرنا چھوٹا فائدہ نہیں بھاری نقصان ہے۔

چوتھا قاعدہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ جب ایک چیز میں نفع اور ضرر کے دو پہلو ہوں اور ضرر کم اور نفع زیادہ ہو تو نفع کو اختیار کر لینا چاہیے۔ اس قاعدہ کا اطلاق بھی یہاں صحیح نہیں ہے کیونکہ اس قاعدہ کے مطابق اول تو نفع اور ضرر ایک شخص کے لحاظ سے ہے اور جس معاملہ میں ہم گفتگو کر رہے ہیں وہاں دو الگ الگ شخص ہیں۔ ثانیاً یہاں اعضاء کوٹانے میں اس شخص کو نفع بالکل نہیں ہے سراسر نقصان ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۶۶)

اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق راقم کی جانب سے کچھ ضروری وضاحتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے راقم الحروف اس سال شارح صحیح مسلم کے پاس درس حدیث میں متعلم ہے۔ اور اسی دوران زیر نظر رسالہ قلمبند کر رہا ہے۔ مختلف عنوانات کے تحت گفتگو کرتے ہوئے جب میں زیر بحث عنوان ”اعضاء کی پیوند کاری“ پر پہنچا تو مجھے علم ہوا کہ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر اپنی شرح میں جو بحث فرمائی ہے اس کے رد میں ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے ایک رسالہ لکھا

ہے میں نے وہ رسالہ حاصل کیا اور اس کا مطالعہ کیا، مطالعہ کے دوران بعض دلائل میرے اپنے گمان کے مطابق مجھے قوی لگے جس کی وجہ سے زیر بحث مسئلہ میں شارح کے موقف اور تحقیق کے حوالہ سے میرے دل میں کچھ خدشات اور شبہات پیدا ہوئے۔ میں وہ تمام شبہات اور ڈاکٹر صاحب کے دلائل کو لے کر شارح کے پاس پہنچ گیا، جن کے آپ نے مجھے اطمینان بخش مگر اختصار کے ساتھ جوابات مرحمت فرمائے۔

میں نے شارح سے سوال کیا کہ آپ نے ڈاکٹر صاحب کے رسالہ کا جواب کیوں نہیں لکھا؟ تو فرمایا کہ ”تفسیر کا کام کسی اور طرف متوجہ ہونے کی اجازت نہیں دیتا“۔ پھر میں نے عرض کی کہ تفسیر ہی میں کسی آیت مبارکہ کے تحت ڈاکٹر صاحب کے دلائل کے جوابات لکھ دیئے جائیں تاکہ حق بات سب پر واضح ہو جائے؟ تو آپ نے جوابات لکھنے کی حامی بھر لی۔ جس اتفاق سے کچھ ہی روز کے بعد تفسیر کرتے ہوئے یہ آیت زیر بحث آ گئی:

فَطَرَتِ اللَّهُ النَّاسَ فطرَ النَّاسِ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ (الروم: ۳۰)

اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے کو تبدیل نہ کرنا۔

اس آیت کے ماتحت تفسیر کرتے ہوئے ”اعضاء کی پیوند کاری“ پر بھی آپ نے تحقیق شروع فرمائی، متعدد حوالہ جات نکالے، دلائل و براہین جمع کئے، حتیٰ کہ گردوں سے متعلق جدید تحقیقات بھی ”کڈنی سینٹر“ سے منگوائیں اور یوں کچھ ہی روز کے بعد آپ نے مسودہ کے ۲۷ صفحات تحریر فرمادیئے۔ سب سے پہلے آپ نے مجھے وہ تحقیق پڑھنے کے لیے مرحمت فرمائی۔ فقیر نے اس کا مطالعہ کیا تو محمد تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے دلائل اور اپنے ہر ہر خدشہ اور شبہ کا تفصیلی تحقیقی اور مدلل جواب پایا۔ مطالعہ کرنے کے بعد میں نے شارح کے سامنے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں زیر بحث عنوان کی مناسبت سے آپ کی اس تازہ ترین تحقیق کے کچھ اقتباسات اپنے رسالہ میں بھی پیش کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے فقیر کو اس کی اجازت مرحمت فرمادی، فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

اب میں ذیل میں ان اقتباسات کو قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں تاکہ اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق شارح کا جو موقف اور دلائل گذشتہ طور پر پیش کئے گئے ہیں ان کی قوت اور حقیقت واضح ہو جائے:

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے اور اضطرار سے استدلال شارح صحیح مسلم نے مجوزین کی دلیل ”اضطرار“ کا رد کرتے ہوئے اپنی شرح میں لکھا تھا کہ:

باقی یہ جو کہا گیا ہے کہ ضرورت سے ممنوع چیز مباح ہو جاتی ہے اس سے پیوند کاری کا جواز لازم نہیں آتا کیونکہ جو شخص اعضاء کٹا رہا ہے اسے کوئی ضرورت ہے نہ اضطرار تو کس بناء پر ایک ممنوع چیز اس کے لئے مباح ہوگی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۶۶)

اس کا جواب صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے اپنے رسالہ میں یہ دیا ہے کہ جس کو گردہ کی ضرورت ہے وہ مضطر اور حاجت مند ہے، اسی کے اضطرار کی وجہ سے دوسرے کا عضو لینا اس کو جائز ہو گیا، جو شخص عضو دے رہا ہے اس کے لئے علیحدہ کسی دوسرے اضطرار کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سلسلے میں صاحبزادہ صاحب نے فقہ کا یہ جزئیہ بھی پیش کیا ہے کہ کوئی حاملہ فوت ہو جائے اور اس کے بیٹ میں زندہ بچہ ہو تو ماں کا پیٹ چاک کر کے بچہ کو نکال لینا جائز ہے۔ اس جزئیہ کو پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

اب یہاں اضطرار کی حالت بچہ کی ہے نہ کہ ماں کی، ضرورت بچہ کو ہے نہ کہ ماں کو، لیکن چونکہ بچہ کی ضرورت ماں کے ساتھ متعلق ہے لہذا ماں کا پیٹ چاک کرنا اس کی لاش کی بے حرمتی جو کہ اشد حرام فعل تھا وہ جائز ہو گیا حالانکہ ماں حالت اضطرار میں نہیں بلکہ وہ تو مردہ ہے جہاں اضطرار اور عدم اضطرار کی بحث ہی نہیں کی جاسکتی تو ضرورت اور اضطرار ماں کو نہیں بلکہ صرف بچہ کو ہے اور اس کی وجہ

سے پیٹ چاک ماں کا کیا جا رہا ہے ”یعنی ضرورت یہاں ہے اور حرمت وہاں ختم ہو رہی ہے“ اب میں معترضین سے کہتا ہوں جو جانہین میں اضطراب لازمی قرار دیتے ہیں وہ پہلے ماں میں اضطراب ثابت کریں پھر اس کے پیٹ کو چاک کرنے کی اجازت دیں حالانکہ اس کے تو وہ بھی قائل نہیں۔۔۔! لہذا یہاں بھی ان کو عضو دینے والے کے اضطراب پر اصرار نہیں کرنا چاہیے جو آدی بیمار ہے وہ مضطر ہے اور ضرورت مند ہے اور اس کی ضرورت جس دوسرے شخص کے ساتھ متعلق ہے اس کا عضو لینا اور اس کو اپنا عضو کاٹ کر اسے دینا جائز ہو جائے گا اس جان بلب مریض کی ضرورت اور اضطراب کی وجہ سے دینے والے کی حرمت ختم ہو جائے گی جس طرح بچہ کی ضرورت اور اضطراب کی وجہ سے اس کی ماں کی لاش کی حرمت ختم ہو گئی تھی۔ (جدید طبی مسائل کا شرعی حل ص ۲۷۲)

شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر محققانہ رد

شارح صحیح مسلم صاحبزادہ صاحب کی اس تقریر پر مفصل اور تحقیقی رد کرتے ہوئے بیان القرآن میں لکھتے ہیں:

فقہاء کرام کا یہ جزئیہ دراصل پوسٹ مارٹم کی اصل ہے کہ جس طرح کسی ضرورت کی بناء پر زندہ کے جسم کی سرجری اور اس کا آپریشن کرنا جائز ہے اسی طرح ضرورت کی بناء پر مردہ کے جسم کی سرجری اور اس کا آپریشن کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ فقہاء نے لکھا ہے کہ حاملہ عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو اور حرکت کر رہا ہو تو اس مردہ عورت کا پیٹ چاک کر کے اس زندہ بچے کو نکال لیا جائے گا، لیکن فقہاء کرام کا یہ جزئیہ انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کی اساس اور اصل نہیں بن سکتا اور اس کی حسب ذیل وجوہ ہیں:

- (۱) مردہ حاملہ کے پیٹ سے زندہ بچہ کو جو نکالا جاتا ہے اس میں صرف سرجری کا عمل کیا جاتا ہے بچہ نکالنے کے بعد عورت کے پیٹ کو کسی دیا جاتا ہے اس عمل سے عورت کی جسمانی ساخت اور اس کی صورت میں کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی اس کے کسی عضو کو کاٹ کا نکالا نہیں جاتا نہ اس کے کسی جزء کو دوسرے جسم کے ساتھ پیوند کیا جاتا ہے اس کے برخلاف انسانی اعضاء کی پیوند کاری کے عمل میں ایک شخص اپنے جسم سے گردہ کٹوا کر یا آنکھیں نکلا کر اللہ کی تخلیق میں تغیر اور تبدیلی کرتا ہے اور یہ شیطان کے حکم پر عمل ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں پیوند کرنے کے لئے دیتا ہے اور انسان کے اجزاء کے ساتھ پیوند کاری پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے مردہ حاملہ کے پیٹ کو چاک کرنے کی طرح یہ صرف سرجری کا عمل نہیں ہے۔
- (۲) حاملہ مردہ عورت اور اس کے پیٹ میں جو زندہ بچہ ہے یہ دو الگ الگ شخص نہیں ہیں اول تو اس لئے کہ کسی شخص کی اولاد اس کے اجزاء کے بہ منزلہ ہے اور خصوصاً اس صورت میں تو وہ بچہ صورت اور حسا بھی اس حاملہ عورت کا جزء ہے اور سرجری کا یہ عمل ایک ہی شخص میں ہو رہا ہے اور اعضاء کی پیوند کاری کی صورت میں اپنا گردہ کٹوا کر دینے والا اور اس گردہ کو اپنے جسم میں لگوانے والا حقیقتہً صورت اور حسا دو الگ الگ اور مغائر شخص ہیں۔

- (۳) سرجری کے عمل سے اس بچہ کی زندگی کا حصول یقینی ہے جبکہ پیوند کاری کے ذریعہ مریض کی صحت کا حصول یقینی نہیں ہے۔
- (۴) مردہ عورت اب احکام شرعیہ کی مکلفہ نہیں ہے اس کے پیٹ کو چاک کئے جانے پر اس سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی اور جو شخص اپنا گردہ کٹوا رہا ہے اس سے بہر حال آخرت میں باز پرس ہوگی کہ اس نے اللہ کی تخلیق کو کیوں تبدیل کیا اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں شیطان کی کیوں اطاعت کی اور انسان کے اجزاء کے ساتھ پیوند کاری پر لعنت ہونے کے باوجود پیوند کاری کیوں کر دلائی اور
- (۵) جس طرح اس عورت کے بدن کی اصلاح اور منفعت کے لئے اس کی زندگی میں اس عورت کی سرجری اور اس کا آپریشن جائز تھا اسی طرح اس کی موت کے بعد اس کی منفعت کے لئے اس کے پیٹ کی سرجری کر کے اس بچہ کو زندہ نکال لینا جائز ہے اور

بچہ کو زندہ نکال لینے میں اس عورت کی منفعت ظاہر ہے، کیونکہ اغلب یہ ہے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر نیک کام کرے گا اور اپنی ماں کے لئے دعا کرے گا تو اس سے آخرت میں ماں کو ثواب پہنچے گا، اس کے برخلاف جو شخص پیوند کاری کے لئے اپنا گردہ کٹوا رہا ہے یا آنکھیں نکلا رہا ہے اس کو اس عمل سے کوئی منفعت نہیں ہوگی۔ بلکہ دنیا اور آخرت میں اس کو نقصان ہوگا، آخرت میں اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب اور لعنت کا مستحق ہے اور دنیا میں اس لئے کہ جب اس کے جسم میں دو گردے ہیں تو اگر کسی حادثہ یا مرض کی وجہ سے اس کا ایک گردہ فیل ہو جائے تو دوسرے گردے سے اس کا جسمانی نظام کام کرتا رہے گا، اور جب اس نے ایک گردہ نکلا دیا اور بالفرض کسی مرض یا حادثہ کی وجہ سے وہ گردہ فیل ہو گیا تو اس کو ساری عمر ڈاکٹی لیسز پر گزارہ کرنا پڑے گا اور یہ پیش گوئی کرنا کہ اس کا گردہ کبھی خراب نہیں ہوگا، غیب کا دعویٰ کرنا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ حاملہ عورت کا پیٹ چاک کر کے اس کے زندہ بچے کو نکالنے میں اس کی سراسر منفعت ہے اور پیوند کاری کے لئے گردہ کٹوانے والا ”خسر الدنيا والاخرة“ کا مصداق ہے۔

(۶) ہم کہتے ہیں کہ مردہ حاملہ عورت کے پیٹ کو چاک کر کے اس کے پیٹ سے زندہ بچہ کو نکالنا علیٰ التعمین فرض ہے، کیونکہ اگر زندہ بچے کو نکال لے بغیر اس عورت کو یونہی بچے سمیت دفن کر دیا جائے تو اس بچہ کو زندہ درگور کرنا لازم آئے گا، اور بچہ کو زندہ درگور کرنا حرام ہے اور حرام کو ترک کرنا فرض ہے تو مردہ عورت کے پیٹ سے زندہ بچے کو نکالنا فرض ہوا، اور پیوند کاری کے مجوزین کے نزدیک بھی کسی شخص پر گردہ کٹوانا علیٰ التعمین فرض نہیں ہے۔

(۷) مردہ حاملہ عورت کے پیٹ سے اگر زندہ بچہ کو نہ نکالا جائے، یونہی دفن کر دیا جائے تو بچہ مر جائے گا، لہذا یہاں اضطراب ہے، لیکن جو شخص نابینا ہے اگر اس کے لئے آنکھوں کا عطیہ نہ کیا جائے تو وہ مر نہیں جائے گا، زندہ ہی رہے گا، اسی طرح جس کے دونوں گردے فیل ہو چکے ہیں، وہ اس سے مر نہیں جائے گا، زندہ ہی رہے گا، بس ہر ہفتہ ڈاکٹی لیسز کرنا پڑے گا، لہذا یہ اضطراب نہیں ہے اور اس فقہی جزئیہ کی مثل نہیں ہے اور اعضاء کی پیوند کاری کے لئے اساس، اصل اور مقیس علیہ نہیں بن سکتا۔ خود مؤلف (صاحبزادہ صاحب) نے پیوند کاری کے لئے اس بے تابی اور بے قراری کے باوجود اپنے استاذ محترم کو گردہ نہیں دیا اور وہ اس کتاب (جدید طبی مسائل) کی اشاعت کے بعد بھی چار سال تک زندہ رہے اور ہر ہفتہ ڈاکٹی لیسز کرا کر ٹھیک ٹھاک زندہ رہے اور یہاں ہم سے ملنے آئے۔ ہم نے جس طرح اس فقہی جزئیہ اور پیوند کاری میں بہت وجہ سے فرق بیان کئے ہیں شاید کسی اور جگہ یہ نہ مل سکیں واللہ الحمد۔ (مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۲۶، ۱۲۵)

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر احیاء نفس سے استدلال

ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب نے پیوند کاری کے جواز پر درج ذیل آیت مبارکہ سے بھی استدلال کیا ہے:

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا
النَّاسَ جَمِيعًا (البقرة: ۲۱۷)

جس نے بغیر جان کے بدلے کسی جان کو قتل کیا یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا اس نے گویا سب لوگوں کو بچا لیا۔

قرآن حکیم کی اس آیت مبارکہ سے اپنے موقف پر استدلال کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

قدر انور فرمائیے کہ اسلام اور قرآن کی نظر میں ایک انسانی جان کی کس قدر اہمیت اور قدر و قیمت ہے کہ ایک جان کا بچانا پوری انسانیت کا بچانا، ایک کو زندہ کی بچنا پوری نسل انسانی کو زندہ کی بچنا اور ایک کو جلا نا پوری نسل انسانیت کو جلا نا شمار کیا جا رہا ہے اور ایک کو

نہ بچا کر ہلاک کرنا پوری انسانیت کو ہلاک کرنا شمار کیا جا رہا ہے اصل میں بتانا یہ مقصد ہے کہ انسانی جان بڑی قیمتی چیز ہے اگر تم کسی انسانی جان کو بچانے کی قدرت رکھتے ہو تو اس اہم معاملہ میں ہرگز تساہل نہ کرنا اس کی زندگی بچانے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھنا اس کو ہر چیز پر فوقیت دینا یہ تمام فرضوں میں سب سے اہم فرض ہے۔

اس واضح آیہ مبارکہ کے باوجود جو مفتیان کرام یہ فرماتے ہیں کہ نہیں۔۔۔! جو شخص مرتا ہے تو اس کو مرنے دو لیکن گردہ لگا کر اس کو نہ بچاؤ اس کو زندگی نہ بخشو وہ نہ صرف یہ کہ اس آیہ مبارکہ کا صریح انکار کر رہے ہیں بلکہ اس آیہ میں ارشاد رب العزت کے بموجب وہ ساری انسانیت کے قاتل ہیں! (جدید طبی مسائل کا شرعی حل ص ۳۲-۳۳)

شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد

احیاء نفس سے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے ذکر کردہ استدلال کا رد کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

اولاً جس شخص کے دونوں گردے فیل ہو گئے ہوں وہ اس مرض سے فوراً مر نہیں جاتا بلکہ اپنی حیات طبعی پوزی کرتا ہے اور ڈائی لیز کے ذریعہ زندگی گزارتا ہے اس لئے پیوند کاری سے منع کرنے والوں کو ساری انسانیت کا قاتل اور اس آیت کا منکر قرار دینا درست نہیں ہے۔

صاحبزادہ صاحب نے آیت مذکورہ ”من قتل نفسا بغير نفس الخ“ کے ضمن میں تفسیر ابن کثیر کے حوالہ سے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی پیش کیا ہے کہ:

”من احياها“ کا معنی ہے کہ کسی آدمی نے کسی کو ڈوبنے یا جلنے سے یا کسی بھی قسم کی ہلاکت سے بچالیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔

من احياها ای انجاها من غرق او حرق او

هلكة. (تفسیر ابن کثیر ص ۸۰)

حضرت مجاہد کے اس قول سے صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا رد کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

ثانیاً حضرت مجاہد نے احیاء نفس کا معنی بیان کیا ہے: کسی شخص کو ڈوبنے سے یا جلنے یا ہلاک ہونے سے بچانا اور ظاہر ہے ڈوبنے سے بچانا اس شخص کے حق میں مستحب اور مستحسن ہے جس کو تیرنا آتا ہو اور جس کو تیرنا نہ آتا ہو وہ کسی ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے دریائیا سمندر میں کود پڑے تو وہ خود ہی ڈوب کر ہلاک ہو جائے گا اور اس کا یہ فعل بجائے خود ناجائز اور حرام ہوگا اسی طرح کسی بھی مرتے ہوئے شخص کو موت سے بچانا اس وقت مستحسن ہے جب اس میں اس کو کسی ضرر کا خطرہ نہ ہو اور جو شخص اپنا گردہ کٹا کر دوسرے کو دے دے گا وہ خود اس ضرر کے خطرہ میں مبتلا ہوگا کہ ہو سکتا ہے کسی وقت اس کا باقی ماندہ گردہ ناکارہ ہو جائے۔

مزید رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ثالثاً جواب یہ ہے کہ کسی کی جان بچانے کی کوشش کرنا اس وقت درست ہے جب یہ کوشش کسی حرام قطعی پر موقوف نہ ہو اور اپنا گردہ کٹوانا اللہ کی تخلیق کو متغیر کرنا اور شیطان کی اطاعت کرنا ہے اور انسان کے اجزاء کے ساتھ کسی انسان کی پیوند کاری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے تو یہ لعنتی بننے کی کوشش کرنا ہے اور یہ فعل حرام قطعی ہے۔

چوتھا جواب یہ ہے کہ جس شخص کے دونوں گردے فیل ہو گئے اس کا اس بیماری سے فوراً مر جانا قطعی اور قطعی نہیں ہے وہ ڈائی لیز کے ذریعہ عرصہ دراز تک زندہ رہتا ہے خود مولف (صاحبزادہ صاحب) کے استاذ گرامی مولانا عبدالرزاق صاحب رحمہ اللہ جو اس عارضہ میں مبتلا تھے جن کو گردہ دینے کی ترغیب میں یہ رسالہ (جدید طبی مسائل کا شرعی حل) لکھا گیا ان کو علاج کے لئے حیدرآباد سے

کراچی لایا گیا اور ابتداء میں ایک ہفتہ میں دوبار ڈائی لیسز کراتے تھے پھر کبھی مہینہ میں چار بار کبھی دوبار ڈائی لیسز کراتے تھے چھ ماہ بعد انہوں نے تقریر اور درس وغیرہ شروع کر دیا تھا اور ہر ماہ کی آخری جمعرات کو تقریر کرتے تھے اور شہر میں خطابات کے لئے جاتے تھے ایک سال بعد وہ حیدر آباد گئے اور تقریر کی دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں بھی ہم سے ملاقات کے لئے آئے ان کو یہاں تدریس کی بھی پیش کش کی گئی تھی۔ ۱۴ جون ۱۹۹۹ء / یکم ربیع الاول ۱۴۲۰ھ کو ان کا انتقال ہو گیا ڈاکٹر صاحب کا یہ رسالہ ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا اور اس رسالہ کی اشاعت کے بعد ان کے استاذ محترم تقریباً چار سال زندہ رہے اور گردہ دینے کی تمام تر غیب اور زور بیان کے باوجود موصوف نے ان کے لئے اپنے گردے کی قربانی نہیں دی اور گردہ کٹوا کر کسی کو دینے سے منع کرنے والے کو ساری انسانیت کا قاتل قرار دینے کے باوجود خود اپنے فتوے پر عمل نہیں کیا اور ان کے بہ قول تمام فرائض سے اہم اس فرض کو ترک کر دیا اور صرف ہمیں کو سنے پر اکتفاء کر لیا۔

اس تفصیل سے یہ معلوم ہو گیا کہ دونوں گردوں کا فیل ہو جانا بہر حال ایسا اضطراب نہیں ہے کہ اگر اس کو گردہ نہ دیا جائے تو انسان فوراً مر جائے گا اس کا مریض اپنی طبعی حیات کو پورا کرتا ہے اور اپنے وقت پر مرتا ہے اور اس کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں ہے نہ وہ مضطر ہے ڈائی لیسز کے ذریعہ اس کا علاج ہوتا رہتا ہے۔ (مسودہ بیان القرآن ج ۹ ص ۱۱۶، ۱۱۵)

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر خون اور پیشاب سے قرآن مجید کو لکھنے سے استدلال

اعضاء کی پیوند کاری کے جواز کو ثابت کرنے کے لئے صاحبزادہ صاحب نے فقہ کے اس جزئیہ سے بھی استدلال کیا ہے کہ جس شخص کو نکسیر آئے اور خون بند نہ ہوتا ہو تو وہ اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن کریم سے کچھ لکھ سکتا ہے اور اگر پیشاب سے لکھنے میں شفاء ہو تو اس سے بھی لکھ سکتا ہے۔ چنانچہ اپنے استدلال کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

شریعت اسلامیہ میں ”انسانی جان“ کی قدر و قیمت اور کن قدر اس کو اہمیت حاصل ہے۔۔۔؟ اس کا اندازہ اس سے لگائیے کہ کلام اللہ یعنی قرآن پاک کی عظمت و حرمت عام آدمی کی عظمت و حرمت سے کہیں زیادہ ہے جس کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ جنبی کو اس کا پڑھنا اور بے وضو آدمی کو اس کا ہاتھ لگانا بھی جائز نہیں لیکن اگر اس کے مقابلہ میں انسانی جان کے بچانے کی بات آجائے تو ترجیح انسانی جان کو ہی دی جائے گی اس سلسلہ میں فقہاء کے بیان کردہ اس مسئلہ کو ملاحظہ فرمائیے۔۔۔۔۔

ترجمہ: اور جس کو نکسیر آئے اور خون بند نہ ہوتا ہو تو اگر وہ اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن سے کچھ لکھنا چاہے تو ابو بکر کہتے ہیں کہ یہ جائز ہے ان سے پوچھا گیا کہ اگر پیشاب سے قرآن کا کچھ حصہ لکھا جائے تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا اگر اس میں اس کی شفاء ہے تو ایسا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

اللہ اکبر۔۔۔ فقہاء نے اس جزئیہ کے ذریعہ بتا دیا کہ دین اسلام میں ایک جان کے بچانے کی بڑی اہمیت ہے اس کے سامنے آدمی کی حرمت تو کیا اگر قرآن جیسی عظیم اللہ کی کتاب کی عظمت و حرمت کو بھی نظر انداز کرنا پڑا تو کر لیں گے لیکن انسانی جان کو ضائع نہیں ہونے دین گے انسانی جان کو ہر حال میں بچانے کی کوشش کریں گے۔ (جدید طبی مسائل کا شرعی حکم ص ۵۵، ۵۴)

شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر زور

پیوند کاری کے جواز پر ذکر کردہ فقہی جزئیہ سے صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا رد کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

بعض فقہاء نے یہ جزئیہ انسان کی جان بچانے کے لئے نہیں بلکہ مرض سے شفاء کے متعلق لکھا ہے اور فقہ ابو بکر کا یہ لکھنا صحیح نہیں ہے اور جن فقہاء نے اس کو نقل کر کے اس پر اعتماد کیا ہے وہ بھی صحیح نہیں ہے ہمارے نزدیک قرآن مجید کی عزت اور حرمت بہت زیادہ

ہے۔ مرض سے شفاء کی کیا حیثیت ہے اگر مریض کو سو فیصد یقین ہو کہ اس کی پیشانی پر خون یا پیشاب سے کلام اللہ کی آیات لکھنے سے اس کی جان بچ جائے گی تو اس کا سو بار مر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب سے قرآن مجید لکھنے کی جسارت کرے اور اس کی توہین کا مرتکب ہو۔ ہمیں یہ پڑھ کر بہت رنج اور افسوس ہوا کہ مؤلف پیوند کاری کو ثابت کرنے کے جوش میں کلام اللہ کی توہین کے جواز تک اتر آئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مؤلف نے یہاں پھر انسان کی جان بچانے اور اس کو ضائع نہ ہونے دینے کو لکھا ہے اور ہم کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ گردہ کے مریض کو اگر گردہ نہ دیا جائے تو وہ اس سے فوراً مرتا نہیں ہے۔ (مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۲۹)

واضح رہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے استدلال مذکور میں جس فقہی جزئیہ کو ذکر کیا ہے اس کو علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے ردالمحتار میں صاحب ہدایہ علامہ مرغینانی کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور شارح نے شرح صحیح مسلم جلد سادس میں ان سے بھی اختلاف کیا ہے اور اس فقہی جزئیہ کا رد کیا ہے۔ اور وہاں بھی یہی تقریر فرمائی ہے کہ اگر کسی آدمی کو روز روشن سے زیادہ یقین ہو کہ اس عمل سے اس کو شفاء ہو جائے گی تب بھی اس کا مر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے کی جرأت کرے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۵۵۷)

(اس مسئلہ کی مزید وضاحت ”اختلاف رائے“ کی بحث میں آگے آرہی ہے۔)

پیوند کاری کی بحث میں شارح کا حرف آخر

اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے اعتراضات اور دلائل کا تفصیلی اور تحقیقی جائزہ لینے کے بعد ”حرف آخر“ کے طور پر شارح لکھتے ہیں:

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کا یہ رسالہ ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اس کی زبان و بیان کو دیکھ کر اور اس کے دلائل کی ناچنگی کو پڑھ کر اور اس کو غیر اہم سمجھ کر میں نے اس کو نظر انداز کر دیا تھا نیز میرا طریقہ یہ ہے کہ میں اپنے کام اور مشن کی طرف متوجہ رہتا ہوں اور جو لوگ میرے خلاف لکھتے ہیں اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ تاہم بعض احباب نے اصرار کیا کہ آپ اس کا جواب تفسیر تبیان القرآن میں کہیں لکھ دیں تاکہ آنے والی نسلیں انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کو جائز نہ سمجھ لیں اور اس رسالہ کی وجہ سے لوگ گمراہ نہ ہو جائیں ہر چند کہ اس رسالہ کی اتنی اشاعت اور وقعت نہیں تھی کہ اس کا خطرہ ہوتا اور خود مؤلف پر اپنی تحریر کا اثر نہیں ہوا تھا اور انہوں نے اپنے استاذ محترم مولانا عبدالرزاق صاحب رحمہ اللہ کو اپنا گردہ کٹوا کر نہیں دیا جب کہ وہ اس رسالہ کی اشاعت کے بعد چار سال تک زندہ رہے۔ لیکن بہر حال میں نے حق کو واضح سے واضح تر کرنے کے لئے انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کے حرام اور ممنوع ہونے پر مزید دلائل رقم کیے اور مؤلف مذکور کے شبہات کے جوابات لکھے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

ہر چند کہ مؤلف کا مرکزی اور بنیادی شبہ صرف ایک ہے کہ جس شخص کے دونوں گردے ٹپل ہو گئے ہیں اگر اس کو کوئی دوسرا شخص اپنا گردہ کٹوا کر نہ دے تو وہ مر جائے گا لہذا اس کی زندگی بچانے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی دوسرا شخص اپنا گردہ کٹوا کر اس کو دے اور ہم نے واضح کر دیا ہے کہ جس کے دونوں گردے ٹپل ہو چکے ہوں اس کو فوری موت کا کوئی خطرہ نہیں ہے وہ اپنی عمر طبعی پوری کرتا ہے اور ڈاکٹر لیسر کے ذریعہ علاج کرا کے زندگی گزارتا ہے دراصل اس ایک بات سے ہی ان کے پورے رسالہ کا رد ہو جاتا ہے اور باقی شبہات کے ازالہ کی ضرورت نہیں رہتی تاہم ہم نے تہماً اور احساناً ان کے تمام شبہات کا ازالہ کر دیا۔ واللہ الحمد۔

(مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۳۰)

پیوند کاری کی بحث میں راقم کی آخری بات

راقم الحروف نے مسئلہ زیر بحث میں مجوزین کے موقف ان کے دلائل، شارح کا موقف اور شارح کے دلائل اپنی فہم کے مطابق صفحہ قرطاس پر منتقل کر دیئے ہیں۔

میں نے اولاً عنوان بالا پر مطالعہ کے لیے جب ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کا کتابچہ (بنام ”جدید طبی مسائل کا شرعی حل“) پڑھا تو میرا دل اس طرف مائل ہوا کہ انسانی اعضاء کی پیوند کاری کو جائز ہونا چاہیے۔ خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب ”جدید فقہی مسائل“ کے مطالعہ سے دل کا میلان مزید مستحکم ہوا۔ لیکن۔۔۔۔۔ بعد میں جب شارح کی بحث اور دلائل کا بہت غور و خوض کے ساتھ ایک سے زائد بار مطالعہ کیا اور مطالعہ کرنے کے بعد فریقین کے دلائل کا تجزیہ کیا تو دل اس طرف مائل ہو گیا کہ انسانی اعضاء کی پیوند کاری جائز نہیں ہے۔ موقف اور میلان قلب کے اس تغیر و تبدل میں جس چیز کا سب سے زیادہ دخل ہے وہ شارح کے مفصل، مرتب، منظم اور غیر مؤول دلائل ہیں۔ شارح کے دلائل پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ رسالہ ”طبی مسائل کا شرعی حل“ میں بحث و تحقیق کا غالب حصہ جذبات سے مغلوب ہے۔ جگہ جگہ مختلف دلائل ذکر کرنے کے بعد ان پر جذباتی انداز میں تقریر کی گئی ہے نیز بیشتر مقامات پر موقف کے اثبات میں عمومی دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے برعکس شارح کی پوری بحث میں از اول تا آخر سنجیدگی نمایاں ہے اور دلائل بھی وہ ہیں جو خاص زیر بحث موضوع سے متعلق ہیں۔

بہر حال آخر میں یہ بات بھی ضرور عرض کروں گا کہ انسانی اعضاء سے پیوند کاری کے متعلق گو کہ دلائل کا تقاضا یہی ہے کہ اس کو ناجائز قرار دیا جائے، تاہم فی زمانہ پاکستان ہی نہیں پوری دنیا میں اس پر جو عمل اور رجحان پایا جاتا ہے وہ اس مسئلہ پر مزید بحث و تحقیق اور غور و فکر کا متقاضی ہے۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا۔

(۳) ٹیسٹ ٹیوب بے بی (TEST TUBE BABY)

ثبوت نسب کے باب میں دور حاضر کا یہ بھی ایک جدید اور توجہ طلب مسئلہ ہے۔ اور دیگر مسائل جدیدہ کی طرح اس میں بھی علماء کی آراء مختلف ہیں۔ بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل مطلقاً ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ عمل ولادت اور پیدائش کے فطری طریقہ کے خلاف ہے۔ فطری طریقہ جو قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر بیان کیا گیا وہ یہ ہے کہ:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلْبَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۝ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْبًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا (البقرہ: ۱۲-۱۳)

بے شک ہم نے آدمی کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا ۝ پھر اسے ایک مضبوط ٹھہراؤ میں پانی کی بوند بنایا ۝ پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کا لوتھڑا بنایا، پھر اس لوتھڑے کو گوشت کی بوٹی بنایا، پھر گوشت کی بوٹی کی ہڈیاں، پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا۔

شارح کا موقف اور تحقیق

شارح صحیح مسلم نے اپنی شرح کی تیسری جلد میں ”باب الولد للفراش و توقی الشبهات“ کے تحت اس مسئلہ پر تقریباً ۱۳ صفحات پر بحث کی ہے اور مفصل تحقیق کر کے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے عمل کو مطلقاً ناجائز کہنا درست نہیں ہے بلکہ اس کی کچھ صورتیں ہیں جن میں سے بعض جواز کی ہیں اور بعض عدم جواز کی۔

دواہم خوبیاں

(۱) شارح کی اس تحقیق کی واضح خوبی یہ ہے کہ یہ انتہائی مفصل اور ہمہ جہت ہونے کے ساتھ بہت ہی مربوط اور مرتب تحقیق

ہے۔ اس کا اندازہ بحث کے اندر قائم کئے گئے مختلف عنوانات سے لگایا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

- (۱) ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی تحقیق
- (۲) مرد کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔
- (۳) عورت کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔
- (۴) ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعہ تولید کا شرعی حکم۔
- (۵) کیا ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرۃ اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟
- (۶) الجواب۔

(۷) فقہائے اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔

(۸) اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔

(۲) دوسری اہم اور واضح خوبی، تحقیق کی یہ ہے کہ شارح نے زیر بحث مسئلہ کے جواز اور عدم جواز کی تمام صورتوں کو علیحدہ علیحدہ وضاحت سے بیان کیا ہے۔ جواز کی چار صورتیں بیان کی ہیں اور عدم جواز کی پانچ۔ اور جس انداز سے آپ نے مسئلہ کی مکمل تفصیل بیان کی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔

شارح کا ٹیسٹ ٹیوب بے بی جیسے جدید مسئلہ کی اصل کا کتب فقہ سے استخراج

زیر بحث مسئلہ کی تحقیق میں سب سے زیادہ حیرت انگیز اور تعجب خیز بات یہ ہے کہ جن صورتوں میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل جائز ہے شارح نے فقہ کی مستند اور معتمد کتب سے ان کی اصل بھی نکال کر بیان کر دی ہے۔ چنانچہ جواز کی صورتیں بیان کرنے کے بعد خود شارح لکھتے ہیں:

”فقہائے اسلام نے اس کو جائز قرار دیا ہے کہ بغیر جماعت کے مرد کے پانی کو عورت کی اندام نہانی میں پہنچا دیا جائے جس سے عورت حاملہ ہو جائے یہ عمل اگرچہ نادر ہے لیکن اس سے نسب ثابت ہو جائے گا اور یہ بعینہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا جزئیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے فقہاء پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے انہوں نے اب سے کئی سو برس پہلے ایسے اصول اور قواعد بیان کر دیئے جس سے کئی سو برس بعد پیش آنے والے مسائل حل ہو گئے۔ فہجز اہم اللہ تعالیٰ عنا احسن الجزاء۔“

اس کے بعد شارح نے فتح القدیر، البحر الرائق، حاشیۃ الشیخ علی التنبیین، فتاویٰ عالمگیری، المبسوط، رد المحتار اور در مختار کی روشنی میں باقاعدہ صورت اور بعد مذکورہ کا جواز ثابت کیا ہے۔

بطور مثال کے ایک عبارت ملاحظہ ہو:

علامہ ابن ہمام لکھتے ہیں:

وما قبل یلزم من ثبوت النسب منه و طئوه
لان الحمل قد یكون با دخال الفرج دون جماع
فنادر۔ (فتح القدیر ج ۳ ص ۱۷۱)

اور یہ جو کہا گیا ہے کہ کسی شخص سے ثبوت نسب سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس نے جماع بھی کیا ہو، کیونکہ بغیر جماع کے بھی عورت کی اندام نہانی میں نطفہ پہنچانے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے تو یہ نادر الوقوع ہے۔

کتب فقہ سے عبارات پیش کر کے شارح نے جس انداز سے ”ٹیسٹ ٹیوب بے بی“ کا جواز ثابت کیا ہے وہ آپ کے کمال

تحقیق و تفحص پر واضح دلیل ہونے کے ساتھ ساتھ ان مغرب پرستوں کی عقول فاسدہ پر ضرب کاری بھی ہے جو یہ کہتے ہوئے کوئی عار محسوس نہیں کرتے کہ ”فقہ اسلامی مخترعات اور من گھڑت باتوں پر مشتمل ہے“ عصری مسائل کو حل کرنے کی اس میں کوئی صلاحیت نہیں ہے۔“

شارح کی اس تحقیق کی بناء پر دو غیر مسلم اسکالر زکا قبول اسلام

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے جواز پر شارح کی اس انوکھی تحقیق نے باہر کی دنیا میں کیا اثبات قائم کئے اور کیا انقلاب برپا کیا اس کا اندازہ درج ذیل اقتباس سے لگائیے:

قاری عبد المجید شرق پوری (برٹل برطانیہ) لکھتے ہیں:

Test Tube Baby پر بھی حضرت علامہ نے بہت مبسوط بحث کی ہے میں نے جب اس کا مطالعہ کیا تو بہت محفوظ ہوا چند دنوں کے بعد میں ایک میٹنگ میں شریک ہوا جس میں ایک درجن کے قریب انگریز اسکالر بھی تھے اس مجلس میں میں نے اسلام کی حقانیت پر چند باتیں پیش کیں میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ماضی اور مستقبل کی خبریں دینا تو الگ رہا میں تم کو ان کے غلام کی کرامت بیان کرتا ہوں علامہ شمس الدین سرخسی نے لکھا ہے کہ:

”جس شخص کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو وہ جماع نہیں کر سکتا ایسے شوہر کا نطفہ اگر بغیر جماع کے کسی اور ذریعہ سے عورت کی اندام نہانی میں پہنچے گا اور بچہ پیدا ہو جائے گا تو اس کا نسب اس عورت کے شوہر سے ثابت ہوگا اور چونکہ وہ شخص جماع نہیں کر سکتا اس لئے فقہاء نے عورت کو علیحدگی کے مطالبہ کی اجازت دی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۳۸)

میں نے کہا: میڈیکل سائنس کو آج معلوم ہوا ہے کہ بغیر جماع کے بچہ پیدا ہو سکتا ہے اور ہمارے فقہاء نے ایک ہزار سال پہلے یہ مسئلہ بتا دیا تھا۔ جب انہوں نے یہ تقریر سنی تو ان میں سے دو انگریزوں نے اسلام قبول کر لیا میں نے ایک کا نام محمد سلیم اور دوسرے کا نام محمد عابد رکھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دونوں نماز وغیرہ سیکھ رہے ہیں۔ علامہ سرخسی کی جس عبارت کا حوالہ سن کر دو انگریز اسکالر مسلمان ہو گئے وہ تقریباً ایک ہزار سال سے ”مبسوط“ میں چھپ رہی ہے لیکن اس عبارت کو منظر عام پر لانے اور اس کو ٹیسٹ ٹیوب بے بی پر منطبق کرنے اور اسلامی فقہ کی ہمہ گیری اور آفاقیت کو اجاگر کرنے کا سہرا شارح صحیح مسلم کے سر ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۵)

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بغیر کسی سابق تحریر کے شارح کی تحقیق

شارح نے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بحث کے اختتام پر مانعین کے اشکالات کے تفصیلی جوابات بھی دیئے ہیں اور مانعین بالعموم جن آیات سے استدلال کرتے ہیں ان کا مستند تفسیر کی روشنی میں صحیح محمل بھی بیان کیا ہے۔

مسئلہ زیر بحث پر شارح نے جو بحث رقم کی ہے وہ اس اعتبار سے اور تعجب خیز ہو جاتی ہے کہ اس قدر تفصیلی اور تحقیقی بحث کے لئے شارح کے پیش نظر کوئی اور تحقیق یا تحریر نہیں تھی۔ بس اجتہادی بصیرت اور وسعت نظر ہی آپ پر اللہ عز و جل کا بہت بڑا انعام ہے جس کی روشنی میں آپ نے فی البدیہہ اس مسئلہ پر بحث و تحقیق رقم فرمائی۔ خود بحث کے دوران ایک مقام پر لکھتے ہیں:

”فتاویٰ اسلامیہ مصریہ اور پاکستان کے مشہور اور معروف قدیم و جدید فتاویٰ میں سے کسی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی۔ ۱۹۸۷ء کے اخیر میں اسلامی نظریاتی کونسل کے علماء نے اس مسئلہ پر بحث کی تھی اس کونسل کے ایک رکن میرے پاس مشورے کے لئے آئے تھے میں نے البحر الرائق سے یہ حوالہ بھی نکال کر دیا کہ خارجی ذریعہ سے شوہر کا پانی اس کی بیوی کے رحم میں پہنچا دیا جائے تو

ہر چند کہ یہ طریقہ نادرا لوقوع ہے، لیکن اس سے نسب ثابت ہو جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۳۹)

بحث کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”اس موضوع پر میں نے جو کچھ لکھا ہے، چونکہ یہ ابتداء اور ارتجالاً لکھا ہے اور میرے سامنے اس موضوع پر کوئی اور تحقیق نہیں ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس میں کوئی نقص یا خطا کا پہلو ہو، بہر حال میں نے جو کچھ لکھا ہے، اگر یہ حق و صواب ہے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور اگر اس میں کوئی سقم اور خطا ہے تو اس کا سبب میرا ناقص مطالعہ اور سوء فہم ہے۔

بہ کثرت عصری مسائل میں سے چند مسائل کا تعارف اور ان پر تبصرہ میں نے پیش کر دیا ہے، یہ واضح کرنے کے لئے کہ شرح صحیح مسلم میں چند مخصوص اور محدود ابحاث پر ہی اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ تحقیقی اور اجتہادی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے دور حاضر کے پیدا کردہ جدید مسائل پر بھی مدلل، مبرہن اور مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ میری اپنی ذاتی کیفیت یہ تھی کہ میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی، پیوند کاری، پوسٹ مارٹم اور اس جیسے دیگر عنوانات سے واقف بھی نہیں تھا، پھر اچھے اساتذہ کی صحبت پائی تو بطور ”علم الیقین“ ان مسائل کا کچھ تعارف ہوا، بعد ازاں توفیق ایزدی سے شرح صحیح مسلم میں ان مسائل کو ”عین الیقین“ کے طور پر دیکھنے کا موقع ملا اور اب الحمد للہ! ان مسائل پر حسب استطاعت گفتگو اور تبصرہ کر کے ”حق الیقین“ کے مرتبہ پر فائز ہوں۔۔۔۔۔ اور ایک میں ہی نہیں۔۔۔۔۔ مجھ جیسے کتنے ہی تشنگانِ علم نے اس بحرِ موج سے اپنی پیاس بجھائی ہوگی۔۔۔۔۔ کتاب اور مافی الکتاب سے محبت رکھنے والے کتنے ہی اہل ذوق نے اپنے ذوقِ مطالعہ کی تسکین پائی ہوگی۔

اللہ رب کریم اس شرح کے فیوض کو ہمیشہ ہمیشہ جاری و ساری رکھے اور شارح کے لئے دنیا و آخرت میں اسے نافع اور رافع بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

مذہبِ اربعہ کی تفصیل اور مسلکِ احناف کی ترجیح

مذہبِ اربعہ سے مراد وہ چار مذہب ہیں جو آج اکناف و اطرافِ عالم میں رائج ہیں، جن کے برحق ہونے پر امتِ مسلمہ کا اجماع و اتفاق ہے اور بحمدِ تعالیٰ آج مذہبِ اربعہ کے باقی ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمات بھی تحریری، تصنیفی اور تالیفی صورت میں موجود ہیں، جن سے دنیا بھر میں استفادہ کیا جا رہا ہے۔

میری معلومات کے مطابق مذہبِ اربعہ کی تعلیمات اور مسائل پر دنیا بھر میں تین طرح کی تصنیفات موجود ہیں، بعض تصانیف وہ ہیں جو ہر مذہب کے علماء و مشائخ نے اپنے امام کے اقوال اور ان کے دلائل کی تقویت اور توضیح کے بیان میں تحریر فرمائیں، بعض تصانیف وہ ہیں جو چاروں ائمہ کے مذہب اور موقف کے بیان میں تحریر کی گئیں، لیکن دلائل سے ان میں کوئی بحث نہیں کی گئی جیسے الانصاف عن معانی الصحاح، مؤلفہ الوزیری عن الدین ابن ہبیرہ متوفی ۵۶۰ھ۔ جبکہ بعض تصانیف وہ ہیں جن میں باقاعدہ ہر امام کے مذہب کو بیان کرنے کے ساتھ اس کے دلائل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جیسے ہدایۃ المجتہد، مؤلفہ قاضی ابوالولید ابن رشد مالکی متوفی ۵۹۵ھ، المغنی، مؤلفہ علامہ ابو محمد ابن قدامہ حنبلی متوفی ۶۲۰ھ اور دیگر کئی کتابیں ہیں جو مذہبِ اربعہ کے بیان میں تصنیف کی گئیں۔

اردو زبان میں مذہبِ اربعہ کو بیان کرنے میں شرح صحیح مسلم کی خصوصیت

لیکن ایک بات یہاں قابلِ غور ہے کہ آج تک۔۔۔۔۔ ایسا کوئی مجموعہ باقاعدہ (کلی یا جزوی طور پر) تیار نہیں ہوا تھا جس میں فقہی مذہب کو دلائل کے ساتھ (یا بغیر دلائل ہی کے) اردو زبان میں بیان کیا گیا ہو اور جس سے اردو پڑھنے سمجھنے والے استفادہ

کرتے۔ ہمدردہ تعالیٰ اس خلا کو شرح صحیح مسلم نے پر کیا، بایں طور کہ اس میں متعدد مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب کو بیان کیا گیا ہے۔ اب ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ اردو زبان میں مذاہب اربعہ کا کلی نہ سہی، جزوی ذخیرہ اگر موجود ہے تو وہ ”شرح صحیح مسلم“ ہے۔ اور یہ بھی اہل سنت و جماعت کے میدان تحقیق و تصنیف کا بلاشبہ ایک انوکھا شاہکار ہے۔

مذاہب اربعہ کو بیان کرنے میں دیگر شروح حدیث کا اسلوب

میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں، ان میں سے بھی بعض میں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں، لیکن زیادہ تفصیل اور دلائل سے بحث نہیں کی گئی۔ ان شروح میں نزہۃ القادی شرح بخاری کا انداز بہت بہترین ہے، اس میں جہاں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں وہاں ان کے دلائل اور احناف کے جواب کی توضیح بھی کر دی گئی ہے، لیکن بالالتزام چاروں ائمہ کے مذاہب بیان نہیں کئے گئے، کہیں دو ائمہ کا مذہب ہی بیان کر کے دلائل پر بحث کی گئی ہے۔ گو کہ شرح صحیح مسلم میں بھی بیشتر مقامات پر تین ائمہ کے مذاہب بھی بیان کئے گئے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن اکثر مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔

شرح صحیح مسلم میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل پر بحث و نظر اور مذہب احناف کی ترجیح

اسی طرح مذاہب ائمہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ بیشتر مقامات پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان پر بحث و نظر بھی کی گئی ہے، اور ساتھ ہی مذہب احناف پر متعدد دلائل کو جمع کر کے ائمہ ثلاثہ کے موقف پر مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کیا گیا ہے۔ ذیل میں چند مثالیں اس حوالہ سے پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس شرح میں مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کرنے کے لیے کس اسلوب سے بحث کی گئی ہے اور دلائل قائم کئے گئے ہیں:

کلمات اقامت کی تعداد میں مذہب احناف کی دیگر فقہی مذاہب پر ترجیح

کلمات اقامت کی تعداد میں ائمہ کے درمیان اختلاف ہے۔ ائمہ ثلاثہ کے نزدیک اقامت کے کلمات گیارہ ہیں جبکہ احناف کے نزدیک کلمات اقامت کی تعداد تین ہے۔ امام نووی نے احناف کے اس موقف کو شاذ قرار دیا ہے۔

شارح صحیح مسلم، سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مذہب کی ترجیح کو ثابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”بکثرت احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اذان اور اقامت دونوں میں الفاظ اذان کو دو بار پڑھا جائے۔ ملاحظہ فرمائیے:

امام ترمذی اپنی سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں:

عن عبد اللہ بن زید قال کان اذان رسول اللہ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ شفعاً شفعاً فی الاذان والاقامة۔

(جامع ترمذی ص ۵۵) اذان اور کلمات اقامت دو دو بار پڑھے جاتے تھے۔

امام ترمذی نے اپنی جامع اور امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابو محمد ذرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

الاقامة سبع عشرة كلمة۔ اقامت میں سترہ کلمات ہیں۔

(جامع ترمذی ص ۵۵، سنن ابی داؤد ص ۷۳)

امام ابو داؤد اپنی سند کے ساتھ ابن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو نماز کے لئے ایک

مقررہ وقت پر جمع کرنے کے طریقے پر غور کر رہے تھے تو اس وقت آپ کی خدمت میں ایک انصاری صحابی آئے اور عرض کیا:

یا رسول اللہ! جب میں آپ کو طریقہ وقت مقرر کرنے کے بارے میں متفکر دیکھ کر گیا تو اس کے بعد میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جس نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے، وہ شخص مسجد میں کھڑا ہوا تھا اس نے اذان دی، پھر وہ تھوڑی دیر بیٹھا اور پھر اس نے اذان کی مثل کلمات کہے اور اخیر میں قد قامت الصلوٰۃ بھی کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا خواب دیکھا: بلال کو یہ کلمات بتلا کر ان سے اذان دلواؤ۔

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے سامنے اذان دیتے تھے اور اذان اور اقامت میں دو دو بار کلمات کہتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۱۳۸) کہتے تھے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت میں دو بار کلمات کہتے

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۱۳۸) تھے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت میں دو بار کلمات کہتے

(شرح معانی الآثار ج ۱ ص ۹۳) تھے۔

الاذان والاقامة واحدة۔

(شرح المواهب اللدنیہ ج ۳ ص ۷۱)

والاقامة سبع عشرة كلمة الله اكبر، الله
اكبر، الله اكبر، الله اكبر، اشهد ان لا اله الا الله
اشهد ان لا اله الا الله، اشهد ان محمدا رسول
الله اشهد ان محمدا رسول الله، حي على الصلوة
حي على الفلاح، قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة، الله
اكبر، الله اكبر، لا اله الا الله۔

والاقامة سبع عشرة كلمة الله اكبر، الله
اكبر، الله اكبر، الله اكبر، اشهد ان لا اله الا الله
اشهد ان لا اله الا الله، اشهد ان محمدا رسول
الله اشهد ان محمدا رسول الله، حي على الصلوة
حي على الصلوة، حي على الفلاح حي على
الفلاح، قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة، الله
اكبر الله اكبر، لا اله الا الله.

(سنن ابن ماجہ ص ۷۲، سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۷۳)

ان تمام روایات کو مکمل حوالہ جات کے ساتھ نقل کرنے کے بعد شارح لکھتے ہیں:

احناف کثر ہم اللہ کا مسلک ان تمام احادیث کے مطابق ہے۔ اس لئے اقامت کے بارے میں علامہ نووی کا احناف کے مسلک کو شاذ قرار دینا درست نہیں ہے، بلکہ تحقیق یہ ہے کہ اس مسئلہ میں ائمہ ثلاثہ کا مسلک خود شاذ ہے اور رسول اللہ ﷺ کے مؤذنین اور عمد صحابہ و تابعین کے مؤذنین کے طریقے کے مخالف ہے، حتیٰ کہ علامہ کاسانی تحریر فرماتے ہیں کہ:

وقال ابراہیم النخعی کان الناس یشفعون
الاقامة حتی خرج هؤلاء یغی بنی امیة فافردوا
الاقامة و مثله لا یکذب و اشار الی کون الاقامة
بدعة (بدائع الصنائع ج ۱ ص ۱۲۸، مطبوعہ ایچ ایم سعید کراچی) ہے۔

الحمد للہ ان تمام حوالوں سے احناف ایدہم اللہ کے مسلک کی حقانیت آفتاب نیم روز سے بھی زیادہ روشن ہو گئی۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰۸۰)

ثبوت رضاعت میں دودھ کی چسکیوں کے متعلق مذہب احناف کی ترجیح

رضاعت کتنی چسکیوں سے ثابت ہوتی ہے؟ اس بارے میں ائمہ کے درمیان اختلاف ہے۔ امام نووی لکھتے ہیں ”کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور امام شافعی کا نظریہ یہ ہے کہ پانچ چسکیوں سے کم میں رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ جمہور صحابہ، فقہاء تابعین اور مجتہدین کا نظریہ یہ ہے کہ ایک قطرہ چوسنے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ امام مالک اور امام ابو حنیفہ کا بھی یہی نظریہ ہے۔“

علامہ نووی نے اس کے بعد امام شافعی کے دلائل ذکر کئے ہیں اور احناف کے دلائل پر رد کیا ہے۔ شارح احناف کے موقف کی ترجیح کو ثابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

احناف کے نزدیک مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، خواہ ایک چسکی لی جائے اس پر قرآن مجید کی حسب ذیل آیات ہیں:

وَأُمَّهُنَّ لَكُمُ اللَّائِي أَرْضَعْنَكُمْ. (النساء: ۲۳)

اور تمہاری مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے۔

اس آیت میں بغیر کسی مقدار کی قید کے دودھ پلانے والی عورتوں کو مائیں فرمایا ہے۔ علامہ نووی نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ استدلال اس وقت ہوتا جب یہ آیت اس طرح ہوتی:

اللَّائِي أَرْضَعْنَكُمْ أُمَّهَاتِكُمْ.

اولاً یہ اعتراض صحیح نہیں ہے کہ احناف کا استدلال آیت کے عموم اور اطلاق سے ہے، ثانیاً اس آیت کی تاویل یہ ہے:

اللَّائِي أَرْضَعْنَكُمْ مُحَرَّمَاتٌ لِأَجْلِ أَنَّهُنَّ

تمہاری مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے، محرم ہیں کیونکہ انہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے۔

میر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَحْوَانُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ. (النساء: ۲۳)

اور تمہاری رضاعی بہنیں (محرم) ہیں۔

آیت کے اس جز میں بھی رضاعت کے ساتھ کوئی قید نہیں ہے اور مطلقاً ایک عورت کا دودھ پینے والیوں کو رضاعی بہنیں فرمایا

ہے خواہ ایک قطرہ دودھ پیا ہو اور جن اخبارِ آحاد میں یہ ہے کہ ایک چسکی سے حرمتِ رضاعت نہیں ہوتی وہ قرآن مجید کی ان آیات کے مزاحم اور معارض نہیں ہو سکتیں ان کے بارے میں یہی کہا جائے گا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد ان احادیث کا حکم منسوخ ہو گیا ورنہ قرآن مجید کے عموم اور اطلاق کے مقابلے میں ان احادیث پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۲۲)

قرآن حکیم سے استدلال کرنے کے بعد شارح نے کتب حدیث سے نو (۹) روایات نقل کی ہیں اور مذہبِ احناف کی ترجیح کو ثابت کیا ہے۔

آخر میں لکھتے ہیں:

”قرآن مجید احادیث صحیحہ آثار صحابہ اور اقوال تابعین کی تلویحات اور تصریحات سے یہ واضح ہو گیا کہ حرمتِ رضاعت میں پانچ چسکیوں کی قید معتبر نہیں ہے اور مطلقاً دودھ پینے سے خواہ وہ ایک چسکی ہو حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور اس سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی فکر کی گہرائی اور گیرائی ظاہر ہوتی ہے کہ انہوں نے حرمتِ رضاعت میں اس چیز کو معیار بنایا ہے جو قرآن اور حدیث کے عموم اور اطلاق اور صحابہ اور تابعین کے ارشادات کی عین اتباع ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۲۵)

خيارِ عتق کے مسئلہ میں مذہبِ احناف کی دیگر مذاہب پر ترجیح

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک اگر کسی باندی کو آزاد کیا جائے اور اس وقت اس کا شوہر غلام ہو تو اسے اختیار ہے کہ اس کے نکاح میں رہے یا اس نکاح کو فسخ کر دے۔ اور اگر اس وقت اس کا شوہر آزاد تھا تو اب باندی کو اختیار نہ ہوگا۔ امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ جب لونڈی کو آزاد کیا جائے تو اس کو ہر حال میں اختیار ملے گا خواہ شوہر غلام ہو یا آزاد۔

شارح صحیح مسلم لکھتے ہیں:

اس اختلاف کا سبب دراصل اس بات میں اختلاف ہے کہ جس وقت حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آزاد کیا گیا تھا اس وقت ان کے شوہر ”معیث“ غلام تھے یا آزاد ائمہ ثلاثہ کی تحقیق یہ ہے کہ وہ اس وقت غلام تھے اور امام ابو حنیفہ کی تحقیق یہ ہے کہ وہ اس وقت آزاد تھے۔

بنائے اختلاف واضح کرنے کے بعد شارح نے بہت تفصیل کے ساتھ اور متعدد حوالہ جات کی روشنی میں ۱۲ روایات (احادیث و آثار) کے ذریعے سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے مذہب کی ترجیح ثابت کی ہے۔

آخر میں لکھتے ہیں: ”ہم نے ٹھوس شواہد اور بکثرت احادیث آثار اور اقوال تابعین سے ثابت کر دیا ہے کہ اس مسئلے میں ائمہ ثلاثہ کے مقابلے میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک ہی صحیح روایات اور قوی دلائل سے ثابت ہے۔“

لفظہ کو صدقہ کرنے کے مسئلہ میں مذہبِ احناف کی ترجیح

سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک مدتِ اعلان پوری ہونے کے بعد لفظہ کو صدقہ کرنا واجب ہے۔ اگر ملقط غریب ہے تو وہ اس کو اپنے اوپر صدقہ کر سکتا ہے اور اگر ملقط غنی ہے تو وہ اس کو اپنے اوپر صرف نہیں کر سکتا بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ اس کو صدقہ کر دے۔ شارح صحیح مسلم نے امام اعظم کے اس موقف کی تائید اور تقویت میں متعدد حوالہ جات کے ساتھ بارہ (۱۲) احادیث و آثار نقل کر کے مذہبِ احناف کی ترجیح کو ثابت کیا ہے۔

لفظہ اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔ اور ایسے مال کا حکم یہ ہے کہ اگر اٹھانے والا سمجھے کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دے دوں گا تو اٹھا لینا مستحب ہے اور یہ اندیشہ ہو کہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

آخر میں لکھتے ہیں: "ان تمام احادیث اور آثار سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نظریہ کی تائید اور تقویت ہوتی ہے کہ اعلان کے بعد لفظ کا صدقہ کرنا واجب ہے اور غنی کے لئے اپنے نفس پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ائمہ ثلاثہ نے حضرت ابی بن کعب کو جن روایات سے استدلال کیا ہے وہ مؤول ہیں اور تاویل یہ ہے کہ حضرت ابی اس وقت خود صدقہ کے مستحق تھے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے انہیں لفظ خرچ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ائمہ ثلاثہ نے حضرت ابی کو لفظ کے خرچ کرنے کی اجازت سے جو استدلال کیا ہے اس کے (فقہاء احناف کی جانب سے دیئے گئے) جوابات کا خلاصہ یہ ہے کہ اولاً تو حضرت ابی کا غنا ثابت نہیں کیونکہ ان کے پاس مال ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ مال بقدر نصاب ہو، ثانیاً حضرت ابی زمانہ نبوی میں غریب اور صدقہ کے مستحق تھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت ابی پر بھی زمین صدقہ کریں جیسا کہ صحیح بخاری اور سنن بیہقی میں ہے۔ ثالثاً اگر بالفرض وہ مالدار اور غنی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ وہ اتنے مقروض ہوں کہ خود صدقہ کے مستحق ہوں، رابعاً ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو وہ لفظ بطور قرض دیا ہو۔ خامساً ہو سکتا ہے کہ وہ لفظ کسی کافر حربی کا مال ہو اس لئے ان کو خرچ کرنے کی اجازت دی ہو۔ سادساً یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ان کی خصوصیت ہو یا بحیثیت امام آپ کی خصوصیت ہو۔ سابعاً دوسری احادیث اور آثار

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ) اور پڑے ہوئے مال کو اپنے لیے اٹھانا حرام ہے۔ پڑا ہوا مال جو شخص اٹھائے اس پر لازم ہے کہ وہ اس کا اعلان کرے۔ (بہار شریعت جزء ۱۰) یہاں پر دو باتوں کی وضاحت ضروری ہے ایک اس چیز کی مالیت اور دوسری اعلان کرنے کی جگہ:

(۱) بڑی ہوئی چیز اگر ۳۶۰۶۱۲ گرام چاندی یا اس سے زیادہ کی مالیت کی ہو تو ایک سال تک اس کا اعلان کیا جائے۔ اگر وہ اس مقدار سے کم مالیت کی ہو تو ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی تک ایک ماہ اعلان کی جائے۔ اگر وہ اس مقدار سے بھی کم مالیت کی ہو تو ۱۸۵۲۰۹ گرام چاندی سے لے کر ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی تک دس دن اعلان کرے اور اگر وہ چیز ۵۱۰۳۰۰ گرام چاندی سے لے کر ۱۸۵۲۰۹ گرام چاندی تک کی مالیت کی ہو تو تین دن اعلان کرے اور اگر وہ چیز ۵۱۰۳۰۰ گرام چاندی یا اس سے زیادہ کی مالیت کی ہو تو ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی کی مالیت تک ایک دن اعلان کرے اور اگر وہ چیز ۵۱۰۳۰۰ گرام چاندی کی مالیت سے بھی کم ہو تو دائیں بائیں کسی فقیر کو دے دے۔

(فتح القدیر ج ۶ ص ۱۱۳ شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۰)

(۲) فقہاء نے لکھا ہے کہ بڑی ہوئی چیز کو اگر کوئی اٹھائے تو وہاں اعلان کرے جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ آج کل لوگ بازاروں میں مارکیٹوں میں اور دیگر مقامات پر جمع ہوتے ہیں۔ جب فقہاء نے یہ مسئلہ لکھا تھا اس وقت شہر چھوٹے چھوٹے ہوتے تھے اور زندگی اس قدر مصروف نہیں ہوتی تھی اور اب کراچی جیسے شہر میں جو کئی ہزار مربع کلومیٹر محیط ہے اور ایک کروڑ سے زائد آبادی پر مشتمل ہے ایک آدمی کے لیے یہ بہت مشکل ہے کہ وہ ایک سال یا ایک ماہ یا ایک ہفتہ تک روزانہ مارکیٹوں اور بازاروں میں جا کر کسی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا پھرے۔ آج کل کے دور میں لفظ کے اعلان اور شہر کی آسان اور قابل عمل صورت یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی چیز ملی ہو وہ اس کا اعلان اخبارات ریڈیو اور ٹی۔وی میں کرا دے اور یہ چیزیں ابلاغ عام کا بہت مؤثر ذریعہ ہیں۔ اور اعلان اس طرح ہو کہ چیز کا نام بتا دیا جائے اور کہہ دیا جائے کہ جس شخص کی یہ چیز ہو وہ علامات اور نشانیوں بنا کر مجھ سے وصول کر لے۔ اگر ایک بار اعلان کے بعد اس چیز کا مالک نہ آئے تو سال میں کئی بار وقفہ وقفہ سے اعلان کرایا جا سکتا ہے یا یوں کرے کہ شہر میں شائع ہونے والے تمام معروف اخبارات میں ایک ایک کر کے اعلان بھیجے اگر اس کا نتیجہ نہ نکلے تو ریڈیو کے ذریعے اعلان کر دے اور اگر اس کا بھی نتیجہ نہ نکلے تو ٹی۔وی سروس سے اعلان کرا دے اور اگر پھر بھی کوئی مالک نہ آئے تو اعلان کرنے والے کو چاہیے کہ ایک سال میں وقفہ وقفہ کے ساتھ ان تمام ذرائع سے اعلان کروائے تاکہ حدیث شریف کا منشاء صورت اور معنی دونوں طرح پورا ہو جائے اور اس کی حجت تمام ہو جائے اور ایک سال کے بعد بھی اگر مالک نہ آئے تو پھر وہ اس کو صدقہ کر دے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۱)

صحابہ میں غنی پر لفظ کے خرچ کی ممانعت ہے اور حضرت ابی کی روایت میں اس کی اباحت ہے اور جب تحریم اور اباحت میں تعارض ہو تو تحریم کو ترجیح ہوتی ہے۔

(شارح لکھتے ہیں:) ”اس حدیث کی اس طرز سے جو تشریح کی گئی ہے اور ائمہ ثلاثہ کی دلیل کے جو جوابات ذکر کئے گئے ہیں اس سے فقہ حنفی کی گہرائی اور گیرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فقہ حنفی کو زیادہ سے زیادہ فروغ عطا فرمائے والحمد للہ رب العالمین۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۶)

ان چند مثالوں سے شارح کا اسلوب واضح ہو گیا کہ آپ ائمہ اربعہ کا علیحدہ علیحدہ موقف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دلائل پر بحث و نظر بھی کرتے ہیں اور پھر اپنی کاوش سے مذہب احناف کی مؤید آیات اور احادیث و آثار کو بھی ذکر فرماتے ہیں۔ اس سے جہاں ائمہ ثلاثہ کے مذہب پر احناف کے مذہب کی ترجیح ثابت ہوتی ہے وہاں ان لوگوں کا بھی رد ہوتا ہے جو اپنے آپ کو اہل حدیث یا غیر مقلدین کہلاتے ہیں اور سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مذہب مہذب پر طعن کرتے ہیں اور اسے بزعم خویش قرآن و سنت کا مخالف قرار دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شارح نے ان مسائل میں بھی جو غیر مقلدین کے ہاں بہت اہتمام اور شدت کے ساتھ معمول ہیں ان پر بھی احادیث قویہ کا ایک جم غفیر پیش کر کے بتایا ہے کہ چند مخصوص احادیث پر عمل کر کے آدمی اہل حدیث نہیں بن جاتا بلکہ اس کے لئے حدیث اور فن حدیث پر کامل دسترس اور فکر و نظر کی گہرائی درکار ہوتی ہے۔

رفع یدین، آمین بالجہر اور قرأت خلف الامام ایسے مسائل میں شارح کا غیر مقلدین کا موقف مفصل اور مدلل رد

چنانچہ شارح نے غیر مقلدین کے متعدد مسائل کے رد میں احادیث کثیرہ صحیحہ کو جمع کر کے مذہب احناف کی حقانیت کو ظاہر و باہر اور ثابت کیا ہے۔ مثلاً رفع یدین کے مسئلہ میں احناف کے موقف پر جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، طحاوی، مصنف ابن ابی شیبہ اور دیگر معتمد کتب حدیث سے بارہ روایات نقل کی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ، خلفاء راشدین اور دیگر اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہ کرنا ثابت ہے۔ چنانچہ آخر میں لکھتے ہیں:

”ان احادیث اور آثار میں رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت علی، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ ابن زبیر اور دیگر کثیر صحابہ اور فقہاء تابعین کے متعلق تصریح آگئی ہے کہ وہ تکبیر تحریم کے علاوہ نماز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور یہی فقہاء احناف کثر ہم اللہ کا مذہب ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۱۵)

اسی طرح غیر مقلدین کے اہم مسئلہ ”سینہ پر ہاتھ باندھنے“ سے متعلق احادیث پر شارح نے بحث و نظر بھی کی ہے اور امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ کے مذہب کی ترجیح کو ثابت کرنے کے لئے سات احادیث و آثار پیش کر کے ثابت کیا ہے کہ نماز میں ہاتھ احناف کے نیچے باندھنے چاہئیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۲۰)

اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے متعلق ۱۰ کتب حدیث سے ۱۸ روایات پیش کر کے مذہب احناف کی ترجیح ثابت کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۰۵) نیز قرأت خلف الامام کے مسئلہ پر تقریباً ۱۸ صفحات پر مشتمل تفصیلی بحث کے دوران امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے کے ثبوت میں ۲ روایات پیش کی ہیں اور مذہب احناف کی حقانیت کو دلائل کے نور سے جگمگایا ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۳۹)

مذہب اربعہ کی تفصیلات

میں نے اس بحث کے آغاز میں ذکر کیا تھا کہ شرح صحیح مسلم میں اکثر مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں اور بہت سے مقامات پر تین ائمہ کے مذاہب بھی بیان کئے گئے ہیں (بایں طور کہ کہیں امام احمد یا امام مالک کا موقف ذکر نہیں کیا گیا) ”شاید“ اس وجہ سے کہ اس مقام پر امام مالک یا امام احمد کا قول وہی ہو جو دیگر ائمہ کا ہے) اس طرح کے تمام مقامات کو ملا کر میرے شمار کے مطابق پوری شرح صحیح مسلم میں کم و بیش ۳۳۵ مقامات پر مذاہب اربعہ کو بیان کیا گیا ہے، جن میں سے تقریباً ۱۲۰ مقامات پر مذاہب اربعہ کو ہر مذہب کی اصل کتاب کے مکمل حوالہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اور باقی مقامات پر کسی ایک کتاب یا دو کتابوں سے چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً اگر امام نووی نے کسی مسئلہ میں مذاہب اربعہ کو بیان کیا ہے یا علامہ عینی یا علامہ سرخسی وغیرہم نے مذاہب اربعہ کو یکجا بیان کر دیا ہے تو شارح نے اس کتاب ہی کے حوالہ سے مذاہب کو نقل فرمایا ہے۔ البتہ ساتھ میں یہ شائد ارضافہ ضرور کیا ہے کہ مثلاً امام نووی نے مذاہب بیان کرتے ہوئے احناف پر کوئی اعتراض کیا ہے یا ان کی تضعیف کی ہے تو شارح نے متعدد مقامات پر مستقل عنوان کے تحت امام نووی وغیرہ کا رد کرنے اور مذاہب حنفی کو ثابت کرنے کے لئے کثیر تعداد میں دلائل جمع فرمادیئے ہیں۔ (کما مر و ظہر و ثبت انفا)

اب راقم الحروف ذیل میں مذاہب اربعہ کے ان مقامات کو نقشہ کی صورت میں بالتفصیل واضح کرنا چاہتا ہے جن میں شارح نے ہر مذہب کی اصل کتاب (اور کئی مقامات پر ایک سے زائد کتب) کے مکمل حوالہ جات کے ساتھ ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے مذاہب کو بیان کیا ہے:

شرح صحیح مسلم میں مذاہب اربعہ کے بیان کا تفصیلی نقشہ

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
	(جلد اول)				
۱	کفار و بدعقیدہ کا ساتھ صلہ رحمی اور نیکی کرنا	۳۰۷	۱۲	قراءت خلف الامام	۱۱۲۵
۲	شب معراج دیدار الہی عز و جل	۷۰۲	۱۳	نماز میں بسم اللہ کو جہر پڑھنا	۱۱۴۹
۳	غره اور تجمل کا طول	۹۰۰	۱۴	آمین کہنا	۱۱۸۹
۴	ڈاڑھی کا حکم	۹۲۴	۱۵	اعضائے سجود	۱۲۸۸
۵	قفنائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب منہ یا پیچھے کرنا		۱۶	تشہد	۱۳۰۸
۶	کتے کے جوٹھے برتن کو پاک کرنا	۹۳۸	۱۷	رفع سبابہ	۱۶۶
۷	جیض و طہر کی مدت	۹۵۶	۱۸	اول وقت میں نماز پڑھنا	۲۴۲
۸	اقامت کے دوران حی علی الفلاح پہ کھڑا ہونا	۹۹۱	۱۹	عشاء کا وقت	۲۶۴
۹	رفع یدین کا حد	۱۰۹۸	۲۰	فجر کا مستحب وقت	۲۷۲
۱۰	رفع یدین کی تعداد	۱۱۰۴	۲۱	جماعت کا حکم	۲۸۴
۱۱	نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ	۱۱۰۸	۲۲	فاسق کی امامت	۳۰۶
			۲۳	قنوت نازلہ	۳۱۹
			۲۴	قنوت فجر	۳۲۶

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
۲۵	قضاء نماز کی اذان	۳۴۴	۵۱	محرم کا خشکی کا شکار کھانا	۳۱۳
۲۶	مسافت قصر	۳۶۱	۵۲	موذی جانوروں کو قتل کرنا	۳۵۰
۲۷	بدت قصر	۳۷۵	۵۳	افراد تمتع اور قرآن	۴۰۴
۲۸	وجوب قصر	۳۷۸	۵۴	مزدلفہ میں جمع بین الصلوتین	۵۲۰
۲۹	جمع بین الصلوتین	۴۱۱	۵۵	مزدلفہ میں قیام	۵۲۷
۳۰	رکعات نفل	۴۳۲	۵۶	حج میں سرمنڈانے کا حکم	۵۴۰
۳۱	وتر کا حکم	۴۷۴	۵۷	رمی قربانی اور حلق کی ترتیب	۵۵۵
۳۲	رکعات وتر	۴۷۹	۵۸	معذور السیر ہدی کا حکم	۵۸۱
۳۳	قنوت وتر	۴۸۶	۵۹	حج بدل کا حکم	۶۳۹
۳۴	رکعات تراویح	۴۹۴	۶۰	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت	۶۵۳
۳۵	عیدین کا حکم	۶۵۶	۶۱	کافر کا مسجد میں داخل ہونا	۶۷۹
۳۶	تکبیرات عیدین	۶۵۷	۶۲	ولی کے بغیر عورت کا عقد نکاح	۸۲۲
۳۷	تکفین	۷۹۳	۶۳	عزل کا حکم	۸۷۹
۳۸	نماز جنازہ کا طریقہ	۷۹۶	۶۴	استطاق حمل	۸۹۲
۳۹	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنا	۸۰۴	۶۵	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار	۹۲۰
۴۰	حرام اور نجس اشیاء سے علاج	۸۳۸	۶۶	مسئلہ کفایت	۹۸۲
۴۱	قرض کا زکوٰۃ سے منہا ہونا	۸۹۶	۶۷	بیک وقت تین طلاقوں کا بدعی ہونا	۱۰۲۰
۴۲	صدقہ فطر کا حکم	۹۰۳	۶۸	خاوند کے لاپتا ہونے کا حکم	۱۰۹۵
۴۳	رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ (جلد ثالث)	۱۰۱۰	۶۹	مالدار کا زوجہ کو نفقہ نہ دینے پر تفریق کا حکم (جلد رابع)	۱۱۰۲
۴۴	رویش ہلال	۴۷	۷۰	بیع تعاطی	۱۰۹
۴۵	اختلاف مطالع	۸۷	۷۱	بیع پر بیع	۱۳۲
۴۶	جمعہ کا روزہ	۱۳۲	۷۲	نجش کا حکم	۱۳۳
۴۷	میت کی طرف سے روزہ رکھنا	۱۳۸	۷۳	تلقی جلب	۱۳۸
۴۸	عمرہ کا حکم	۲۴۲	۷۴	شہری کو دیہاتی کا مال بیچنا	۱۴۳
۴۹	احرام کی کیفیت	۲۴۴	۷۵	مصراتہ کی بیع	۱۴۹
۵۰	میقات سے گزرنے کا حکم	۲۸۲	۷۶	بیع قبل القبض	۱۶۱

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
۷۷	ناپ اور تول کے بغیر بیچ کرنا	۱۶۳	۱۰۳	نر کو جفتی کے لیے کرایہ پر دینا	۲۹۳
۷۸	خیار مجلس	۱۷۳		(جلد خامس)	
۷۹	عرایا کی تفسیر	۱۹۹	۱۰۴	اہلیت اجتہاد کی شرائط	۶۱
۸۰	مکانوں کا کرایہ	۲۵۸	۱۰۵	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرائط	۶۶
۸۱	فروخت شدہ پھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر		۱۰۶	گناہ کبیرہ اور صغیرہ	۱۶۶
	تاوان کا ذمہ	۲۷۱	۱۰۷	لقطہ کے اعلان کی مدت	۲۲۰
۸۲	گھر کی حفاظت کے لیے کتار کھنا	۳۱۰	۱۰۸	مدت اعلان کے پورا ہونے کے بعد لقطہ کا	
۸۳	بیچ عینہ	۳۷۴		مصرف	۲۲۲
۸۴	ربو الفضل کی علت حرمت	۳۹۴	۱۰۹	جہاد کی اقسام میں اختلاف	۲۵۱
۸۵	محل عقد	۴۱۵	۱۱۰	سجدہ شکر	۵۷۶
۸۶	بیچ میں شرط لگانا	۴۲۲	۱۱۱	عورت کا ستر	۶۱۷
۸۷	عمری کا حکم	۴۸۶	۱۱۲	اجنبی مرد اور عورت کا ایک دوسرے کی طرف	
۸۸	ایصال ثواب	۵۰۴		دیکھنا	۶۵۲
۸۹	میت کی طرف سے نذر کو پورا کرنا	۵۳۵	۱۱۳	مساجد میں عورتوں کا جانا	۶۷۴
۹۰	نذر معصیت پر لزوم کفارہ	۵۴۵	۱۱۴	فاسق کی خلافت اور قضاء	۷۹۲
۹۱	غیر اللہ عز وجل کی قسم کھانا	۵۶۲	۱۱۵	بلوغت کا معیار	۸۳۰
۹۲	قسم میں تاویل اور توریہ	۵۸۳	۱۱۶	ریس کا مقابلہ منعقد کرنا	۸۳۷
۹۳	قسامت کی فقہی تعریف میں اختلاف		۱۱۷	جوعے کا حکم	۸۴۳
۹۴	ڈاکو کا صرف ڈرانا اور اس کی سزا	۶۲۷	۱۱۸	حقیقی اور حکمی شہید سے متعلق احکام میں	
۹۵	ڈاکو کا صرف مال لوٹنے کی سزا	۶۴۹		اختلاف	۹۴۷
۹۶	ڈاکو کا صرف قتل کرنے کی سزا	۶۵۲		(جلد سادس)	
۹۷	ڈاکو کا قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا	۶۵۳	۱۱۹	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کا	
۹۸	تاوان کا حکم			حکم	۵۵
۹۹	عورت کی نصف دیت	۶۵۴	۱۲۰	معراض سے کئے ہوئے شکار کا حکم	۶۲
۱۰۰	زنا کی تعریف میں اختلاف	۶۹۰	۱۲۱	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں	
۱۰۱	تعزیر کی مقدار	۷۱۸		سے مارنے والے پرندوں کا حکم	۸۱۰
۱۰۲	جانور کے کئے ہوئے نقصان میں اختلاف	۸۸۰	۱۲۲	سمندر میں طبعی موت مر کر سطح آب پر آنے	

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
	والی مچھلی کا حکم	۹۰	۱۳۲	سفید بالوں کو رنگنا	۴۱۷
۱۲۳	گوہ کھانے کے متعلق اختلاف	۱۱۱	۱۳۳	تصویر کا حکم	۴۶۴
۱۲۴	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق اختلاف	۱۱۳	۱۳۴	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینا	۵۷۱
۱۲۵	قربانی کے حکم میں اختلاف	۱۲۷	۱۳۵	چوسر اور شطرنج کا حکم	۶۳۶
۱۲۶	قربانی کرنے کا آخروقت	۱۳۰	۱۳۶	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سب و شتم کرنے والے کا حکم	۱۲۱۴
۱۲۷	ضآن کے معنی میں اختلاف	۱۴۲		(جلد سابع)	
۱۲۸	بھنگ کا شرعی حکم	۲۰۶	۱۳۷	زیارت قبور للنساء	۷۳۷
۱۲۹	تمباکو نوشی کا حکم	۲۱۵	۱۳۸	مسجد میں کافر کا داخل ہونا	۸۷۵
۱۳۰	لباس کا حکم	۳۲۷	۱۳۹	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنا	۸۸۵
۱۳۱	ٹخنوں سے نیچے تک لمبے لباس کا حکم	۳۹۲	۱۴۰	ولی کے لئے یتیم کا مال کھانے میں اختلاف	۱۰۳۳

عقائد اہل سنت کا مدلل بیان اور دیگر مسالک کا مہذب رد

یہ امر کسی پر مخفی نہیں کہ اہل سنت و جماعت اور دیگر مسالک (دیوبندی، وہابی (غیر مقلدین)، شیعہ وغیرہم) کے درمیان عرصہ دراز سے اعتقادی اختلاف اور تنازع چلا آ رہا ہے۔ اپنے معتقدات کو ثابت کرنے اور فریق مخالف کے ابطال میں جانیں کی طرف سے باقاعدہ کتب و رسائل کی تصنیف، مناظرے اور تقاریر پہلے بھی ہوئیں اور آج تک یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ ان تمام امور سے کوئی فائدہ ہوا یا نہیں اس سے قطع نظر یہ ضرور ہوا کہ فریقین کے درمیان اختلاف اور تنازع کم ہونے کا بجائے مزید بڑھ گیا۔ اور اب جو صورتحال درپیش ہے اس کے پیش نظر مستقبل کے حوالہ سے بھی کوئی توقع نہیں رکھی جاسکتی کہ یہ اختلافات کم ہو جائیں گے یا ختم ہو جائیں گے۔۔۔ اس کی وجہ اور بنیاد شاید یہ ہو کہ ہم نے قرآن حکیم کے اس فرمان پر عمل کو ترک کر دیا:

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ. (النحل: ۱۲۵)

آپ اپنے رب کے راستے کی طرف (لوگوں کو) تدبیر اور عمدہ نصیحت سے بلائیے اور ان سے بحث (و مناظرہ) اس انداز سے کیجئے جو بہت پسندیدہ اور شائستہ ہو۔

اس آیت مبارکہ میں حق بات کی طرف بلانے اور (ضرورت پڑنے پر) بحث و مناظرہ کرنے کا جو طریقہ بیان کیا جا رہا ہے وہی طریقہ دراصل مؤثر، مفید اور شرعاً مطلوب ہے۔ ہمارا طریقہ بحث و دعوت (بصورت تصنیف و تحریر و تقریر) ہرگز ایسا نہیں ہے جس کو اس آیت کا مصداق ٹھہرایا جاسکے، جانہیں سے بحث و مباحثہ اور تردید و مناظرہ کا جو طریقہ آج رائج ہے وہ تہذیب، شائستگی، حکمت اور تدبیر سے کوسوں دور ہے۔ جس دور میں امام احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ عنہ نے مخالفین کا شدت اور سختی کے ساتھ رو فرمایا وہ دور اور تھا۔

اب زمانہ زمانے کا ڈھنگ زمانے کا طرز اور انداز فکر سب کچھ تبدیل ہو چکا ہے۔ سو بحث و مباحثہ اور رد و قدح کا انداز بھی ہمیں تبدیل کرنا ہوگا۔ آج کا ذوق مطالعہ ان تحریرات و تصنیفات کو قطعاً مسترد کر چکا ہے جو غیر مہذب اور غیر شائستہ لب و لہجہ کی حامل ہوں۔ اس کے برعکس وہ تصنیفات جو اپنے دعوے کے اثبات میں مدلل اور تردید غیر میں مہذب لہجہ کی حامل ہوں، وہ اپنے تو اپنے مخالفین کے یہاں بھی قابل قدر اور قابل احترام ہوتی ہیں۔ گو کہ ایسی تحریرات اور تصنیفات و تالیفات بہت قلیل ہیں، لیکن جنگ وجدال کے اس دور میں ایسی تحریرات کا پایا جانا بھی بہت غنیمت اور قابل تعریف ہے۔ ایسی ہی تصنیفات میں ایک مشہور و معروف نام شرح صحیح مسلم کا بھی ہے جس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد اور معمولات کو مبالغہ آرائی اور غلو جیسی صفات ذمہ سے بچا کر بہت معتدل اور مدلل انداز میں بیان کیا گیا ہے اسی طرح دیگر مسالک کے رد میں بھی اول تا آخر تہذیب و شائستگی اور جدال احسن کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ میرے نزدیک ایسی ہی تحریری زمانہ موثر اور انقلاب آفرین تحریر ہے۔

شرح صحیح مسلم پر طعن کیا جاتا ہے کہ اس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد پر ٹھوس دلائل کے ساتھ زیادہ بحث نہیں کی گئی اور اہل سنت کے علاوہ دیگر مسالک پر ماسوا چند مقامات کے نہ گرفت کی گئی ہے نہ ان کا رد کیا گیا ہے۔۔۔۔۔؟

میں کہتا ہوں کہ یہ دونوں اعتراضات غلط اور ناقابل تسلیم ہیں۔ پہلا اعتراض تو اس لئے غلط ہے کہ شرح صحیح مسلم میں متعدد مقامات پر اہل سنت و جماعت کے عقائد و معمولات کو بہت مضبوط، محکم اور تفصیلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور ان پر محققانہ انداز میں بحث کی گئی ہے، مبالغہ آرائی اور غلو کا قطعاً مظاہرہ کیے بغیر اسے نکتہ اعتدال پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جس سے ممکنہ حد تک اختلافات کا خاتمہ ہو۔ اور دوسرا اعتراض اس لئے غلط ہے کہ میرے شمار کے مطابق شرح صحیح مسلم میں کم و بیش اسی (۸۰) مقامات پر دیگر مسالک پر گرفت کی گئی اور دلائل و براہین کے ساتھ ان کا رد کیا گیا ہے جیسا کہ عنقریب واضح ہوگا۔

راقم ذیل میں دونوں عنوانات کے حوالہ سے چند مثالیں پیش کر رہا ہے تاکہ حقیقت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ ظاہر و باہر اور روشن ہو جائے:

شرح صحیح مسلم اور عقائد و معمولات اہل سنت کی تحقیق

شرح صحیح مسلم میں اہل سنت و جماعت کے متعدد عقائد و معمولات پر مدلل اور مفصل بحث کی گئی ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ عقائد و معمولات قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ اور ان کو فاسد یا باطل قرار دینا قطعاً غلط ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

مسئلہ حاضر و ناظر کی تحقیق

حاضر و ناظر کا مسئلہ ہمارے اور دیگر مسالک کے علماء کے درمیان بہت متنازع فیہ مسئلہ ہے۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ کو بہت تحقیق اور دلائل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے اہل سنت و جماعت کے موقف کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ زیر بحث مسئلہ میں ہمارا دعویٰ کیا ہے؟ بعد ازاں ۲۵ ماخذ کی روشنی میں اپنے دعوے اور موقف پر بہت سلیس انداز میں دلائل فراہم کیے ہیں حتیٰ کہ ان مشائخ کی عبارات بھی پیش کی ہیں جو دیگر مسالک کے علماء کے نزدیک بھی مسلم ہیں، بلکہ خود دیگر مسالک کے علماء کی عبارات سے بھی اپنے موقف کی تائید پیش کی ہے۔ شارح کی یہ بحث جلد اول میں ہے اور (ص ۷۸-۷۹) سے لے کر (ص ۷۹-۸۰) تک ۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

قبروں پر پھول ڈالنے کی تحقیق

قبروں پر پھول ڈالنا اہل سنت و جماعت کے معمولات میں سے ہے۔ دیگر مسالک کے علماء اس سے بھی روکتے اور منع کرتے ہیں۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر بھی خالصہ دلائل کے تناظر میں تحقیقی بحث فرمائی ہے اور کتب حدیث ان کی شروح اور مستند کتب فقہ سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ قبور پر سبز شاخوں اور پھولوں کا رکھنا سنت ہے۔ بحث کے دوران مبلغ انداز میں علماء دیوبند (شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ بدر عالم میرٹھی اور شیخ شبیر احمد عثمانی) پر رد بھی فرمایا ہے۔ یہ بحث بھی جلد اول میں ہے اور ۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۸۱)

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ کی تحقیق

ہمارے اور دیگر مسالک کے علماء کے درمیان ایک معروف نزاعی مسئلہ اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ بھی ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے نوحہ نہ کرنے پر بیعت لی تو حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ میں نوحہ نہیں کروں گی، لیکن زمانہ جاہلیت میں فلاں قبیلہ والوں نے میرے ساتھ نوحہ میں معاونت کی تھی اس لئے ان کی میت پر نوحہ کرنے کی مجھے اجازت دے دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۲) اس حدیث کے ماتحت شارح صحیح مسلم نے نبی اکرم ﷺ کے اختیارات پر مفصل اور مدلل بحث کی ہے اور کم و بیش ۱۲۳ احادیث صحیحہ سے آپ ﷺ کے اختیارات کو ثابت کیا ہے۔ مضمون کی اہمیت اور جامعیت کے پیش نظر شارح کی مکمل عبارت نقل کر رہا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ عقائد اہل سنت پر ”ٹھوس دلائل“ کیسے ہوتے ہیں؟ شارح لکھتے ہیں:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ اختیار دیا ہے کہ آپ عمومی احکام سے جس فرد کو چاہیں خاص کر لیں۔ چھ ماہ کے بکرے کی قربانی بالعموم جائز نہیں ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کو چھ ماہ کے بکرے کی قربانی کی اجازت دے دی۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۲، مطبوعہ کراچی)

مسجد نبوی میں کسی کے گھر کے (چھوٹے) دروازہ کی اجازت نہیں لیکن حضرت ابو بکر کو دروازہ رکھنے کی اجازت دے دی۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۱۶، مطبوعہ کراچی)

حرم مکہ کے درختوں کو کاٹنا بالعموم ممنوع ہے لیکن حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی درخواست پر رسول اللہ ﷺ نے اؤخر کاٹنے کی اجازت دیدی۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۲، مطبوعہ کراچی)

ہر عورت کو شوہر کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن سوگ کرنا لازم ہے لیکن حضرت اسماء بنت عمیس پر یہ سوگ معاف فرمادیا۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۵، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

مہر شرعی کا کم از کم دس درہم از قبیل مال ہونا ضروری ہے۔ لیکن ایک صحابی کے لئے ناداری کی وجہ سے صرف تعلیم قرآن کو مہر قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۷، مطبوعہ لاہور)

ایک صحابی اور ایک صحابیہ کا باہمی رضا مندی سے بغیر کسی مہر کے نکاح فرمادیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۸، مطبوعہ لاہور)

روزہ کے کفارہ کو صدقہ کرنا واجب ہے لیکن ایک صحابی کے لئے ناداری کی وجہ سے روزہ کے کفارہ کو خود انہیں کے لئے کھانا جائز قرار دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۵۹، مطبوعہ کراچی)

دو سال کی عمر کے بعد دودھ پینے سے بالعموم رشتہ رضاعت ثابت نہیں ہوتا لیکن حضرت سالم کو بلوغت کے بعد جوانی میں سہلہ

بنت سہیل نامی ایک صحابیہ کا دودھ پینے کی اجازت دے دی اور حضرت سہلہ کو ان کی رضاعی ماں بنا دیا۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۶۹، مطبوعہ کراچی)

مردوں کے لئے ریشم پہننے کو بالعموم حرام فرمایا لیکن حضرت زبیر اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہما کو خارش کی بناء پر ریشم پہننے کی اجازت دی۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۶۸، مطبوعہ کراچی)

مردوں کے لئے سونا بالعموم حرام کر دیا لیکن حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت دی۔

(المصنف ج ۸ ص ۲۸۱، مطبوعہ کراچی)

بغیر جہاد کے کسی شخص کو مال غنیمت سے حصہ نہیں ملتا لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا (آپ کی صاحبزادی) کی بیمار داری میں مشغول رہنے کی بناء پر غزوہ بدر میں شرکت کے بغیر مال غنیمت میں سے حصہ عطا فرمایا۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۲۳، مطبوعہ کراچی)

قاضی کے لئے تحائف لینا بالعموم جائز نہیں لیکن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو تحائف لینے کی اجازت دے دی۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

میت پر نوحہ کرنا منع کرنا ہے لیکن جب حضرت ام عطیہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ زمانہ جاہلیت میں آل فلاں نے نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی اب میرے لیے ان پر نوحہ کرنا ضروری ہے تو آپ نے ان کو ان کے لئے نوحہ کرنے کی اجازت دے دی۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۸۵، مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت)

ہر مسلمان پر روزہ طلوع فجر سے شروع ہوتا ہے لیکن آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طلوع آفتاب کے وقت روزہ رکھنے کی اجازت دے دی۔ (شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

ری حرات کے دوران منیٰ میں رات گزارنا ضروری ہے لیکن بنو عباس اور بنو ہاشم کے ذمہ زمزم کا پانی پلانے کی خدمات تھیں اس لیے آپ نے انہیں ان ایام میں رات کو منیٰ سے جانے کی اجازت دے دی۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

نکاح کے لئے کم از کم دس درہم مہر ضروری ہے لیکن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے لئے صرف ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے اسلام کو مہر قرار دیا۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صرف حالت جنگ میں نماز کو قصر کرنے کی اجازت دی ہے:

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ كُنْتُمْ فِي الْحَرْبِ أَوْ كُنْتُمْ فِي مَدِينٍ مُّحْصَرَةً أَوْ كُنْتُمْ فِي سَفَرٍ أَوْ كُنْتُمْ بِمَسْجِدٍ أَوْ كُنْتُمْ فِي سَفَرٍ أَوْ كُنْتُمْ فِي مَدِينٍ مُّحْصَرَةً أَوْ كُنْتُمْ فِي سَفَرٍ أَوْ كُنْتُمْ فِي مَدِينٍ مُّحْصَرَةً أَوْ كُنْتُمْ فِي سَفَرٍ أَوْ كُنْتُمْ فِي مَدِينٍ مُّحْصَرَةً

لیکن آپ نے ہر سفر شرعی میں قصر کو واجب کر دیا خواہ حالت امن ہو یا حالت جنگ۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۲۱، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے نبیؐ اور پیغمبر کے لئے ترکہ سے معین حصص کے ساتھ میراث کی ادائیگی کو فرض قرار دیا ہے لیکن آپ نے اپنے ترکہ سے ورثاء کو حصص دینے سے منع فرما دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۲۵، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے ہر نماز کے لئے الگ الگ وقت معین کیے ہیں: إِنْ الصَّلَاةُ كَانَتْ عَلَى النُّومِ مِمَّنْ كُنَّا مُوقِفَاتٍ

(النساء: ۱۰۳)

لیکن آپ نے دوران حج عرفات میں عصر کو ظہر کے وقت میں اور مغرب کو عشاء کے وقت میں جمع کرنا فرض کر دیا۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۲۶، ۲۲۵، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی لازم کی:

وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ (البقرہ: ۲۸۲)

اور تم اپنے مردوں میں سے دو کو گواہ بنا لو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں۔

لیکن آپ نے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اکیلی اور تنہا گواہی کو کافی قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۵۲، مطبوعہ لاہور)

قرآن مجید نے ہر مسلمان کو اپنی پسند کی چار عورتوں سے شادی کی اجازت دی:

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعَ (النساء: ۳۳)

جو عورتیں تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو! دو سے، تین سے اور چار چار سے۔

لیکن آپ نے حیاتِ فاطمہ میں حضرت علی کو ابو جہل کی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنے سے روک دیا۔

(سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۳، مطبوعہ لاہور)

قرآن کریم نے وضوء میں پیروں کے دھونے کو فرض قرار دیا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدہ: ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کو اور سر پر مسح کرو اور پیروں کو کھنٹوں سمیت دھوؤ۔

لیکن آپ نے پیروں کو دھونے کی جگہ موزوں پر مسح کو بھی جائز قرار دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے حالت جنابت (جب غسل فرض ہو) میں مسجد میں داخل ہونے سے بالعموم منع فرما دیا:

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا (النساء: ۴۳)

حالت جنابت میں جب تک غسل نہ کر لو مسجد کے قریب نہ جاؤ الا یہ کہ مسجد کو عبور کرنا ہو۔

لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنے علاوہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی حالت جنابت میں مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دی۔

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۵۳۵، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ہم نے اس بات پر بکثرت مثالیں پیش کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو یہ اختیار دیا ہے کہ آپ عمومی احکام سے جس کو چاہیں خاص فرمائیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو احکام شرعیہ کے صرف بیان کرنے کے لئے ہی نہیں بلکہ احکام شرعیہ کا وضع اور شارع بنا کر بھیجا ہے۔

احادیث مبارکہ سے بھرپور دلائل پیش کرنے کے بعد شارح نے علامہ عبد الوہاب شمرانی، علامہ نووی، شافعی، علامہ دمشقی، مالکی، علامہ سنوسی، مالکی، حافظ ابن حجر عسقلانی، علامہ علی قاری حنفی، قاضی شوکانی (غیر مقلد)، نواب صدیق حسن بھوپالی (غیر مقلد) کے حوالہ سے بھی حضور اکرم ﷺ کے اختیارات کو ثابت کیا ہے اور آخر میں لکھا ہے کہ:

ان تمام علماء کی عبارات سے معلوم ہو گیا کہ اہل اسلام کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا منصب صرف پیغام رسانی اور صرف

احکام شریعت کا بیان کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ احکام شرعیہ کو مقرر کرنا، تحلیل اور تحریم اور عموماً شرعیہ میں احکام اور افراد کی تخصیص کرنا بھی منصب نبوت میں داخل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۸۷)

نبی اکرم ﷺ کا یوم میلاد منانے کی تحقیق

میلاد النبی ﷺ کا مسئلہ جو کہ بد قسمتی سے ہمارے اور مخالفین کے درمیان زیادہ ہی نزاعی صورت اختیار کر چکا ہے اس پر بھی شارح صحیح مسلم نے مفصل تحقیق اور مدلل بحث رقم فرمائی ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

ذاک یوم ولدت فیہ وانزل علی فیہ۔
اسی دن میری ولادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۶۸)

اس حدیث کے تحت شارح نے میلاد النبی ﷺ کے مسئلہ پر تمام جہات اور تمام گوشوں کو بہت سہل انداز میں دلائل کے ساتھ واضح کیا ہے۔ اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے یوم میلاد النبی ﷺ کی خوشی اور محافل میلاد کی شرعی حیثیت واضح کی ہے۔ بعد ازاں قرآن حکیم، کتب احادیث ان کی شروح، کتب سیرت و تاریخ حتیٰ کہ مخالفین کی کتب سے میلاد النبی ﷺ کا جواز اور استحسان ثابت کیا ہے۔ پھر میلاد النبی ﷺ پر علامہ حلبی شافعی، علامہ شامی، علامہ علی قاری، حاجی امداد اللہ مہاجر کی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری حنفی رحمہ اللہ کا نظریہ اور دلائل نقل کیے گئے ہیں۔ آخر میں شیخ رشید احمد گنگوہی اور نواب صدیق حسن بھوپالی کا رد اور محفل میلاد کی ابتداء پر بحث کی گئی ہے۔ میرے شمار کے مطابق اس مسئلہ میں ۳۰ ماخذ کی روشنی میں گفتگو کی گئی ہے اور یہ بحث ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۱۶۹)

انبیاء و اولیاء سے توسل و استمداد اور ندائے یا رسول اللہ کی تحقیق

انبیاء کرام ﷺ اور اولیاء عظام سے توسل اور استمداد و استعانت بھی ہمارے اور مخالفین کے درمیان ایک اختلافی اور نزاعی مسئلہ ہے۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر بھی بہت محققانہ گفتگو فرمائی ہے اور قوی ترین دلائل کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ اور اولیاء کرام سے توسل اور استمداد و استعانت جائز اور درست ہے۔

اسلوب تحقیق کے بیان سے قبل اس مسئلہ میں شارح کا موقف واضح کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ شارح کے نزدیک افضل اولیٰ اور تقاضائے عبودیت یہی ہے کہ ہر معاملہ میں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جائے اسی سے سوال کیا جائے اسی سے دعا کی جائے ہاں انبیاء ﷺ بزرگان دین اور حضور سید المرسلین محمد مصطفیٰ (علیہ التحیۃ والثناء) کے وسیلہ جلیلہ سے دعا مانگنا اقرب الی الاجابۃ (قبولیت کے زیادہ قریب) ہے۔ شارح کی دلیل اپنے موقف پر یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

اذا سئلت فاسئل اللہ واذا استعنت فاستعن
جب تم سوال کرو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اور جب تم مدد طلب کرو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو۔ (جامع ترمذی ص ۳۶۱)

اس حدیث کی بناء پر شارح کے نزدیک اولیٰ اور بہتر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جائے اور اسی سے مدد طلب کی جائے۔ اگرچہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا بھی بشرطاً جائز اور درست ہے۔ یہی موقف علامہ عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ العالی کا بھی ہے۔ چنانچہ شارح نے اپنی تائید میں ان کی عبارت بھی نقل کی ہے لکھتے ہیں:

ہمارے فاضل معاصر علامہ محمد عبدالحکیم صاحب شرف لکھتے ہیں:

البتہ یہ ظاہر ہے کہ جب حقیقی حاجت روا، مشکل کشا اور کارساز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے تو احسن اور اولیٰ یہی ہے کہ اسی سے مانگا جائے اور اسی سے درخواست کی جائے اور انبیاء و اولیاء کا وسیلہ اس کی بارگاہ میں پیش کیا جائے، کیونکہ حقیقت، حقیقت ہے اور مجاز، مجاز ہے یا بارگاہ انبیاء و اولیاء سے درخواست کی جائے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں کہ ہماری مشکلیں آسان فرمادے اور حاجتیں برلائے۔ اس طرح کسی کو غلط فہمی بھی پیدا نہیں ہوگی اور اختلافات کی خلیج بھی زیادہ وسیع نہیں ہوگی۔

(ندائے یارسول اللہ ﷺ ص ۱۲)

شارح کے موقف کی وضاحت کے بعد زیر بحث مسئلہ پر شارح کا اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے مستند لغات کی روشنی میں وسیلہ کا معنی بیان کیا ہے، پھر انبیاء کرام ﷺ اور اولیاء کرام کی ذوات سے توسل کے متعلق امام محمد ابن جدری، علامہ علی قاری، شیخ ابن تیمیہ اور قاضی شوکانی کی عبارات پیش کی ہیں، اس کے بعد واضح کیا ہے کہ ”سیدنا آدم علیہ السلام نے بھی نبی اکرم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کی، خود نبی اکرم ﷺ نے اپنے وسیلہ سے دعا فرمائی اور آپ ﷺ نے اپنے اور دیگر سالکین کے وسیلہ سے دعا کرنے کی ترغیب فرمائی۔ اس کے بعد یہ واضح کیا کہ ”سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہما کے زمانہ خلافت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے قحط سالی کے خاتمہ کے لئے رسول اللہ ﷺ سے دعا کرنے کی درخواست کی۔“ بعد ازاں توسل بعد از وصال کے متعلق علامہ سید محمود آلوسی حنفی، شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، غیر مقلد عالم شیخ وحید الزماں اور قاضی شوکانی کا نظریہ اور ان کی مکمل عبارات پیش کی ہیں۔ درمیان میں توسل بعد از وصال پر ابن تیمیہ کے اعتراضات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا ہے۔ توسل پر بحث کرنے کے بعد ساتھ ہی استمداد و استعانت پر احادیث مبارکہ اور فقہائے اسلام کے نظریات بھی بیان کیے ہیں اور اس کے متصل ندائے یا محمد ﷺ کے مسئلہ کو بھی واضح کیا گیا ہے اور خود علماء دیوبند (شیخ رشید احمد گنگوہی، شیخ محمود الحسن، شیخ سرفراز گلکھڑوی اور شیخ تھانوی) کی عبارات سے ندائے یارسول اللہ ﷺ اور توسل کا جواز ثابت کیا ہے۔

اس پوری بحث کے درمیان میں شارح نے اس حقیقت کو بھی بے نقاب کیا ہے کہ جس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے ایک نابینا شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی کہ تم اچھی طرح وضوء کر کے دو رکعت ادا کرنے کے بعد یہ دعا کرنا:

اللهم انی اسألك و اتوجه الیک بمحمد نبی الرحمة یا محمد انی قد توجهت بک الی ربی فی حاجتی هذه لتقضى اللهم فشفعه فی

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور محمد نبی رحمت ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد (ﷺ) میں آپ کے وسیلہ سے اس حاجت میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔ اے اللہ نبی ﷺ کو میرے لئے شفاعت کرنے والا بنا دے۔

اس میں یا محمد کے الفاظ ہیں جو کہ خود نبی ﷺ نے تعلیم فرمائے اور یہ حدیث ترمذی اور دیگر کتب حدیث میں ہے۔ (جامع ترمذی ص ۵۱۵، سنن ابن ماجہ ص ۹۹، مستدرک ج ۲ ص ۱۳۸، مستدرک ج ۱ ص ۵۱۹) بحوالہ شرح صحیح مسلم) لیکن نور محمد کارخانہ تجارت کتب اور مطبع مجتہائی والوں نے اس حدیث سے ”یا محمد“ کے الفاظ نکال دیئے ہیں، حالانکہ ابن تیمیہ، قاضی شوکانی، امام نووی اور امام محمد ابن جدری وغیرہم نے اس حدیث کو امام ترمذی کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور اس میں ”یا محمد“ کے الفاظ موجود ہیں۔ یقیناً یہ مطبع مجتہائی اور نور محمد کارخانہ تجارت کتب کی بدترین خیانت اور بددیانتی ہے۔

بہر کیف مذکورہ تمام مسائل (توسل، استمداد و استعانت اور ندائے غیر اللہ) کو شارح نے بہت ہی تفصیل سے بیان کیا ہے اور میرے شمار کے مطابق ان تمام مسائل پر کم و بیش ۴۵ ماخذ کی روشنی میں بحث کی ہے۔ نیز یہ تفصیلی بحث ۳۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۵۵)

شرح صحیح مسلم اور دیگر مسالک کا مہذب رد

شروع میں عرض کر چکا ہوں کہ شرح صحیح مسلم میں متعدد مقامات پر مخالفین اہلسنت کا رد کیا گیا ہے۔ اور دلائل کے ساتھ ان کی مختلف عبارات پر گرفت کی گئی ہے۔ نیز تردید میں بھر پور شائستگی اور تہذیب کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

اولیاء اللہ کے مزارات کے ساتھ مسجد بنانے پر سید مودودی کے اعتراضات اور شارح کے جوابات
قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا (الکہف: ۲۱)
ان (غار والوں) پر ایک مسجد بنائیں گے ○

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے تفہیم القرآن میں سید مودودی نے قبور صالحین کے جواز میں مسجد کی تعمیر کو سختی سے منع کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ”الذین غلبوا علی امرہم لتتخذن علیہم مسجدا“ سے مراد وہی لوگ ہیں جو سچے پیروان مسیح کے مقابلہ میں عیسائی عوام کے رہنما اور سربراہ کا رہے ہوئے تھے اور مذہبی و سیاسی امور کی باگیں جن کے ہاتھوں میں تھیں، یہی لوگ دراصل شرک کے علم بردار تھے اور انہوں نے ہی فیصلہ کیا کہ اصحاب کہف کا مقبرہ بنا کر اس کو عبادت گاہ بنایا جائے۔

مسلمانوں میں سے بعض لوگوں نے قرآن مجید کی اس آیت کا بالکل الٹا مفہوم لیا ہے۔ وہ اسے دلیل ٹھہرا کر مقابرِ صلحاء پر عمارتیں اور مسجدیں بنانے کو جائز قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ یہاں قرآن ان کی اس گمراہی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ جو نشانی ان ظالموں کو بعث بعد الموت اور امکانِ آخرت کا یقین دلانے کے لیے دکھائی گئی تھی اسے انہوں نے ارتکابِ شرک کے لیے ایک خدا داد موقع سمجھا اور خیال کیا کہ چلو کچھ اور ولی پوجا پاٹ کے لیے ہاتھ آ گئے۔ پھر آخر اس آیت سے قبورِ صالحین پر مسجدیں بنانے کے لیے کسے استدلال کیا جاسکتا ہے نبی ﷺ کے یہ ارشادات اس کی نہی میں موجود ہیں:

لعن اللہ تعالیٰ زائرات القبور والمتخذین علیہا المساجد والنسج
اللہ نے لعنت فرمائی ہے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور قبروں پر مسجدیں بنانے اور چراغ روشن کرنے والوں پر۔

(احمد ترمذی، ابوداؤد نسائی، ابن ماجہ) پر۔

الاولان من کان قبلكم کانوا یتخذون قبورا لیساء ہم مساجد فانی انہکم عن ذلک (مسلم)
خبردار رہو تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیتے تھے میں تمہیں اس حرکت سے منع کرتا ہوں۔

لعن اللہ تعالیٰ الیہود والنصارى اتخذوا قبور انبیاءہم مساجد (احمد بخاری، مسلم نسائی)
اللہ نے لعنت فرمائی یہود اور نصاریٰ پر انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا۔

ان اولئك اذا کان فیہم الرجل الصالح فمات
ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ اگر ان میں کوئی مرد صالح ہوتا تو

بنوا علی قبرہ مسجدًا و صور وافیہ تلك الصور اولئک شرار الخلق یوم القیمة۔ (احمد بخاری، مسلم نسائی) تصویریں تیار کرتے تھے۔ یہ قیامت کے روز بدترین مخلوقات ہوں گے۔

نبی ﷺ کی ان تصریحات کی موجودگی میں کون خدا ترس آدمی یہ جرات کر سکتا ہے کہ قرآن مجید میں عیسائی پادریوں اور رومی حکمرانوں کے جس گمراہانہ فعل کا حکایت ذکر کیا گیا ہے اس کو ٹھیک وہی فعل کرنے کے لیے دلیل و حجت ٹھہرائے؟

(تفہیم القرآن ج ۳ ص ۱۸)

شارح صحیح مسلم اس مسئلہ پر سید مودودی کی گرفت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”سید مودودی صاحب کے دلائل کی تین بنیادیں ہیں۔ اول اصحاب کہف کی یاد میں ان کے غار کے پاس مسجد بنانے والے سچے پیروان مسیح کے مقابلہ میں مشرکانہ پوجا پاٹ کے رسیا عوامی رہنما تھے، ثانی قرآن کریم نے اس فعل کو گمراہی قرار دیا، ثالث احادیث میں اس فعل سے منع کیا گیا ہے۔“

اس کے بعد شارح نے بالترتیب تینوں بنیادوں کا مدلل انداز میں رد کیا ہے۔ چنانچہ پہلی بنیاد کو تفسیر کبیر، تفسیر ابوالسعود اور روح المعانی کی عبارات سے رد کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

”مستند مفسرین کی ان عبارات سے واضح ہو گیا کہ: ”الذین غلبوا علی امرہم لیتخذن علیہم مسجدًا“ کی تفسیر میں مودودی صاحب نے بغیر حوالوں کے جو کچھ لکھا ہے وہ ان کی خیال آفرینی ہے، خود ساختہ اور طبع زاد تفسیر ہے اور غلط تفسیر ہے۔“

سید مودودی کی دوسری بنیاد کا آیہ کریمہ: ”الذین غلبوا علی امرہم“ کے پس منظر کی روشنی میں مختصر ارد گرد کرنے کے بعد تیسری بنیاد کا مفصل رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مودودی صاحب کی فکر کی تیسری بنیاد یہ ہے کہ احادیث میں ہے: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد (سجدہ گاہ) بنا لیا۔ (مسلم ج ۱ ص ۲۰۱)

ٹھیک ہے، ہم بھی کہتے ہیں کہ قبروں کو عبادۃ سجدہ کرنا شرک اور تعظیماً سجدہ کرنا حرام ہے، قبر کا طواف کرنا حرام ہے اس کے سامنے جھکنا حرام ہے، قبر کو چومنا مکروہ ہے۔ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے فاضل بریلوی متوفی ۱۳۲۰ھ کا رسالہ الزبدۃ الزکیہ اور فتاویٰ رضویہ ج ۴، کتاب الجنائز کا مطالعہ کافی مفید ہے۔

لیکن حدیث شریف میں قبروں کو سجدہ کرنے کی ممانعت ہے اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ صالحین کی قبروں کے جوار میں ان سے خیر و برکت حاصل کرنے کے لیے مسجد نہیں بنانی چاہیے۔

کعبہ سے بڑی دنیا میں کوئی مسجد نہیں ہے اور اس کے جوار میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کی قبریں ہیں۔ محمد جبار اللہ متوفی ۹۵۰ھ لکھتے ہیں:

ومن فضائل الحجر ان فیہ قبر اسماعیل و امہ ہاجرہ۔ (الجامع اللطیف ص ۸۹)

حطیم کعبہ کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اس میں حضرت اسماعیل اور ان کی والدہ کی قبریں ہیں۔

کعبہ کے بعد سب سے بڑی مسجد مسجد نبوی ہے اور اس کے جوار میں روضہ انور ہے۔ علاوہ ازیں مستند فقہاء اسلام نے صالحین کے جوار میں مسجد بنانے کو جائز قرار دیا ہے۔

اس کے بعد شارح نے علامہ شہاب الدین خفاجی، علامہ ابن حجر عسقلانی، علامہ قسطلانی، علامہ علی قاری، شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ شبیر احمد عثمانی، علامہ دشتانی مالکی اور علامہ سنوسی مالکی کے حوالہ سے قبور صالحین کے جوار میں تعمیر مسجد کا جواز ثابت کیا ہے اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ شیخ مودودی کی تیسری بنیاد کار دیکھا ہے۔ آخر میں شارح لکھتے ہیں:

اس تحقیق و تفصیل سے ظاہر ہو گیا کہ مودودی صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ امام رازی، علامہ ابوالسعود، علامہ آلوسی، علامہ ابن حجر عسقلانی، علامہ احمد قسطلانی، علامہ دشتانی، علامہ سنوسی، ملا علی قاری، شیخ عبدالحق، شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ شبیر احمد عثمانی کی تصریحات کے خلاف لکھا ہے اور تفہیم القرآن میں انہوں نے امت مسلمہ کو جو راستہ دکھلایا ہے وہ اکابر اسلام، اسلاف امت حتیٰ کہ اکابر دیوبند کے بھی خلاف ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۲)

نوحہ کی اجازت کی تاویل میں شیخ عثمانی کا نبی ﷺ کی طرف کفر کی نسبت کرنا اور شارح کا اس پر رد

میت پر نوحہ کرنے سے متعلق صحیح مسلم کی روایت پیچھے گزر چکی کہ جب رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو نوحہ نہ کرنے پر بیعت لی تو حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ میں نوحہ نہیں کروں گی، لیکن زمانہ جاہلیت میں فلاں قبیلہ والوں نے میرے ساتھ نوحہ کرنے میں معاونت کی تھی، اس لیے ان کی میت پر نوحہ میں تعاون کرنے کی مجھے اجازت دے دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

اس حدیث سے واضح طور پر نبی اکرم ﷺ کے اختیارات ثابت ہوتے ہیں، لیکن مخالفین اس حدیث میں تاویل کرتے ہیں۔ چنانچہ شیخ شبیر احمد عثمانی نے بھی اس حدیث میں تاویل کا سہارا لیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

والا حسن عندی ان يقال انه عليه الصلوة والسلام علم انما لابد ان تفعل النياحة على ال فلان وانما بقى التخيير فى الترتيب اى ان يبايعها على الاسلام قبل النياحة او يعكس الامر فيجوز لها تقديم النياحة على المبايعة لا بناحة فعلها بل الاحتمال اخف الضررين واختيار اهون البليتين و تفريع قلبها عن دواعى الجاهلية حتى تباع على الاسلام بكليةها. (فتح البہم ج ۲ ص ۴۸۳)

میرے نزدیک بہترین بات یہ ہے کہ یوں کہا جائے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ معلوم تھا کہ فلاں خاندان پر نوحہ ضرور کیا جائے گا اور صرف ترتیب میں اختیار باقی رکھا گیا یعنی کیا ام عطیہ کے نوحہ کرنے سے پہلے ان سے اسلام پر بیعت لی جائے یا بالعکس معاملہ کیا جائے؟ آپ نے ام عطیہ کی بیعت اسلام پر ان کے نوحہ کرنے کو مقدم رکھا اس وجہ سے نہیں کہ نوحہ کا فعل جائز تھا بلکہ اس لیے کہ ایمان لانے سے پہلے نوحہ کرنے کا ضرر ایمان لانے کے بعد نوحہ کرنے کے ضرر سے خفیف اور کم ہے، اس لیے آپ نے کم درجہ کی مصیبت کو اختیار کیا تاکہ ان کا دل جاہلیت کے کاموں سے بالکل خالی ہو جائے، اس کے بعد وہ اسلام کی مکمل طور پر بیعت کریں۔

شیخ شبیر احمد عثمانی کی اس عبارت پر شارح گرفت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

شیخ عثمانی کی بیان کردہ یہ توجیہ اصول اسلام کے خلاف ہے، کیونکہ کفر سے بڑی کوئی مصیبت ہے نہ ضرر اور کفر کے مقابلہ میں نوحہ کرنا یقیناً بہت خفیف اور کم ہے اور جب آپ نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا کو اس کی اجازت دے دی تو نوحہ کرنا سرے سے مصیبت ہی نہ رہا، دوسری وجہ یہ ہے کہ کفر برائى ہونا اور کفر کو پسند کرنا بھی کفر ہے۔ خواہ ایک لمحہ کے لیے ہو۔ (خط کشیدہ عبارت پر مختلف عبارات

پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں: (شیخ عثمانی کی مزموم "زیادہ حسین توجیہ" اصول اسلام کی روشنی میں درحقیقت رسول اللہ ﷺ کی طرف کفر کی نسبت ہے، العیاذ باللہ! ہم ایسے تعصب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جس کی بناء پر کوئی شخص کسی ایسی قبیح تاویل کا شکار ہو جس کا مال اور وبال رسول اللہ ﷺ کی طرف کفر کی نسبت ہو۔ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۸۸)

حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے میں علماء دیوبند (شیخ کشمیری، شیخ محمود الحسن اور شیخ تقی عثمانی)۔۔۔۔۔

کا نظریہ اور شارح کا اس پر رد و تبصرہ

حدود کفارہ ہوتی ہیں یا نہیں؟ اس سلسلہ میں فقہ حنفی کی تقریباً تمام مستند کتب میں یہ صراحت موجود ہے کہ فقہائے احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں۔ اس کے باوجود شیخ انور شاہ کشمیری نے فیض الباری میں لکھا ہے کہ مجھ پر ابھی تک واضح نہیں ہوا کہ اس میں احناف کا مذہب کیا ہے؟ (فیض الباری ج ۱ ص ۸۶، مطبوعہ مطبع حجازی مصر)

شیخ کشمیری کی تائید کرتے ہوئے شیخ تقی عثمانی نے بھی فتح الملہم کے تکرار میں لکھ دیا کہ: مشہور تو یہی ہے کہ فقہائے احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں، لیکن ہمارے شیخ المشائخ انور شاہ کشمیری نے فیض الباری میں اس کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ احناف کی طرف یہ نسبت تسامح پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امام طحاوی نے اس مسئلہ میں کسی اختلاف کا ذکر نہیں کیا۔ (تکرار الملہم ج ۲ ص ۵۱، مطبوعہ مکتبہ دارالعلوم کراچی)

ان دونوں سے زیادہ حیران کن گفتگو شیخ محمود الحسن دیوبندی کی ہے۔ انہوں نے تو مسئلہ ہی لپیٹ دیا ہے۔ اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے موقف کو رد کرتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ:

احناف نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔ اگرچہ ہمارے امام نے یہ کہا ہے کہ حدود کفارہ نہیں ہوتیں اور جس حدیث میں یہ ہے کہ مجھے پتا نہیں کہ حدود کفارہ ہے کہ نہیں اس سے امام ابو حنیفہ کا استدلال کرنا صحیح نہیں ہے۔

(تقریرات ترمذی مع جامع ترمذی ص ۲۵۸)

شارح صحیح مسلم نے بالترتیب (شیخ کشمیری، شیخ عثمانی اور شیخ محمود الحسن) کی مذکورہ عبارات پر زبردست اور دلچسپ گرفت فرمائی ہے۔ لکھتے ہیں:

علامہ ابو بکر جصاص، علامہ آلوسی اور علامہ زین الدین ابن نجیم، علامہ کمال الدین ابن ہمام، علامہ جلال الدین خوارزمی، علامہ ذیلعی، علامہ شربلانی، علامہ ابوسعود، علامہ ہسکلی، علامہ شامی، علامہ شبلی اور فتاویٰ عالمگیری کے حوالوں سے ہم بیان کر چکے ہیں کہ فقہاء احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں اور ہمیں اس پر سخت حیرت ہے کہ فقہاء احناف کی اس قدر کثیر اور واضح تصریحات کے باوجود شیخ انور شاہ کشمیری نے لکھا ہے کہ حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے کے متعلق فقہاء احناف کا موقف مجھ پر اب تک منکشف نہیں ہوا لکھتے ہیں:

ولم يتحقق عندي ما مذهب الحنفية بعد. مجھ پر ابھی تک یہ واضح نہیں ہوا کہ اس میں حنفیہ کا کیا مذہب ہے۔

شیخ انور شاہ کشمیری کو یہ اشکال لاحق ہوا ہے کہ علامہ عینی نے اس مسئلہ پر کوئی گفتگو نہیں کی اور امام طحاوی نے بھی اس مسئلہ پر کوئی بحث نہیں کی اور علامہ کاسانی نے بدائع الصنائع میں لکھا ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔ (فیض الباری ج ۱ ص ۸۶) ہر چند کہ امام طحاوی اور علامہ عینی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی تاہم اور اکابر حنفیہ نے تو تصریح کی ہے کہ فقہاء احناف کے

نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں اس لیے اس مسئلہ میں تردد کی کوئی وجہ نہیں ہے رہا یہ کہ علامہ کاسانی نے لکھا ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں تو اس میں وہی تاویل کی جائے گی جو حدیث شریف میں تاویل کی گئی ہے یعنی جب حد جاری ہوتے وقت توبہ کر لی تو حد کفارہ ہو جائے گی تاکہ علامہ کاسانی کی عبارات دیگر اکابر احناف کے معارض نہ ہو اور نہ قرآن مجید کے خلاف ہو۔

شیخ تقی عثمانی نے بھی تمام اکابر احناف کو رد کر کے شیخ انور شاہ کشمیری کی تائید کی ہے۔ (تکملہ فتح الملہم ج ۲ ص ۵۱۷)

شیخ عثمانی اور شیخ کشمیری نے صرف یہ دیکھ کر کہ امام طحاوی نے اس مسئلہ میں اختلاف کا ذکر نہیں کیا یا علامہ عینی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی نجانے کیوں اس حقیقت کو فراموش کر دیا کہ فقہ حنفی کی تمام معتبر اور مستند کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ ہمارے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہیں نیز صریح قرآن میں ہے کہ اگر ڈاکوؤں نے توبہ نہیں کی تو حد جاری ہونے کے بعد بھی ان کو آخرت میں عذاب ہوگا اور علامہ ابن ہمام اور علامہ ابن نجیم نے کہا ہے کہ قرآن مجید کی آیت قطعہ کا یہ حکم ہے کہ بغیر توبہ کے حدود کفارہ نہیں ہیں اور حدیث میں ہے کہ حدود کفارہ ہیں اور حدیث ظنی ہے پس ظنی کو قطعی کے تابع کرنا چاہیے نہ کہ اس کے برعکس قطعی یعنی قرآن کو حدیث کے تابع کیا جائے۔ اس لیے حدیث میں یہ تاویل کی جائے کہ اگر توبہ کر لی جائے تو حدود کفارہ ہوں گی ورنہ نہیں۔ اور یہ بالکل معقول بات ہے اور امام اعظم ابو حنیفہ کے اصول کے مطابق ہے اور تمام اکابر احناف نے اسی کو لکھا ہے اگر علامہ عینی یا امام طحاوی نے یہ مسئلہ نہیں لکھا تو کیا فرق پڑتا ہے انہوں نے اس کے خلاف تو نہیں لکھا اگر وہ خلاف بھی لکھتے تو اس کو رد کر دیا جاتا پھر سخت حیرت ہے کہ جو بات قرآن مجید کے مطابق ہے امام اعظم کے اصول کے موافق اور جمہور اکابر احناف کی تصریح ہے اس کو مبنی بر مسامحہ اور مردود قرار دیا جائے۔!

شیخ محمود الحسن دیوبندی نے اس مسئلہ پر جو گفتگو کی ہے وہ شیخ انور شاہ کشمیری کی عبارت سے بھی زیادہ حیرت ناک ہے انہوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہیں لیکن ان کے نزدیک چونکہ امام ابو حنیفہ کا یہ قول حدیث کے خلاف ہے اس لیے انہوں نے امام ابو حنیفہ کے قول کو رد کیا ہے۔ (تقریرات ترمذی مع جامع ترمذی ص ۶۵۸)

ہائے میرے خدا! ان حضرات نے اس مسئلہ میں فقہ حنفی کی کتابوں کو کیوں نہیں دیکھا جن میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کا نظریہ قرآن مجید کی آیت محاربہ (المائدہ: ۳۲-۳۳) پر مبنی ہے نہ کہ حضرت ابو ہریرہ کی روایت پر اور اس حدیث کو فقہاء احناف نے قرآن مجید کے موافق کر کے اقرار ان بالتوبہ پر محمول کیا ہے۔ امام ابو حنیفہ کا قول حدیث کے خلاف ہے نہ فقہاء احناف کے اقوال مسامحہ پر مبنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ امام ابو حنیفہ پر رحمتیں نازل فرمائے وہ پہلے قرآن مجید سے حکم حاصل کرتے ہیں اور اگر کوئی حدیث بظاہر قرآن مجید کے خلاف ہو تو حدیث میں تاویل کر کے اس کو قرآن مجید کے موافق کرتے ہیں اور اگر اقوال صحابہ بظاہر حدیث کے خلاف ہوں تو ان اقوال میں تاویل کر کے ان کو حدیث کے موافق کرتے ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۷۸)

قیامت کے دن نبی ﷺ کے اصحابی فرمانے سے شیخ تھانوی اور شیخ عثمانی کا علم رسالت کی نفی کرنا۔۔۔

اور شارح کا آپ ﷺ کے علم کو ثابت کرنا

صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد مرتد ہو گئے تھے وہ جب حوض کوثر پر آئیں گے تو آپ ﷺ فرمائیں گے: یہ میرے صحابہ ہیں۔ آپ سے کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے (زیادہ تراجم حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ:)

انک لا تدری ما احدثوا بعدک آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالیں۔

تب آپ ﷺ فرمائیں گے:

سحقا سحقا. (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۳۹)

انہیں دور لے جاؤ انہیں دور لے جاؤ!

اس حدیث کو بنیاد بنا کر مخالفین یہ استدلال کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ علم نہیں تھا کہ صحابہ میں سے کون اسلام پر قائم رہا اور کون بعد میں مرتد ہو گیا اور یہ کہ آپ ﷺ قیامت تک کے تمام لوگوں کے اسلام اور کفر کا حال نہیں جانتے تھے۔

شارح صحیح مسلم نے اس استدلال کا تفصیل سے رد کیا ہے اور حدیث مذکور کے تحت فتح الملہم میں شیخ شبیر احمد عثمانی نے جو تقریر کی ہے اس پر بھی گرفت فرمائی ہے اور آخر میں شیخ تھانوی کا بھی بلخ انداز میں رد فرمایا ہے۔ لکھتے ہیں:

شیخ تھانوی نبی ﷺ سے علم غیب کی نفی ثابت کرنے کے بیان میں لکھتے ہیں:

حدیث شریف میں ہے کہ بعض امتوں کی نسبت میں حضور اقدس ﷺ سے کہا جائے گا:

انک لا تدری ما احد ثوا بعدک.

آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت کے بعض ازمہ تک بھی کہ آخر عمر سے بہت متاخر ہے آپ پر بعض کونیات ظاہر نہیں ہوئے نہ

بالذات نہ بالعطاء۔ (سط البیان مع حفظ الایمان ص ۱۷)

تھانوی صاحب کی تصریح کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو ان لوگوں کے کفر اور ارتداد کا علم نہیں تھا، حالانکہ قرآن مجید کے مطابق میدان حشر میں کافروں اور مرتدوں کی علامات ہر شخص پر عیاں اور بیاں ہوں گی، ان کے چہرے کالے اور غبار آلود ہوں گے، آنکھیں پتھرائی ہوئی نیلگوں ہوں گی اور وہ زنجیروں سے جکڑے ہوئے ہوں گے اور ان کی علامات کی وجہ سے ان کی پہچان کا تعلق علم غیب کی بجائے علم شہادت سے ہوگا اور میدان حشر میں موجود ہر شخص جان لے گا کہ کافر کون ہے اور مسلمان کون ہے، کس قدر حیرت کی بات ہے کہ علم رسالت کے انکار میں یہ لوگ اس قدر جبری ہو گئے کہ علم غیب تو الگ رہا اب یہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے علم شہادت کی بھی نفی کرنے لگے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۷۵۲)

شیخ گنگوہی کا سالگرہ منانے کو جائز اور یوم میلاد النبی ﷺ منانے کو ناجائز کہنا اور شارح کا اس پر رد

اہل سنت و جماعت کے نزدیک میلاد النبی ﷺ منانا بھی جائز ہے اور کسی کا یا اپنی سالگرہ کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ سالگرہ منانے میں نعمت کا شکر ادا کرنا ہے اور میلاد منانے میں نعمتوں کی نعمت پر شکر بجالانا ہے۔ شیخ رشید احمد گنگوہی کے نزدیک سالگرہ منانا تو جائز ہے، لیکن نبی اکرم ﷺ کا میلاد منانا جائز نہیں ہے۔ ذیل میں فتاویٰ رشیدیہ سے شیخ گنگوہی کے دو فتوے ملاحظہ ہوں۔

سوال: سالگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: سالگرہ میں یادداشت عمر اطفال کے واسطے کچھ خرچ معلوم نہیں ہوتا اور بعد سال کے کھانا لوجہ اللہ تعالیٰ کھلانا بھی درست ہے۔

سوال: انعقاد مجلس میلاد بدون قیام بروایات صحیحہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: انعقاد مجلس مولود بہر حال ناجائز ہے، تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۵۲۔ ص ۲۲۲ بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۴۱۲)

شارح صحیح مسلم نے شیخ گنگوہی کے دوسرے فتوے پر پانچ وجوہ سے گرفت فرمائی ہے اور ان کی دلیل مذکور (تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے) کا قرآن حکیم اور فقہ کی روشنی میں مکمل رد فرمایا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

شیخ گنگوہی کا یہ استدلال اس باب کی حدیث کے صریح خلاف ہے، نبی ﷺ نے نیک کام پر دعوت دینے کو اجر و ثواب کا موجب قرار دیا ہے اور قیامت تک اس عمل پر کرنے والوں کے اجر کی بشارت دی ہے اور اس پر تمام فقہاء کا اجماع ہے اور شیخ گنگوہی لکھتے ہیں کہ تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے یعنی کسی مستحب اور نیک کام کی دعوت دینا منع ہے، ہو سکتا ہے کہ شیخ گنگوہی نے فقہاء کرام کی اس عبارت سے مغالطہ کھایا ہو کہ نوافل کی جماعت کے لیے تداعی مکروہ تزیہی ہے، سو یہ استدلال بھی صحیح نہیں ہے، کیونکہ یہاں کراہت تزیہی کی علت تداعی نہیں ہے، کیونکہ چار یا چار سے زیادہ آدمیوں کا جماعت کے ساتھ نفل پڑھنا فقہاء احناف کے نزدیک مطلقاً مکروہ تزیہی ہے، خواہ تداعی ہو یا نہ ہو، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فقہاء احناف کے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا فرض یا واجب کے ساتھ مسنون ہے اس لیے نفل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ تزیہی ہے۔

علامہ شامی لکھتے ہیں:

ان الجماعة في التطوع ليست بسنة. نوافل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا سنت نہیں ہے۔

(رد المحتار ج ۱ ص ۶۶۲، مطبوعہ مطبع عثمانیہ استنبول ۱۳۲۷ھ)

شیخ گنگوہی کے استدلال کے باطل ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ فقہاء احناف کے نزدیک نوافل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ تزیہی ہے، مکروہ تحریمی یا حرام نہیں ہے، اس لیے یہ ناجائز نہیں ہے، سو بر تقدیر تنزل بھی یہ کہنا کب صحیح ہوگا کہ انعقاد مجلس مولود بہر حال ناجائز ہے تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے۔

اس استدلال کے بطلان کی تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر کسی نیک کام کے لیے لوگوں کو دعوت دینا منع ہو تو مساجد اور دینی مدارس کے لیے چندہ کرنا، دینی جلسوں میں شرکت کے لیے لوگوں کو دعوت دینا، سیرت کے جلسوں کے اشتہار چھاپنا اور دوسرے صد ہائیک کاموں کے لیے لوگوں کو دعوت دینا منع اور ناجائز ہوگا۔

اس استدلال کے بطلان کی چوتھی وجہ یہ ہے کہ کسی نیک کام پر دعوت دینے کو ناجائز کہنا قرآن مجید کی اس وعید کا مصداق ہے:

مَنَاعَ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٌ (القلم: ۱۲)

بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا سخت

گناہگار ○

اور اس استدلال کے بطلان کی پانچویں وجہ اس باب کی احادیث کی مخالفت ہے رسول اللہ ﷺ نے تو نیک کام پر دعوت دینے کو اجر و ثواب کا موجب قرار دیا اور شیخ گنگوہی نے نیک کام پر دعوت دینے کو ناجائز لکھا: فبلا لاسف۔

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۴۱۳)

میں نے زیر بحث دونوں عنوانات پر شرح صحیح مسلم سے واضح ترین مثالیں پیش کر دی ہیں، ان کی روشنی میں بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس شرح میں اہل سنت و جماعت کے عقائد و معمولات کو کس انداز سے بیان کیا گیا ہے اور دیگر مسالک کے علماء پر کس شائستگی کے ساتھ گرفت کی گئی ہے۔

اب ذیل میں راقم شرح صحیح مسلم کے ان مقامات کا تفصیلی نقشہ پیش کرنا چاہتا ہے جن میں دیگر مسالک کے علماء کا رد کیا گیا ہے اور ان کی کس عبارت یا دلیل یا نظریہ پر گرفت کی گئی ہے۔

شرح صحیح مسلم میں مخالفین کے رد کی تفصیلات کا مفصل نقشہ

جلد اول

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ مودودی	نبی ﷺ کا اعلان نبوت سے پہلے نبوت سے متصف ہونا	۶۶۷
۲	شیخ تھانوی	شب معراج اجسام انبیاء کا مثالی یا اصلی ہونا	۷۴۸
۳	شیخ شبیر احمد عثمانی	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۴	شیخ شبیر احمد عثمانی	نبی ﷺ کا مرتدین کو حوض پر اسیحابی کہنا	۹۰۴
۵	شیخ بدر عالم میرٹھی	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۶	شیخ انور شاہ کشمیری	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۷	شیخ اسماعیل دہلوی	حالت نماز میں نبی ﷺ کی تعظیم	۱۲۰۸
۸	شیخ اسماعیل دہلوی	نماز میں نبی ﷺ کا تصور مبارک	۱۳۳۰
۹	شیخ رشید احمد گنگوہی	تشہد میں نبی ﷺ پر قصد اسلام عرض کرنا	۱۱۶۸
۱۰	غیر مقلدین	ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنا	۱۳۳۳

جلد ثانی

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ رشید احمد گنگوہی	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۳۳
۲	مفتی محمد شفیع دیوبندی	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۴۰
۳	شیخ اسماعیل دہلوی	مسئلہ شفاعت	۴۰
۴	شیخ رشید احمد گنگوہی	قبور مسلمین پر مسجد بنانا	۶۵
۵	شیخ مودودی	جوار قبر میں مسجد بنانا	۸۲
۶	شیخ تھانوی	فضلات کریمہ کی طہارت	۱۳۶
۷	شیخ ابن قیم جوزی	نماز کے بعد دعا کرنا	۱۹۵

۲۳۹	مسئلہ وقت ظہر	۸	شیخ انور شاہ کشمیری
۳۲۲	قنوت نازلہ	۹	شیخ انور شاہ کشمیری
۳۲۲	قنوت نازلہ	۱۰	شیخ بدر عالم میرٹھی
۳۲۲	قنوت نازلہ	۱۱	شیخ شبیر احمد عثمانی
۳۳۲	مسئلہ روایت اصحاب بیر معونہ	۱۲	ڈاکٹر غلام جیلانی برق
۳۷۱	مسئلہ مسافت قصر	۱۳	شیخ عزیز الرحمن
۳۷۲	مسئلہ مسافت قصر	۱۴	مفتی محمد شفیع دیوبندی
۵۰۲	بیس رکعات تراویح	۱۵	غیر مقلدین
۵۴۹	اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام	۱۶	علماء دیوبند
۶۰۲	احادیث کو ماننا	۱۷	ڈاکٹر جیلانی برق
	سورج کا قرین شیطان کے درمیان	۱۸	ڈاکٹر جیلانی برق
۶۱۱	طلوع و غروب		
۶۹۵	موسیقی	۱۹	شاہ محمد جعفر پھلواڑی
	علم رسالت ﷺ پر علم غیب کا	۲۰	شیخ انور شاہ کشمیری
۷۳۸	اطلاق		
۷۸۸	اختیارات مصطفیٰ	۲۱	شیخ شبیر احمد عثمانی
۹۴۳	بدعت حسنہ	۲۲	نواب صدیق حسن بھوپالی
	نبی ﷺ کا مسیح دجال کے متعلق	۲۳	شیخ مودودی
۱۹۰	علم		

جلد ثالث

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۹۰	امتناع النظیر	شیخ اسماعیل دہلوی	۱
۱۸۸	محفل میلاد مصطفیٰ	شیخ رشید احمد گنگوہی	۲
۱۸۸	محفل میلاد مصطفیٰ	نواب صدیق حسن بھوپالی	۳
۲۳۷	وحی خفی کی حیثیت و حجیت	ڈاکٹر غلام جیلانی برق	۴
۳۵۶	کوا کھانا	شیخ رشید احمد گنگوہی	۵
۴۲۴	حج کو فتح کر کے عمرہ کا احرام باندھنا	شیخ ابن تیمیہ	۶
۵۰۰	ذاتی اور عطائی قدرت	علماء دیوبند	۷

۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	شیخ عبدالرحمن مبارکپوری	۸
۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	ملا ابن بطل	۹
۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	قاضی شوکانی	۱۰
۶۶۰	زمانہ امن میں عورت کا تنہا سفر کرنا	شیخ انور شاہ کشمیری	۱۱
۶۶۰	زمانہ امن میں عورت کا تنہا سفر کرنا	شیخ بدر عالم میرٹھی	۱۲
۷۴۶	شیخ ابن تیمیہ کے فاسد عقائد	شیخ ابن تیمیہ	۱۳
۸۰۵	حرمت متعہ	شیخ ابو جعفر طوسی	۱۴
۱۰۲۱	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ مودودی	۱۵
۱۰۲۳	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ ابن تیمیہ	۱۶
۱۰۲۳	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ ابن قیم جوزی	۱۷
۱۰۵۵	رسول اللہ کا شہد سے امتناع	شیخ مودودی	۱۸
	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ و سکنی کا حکم	شیخ تقی عثمانی	۱۹
۱۰۸۹	حکم	شیخ تھانوی	۲۰
۱۱۰۸	مفقود الخیر کی بیوی کا حکم		

جلد رابع

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ مزمل حسین (مفتی بنوری ٹاؤن)	انعامی بانڈز	۱۱۷
۲	شیخ مودودی	انعامی بانڈز	۱۲۰
۳	شیخ محمد تقی عثمانی	ہنڈی کی بیج	۱۶۶
۴	شیخ محمد قاسم نانوتوی	مسئلہ ختم نبوت	۲۵۱
۵	ابن تشیع	وراثت رسول اکرم	۵۲۱
۶	شیخ محمد تقی عثمانی	نذر معصیت	۵۳۸
۷	شیخ کشمیری	نذر معصیت	۵۵۰
۸	شیخ محمد تقی عثمانی	قسم میں تاویل اور توریہ	۵۸۷
۹	شیخ مودودی	سیدنا سلیمان علیہ السلام کے متعلق	۵۹۰
۱۰	قاضی شوکانی	ایک حدیث عورت کی دیت	۷۲۱

۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ انور شاہ کشمیری	۱۱
۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ محمد تقی عثمانی	۱۲
۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ محمود الحسن دیوبندی	۱۳

جلد خامس

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ تھانوی	عرس وغیرہ میں یوم کی تعیین	۱۵۸
۲	شیخ ابن تیمیہ	معجزہ روز شمس	۳۲۱
۳	ملا باقر مجلسی	لفظ وراثت سے وراثت نبوت کا مراد لینا	۴۰۲
۴	ملا باقر مجلسی	سیدنا علی مرتضیٰ اور خلافت ابو بکر رضی اللہ عنہما	۴۵۸
۵	شیخ مودودی	رسول اللہ ﷺ کا لکھنا	۵۳۱

جلد سادس

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	مفتی محمد شفیع دیوبندی	بندوق کی گولی سے شکار کا حکم	۶۴
۲	شیخ عزیز الرحمن	مسجد میں قربانی کی کھال لگانا	۱۵۵
۳	شیخ مودودی	ڈاڑھی میں قبضہ	۴۳۹
۴	شیخ شبیر احمد عثمانی	نبی اکرم ﷺ کا بروز محشر	۷۴۹
۵	شیخ تھانوی	مرتدین کو اصحابی کہنا	۷۵۱
۶	علماء شیعہ	تعداد اصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین	۸۶۱
۷	علماء شیعہ	خلفاء ثلاثہ کی خلافت	۸۹۷

جلد سابع

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ ابن تیمیہ	سیدنا آدم علیہ السلام کا رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	۶۰

۲	شیخ ابن تیمیہ	توسل بعد از وصال	۷۱
۳	شیخ شبیر احمد عثمانی	حضرت یونس علیہ السلام پر اعتراضات	۳۰۶
۴	شیخ گنگوہی	سالگرہ منانا جائز اور میلاد النبی منانا۔۔۔؟	۴۱۲
۵	شیخ ابن عبد الوہاب نجدی	شیخ نجد کا مسلمانوں کو کافر قرار دینا	۶۳۳

متقدمین و متاخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے

شرح صحیح مسلم کی انفرادی حیثیت کا ایک عنوان یہ بھی ہے کہ اس میں متقدمین و متاخرین اور معاصرین علماء و مشائخ سے دلائل کے ساتھ اختلاف رائے کیا گیا ہے اور ذہنی و فکری جمود کو توڑ کر اس حقیقت کو آشکارا کیا گیا ہے کہ ”اللہ عز و جل اور اس کے رسول ﷺ کے ماسوا کوئی بھی شخصیت اپنے کلام میں معصوم نہیں ہے اور عصمت کلام صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو حاصل ہے۔“

چونکہ شرح صحیح مسلم پر ایک طعن اس حوالہ سے بھی کیا جاتا ہے کہ ”اس میں متعدد مقامات پر اکابر علماء و مشائخ سے اختلاف کیا گیا ہے جو کہ اکابر کی شان میں توہین کے مترادف ہے۔“ سو ہم ذیل میں اولاً اختلاف رائے کی حقیقت اور حیثیت پر بحث کریں گے۔ ثانیاً شرح صحیح مسلم سے اختلاف رائے کی چند مثالیں پیش کریں گے۔

اختلاف رائے کی تحقیق

کسی سے اختلاف رائے یا اختلاف قول کا ہونا کوئی انوکھی یا تعجب خیز بات نہیں ہے۔ عہد صحابہ سے لے کر تاحال اہل علم و فکر کے درمیان اختلاف رائے کی بے شمار مثالیں اور نظائر موجود ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان اختلاف رائے ہوا تابعین و صحابہ کے درمیان اختلاف ہوا تابعین کا آپس میں اختلاف ہوا ائمہ مجتہدین و محققین غرض سلفاً خلفاً تمام اکابر رحمہم اللہ اجمعین کے درمیان اختلاف رائے واقع ہوا اور اس کو کبھی کسی نے ناجائز یا محظور و ممنوع نہیں کہا بلکہ تمام اکابر از خود ایک دوسرے سے ادب و احترام کے ساتھ بلا تکبر و نزاع اختلاف کرتے چلے آئے۔ یوں ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ اختلاف رائے کے جائز اور درست ہونے پر کم از کم اجماع سکوتی ضرور منعقد ہے۔

اب ہم ذیل میں قدرے تفصیل سے کام لیتے ہوئے صحابہ و تابعین و ائمہ مجتہدین و محققین کے مابین اختلاف رائے کی مثالیں پیش کر رہے ہیں تاکہ مسئلہ مکمل طور پر واضح اور روشن ہو جائے:

(۱) صحابہ کرام کے درمیان اختلاف رائے

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابن عباس اور دیگر اصحاب سے اختلاف

ہب معراج نبی اکرم ﷺ کے رب تعالیٰ کو دیکھنے کے بارے میں کثیر صحابہ کرام خصوصاً سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ موقف تھا کہ نبی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

اخرج الترمذی من طریق الحکم بن ابان عن عکرمۃ عن ابن عباس قال رای محمد ربہ وروی ابن خزیمۃ باسناد قوی عن انس قال رای محمد ربہ ورویہ قال سائر اصحاب ابن عباس وکعب الاحبار والزہری و صاحب معمر و اخرون و حکم عبد الرزاق عن معمر عن الحسن انه حلف ان محمدا رای ربہ.

(عمدة القاری ج ۱۳ ص ۳۵۰ مطبوعہ دار الحدیث ملتان)

امام ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ محمد نے اپنے رب کو دیکھا ہے اور امام ابن خزیمہ نے قوی اسناد کے ساتھ حضرت انس کے حوالہ سے یہی بیان کیا ہے۔ اور حضرت ابن عباس کے تمام شاگرد کعب الاحبار امام زہری صاحب معمر اور دیگر کا بھی یہی موقف تھا، حضرت حسن یہی بات حلف کے ساتھ بیان کیا کرتے تھے۔

اس کے برعکس سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس شخص کو کاذب قرار دیتی تھیں جو یہ کہتا کہ محمد ﷺ نے رب تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن مسروق قال قلت لعائشۃ رضی اللہ عنہا: هل رای محمد ﷺ ربہ؟ فقالت لقد قف شعری مما قلت ابن انت من ثلث من حدثکھن فقد کذب من حدثک ان محمدا رای ربہ فقد کذب ثم قرات لا تدركہ الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من وراء حجاب الی اخر الحدیث: (صحیح بخاری ج ۲ ص ۷۲۰، صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۸ جامع ترمذی ج ۲ ص ۴۳۷)

حضرت مسروق کہتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ بات کہنے سے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، تمہیں تین باتوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ جو شخص تمہیں یہ تین باتیں بتائے وہ جھوٹا ہے۔ جو تمہیں یہ بتائے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے وہ جھوٹا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی: ”آنکھیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ آنکھوں کا احاطہ فرماتا ہے اور وہ باریک بین باخبر ہے۔“ اور کسی انسان کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے (براہ راست) گفتگو فرمائے (ہاں!) وحی کے طور پر یا کسی پردے کے پیچھے سے یا کسی پیغام رساں کو بھیج کر۔

(۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضرت عمر اور حضرت ابن عمر سے اختلاف

حضرت عمر فاروق اور آپ کے صاحبزادے حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہما) میت پر نوحہ کرنے اور رونے سے منع کرتے تھے اور یہ حدیث بیان کرتے تھے:

ان الميت یعذب ببعض بکاء اہلہ علیہ. (بخاری ج ۱ ص ۱۷۱) سے عذاب دیا جاتا ہے۔

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر اور ابن عمر کے حوالہ سے یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: یرحمہ اللہ عمر لا واللہ ما حدث رسول اللہ ﷺ ان اللہ یعذب المؤمن ببکاء احدہ ولكن قال ان اللہ یرید الکافر عذابا ببکاء اہلہ علیہ قال اللہ تعالیٰ حضرت عمر پر رحم فرمائے، خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ”بے شک اللہ تعالیٰ کسی کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے“ بلکہ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ

وقالت عائشة حسبكم القرآن ولا تذروا ذرة وذر
اخروی. (بخاری ج ۱ ص ۱۷۲)

بیشک اللہ تعالیٰ کافر کے عذاب کو اس کے گھر والوں کے اس پر
رونے کی وجہ سے زیادہ فرمادیتا ہے، پھر فرمایا: تمہیں قرآن حکیم ہی
کافی ہے: ”اور کوئی کسی کا بوجھ اٹھانے والا نہیں ہے۔“

اور حضرت ابن عمر کے بارے میں فرمایا:

رحمه الله ابا عبد الرحمن سمع شيئا فلم
يحفظه، انما مرت علي رسول الله جنازة يهودي
وهم ييكون عليه فقال انتم تبكون وانه ليعذب.

اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن (ابن عمر) پر رحم فرمائے، انہوں نے
سنا لیکن یاد نہیں رکھا، (ہوا یہ تھا کہ) کسی یہودی کا جنازہ نبی کے
پاس سے گزرا، جس پر لوگ رو رہے تھے تو آپ ﷺ نے
فرمایا: تم رو رہے ہو حالانکہ اس کو عذاب دیا جا رہا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

فقلت عائشة يغفر الله لابى عبد الرحمن
اما انه لم يكذب ولكنه نسي او اخطأ.

تو حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پہ رحم
فرمائے، انہوں نے کذب بیانی تو نہیں کی، ہاں! وہ بھول گئے یا ان
(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۳) سے خطا ہو گئی۔

(۳) حضرت ابن عمر سے حضرت عائشہ کا ایک اور اختلاف

حضرت ابن عمر کا موقف یہ تھا کہ محرم جب خوشبو لگائے تو اس کے جسم سے خوشبو نہیں آتی چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب
اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

يرحم الله ابا عبد الرحمن كنت اطيب رسول
الله ﷺ فيطوف على نساءه ثم يصبح محروما
ينضح طيبا. (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۱)

اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پہ رحم فرمائے، میں رسول اللہ ﷺ
کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ تمام ازواج کے پاس تشریف لے
جاتے پھر احرام باندھ لیتے تھے (اور خوشبو آ رہی ہوتی تھی)۔

(۴) حضرت ابن عمر کا اپنے والد ماجد حضرت عمر سے اختلاف

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرمایا کرتے تھے کہ کوئی شخص عمرہ اور حج ایک ساتھ ادا کرے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو
جائز قرار دیتے تھے۔ چنانچہ حضرت سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں:

انه سمع رجلا من اهل الشام وهو يسأل عبد
الله ابن عمر عن التمتع بالعمرة الى الحج فقال
عبد الله ابن عمر هي حلال فقال الشامي ان اباك
قد لهي عنها فقال عبد الله ابن عمر اريت ان كان
ابى لهي عنها وصنعها رسول الله امر ابى يتبع ام
امر رسول الله ﷺ؟ فقال الرجل بل امر رسول
الله فقال لقد صنعها رسول الله ﷺ.

انہوں نے شام کے رہنے والے ایک شخص کو حضرت ابن عمر
سے حج کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا تو
حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ جائز ہے۔ اس نے کہا: آپ کے والد
ماجد تو اس سے منع فرماتے تھے تو حضرت ابن عمر نے کہا: میرے
والد منع کرتے تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا
ہے۔ میں اپنے والد کی پیروی کروں یا اللہ کے رسول کی؟ اس
شخص نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے تو

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۴۱)

آپ ہی کی اتباع کی جائے گی۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جمہور صحابہ سے اختلاف

امام بخاری ذکر کرتے ہیں:

لم یز ابن عباس بالقراءة للجنب باسا۔ حضرت ابن عباس، جنبی شخص کے لیے قرأت کرنے میں

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۴) کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

اس کے برعکس حضرت علی، حضرت عمر اور دیگر کئی صحابہ و تابعین یہ روایت کرتے تھے کہ:

لا یقرء الجنب القرآن۔ جنبی (ناپاک) شخص قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۹۷، رقم الحدیث: ۱۰۸۷۵۱۰۷۸)

(۶) حضرت عبداللہ بن مسعود کا حضرت عثمان غنی سے اختلاف

امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن زید نخعی کہتے ہیں:

صلى بنا عثمان بن عفان رضي الله بمني اربع ركعات فقل في ذلك لعبد الله بن مسعود

فانترجع ثم قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمني

اربعين وصليت مع ابى بكر الصديق بمني

اربعين وصليت مع عمر بن الخطاب بمني

اربعين فليت حظي من اربع ركعات ركعتان

متقبلتان۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۷)

ہمیں حضرت عثمان نے منیٰ میں چار رکعتیں پڑھائیں اس کا تذکرہ حضرت ابن مسعود کے پاس کیا گیا تو آپ نے انا للہ وانا

الیہ راجعون پڑھا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں، ابو بکر صدیق کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں

پڑھیں، عمر بن خطاب کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ کاش چار رکعتوں کی بجائے دو مقبول رکعتیں میرا حصہ بن جائیں۔

(۷) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف

امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں:

كنت عند عبد الله وابى موسى فقال له ابو موسى ارايت يا ابا عبد الرحمن اذا اجنب فلم

يجد ماء كيف يصنع فقال عبد الله لا يصلي حتى

يجد الماء فقال ابو موسى فكيف تصنع بقول

عمار حين قال له النبي ﷺ كان يكفيك قال الم

نر عمر لم ينع بذلك منه فقال ابو موسى فدعنا

من قول عمار كيف تصنع بهذا الآية فما درى عبد

الله ما يقول فقال انا لو رخصنا لهم في هذا لا وشك

اذ ابرء على احدهم الماء ان يدعه ويسلم۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰)

میں حضرت ابن مسعود اور ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ابو موسیٰ نے ابن مسعود سے پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! کیا

خیال ہے آپ کا جب کوئی شخص ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: وہ جب تک پانی

نہ پائے اس وقت تک نماز نہ پڑھے حضرت ابو موسیٰ نے کہا: تو پھر آپ حضرت عمار کے قول کا کیا کریں گے جب ان سے تیمم کے

بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے لیے کافی تھا، تو حضرت ابن مسعود نے کہا: یہ بھی دیکھئے کہ حضرت عمر نے ان کے قول پر

اکتفاء نہیں کیا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے کہا: اچھا چلیں ہم عمار کے قول کو ایک طرف رکھتے ہیں، آپ اس آیت کا کیا کریں گے؟ (فان لم تجدوا ماء فتيمموا) تو حضرت ابن مسعود کو اس

کا کوئی جواب سمجھ میں نہ آیا اور انہوں نے کہا: اگر ہم اس طرح رخصت دے دیں تو جب بھی کسی شخص کو پانی ٹھنڈا لگے گا وہ تیمم کرنے لگے گا۔

(۸) حضرت زید بن ثابت، حضرت علی، حضرت ابن مسعود اور جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف

حضرت زید بن ثابت، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ دادا کے ہوتے ہوئے سگے بہن بھائی اور باپ شریک بھائی بہن میراث پائیں گے۔ جبکہ حضرت ابو بکر صدیق اور دیگر کئی صحابہ کرام (حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت حذیفہ بن الیمان، حضرت ابوسعید الخدری، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاویہ بن جبل، حضرت ابوموسیٰ اشعری، حضرت ابو ہریرہ اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم وغیرہم) کا موقف یہ تھا کہ سگے بھائی بہن بھی اور باپ شریک بھائی بہن بھی دادا کے ہوتے ہوئے میراث نہیں پائیں گے۔ یہی قول مفتی یہ ہے اور یہی امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے۔

علامہ سراج الدین محمد بن عبدالرشید سجاولی حنفی لکھتے ہیں:

قال ابو بکر الصديق رضي الله عنه من تابعه من الصحابة بنو الاعيان و بنو العلات لا يرثون مع الجد وهذا قول ابی حنیفہ و بہ یفتی وقال زید بن ثابت رضي الله عنه يرثون مع الجد وهو قولهما و قول مالك و الشافعي رحمهما الله تعالى.

حضرت ابو بکر صدیق اور دیگر آپ کے موافقین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ سگے بہن بھائی اور باپ شریک بھائی دادا کے ہوتے ہوئے وارث نہیں ہوں گے۔ یہی امام اعظم کا قول ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وارث ہوں گے۔ صاحبین اور امام مالک و امام شافعی رحمہم اللہ تعالیٰ کا یہی موقف ہے۔ (سراجی، باب مقاسمۃ الجسد ص ۲۹)

(۹) حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوذر غفاری کے درمیان اختلاف

آیت مبارکہ:

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. (التوبہ: ۳۴)

اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

کے متعلق حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوذر کے درمیان اختلاف تھا، حضرت امیر معاویہ کا کہنا یہ تھا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے جبکہ حضرت ابوذر کا موقف یہ تھا کہ یہ آیت ان کے اور ہمارے دونوں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔ امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں:

مررت بالربذة فاذا انا باہی ذر فقلت له ما النزلك منزلک هذا قال كنت بالشام فاختلفت انا و معاویة فی الدین یکنزون الذهب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل اللہ قال معاویة نزلت فی اهل الکتاب فقلت نزلت فینا ولیہم لکان بینی و بینہ میرا ربذہ سے گزر ہوا تو وہاں حضرت ابوذر سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا چیز آپ کو اس جگہ میں لے آئی؟ انہوں نے بتایا کہ میں شام میں تھا وہاں میرے اور حضرت امیر معاویہ کے درمیان آیت مبارکہ ”وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ“ کے متعلق اختلاف ہو

لی ذالک فکتب الی عثمان یشکونی فکتب الی عثمان ان اقدم المدینة فقد متها فکثر علی الناس حتی کانهم لم یرونی قبل ذالک فذکرت ذالک لعثمان فقال لی ان شئت تنحیت فکنت قریبا فلذالک الذی انزلنی هذا المنزل ولو امروا علی حبشیا لسمعت واطعت. (صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۸۹)

گیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور میرا موقف یہ تھا کہ یہ آیت ان کے اور ہمارے دونوں کے متعلق نازل ہوئی ہے میرے اور ان کے درمیان یہ اختلاف چل رہا تھا کہ انہوں نے حضرت عثمان کو میرے متعلق ایک شکایتی خط لکھا تو حضرت عثمان نے مجھے مدینہ منورہ آنے کا فرمایا میں وہاں گیا تو میرے گرد بہت سارے لوگ جمع ہو گئے جیسے انہوں نے پہلے مجھے کبھی دیکھا نہ ہو۔ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو صورتحال سے آگاہ کیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اگر تم چاہو تو ایک گوشہ عافیت میں چلے جاؤ (یہ تمہارے لیے بہتر ہے) اور تم قریب ہی رہو گے۔ (تو بھائی!) یہ وجہ ہے میرے یہاں اقامت پذیر ہونے کی۔ اور (سن لو!) اگر وہ لوگ مجھ پر کسی حبشی کو امیر بناتے تو میں اس کی بھی بات سنتا اور اطاعت کرتا۔

(۲) تابعین کا صحابہ کرام سے اختلاف رائے

(۱) حضرت عطاء طاؤس اور مجاہد کا حضرت عائشہ حضرت علی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے اختلاف ام المومنین سیدہ عائشہ حضرت علی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ حج کے بعد عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۰۱۲، ۱۳۰۱۳، ۱۳۰۱۴، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس بعض تابعین (حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم) کا موقف یہ تھا کہ حج کے بعد عمرہ کرنا مکروہ ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۰۲۲، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۲) حضرت عطاء کا جمہور صحابہ کرام سے اختلاف

حضرت علی، حضرت حذیفہ اور کئی صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم کا یہ موقف تھا کہ جمعہ صرف شہر میں جائز ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۵۰۶۰، ۵۰۵۹، ۵۰۵۸، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت) اس کے برعکس حضرت عطاء تابعی گاؤں میں جمعہ قائم کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۳) حضرت طاؤس، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء کا حضرت انس اور حضرت ابن عمر سے اختلاف حضرت انس بن مالک اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ زمین کو کرائے پر دینا جائز ہے۔ (مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس بعض تابعین (حضرت طاؤس، حضرت حسن اور حضرت عطاء) اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔ (مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۴) ائمہ تابعین کا حضرت عبداللہ بن عمر سے اختلاف

امام عبدالرزاق بن ہمام اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

سئل ابن شہاب عن المتوفی عنہا وہی حامل علی من نفقتها؟ قال: کان ابن عمر یری نفقتها ان کانت حاملا او غیر حامل فیماترک زوجها فابی الائمة ذالک وقضوا بان لا نفقة لہا۔
 حضرت ابن شہاب سے اس عورت کے بارے میں پوچھا گیا جو حاملہ ہو اور اس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کا نفقہ کس پر ہوگا؟
 حضرت ابن شہاب نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے بتایا کہ اس کا نفقہ شوہر کے ترکہ سے ادا کیا جائے گا، خواہ وہ حاملہ ہو یا غیر حاملہ۔ تو ائمہ نے اس کا انکار کیا اور (قول ابن عمر کے برعکس) یہی فیصلہ دیا کہ اس کے لیے نفقہ نہیں ہے۔
 (مصنف عبد الرزاق، رقم الحدیث: ۱۲۱۳۸، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۵) حضرت سعید بن جبیر اور دیگر تابعین کا حضرت عبداللہ بن مسعود سے اختلاف

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کے قائل تھے کہ حج فرض ہے اور عمرہ کی ادائیگی سنت ہے۔ امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

قال عبد الله بالحج فريضة والعمره تطوع۔
 حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: حج فرض ہے اور عمرہ کی ادائیگی فرض نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۲۶، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس حضرت سعید بن جبیر اور دیگر تابعین (حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد) عمرہ کو بھی فرض قرار دیتے تھے۔ امام محمد ابن ابی شیبہ ہی روایت کرتے ہیں:

سئل سعید بن جبیر عن العمره واجبة هی؟ قال نعم۔
 حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ عمرہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۵۴، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

عن عطاء و طاؤس و مجاهد قالوا الحج والعمره فريضان۔
 حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد حج و عمرہ دونوں کو فرض کہتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۵۱، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۳) تابعین کا اپنے درمیان اختلاف رائے

(۱) حضرت عطاء، طاؤس، مجاہد اور حضرت حماد و منصور میں اختلاف

حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد رضی اللہ عنہم غیر متوضی (بے وضو) شخص کو طواف کی اجازت نہیں دیتے تھے جبکہ حضرت حماد اور حضرت منصور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے (یعنی اجازت دیتے تھے)۔
 امام محمد بن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد نے فرمایا کہ تم بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتے مگر جبکہ تم با وضوء ہو۔

عن عطاء و طاؤس و مجاہد قالوا لا تطوف بالبيت الا و انت علی وضوء.

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۳۴۶، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

حضرت شعبہ کہتے ہیں میں نے حماد، سلیمان اور منصور سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو بغیر طہارت حاصل کئے طواف کرتا ہے تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

عن شعبہ قال سالت حمادا و منصورا و سلیمان عن الرجل يطوف بالبيت علی غیر طهارة فلم یروا به باسا. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۳۴۹)

(۲) حضرت حماد اور حضرت حکم میں اختلاف

حضرت حماد اور حضرت حکم کے درمیان مسائل میں بہت اختلاف ہوا ہے۔ ذیل میں فقط دو مثالیں پیش خدمت ہیں:

میں نے حکم اور حماد سے پوچھا کہ کوئی شخص دشمن کے علاقے میں چلا جائے تو آیا وہ ان کی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ ایک نے کہا: ہاں اور ایک نے کہا: نہیں۔

سالت الحکم و حمادا عن الرجل یلحق بارض العدو یتزوج امرء ته؟ قال احدهما لا و قال الاخر نعم. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۷۶۸۷)

میں نے حکم اور حماد سے سوال کیا کہ امام خطبہ کے لیے باہر نکل آئے اور خطبہ شروع کر دے اور جب منبر سے اتر آئے اور ابھی نماز شروع نہ کی ہو ان دونوں اوقات میں بات چیت کرنا کیسا ہے؟ تو حکم نے اسے مکروہ فرمایا اور حماد نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

سالت الحکم و حمادا عن الکلام اذا خرج لامام حتی یتکلم و اذا نزل قبل ان یصلی فکرمه الحکم و قال حماد لا باس به. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۵۳۱۷)

(۳) حضرت عطاء، طاؤس اور حضرت حسن بصری و شریح کے درمیان اختلاف

حضرت عطاء اور طاؤس اس بات کے قائل تھے کہ مسجد میں حد لگانا مکروہ ہے اور مساجد کے اندر حدود کو جاری اور نافذ نہیں کیا جائے گا۔

امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن عطاء انه کره او کان یکره الجلد فی المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۱)

حضرت عطاء، مساجد میں کوڑے لگانے کو مکروہ جانتے تھے۔

حضرت طاؤس مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ مساجد میں حدود کو قائم نہیں کیا جائے گا۔

عن طاؤس رفعه قال لا تقام الحدود فی المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۲)

اس کے برعکس حضرت حسن اور شریح، مسجد میں حدود جاری کرنے کو جائز قرار دیتے تھے بلکہ حضرت شریح خود مساجد میں حدود جاری فرمایا کرتے تھے۔

امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن الحسن فقال تقام الحدود فی المسجد کلها الا القتل. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۷)

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ قتل کے سوا تمام حدود مسجد میں قائم کی جاسکتی ہیں۔

حضرت شریح مسجد کے اندر حدود جاری فرماتے تھے۔

عن اشریح انه كان يقيم الحدود في

المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۹)

(۴) ائمہ مجتہدین و محققین کے درمیان اختلاف رائے

ائمہ مجتہدین خصوصاً ائمہ اربعہ (علیہم الرحمۃ) کے درمیان بے شمار مسائل میں اختلاف ہوا، بلکہ یوں کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ مذاہب اربعہ کا وجود اسی اختلاف رائے کا مرہون منت اور اس کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح ایک مذہب کے ائمہ کے درمیان بھی اختلاف رائے کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ ہمارے مدارس عربیہ حنفیہ میں منیۃ المصلیٰ سے لے کر ہدایہ اخیرین تک طلبہ یہی پڑھتے ہیں کہ فلاں مسئلے میں امام محمد نے امام اعظم ابو حنیفہ سے اختلاف کیا، فلاں مسئلے میں امام اعظم نے ان سے اختلاف کیا، فلاں میں امام ابو یوسف یا امام ذفر نے امام اعظم سے اختلاف کیا، یہ تمام مثالیں اس بات کی دلیل ہیں کہ ائمہ مجتہدین کے درمیان بھی بہت اختلاف رائے اور اختلاف اقوال ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اسی مذہب کے محققین اور دیگر علماء کے درمیان اختلاف رائے اور انہی علماء کے اپنے امام اور دیگر اکابر سے اختلاف رائے پر کتب فقہ کے متون اور شروح و تعلیقات واضح دلیل ہیں۔ اس سلسلے میں جن محققین علماء کے نام بطور مثال پیش کئے جاسکتے ہیں ان میں محقق علی الاطلاق علامہ ابن ہمام، خاتم المحققین علامہ شامی، علامہ علی بن سلطان محمد القاری حنفی، علامہ بدر الدین عینی حنفی، امام ابن حجر عسقلانی شافعی، خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی شافعی اور امام فخر الدین رازی وغیرہم کے نام سر فہرست ہیں۔ ان کی تحقیقات و تحریرات پڑھ کر بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اکابر سے اختلاف رائے کا ہونا کوئی حیرت انگیز اور انہونی بات نہیں ہے۔ ہمارے متاخرین علماء میں اس سلسلے کی سب سے واضح اور بین مثال اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ عنہ کی شخصیت ہے۔ آپ کی تحریرات و تحقیقات بھی ہمارے اس دعوے پر شاید عادل ہیں کہ اکابر علماء و مشائخ سے علمی اختلاف کرنا جائز ہے اور اس میں ان کا ابر کی توہین اور تحقیر نہیں ہے۔ فتاویٰ رضویہ شریف سے لے کر مختلف رسائل تک کی تحریرات میں آپ نے بے شمار اکابر علماء و محققین سے اختلاف فرمایا ہے۔ اس حقیقت کی مزید وضاحت کے طور پر ذیل میں ہم مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کے مقالہ سے اور مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ سے عبارات پیش کر رہے ہیں:

فاضل بریلوی کا اکابر سے اختلاف اور مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی تصریح

مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

”حقیقت یہ ہے کہ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے علمی ذخائر میں یہ تلاش کرنا کچھ مشکل نہیں کہ آپ نے کس کس سے اختلاف کیا، بلکہ اصل دقت طلب کام یہ ہے کہ وہ کونسا فقیہ ہے جس سے مولانا نے بالکل اختلاف نہ کیا ہو، اگر ایسا کوئی شخص نکل آیا تو یہ ایک بڑی تحقیق ہوگی۔ مولانا ایک مجتہد کی طرح ہر ذی علم سے اختلاف کرتے ہیں۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے اختلاف میں ایک اہم بات یہ ہے کہ جب یہ اختلاف کسی کوشش سے رفع ہی نہیں ہوتا تب ایک مجتہد کی طرح آپ فریق مخالف کے غلطی پر ہونے کا ظن غالب کر لیتے ہیں اور اس کے بعد پھر کوئی رعایت اور سہل گیری یا کسی مروت کے قائل نہیں رہتے۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا بہت اہم کارنامہ یہ ہے کہ وہ متقدمین و متاخرین فقہاء و اصولیین پر نہایت فراخ دلی سے تنقید فرماتے ہیں۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ صاحب فتح القدیر کو جگہ جگہ ”محقق علی الاطلاق“ لکھتے ہیں مگر جب یہی محقق علی الاطلاق وضوء میں بسم اللہ و ذکر الہی کو واجب عملی قرار دیتے ہیں تو مولانا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اقول لم يات المستدل بشيء حتى سمع ما

مستدل (ابن ہمام) نے کوئی معقول دلیل پیش نہیں کی یہاں

تک کہ جو سنا گیا وہ سنا پڑا

سمع. (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۱۶۱)

پھر فرماتے ہیں: اور مسئلہ تسمیہ اولاد تھا محقق کی اپنی بحث ہے کہ نہ ائمہ مذہب سے منقول نہ محققین مابعد میں مقبول۔ خود ان کے تلمیذ علامہ قاسم بن قلیوبغا نے فرمایا کہ ہمارے شیخ کی جو بحثیں خلاف مذہب ہیں ان کا اعتبار نہ ہوگا۔ (مفتی شجاعت علی قادری لکھتے ہیں) مذکورہ بالا سطور سے چند باتیں معلوم ہوتی ہیں:

(۱) اگر کسی عالم کے پاس قوی دلائل ہیں تو وہ اپنے پیش رو سے حق اختلاف رکھتا ہے خواہ وہ کتنا ہی محقق علی الاطلاق کیوں نہ ہو۔

(۲) ائمہ مذہب (جیسے ابو حنیفہ و ابو یوسف و امام محمد) سے بھی اختلاف زمانہ کے باعث اختلاف جائز ہے۔

(۳) مولانا رحمۃ اللہ علیہ نہایت روشن دماغ تھے۔ وہ محققین سے اختلاف کرتے بلکہ ائمہ مذہب سے بھی اختلاف زمانہ کے باعث اختلاف کو جائز قرار دیتے۔ اس طرح آپ نے بعد والے اہل علم کے لیے یہ گنجائش باقی رکھی ہے کہ اگر اختلاف زمانہ سے ان کے بیان کردہ مسئلہ پر مزید بحث کی جاسکتی ہے تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔ یعنی اگر کسی مسئلہ پر مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے بحث کی ہو اور اس کے بارے میں اپنی تحقیق پیش کی ہو تو بعد والے محققین کے لیے راہیں مسدود نہیں ہو جاتیں بلکہ روشن ہو جاتی ہیں اور حقیقت یہی ہے کہ ایک محقق کا کام انسانی ذہنوں میں گرہیں لگانا نہیں بلکہ ان گرہوں کا کھولنا ہے۔

(مقدمہ فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۳۰، ۳۱، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور، بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۲۵)

فقیر اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری کی تصریح

”ہمارے مجدد برحق کے صد ہائیں بلکہ ہزار ہا تطفلات ہیں جو صرف متاخرین نہیں بلکہ متقدمین حضرات فقیہ النفس امام قاضی خاں وغیرہ کے اقوال و فتاویٰ شرعیہ پر ہیں جن میں اصول ستہ کے علاوہ سبقت قلم وغیرہ کی صریح نسبتیں بھی مذکور ہیں اور یہ بھی نہاں نہیں کہ ہمارے مذہب مہذب میں مجددین حضرات معصوم نہیں تو تطفلات کا دروازہ اب کیوں بند ہو گیا؟ کیا کسی مجدد ہی کی کوئی تصریح ہے یا کم از کم اتنی ہی تصریح ہو کہ اصول ستہ کا زمانہ اب گزر گیا، لہذا لکیر کا فقیر بننا اب فرض عین ہو گیا، کیا تازہ حوادث و نوازل کے متعلق احکام شرعی موجود نہیں کہ ہم بالکل صم بکم بن جائیں اور عملاً اغیار کے ان کا فرانہ مزعومات کی تصدیق کریں کہ معاذ اللہ اسلام پر سودہ مذہب ہے اس میں روزمرہ ضروریات زندگی کے جدید ترین ہزار ہا تقاضوں کا کوئی حل ہی نہیں ”ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم“۔ (فتاویٰ نوریہ ج ۳ ص ۵۳۳)

(جلد اول میں تحریر فرماتے ہیں:) اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں اکابر مشائخ عظام پر بکثرت تطفلات کا ذکر فرمایا، حتیٰ کہ پہلی ہی جلد میں انہیں صد سے بھی زیادہ ذکر کئے ہیں مثلاً ص ۸۲ م جلد ۱ میں فرمایا:

سبق قلم من الامام فقیہ النفس رحمہ اللہ امام فقیہ النفس کا قلم تجاوز کر گیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت واسعہ
تعالیٰ رحمة واسعة ورحمنا به فی الدنيا والاخرة فرمائے اور ان کی برکت سے ہم پر بھی دنیا و آخرت میں رحمت
آمین۔ فرمائے۔ آمین۔

اور پھر نہایت زریں ارشاد فرمایا:

ولا عرو فلکل حواد کبوة ولکل صارم نبوة (امام مذکور سے اگر میں نے اختلاف کیا ہے) تو اس میں
ولا عصمة الا لکلام الالوهیة ثم النبوة کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ ہر تیز رفتار گھوڑا ٹھوکر کھا جاتا ہے
(فتاویٰ نوریہ ج ۱ ص ۶۷۶) اور ہر تیز تلوار بھی کند ہو جاتی ہے اور عصمت صرف اور صرف اللہ
اور اس کے رسول کے کلام کو حاصل ہے۔

مذکورہ دونوں عبارات جلیلہ سے واضح ہو گیا کہ امام اہل سنت رضی اللہ عنہ نے اپنے اکابر علماء و مشائخ سے بکثرت اختلاف رائے فرمایا ہے۔ اور اس اختلاف کے دوران کسی کے فقیہ اعظم یا محقق علی الاطلاق ہونے کا قطعاً لحاظ نہیں فرمایا، بلکہ دلائل و براہین کے ساتھ ان کی تحقیق کو غیر مقبول قرار دیا ہے۔

مذکورہ دونوں عبارات میں بالترتیب مفتی سید شجاعت علی قادری اور مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری علیہما الرحمۃ نے فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے جو مثالیں پیش کی ہیں ان میں صرف محققین احناف سے اختلاف رائے کا تذکرہ ہے، راقم ذیل میں ایک ایسی مثال پیش کر رہا ہے جس میں مجدد برحق امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ عنہ نے اکابر صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین (امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد بن حنبل) رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے موقف سے اختلاف فرمایا ہے۔ اس مثال کی تقریر سے قبل یہ سمجھنا چاہیے کہ بیوع کی مختلف اقسام میں ایک قسم ”بیع عینہ“ بھی ہے۔ بیع عینہ سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص کسی سے ایک ہزار روپیہ قرض لینا چاہتا ہے اور وہ شخص اس کو بغیر سود لیے قرض دینا نہیں چاہتا اب وہ سود سے بچنے کے لیے یہ حیلہ کرتا ہے کہ وہ اس شخص کو ایک ہزار روپے کی کوئی چیز پندرہ سو میں چھ ماہ کے ادھار پر فروخت کر دیتا ہے، پھر بعد میں اسی شخص سے وہ چیز ایک ہزار روپے نقد دے کر خرید لیتا ہے اس طرح ضرورت مند کو فوری طور پر ایک ہزار روپیہ مل گیا اور قرض دینے والے کو ۶ ماہ بعد پانچ سو روپے زائد مل جائیں گے۔ بہت سے صحابہ کرام اس بیع کو جائز قرار دیتے تھے اور ائمہ مجتہدین میں سے امام ابو یوسف اور امام شافعی اس کو جائز فرماتے تھے۔ جبکہ سیدہ عائشہ صدیقہ، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت انس بن مالک، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اس بیع کو حرام قرار دیتے تھے۔ حتیٰ کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے جب اس بیع کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

ابلعی زید بن ارقم ان الله تعالى ابطال حجه و
جہادہ مع رسول اللہ ﷺ
تم زید بن ارقم کو یہ خبر پہنچاؤ کہ انہوں نے رسول اللہ کے
ساتھ جو جہاد کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو باطل کر دیا ہے۔

(مصنف عبدالرزاق ج ۸ ص ۱۸۵، ہدایہ اخیرین ص ۵۷)

اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:

هذا البيع في قلبي كامثال الجبال ذميم
اخترعه اكلة الربا.
اس بیع کی برائی میرے دل میں پہاڑوں کے برابر ہے
اسے سود خوروں نے گھڑ لیا ہے۔

(رد المحتار علی الدر المختار ج ۷ ص ۲۸۱، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ناجائز قرار دینے والے ان تمام اکابر (صحابہ و ائمہ مجتہدین وغیرہم) کے موقف کے برعکس، سیدی امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز نے اس بیع کو مکروہ تنزیہی قرار دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

لانه لا يكره الا تنزيها فكذا هذا ولا يهولنك
قول امام محمد انه يجده مثل الجبل فانه قال مثله
بل اشد منه في العينة وما ثبت لها الا كراهة التنزيه
قال في رد المختار عن الطحاوي عن ابي يوسف
العينة جائزة ماجور من عمل بها كذا في مختار
الفتاوى هندية وقال محمد هذا البيع في قلبي
اور یہ اس لیے کہ بیع عینہ نہیں مگر مکروہ تنزیہی ہے تو ایسے ہی یہ
بھی۔ اور امام محمد کا یہ ارشاد کہ وہ ان کے نزدیک پہاڑ کی طرح
گراں ہے، تجھے ہول میں نہ ڈالے کہ انہوں نے ایسا ہی بلکہ اس
سے بھی سخت تر بیع عینہ میں فرمایا ہے۔ اور اس کے لیے ثابت نہ
ہوئی مگر کراہت تنزیہیہ۔ رد المحتار میں طحاوی اس میں عالمگیری اس
میں مختار الفتاویٰ اس میں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ سے ہے کہ

کامثال الجنان ذمیم اختر عہ اکلہ الربا وقال علیہ الصلوٰۃ والسلام اذا تبايعتم العینۃ واتبعتم اذناب النقرۃ ذللتکم وظہر علیکم عدوکم قال فی الفتح ولا کراهۃ فیہ الاخلاف الاولیٰ لمنا فیہ من الاعراض عن مبرۃ القرض او واقره علیہ فی البحر والنہر النذر والشر نیلالیۃ وغیرہا وقال ایضا فی فتح القدیر قال ابو یوسف لا یکرہ هذا البیع لانه فاعله کثیر من الصحابۃ رضی اللہ عنہم وحمد واعلیٰ ذالک ولم یعدوہ من الربا ۵۸ (کفل الفقیہ القاہم فی احکام قرطاس الدرہم ص ۵۸، مطبوعہ منظمۃ الدعوة الاسلامیہ)

عینہ جائز ہے۔ اس کے کرنے والے کو ثواب ملے گا۔ اور امام محمد نے فرمایا: اس بیع کی برائی میرے قلب میں پہاڑوں کے برابر ہے اسے سود خوروں نے ایجاد کیا۔ اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم بطور عینہ خرید و فروخت کرو اور بیلوں کی دم کے پیچھے چلو تو ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا۔ فتح القدیر میں فرمایا: عینہ میں کوئی کراہت نہیں، سوا خلاف اولیٰ کے۔ اس لیے کہ اس میں قرض دینے کے اچھے سلوک سے روگردانی ہے۔ انتہی۔ اور اسے البحر الرائق اور النہر الفائق اور در مختار اور شریبہ لایہ وغیرہ ہانے برقرار رکھا۔ نیز فتح القدیر میں ہے: امام ابو یوسف نے فرمایا: یہ بیع مکروہ نہیں۔ اس لیے کہ بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے کیا اور اس کی تعریف کی اور اسے سود نہ ٹھہرایا۔ انتہی۔

(ترجمہ از حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن، کفل الفقیہ القاہم مترجم ص ۷۲، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)۔

اختلاف رائے کی حیثیت اور حقیقت کو واضح کرنے کے لیے میں نے ۱۸ مثالیں، سطور بالا میں پیش کی ہیں ان کی روشنی میں یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین اور علماء محققین سب کے درمیان لاتعداد مسائل و جزئیات میں اختلاف ہوا اور کسی نے اس کو فریق ثانی کی توہین یا بے ادبی پر محمول نہیں کیا سوا سی طرح اگر بعد کا کوئی شخص تحقیق و دلائل اور ادب و احترام کے ساتھ اپنے متقدمین یا معاصرین سے کسی مسئلہ میں اختلاف رائے رکھتا ہے تو اسے اکابر کی توہین قرار دینے کی بجائے صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین اور علماء محققین کی اتباع پر ہی محمول کیا جائے گا۔ بصورت منع اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے غیر کے کلام کو معصوم قرار دینا لازم آئے گا۔ ولا عصمة الکلام الالوہیۃ ثم النبوة۔ کذا قال الامام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان۔

۱۔ اعلیٰ حضرت امام الہدٰی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی بشر معصوم نہیں اور غیر معصوم سے کوئی نہ کوئی کلمہ غلط یا بے جا صادر ہونا کچھ نادر کا معدوم نہیں، پھر سلف صالحین و ائمہ دین سے آج تک اہل حق کا یہ معمول رہا ہے۔

کمل مباحثہ من قولہ و مردود علیہ الا صاحب هذا القبر رضی اللہ عنہ (فتاویٰ رضویہ) (قدیم) ج ۶ ص ۲۸۳ فتاویٰ رضویہ (جدید) ج ۱۵ ص ۶۷۷

اس روضہ پاک والے (رضی اللہ عنہ) کے سوا ہر ایک کا قول مقبول بھی ہوتا ہے اور مردود بھی۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے فتاویٰ عزیز یہ میں لکھا ہے کہ پیر کے نام کا بکرا حرام ہے خواہ یہ وقت ذبح تکبیر کہی جائے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان سے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی اس عبارت کے متعلق سوال کیا گیا آیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟ تو اعلیٰ حضرت نے جواباً ارشاد فرمایا: اس مسئلہ میں حق یہ ہے کہ میت ذبح کا اعتبار ہے اگر اس نے اراقہ دم تقریباتی اللہ کی (یعنی جانور کے لیے خون بہایا) اور وقت ذبح نام الٰہی لیا جانور میں قطعی قرآن عظیم حلال ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اختلاف نہ فرماتے ان تمام (صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین اور محققین) کا اپنے سے زیادہ وسیع العلم اکابر سے اختلاف فرمانا ان کے اس عقیدے کی واضح دلیل اور اس کا اظہار ہے کہ:

لا عصمة الا لكلام الا لوهية ثم النبوة۔ اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کا کلام معصوم نہیں ہے۔

نیز اس بات کی تائید اور توثیق ہے کہ کم علم والا اپنے سے زیادہ علم والے سے دلائل کی بنیاد پر اختلاف کر سکتا ہے۔ چنانچہ جس حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے (میت پر رونے کے مسئلہ میں) اختلاف فرمایا اس کے تحت علامہ ابن حجر کی شافعی نے یہی لکھا ہے کہ اس حدیث میں حضرت عائشہ نے حضرت عمر کی جلالت علمی اور وسعت علمی کے باوجود ان سے اختلاف کیا اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ مجتہد دلیل کا پابند ہوتا ہے اور اس بنیاد پر وہ غیر کو خطا پر بھی قرار دے سکتا ہے اور اس کے موقف کے مبنی بر خطا ہونے پر قسم بھی کھا سکتا ہے (جیسے حضرت عائشہ نے حضرت عمر سے اختلاف کرتے ہوئے قسم کھائی) اگرچہ فریق ثانی اپنے اختلاف کرنے والے سے زیادہ جلیل اور وسیع علم رکھتا ہو۔

علامہ علی بن سلطان محمد القاری حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ہم جب علامہ ابن حجر کی شافعی سے ان کی کسی غیر صحیح بات پر اختلاف کرتے ہیں تو شافعی حضرات ہم پر اعتراض کرتے ہیں کہ ”علامہ ابن حجر کی بہت بڑے عالم دین ہیں شیخ الاسلام اور مفتی الانام ہیں تم جیسوں کو ان پر اعتراض کرنا جائز نہیں ہے۔“ (علامہ علی قاری فرماتے ہیں: یہ شافعی حضرات تقلید کی پستی سے باہر نہیں آئے تفسید کی قید سے آزاد نہیں ہوئے اور میدان تحقیق میں وارد نہیں ہوئے) اگر یہ کھلے دماغ سے کام لیں تو یہ جان لیں گے کہ (علامہ ابن حجر کی شافعی کی ذکر کردہ عبارت میں ہی ان کے ہمارے اختلاف رائے پر ناراضگی اور اعتراض کا واضح رد ہے۔

علامہ ابن حجر کی مذکورہ عبارت کو علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے مرقات میں نقل فرمایا ہے اور اس کے تحت مندرجہ بالا تقریر قلم بند فرمائی ہے۔ ذیل میں علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ الباری کی مکمل عبارت ملاحظہ ہو:

قال ابن حجر وفيه ان المجتهد اسير الدليل وان له لاجل ذلك ان يخطئ غيره وان يحلف
اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ مجتہد دلیل کے تابع ہوتا ہے جس کی بنیاد پر اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے غیر کو خطا

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِّرَ اَسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اس کو نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے۔

(الانعام: ۱۱۹)

تفصیل فقیر کے رسالہ سبل الاصفیاء میں ہے شاہ صاحب سے اس مسئلہ میں غلطی ہوئی اور وہ نہ فقط (یعنی جانور کا خون اللہ کے لیے بہایا) فتاویٰ بلکہ تفسیر عزیزی میں بھی ہے اور نہ ایک ان کا فتاویٰ بلکہ کسی بشر غیر معصوم کی کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں سے کچھ متروک نہ ہو۔ سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كل ما اخوذ من قوله و مردود عليه الا صاحب هذا
القبور القبر (فتاویٰ رضویہ) (قدیم) ج ۸ ص ۳۵۶ فتاویٰ رضویہ (جدید) ہے اور مردود بھی۔

ج ۲۰ ص ۲۹۵

صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین وغیرہم کے درمیان اختلاف برائے کی کچھ مثالیں اوپر ذکر کی جا چکی ہیں اس مسئلہ پر مزید مثالوں اور بحث و تحقیق کے لیے دیکھئے: تبیان القرآن ج ۱ ص ۵۸۲ ج ۲ ص ۷۰۸ ج ۵ ص ۱۲۲ شرح صحیح مسلم ج ۲ اردو ترجمہ از مصنف۔

علی خطائہ وان کان اجل منه و اوسع علما ان
عمر کذاک مع عائشہ رضی اللہ عنہا۔ فیہ دلیل صریح
ونقل صحیح یصلح للرد علی بعض المنتسبین
الی فقہ الشافعی من اهل زماننا المعترضین علینا
ممن لم یخرج عن حسیض التقليد و لم یتخلص
من قید التقیید و لم یرز فی میدان التحقيق والتایید
عند اعتراضنا علی ابن حجر اذا وقع له کلام غیر
سدید بان مثلك لا یجوز له الاعتراض علی شیخ
الاسلام مفتی الانام ابن حجر الذی هو جبل من
جبال العلم عند الائمة الاعلام۔

(مرقات شرح مشکوٰۃ ج ۴ ص ۲۲۹، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

پر قرار دے اور یہ بھی جائز ہے کہ اس کے غلط ہونے پر قسم کھائے
اگرچہ وہ (مد مقابل) اس سے زیادہ علم میں جلالت اور وسعت کا
حامل ہو، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مرتبہ حضرت عائشہ سے بہت
زیادہ تھا (اب علامہ علی قاری فرماتے ہیں: اس عبارت میں واضح
دلیل اور صحیح نقل ہے جس کی بناء پر ہمارے زمانے کے بعض شافعی
علماء کا رد ہو سکتا ہے جو ہمارے علامہ ابن حجر پر اعتراض کرنے پر
معرض ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”تم جیسوں کے لیے شیخ الاسلام
اور مفتی الانام ابن حجر پر اعتراض کرنا جائز نہیں ہے وہ تو علماء اعلام
کے نزدیک علم کا پہاڑ ہیں۔“ یہ (شافعی علماء معترضین) تقلید کی پستی
اور تقیید کی قید سے باہر نہیں آئے اور نہ ہی میدان تحقیق و تائید میں
وارد ہوئے ہیں۔ (اگر یہ تقلید کی پستیوں سے نکل کر میدان تحقیق
میں آئیں تو کبھی ایسے اعتراض نہ کریں)۔

مذکورہ تمام تر تصریح و تبیین اور ایضاح و تفصیل کے بعد یہ شبہ یا خدشہ باقی نہیں رہنا چاہیے کہ شرح صحیح مسلم میں اکابر علماء و مشائخ
سے اختلاف رائے کیوں کیا گیا ہے، کیا شارح صحیح مسلم اکابر سے زیادہ علم رکھتے ہیں، کیا اکابر کو ان دلائل کا علم نہیں تھا، وغیرہ ذالک
من الشبهات۔

اب ہم ذیل میں شرح صحیح مسلم سے چند مثالیں پیش کر رہے ہیں، جن میں شارح نے اکابر سے اختلاف فرمایا ہے اور اپنے
دلائل پیش کئے ہیں۔ ان مثالوں کی روشنی میں بخوبی اندازہ ہوگا کہ شارح کا اختلاف بلا تحقیق اور توہین آمیز ہے۔۔۔ یا۔۔۔ محققانہ اور
مؤدبانہ۔

شارح صحیح مسلم کا اکابر سے اختلاف رائے

(۱) علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی باہمی جنگوں کے متعلق اہل سنت و جماعت کا یہ موقف اور مسلک ہے کہ یہ جنگیں محض
اجتہاد کی بناء پر ہوئی تھیں اور اللہ تعالیٰ نے اجتہاد میں خطا کو معاف کر دیا ہے اور احادیث مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ جو اپنے اجتہاد
میں درستی پر ہوا اس کو دو اجر ملیں گے اور جو خطا پر ہوگا وہ ایک اجر کا مستحق ہوگا۔ فلہذا کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
پر طعن کرے خواہ اس کو معلوم ہو جائے کہ جنگوں میں فلاں حق پر تھا اور فلاں حق پر نہیں تھا۔۔۔ یہی موقف اور مسلک اس جنگ
کے بارے میں بھی ہے جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ہوئی کہ اس میں حضرت علی اور حضرت امیر
معاویہ رضی اللہ عنہ دونوں مجتہد تھے فرق یہ ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اپنے اجتہاد میں خطا لاحق ہوئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے
اجتہاد میں صواب تھے نتیجہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اجر کے مستحق ہیں اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ

نے اس مسئلہ میں سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے اجتہاد کو بھی تسلیم نہیں کیا اور ان کی اجتہادی خطاء پر اجر و ثواب کو بھی تسلیم نہیں کیا۔ علامہ عینی کی عبارت درج ذیل ہے:

قال الكرمانی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ علامہ کرمانی فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ دونوں مجتہد و معاویہ کلاهما کانا مجتہدین غایۃ مافی الباب ان معاویہ کان مخطئاً فی اجتہاد ونحوہ انتھی قلت: کیف یقال: کان معاویہ مخطئاً فی اجتہادہ فما کان الدلیل فی اجتہادہ؟ وقد بلغہ الحدیث الذی قال ﷺ یوح ابن سمیۃ تقتلہ الفئۃ الباغیۃ وابن سمیۃ هو عمار بن یاسر وقد قتلہ فئۃ معاویۃ افلا یرضی معاویۃ سواء بسواء حتی یکون لہ اجر واحد؟ (عمدة القاری ج ۱۶ ص ۳۴۸، مطبوعہ دار الحدیث ملتان)

تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرت معاویہ اپنے اجتہاد میں خطاء پر تھے۔ (علامہ عینی فرماتے ہیں:) میں کہتا ہوں: یہ کیسے جائز ہو سکتا ہے کہ حضرت معاویہ اپنے اجتہاد میں خطاء پر تھے ان کے اجتہاد پر کیا دلیل ہے؟ حالانکہ انہیں یہ حدیث پہنچ چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”افسوس! ابن سمیہ کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔“ اور ”ابن سمیہ“ عمار بن یاسر ہیں اور ان کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا۔ کیا معاویہ برابر برابر ہونے پر راضی نہیں ہیں کہ ان کو ایک اجر مل جائے!

شارح صحیح مسلم علامہ عینی علیہ الرحمۃ سے اختلاف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

میں کہتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت برحق ہے اور ہمارے ایمان کا جزو ہے، لیکن حضرت علی کی محبت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر غیظ و غضب کا اظہار کرنا اور ان کے فضائل اور ان کے اجر و ثواب کا انکار کرنا تشیع اور رفض کا دروازہ کھولتا ہے اور راہ اعتدال اور مسلک اہل سنت و جماعت سے تجاوز کرنا ہے اللہ تعالیٰ علامہ بدرالدین عینی کی مغفرت فرمائے انہوں نے حضرت معاویہ پر یہ اعتراض کیا ہے کہ جب ان کو یہ حدیث پہنچ چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر کے متعلق فرمایا تھا: ”اس کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی“ اور حضرت معاویہ کے گروہ نے ہی حضرت عمار کو قتل کیا تھا اور اس قتل کے بعد تو نص صریح سے حضرت علی کے موقف کا حق ہونا واضح ہو گیا تھا حالانکہ اس واقعہ کے بعد بھی حضرت معاویہ نے اپنے موقف سے رجوع نہیں کیا!

علامہ عینی کے اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ حضرت عمار کی شہادت سے پہلے تو حضرت معاویہ کے اجتہاد پر کوئی اعتراض نہیں ہے، ہاں حضرت عمار کی شہادت کے بعد حق ضرور واضح ہو گیا تھا لیکن حضرت معاویہ کو یہاں بھی التباس اور اشتباہ ہو گیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عمار کی شہادت کا باعث حضرت علی ہیں، اگر حضرت علی، حضرت عثمان کا قصاص لے لیتے تو جنگ کی نوبت آتی نہ حضرت عمار شہید ہوتے، حضرت معاویہ کی یہ تاویل صحیح نہیں ہے لیکن یہ تاویل بھی ان کی اجتہادی خطاء پر مبنی ہے۔

علامہ بدرالدین عینی نے عمدة القاری کے شروع میں خود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اجتہادی خطاء کا اعتراف کیا ہے وہ درج ذیل حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

و یوح عمار تقتلہ الفئۃ الباغیۃ یدعوہم الی الجنة و یدعولہ الی النار۔ افسوس عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا، وہ اس گروہ کو جنت کی طرف بلائے گا اور وہ لوگ عمار کو دوزخ کی طرف بلائیں گے۔

اس حدیث پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ حضرت عمار، حضرت علی کی طرف سے لڑے تھے اور ان کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا تھا تو کیا حضرت معاویہ کا گروہ باغی اور دوزخ کی طرف دعوت دینے والا تھا؟ اس کے جواب میں علامہ عینی لکھتے ہیں:

علامہ مہلب، علامہ ابن بطلال اور ایک جماعت نے یہ جواب دیا ہے کہ حضرت عمار کو خوارج نے قتل کیا تھا، اور بعض علماء نے یہ

جواب دیا ہے کہ حضرت عمار کو کفار قریش نے قتل کیا تھا لیکن یہ دونوں جواب صحیح نہیں ہیں؛ صحیح جواب یہ ہے کہ ہر چند کہ حضرت عمار کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا تھا لیکن وہ مجتہد تھے اور ان کا گمان یہ تھا کہ وہ جنت کی دعوت دے رہے ہیں اور واقعہ اس کے برعکس تھا اور اپنے ظن کی اتباع کرنے میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے؛ اگر تم یہ کہو کہ جب مجتہد صحیح اجتہاد کرے تو اس کو دواجر ملتے ہیں اور اگر غلط اجتہاد کرے تو ایک اجر ملتا ہے تو یہاں کیا معاملہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے افتاعی جواب دیا ہے اور صحابہ کے حق میں اس کے خلاف کہنا لائق نہیں ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کی تعریف کی ہے اور ان کی فضیلت کی شہادت دی ہے؛ قرآن مجید میں ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ (آل عمران: ۱۱۰)

تم بہترین امت ہو۔

مفسرین نے بیان کیا ہے اس سے مراد صحابہ ہیں۔

علامہ عینی سے اختلاف اور ان کے ایرادات کے جواب کے بعد شارح نے جامع ترمذی، شرح الشفاء (للعلماء القاری) اور البدایہ والنہایہ کی روشنی میں کم و بیش ۱۸ روایات سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل اور ان کی شان و عظمت کے بیان میں ذکر کی ہیں۔ آخر میں لکھتے ہیں:

ظاہر ہے کہ میں علامہ بدر الدین عینی کے علم و فضل اور ان کے ورع و تقویٰ کے مقابلہ میں ان کے پیروں کی دھول کی نسبت بھی نہیں رکھتا لیکن علامہ عینی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر جس غیظ و غضب کا اظہار کیا اور ان کے اجتہاد اور اجتہادی خطا پر اجر و ثواب کا انکار کیا تو عظمت صحابہ اور حضرت معاویہ کی محبت کا یہ تقاضا تھا کہ میں حضرت معاویہ سے علامہ عینی کے اعتراض کو دور کروں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے مرتبہ اور مقام کو واضح کروں جب عبد اللہ بن مبارک سے کسی نے پوچھا کہ عمر بن عبد العزیز افضل ہیں یا حضرت معاویہ؟ تو عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرت معاویہ کے گھوڑے کی ناک پر جو غبار پڑا تھا عمر بن عبد العزیز سے وہ غبار بھی ہزار درجہ افضل ہے؛ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں کو معاف فرمائے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۷۹۱)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی شافعی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

”شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل“ کے عنوان سے روایت ”تلك الغرانیق العلی“ پر بحث گزر چکی کہ ”امام ابو منصور ما تریذی، امام بیہقی، امام فخر الدین رازی، قاضی بیضاوی، امام نووی، علامہ کرمانی، علامہ بدر الدین عینی، علامہ قسطلانی اور علامہ سید محمود آلوسی حنفی رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام محققین نے اس روایت کو قطعاً رد کر دیا ہے۔“ معروف اہل علم و اہل تحقیق میں سے صرف علامہ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ نے اس روایت کی اصل کو تسلیم کیا ہے۔ عبارت درج ذیل ہے:

وَمَعْنَاهُمْ كُلُّهُمْ فِي ذَلِكَ وَاحِدٌ وَكُلُّهَا سَوَى طَرِيقِ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ. أَمَّا ضَعِيفٌ وَالْأَمْتَقُطْعُ لَكِنْ كَثْرَةُ الطَّرِيقِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْقِصَّةَ أَصْلًا. (فتح الباری ج ۹ ص ۲۸۸، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

(ذکر کردہ) تمام روایات کا معنی ایک ہی ہے؛ سوائے اس روایت کے جو حضرت سعید بن جبیر سے آئی ہے؛ سب کی سب ضعیف ہیں یا منقطع؛ لیکن ان روایات کا کثرت طرق سے مردی ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس قصہ کی کوئی نہ کوئی اصل موجود ہے۔

شارح صحیح مسلم، امام عسقلانی سے اختلاف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

علم حدیث میں حافظ ابن حجر عسقلانی کا مقام بہت بلند ہے اور ہم ان کی عظمتوں کی گریہ کو بھی نہیں پاسکتے لیکن اس کے باوجود

معذرت کے ساتھ یہ کہنے کی جسارت کرتے ہیں کہ حافظ ابن حجر عسقلانی نے انقطاع کی صراحت کے ساتھ یہ حدیث بزار اور ابن مردویہ کی سند کے ساتھ حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے پھر کلبی، سدی، نحاس، ابن اسحاق، طبری، ابن ابی حاتم اور ابن منذر کی اسانید کے ساتھ بھی حضرت ابن عباس سے اس روایت کا ذکر کیا ہے اور یہ تصریح بھی کی ہے کہ یہ اسانید ضعیف اور انقطاع سے خالی نہیں ہیں۔ ہماری گزارش یہ ہے کہ یہ روایت اپنی تمام اسانید کے ساتھ صرف حضرت ابن عباس سے مروی ہے ان کے علاوہ کسی اور صحابی سے یہ روایت مروی نہیں ہے۔ اگر بالفرض یہ روایت صحیح ہوتی تو یہ واقعہ ان عجیب و غریب امور پر مبنی ہونے کی وجہ سے بکثرت صحابہ سے مروی ہوتا۔ جبکہ اس روایت کے مطابق اس وقت بکثرت صحابہ موجود تھے پھر صرف حضرت ابن عباس ہی اس کو کیوں روایت کرتے ہیں؟ دوسری گزارش یہ ہے کہ یہ ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے اور ہجرت کے وقت حضرت ابن عباس کی عمر صرف تین سال تھی تو کیا ایک یا دو سال کی عمر میں حضرت ابن عباس نے اس واقعہ کا مشاہدہ کیا تھا! اس روایت کو وضع کر کے حضرت ابن عباس کی طرف منسوب کرنے والوں نے اس وقت ابن عباس کی عمر پر بھی غور نہیں کیا، تیسری گزارش یہ ہے کہ اس روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی زبان سے شیطان نے یہ کلمات (تلك الغرائق العلی الخ) کہلوا لیے تو حضرت جبریل نے آکر کہا آپ نے وہ بات کہی جس کو میں لے کر نہیں آیا اور نہ اللہ تعالیٰ نے نازل کی اس پر آپ رنجیدہ ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے آپ کے حزن و ملال کو زائل کرنے کے لیے سورہ حج کی یہ آیت نازل فرمائی (وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی) اور سورہ حج مدنی ہے اور سورہ نجم سن کر مشرکوں کے سجدے کا واقعہ ہجرت سے کئی سال پہلے کا ہے تو گویا آپ کو جو اس واقعہ سے رنج و ملال ہوا اس کو زائل کرنے کے لیے کئی سال بعد سورہ حج کی یہ آیت نازل ہوئی، یہ بات منطق کے بھی خلاف ہے اور اس من گھڑت روایت کے بھی خلاف ہے کیونکہ اس میں یہ ہے کہ آپ رنجیدہ ہوئے تو حضرت جبریل یہ آیت لے کر آئے۔ چوتھی گزارش یہ ہے کہ امت کا اس پر اجماع ہے کہ قرآن مجید کو پہنچانے میں رسول اللہ ﷺ سے عدا، خطا، نسیانا، سہواً کسی طرح غلطی نہیں ہو سکتی چھر یہ کیسے متصور ہو سکتا ہے کہ بقول اس روایت کے نبی ﷺ سے العیاذ باللہ! کفریہ کلمات صادر ہو گئے۔ پانچویں گزارش یہ ہے کہ نبی ﷺ پر شیطان کا جبر کرنا کسی مسلمان کے نزدیک متصور نہیں ہے پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ شیطان نے یہ کلمات آپ سے کہلوا لیے ہوں، ہم اس روایت سے ہزار بار اللہ کی پناہ مانگتے ہیں!۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۵۹)

(۳) علامہ شامی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

ناپاک چیزوں سے تعویذ لکھنا جائز ہے یا ناجائز؟ شارح کا موقف یہ ہے کہ ناجائز ہے۔ سند المحققین علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے صاحب ہدایہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ”طلب شفاء کے لیے خون کے ساتھ ناک اور پیشانی پر سورہ فاتحہ کو لکھنا جائز ہے اور اگر یہ غالب گمان ہو کہ پیشاب کے ساتھ لکھنے سے شفاء ہوگی تو پیشاب کے ساتھ لکھنا بھی جائز ہے لیکن یہ منقول نہیں ہے۔“

شارح صحیح مسلم علامہ شامی صاحب ہدایہ وغیرہما سے اختلاف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تعویذ لکھتے وقت یہ چیز طوطا رکھنی چاہیے کہ پاک چیز سے تعویذ لکھا جائے کسی ناپاک چیز سے تعویذ لکھنا جائز نہیں ہے، بعض لوگ مرغ کے خون سے تعویذ لکھتے ہیں یہ جائز نہیں ہے ہر جاندار کا بننے والا خون ناپاک ہے اور ناپاک چیز کے ساتھ قرآن مجید کی آیات اور اللہ تعالیٰ کے اسماء لکھنا جائز نہیں ہے۔ مجھے بہت حیرت اور افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ علامہ شامی نے ایک نہایت افسوس ناک بات لکھی ہے:

وكذا اختاره صاحب الهداية في التجنيس

ناپاک چیز سے علاج کرنا ناجائز ہے، صاحب ہدایہ نے

فَقَالَ لَوْ رَعَفَ فُكْتُبُ الْفَاتِحَةِ بِالْذَّمِّ عَلَى جَبْهَتِهِ
وَأَنفِهِ حَتَّى لَا يَسْتَشْفَاءَ وَبِالْبَوْلِ أَيْضًا أَنْ عَلِمَ فِيهِ
شِفَاءٌ لَكِنْ لَمْ يَنْقُلْ وَ هَذَا لِأَنَّ الْحَرَمَةَ سَاقِطَةٌ عِنْدَ
الْإِسْتِشْفَاءِ كَحُلِّ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ لِلْعَطْشَانِ وَالْجَائِعِ
أَهْ مِنْ السَّحَرِ (رد المحتار ج ۱ ص ۱۹۴)

تجنیس میں یہی اختیار کیا ہے انہوں نے کہا اگر کسی آدمی کی نکیر
پھوٹ گئی اور اس نے خون کے ساتھ اپنی ناک اور پیشانی پر سورہ
فاتحہ کو لکھ دیا تو یہ طلب شفاء کے لیے جائز ہے اور اگر یہ غالب گمان
ہو کہ پیشاب کے ساتھ لکھنے سے شفاء ہوگی تو پیشاب کے ساتھ لکھنا
بھی جائز ہے لیکن یہ منقول نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ طلب
شفاء کی وجہ سے حرمت ساقط ہو جاتی ہے جیسے بھوکے اور پیاسے
کے لیے خنزیر کھانا اور شراب پینا حرام نہیں ہے۔

میں کہتا ہوں کہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے والے کا ایمان خطرہ میں ہے اگر کسی آدمی کو روز روشن سے زیادہ یقین ہو
کہ اس عمل سے اس کو شفاء ہو جائے گی تب بھی اس کا مرجانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے کی جرأت
کرے۔ اللہ تعالیٰ ان فقہاء کو معاف کرے ہال کی کھال نکالنے اور جزیات مستنبط کرنے کی عادت کی وجہ سے ان سے یہ قول شنیع
سرزد ہو گیا ورنہ ان کے دلوں میں قرآن مجید کی عزت اور حرمت بہت زیادہ تھی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۵۵۶)

(۴) مغفرت ذنب کے مسئلہ میں متعدد اہل علم و فضل سے اختلاف

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (الشّح: ۱۲)

(اے حبیب) بے شک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی
تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف
فرمادے۔

اس آیت مبارکہ میں ”ذنب“ کی نسبت رسول اکرم ﷺ کی طرف کی گئی ہے اس حوالہ سے بعض علماء محققین اس طرف گئے
ہیں کہ اس آیت میں ذنب سے رسول اللہ ﷺ کے وہ امور مراد ہیں جو ”حسنات الابوار سینات المقربین“ کے بموجب بظاہر
”خلاف اولی“ ہیں۔ اور بعض علماء محققین اس طرف گئے ہیں کہ اس آیت میں ”ذنب“ کی نسبت بظاہر نبی کی طرف ہے حقیقتہً اس
سے آپ کی امت کے ذنوب مراد ہیں۔ حضرت عطاء خراسانی، شیخ مکی وغیرہما اور متاخرین علماء میں بالتخصیص اعلیٰ حضرت امام اہل
سنت محدث بریلوی رضی اللہ عنہما کا یہی موقف ہے۔ بشارح صحیح مسلم کا موقف وہ ہے جو اولاً ذکر ہوا یعنی ذنب کی نسبت رسول اکرم ﷺ
کی طرف ہی ہے اور اس سے آپ ﷺ کے وہ امور مراد ہیں جو ”بظاہر خلاف اولی“ ہیں۔ (اس مسئلہ کی مزید تفصیل ”مجتہدات و
تفردات“ کے عنوان سے آگے آرہی ہے۔)

بشارح صحیح مسلم ان تمام علماء سے جنہوں نے آیت مذکورہ میں ”ذنب“ کی نسبت امت کے متقدمین اور متاخرین کی طرف کی
ہے اختلاف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

بعض ائمہ اور مستند علماء نے بھی عطاء خراسانی اور شیخ مکی کے اقوال کی اتباع میں یہ ترجمہ کیا:

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں اور
تمہارے پچھلوں کے۔

ظاہر ہے ان علماء نے انتہائی نیک نیتی اور حسن عقیدت سے یہ ترجمہ کیا تاکہ رسول اللہ ﷺ کی عصمت پر حرف نہ آئے

ہمارے دل میں ان علماء کا غایت درجہ احترام ہے اور علمی اعتبار سے ہم ان کی گرد راہ کے بھی برابر نہیں ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمارے نزدیک یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ یہ ترجمہ لغت، اطلاقات قرآن، نظم قرآن اور احادیث صحیحہ کے خلاف ہے اور اس پر عقلی خدشات اور ایرادات بھی ہیں، ہمارے نزدیک جواب کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف جو ذنب کی نسبت کی ہے اس نسبت کو قائم اور برقرار رکھتے ہوئے ذنب کے معنی میں تاویل کی جائے اور یہ کہا جائے کہ ذنب سے مراد یہ ظاہر خلاف اولیٰ یا بظاہر ترک افضل ہے یا اس سے مراد وہ امور ہیں جن کو آپ اپنے مقام رفیع اور نظر عالی کے اعتبار سے ذنب قرار دیتے تھے اور فی نفسہ وہ امور گناہ تھے نہ ترک اولیٰ ہمارے نزدیک اللہ کی بیان کردہ اضافت کے خلاف اس آیت میں اگلوں اور پچھلوں کے گناہ مراد لینا صحیح نہیں ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲۴)

مسئلہ پر مزید تفصیلی بحث کرنے کے بعد آخر میں لکھتے ہیں:

ہم نے سورہ فتح کی مذکور الصدر آیت کے ترجمہ پر جو اس قدر تفصیل سے بحث کی ہے اس کا یہ مطلب نہیں لینا چاہیے کہ ہم اپنے اکابر علماء کے تراجم کی غلطیاں نکال رہے ہیں اور سوء ادب کے مرتکب ہو رہے ہیں بلکہ ہماری اس تحقیق کو اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کے طریقہ کی اتباع پر محمول کرنا چاہیے، جس طرح اعلیٰ حضرت نے اپنے اکابر کی غلطیوں پر گرفت کی اور اس کو تطفل سے تعبیر فرمایا، سو اس معاملہ کو بھی اسی پر قیاس کرنا چاہیے، نیز تحقیق اور تفحص کے دروازے بند نہیں ہوئے ہیں، اگر ہمیں اپنے اکابر کی عبارات میں کوئی بات خلاف تحقیق نظر آئے تو ہمیں فراخ دلی اور وسیع النظری کے ساتھ یہ مان لینا چاہیے کہ یہ بات خلاف تحقیق ہے اور یہی حق پرستی کی علامت ہے، ہمیں آج تک اپنے مخالفین سے یہ گلہ رہا ہے کہ وہ اپنے اکابر کی غلط عبارات کے ساتھ چٹے ہوئے ہیں اور غلط اور بے جا تاویلات کر کے ان عبارات کو صحیح بنانے پر ادھار کھائے بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ چیز اکابر پرستی ہے، حق پرستی نہیں ہے۔

ہم نے اپنے اکابر کے جس ترجمہ پر تنبیہ کی ہے وہ ترجمہ ہر چند کہ لغت، اسلوب قرآن، احادیث صحیحہ، آثار صحابہ، مستند علماء کے اقوال اور خود ان اکابر کی تصریحات کے خلاف ہے، لیکن اس کو زیادہ سے زیادہ خلاف تحقیق کہا جاسکتا ہے یا علمی تسامح پر محمول کیا جاسکتا ہے، اس سے زائد کچھ نہیں، اس ترجمہ کی اصل عطاء خراسانی اور شیخ مکی کے اقوال میں موجود ہے، ہمارے علماء نے حسن نیت اور خوش عقیدگی کی بناء پر یہ ترجمہ اختیار کیا، اگرچہ اس ترجمہ کی بنیاد کمزور اور غلط ہے، لیکن ان مترجمین کی نیت بہر حال مستحسن اور محمود تھی اللہ تعالیٰ ان محترم ہستیوں کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

کسی مسلم بزرگ ہستی، مقتدر عالم دین، بلند پایہ محقق اور مایہ ناز فقیہ اور محدث سے اگر کوئی ایک آدھ علمی فروگزاشت ہو جائے تو اس سے ان کی جلالت علمی اور قدر و منزلت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا، بلکہ وہ بدستور آسمان علم کے آفتاب نصف النہار ہی رہتے ہیں اور علماء اور فقہاء کے ایسے تسامحات کی مثالیں خیر القرون سے لے کر عہد حاضر تک کے سبب محققین اور مجتہدین کے ہاں مل جائیں گی اور اگر ان سب کو یکجا کیا جائے تو ایک وسیع دفتر تیار ہو جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲۶)



مجتہدات و تفردات

مجتہدات و تفردات سے مراد شرح صحیح مسلم کی وہ ابحاث ہیں جو شارح کی اپنی ذہنی کاوش، جودتِ طبع، غور و فکر اور تتبع و تلاش کا نتیجہ ہیں۔ خصوصاً ان ابحاث میں شرح صحیح مسلم کا زاویہ فکر بالکل منفرد اور ممتاز نظر آتا ہے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ ”کسی بھی تفسیر و حدیث اور فقہی کاوش کو اسی میزان پر پرکھ کر اس کا مقام متعین کرنا چاہیے کہ آیا اس میں سابقہ ائمہ و مجتہدین کی تحقیقات اور اجتہادی کاوشوں پر کیا اضافہ کیا گیا ہے؟ کون کون سے نئے مسائل کو مسلمہ اصولوں پر منطبق کر کے اجتہادی بصیرت سے کام لیا گیا ہے؟ دراصل ایسے علمی کام کو ہی تخلیقی کاوش قرار دیا جاسکتا ہے۔“

شرح صحیح مسلم اس حوالہ سے اپنی معاصر شروح پر کامل تفوق اور برتری کی حامل ہے۔ انہی ابحاث کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ شرح صحیح مسلم میں شرح کے معروف انداز کو نہ تو یکسر ترک کیا گیا ہے نہ بالکل اسے اپنایا گیا ہے۔ بلکہ دونوں میں حسین امتزاج اور اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے علماء متقدمین رحمہم اللہ کے اسلوب شرح کو سلیس اردو کے قالب میں ڈھال کر شرح کے ایک نئے رخ اور اسلوب کو متعارف کرایا گیا ہے۔

شرح صحیح مسلم جن مجتہدات و تفردات کی حامل ہے ان میں گو کہ جدید مسائل بھی شامل ہیں، مگر راقم ان پر علیحدہ عنوان کے تحت گفتگو کر چکا ہے۔ ان کے ماسوا دیگر مجتہدات و تفردات (جن کے حوالہ سے میں اس مقام پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں) وہ ہیں جن پر تفصیلی اور مجتہدانہ بحث اسی شرح کی خصوصیت ہے، باوجود اس کے کہ وہ جدید نہیں ہیں مثلاً مسجد میں نماز جنازہ، مغفرتِ ذنب، ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب، ندائے یا محمد ﷺ، فاسق کی امامت، غزوہ بدر میں فرشتوں کا نزول، بغیر سترے کے نمازی کے آگے سے گزرنا وغیرہ۔ ان میں سے چند مسائل پر ذیل میں اختصار کے ساتھ گفتگو کروں گا تاکہ ظاہر ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح حدیث کے درمیان کیا حیثیت و مقام، مرتبہ و منزلت اور درجہ حاصل ہے:

(۱) ندائے یا محمد ﷺ

یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو نام مبارک کے ساتھ پکارا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے رسالہ ”تجلی الیقین“ میں اس کو سختی سے منع فرمایا اور حرام قرار دیا ہے۔

(تجلی الیقین ص ۲۶، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی، لاہور، بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۹۹۳)

شارح مشکوٰۃ مشفق احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ والرضوان حدیث جبریل کی شرح میں ”قال یا محمد خبرنی عن الاسلام“ کے تحت لکھتے ہیں:

”خیال رہے کہ اب حضور کو صرف ”یا محمد“ کہہ کر پکارنا حرام ہے رب فرماتا ہے:

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ الْخَالِصَ (النور: ۶۳)

تم رسول کے پکارنے کو ایسا نہ بنا لو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

یہ واقعہ غالباً اس آیت کے نزول سے پہلے ہوا یا فرشتے اس آیت سے علیحدہ ہیں ”مرقات“۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۵)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور کو نام لے کر نہ پکارا: یا یہا النبی، یا یہا الرسول سے پکارا۔ حضور انور ﷺ کو یا ابا القاسم کہہ کر پکار سکتے ہیں کہ یہ حضور کا لقب ہے جیسے رسول اللہ نبی اللہ، مگر یا محمد کہہ کر نہیں پکار سکتے کہ محمد حضور کا نام شریف ہے، دیکھو مرقات۔“

(مراۃ المناجیح ج ۶ ص ۶۰۶)

شرح صحیح مسلم کی بحث اور ماخذ

شرح صحیح مسلم میں اس مسئلہ پر دو جگہ بحث کی گئی ہے۔ پہلی جلد میں اور ساتویں جلد میں۔ ساتویں جلد میں ۱۴ ماخذ کی روشنی میں ۱۰ صفحات پر بحث کی گئی ہے اور پہلی جلد میں ۲۵ ماخذ کی روشنی میں ۱۲ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ اس مسئلہ میں شارح نے جن ماخذ کی روشنی میں اپنے اجتہاد کو تقویت دی ہے وہ کثیر ہونے کے ساتھ ساتھ معتمد اور مستند بھی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔

القرآن الحکیم، تفسیر کبیر (امام فخر الدین رازی)، صحیح بخاری (امام محمد بن اسماعیل بخاری)، صحیح مسلم (امام مسلم بن حجاج قشیری)، جامع ترمذی (امام ابو عیسیٰ ترمذی)، سنن ابن ماجہ (امام ابو عبد اللہ ابن ماجہ)، مسند احمد (امام احمد بن حنبل)، الادب المفرد (امام محمد بن اسماعیل بخاری)، مسند ابویعلیٰ (حافظ احمد بن علی الحمشی)، مصنف عبد الرزاق (امام عبد الرزاق بن ہمام)، کنز العمال (علامہ علی متقی ہندی برہان پوری)، سنن کبریٰ (امام احمد بیہقی)، اتحاف السادة المتقين (علامہ سید محمد مرتضیٰ حسین زبیدی)، المطالب العالیہ (امام ابن حجر عسقلانی)، مسند ابو عوانہ (امام ابو عوانہ اسفرائی)، العلل المتناہیہ (امام ابن جوزی)، البدایہ والنہایہ (حافظ عماد الدین ابن کثیر)، الکامل فی التاریخ (علامہ ابو الحسن ابن اثیر)، مرقاة المفاتیح (علامہ علی بن سلطان محمد القاری الحنفی)، تجلی الیقین (امام احمد رضا محدث بریلوی)، روح المعانی (علامہ السید محمود آلوسی الحنفی البغدادی)، الشفاء (علامہ قاضی عیاض مالکی)، مجموع الفتاویٰ (شیخ ابن تیمیہ)، جلاء الافہام (شیخ ابن قیم جوزی)، تحفۃ الاحوذی (شیخ عبد الرحمن مبارکپوری)، فتح الملہم (شیخ شبیر احمد عثمانی)۔

شارح کا موقف

ندائے یا محمد ﷺ کے متعلق شارح کا موقف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ”یا محمد“ کہہ کر نداء کرنا جائز ہے۔ کیونکہ نداء کا معنی ہے: منادی کو اپنی طرف متوجہ کرنا۔ ہم ”یا محمد“ کہہ کر رسول اللہ ﷺ کی توجہ حاصل کرنے کا قصد کرتے ہیں نیز ”محمد“ آپ ﷺ کا نام بھی ہے اور آپ کی صفت بھی، سو اگر اس لفظ سے آپ کی صفت کا قصد کر کے نداء کی جائے تو کوئی اشکال ہی نہیں ہے اور کبھی نداء کسی کو یاد کرنے کے لیے بھی کی جاتی ہے لہذا ”یا محمد“ اگر بہ طور ذکر کہا جائے یا اظہار مسرت کے لیے نعرہ لگاتے ہوئے یا محمد کہا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔

شارح کے دلائل

قرآن حکیم سے شارح کا استدلال اسی آیت سے ہے جس سے علماء مانعین استدلال فرماتے ہیں۔ یعنی:

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (النور: ۶۳)

تم رسول کے بلائے کو اپنے درمیان ایسا نہ بناؤ جیسا کہ تم ایک دوسرے کو بلائے ہو۔

علماء مانعین اور شارح کا استدلال

علماء مانعین فرماتے ہیں کہ ”اس آیت مبارکہ میں دعاء کا معنی بلانا اور پکارنا ہے اور اس کی ”رسول“ کی طرف اضافت اضافت

الی المفعول ہے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ کو پکارنا اس طرح نہ بنا لوجس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ نبی اکرم ﷺ کو یا محمد اور یا ابا القاسم کہا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی تعظیم کے لیے ان کو منع فرمایا اور لوگ یا نبی اللہ یا رسول اللہ کہا کرتے تھے۔

شارح کا استدلال یوں ہے کہ اس آیت میں لفظ دعاء کی اضافت ”رسول“ کی طرف اضافت الی الفاعل ہے۔ معنی یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تمہیں بلائیں تو ان کے بلائے کو ایسا نہ بنا لو جیسا تم ایک دوسرے کو بلا تے ہو۔ شارح کے نزدیک یہی صورت (اضافت الی الفاعل) نظم آیت کے زیادہ قریب ہے۔ علامہ سید محمود آلوسی حنفی اور امام فخر الدین رازی شافعی نے اسی صورت کو ”نظم آیت کے زیادہ قریب“ قرار دیا ہے۔ (روح المعانی ج ۱۸ ص ۲۲۳، تفسیر کبیر ج ۶ ص ۳۱۰)

مستخرج کے دیگر دلائل احادیث سے ہیں جن میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، انبیاء کرام اللہ علیہم، سیدنا جبریل امین اور خود اللہ عزوجل کا ”یا محمد“ کہہ کر نداء کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ صحیح مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے، بچے اور خدام راستوں میں پھیل گئے اور وہ نعرے لگا رہے تھے: ”یا محمد یا رسول اللہ، یا محمد یا رسول اللہ“۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۹۴)

امام ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں اور حافظ ابن اثیر نے الکامل میں نقل فرمایا کہ جنگ یمامہ میں مسلمان وہ نعرے لگا رہے تھے جو ان کا شعار تھا۔ ”وکان شعارہم یومئذ یا محمداہ“ اور ان کا شعار اس دن ”یا محمداہ“ کہنا تھا۔

(البداية والنهاية ج ٦ ص ٣٢٣، الكامل في التاريخ ج ٢ ص ٢٣٦)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیر سن ہو گیا، کسی شخص نے کہا: آپ اس کو یاد کیجئے جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: یا محمد (ﷺ)۔

(الادب المفرد للإمام بخاری ص ۲۶۲، الشفاء للقاظمی عیاض الماکی، جزء ثانی ص ۱۸، عمل الیوم والمیلیۃ ص ۶۷)

خود رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو یہ دعاء تعلیم فرمائی:

اللهم انى اسئلك واترجيه اليك بمحمد نبى
الرحمة يا محمد انى قد توجهت بك الى ربى فى
حاجتى هذه لتقضى اللهم فشفعه فى

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور محمد نبی رحمت
(ﷺ) کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد
(ﷺ) میں آپ کے وسیلہ سے اس حاجت میں اپنے رب کی

(سنن ابن ماجہ ص ۹۹) طرف سے متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔ اے اللہ!

نبی ﷺ کو میرے لیے شفاعت کرنے والا بنا دے۔

نبی ﷺ کو میرے لیے شفاعت کرنے والا بنا دے۔

اس حدیث کو شیخ ابن تیمیہ نے جامع ترمذی، سنن نسائی اور متعدد کتب حدیث کے حوالوں سے نقل کیا ہے۔

(مجموع الفتاویٰ ج ۱ ص ۲۶۷)

حضرت سیدنا موسیٰ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۲) اور سیدنا ابراہیم (کنز العمال ج ۲ ص ۲۵۲) علیہ السلام نے معراج کے موقع پر ”یا محمد“ کہا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: (قرب قیامت میں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے)

۱۰۔ امام رازی نے سورۃ الحج تک تفسیر فرمائی ہے۔ باقی حصہ علامہ قزوینی نے مکمل کیا ہے۔ شارح نے تیمان میں سورۃ الحج کے اختتام پر وضاحت کر دی ہے۔

”لئن قام علی قبری فقال یا محمد لا جبینہ“۔ اگر وہ میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر ”یا محمد“ کہیں گے تو میں ضرور ان کو جواب دوں گا۔ (مسند ابویعلیٰ ج ۶ ص ۱۰۱، المطالب العالیہ لابن حجر ج ۲ ص ۳۲۹)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تجلی الیقین اور انوار الالغابہ میں بکثرت احادیث و آثار اور اقوال علماء ذکر فرمائے ہیں جن سے ندائے یا محمد کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

(انوار الالغابہ ص ۳۶۳، تجلی الیقین ص ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۸۲، ۸۳، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

نیز متعدد احادیث قدسیہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو یا محمد کہہ کر نداء فرمائی۔ اس سلسلے میں شارح نے صحیحین سے لے کر تجلی الیقین (از امام اہل سنت رضی اللہ عنہ) تک گیارہ ماخذ کی روشنی میں ۲۰ احادیث قدسیہ تحریر فرمائی ہیں۔ اور ان تمام دلائل و براہین کی روشنی میں اپنے نقطہ نظر کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے اور علماء مانعین (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے بہت ادب اور احترام کے ساتھ اختلاف فرمایا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۹۹۲)

ندائے یا محمد ﷺ کے جواز پر ایک نظیر۔۔۔۔۔ راقم کی طرف سے

عارف باللہ شیخ نور الدین عبدالرحمن جامی قدس سرہ السامی شرح جامی (بحث منادی) میں تحریر فرماتے ہیں:

اذا قلت یا محمد اہ فکانک تنادیه و تقول له
تعال فانا مشتاق الیک۔ (شرح جامی ص ۹۰، مطبوعہ ملتان)
جب تو کہے گا: ”یا محمد اہ“ تو گویا تو رسول اللہ ﷺ کو پکار رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ آپ (ﷺ) تشریف لائے میں آپ کے دیدار کا مشتاق ہوں۔

ندائے یا محمد ﷺ پر شارح کی تفصیلی اور تحقیقی بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو نام پاک کے ساتھ بلانا ممنوع ہے۔ ہاں آپ کو نام پاک کے ساتھ کسی مصیبت میں یا کسی اور وجہ سے پکارنا یا آپ کو یاد کرنا یا خوشی میں آپ کا نعرہ لگانا، سو وہ شرعاً جائز اور درست ہے جیسا کہ بیان کردہ دلائل سے واضح اور ظاہر ہو چکا۔

(۲) ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب

یہ مسئلہ بھی شارح کے مجتہدات سے متعلق ہے۔ مشہور موقف کے مطابق ڈاڑھی کا کم از کم ایک مشت تک ہونا واجب اور ضروری ہے۔ اس سے ایک آدھ انگل بھی کم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ شارح مشکوٰۃ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:

چار انگشت واجب اس سے قدرے زیادہ جائز ہے بہت زیادہ مکروہ ہے۔ چار انگشت سے کم کرنا سخت منع اور منڈوانا حرام نیز ہندوؤں کا اور عیسائیوں کا طریقہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۷۶)

صاحب نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ بھی ایک مشت ڈاڑھی رکھنے کو واجب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ حدیث رسول ﷺ: ”مشرکین کی مخالفت کرو ڈاڑھیوں کو دافر رکھو اور مونچھوں کو پست کراؤ“ کے تحت آپ لکھتے ہیں:

اس حدیث میں مشرکین سے مراد مجوس ہیں اس لیے کہ وہی ڈاڑھی کتر داتے یا مونڈاتے تھے۔ ”وفسروا“ اور بعض حدیثوں میں ”واعفوا“ وارد ہے۔ امر وجوب کے لیے ہے۔ لہذا ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ ڈاڑھی کا بڑھانا واجب ہے۔ حدیث کا اطلاق اس کا مقتضی ہے کہ ڈاڑھی کتنی بھی بڑی ہو جائے قطعاً نہ کاٹی جائے، لیکن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کو کاٹتے تھے اور یہ ”مالا یدرک الا بالسماع“ ہے۔ اس لیے بالحق بالرفع ہے۔ یعنی اس پر محمول ہے کہ انہوں نے حضور اقدس ﷺ سے سن ہی کر اس پر عمل کیا ہے اس لیے ”اعفوا اللحنی“ والی حدیث کی اس سے تخصیص درست ہے۔

نہی کرنا یہ نکلنا کہ ایک مشت ڈاڑھی رکھنا واجب ہے۔ اسی لیے امام ابن الہمام نے فتح القدیر میں فرمایا: اما لا یأخذ منها وہی دون ذالک فلم یبحہ ڈاڑھی اگر ایک مٹھی سے کم ہو تو اس کے کاٹنے کو کسی نے جائز نہیں کہا۔ (نہجہ القاری ج ۵ ص ۵۴۰)

ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق شارح کی بحث اور موقف

شارح نے اس عنوان پر بھی دو جگہ مفصل بحث فرمائی ہے۔ جلد اول میں اور جلد ششم میں۔ جلد اول میں ۲۱ ماخذ کی روشنی میں ۸ صفحات پر بحث کی گئی ہے جبکہ جلد ششم میں تقریباً ۵۳ ماخذ کی روشنی میں ۱۸ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ شارح کا موقف اس سلسلے میں یہ ہے کہ ”مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے“ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ڈاڑھی منڈانے کی مخالفت کا حکم دیا ہے اور چونکہ احکام میں عرف و عادت کا اعتبار ہوتا ہے اس لیے ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ڈاڑھی (کم از کم) اتنی ہونی چاہیے کہ عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے خواہ وہ ایک آدھا انگل کم ہو۔ معمولی اور خفیف سی ڈاڑھی یا بخشی ڈاڑھی پر عرف اور عادت میں مطلقاً ڈاڑھی کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس کو بخشی ڈاڑھی یا فرنج کٹ ڈاڑھی کہتے ہیں۔ لہذا ایسی ڈاڑھی رکھنے سے ڈاڑھی کے حکم پر عمل نہیں ہوگا۔ اور ایک مشت تک ڈاڑھی رکھنا فقہاء کرام کی تصریحات کا مطابق سنت ہے اور بظاہر یہ سنت غیر مؤکدہ ہے کیونکہ قبضہ کی تاکید کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث منقول نہیں ہے۔ تاہم عام مسلمانوں کو عموماً اور علماء و مشائخ کو خصوصاً لمبی ڈاڑھی رکھنا چاہیے کیونکہ نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ صورت اور سیرت میں آپ کی کامل اتباع کی جائے اس مسئلے میں افراط و تفریط سے بچنا چاہیے ڈاڑھی دراز اور گھنی رکھنی چاہیے لیکن اگر کسی مسلمان کی ڈاڑھی قبضہ سے کم ہو تو اس کو فاسق معین کہنے شریعت میں مداخلت کرنے اور مسلمان کی عزت اور حرمت کو پامال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۳۱)

شارح کی تحقیق اور دلائل

شارح کی تحقیق کے مطابق ڈاڑھی میں ایک مشت کو سب سے پہلے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے واجب اور ضروری قرار دیا جبکہ تمام فقہاء احناف (علیہم الرحمۃ) نے قبضہ (ایک مشت) کو سنت لکھا ہے۔ اس سلسلے میں شارح نے امام اعظم سے لے کر علامہ شامی تک درج ذیل ۱۱ مستند اور معتد کتب کا حوالہ دیا ہے:

ہدایہ اولین، فتح القدیر، بنایہ فی شرح الہدایہ، البحر الرائق، تبیین الحقائق، حاشیۃ الدرر والغریز، مرقاة المفاتیح، در مختار، فتاویٰ شامی، حاشیۃ الطحطاوی علی المبراتی، فتاویٰ عالمگیری۔

ان تمام کتب میں یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ (ایک مشت) ہے۔ علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے مسند امام اعظم کی شرح میں قبضہ کو مستحب قرار دیا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے فقہاء کے ”قدر مسنون“ فرمانے میں یہ تاویل کی ہے کہ فقہاء کا قبضہ کو سنت قرار دینے کا معنی یہ ہے کہ قبضہ کا وجوب سنت سے ثابت ہے۔ شارح کے نزدیک یہ تاویل درست نہیں ہے کیونکہ فقہاء کی ان عبارات میں تاویل اس وقت درست ہوتی جب ڈاڑھی میں ایک مشت کا وجوب کسی دلیل سے ثابت ہوتا اور اس کے باوجود فقہاء نے اس کو سنت فرمایا ہوتا۔ جبکہ یہاں معاملہ یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب کسی دلیل سے ثابت نہیں ہے بلکہ اس کا سنت ہونا دلائل سے ثابت ہے۔ لہذا عبارات فقہاء میں تاویل نہیں کی جائے گی۔

عرف سے مراد ان لوگوں کا عرف ہے جو متدین اور متشرع ہوں۔ فساد فاریابند ہوں کا عرف مراد نہیں۔ کما بینہ الشارح لہذا الفقیر

شارح نے بحث کے دوران مختلف اشکالات کے جوابات بھی دیئے ہیں مثلاً:

(۱) یہ اشکال کہ فقہاء کرام کا ڈاڑھی میں قبضہ کی مقدار کو سنت کہنا ایسا ہی ہے کہ جیسے نماز عید کو باوجود واجب ہونے کے سنت کہا گیا ہے۔ (ای وجوب ثبت بالسنۃ)؟

شارح نے بہت تفصیل کے ساتھ اس اشکال کا جواب دیا ہے خلاصہ جواب یہ ہے کہ اولاً: نماز عید کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمۃ سے دو روایات منقول ہیں ایک میں نماز عید کو واجب کہا ہے اور ایک میں سنت۔ صاحب ہدایہ وغیرہ نے واجب کے قول کو ترجیح دی ہے اور سنت والی روایت کی توجیہ یہ کی کہ اس کا ثبوت سنت سے ہے۔ سواگر ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق بھی امام اعظم علیہ الرحمۃ کے دو قول ہوتے (ایک وجوب کا اور ایک سنت کا) تب مسئلہ زیر بحث کا قیاس اس پر درست ہوتا۔ اس کے برخلاف امام اعظم سے لے کر علامہ شامی تک تمام فقہاء نے قبضہ کو سنت یا مستحب لکھا ہے۔

ثانیاً: نماز عید کو متاخرین فقہاء نے بالاتفاق واجب نہیں کہا، بعض نے اس کو بمنزلہ واجب کہا ہے اور بعض نے سنت کے قول کو ترجیح دی ہے۔ اور بعض نے کہا ان میں کوئی تعارض نہیں ہے کیونکہ سنت سے مراد سنت مؤکدہ ہے اور وہ بمنزلہ واجب ہے۔ لہذا زیر بحث مسئلہ کو مسئلہ عید پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

(۲) ایک اشکال یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ کو اگر واجب نہ قرار دیا جائے تو ڈاڑھی کی اہمیت ختم ہو جائے گی اور لوگ ڈاڑھی کو قبضہ سے کم کرنے لگیں گے؟

اس اشکال کا جواب شارح نے یہ دیا ہے کہ اولاً: اس طرح تو تمام سنن اور مستحبات کو واجب قرار دینا چاہیے ورنہ ان کی اہمیت کم ہو جائے گی اور لوگ ان پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔

ثانیاً: فرض پر عمل خوف خدا سے ہوتا ہے اور سنت پر عمل محبت رسول ﷺ سے ہوتا ہے تو بجائے اس کے کہ ہم احکام شرع میں ترمیم کریں لوگوں میں خوف خدا اور محبت رسول ﷺ کا جذبہ بیدار کرنا چاہیے تاکہ لوگ فرائض و سنن پر عمل کریں۔ لمبی ڈاڑھی رکھنے کا مدار قبضہ کے واجب قرار دیئے جانے پر نہیں ہے بلکہ اس کا مدار رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۳۵۰)

مسئلہ زیر بحث کے متعلق مختلف گوشوں اور پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کے بعد اپنے معمول اور اسلوب کے مطابق آخر میں لکھتے ہیں:

”کثیر مطالعہ اور عمیق غور و فکر کے بعد احادیث آثار اور جمہور فقہاء کے اقوال سے ہم نے یہی سمجھا ہے۔ اگر یہ حق و صواب ہے تو

اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے القاء اور فیضان ہے۔ اور اگر یہ غلط اور باطل ہے تو یہ میری فکر کی غلطی ہے اور مطالعہ کی کمی ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۳۵۱)

اس عبارت میں خط کشیدہ الفاظ قابل غور ہیں۔ ہر تحقیق کے آخر میں شارح کا یہی اسلوب رہا ہے کہ آپ اپنے موقف کی تمام تر صحت و صداقت کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور خطاء و نسیان کا ذمہ دار اپنی فرات اپنی فکر اور اپنے مطالعہ کو ٹھہراتے ہیں۔ نیز اس راہ تحقیق میں اسلاف کی محبت و عقیدت کو بھی اظہار حق سے مانع نہیں بنے دیتے بلکہ تمام محبتوں کے کمال اعتراف کے ساتھ ان سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کو الفاظ کے قالب میں ڈھال کر صفحہ قرطاس پہ پھیلا دیتے ہیں۔ ایک محتاط اور وسیع الظرف محقق کی یہی شان ہوتی ہے۔

(۳) مسئلہ مغفرت ذنب

مغفرت ذنب کا مسئلہ فی زمانہ بہت زیادہ مختلف فیہ اور معرکہ الآراء بن چکا ہے۔ بہت کچھ اس پر لکھا گیا اور بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔

ہے۔ چونکہ خارج میں نزاع کچھ زیادہ ہی بڑھ چکا ہے اس لیے راقم اس سلسلے میں ہونے والے تمام اختلافات تنازعات اور اقوال و اراء سے قطع نظر کر کے اس مقام پر فقط شارحین حدیث کا موقف اور دلائل اور بعدہ شارح صحیح مسلم کے موقف اور دلائل کا خلاصہ پیش کر رہا ہے۔

مسئلہ مغفرتِ ذنب اور صاحبِ مرآۃ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا موقف

شارح مشکوٰۃ حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ باب الاعتصام فصل اول کی حدیث: ۶ کی شرح میں:

قد غفر الله ما تقدم من ذنبه وما تاخر.

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پیچھے ذنب معاف فرمادیئے۔

کے تحت لکھتے ہیں:

خیال رہے کہ یہ کلام قرآن کریم سے ماخوذ ہے: ”ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر.“ اس آیت کی بہت توجہ نہیں کی گئی ہیں۔ مگر قوی بات یہ ہے کہ ذنب سے مراد لغزش ہے نہ کہ گناہ۔ عشق کہتا ہے ”ذنبك“ سے مراد امت کے گناہ ہیں جن کا بخشنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ ہے۔ جیسے پیروی کرنے والا وکیل کہتا ہے کہ آج میرا مقدمہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۱۵)

مسئلہ مغفرتِ ذنب اور صاحبِ نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا موقف

مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ صحیح بخاری کتاب الایمان کے ”باب قول النبی ﷺ انا اعلمکم باللہ“ کے تحت:

ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر.

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پیچھے ذنب معاف فرمادیئے۔

کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”ان الله قد غفر لك“ کا مطلب ہم نے یہ بتایا کہ آپ معصوم ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ذنب کے معنی گناہ کے بھی ہیں اور الزام کے بھی۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قول مذکور ہے:

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (اشعراء: ۱۴)

اور ان کا مجھ پر الزام ہے مجھے اندیشہ ہے کہ میں قتل نہ کر دیں۔

غفر کے معنی چھپانے کے ہیں۔ عباب میں ہے ”الغفر تغطية“۔ اور اس کے معنی ڈھانکنے کے بھی ہیں۔

اب ”قد غفر الله الخ“ کا مطلب یہ ہوا کہ آپ پر جتنے بھی الزامات لگے یا لگائے جائیں گے سب کو اللہ تعالیٰ نے مٹا دیا۔

ماضی کے الزامات کا مٹایا جانا ظاہر ہے اور آئندہ کے الزاموں پر ماضی کا اطلاق اس لیے ہے کہ ان کا مٹایا جانا یقینی ہے۔ عرض کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اللہ عزوجل نے گناہوں سے پاک اور معصوم رکھا ہے حتیٰ کہ دشمنوں نے جو الزام لگائے ان کو بھی محو فرما دیا اور آئندہ بھی جو لگائے جائیں گے کالعدم ہیں۔

عام طور پر ذنب کے معنی گناہ کے کئے جاتے ہیں اور غفر کے معنی بخشنے کے۔ اس سے شبہ ہوتا ہے کہ حضور ﷺ سے گناہ کا صدور ہوا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے معاف فرمایا۔ اب اگر کسی کو یہی اصرار ہو کہ ذنب کے معنی گناہ ہی کے ہیں تو اس کی توجیہ یہ ہے کہ غفر کے اصل معنی چھپانا اور ڈھانکنا ہے۔ یعنی میں ہے:

غفر کا معنی لغت میں چھپانا ہے عباب میں غفر کا معنی ڈھانکنا

الغفر في اللغة السرو في العباب الغفر

ہے۔

اس تقدیر پر اس کا معنی وہی ہوگا جو ہم نے کیا یعنی گناہوں سے محفوظ رکھا۔ قسطلانی میں ہے:

ای حال بینک و بین الذنوب فلا تاتیہا لان یعنی اللہ تعالیٰ آپ کے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوگا الغفر الستر. (نزہۃ القاری ج ۱ ص ۳۳۱) اس لیے آپ سے گناہ صادر نہ ہوا۔

صاحب نزہۃ القاری کی عبارت مذکورہ اور اسی سلسلے کی شرح صحیح مسلم سے ایک عبارت

صاحب نزہۃ القاری کی ذکر کردہ عبارت کا حاصل یہ ہے کہ ذنب کا معنی یا تو الزام ہے یا گناہ۔ اگر اس کا معنی ”الزام“ لیا جائے تو غفر کا معنی ہوگا دور کرنا۔ اور اگر ذنب کا معنی گناہ کیا جائے تو غفر کا معنی ہوگا ڈھانکنا، محفوظ رکھنا۔ پہلی صورت میں ”ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کے معنی ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگائے گئے اگلے اور پچھلے الزامات دور فرما دیئے۔

دوسری صورت میں ترجمہ ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو آج سے پہلے اور آج کے بعد بھی گناہ سے محفوظ رکھا۔

شارح صحیح مسلم نے بھی اپنی شرح میں امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کے حوالہ سے مغفرت ذنب کا مذکورہ محل بیان فرمایا ہے آپ لکھتے ہیں:

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ مغفرت کے معنی ستر ہیں اور ہمارے حق میں مغفرت ذنوب کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ہماری ذوات اور ہمارے عذاب کے درمیان اپنی رحمت کو حائل کر دے اور انبیاء کے حق میں مغفرت ذنوب کا مفہوم یہ ہے کہ ان کی ذوات اور ان کے مفروضہ گناہوں کے درمیان اللہ اپنی عصمت اور حفاظت کو حائل کر دے۔ اس اعتبار سے اس آیت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی اور پچھلی زندگی کو گناہوں سے معصوم اور محفوظ کر دیا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۷)

مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب فیوض الباری علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ کا موقف

علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ بھی حدیث مذکور ”ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کے تحت مغفرت ذنب سے متعلق اقوال مشائخ اور اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

واضح ہو کہ جمہور مفسرین و محدثین و ائمہ دین اس امر پر متفق ہیں کہ حضور اکرم ﷺ معصوم ہیں۔ تفسیرات احمدیہ میں آیت ”لا ینال عہدی الظالمین“ کے تحت لکھا ہے کہ:

لا خلاف لاحد فی ان لبینا ﷺ لم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ طرفۃ عین قبل الوحی وبعده کما ذکرہ ابو حنیفۃ فی الفقہ الاکبر۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ ہمارے نبی ﷺ نے ایک لمحہ کے لیے بھی قبل نبوت و بعد نبوت کسی صغیرہ و کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہیں کیا۔ جیسا کہ فقہ اکبر میں سیدنا امام اعظم علیہ الرحمۃ نے تصریح فرمائی ہے۔

نیز علامہ قاضی عیاض ابواسحاق و علامہ تقی الدین سبکی و دیگر علماء ائمہ دین نے تصریح کی ہے کہ حضور علیہ السلام سے کوئی گناہ خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ ہوا یا عہداً صادر نہیں ہوا۔ چنانچہ آیت ”لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کے علماء نے متعدد معانی کے

(۱) علامہ سبکی و شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اس معنی کی تحسین و تعریف کی کہ آیت کسی لغزش یا گناہ کے وقوع کی اطلاع نہیں دیتی۔ بلکہ ازراہِ تکریم و تشریف یہ فرمایا گیا کہ اگر کسی گناہ کا امکان بھی فرض کر لیا جائے تو وہ بھی بخش دیا گیا۔ وہ کہتے ہیں۔ مقصود کلام اثباتِ ذنب اور اس کا غفران نہیں بلکہ اس جگہ مطلقاً نفیِ ذنب مراد ہے۔

(۲) صاحب روح البیان نے فرمایا کہ آیت کا مطلب یہ ہے کہ حضور علیہ السلام ازلی وابدی طور پر گناہوں سے پاک و منزہ ہیں۔

(۳) بعض مفسرین نے کہا کہ اس آیت میں حضور علیہ السلام کے صدقہ میں امت کے گناہوں کی بخشش کی اعلان ہے۔

(یعنی ج ۱ ص ۱۹۵)

(۴) بعض نے کہا کہ ذنب سے مراد ترکِ اولیٰ ہے یعنی افضل کی بجائے فاضل کو اختیار کرنا۔ اور یہ بات انبیاء کی جلالتِ شان کی وجہ سے ان کے حق میں گویا ذنب ہے آیت میں اسی کی بخشش کا اعلان ہے:

حسنات الابراہیم سیئات المقربین۔ نیکو کاروں کی نیکیاں مقرب بندوں کے سامنے سیئات کا

(یعنی ج ۱ ص ۱۹۵) درجہ رکھتی ہیں۔

(۵) علامہ قاضی عیاض نے لفظ مغفرت کو تبریہ از عیوب کے معنی میں لیا:

اَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَبِئْسَ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا (الفتح: ۱-۳)

بے شک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف فرمائے اور آپ پر اپنی نعمت کو مکمل فرمائے اور آپ کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی قوی مدد فرمائے۔

(۱) یہ آیت سورہ فتح کی ہے۔ جس میں فتحِ مبین کی خبر دی گئی ہے اور اس فتحِ مبین کے نتائج بیان کئے گئے ہیں یعنی (۲) مقدم و مؤخر ذنب کا غفران (۳) اتمامِ نعمت (۴) صراطِ مستقیم کی ہدایت (۵) نصرِ عزیز کی یادری و معیت۔

احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ اس فتح سے مراد صلح حدیبیہ و بیعت الرضوان ہے۔ بخاری و مسلم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ ”اَنَا فَتَحْنَا لَكَ“ کا نزول صلح حدیبیہ کے انجام پر ہوا۔ حضرت براء ابن عازب سے روایت ہے کہ گروہ صحابہ معاہدہ حدیبیہ و بیعت الرضوان کے دن کو یوم الفتح قرار دیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

سب کو معلوم ہے کہ صلح حدیبیہ جن شرائط پر ہوئی۔ وہ انتہائی دہلی ہوئی شرطیں تھیں۔ خود صحابہ کرام کو بھی اس کا احساس تھا۔ مگر اس کے باوجود قرآن حکیم نے اسی صلح حدیبیہ کو فتحِ مبین سے تعبیر کیا۔ کیونکہ اس معاہدہ سے جانہین کی آمد و رفت کی راہ کھلی۔ مسلمانوں کو کفار میں تبلیغ کا موقع ملا۔ دس سال تک قریش نے جنگ نہ کرنے کا عہد کیا۔ اسلام کے لیے یہ ہی فتحِ مبین تھی کہ اشاعتِ اسلام کی دشواریاں دور ہوئیں اور چھوٹے شکوکِ رائل ہوئے۔

یہ تو ہے فتحِ مبین کا پس منظر۔ اب آیت کے لفظ پر غور کیجئے:

مَعْصِيَةٍ: اس نافرمانی کو کہتے ہیں جس میں قصد و ارادہ ہو۔ ”الْمَعْصِيَةُ عَدُولٌ عَنِ الْحَكِيمِ انحراف من الطاعة مخالفة الامر“ خطا و صواب کی ضد ہے۔ اس کے معنی نادرست کے ہیں۔ اور ذنب جس کے معنی دُوم ہیں تو احتیاقِ اوسط کے اصول پر ذنب فتح و سکون ثانی کے معنی بھی بتا دیے جاتے ہیں۔ یعنی بروہ الزام جو کسی پر لگا دیا جائے۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے یہ الفاظ

آئے ہیں:

وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝

اور انہوں نے مجھ پر ایک الزام لگایا ہوا ہے میں ڈرتا ہوں
(الشعراء: ۱۴) کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ۝

یہاں ذنب بمعنی الزام ہے اور غفر کے معنی مٹانے اور چھپانے کے آتے ہیں۔ لہذا جب آیت مذکورہ بالا میں لفظ معصیہ نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں کیا ضروری ہے کہ یہاں ذنب کے معنی گناہ کے لیے جائیں۔ پس اس تشریح کی روشنی میں ذنب کے معنی الزام قول کے ہیں غفر کے معنی مٹانے کے ماتقدم سے مراد وہ الزامات ہیں جو کفار نے حضور علیہ السلام پر قبل ہجرت لگائے یعنی یہ کاہن ہیں شاعر و ساحر ہیں وغیرہ وغیرہ اور ماتاخر سے مراد وہ اتہامات ہیں جو انہوں نے حضور علیہ السلام پر بعد از نبوت لگائے کہ یہ فسادی ہیں مکہ کو اجاڑنے والے اور بھائی بھائی میں جدائی ڈالنے والے ہیں وغیرہ وغیرہ (معاذ اللہ) تو اب آیت کا مطلب یہ ہوا کہ حدیبیہ کی فتح مبین کا پہلا ثمرہ یہ ہوگا کہ وہ اگلے پچھلے تمام الزامات مٹ جائیں گے جو آپ پر کفار نے لگا رکھے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے یہ نتائج اس صلح سے بہت جلد مرتب ہو گئے۔

صلح حدیبیہ کے انعقاد کے بعد جو تبلیغ قریش اور حلفاء قریش میں رکی ہوئی تھی وہ موانعات دور ہو گئے۔ لوگ اسلام کو سمجھنے لگے۔ بصارت کھلی۔ بصیرت بیدار ہوئی۔ اور ان تمام الزامات و اتہامات کی لغویت کا خود ان لوگوں کو بہ ندامت انفعال اقرار کرنا پڑا۔ آیت کی یہ توجیہ بہت ہی نفیس ہے اور اس توجیہ پر فتح مبین اور مغفرت ذنب کے درمیان نہایت نفیس مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ مختصر یہ کہ آیت کا مفہوم یہ ہے:

”ہم نے آپ کو فتح مبین عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ اللہ نے آپ کے لیے پہلے اور پچھلے الزامات و اتہامات کو مٹا دیا۔“

(فیوض الباری ج ۱ ص ۱۶۱)

عبارت مذکورہ میں علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ نے مغفرت ذنب سے متعلق جو موقف اختیار فرمایا ہے، بعینہ یہی موقف ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری علیہ الرحمۃ کا بھی مختار ہے۔ اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ذنب کا ایک معنی الزام بھی ہے اور غفر کے معنی مٹانا۔ اس صورت میں ”ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کا معنی ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگائے گئے اگلے اور پچھلے تمام الزامات کو دور کر دیا ہے۔

مغفرت ذنب اور صاحب ایضاح البخاری کا موقف

ہمارے دیگر شارحین کے مقابلے میں صاحب ایضاح البخاری شیخ فخر الدین دیوبندی نے اس مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے قدرے تفصیل سے کام لیا ہے اور تقریباً پانچ صفحات پر اس مسئلہ کی تفصیل بیان کی ہے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ اس امر پر تو اجماع ہے کہ پیغمبر سے کبیرہ کا صدور نہیں ہو سکتا۔ صغیرہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ ماترید یہ اور دیگر مشائخ علیہم الرحمۃ اس پر متفق ہیں کہ پیغمبر قبل از نبوت بھی ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ ہوتا ہے۔ اب اس پر اشکال یہ ہوتا ہے کہ جب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام معصوم ہیں تو ”ان الله قد غفر لك يا ليعفرك الله“ میں کس چیز کی مغفرت کا وعدہ فرمایا جا رہا ہے؟ اس کے مختلف جوابات دیئے گئے ہیں:

پہلا جواب یہ ہے کہ اس میں ”ذنبك“ سے آپ ﷺ کی امت کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی معافی مراد ہے۔ لیکن یہ معنی کیونکر درست ہو سکتا ہے جبکہ آیت مبارکہ ”ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کے نازل ہونے پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے

عرض کی: ”ہینالک یا رسول اللہ ﷺ“۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو مبارک ہو۔ ہمیں معلوم ہو گیا کہ آپ کے ساتھ کیا ہوگا؟
”لما یفعل بنا؟“ پس ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟

تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ”هو الذي النزل السكينة في قلوب المؤمنين (الخ) اور لیدخل المؤمنین والمؤمنات (الخ)“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اس سوال و جواب سے معلوم ہوا کہ ”ذنبک“ کی نسبت امت کی طرف بہت بعید ہے۔
دوسرا جواب یہ ہے کہ ہر شخص کا ذنب اس کے درجہ اور مرتبہ کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ عوام الناس کا ذنب اور ہے، صالحین اور صدیقین کا ذنب اور ہے اور انبیاء کرام رضی اللہ عنہم کا ذنب اور۔ لہذا یہاں ”حسنات الابرار سیئات المقربین“ کے تحت ذنب سے ترک اولیٰ اور ترک افضل مراد ہے۔

تیسرا جواب انتہائی متردد انداز میں دیا گیا ہے۔ چوتھا جواب وہی ہے جو زمزمہ القاری کے حوالہ سے ہم اوپر ذکر کر چکے۔
پانچواں جواب یہ ہے کہ چونکہ رسول اللہ ﷺ کو کل بروز محشر تمام اولین و آخرین کی شفاعت کرنی ہے اور مخلوق میں آپ کی ذات کو وہاں مرکزی حیثیت حاصل ہوگی، اس لیے انبیاء کرام رضی اللہ عنہم پر آپ کا تفوق ظاہر کرنے کے لیے ضروری تھا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک ایسی شاہی دستاویز ہو جس سے آپ کا دل مضبوط رہے۔ چنانچہ فرمادیا: ”لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر“۔
مطلب یہ ہے کہ آپ کا ہر عمل مقبول اور محبوب ہے۔

چھٹا جواب یہ ہے کہ مغفرت ذنوب سے آپ کے تکلف کو دور کرنا مقصود تھا، مثلاً صالحین میں ایسے بزرگان گزرے ہیں جو یہ کہتے تھے کہ اگر ایک لمحہ بھی ایسا گزر جائے جس میں خداوند قدوس کا مشاہدہ نہ ہو تو موت آجائے۔ تو پھر پیغمبر علیہ السلام کے مشاہدہ کا کیا عالم ہوگا اور جب ہمہ وقت اسی خیال کا غلبہ ہو کہ خدائے تعالیٰ دیکھ رہا ہے تو ظاہر ہے کہ لیٹنے میں بھی تکلف ہوگا، قضائے حاجت وغیرہ کے لیے کشف میں بھی تکلف ہوگا۔ اسی طرح اور بہت سارے معاملات ہیں۔ اس بناء پر فرمایا گیا کہ آپ ﷺ ضیق (تنگی) میں کیوں پڑتے ہیں، جن چیزوں کو آپ ذنوب سمجھ رہے ہیں وہ اصلاً ذنوب نہیں ہیں بلکہ یہ ”تعظیم کارگیراں معاف“ کی قبیل سے ہے۔

(ایضاح بخاری ج ۱ ص ۲۵۶)

مغفرت ذنوب اور شارح صحیح مسلم کا موقف

گذشتہ تمام شارحین کے مقابلہ میں شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر تفصیلی گفتگو کی ہے اور اپنی شرح میں دو مقامات پر بحث فرمائی ہے۔ چھٹی جلد میں اور ساتویں جلد میں۔ چھٹی جلد میں ۱۶ ماخذ کی روشنی میں ۱۰ صفحات پر بحث کی گئی ہے اور ساتویں جلد میں کم و بیش پچاس ماخذ کی روشنی میں ۲ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔

شارح کا موقف اس مسئلہ میں یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ ہر اعتبار سے معصوم ہیں۔ اور لفظ ”ذنب“ کو جب آپ ﷺ کی طرف نسبت دے کر بولا جائے گا تو یہ نسبت آپ ہی کی طرف رہے گی اور اس سے آپ ﷺ کے بہ ظاہر خلاف اولیٰ کام مراد ہوں گے۔

شارح اپنے موقف کی تفصیل اور وضاحت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
نبی ﷺ معصوم ہیں۔ نبوت سے پہلے اور نبوت کے بعد سہواً یا عمداً ”صغیرہ یا کبیرہ“ آپ سے کبھی کوئی گناہ صادر نہیں ہوا نہ حقیقتہً نہ صورتاً۔ ہم نے اس بحث میں ہر جگہ ذنب کا ترجمہ بہ ظاہر خلاف اولیٰ کاموں یا بہ ظاہر مکروہ تنزیہی کے ارتکاب سے کیا ہے اور بظاہر کی

قید اس لیے لگائی ہے کہ حقیقت میں آپ کا کوئی کام خلاف اولیٰ یا مکروہ تنزیہی نہیں ہے۔ بعض اوقات آپ نے کسی کام سے منع فرمایا پھر خود اس کام کو کیا تا کہ امت کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کا اس کام سے منع کرنا تحریم کے لیے نہیں تھا تنزیہ کے لیے تھا مثلاً آپ نے فصد لگانے (رگ کاٹ کو خون چوس کر نکالنا) کی اجرت دینے سے منع فرمایا اور حضرت ابو طیبہ نے آپ کو فصد لگائی تو آپ نے ان کو دو صاع (آٹھ کلو گرام) طعام دینے کا حکم دیا۔ (جامع ترمذی ص ۲۰۲، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

اگر آپ حضرت طیبہ کو فصد لگانے کی اجرت نہ دیتے تو ہم کو یہ کیسے معلوم ہوتا کہ یہ اجرت دینا جائز ہے اور ممانعت تنزیہ کے لیے ہے یہ بھی ملحوظ رہنا چاہیے کہ فصد کی اجرت دینا ہمارے لیے مکروہ تنزیہی ہے نبی ﷺ کے حق میں مکروہ تنزیہی نہیں ہے، کیونکہ احکام کی حلت اور حرمت بیان کرنا آپ کے فرائض نبوت سے ہے اور اس میں آپ کا اجر و ثواب فرض کا اجر و ثواب ہے اس نکتہ کے پیش نظر ہم نے اس کو بہ ظاہر مکروہ تنزیہی لکھا ہے اسی طرح بعض اوقات آپ نے کسی کام کا افضل اور اولیٰ طریقہ بتایا اور پھر اس کے خلاف کیا یہ بھی اسی طرح بہ ظاہر خلاف اولیٰ ہے حقیقت میں خلاف اولیٰ نہیں ہے مثلاً آپ نے فرمایا سفیدی پھیلنے کے بعد فجر کی نماز پڑھنے سے زیادہ اجر ہوتا ہے اور آپ نے خود منہ اندھیرے بھی فجر کی نماز پڑھی ہے۔

(جامع ترمذی ص ۳۹، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

اگر آپ کسی کام سے منع فرما کر یہ بتلا دیتے کہ اس کا خلاف بھی جائز ہے اور خود اس کام کو نہ کرتے تب بھی مسئلہ تو معلوم ہو جاتا لیکن اس کام میں آپ کی اقتداء کا شرف حاصل نہ ہوتا بہر حال قرآن مجید اور احادیث میں جہاں آپ کی طرف مغفرت و ذنوب کی نسبت کی گئی ہے وہاں ذنوب سے مراد بہ ظاہر خلاف اولیٰ یا بہ ظاہر مکروہ تنزیہی کام ہیں اور مغفرت سے مراد آپ کے درجات کی بلندی اور آپ کو قرب خاص سے نوازنا ہے اور دنیا میں آپ کو یہ بتلا دینا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آخرت میں کن انعامات سے نوازے گا تاکہ آپ روز قیامت اطمینان اور تسلی کے ساتھ امت کی شفاعت کر سکیں اور یہ وہ عظیم نعمت ہے جو آپ کے علاوہ کسی نبی کو حاصل نہیں ہوئی جیسا کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور حافظ ابن کثیر نے تصریح کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۶۹۷)

شارح کے دلائل

شارح کی اپنے موقف پر پہلی دلیل ”نظم قرآن“ سے ہے۔ یعنی جس نظم کے ساتھ آیت مبارکہ ”لِغْفِرْ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ“ نازل ہوئی ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ ”ذنب“ کی نسبت اسی کی طرف برقرار رکھی جائے جس کی طرف قرآن نے نسبت کی ہے۔ اور وہ نبی اکرم ﷺ کی ذات ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ”إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا“ سے ”وَيُصْرِّكُ اللَّهُ لِنُصْرَةٍ أَكْبَرًا“ تک آپ ﷺ کو براہ راست پانچ نعمتیں عطا فرمانے کا ذکر فرمایا ہے:

(۱) فتح مبین (۲) مغفرت ذنوب (۳) اتمام نعمت

(۴) الصراط المستقیم پر ثابت قدمی (۵) قوی نصرت اور امداد

ان پانچ انعامات میں اگر مغفرت ذنوب کی نسبت امت کی طرف کی جائے تو لازم آجائے گا کہ چار نعمتیں تو نبی اکرم ﷺ کو حاصل ہیں اور (درمیان میں) ایک آپ کی امت کے لیے ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح پانچوں انعامات میں حرف خطاب (ک) ذکر کر کے خصوصیت کے ساتھ آپ ﷺ کی طرف تمام انعامات کو نسبت دی ہے۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ تمام نعمتوں میں مخاطب بھی نبی اکرم ﷺ ہیں اور مراد بھی آپ ہی کی ذات ہے سوائے مغفرت ذنوب کے کہ اس میں مخاطب تو آپ ﷺ ہیں لیکن مراد آپ کی امت ہے تو اس سے آیت کریمہ کا تسلسل ربط اور نظم برقرار نہیں رہے گا۔

شارح کی دوسری دلیل وہ احادیث ہیں جن میں خود رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) نے مغفرت و غفران کی نسبت کو آپ ﷺ کی طرف مقرر اور ثبات رکھا۔ اس سلسلے میں شارح نے جامع ترمذی، مسند احمد، صحیح بخاری، صحیح مسلم، تفسیر ابن کثیر، درمنثور، مجمع الزوائد، دلائل النبوة، مسند ابویعلیٰ، مشکوٰۃ المصابیح، مصنف عبد الرزاق اور دیگر کتب حدیث کی روشنی میں متعدد روایات نقل کی ہیں۔ اور اس کے بعد امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کے حوالہ سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں مغفرت کلی کو نبی اکرم ﷺ کی خصوصیت قرار دیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی علامہ ابن کثیر، علامہ بیہانی اور شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہم الرحمۃ کی تصریحات نقل کی ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ کا فرمان ”لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر“ آپ ﷺ کی ان خصوصیات میں سے ہے جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، نیز آپ ﷺ کے سوا کسی نبی یا رسول کے بارے میں قرآن نے مغفرت کلی کا اعلان نہیں فرمایا، یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے سوا تمام انبیاء و مرسلین کو اپنی اپنی فکر دامن گیر ہوگی۔ اور پہلے مرحلے میں تمام انبیاء و مرسلین شفاعت سے گریزاں ہوں گے، لیکن رسول اللہ ﷺ اس ہولناک ماحول میں بھی نہایت اطمینان کے ساتھ ”انسا لہا“ فرمائیں گے۔ اور صرف آپ ہی شفاعت کبریٰ فرمائیں گے۔ اس سلسلے میں شارح نے جن علماء کی عبارات نقل کی ہیں ان سب میں شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت بہت صریح اور جامع ہے، میں اس کو یہاں پر شرح صحیح مسلم سے من و عن نقل کر رہا ہوں تاکہ شارح کا موقف مزید واضح ہو جائے:

شیخ عبدالحق محدث دہلوی حنفی رسول اللہ ﷺ کے خصائص کے بیان میں لکھتے ہیں:

و ازاں جملہ آنست کہ آمرزیدہ شد آن حضرت علیہ السلام را ما تقدم من ذنبه وما تاخر، شیخ عز الدین بن عبد السلام گفتہ رحمہ اللہ تعالیٰ از خصائص آن حضرت ست کہ خبر داده شد اورا در دنیا بمغفرت و نقل کردہ نشد کہ وہ تعالیٰ خبر داد هیچ یکے را از انبیاء بمانند این تا آنکہ گویند روز قیامت نفسی نفسی انتہی یعنی اگرچہ ہمہ انبیاء مغفور اندو تعذیب انبیاء جائز نیست ولیکن بتصریح خبر داده شد هیچ یکے را باین فصیلت و اخبار کردہ نشد بدان و تصریح آن مخصوص بحضرت محمد است ﷺ کہ از غم و اندیشہ خود فارغ شدہ بخاطر جمع بحال امت مے پردازد و شفاعت در مغفرت ذنوب و رفع درجات ایشان میگوید۔

اور رسول اللہ ﷺ کی جملہ خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ کے تمام مقدم اور موخر ذنوب کو بخش دیا گیا ہے، شیخ عز الدین بن عبد السلام رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ نبی ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ کو دنیا میں مغفرت کی خبر دے دی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے باقی انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی کو یہ خبر نہیں دی ہے، اسی وجہ سے وہ قیامت کے دن نفسی نفسی کہیں گے (علامہ عز الدین کی عبارت ختم ہوئی، اس کے بعد شیخ محقق لکھتے ہیں: یعنی اگرچہ تمام انبیاء مغفور ہیں اور انبیاء کو عذاب ہونا ممکن نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی صراحت خبر نہیں دی، اور کسی نبی کو بھی اس فصیلت کی خبر نہیں دی، اور مغفرت کی تصریح صرف حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے، تاکہ آپ اپنے متعلق تشویش سے فارغ ہو کر تسلی کے ساتھ امت کے گناہوں کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کی شفاعت میں کوشش کریں۔

نیز شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں:

بس گفتہ شد مر آن حضرت را برائے چہ

پس آن حضرت سے عرض کیا گیا کہ آپ عبادت و ریاضت

میکنی اس ہمہ ریاضت و میکشی اس ہمہ تعب و عنا و حالانکہ امر زیدہ شدہ است برائے تو ہمہ گناہاں تو آنچہ پیش رفتہ و آنچہ پس آمدہ گفت اگر گناہاں ہمہ بخشیدہ باشد آیا پس نباشم من بندہ شکر گویندہ بر نعمت ہائے حق خصوصاً این نعمت عظیم کہ مغفرت ذنوب است۔

میں اس قدر کوشش و تھکاوٹ کو کیوں اختیار کرتے ہیں حالانکہ آپ کے تمام گناہ (یعنی ترک افضل یا خلاف اولیٰ) بخش دیئے گئے ہیں خواہ وہ پہلے کے ہوں یا بعد کے؟ آپ نے فرمایا اگر تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرنے والا نہ بنوں! خصوصاً مغفرت ذنوب کی اس عظیم نعمت پر۔

(افقہ الممعات ج ۱ ص ۵۲۰ مطبوعہ لکھنؤ)

شارح کی اپنے موقف پر آخری دلیل علماء اہل سنت (خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی) رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی وہ عبارات ہیں جن میں مغفرت ذنب کی نسبت رسول اللہ ﷺ ہی کی طرف کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں شارح نے صحیح بخاری سے حدیث شفاعت نقل کر کے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، امام فضل حق خیر آبادی اور شارح بخاری علامہ غلام رسول رضوی علیہم الرحمۃ کا ترجمہ نقل فرمایا ہے۔ جس میں ان تینوں اکابر نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے قول: ”ایتوا محمدًا ﷺ فقد غفرلہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر“ کے ترجمہ میں ذنب کی نسبت کو نبی اکرم ﷺ کی طرف برقرار رکھا ہے اور ذنب کا ترجمہ ”گناہ“ سے کیا ہے اسی طرح امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت مبارکہ: ”وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ“ کے ترجمہ میں نسبت خطاء کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی طرف برقرار رکھا ہے۔ اور یوں ترجمہ فرمایا ہے: ”اور وہ جس کی مجھے آس لگی ہے کہ میری خطائیں قیامت کے دن بخشے گا“۔ (اشعراء: ۸۲)

اسی طرح ایک مقام پر بہت صراحت کے ساتھ مغفرت ذنب کی نسبت کو حضور ﷺ کی طرف ثابت فرمایا چنانچہ شیخ رشید احمد گنگوہی نے نبی ﷺ کے علم غیب پر اعتراض کیا کہ: خود فخر عالم ﷺ فرماتے ہیں: ”واللہ لا ادری ما یفعل بی ولا بکم“۔ یعنی بخدا میں از خود نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ (ترجمہ از شارح) امام احمد رضا قادری حنفی قدس سرہ العزیز اس اعتراض کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

”خود قرآن عظیم و احادیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں اس کا ناخ موجود کہ جب آیت کریمہ: ”لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر“ یعنی تاکہ اللہ بخش دے تمہارے واسطے سے سب اگلے پچھلے گناہ اتری صحابہ نے عرض کی: ”ہنیمنا لک یا رسول اللہ لقد بین اللہ لک ماذا یفعل بک فماذا یفعل بنا؟“ یا رسول اللہ ﷺ آپ کو مبارک ہو اخدا کی قسم اللہ عزوجل نے یہ تو صاف صاف فرمادیا کہ حضور کے ساتھ کیا کرے گا اب رہا یہ کہ ہمارے ساتھ کیا کرے گا۔ اس پر یہ آیت اتری: ”لیدخل المؤمنین (الی قولہ تعالیٰ) فورا عظیمما“ تاکہ داخل کرے اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہیں گے ان میں اور مثادے ان سے ان کے گناہ اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی مراد پانا ہے یہ آیات اور ان کے امثال بے نظیر

اس مقام پر شارح نے حاشیہ میں لکھا ہے کہ ہمارے نزدیک ذنب کا تعلق جب انبیاء ﷺ کے ساتھ ہو تو پھر اس کا ترجمہ خلاف اولیٰ یا اجتہادی خطاء سے کرنا چاہیے۔ اور جن بزرگوں نے رسول اللہ ﷺ کی عصمت کے اعتقاد کے باوجود ذنب کا ترجمہ گناہ کیا وہ ان کے علمی تسامح پر محمول ہے انبیاء ﷺ کی عظمت اور ادب کا تقاضا یہ ہے کہ جب کسی آیت یا حدیث میں ان کے متعلق ذنب کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ گناہ نہ کیا جائے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۲۲)

اور یہ حدیث جلیل شہیر ایسوں کو کیوں بھائی نہیں دیتیں۔ (ایضاً المصطفیٰ ص ۹-۸، مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور)

الاختلاف آیت نمبر ۹ (وما ادری ما یفعل بی ولا بکم) کے تحت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور جاء الحق میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہما الرحمۃ والرضوان نے بھی حدیث مذکور (جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے نقل فرمائی) کو تحریر کر کے مغفرتِ ذنب کی نسبت کو رسول اللہ ﷺ کی طرف ثابت اور برقرار رکھا ہے۔ (جاء الحق ص ۹۴، مطبوعہ پنجاب الیکٹریک پریس مہجرات)

خلاصہ کلام

شارح نے اپنے موقف پر نظم قرآن احادیث مبارکہ اور علماء مفسرین و محدثین و علماء اہلسنت کی عبارات سے استدلال کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ آیت مبارکہ: ”لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر“ میں مغفرتِ ذنب کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف ہے اور آپ ہی کی یہ خصوصیت ہے۔ نیز جو علماء و مشائخ آیت مبارکہ میں مغفرتِ ذنب کی نسبت کو امت کی طرف لے جاتے ہیں شارح نے ان سے اختلاف فرمایا ہے اور جو ”ذنب“ کا ترجمہ گناہ سے کرتے ہیں ان سے بھی اختلاف رائے فرمایا ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

اجتہادی اور انفرادی ابحاث میں سے چند مسائل کا بطور مثال کے میں نے مختصر تعارف پیش کر دیا ہے۔ ان کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ شرح صحیح مسلم نے اپنے قارئین کو تحقیق اور تدقیق کی راہوں سے بھی روشناس کرایا ہے اور ساتھ ہی اس حقیقت کو بھی آشکارا کیا ہے کہ تحقیق و اجتہاد کے دروازے پہلے بھی کھلے ہوئے تھے اب بھی کھلے ہوئے ہیں اور ہمیشہ ہمیشہ کھلے رہیں گے انہیں بند کرنے کا اختیار اور اتھارٹی کسی کو نہیں دی گئی۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ۔۔۔ مجالِ تحقیق و اجتہاد میں صرف وہی شخص وارد ہوگا جو دلائل و براہین کے زیور سے آراستہ ہوگا، اکابر کی تحقیقات پر گہری نظر کا متحمل ہوگا اور اپنے زمانے اور حالات کے مقتضیٰ کو بخوبی پہچانتا ہوگا۔ اس عظیم حقیقت کو منوانے میں شرح صحیح مسلم نے کس حد تک کامیابی حاصل کی ہے اس کے لیے کسی خارجی شہادت کی حاجت نہیں ہے خود اس شرح کی اجتہادی اور تحقیقی مباحث ہی اس پر شاہدِ عادل ہیں۔

راقم ان تمام حقائق کے ساتھ ساتھ انتہائی شرح صدر کے ساتھ اس بات کو لکھنے میں بھی کوئی تاثر اور تردد قطعاً محسوس نہیں کرتا کہ جس طرح شارح نے اپنے مجتہدات و دیگر مباحث میں مختلف علماء و مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ سے علمی اختلاف کر کے اس بات کو سمجھایا ہے کہ ہم اپنے اکابر اور مشائخ کو تمام تر علم و فضل اور اعزاز و اکرام کے باوجود ”بشر“ ہی مانیں اور ”بشر“ ہی سمجھیں اسی طرح ہم تمام تر علمی تحقیقی اور اجتہادی کمال کے باوجود ”شارح“ کو بھی ایک بشر ہی سمجھتے ہیں۔ جس طرح متقدمین علماء و مشائخ کی تحقیقات و مجتہدات میں خطاء اور تسامح کے امکانات موجود تھے اسی طرح شارح کے مجتہدات بھی خطاء و مسامحہ سے منزہ نہیں ہیں اگر کسی مسئلہ میں علماء اپنی تحقیق اور اجتہاد سے متقدمین علماء و مشائخ کی کسی تحقیق یا موقف سے اختلاف رائے کر لیں تو اس سے متقدمین کی علمی عظمت و رفعت اور فضل و کمال میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ علیٰ ہذا القیاس اگر شرح صحیح مسلم کے مندرجات سے بھی دلائل کی بنیاد پر کوئی اختلاف رائے رکھتا ہے تو یقیناً یہ قابلِ ستائش اور لائقِ تحسین بلکہ سلفِ صالحین اور خود شارح کی اتباع پر محمول ہوگا۔

اور یہ اصلاً اسی حقیقت کا اعتراف اور اظہار ہوگا کہ تمام اہل علم و فضل اپنے مکمل اعزازات و اکرامات کے باوجود بشر اور انسان ہی تھے خطاء اور تسامح سے نہ وہ معصوم و نامومن تھے نہ شارح نہ کوئی اور خود شارح نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

”اللہ تعالیٰ ان فقہاء کے درجات بلند کرے وہ یقیناً تفقہ اور تقویٰ میں ہم سے بہت بلند اور برتر تھے اور ہم ان کی گروہ کو بھی نہیں سمجھتے لیکن اس کے باوجود وہ بشر اور انسان تھے اور اجتہادی خطاؤں سے منزہ نہیں تھے اور نہ ہم ہیں اگر چند مسائل میں ان کی

اجتہادی خطا نکل آئے تو اس سے ان کی علمی عظمتوں میں کوئی فرق نہیں آتا، وہ یقیناً علمی دنیا میں فقہ کے آفتاب اور ماہتاب ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۳۰۱)

چند دیگر خصائص

یہاں پر ہم شرح صحیح مسلم کی چند وہ خصوصیات واضح کرنا چاہ رہے ہیں جو زیادہ معروف تو نہیں ہیں لیکن اس شرح کے مطالعہ کرنے والے پر مخفی بھی نہیں ہیں اور ان خصوصیات کی بنیاد پر بھی شرح صحیح مسلم کے مقام و مرتبہ کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ تفصیلات ملاحظہ فرمائیے:

احادیث مبارکہ سے مسائل کا استنباط و استخراج

قرآن حکیم کی تفسیر کا ایک کمال یہ ہے کہ مفسر زیر بحث آیت پر مختلف گوشوں اور زاویوں سے گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ اس آیت سے مختلف مسائل کا استنباط کرے اسی طرح شرح حدیث کا بھی ایک بہت بڑا کمال یہ ہے کہ شارح، زیر بحث حدیث کی تشریح و تفصیل کے ساتھ ساتھ اس حدیث سے مختلف مسائل کا استخراج کرے۔ اس سے جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام بے مثال کی جامعیت اور ہمہ گیریت آشکارا ہوتی ہے وہاں ساتھ ہی مفسر اور شارح کی وسعت نظری، فکر کی گہرائی و گیرائی اور تحقیقی استعداد و صلاحیت کا بھی بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے اور یہی خوبی مفسر کی تفسیر اور شارح کی شرح کے مقام و مرتبہ میں خاطر خواہ اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔

شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح کا اسلوب

راقم کے پیش نظر جو شروح ہیں ان میں سے ایضاح البخاری میں استنباط مسائل کا کوئی عنوان یا سلسلہ مجھے نظر نہیں آیا۔ البتہ مراۃ المناجیح میں بیشتر مقامات پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ نے حدیث زیر بحث کی شرح میں مسائل کا ذکر فرمایا ہے، کہیں اختصار کے ساتھ اور کہیں کچھ تفصیل کے ساتھ۔ اسی طرح نزہۃ القاری میں بعض مواقع پر حدیث کی شرح میں، فوائد کا عنوان ڈال کر بالترتیب والترقیم مسائل کا استخراج کیا گیا ہے۔ فیوض الباری کا اسلوب بھی عمدہ ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر ”فوائد و مسائل“ کے عنوان سے زیر بحث حدیث کی روشنی میں ترتیب وار اور عام فہم انداز میں مسائل کا استنباط کیا گیا ہے۔

ان تمام شروح کے تناظر اور تقابل میں شرح صحیح مسلم کو دیکھا جائے تو اس کا مقام نمایاں اور ممتاز نظر آتا ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر زیر بحث احادیث کے ماتحت مسائل کا استنباط و استخراج کیا گیا ہے۔ اور تمام ہی مقامات پر باقاعدہ حدیث کے باب کا عنوان اور باب نمبر کا تعین کر کے ترتیب کے ساتھ نمبر وار مسائل مستنبطہ کا ذکر کیا گیا ہے، نیز اس بات کا بھی التزام کیا گیا ہے کہ مسائل مستنبطہ میں سے اگر بعض مسائل عمدۃ القاری یا فتح الباری یا شرح مسلم للنووی یا جس شرح سے ماخوذ ہیں وہاں اس کا حوالہ لکھ دیا گیا ہے۔ نیز بعض مقامات پر جہاں کثیر تعداد میں مسائل کا استخراج کیا گیا ہے وہاں شارح نے باقاعدہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ان مسائل میں سے کون سے کس شرح حدیث سے ماخوذ ہیں اور کون سے یا کتنے میری ذہنی کاوش اور غور و فکر کا نتیجہ ہیں۔ ویل میں عنوان مذکور پر شرح صحیح مسلم کے طول و عرض سے چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

سیدنا عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث سے مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب الایمان کا باب: ”الدلیل علی من مات علی التوحید دخل الجنة“ کی حدیث جس میں سیدنا عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کا واقعہ موجود ہے کہ ان کی آنکھوں میں کچھ تکلیف واقع ہو گئی تھی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت مبارکہ میں پیغام بھیجا کہ:

الی احب ان تاتینی تصلی فی منزلی فاتخذہ مصلی
(حضور!) میری تمنا ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھ لیں تاکہ میں اس جگہ کو نماز پڑھنے کے لیے متعین کر لوں۔

اس حدیث شریف کی شرح میں مسائل کا استنباط کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:
حدیث نمبر ۵ میں ہے: حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ نابینا ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ آپ میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اسے مصلی بنا لوں۔ اس حدیث سے حسب ذیل مسائل مستنبط ہوتے ہیں۔ اس کے بعد شارح نے اس حدیث سے ۲۵ مسائل مستنبط کا ذکر فرمایا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۱۱)
سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزارنے کی حدیث سے ---

مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین کے باب: ”صلوة النبی ﷺ ودعائه باللیل“ کی تفصیلی حدیث جس میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضور ﷺ کے ساتھ رات ٹھہرنے کا واقعہ ہے اس کی شرح میں مسائل مستنبط کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

امام مسلم نے اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزارنے کا واقعہ پندرہ اسانید کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس واقعہ سے متعدد احکام شرعیہ مستفاد ہوتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ اس کے بعد شارح نے ۶۹ مسائل ذکر فرمائے۔ ۶۴ مسائل ذکر فرمانے کے بعد شارح نے درمیان میں ایک بات لکھی ہے وہ قابل غور اور لائق مطالعہ ہے فرماتے ہیں:

علامہ بدر الدین عینی نے اس حدیث سے ۱۲۶ احکام شرعیہ مستنبط کیے ہیں جن میں سے ۲۱ فوائد ہم نے ذکر کر دیئے ہیں اور ۴۳ فوائد وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم خاص سے مجھ پر منکشف کیے ہیں واللہ الحمد علی ذالک۔ علامہ عینی کے ذکر کردہ جن پانچ فوائد کو ہم نے ذکر نہیں کیا ان میں سے ایک ہماری نظر میں صحیح نہیں اور چار بالکل ظاہر تھے ان کی تفصیل یہ ہے۔ (تفصیل لکھنے کے بعد فرماتے ہیں:) بہر حال اگر ان پانچ فوائد کو بھی ملا لیا جائے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس حدیث سے ۶۹ احکام شرعیہ مستنبط ہوئے۔ اور یہ ہماری نظر میں ہیں ورنہ رسول اللہ ﷺ کے ایک ایک عمل میں جس قدر حکمتیں فوائد اور احکام شرعیہ ہوتے ہیں۔ ان کو کما حقہ اللہ تعالیٰ اور ابن کار رسول ہی جانتا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۵۲۲)

”الولاء لمن اعتق“ والی حدیث سے مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب العتق کے باب بیان ”ان الولاء لمن اعتق“ کی ایک حدیث جس میں حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کا ذکر

ہے کہ ان کے شوہر غلام تھے رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو اختیار دیا (کہ وہ ان کے نکاح میں رہیں یا نہ رہیں)۔ حضرت بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ الیٰ آخر الحدیث۔

اس حدیث کی مختلف عنوانات کے تحت شرح کرنے کے بعد آخر میں مسائل مستنبطہ کے عنوان کے تحت فقہاء اسلام کے حوالہ سے شارح نے ۱۶۲ مسائل کا ذکر فرمایا ہے۔ آخر میں لکھتے ہیں:

اس حدیث سے فقہاء اسلام نے اس سے بھی زیادہ مسائل مستنبط کیے ہیں۔ علامہ ابن حجر عسقلانی نے لکھا ہے کہ بعض فقہاء نے اس سے ۴۰۰ مسائل مستنبط کیے ہیں۔ علامہ نووی نے لکھا ہے کہ امام ابن خزیمہ اور امام ابن جریر نے اس حدیث کے مسائل پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ ہمیں چونکہ اس کتاب میں اختصار مطلوب تھا اس لیے ہم نے صرف ۱۶۲ مسائل کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے اکثر مسائل ہم نے فتح الباری کی مختلف ابحاث سے چنے ہیں اور بعض مسائل ہماری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں۔

(شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۷۲)

مقام غور ہے کہ گذشتہ مثال میں شارح نے علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمۃ کے متعلق لکھا کہ ”انہوں نے حدیث ابن عباس سے ۱۲۶ احکام شرعیہ مستنبط کیے ہیں جن میں سے ۲۱ فوائد ہم نے ذکر کر دیئے ہیں اور ۴۳ فوائد وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم خاص سے مجھ پر منکشف کیے ہیں“۔ اور اس مثال میں علامہ ابن حجر عسقلانی کی تصنیف فتح الباری کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ”اکثر مسائل ہم نے فتح الباری کی مختلف ابحاث سے چنے ہیں اور بعض مسائل ہماری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں“۔

ان دونوں عبارات میں مسائل مستنبطہ کے متعلق علامہ عینی اور علامہ ابن حجر کا حوالہ دے کر شارح نے جہاں اپنی مکمل دیانتداری کا ثبوت فراہم کیا ہے وہاں ساتھ ہی ”تحدیث نعمت“ کے طور پر یہ بھی واضح کر دیا کہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے استنباط کردہ ۶۹ مسائل میں سے ۴۳ مسائل اور حدیث بریرہ رضی اللہ عنہا کے استنباط کردہ ۱۶۲ مسائل میں سے بعض مجھ پر اللہ تعالیٰ کے کرم خاص اور میری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں۔ واللہ در الشارح الفہام!

اسلوب حوالہ جات اور ماخذ و مراجع

کسی بات کو بیان کر کے اس کا مکمل حوالہ پیش کرنے کو دیانتداری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ گذشتہ ادوار میں بھی اور اب بھی ایسے اہل قلم بکثرت ملیں گے جو کسی کی بات من وعن نقل کرنے کے باوجود اس کا حوالہ دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ تحقیق و تصنیف کے میدان میں یقیناً یہ ایک بہت بڑی خیانت ہے۔ بعض مصنفین ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی کی بات نقل کرنے کے بعد حوالہ تو دیتے ہیں مگر حوالہ مکمل نہیں ہوتا۔ ہر ایک کا اپنا انداز ہے اپنا طریقہ ہے اور اپنا اسلوب ہے۔

شرح صحیح مسلم کا اسلوب اس اعتبار سے بالکل منفرد اور انوکھا ہے۔ اس میں جہاں کسی کی عبارت نقل کی گئی ہے۔ وہاں عبارت کے اوپر بالعموم صاحب عبارت کا مکمل نام لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد مکمل عبارت کا متن یا اس کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے۔ بعد ازاں جس کتاب سے وہ عبارت لی گئی ہے اس کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔ یعنی کتاب اور صاحب کتاب کا پورا نام، جلد اور صفحہ نمبر، کتاب کا مطبع اور متعدد مقامات پر سن طباعت بھی تحریر کیا گیا ہے۔ مثلاً:

علامہ ابو بکر احمد بن علی رازی بصاحف حنفی متونی ۷۰۷ھ احکام القرآن ج ۲ ص ۶۳، مطبوعہ سہیل اکیڈمی لاہور ۱۴۰۰ھ۔

علامہ یحییٰ بن شرف نووی متونی ۶۷۶ھ شرح مسلم ج ۲ ص ۳۷، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی ۱۳۷۵ھ۔

حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی متونی ۸۰۷ھ الاستیعاب ج ۸ ص ۲۷۱، مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۰۰ھ۔

”وغير ذلك من الامثلة الكثيرة المنتشرة في اوراق هذا الشرح الفخيم“۔

اس کا فائدہ یہ ہے کہ قاری کو عبارت پڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ صاحب کتاب کس دور میں گزرے ہیں۔ اور اگر کوئی کتب تفسیر و حدیث سے شغف رکھنے والا ہو تو وہ مکمل حوالہ مل جانے کی بدولت اصل ماخذ تک آسانی پہنچ سکتا ہے۔ شرح صحیح مسلم کی یہ خصوصیت بلاشبہ شارح کی محنت شاقہ اور جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اس گئے گزرے دور میں آج کسی بات پر محض کتاب کا نام لے لینا کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ اپنے مدعی پر مکمل حوالہ دیا جائے۔ سو یہ خصوصیت شرح صحیح مسلم کو حاصل ہے کہ اس نے اپنے قارئین کو وہ سب کچھ فراہم کیا جو ان کی ضرورت تھا۔

دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اسلوب

دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اس قدر اہتمام و التزام کو سوں نظر نہیں آتا۔ مراۃ شرح مشکوٰۃ میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا اسلوب یہ ہے کہ آپ جب دلیل کے طور پر کوئی حدیث شریف نقل فرماتے ہیں تو کتاب کا نام آغاز میں ذکر فرمادیتے ہیں مثلاً ترمذی میں ہے مسند احمد میں ہے وغیر ذالک۔ اور جب کسی کی عبارت نقل فرماتے ہیں تو آخر میں عبارت کے اختتام پر قوسین کے اندر فقط کتاب کا نام درج فرمادیتے ہیں۔ مثلاً: مراۃ اشعۃ اللمعات وغیرہ۔

صاحب زمزمۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا اسلوب مراۃ سے کافی بہتر ہے۔ آپ جب کسی کتاب کا ذکر فرماتے ہیں تو ساتھ جلد اور نمبر لکھ دیتے ہیں یا اس کتاب کے نام پر حاشیہ لگا کر نیچے جلد صفحہ لکھ دیتے ہیں۔

فیوض الباری اور ایضاح البخاری میں کوئی معین طریقہ اختیار نہیں کیا گیا۔ کہیں جلد نمبر بیان کر دیا تو کہیں نہیں، متعدد مقامات پر صفحہ اور جلد دونوں بیان کیے گئے ہیں اور کہیں دونوں بیان نہیں کیے گئے۔ ان تمام شروحات کے درمیان شرح صحیح مسلم کا اسلوب اور طریقہ کار بلاشبہ لائق تعریف و تحسین اور نئے لکھنے والوں کے لیے قابل تقلید ہے۔

شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث میں ماخذ و مراجع

اسی طرح ماخذ و مراجع کے اعتبار سے بھی اگر شرح صحیح مسلم کا دیگر شروح حدیث کے ساتھ تقابل کیا جائے تو شرح صحیح مسلم ہی نمایاں مقام لیے نظر آتی ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح ہیں ان میں سے کسی کے آغاز یا آخر میں اس بات کو بیان نہیں کیا گیا کہ اس کتاب میں کن کن علماء و ائمہ کی کون کون سے تصانیف اور تحریرات سے استفادہ کیا گیا ہے۔ شرح صحیح مسلم وہ واحد شرح ہے جس کی ساتوں جلدوں میں سے ہر جلد کے آخر میں کم و بیش ۱۵ یا ۱۸ صفحات پر مشتمل ماخذ و مراجع کی تفصیلی فہرست موجود ہے۔ اور یہ فہرست اس انداز سے مرتب کی گئی ہے کہ صرف اس کو پڑھ کر ہی عام قاری کئی باتیں معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً:

۱۔ مستند (مشہور و غیر مشہور) تفاسیر کون کون سی ہیں؟ لکھنے والا کون ہے اور کس دور کا ہے؟ وہ تفسیر کب چھپی؟ کہاں سے چھپی؟

۲۔ حدیث شریف کی معتد (معروف و غیر معروف) شروح کون سی ہیں؟ لکھنے والا کون ہے؟ کس دور کا ہے؟ وہ شرح کب اور کہاں سے چھپی؟

۳۔ علم حدیث پر معروف کتب کون سی ہیں؟ کون سی کس محدث نے لکھی؟ کب اور کہاں سے چھپی؟

۴۔ علم فقہ پر علماء احناف کی اہم کتابیں کون سی ہیں؟ علماء شافعیہ کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟ علماء مالکیہ کی اور علماء حنابلہ کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟ علماء شیعہ کی فقہ و حدیث پر کون سی تصانیف ہیں؟ کتاب کا پورا نام کیا ہے؟ کس سنہ میں کہاں سے طبع ہوئی؟

۵۔ القرض معلوم و فنون (اسماء الرجال لغت سیرت عقائد و کلام اصول حدیث اور اصول فقہ وغیرہ) پر اہم تصانیف کے

بارے میں تعارفی معلومات کے لیے شرح صحیح مسلم کی فہرست ہی کافی ہے۔

دوسری اہم بات قاری کو یہ معلوم ہوتی ہے کہ جس کتاب کے آخر میں یہ فہرست دیکھ رہا ہوں اس کتاب میں کس قدر کتب و تصانیف کی طرف رجوع کیا گیا اور انہیں پیش نظر رکھا گیا ہے اور یہ کہ اس کتاب کے مندرجات کس قدر قابل اعتماد مضبوط محکم اور مستند ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کے مصنف علام نے حنفی ہونے کے ناطے صرف علماء احناف کی تصانیف کی طرف رجوع نہیں کیا، بلکہ احناف سے لے کر حنابلہ تک اور اہل سنت سے لے کر غیر مقلدین و یوہندی اور اہل تشیع تک کی کتب کے حوالہ جات کے ساتھ مدلل و مبرہن گفتگو رقم فرمائی ہے۔ فجزاہ اللہ عنا وعن جمیع المسلمین۔

شرح صحیح مسلم اور ماخذ و مراجع کی تعداد

زیر بحث عنوان کی مناسبت سے آخر میں اجمالی طور پر یہ تحریر کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ شرح صحیح مسلم میں جن کتب تفسیر و حدیث وفقہ وغیرہ کو ماخذ بنایا گیا ہے ان کی تعداد کتنی ہے؟ تاکہ شرح صحیح مسلم کا مقام اس حیثیت سے مزید واضح ہو جائے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

کتب احادیث: ۵۵۔ کتب تفسیر: ۴۰۔ شروح حدیث: ۴۰۔ کتب اسماء الرجال: ۲۰۔ کتب لغت: ۲۲۔ کتب فضائل و سیرت: ۴۷۔ کتب فقہ حنفی: ۸۲۔ کتب فقہ شافعی: ۱۱۔ کتب فقہ مالکی: ۸۔ کتب فقہ حنبلی: ۹۔ کتب فقہ ظاہریہ (غیر مقلدین): ۵۔ کتب مذاہب اربعہ: ۷۔ کتب شیعہ: ۳۰۔ کتب عقائد و کلام: ۱۳۔ کتب اصول حدیث: ۱۶۔ کتب اصول فقہ: ۱۱۔ متفرقات (کم و بیش): ۶۵۔

شرح صحیح مسلم کے مندرجات اور ہر جلد کے آخر میں متعلقہ فہرست ماخذ راقم کی مذکورہ تمام باتوں پر واضح دلیل ہے۔ من شاء الاطلاع فلیرجع الیہ۔

صحیح مسلم کی ہر کتاب کا تحقیقی تعارف

شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح حدیث کے درمیان اس اعتبار سے بھی نمایاں مقام حاصل ہے کہ اس میں صحیح مسلم شریف کی ہر کتاب (کتاب الایمان، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الحدود وغیرہ) کا ابتداء نہایت جامع اور تحقیقی تعارف پیش کیا گیا ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں سے ہر ایک کا اسلوب الگ ہے۔

دیگر شروح حدیث اور شرح صحیح مسلم کا اسلوب

مراۃ شرح مشکوٰۃ میں مفتی احمد یار خان عیسیٰ رحمہ اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کسی بھی کتاب کے آغاز میں اس کتاب کے عنوان کی مختصر لغوی اور اصطلاحی اور اعرابی تشریح فرما دیتے ہیں۔ بعض اوقات فقہی تشریح بھی فرما دیتے ہیں۔ نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری میں مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا اسلوب مراۃ سے بلند ہے۔ آپ بعض اوقات صحیح بخاری کی کسی کتاب کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہیں جیسے کتاب الایمان۔ اور بعض اوقات زیادہ تفصیل نہیں فرماتے۔ لیکن بہر حال تعارف کو واضح کر کے پیش کرتے ہیں۔ ایضاً البخاری کا انداز بھی تقریباً نزہۃ القاری کی طرح ہے۔ کہیں بہت زیادہ تفصیلی تعارف پیش کیا گیا ہے کہیں اختصار کے ساتھ۔ ان شروح میں فیوض الباری کا انداز سب سے بہتر ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر باب کے تعارف میں ”فوائد و مسائل“ کا عنوان قائم کر کے فقہی مسائل کو بالتفصیل اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

شرح صحیح مسلم کا اسلوب ان سب سے منفرد اور علیحدہ ہے۔ کم و بیش ہر کتاب کا تعارف اس انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا اس کتاب کے آغاز سے پہلے ہی اپنے ذہن میں معلومات کا ایک جامع، مرتب اور مدلل ذخیرہ جمع کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس شرح میں صحیح مسلم کی کسی بھی کتاب کا تعارف درج ذیل طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔

(۱) کتاب کے عنوان کی مستند لغات کی روشنی میں باحوالہ تحقیق (۲) اس عنوان کے متعلق قرآن حکیم کی متعدد آیات مع ترجمہ (۳) مستند کتب حدیث سے احادیث کا با ترجمہ اور باحوالہ عظیم ذخیرہ (۴) عنوان کے متعلق اکثر و بیشتر مستند کتب فقہ سے حوالہ جات کے ساتھ فقہی احکام۔ بسا اوقات مذاہب اربعہ کا مدلل اور باحوالہ عبارات کے ساتھ واضح بیان۔

کتاب کے عنوان کا اس نہج پر تحقیقی اور تفصیلی تعارف کسی اور شرح میں نظر نہیں آتا۔ بطور مثال چند کتابوں کے عنوانات کا اجمالی تعارف ملاحظہ فرمائیے۔

صحیح مسلم کی ہر کتاب کے تحقیقی تعارف پر شرح صحیح مسلم سے چند مثالیں

کتاب الطہارۃ: (۱) لغت کی مستند کتاب ”تاج العروس“ کی روشنی میں طہارت کے لغوی معنی کی تحقیق (۲) طہارت کے متعلق قرآن حکیم سے ۱۳ آیات مع ترجمہ و مختصر تفسیر (۳) طہارت سے متعلق صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، طحاوی اور دیگر مستند کتب حدیث سے تقریباً ۱۲۳ احادیث، مکمل حوالہ اور ترجمہ کے ساتھ (۴) امام غزالی علیہ الرحمۃ کی تصنیف لطیف احیاء العلوم کی روشنی میں طہارت کے مراتب اور درجات کا بیان۔ (ج ۱ ص ۸۴۹)

کتاب الزکوٰۃ: (۱) نہایہ اور عمدۃ القاری کی روشنی میں زکوٰۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی (۲) قرآن حکیم کی مختلف آیات اور احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں زکوٰۃ کی ۲۲ حکمتیں (۳) صحیح احادیث مبارکہ اور مرقاۃ شرح مشکوٰۃ کی روشنی میں فرضیت زکوٰۃ کی تاریخ (۴) کس مال پر کتنی زکوٰۃ ہے؟ جانوروں کی زکوٰۃ کس حساب سے دی جائے گی؟ نقشہ کی صورت میں مکمل تفصیل (۵) قرآن حکیم کی آیات اور صحیح احادیث کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت (۶) نظام زکوٰۃ کی مرکزیت کا بیان (ج ۲ ص ۸۷۵)

کتاب الاعتکاف: (۱) مفردات امام راغب کی روشنی میں اعتکاف کا لغوی اور شرعی معنی (۲) فقہ حنفی کی معتد کتاب بدائع کی روشنی میں اعتکاف کی تعریف اور اقسام (۳) شرح مسلم للنووی کی روشنی میں اعتکاف کے متعلق مذاہب ائمہ (۴) عمدۃ القاری کی روشنی میں اعتکاف سے متعلق احناف کا نظریہ (۵) رمضان کے اخیر عشرہ کا اعتکاف جو کہ سنت مؤکدہ ہے اس کی شرائط وغیرہ سے فقہاء نے بحث نہیں کی، شارح کی شرح المہذب للنووی کی روشنی میں تحقیق (۶) المہبوط للسرخسی کی روشنی میں فرض اعتکاف کے احکام (بے) بدائع الصنائع کی روشنی میں نفل اعتکاف کے احکام (۸) گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کے حکم کی تفصیل (۹) بدائع، لکھنوی اور ہدایہ کی روشنی میں صحت اعتکاف کی شرائط (۱۰) اعتکاف کے وقت آغاز اور دیگر امور کی تفصیل۔ (ج ۲ ص ۲۲۰)

کتاب البیوع: (۱) المفردات اور البحر الرائق کی روشنی میں بیع کا لغوی اور شرعی معنی (۲) بیع و شراء کے حوالہ سے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت کا تعارف (۳) نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود کا کردار (۴) سود کے استحصالی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات (قرآن و حدیث کی روشنی میں) (۵) نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں احتکار، سٹِ ملاوٹ اور جعلی اشیاء کا کردار (۶) ان تمام خامیوں کی روک تھام کے لیے اسلام کی ہدایات (قرآن و حدیث کی روشنی میں) (۷) سوشلزم اور کمیونزم کا نقطہ اتحاد اور ان میں فرق (۸) سوشلزم کی مزعوم طبقاتی مساوات اور اس کے مقابلہ میں اسلام کی اصولی مساوات (۹) سوشلسٹ نظام کی مذکورہ شبہات۔ (ج ۲ ص ۴۲)

کتاب الجہاد والسیر: (۱) تاج العروس کی روشنی میں جہاد کے لغوی معنی کی تحقیق (۲) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب، عمدۃ القاری، بدائع الصنائع، نہایہ، فتح القدیر، فتح الباری، اکمال الکمال، المعلم اور کشف القناع کی روشنی میں جہاد کا شرعی معنی (۳) المہبوط للسرخسی کی روشنی میں فرضیت جہاد کے تدابیر، مراحل کی تفصیل (۴) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب سے

جہاد کی اقسام میں چاروں ائمہ کے مسلک کی وضاحت (۵) جہاد کب فرض عین ہوتا ہے اور کب فرض کفایہ؟ (۶) فتاویٰ عالمگیری کی روشنی میں جہاد کے مباح ہونے کی شرائط (۷) علامہ ابن قدامہ حنبلی کی معروف کتاب ”المغنی“ سے وجوب جہاد کی شرائط۔

(ج ۵ ص ۲۳۸)

کتاب الاثریۃ: (۱) لغت کی مستند کتب لسان العرب، تاج العروس اور اقرب الموارد کی روشنی میں خمر کا لغوی معنی (۲) خمر کی حرمت پر قرآن حکیم اور باحوالہ احادیث صحیحہ سے دلائل (۳) تفسیر قرطبی کی روشنی میں تحریم خمر کی تاریخ (۴) المغنی کی روشنی میں خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات سے متعلق مذاہب فقہاء اور ان کے دلائل (۵) درمختار اور فتاویٰ عالمگیری کی روشنی میں امام اعظم کا نظریہ (۶) ہدایہ کی روشنی میں خمر کے متعلق معروف ۱۰بحاث کا بیان (۷) وہ نشہ آور مشروبات جو خمر نہ ہوں، ان کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن کریم اور ۸ مستند کتب احادیث سے دلائل (۸) جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا خدشہ ہو اس میں پانی ملانے کے بعد اس کو پینے کے جواز پر تقریباً ۱۶ کتب حدیث سے استدلال (۹) فتاویٰ شامی اور المہسوط کی روشنی میں غبذ کی تعریف، غبذ شدید اور مثلاًث کے حلال ہونے پر احناف کے دلائل کی تفصیل (۱۰) عمدة القاری کی روشنی میں حدیث ”ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام“ کی تحقیق (۱۱) بھنگ کا لغوی معنی (تاج العروس کی روشنی میں) اور اس کے نقصات (اشعة اللمعات کی روشنی میں) (۱۲) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب سے بھنگ کے شرعی حکم کی تفصیل اور مذاہب ائمہ (۱۳) حشیش اور ایفون کی تحقیق۔ ایفون کا شرعی حکم (۱۴) تمباکو نوشی کی تفصیلات (اس کی تاریخ، نقصانات، خواتین میں تمباکو نوشی کے مضرات)۔ تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف، فقہاء شافعیہ، فقہائے مالکیہ اور فقہائے حنابلہ کا موقف، تمباکو نوشی کے متعلق مصری علماء کی تحقیق، شارح کی تحقیق اور موقف (۱۵) الکحول اور اسپرٹ کی تحقیق (۱۶) ایلو پیتھک ادویہ، پرفیومز اور الکحول کی قلیل مقدار کے جواز کی تفصیل۔ (ج ۶ ص ۱۷۹ تا ۲۲۳)

کتاب العلم: (۱) حکماء اور متکلمین کے موقف کے مطابق علم کی تعریف (۲) محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف (۳) روح المعانی، عمدة القاری، البحر الرائق، تاج العروس، مختصر المعانی اور دیگر مستند کتب کے حوالہ جات کے ساتھ مروجہ علوم دینیہ کی تعریفات (۴) قرآن حکیم سے ۱۰ آیات مبارکہ اور مستند کتب حدیث سے کم و بیش ۳۳ احادیث کی روشنی میں علم کی فضیلت (۵) جامع الترمذی، عمدة القاری، تفسیر کبیر، تفسیر بیضاوی اور روح المعانی کی روشنی میں ”العلماء ورثة الانبیاء“ کی تحقیق (۶) ۱۶ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کے فضائل اور اخروی درجات اور ۶ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کے حقوق کا بیان (۷) احادیث صحیحہ کی روشنی میں اہل علم کے اختلاف کا باعث رحمت اور یسر ہونا (۸) طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی تحقیق (۹) ۱۹ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کو تحذیر اور نصیحت۔ (ج ۷ ص ۳۷۲)

راقم نے اس شرح کے تفوق اور برتری کو ثابت کرنے کے لیے شرح صحیح مسلم کی سات جلدوں کی مناسبت سے سات مثالیں پیش کرنے پر اکتفاء کیا ہے، ورنہ اس شرح کے تمام تحقیقی تعارفات جمع کرنے کی صورت میں ایک مکمل کتاب تیار ہو سکتی ہے۔ مذکورہ سات مثالیں فقط اجمالی خاکہ کی شکل میں ہیں، جن کی روشنی میں بالکل واضح اور ظاہر ہے کہ دیگر شروح حدیث اور اس شرح کے درمیان کیا فرق ہے؟ اور یہ کہ اس شرح میں احادیث مبارکہ پر گفتگو سے قبل کتاب کے عنوانات کا کس قدر ہمہ گیر انداز میں تفحص، تنبیہ اور تحقیق و تدقیق کے ساتھ مفصل اور سیر حاصل تعارف پیش کیا گیا ہے۔

دعائے ضرر اور بددعا

ہمارے ہاں عام طور پر شارحین یا اور دیگر صاحبان تصنیف اپنی کتب میں جب رسول اللہ ﷺ کی کسی کے خلاف دعا کا ذکر

کرتے ہیں تو اسے ”بددعا“ سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً فلاں کے لیے حضور ﷺ نے بددعا فرمائی یا فلاں کے لیے حضور ﷺ نے بددعا نہیں فرمائی۔

مشکوٰۃ المصابیح ”باب فی اخلاقہ و شمائلہ ﷺ“ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا:

یا رسول اللہ ﷺ: ادع علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمة۔

اس حدیث شریف کا ترجمہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

عرض کیا گیا: یا رسول اللہ (ﷺ) مشرکین پر بددعا کیجئے، فرمایا: میں بددعا کرنے والا نہ بھیجا گیا، میں تو رحمت ہی بھیجا گیا

ہوں۔ (مرآۃ المناجیح ج ۶ ص ۷۲، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

صحیح بخاری، کتاب العلم کی ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے یہ مسئلہ بیان فرمایا کہ عورت جب پانی (منی) دیکھے تو غسل کرے۔ یہ سن کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا چہرہ چھپا لیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ فرمایا:

نعم اقربت یمینک فہم یشبہا الولد۔

ہاں ہوتا ہے۔ تیرا ہاتھ گرد آلود ہو۔ (اگر ایسا نہ ہو) تو پھر

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳) بچہ ماں سے کس وجہ سے مشابہ ہوتا ہے۔

اس حدیث شریف میں حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”تسربت یمینک“۔ اس کی شرح کرتے ہوئے صاحب

نزہۃ القاری لکھتے ہیں: یہ جملہ بددعا اور زجر کے لیے ہے الخ۔ (نزہۃ القاری ج ۱ ص ۳۹۶)

صاحب ایضاح البخاری اس جملہ کی شرح میں لکھتے ہیں: یہ جملہ بددعا کا ہے، لیکن بددعا مراد نہیں ہوتی۔

(ایضاح البخاری ج ۲ ص ۵۱)

اسی طرح جب حضور ﷺ نے کفار کے نام لے لے کر فرمایا:

اللہم علیک بقریش اللہم علیک بقریش

اللہم علیک بعمر و بن ہشام و عتبہ بن ربیعہ و

شیبہ بن ربیعہ و الولید بن عتبہ و امیہ بن خلف و

عقبہ بن ابی معیط و عمارہ بن الولید۔

گرفت فرما۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۷۴)

اس مقام پر بھی شارحین نے یہی لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بددعا فرمائی۔ (فیوض الباری، شرح البخاری ج ۱ پارہ ۱: ص ۷۴)

شرح صحیح مسلم کا مقام

ان تمام شروخ کے درمیان شرح صحیح مسلم کا یہ عظیم الشان امتیاز ہے کہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی کسی کے خلاف دعا کو کہیں

بھی ”بددعا“ کے الفاظ سے تعبیر نہیں کیا گیا۔ جہاں کہیں بھی ایسا موقع آیا ہے وہاں دعائے ضرر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے یا کوئی اور ایسا

لفظ جو آپ ﷺ کے زیادہ سے زیادہ شایان شان ہو۔ چنانچہ شارح اس حوالہ سے اپنا موقف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے جو بعض مواقع پر کچھ مشرکوں کے لیے دعائے ضرر فرمائی ہے اس کو بددعا سے تعبیر کرنا جائز نہیں ہے۔

کیونکہ آپ ﷺ کی طرف کسی بھی اعتبار سے لفظ بد کو استعمال کرنا صحیح نہیں ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۵۲)

(الاحزاب: ۲۱) نمونہ (عمل) ہے۔

بعض معاصرین اور ایسے تمام مترجمین پر لازم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے افعال حسنہ کو بد کہنے سے توبہ کریں اور اپنی تصانیف سے ان کلمات کو نکال دیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۰۰)

شارح کی اس عبارت کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ شرح صحیح مسلم نے جہاں اپنے قارئین کو تحقیق و تدقیق اور اجتہاد کی سکھیں راہوں کے نشیب و فراز سے آگاہی بخشی، پیش آمدہ مسائل کے حل کی طرف فکر کے دھارے کو موڑا، فرائین نبویہ (علی صاحبہ السلام والحمیہ) سے استخراج مسائل کا سلیقہ سمجھایا، دل و دماغ کے مستور اور مجھوب گوشوں کو بے نقاب کر کے انہیں وسعت بخشی وہاں یہ بھی سمجھا دیا کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی بارگاہ کا کیا ادب اور احترام ہے، آپ ﷺ سے جن چیزوں کو نسبت حاصل ہو جائے ان کا کیا مقام اور مرتبہ ہے۔ ”لتؤمنوا باللہ ورسولہ وتعزروه وتوقروه“ کا دائرہ کس قدر وسیع ہے۔ عبارت مذکورہ کے خط کشیدہ جملے بھی بہت قابل غور ہیں، ان میں کس قدر عشق و محبت کا غلبہ ہے، کس قدر لذت اور مٹھاس ہے، اس کو حقیقۃً وہی شخص محسوس کر سکتا ہے، جس کا دل محبت رسول ﷺ سے سرشار ہو، مجھ جیسے نا آشنا تو ان جملوں پر محض داد ہی دے سکتے ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی شہرت و مقبولیت

[illegible]

اعٹ قارئین کے سنجیدہ مزاج، اہل علم اور سلجھے ہوئے طبقہ سے دور رہیں۔ الغرض کسی بھی کتاب کی شہرت اور مقبولیت کو گھٹانے کے لئے اسباب ہو سکتے ہیں ان سب کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ خواہ وہ تقاسیر کی شکل میں ہو، شروع حدیث کی شکل میں ہو یا کسی اور شکل میں ہوں۔ اس کے برعکس ہمارے ہاں ایسی کتابوں کی بھی کمی نہیں جو موثر و مدلل اسلوب بیان، مندرجات کی وسعت، انداز بیان کے اعتدال، قارئین کی فراوانی، رغبت اور شدت اشتیاق کے باعث ہر باطبع ہو، پڑھی گئیں، مقبول ہوئیں، معروف ہوئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے قارئین کا ایک وسیع ترین حلقہ تیار ہو گیا۔۔۔ انہی کتابوں میں ایک کتاب 'شرح صحیح مسلم' بھی ہے۔

اس شرح کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ شرح صحیح مسلم کا اسلوب بیان انتہائی سہل اور سلیس ہونے کے ساتھ ساتھ باوقار اور سنجیدہ بھی ہے، 'تعصب'، 'غلو'، 'مبالغہ آرائی' اور 'جرحیت' جیسی مذموم صفات اس میں دور دور تک نظر نہیں آتیں، دلائل و براہین سے اس کا دامن لبریز ہے، موضوعات و مشمولات بہت وسیع اور کشادہ ہیں۔ آیات قرآنیہ کی تفسیر، احادیث نبویہ کی شرح اور مسائل فقہیہ سے لے کر جدید مسائل کے موضوعات اس شرح کا خاصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر اردو شروع حدیث کے مقابلہ میں اس شرح نے شہرت و مقبولیت بھی زیادہ پائی۔ بالخصوص اہل علم و اہل فکر اور سنجیدہ مزاج قارئین نے اسے بہت سراہا اور پسند کیا، نیز کراچی، کراچی سے پاکستان اور پاکستان سے نکل کر بیرون ممالک بھی اس شرح نے اپنا پیغام پہنچایا۔ بلاشبہ یہ شارح کی بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ ان کی زندگی میں ان کے سامنے شرح صحیح مسلم کے کئی ایڈیشن طبع ہو کر ملک اور بیرون ملک پہنچ گئے۔ (مارکیٹ میں اس وقت کئی ایڈیشن چل رہا ہے)

جلد اول کے آغاز میں خود شارح صحیح مسلم، اللہ عزوجل کے اس عظیم احسان کا اعتراف اور اس پر شکر ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

میں نے جب شرح صحیح مسلم کو بہت تفصیل کے ساتھ لکھنا شروع کیا تھا تو بعض دوستوں نے کہا آپ مختصر لکھتے تو یہ مکمل ہو جاتی، جتنا نہیں، عموماً کرے یا نہ کرے اور اس کی تکمیل ہو سکے یا نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا بے پایاں احسان ہے کہ شرح صحیح مسلم نہ صرف یہ کہ میری زندگی میں مکمل ہوئی بلکہ طبع ہو گئی اور اس کے کئی ایڈیشن نکل گئے۔ اور برصغیر پاک و ہند کے علاوہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دور دراز علاقوں تک یہ کتاب پہنچ گئی اور اس کتاب کو پڑھا گیا اور ہر طبقہ میں اس کی پذیرائی ہوئی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۷)

شارح کا یہ دعویٰ کہ "برصغیر پاک و ہند کے علاوہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دور دراز علاقوں تک یہ کتاب پہنچ گئی" اس کی تصدیق و تائید کے لئے قائد اہل سنت حضرت علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کے درج ذیل تاثرات ملاحظہ ہوں:

قائد اہل سنت امام نورانی کی تصدیق و تائید

میں ملک سے باہر بہت سے مقامات پر جاتا رہا ہوں، ابھی حال ہی میں اپنے بعض احباب اور دوستوں کے ساتھ کینیڈا بھی گیا تھا۔ اس مرتبہ مجھے تعجب ہوا جب میں کینیڈا کے شہر "وون کاؤور" گیا۔ وون کاؤور کینیڈا کا آخری کونا ہے جو پیسیفک آوشن کے کنارے پر واقع ہے۔ اس مرتبہ جب میں گیا تو ایک صاحب نے مجھے اپنے گھر پر کھانے کے سلسلے میں مدعو کیا تو مجھے وہاں یہ دیکھ کر انتہائی خوشی اور مسرت ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی کی شرح صحیح مسلم اس گھر میں موجود تھی۔

یہ اگست کا واقعہ ہے اور ابھی ستمبر میں میں ناروے گیا۔ ناروے شمال کی طرف سے دنیا کا آخری کونا ہے۔ اس ملک میں کبھی کوئی مسجد نہیں تھی۔ اور لڑا اسلامک مشن (ناروے) نے چار پانچ سال کی جدوجہد کے بعد اپنی زمین خرید کر میناروں اور گنبد والی پہلی مسجد بنائی۔ اسی سال ستمبر میں اس مسجد کا افتتاح تھا۔ مسجد کے ساتھ ایک عظیم الشان لائبریری بھی تھی۔ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی کہ دنیا

کے اس کنارے پر بھی لائبریری میں جہاں اک طرف پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب کا ترجمہ کنز الایمان انگریزی زبان میں موجود تھا تو دوسری طرف ماشاء اللہ حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی شرح صحیح مسلم بھی وہاں موجود تھی۔
(صدارتی خطاب ۱۹ شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ / ۲۰ دسمبر ۱۹۹۷ء، پیراڈائیز ہوٹل، کراچی، تقریب تعارف و پاس "بیان القرآن") (ماخوذ از حیات سعید ملت، مؤلفہ مولانا محمد ناصر خان چشتی)

اقتباسات از تاثرات مشائخ

شرح صحیح مسلم کو اس حیثیت سے بھی امتیازی شان حاصل ہے کہ اس کے بارے میں ملک اور بیرون ملک کے مقتدر علماء و مشائخ نے اپنے گرانقدر علمی اور فکری تاثرات کا تحریری اظہار فرمایا ہے۔ میرے نزدیک ان علماء و مشائخ کے مختصر تاثرات بھی میری تفصیلی بحث پر بہت فائق اور بلند درجہ کے حامل ہیں۔ بعض تاثرات وہ ہیں جو شرح صحیح مسلم کی مختلف جلدوں کے آغاز میں چھپے ہوئے ہیں اور بعض وہ ہیں جن کا اظہار شرح صحیح مسلم کی تعارفی تقریب میں علماء نے فرمایا اور وہ مختلف اخبارات میں چھپے۔ پہلے ہم ان اہم تاثرات کے اقتباسات پیش کر رہے ہیں جو شرح صحیح مسلم کے آغاز میں موجود ہیں اس کے بعد اخبارات میں چھپنے والے تاثرات اور اخباری بیانات پیش کریں گے:

مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ

(مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی و جسٹس وفاقی شرعی عدالت پاکستان)

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ذوالمجد والکرم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی زیدت مکارمہم جلیل القدر محدث، فقیہ مدرس، خطیب اور صاحب طرز مصنف و محقق ہیں آپ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں آپ کے فاضل تلامذہ جو پاکستان اور بیرون پاکستان اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں اور آپ کی گراں قدر تصانیف جو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل چکی ہیں آپ کا بہترین تعارف ہیں۔
فقیر نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باعث اس شرح کو مکمل نہیں پڑھا ہے مگر بقدر ضرورت اس کے اہم مقامات سے استفادہ کا شرف ضرور حاصل کیا ہے۔ دوران مطالعہ جو خوبیاں اس کی ابھر کر سامنے آئی ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) فقہ حنفی پر احادیث سے استدلال اور اس کی ترجیح کے دلائل۔

(۲) اختلافی مسائل میں علمی انداز نگارش۔

(۳) جدید مسائل کی تحقیق اور ان پر بھرپور علمی تبصرے۔

(۴) پوری کتاب پیچیدہ خالص علمی اور تحقیقی مواد پر مشتمل ہونے کے باوجود سلاست بیان اور ادبیانہ تحریر کے باعث استہانگی و کجسپ اور دل آویز ہے۔

(۵) ایک بالغ نظر محقق اپنے معاصرین کی تحریروں سے بے خبر نہیں رہ سکتا علامہ نے معاصرین کی متعلقہ تحریروں کا عمیق مطالعہ کیا ہے اور ان پر بصیرت افروز تبصرے کیے ہیں جس حدیث پر کلام کیا ہے سیر حاصل کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰۱)

علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ

(شارح صحیح بخاری و شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور)

بسم الله الرحمن الرحيم

لحمده و نصلی علی رسولہ الکریم

شرح صحیح مسلم محقق عصر حضرت علامہ غلام رسول صاحب سعیدی زید مجدہ کی عظیم و جلیل القدر تالیف ہے جہاں تک میرے علم و نظر کا تعلق ہے، ابھی تک صحیح مسلم کی اردو میں ایسی جامع شرح میری نظر سے نہیں گزری۔

میری نظر میں شرح صحیح مسلم، علم و عرفان اور تحقیق و تدقیق کا خزینہ ہے، علامہ موصوف نے محنت کی ہے اور واقعی محنت کی ہے اور مسائل جدیدہ پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا ہے۔ علامہ موصوف نے جن بعض مسائل میں علماء حاضر اور ماضی سے اختلاف کیا ہے تو یونہی نہیں کیا، بلکہ تحقیق و تفتیش کو دلائل و براہین سے مزین کر کے پیش کیا ہے، مسائل فروعیہ خصوصاً مسائل جدیدہ میں اہل علم کی دواؤں کا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر ان کی تحقیق سے کسی کو اختلاف ہے تو محض فتویٰ کی زبان سے نہیں بلکہ دلائل شرعیہ کی رو سے تنقید و تبصرہ کیا جائے تاکہ تصویر کے دونوں رخ سامنے آجائیں۔ علماء میں حضرت علامہ موصوف نے شرح صحیح مسلم تالیف فرما کر علماء و طلباء و مدرسین اور عام مسلمانوں کے لیے فہم و تفہیم حدیث کا ایک دروازہ کھول دیا ہے، میری دعا ہے کہ مولا تعالیٰ جن مجدہ اپنے طیب و طاہر مقدس رسول ﷺ کے طفیل شرح صحیح مسلم کو مسلمانوں کے لیے مینارۂ نور بنائے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲)

علامہ مفتی منیب الرحمن مدظلہ العالی

(مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی و چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان)

میں دوران تصنیف مصنف سے انتہائی فکری قرب کی بناء پر شرح صدر کے ساتھ بانگ دہلی یہ عرض کرنے کی جسارت کرتا ہوں کہ اس کتاب کی تصنیف اور ترتیب و تسوید کے دوران مصنف کا انداز فکر سو فیصد معروضی رہا ہے۔ بہت سے مسائل پر عمیق مطالعے کے باوجود جتنی رائے قائم کرنے سے قبل انہوں نے معاصر اہل علم سے علمی تبادلہ خیال اور مذاکرے کا طریقہ کار بھی اختیار کیا ہے، کئی مسائل ایسے بھی ہیں جن میں حق پر آگہی کے بعد انہوں نے اپنی سابقہ رائے کو تبدیل کیا ہے اور درحقیقت ہر دور میں علماء حق کا شعار بھی یہی رہا ہے کہ نفسانیت اور انانیت کو قبول حق کی راہ میں انہوں نے کبھی حائل نہیں ہونے دیا۔

احادیث کی شرح کے دوران جو بھی علمی و فقہی مسئلہ زیر بحث آیا، مصنف نے اس امر کا التزام کیا ہے کہ اسلامی عقائد و نظریات اور اہل سنت و جماعت کے معمولات کو کتاب و سنت سے ثابت کیا جائے، مذاہب اربعہ اور حسب ضرورت فقہ جعفریہ کے موقف کو ان کی اصل مستند اور مسئلہ کتب سے دلائل کے ساتھ نقل کر کے دیاندارانہ تقابلی مطالعے (Comparative Study) کا موقع فراہم کیا ہے اور پھر فقہ حنفی کی وجوہ ترجیح کو کتاب و سنت سے واضح کیا ہے۔

دور جدید کے ”مجتہد فیہ“ مسائل سے مصنف نے پہلو تہی اختیار نہیں کی بلکہ ان کا قرآن و سنت کی روشنی میں وافی شافی حل پیش کیا ہے۔ یہ امر باعث اطمینان بلکہ لائق افتخار ہے کہ جدید مسائل کا حل پیش کرتے وقت مصنف نام نہاد متجددین (Innovators) اور مستشرقین سے مرعوب نہیں ہوئے بلکہ دلائل و براہین سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ اسلام قیامت تک کے لیے قابل عمل اور واجب الاتباع دین ہے اور اس میں ایسے جامع اصول ہیں جو نت نئے پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لہذا مصنف نے نئے ”مجتہد فیہ“ مسائل میں تجد و پسندی اور جمود و تجدد (Rigidity) یعنی افراط و تفریط دونوں سے ہٹ کر توازن و اعتدال کی راہ کو اختیار کیا ہے اور اسلام کی حقانیت ہمہ گیری اور وسعت پذیری کو دلائل حقہ، نصوص قرآن و حدیث، آثار صحابہ و تابعین اور اقوال ائمہ سے ثابت کیا ہے۔

بعض معاصر شراح حدیث کا یہ بھی وطیرہ ہے کہ وہ نہایت دیدہ دگیری سے شرح حدیث کے موقع پر بعض اکابر کے قول فیصل اور محاکمے کو ”ایجاد بندہ“ اور ذاتی و شخصی رائے کے طور پر اصل ماخذ و مراجع کا حوالہ دیے بغیر پیش کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کار دور حاضر کے مروجہ و مسلمہ طرز تحقیق کے بالکل منافی ہے کیونکہ یہ ایک طرح کا علمی و ادبی سرقہ (Literary Theft) ہے جسے عربی ادب میں انتحال (Plagiarism) کہتے ہیں۔

لیکن الحمد للہ مصنف نے اس کے بالکل برعکس فقہی و اجتہادی مسائل کے بارے میں متقدمین و معاصرین کی آراء کو ان کے حوالہ جات کے ساتھ پیش کیا ہے اور جہاں اختلاف رائے کی نوبت آئی ہے وہاں اپنا محاکمہ (Juristic Opinion) صراحت کے ساتھ پیش کیا ہے اور اپنی فقہی و علمی رائے کی برتری کو دلائل سے ثابت کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۸)

علامہ محب اللہ نوری مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

سید المحدثین حضرت امام مسلم علیہ الرحمۃ کی شہرہ آفاق تصنیف ”صحیح مسلم“ صدیوں سے اہل علم میں متداول اور مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے۔ اس کی متعدد شروح لکھی گئیں۔ زیر تبصرہ ”شرح صحیح مسلم“ (اردو) ان شروح میں ایک گراں قدر اضافہ ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اپنے مواد تحقیق و تدقیق، فنی مباحث، گمراہ فرقوں کے رد، مسلک اہلسنت کی بادل لائل تائید اور مسائل عصریہ پر گفتگو کے اعتبار سے آج تک دنیا کے حدیث میں ایسی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی تو بے جا نہ ہوگا۔

یہ کتاب کئی خصوصیات کی حامل ہے۔ متن احادیث کا بڑا سلیس، عمدہ اور رواں ترجمہ، حدیث پر فنی بحث، قرآن و احادیث، آثار و اقوال تابعین سے استدلال، ائمہ اربعہ کے علاوہ دیگر فقہی مذاہب کی توضیح و تشریح کے بعد فقہ حنفی کی ترجیح پر زبردست دلائل اس انداز سے پیش کیے ہیں کہ قاری کو دل کی گہرائیوں سے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ فقہ حنفی قرآن و حدیث کا صحیح ترجمان ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ توضیح مسالک اصل متون اور بنیادی مآخذ سے کی گئی ہے۔ علامہ سعیدی کی جو بات بطور خاص پسند آئی وہ آداب رسالت اور عشق و محبت مصطفیٰ (ﷺ) کی چاشنی ہے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے نامور علماء بھی جب بطور محدث کسی حدیث پر بحث کرتے ہیں تو بعض ایسی باتیں ان کے قلم سے نکل جاتی ہیں جن سے اعتراض تو شاید نظر ظاہر میں رفع ہو جاتا ہو مگر محکمات رسالت کا اہتمام اور جھل ہو جاتا ہے مگر علامہ موصوف ایسے نازک مقامات پر اس انداز سے گفتگو کرتے ہیں کہ حدیث کی روح بھی کھمکھم کر سانسے آ

جاتی ہے اور عظمت مصطفیٰ بھی مزید اجاگر ہو جاتی ہے۔

اس شرح کو دیگر شروح میں جو چیز ممتاز کرتی ہے وہ عصری مسائل پر سیر حاصل گفتگو ہے۔

محمد اللہ تعالیٰ علامہ سعیدی نے نزاکتِ وقت کا احساس کرتے ہوئے مسائلِ عصریہ پر بحث کر کے وقت کی اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ آپ نے دورِ حاضر کے جدید مسائل پر جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے ان کے محاسن کے لیے علیحدہ ایک مبسوط تحقیقی مقالے کی ضرورت ہے جو اہل علم کا کام ہے۔

مولانا کی تحقیقات سے بعض مقامات پر اختلاف ممکن ہے، مگر تعطل اور فکری جمود کے اس دور میں اس تخلیقی اور اجتہادی کاوش پر داد دینا بخل اور نا انصافی ہوگی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۹)

علامہ سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی

(مہتمم جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی)

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين رحمة للعالمين
خاتم النبیین وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

علامہ غلام رسول سعیدی شیخ الحدیث مدظلہ صاحب تصانیف کثیرہ ان خوش نصیبوں میں شامل ہیں جنہیں قسام ازل نے اپنے حبیبِ لبیب باعثِ تخلیق کائنات محمد رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کا فیض دوسروں تک پہنچانے اور ان کے مفہیم و مطالب عالیہ کو سہل انداز میں پیش کر کے عامۃ المسلمین کو بہرہ افروز کرنے کی سعادت پر مامور کر دیا ہے۔

حضرت مولانا کا اندازِ تحریر سہل اور عام فہم ہے۔ آپ بہترین ادیب، قلم برداشتہ لکھنے کے عادی اور اسالیبِ کلام پر قادر ہیں مگر اس کتاب میں الفاظ کی کثرت و تمکنت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتے بلکہ مطالبِ حدیث کو ہر طبقہ کے لوگوں کے فہم کے قریب لانا چاہتے ہیں، کیونکہ الفاظ کی تمکنت کے زور پر پھیلا یا ہوا علم ذہن کو تو جلا بخش سکتا ہے مگر قلب کو متاثر نہیں کر سکتا۔

اسلام کی تعلیمات ایسی جامع اور کامل ہیں جو ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتی ہیں اور ہر روز پیش آنے والے بے شمار واقعات و حادثات کا حکم شرعی رجالِ امتِ اسلامی اصولوں کی روشنی میں پیش کرتے رہے ہیں اور پیش کرتے رہیں گے لیکن ان احکام کے لیے علل و اسباب کی تعین نو پیکر مسائل کے لیے تمثیل و تشبیہ اور وجوہات کی تلاش میں اختلاف کا پیدا ہونا ایک فطری امر ہے۔

حضرت مولانا مفتد میں علماء سے کسی مسئلہ میں اختلافِ رائے کی صورت میں اپنی سوچ کا امانتدارانہ اظہار کرتے ہیں۔ بزرگوں کی تعظیم و توقیر میں فرق نہیں آنے دیتے اور نہ ہی تعالیٰ و اذعان کا مظاہرہ کرتے ہیں گویا وہ صرف اتنا ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ دلائل کا مفہوم جو میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ سے میری رائے یہ ہے یا یوں سمجھیے بزرگوں کے خرمنِ علم سے خوشہ چینی کرنے والے کا بچگانہ ناز ہے۔ برتری کا دعویٰ نہیں ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۰)

علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف)

علامہ سعیدی نے اس عظیم شرح میں صرف اپنے زور بیان اور منفرد اسلوب نگارش کا لوہا ہی نہیں منوایا بلکہ تحقیق و تدقیق کے جواہر نفیسہ کے خزانے کی بے دریغ سخاوت کی ہے اور کتاب کے ہر صفحہ کو طالبان تحقیق کے لیے خوان یغما بنا دیا ہے اور تشنگان حقائق و معارف کے لیے اس کے ہر باب کو چشمہ آب حیاں بنا دیا ہے آپ نے اس لاثانی شرح کے ذریعہ جہاں علماء اہل سنت کی لاج رکھ لی ہے وہاں عوام اہل سنت پر بالخصوص اور عالم اسلام پر بالعموم احسان عظیم فرمایا ہے اللہ تعالیٰ بطفیل مقربان بارگاہ نازان کی اس سعی جمیل کو قبول عام بخشے اور سرچشمہ فیض عام بنائے۔

قدیم شارحین میں سے علامہ بدرالدین عینی نے عمدۃ القاری شرح بخاری میں جس طرح انوکھا و نرالا اور دل فریب و دلکش و دل ربا اور روح پرور انداز و اسلوب اختیار کیا تھا اس دور کے شارحین میں علامہ موصوف نے اردو زبان میں اس طرز نگارش کا احیاء فرمایا ہے آپ کی معلومات میں علامہ سیوطی ایسی وسعت اور علامہ عسقلانی جیسی پختگی اور ضبط و اتقان کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے مخالف کے نقطہ نظر اور اس کے دلائل کی تقریر پھر اس پر مواخذہ و گرفت اور جوابی کارروائی اور نقض و ابرام میں علامہ سعد الدین قنطاری کے انداز تلوح کا عکس نظر آتا ہے بلاشبہ اس شرح نے لکھنے والوں کو نئی راہ و روش دکھائی ہے اور نیا اسلوب بیان سکھایا ہے اور یہ شرح ہر شارح کے لیے مشعل راہ ہے بلکہ مینارہ نور ہے اور علامہ موصوف نے اس عظیم و وسیع شرح کے ذریعہ صرف اپنا محدث و مفسر اور اصولی و متکلم ہونا ہی تسلیم نہیں کرایا بلکہ جدید و قدیم پیچیدہ اور گھمبیر مسائل پر گہری نظر رکھنے والا فقیہ اور محقق ہونا بھی تسلیم کر لیا ہے۔

یہ حقیقت محتاج بیان نہیں کہ کسی بھی مصنف کے ساتھ ہر قاری تمام مندرجات میں متفق نہیں ہو سکتا نہ پہلے اس کی مثال ملتی ہے اور نہ ہی آئندہ اس کی توقع کی جاسکتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ہر باب میں تحقیق حق اور احقاق صواب خطا و ثبیان کے پتے انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باہم اتحاد و اتفاق اور اخوت و مروت کے جذبہ سے دین قدیم کی خدمت اور اس کی ترویج و اشاعت میں مقدور بھرسے اور جدوجہد کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۴۰)

صاحبزادہ مولانا محمد حبیب الرحمن محبوبی مدظلہ العالی

(مہتمم صفۃ الاسلام بریڈ فورڈ برطانیہ)

پاک و ہند میں گزشتہ ایک صدی میں علوم دینیہ پر بہت زیادہ تحقیقی کام ہوا ہے اور اب ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان کے بعد اسلامی لٹریچر اور دینی و علمی سربائے کے اعتبار سے اردو زبان دنیا کی کسی بھی زبان سے کسی بھی طور کم تر نہیں ہے۔ بلاشبہ اسلام کے دینی، علمی، تاریخی و ادبی سرمائے کو عربی سے اردو زبان میں منتقل کرنے میں علماء اہل سنت کا Contribution بہت نمایاں ہے اور بعض جہتوں سے تو اس حد تک تحقیقی کام ہوا ہے جو بجائے خود ماخوذ کے ماخذ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس سلسلے میں امام اہل سنت مجدد ملت علامہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز، صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور صدر الشریعہ مولانا

احمد علی اور دیگر اکابر اہلسنت کے بار اِحسان تلے ہماری گردن سپاس و اعتراف ہمیشہ جھکی رہے گی۔

تاہم اس امر کا اعتراف کرنے میں ہمیں تامل نہیں کرنا چاہیے کہ تفسیر و شرح حدیث کے عنوان سے جس قدر علمی و تحقیقی کام ہونا چاہیے تھا وہ ہمارے ہاں نہیں ہو سکا۔ دیگر وجوہ کے علاوہ اس کا ایک معقول سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہمارے اکابر کی بیشتر توجہ عصری فتنوں کی سرکوبی کی جانب مرکوز رہی۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے تقاضوں کا بروقت ادراک کر کے لادینیت دہریت انکار ختم نبوت انکار حدیث اور توہین رسالت ایسے مہیب فتنوں کا قلع قمع نہ کرتے تو خاتم بدہن آج ہمارے عقائد اس قدر مصفی و مزگی شکل میں محفوظ نہ ہوتے اور نہ جانے کس کس نوع کی بد عقیدگیوں کی آلائش سے ہمارے عقائد ملوث ہو چکے ہوتے اور طرح طرح کے دام ہمرنگ زمین میں اس طرح پھنس چکے ہوتے کہ اس سے نکلنے کا راستہ بھی بھائی نہ دیتا۔

لہذا الحمد کہ اب وہ سب فتنے اپنی موت آپ مر چکے ہیں، قادیانیت کو اب پاکستان میں آئینی و قانونی طور پر کفر قرار دیا جا چکا ہے اور توہین رسالت پر مبنی کتب کے مصنفین کے پیروکار اب خود ہی اس گندگی کو ٹھل کے صدر صدر غلافوں میں لپیٹ کر چھپانے پر مجبور ہیں اور ”جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا“ کا علمی نمونہ ہم اپنی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں، بس ذرا اس شاہدے کے لیے چشم بصیرت واہونی چاہیے۔

کرم بالائے کرم یہ کہ اب ہمارے مقتدر و محقق علماء کو تھوڑی سی فرصت ملی ہے اور امید واثق ہے کہ انشاء اللہ قلیل عرصے میں تفسیر و حدیث پر واقع تحقیقی کام کا وافر ذخیرہ ہمارے علمی ورثے میں شامل ہو جائے گا اور اس سلسلے میں محقق العصر علامہ غلام رسول سعیدی کا نام انشاء اللہ علماء کے اس قافلے کے سرخیل و سالار کے طور پر تاریخ میں ہمیشہ ثبت رہے گا اور انہیں بقاء دوام نصیب ہوگا۔

اب ہم نہایت فخر و انبساط کے ساتھ بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ حضرت علامہ نے شرح صحیح مسلم تصنیف فرما کر خدمت حدیث کا حق ادا کر دیا ہے، اس کتاب کو پڑھ کر ہماری تمام تمنائیں پوری ہو گئیں، سارے خواب شرمندہ تعبیر ہو گئے اور اب اس سلسلہ میں کوئی حسرت نہیں رہی۔ اس شرح کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ صرف احادیث کی شرح ہی نہیں ہے بلکہ حنفی مذاہب پر دلائل کا عظیم فقہی سرمایہ بھی ہے اور عصری مسائل پر ایک عظیم اجتہادی شاہکار ہے، اس کتاب میں حضرت مصنف عم فیضانہ نے احادیث پر فنی بحث کے ساتھ ساتھ قدیم و جدید مسائل اعتقادیہ و فقہیہ پر موافق و مخالفین کے تمام دلائل عقلیہ و نقلیہ کو بیان کیا ہے اور پھر خدا داد اجتہادی بصیرت سے روز روشن کی طرح اپنے موقف کو واضح کر دیا۔ دلائل عقلیہ و نقلیہ کے اس حسین، جامع اور کامل امتزاج کی وجہ سے حضرت مصنف عم فیضانہ صاحب ہدایہ کے ہم طرز و ہم رکاب نظر آتے ہیں۔ یقین واثق ہے کہ اس شرح کی تکمیل کے بعد شاید ہی کوئی ایسا مسئلہ ہو جس پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث نہ کر لی گئی ہو۔

میں دینی مدارس کے مہتممین اور اساتذہ کی خدمت میں یہ تجویز پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ وہ شرح صحیح مسلم کو ایک اضافی اور امدادی کتاب کی حیثیت سے باقاعدہ اپنے نصاب میں شامل کریں اور دورہ حدیث کی تعلیم کے دوران طلبہ کو اس شرح کے علمی اور فقہی مباحث کا مطالعہ کرائیں اور انہیں یہ ہدایت کی جائے کہ وہ اس کی ابحاث میں مندرج حوالہ جات کو اصل کتابوں میں تلاش کریں تاکہ ان کی تحقیق و تجسس کی صلاحیت اجاگر ہو اس تجویز پر عمل کرنے سے ایک بہت بڑی کمی پوری ہو جائے گی۔

میں آخر میں رب ذوالجلال کے حضور اقدس میں بصد عجز و اخلاص التجا کرتا ہوں کہ وہ اپنے حبیب کریم رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ کے توفیق سے حضرت علامہ سعیدی مدظلہ کا سایہ اہل سنت پر صحت کاملہ کے ساتھ تادیر قائم رکھے اور اسی سرعت کے ساتھ انہیں قرآن مجید و حدیث شریف اور فقہ اسلامی کی بیش از بیش خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اس راہ میں ان کی رکاوٹیں دور فرمائے اور ان کو وافر

سہولتیں عطا فرمائے اور ان کے ذہنی، علمی اور قلمی سرمایہ کو صدیوں تک اہلسنت اور عامۃ المسلمین کے لیے سرمایہ افتخار بنا دے اور ان کی تصانیف دین اسلام اور میراث علم و حکمت و نبوت کا ایسا سرچشمہ اور منبع قرار پائیں جن سے علم و حکمت کے سوتے تاقیامت پھوٹتے رہیں اور مجھے اور جملہ تشنگان علم اور طلبکاران ہدایت کو ان سے مستفید و مستفیض فرمائے ”آمین“ وما ذلک علی اللہ بعزیزانہ علی کل شیء قلیدیر وانہ یفعل ما یشاء وانہ ہو فعال لما یرید وانہ سمیع مجیب الدعوات ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم وتب علینا انک انت التواب الرحیم بجاہ حبیبک محمد سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۲)

شرح صحیح مسلم کی تقریب رونمائی، علماء اہل سنت کے تاثرات اور اخباری بیانات (روزنامہ جنگ، کراچی اتوار ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۵ء / ۱۵ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ)

علامہ سعیدی نے مسائل کا جدید حل پیش کیا، شاہ فرید الحق
انگریزی ترجمہ کروایا جائے، خالد اسحاق
تقریب سے دانشوروں اور علماء کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممتاز دانشوروں اور علمائے کرام نے دارالعلوم نعیمیہ کے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کی سات جلدوں میں ۸ ہزار صفحات پر محیط علمی و تحقیقی کاوش شرح صحیح مسلم کی تکمیل اس دور کا عظیم الشان اور ناقابل فراموش علمی کارنامہ قرار دیتے ہوئے علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ علامہ سعیدی نے اس علمی کارنامے کے ذریعے اجتہاد کے بند دروازے کو کھول کر اجتہادی جمود کو توڑ دیا ہے، اس تصنیف کی تکمیل پر اظہار تشکر کے لیے مقامی ہوٹل میں منعقد ہونے والی تقریب کی صدارت جمعیت علمائے پاکستان کے قائم مقام صدر پروفیسر شاہ فرید الحق نے کی جبکہ اس سے ممتاز قانون دان خالد اسحاق پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق، مصنف علامہ سعیدی، ڈاکٹر عبدالرشید، مولانا منیب الرحمن، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا غلام احمد سیالوی، مولانا رفیق الحسنی اور مولانا محمد جنید قادری نے بھی خطاب کیا۔

پروفیسر شاہ فرید الحق نے صحیح مسلم کی یہ شرح لکھنے پر علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے اس شرح میں دلچسپ انداز بیان اختیار کر کے بڑا کمال کیا ہے جس کی وجہ سے اس خالص علمی کتاب کو پڑھتے ہوئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا انہوں نے اس کتاب میں جدید دور کے متعدد مسائل کا جدید انداز میں حل پیش کیا ہے جن کو عملی جامہ پہنایا جائے تو متعدد مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ خالد اسحاق نے کہا ضرورت اس بات کی ہے کہ جو کچھ علمائے کرام لکھ رہے ہیں وہ جدید تعلیم یافتہ طبقے تک پہنچایا جائے اور جدید تعلیم یافتہ حضرات جو کچھ لکھ رہے ہیں ان کا تعارف علمائے کرام سے کرایا جائے انہوں نے کہا کہ مولانا سعیدی کے اس علمی کارنامے کو دوسری زبانوں خاص طور پر انگریزی میں پیش کرنے کا اہتمام کیا جائے، ڈاکٹر احسان الحق نے کہا کہ صحیح مسلم کی شرح اسی

عراق ریزی محنت اور تحقیق کے ساتھ لکھ کر علامہ سعیدی نے زبردست کارنامہ انجام دیا ہے۔ علامہ سعیدی نے اپنے اکابرین سے بعض معاملات پر اختلاف کرنے کی روایت قائم کر کے جو مثال قائم کی ہے جب یہ شرح پڑھی جائے گی تو مسلک پرست علماء ان کی مخالفت اور علمی شخصیات ان کی حمایت کریں گی۔ ڈاکٹر عبدالرشید نے تجویز دی کہ اس شرح مسلم کو یونیورسٹی کے نصاب میں شامل کیا جائے اور آئندہ اجلاس میں یہ تجویز منظور کی جائے۔

مصنف علامہ سعیدی نے کہا کہ میں نے یہ شرح صدق دل کے ساتھ یہ سوچ کر لکھی کہ جو کچھ لکھوں گا سچ اور حق لکھوں گا انہوں نے اس سلسلے میں ایک حدیث رسول ﷺ بیان کی کہ کسی خوف کی وجہ سے حق بات کہنے سے ہمت نہ ہاری جائے میں نے اسی حدیث کی روشنی میں اس نیت اور جذبے سے حق بات لکھی ہے میں نے بعض مسائل میں رجوع کر لیا ہے کیونکہ حق بات سامنے آنے کے بعد بعض باتوں سے رجوع کرنے کو میں عار نہیں بلکہ باعث فخر سمجھتا ہوں۔ مولانا غلام دستگیر افغانی نے تجویز پیش کی کہ شرح میں جن مسائل پر جدید انداز میں بحث کی گئی ہے انہیں الگ کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔

روزنامہ نوائے وقت، کراچی

بدھ ۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ھ

شرح صحیح مسلم امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی
دارالعلوم کے زیر اہتمام شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ کے موقع پر
علماء و زعماء اور اسکالرز کے تاثرات

کراچی (واقعہ نگار) آٹھ ہزار صفحات اور سات ضخیم مجلدات پر مشتمل موجودہ صدی کی معرکہ الآراء علمی، تحقیقی اور فقہی تصنیف شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ملک کے ممتاز علماء، محققین، اسکالرز اور زعماء نے کتاب اور مصنف کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے کہا اقتصادیات اور عدل اجتماعی کے موضوع پر علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کر کے اسلامی فلاحی مملکت کا ایک جامع خاکہ ترتیب دیا جائے۔ پروفیسر مفتی فیض الرحمن نے کہا کہ شرح صحیح مسلم آئندہ کئی صدیوں تک امت مسلمہ کی دینی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔ یہ کتاب بظاہر حدیث کے موضوع پر ہے لیکن درحقیقت یہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ اور جدید مسائل پر ایک جامع انسائیکلو پیڈیا ہے جو دور حاضر کے محققین، علماء، اساتذہ اہل فتویٰ اور اسکالرز کے لیے مینارہ نور کا کام دے گی۔ خالد اسحاق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کا انگریزی ترجمہ ہونا چاہیے اور اس کتاب کی علمی، تحقیقی اور افتاء کے شعبوں میں زبردست اسکالرز تک رعایتی قیمت میں پہنچانے کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے۔ ڈاکٹر احسان الحق نے کہا شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر جو فقہ علمی مواد ملتا ہے وہ دریا کو کورے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کرنی نوٹ پر ایک جامع نوٹ لکھ کر اسے زیر اعتباری قرار دیا اور اس کی حقیقی قیمت خرید اور قیمت کو مخلوط رکھنے کے لیے سود کی لعنت سے پاک بہترین حل تجویز کیا۔

ڈاکٹر عبدالرشید نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کو جامعات کے ایم اے ایم فل اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر تھاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا میرے بس میں ہو تو میں اس کتاب پر مصنف کو ایک کی بجائے پی ایچ ڈی کی دو ڈگریاں عطا کروں۔ مولانا جمیل احمد نعیمی نے کہا کہ علامہ سعیدی دارالعلوم نعیمیہ ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے سرمایہ افتخار ہیں اور ان کی تصنیفات ”شرح صحیح مسلم“ اور ”تبیان القرآن“ اراکین دارالعلوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے فیضان کی روشنی میں کتاب و سنت اور فقہ حنفی کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی علمی دیانت کے مطابق جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے کسی ملامت کی پرواہ کئے بغیر لکھ دیا اور میرے پیش نظر ہمیشہ نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث رہی کہ کسی خوف اور دباؤ کی وجہ سے اظہار حق سے گریز نہ کرو کیونکہ کسی کا دباؤ نہ موت کو نزدیک کر سکتا ہے اور نہ رزق کو کم کر سکتا ہے۔

روزنامہ قومی اخبار کراچی

(اتوار ۱۹ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممتاز دانشوروں اور علمائے کرام نے دارالعلوم نعیمیہ کے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کی سات جلدوں میں ۸ ہزار صفحات پر محیط علمی و تحقیقی کاوش شرح صحیح مسلم کی تکمیل کو اس دور کا عظیم الشان اور ناقابل فراموش علمی کارنامہ قرار دیتے ہوئے علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ علامہ سعیدی نے اس علمی کارنامے کے ذریعے اجتہاد کے بند دروازے کو کھول کر اجتہادی جمود کو توڑ دیا ہے اس تصنیف کی تکمیل پر اظہار تشکر کے لیے مقامی ہوٹل میں منعقد ہونے والی تقریب کی صدارت جمعیت علمائے پاکستان کے قائم مقام صدر پروفیسر شاہ فرید الحق نے کی جب کہ اس سے ممتاز قانون دان خالد اسحاق پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق، مصنف علامہ سعیدی ڈاکٹر عبدالرشید، مولانا منیب الرحمن، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا غلام احمد سیالوی اور مولانا رفیق الحسنی نے بھی خطاب کیا۔

روزنامہ جسارت کراچی

(بدھ ۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

شرح صحیح مسلم صدیوں تک امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے گی علامہ سعیدی نے فکری جمود توڑ کر مسائل جدیدہ کے لیے اجتہاد کی راہ ہموار کی ہے۔ دارالعلوم نعیمیہ کے زیر اہتمام ”تقریب تشکر“ کے موقع پر علماء اور اسکالرز کا خطاب

کراچی (پ ر) آٹھ ہزار صفحات اور سات ضخیم جلدات پر مشتمل موجودہ صدی کی معرکہ آراء علمی، تحقیقی اور فقہی تصنیف شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ملک کے ممتاز

محققین اسکالر اور زعماء نے کتاب اور مصنف کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے کہا کہ علامہ نے خالص فنی تحقیقی اور علمی موضوعات کو ایسے دلنشین انداز میں بیان کیا ہے کہ وہ قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس امر کی ہے کہ اقتصادیات اور عدل اجتماعی کے موضوع پر علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کر کے اسلامی فلاحی مملکت کا ایک جامع خاکہ مرتب کیا جائے۔ پروفیسر مفتی منیب الرحمن نے کہا کہ شرح صحیح مسلم آئندہ کئی صدیوں تک امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔ علامہ سعیدی نے اپنے عہد کے فکری جمود کو توڑا ہے، امام اہلسنت کی روش پر چلتے ہوئے دلائل کی بنیاد پر جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے بلا خوف و خطر صفحہ قرطاس پر ثبت کر دیا ہے۔ ممتاز ایڈووکیٹ اور مدبر خالد اسحاق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کا انگریزی میں ترجمہ ہونا چاہیے اور اس کتاب کو علمی، تحقیقی اور افتاء کے شعبوں میں زیر تربیت اسکالر تک رعایتی قلت میں پہنچانے کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے۔ انہوں نے خود بھی اس کام میں بھرپور تعاون کا وعدہ کیا۔ ڈاکٹر احسان الحق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر جو قیام علمی مواد ملتا ہے وہ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب کسی مکتبہ فکر کی میراث نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا علمی، فکری اور فقہی اثاثہ ہے۔ ڈاکٹر عبدالرشید نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کو جمعرات کے ایم اے، ایم فل اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا میرے بس میں ہو تو میں اس کتاب پر مصنف کو ایک کے بجائے پی ایچ ڈی کی دو ڈگریاں عطا کروں۔ مولانا جمیل احمد نعیمی نے کہا کہ علامہ سعیدی دارالعلوم نعیمیہ کے لیے نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے سرمایہ افتخار ہیں اور ان کی تصنیفات شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن اراکین دارالعلوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے فیضان کی روشنی میں کتاب وسنت اور فقہ حنفی کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی علمی دیانت کے مطابق جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے کسی ملامت کی پرواہ کیے بغیر لکھ دیا اور میرے پیش نظر ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث رہی کہ کسی خوف اور دباؤ کی وجہ سے اظہار حق سے گریز نہ کرو کیونکہ کسی کا دباؤ نہ موت کو نزدیک کر سکتا ہے اور نہ رزق کو کم کر سکتا ہے اور میں نے اپنے ذہن کو ہمیشہ سوال حق کے لیے کھلا رکھا ہے اور میری کسی رائے یا موقف کے خلاف دلائل حق اگر سامنے آجائیں تو انہیں قبول کرنے اور اپنے موقف سے رجوع کرنے کو بھی اپنے لیے باعث عار نہیں بلکہ باعث افتخار سمجھوں گا اور تفسیر میں بھی یہی معیار اور یہی شعار میرے پیش نظر رہے گا۔ مفتی محمد رفیق حسنی نے کہا کہ شرح صحیح مسلم نے ہماری فکر کو نئی جہت عطا کی ہے۔ برسوں سے بعض مسائل پر ہماری نئی تلی رائے تھی، علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوش کے نتیجے میں ہم ان پر نظر ثانی کے لیے آمادہ ہوئے ہیں مثلاً مسافت سفر شرعی کا مسئلہ، انجکشن سے روزہ توڑنے کا مسئلہ، عصمت نبوت کے قطعی مسئلے سے متصادم بعض روایات کی نوعیت، رویت ہلال کے ثبوت سے لے کر اعلان تک کے مسائل وغیرہ۔ مولانا غلام دستگیر افغانی نے کہا کہ اس کتاب کی بعض مباحث کو الگ کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ مولانا غلام محمد ہالوی نے کہا کہ علامہ سعیدی نے اہلسنت اور پوری امت پر احسان کیا ہے اور ایسی تقریبات ”تشکر و تحسین“ پاکستان کے تمام شہروں میں منعقد ہونی چاہئیں۔ اجلاس میں مولانا محمد اقبال حسین نعیمی، حافظ محمد ازہر نعیمی، مولانا سید ناصر علی قادری، مولانا غلام نبی فخری، شہزادہ فرید الدین کاظمی، مولانا محمد رضوان قادری، مولانا محمد ابراہیم فیضی، مولانا بشیر احمد دہلوی، مولانا عبدالخالق نقشبندی، مولانا محمد رفیع، مولانا عبدالحمید، مولانا صحبت خان کوہاٹی، مولانا محمد اشرف حامدی، خواجہ محمد اشرف، مولانا جنید قادری، مولانا خالد محمود کافانی اور دیگر علماء نے شرکت کی۔

شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کی بعض عبارتوں سے رجوع کی تفصیل

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلیٰ ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

محدث اعظم سعید ملت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہم نے دسین متین مسلک حق اہل سنت و جماعت اور مسلک امام اہل سنت مجدد دین و ملت امام احمد رضا قادری قدس سرہم العزیز کی تحریری تقریری اور تدریسی میدان میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں تو صیح البیان تذکرۃ المحدثین شرح صحیح مسلم اور تفسیر تبیان القرآن اس کی روشن مثالیں ہیں۔

علامہ سعیدی کی تصنیفات جلیلہ شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ اتنی ضخیم کتابوں کے پاک و ہند سے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ شرح صحیح مسلم کی ایڈیشنز کی تعداد ایک درجن سے زائد ہے۔ یہ دونوں جلیل القدر تصنیفات علوم و معارف کا خزانہ فقہی و کلامی ابحاث کا انسائیکلو پیڈیا ہیں۔

چونکہ علامہ صاحب نے ان دو مایہ ناز تصانیف کے دوران تحقیقی اور معروضی انداز اختیار کیا اس لیے بعض مسائل میں ان کے تفردات علمی و نظری خلافت اور بعض اکابر سے کسی ایک دو یا چند مسائل میں اپنے دلائل کی بنیاد پر اختلاف رائے کا ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے ہمارا سارا دینی لٹریچر ان خلافت سے بھرا پڑا ہے لیکن ان علمی و فکری و تحقیقی اختلافات سے نہ تو اکابر کے احترام میں کمی آئی نہ ان کی عظمت پر حرف آیا اور نہ بہ حیثیت امام مقتدا و پیشوا ان کی مسلمہ حیثیت پر سوالیہ نشان آیا۔

اس سیاق و سباق میں بعض مسائل اور جزوی و فروعی امور میں علامہ صاحب نے اپنے دلائل کی بنیاد پر اپنی جو آراء شرح حدیث و تفسیر قرآن کے دوران لکھیں ان کا عوام سے کوئی تعلق نہیں تھا یہ علمی ابحاث تھیں اور انہیں محقق و مستند علماء کے درمیان دائر رہنا چاہیے تھا۔

لیکن اس تحقیقی منہج کے برعکس عوام اہل سنت و اہل عظیم و ائمہ و خطباء میں یہ مشہور کر دیا گیا کہ علامہ سعیدی نے مسلک اعلیٰ حضرت سے انحراف کیا ہے جب کہ باوقار انداز میں علمی سطح پر کسی نے رابطہ نہیں کیا منظر عام پر پروپیگنڈا کرنے والے اس منصب کے اہل نہ تھے کہ انہیں مخاطب کیا جائے۔

بالآخر دین و مسلک کا درد رکھنے والی ایک شخصیت حاجی محمد رفیق پر دہلی برکاتی صاحب نے پہل کی اور یہ محسوس کیا کہ شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی اہل سنت کے لیے باعث افتخار ہیں وہ ملت کا سرمایہ ہیں ان کی تصانیف دین و مسلک کا عظیم المرتبت اثاثہ ہیں اس لیے اس قضیے کو علمی انداز میں حل کر کے اس کا باب ہمیشہ کے لیے بند کر دینا چاہیے انہوں نے علامہ سعیدی صاحب کے سامنے تجویز پیش کی اور علامہ صاحب نے اسے بہ طیب خاطر و برضاء و رغبت شرح صدر سے قبول کیا۔ حکم کے طور پر مناظر اہل سنت حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہم اور محسن اہل سنت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہم کے اسماء گرامی پر اتفاق ہوا۔

علامہ صاحب نے فرمایا کہ یہ دونوں حضرات اتفاق رائے سے کسی عبارت کے حذف یا لفظی رد و بدل کے بارے میں اخلاص کے ساتھ جو رائے دیں گے اسے میں قبول کر لوں گا کیونکہ یہ دونوں اکابر ان کے لیے آئیں اور ان ہیں اور مصنف کے موقف و دلائل اور فلسفہ مسئلہ کے ہمہ جہت پہلوؤں پر بھی ان کی نظر ہے ۲۲ اگست ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم نعیمیہ میں اس سلسلے میں نشست ہوئی جس میں ان

دلوں کے علاوہ علامہ غلام محمد سیالوی مہتمم شمس العلوم جامعہ رضویہ و ناظم امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان مولانا ممتاز احمد مدنی علامہ سید مظفر حسین شاہ اور حاجی محمد رفیق پردیسی برکاتی زید مجدہم بھی اس مجلس میں شریک ہوئے۔

ان حضرات نے جن عبارات و مقامات کی نشاندہی کی ان پر گفتگو ہوئی اس کے نتیجے میں چند جگہ سے عبارت کا کچھ حصہ حذف کر دیا گیا بعض مقامات پر عبارات میں کچھ ترمیم و تبدیلی کر دی گئی اور چند جگہ ایک جملے کا اضافہ کر دیا گیا اس کی مکمل تفصیل آپ کو آئندہ سطور میں مل جائے گی۔ اس متفقہ فیصلے کے بعد علامہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب مدظلہم کی طرف سے ایک عبارت علامہ سعیدی صاحب مدظلہم کے پاس ارسال کی گئی علامہ صاحب نے جذبہ اصلاح و اخلاص مسلک کے عظیم تر مفاد فیما بین المسلمک وسیع و تقاہم تعاون اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اس پر دستخط کر دیئے ان کی رائے میں یہ ایک علمی امانت تھی اور شرح صحیح مسلم و تفسیر تبیان القرآن کی متعلقہ جلدوں کی اگلی اشاعت کا جب مرحلہ آتا جائے گا یہ عبارتیں حذف ترمیم یا اضافہ اس میں متعلقہ مقامات پر شامل کر دیا جائے گا۔ لیکن ہوا یہ کہ کراچی میں اس تحریر کے فوٹو اسٹیٹ کی تقسیم شروع ہو گئی اور شریکین اذہان نے اس کی من پسند تفسیحات و تفصیلات اور تبصرے شروع کر دیئے حالانکہ تفصیل مسلک کے بغیر یہ تحریر اندھیرے میں تیر چلانے والی بات ہے اس لیے ہم نے مناسب سمجھا کہ اس ساری داستان کی حقیقت بلا کم و کاست منظر عام پر آ جائے تاکہ بلیک میلر اور شریکین اذہان کا راستہ بند ہو جائے اور جو کچھ طے پایا ہے وہ ہر مخلص اور دین و مسلک کا درد رکھنے والے سنی کے علم میں آ جائے۔

کسی مسئلے کی طرف رجوع کرنا شکست کی علامت نہیں بلکہ عظمت کی دلیل ہے

بعض لوگوں نے شیخ الحدیث حضرت علامہ غلام رسول سعیدی کے اس اعلان کو کہ انہوں نے شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کے بعض مسائل میں رجوع کر لیا ہے شہر میں چھاپ کر تقسیم کیا ہے شاید ان کے خیال میں کسی مصنف کا اس کی تصنیف کے کسی مسئلے سے رجوع کرنا اس کی شکست کی علامت ہے حالانکہ یہ اس کی شکست کی علامت نہیں بلکہ اس کی عظمت کی دلیل ہے کیونکہ اس کے رجوع کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ تکبر اور انا نیٹ کا شکار نہیں ہیں بلکہ حق کے متبع ہیں۔ سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے یہ واضح کر دیا کہ وہ حق کے متبع ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے بعض مواقع پر تعلیم امت کے لیے اپنی سابق رائے سے حضرت عمر کی رائے کی طرف رجوع فرمایا۔ اسی طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی طرف رجوع فرمایا اور حضرت عمر نے ایک مسئلے میں حضرت علی کے قول کی طرف رجوع فرمایا اور ایک مسئلے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی طرف رجوع فرمایا۔ اسی طرح ائمہ مجتہدین میں سے چاروں ائمہ نے اپنے اپنے بعض اقوال سے رجوع فرمایا ہے سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے رسول اللہ ﷺ کی سنت خلفاء راشدین اور دیگر صحابہ کے طریقے اور ائمہ مجتہدین کی بروہی کی ہے علامت کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو حق واضح ہونے کے بعد بھی رجوع نہیں کرتے اور حق کی طرف رجوع کرنے والے صرف اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور حق کی اتباع کرنے والے ہیں۔ اب ہم اس سلسلے میں احادیث آثار اور اقوال مجتہدین کو پیش کر رہے ہیں:

ابو امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۱۱۱ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ غزوہ تبوک کے سفر میں لوگوں کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ ہمیں اجازت دیں تو ہم پانی لانے والے اونٹوں کو ذبح کر کے کھالیں اور

چربی کا تیل بنا لیں، رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی اتنے میں حضرت عمر آگے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ نے ایسا کرنے کی اجازت دی تو سواریاں کم ہو جائیں گی، البتہ آپ لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوا لیجئے اور اس پر برکت کی دعا کیجئے، اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ برکت عطا فرمائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، اور ایک چمڑے کا دسترخوان بچھا دیا، پھر لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوا دیا، کوئی شخص اپنی ہتھیلی میں جوار اور کوئی کھجوریں اور کوئی روٹی کے ٹکڑے لیے چلا آ رہا تھا، یہ سب چیزیں مل کر بہت تھوڑی مقدار میں جمع ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب اپنے اپنے برتنوں میں کھانا بھر لیں، چنانچہ تمام لوگوں نے اپنے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر کے تمام برتن بھر گئے اور سب نے مل کر کھانا کھایا اور سیر ہو گئے اور کھانا پھر بھی بچ گیا، رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور جو شخص بھی اس کلمہ پر یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا، وہ شخص جنتی ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان رقم الحدیث: ۴۵، رقم السلسلہ: ۱۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ دیگر صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی بیٹھے ہوئے تھے، اچانک رسول اللہ ﷺ اٹھ کر چلے گئے اور کافی دیر تک تشریف نہ لائے تو ہمیں خوف ہوا کہ کہیں خدا نخواستہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو، اس خیال سے ہم سب کھڑے ہو گئے، سب سے پہلے میں گھبرا کر آپ کی تلاش میں نکلا اور انصار بنی نجار کے باغ تک پہنچ گیا، میں باغ کے چاروں طرف گھومتا رہا، لیکن مجھے اندر جانے کے لیے کوئی دروازہ نہ ملا، اتفاقاً ایک نالہ دکھائی دیا، جو باہر کے کنویں سے باغ کے اندر کی طرف جارہا تھا، میں لومڑی کی طرح سٹ کر اس نالہ کے راستہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے، پھر آپ اچانک اٹھ کر تشریف لے گئے، آپ کو واپسی میں دیر ہو گئی، اس وجہ سے ہمیں خوف دامن گیر ہوا کہ کہیں دشمن آپ کو تہادیکھ کر پریشان نہ کریں، ہم سب گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور سب سے پہلے میں آپ کی تلاش میں نکلا، پس میں اس باغ تک پہنچا اور لومڑی کی طرح سٹ کر باغ کے اندر آ گیا، باقی صحابہ میرے پیچھے آ رہے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی نعلین مبارک مجھے عطا فرمائیں اور فرمایا: اے ابو ہریرہ! میری یہ دونوں جوتیاں لے کر چلے جاؤ اور باغ کے باہر جو شخص تم کو کلمہ طیبہ کی دلی یقین سے شہادت دیتا ہو، اس کو جنت کی بشارت دے دو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ باغ کے باہر سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! یہ جوتیاں کیسی ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی جوتیاں ہیں، جو حضور نے مجھے اس لیے دی ہیں کہ جو شخص بھی مجھے یقین کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہو، اس کو میں جنت کی بشارت دے دوں، یہ سن کر حضرت عمر نے میرے سینہ پر ایک ضرب لگائی، جس کی وجہ سے میں پیٹھ کے بل گر پڑا، پھر حضرت عمر نے مجھ سے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں واپس جاؤ، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر رونے لگا، ساتھ ہی حضرت عمر بھی پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر سے ہوئی، میں نے ان کو آپ کا پیغام پہنچایا، انہوں نے میرے سینہ پر ضرب مار کر مجھے پیٹھ کے بل گرا دیا اور کہا: واپس چلے جاؤ، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا، حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا واقعی آپ نے ابو ہریرہ کو اپنی جوتیاں دے کر بھیجا تھا کہ جو شخص اسے یقین قلب کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہو، اس کو یہ جنت کی بشارت دے دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عمر نے عرض کیا: حضور! ایسا نہ

کریں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ پھر کلمہ پر ہی بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے ان کو عمل کرنے دیجئے آپ نے فرمایا: اچھا پھر انہیں اصل کرنے دو۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان رقم الحدیث: ۵۲، رقم الحدیث بلا تکرار: ۳۱، رقم المسلسل: ۱۳۶)

علامہ یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

حضرت عمرؓ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ضرب ماری جس سے وہ گر گئے اور بعد میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کیا واقعی آپ نے ابو ہریرہ کو اپنی نعلین دے کر بھیجا تھا کہ جو شخص بھی یقین سے ”لا الہ الا اللہ“ کی گواہی دے اس کو جنت کی بشارت دے دو؟ اس سے حضرت عمر کا مقصد رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنا یا آپ کے حکم کو مسترد کرنا نہ تھا کیونکہ اس پیغام سے رسول اللہ ﷺ کا مقصد صرف امت کی دلداری اور ان کو بشارت دینا تھا حضرت عمر کی یہ رائے تھی کہ اس بشارت کو مخفی رکھنا بہتر ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ لوگ صرف کلمہ پڑھ لینے پر ہی تکیہ کر لیں اور اعمال سے غافل ہو جائیں اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ رائے پیش کی تو آپ نے اس کو صحیح قرار دیا اس حدیث میں اکابر کی اصاغر کی رائے سے موافقت کرنے کا بیان ہے اس حدیث میں یہ بیان ہے کہ اگر اصاغر کی رائے میں کوئی مصلحت ہو تو اکابر کو ان کی رائے کی طرف رجوع کر لینا چاہیے۔

(صحیح مسلم بشرح النووی ج ۱ ص ۵۸۱، مکتبہ نزار مصطفیٰ، مکہ مکرمہ ۱۴۱۷ھ)

اس سے پہلے ہم نے وہ احادیث بیان کی تھیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے اپنی سابق رائے سے رجوع فرما کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کو قبول فرمالیا اب ہم وہ حدیث ذکر کر رہے ہیں کہ جس میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر کی رائے کی طرف رجوع فرمالیا۔

امام بخاری محمد بن اسماعیل متوفی ۲۵۶ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اہل یمامہ سے جنگ ہو رہی تھی تو اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس تھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے قرآن کے قاری شہید ہو گئے اور مجھے یہ خطرہ ہے کہ اگر اسی طرح قرآن کے قاری شہید ہوتے رہے تو ہمارے پاس سے بہت سارا قرآن جاتا رہے گا اور میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کو جمع کرنے کا حکم دیں میں نے حضرت عمر سے کہا کہ آپ اس کام کو کیسے کریں گے جس کو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! اس کام میں خیر ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل یہ مشورہ دیتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ بھی اس کام کے لیے کھول دیا اور میں نے دیکھا کہ حضرت عمر کی رائے درست تھی۔ (صحیح البخاری رقم الحدیث: ۴۹۸۶)

اسی طرح حضرت عمرؓ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رائے کی طرف رجوع فرمالیا۔

امام ابن عبد البر القرطبی متوفی ۴۶۳ھ لکھتے ہیں:

سعید بن المسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ کہتے تھے کہ میں اس مسئلے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے مشورے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نہ ہوں انہوں نے کہا: ایک مجنونہ عورت کے ہاں چھ مہینے کے بعد بچہ پیدا ہو گیا حضرت عمر نے ان کو زخم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علیؓ نے ان سے کہا: قرآن مجید میں ہے:

”وَوَحَمَلُهُ وَفَضَّلَهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا“ (الاحقاف: ۱۵) وضع حمل کی مدت چھ ماہ بھی ہوتی ہے اور یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجنون سے علم تکلیف اٹھا لیا ہے یعنی وہ مکلف نہیں ہے پھر حضرت عمرؓ یہ کہتے تھے کیا اگر علیؓ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔

(الاستیعاب ج ۳ ص ۲۰۶، دارالکتب العلمیہ بیروت)

شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی متوفی ۴۸۳ھ لکھتے ہیں:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبے میں کہا کہ بہت زیادہ مہر نہ رکھا کرو تو ایک سیاہ چہرے والی عورت نے کہا کہ آیا آپ اپنی رائے سے یہ کہہ رہے ہیں یا اس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ کیونکہ آپ کے قول کے خلاف قرآن مجید میں ہے:

”وَأَتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا“ (النساء: ۲۰) اور تم اپنی ازواج میں سے کسی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو بھی اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ یہ جواب سن کر حضرت عمر حیران رہ گئے اور کہا کہ ہر شخص کو عمر سے زیادہ علم ہے حتیٰ کہ گھروں میں رہنے والی عورتوں کو بھی عمر سے زیادہ علم ہے۔

(المبسوط ج ۱۰ ص ۱۵۳-۱۵۲، دار المعرفۃ بیروت ۱۰۹۸ھ) (جامع العلم وفضلہ ج ۲ ص ۹۲۰)

اسی طرح بعض دیگر صحابہ نے بھی ایک دوسرے کے قول کی طرف رجوع کیا ہے:

امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن عكرمة أن أهل المدينة سألوا ابن عباس عن امرأة طافت ثم حاضت قال لهم تنفرو؟ قالوا لا تأخذ بقولك وندع قول زيد قال إذا قدمتم المدينة فاسئلوا فقد مواء المدينة فكان في من سألوا أم سليم فذكرت حديث صفية.

(صحیح البخاری رقم الحدیث: ۱۷۵۸-۱۷۵۹، صحیح مسلم رقم الحدیث: ۱۳۲۸، السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ۴۱۹۹)

عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ اہل مدینہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا کہ جس عورت نے طواف (زیارت) کر لیا ہو پھر اس کو حیض آجائے تو آیا وہ (طواف ودااع کے بغیر) واپس جاسکتی ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: جاسکتی ہے اہل مدینہ نے کہا: ہم آپ کے قول کی وجہ سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کو ترک نہیں کریں گے (حضرت زید کہتے تھے کہ وہ طواف ودااع کیے بغیر نہیں جاسکتی) حضرت ابن عباس نے فرمایا: جب تم مدینہ جاؤ تو اس مسئلہ کی تحقیق کر لینا جب وہ مدینہ گئے تو انہوں نے اس کی تحقیق کی اور حضرت ام سلیم سے بھی پوچھا تو انہوں نے حضرت صفیہ کی (یہ) حدیث بیان کی: (کہ ایسی صورت میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو طواف ودااع کیے بغیر جانے کی اجازت دی تھی)۔

جب اہل مدینہ کو حضرت صفیہ کی یہ حدیث مل گئی تو انہوں نے حضرت ابن عباس کے پاس جا کر حق کا اعتراف کر لیا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں:

فارجعوا إلى ابن عباس فقالوا وجدنا الحديث كما حدثتنا. (فتح الباری ج ۳ ص ۵۸۸، طبع لاہور)

پھر اہل مدینہ حضرت ابن عباس کے پاس گئے اور کہا کہ جس طرح آپ نے ہمیں حدیث سنائی تھی، ہمیں اسی طرح حدیث مل گئی۔

اور حضرت زید بن ثابت کو جب یہ حدیث مل گئی تو انہوں نے بھی رجوع فرمالیا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی، امام مسلم اور امام نسائی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

فقال فرجع اليه فقال ما رآك الا قد صدقت لفظ مسلم وللتسائي كنت عند ابن عباس فقال له زيد بن ثابت انت الذي تفتي وقال فيه فسألها ثم رجع وهو يضحك فقال الحديث كما حدثتني.

(فتح الباری ج ۳ ص ۵۸۸ طبع لاہور)

عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رجوع کر لیا اور حضرت ابن عباس سے فرمایا: مجھے یہ یقین ہے کہ آپ نے سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہا، یہ صحیح مسلم کی عبارت ہے اور سنن نسائی میں یہ عبارت ہے: عکرمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا ان سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس انصاری خاتون سے اس کے متعلق حدیث معلوم کر لو، حضرت زید نے ان سے حدیث پوچھی اور ہنتے ہوئے (اپنے قول سے) رجوع کر لیا اور کہا: جس طرح آپ نے بیان کیا تھا اسی طرح حدیث ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے کئی مسائل میں اپنے شاگردوں کے قول کی طرف رجوع کیا، امام مالک نے کئی اقوال میں رجوع کیا اور امام احمد اور امام شافعی کے ہر مسئلے میں دو قول ہیں، یعنی انہوں نے بعد والے قول میں اپنے پہلے قول سے رجوع کر لیا۔ علامہ سید ابن عابدین شامی حنفی متونی ۱۲۵۲ھ لکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز کے سوا کسی کتاب کے لیے عصمت کو مقدر نہیں فرمایا کسی اور کتاب کی عصمت پر راضی نہیں ہے، یہ صرف اسی کی کتاب کی شان ہے جس کے حق میں فرمایا: ”لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ“ (تم السجدہ: ۴۲) اس کتاب میں باطل سامنے سے آ سکتا ہے نہ پیچھے سے۔

سو قرآن مجید کے علاوہ دوسری کتابوں میں خطائیں اور لغزشیں واقع ہوتی ہیں، کیونکہ وہ انسان کی تصنیفات ہیں اور خطاء اور لغزش انسان کی سرشت ہے۔

علامہ عبد العزیز بخاری نے اصول بزودی کی شرح میں لکھا ہے کہ بویطی نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ امام شافعی نے کہا: میں نے اس کتاب کو تصنیف کیا ہے میں نے اس میں صحت اور صواب کو ترک نہیں کیا، لیکن اس میں ضرور کوئی نہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ہوگی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

”وَلَوْ كُنَّا كُنَّا مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا“ (النساء: ۸۲) اور اگر قرآن اللہ کے غیر کی جانب سے ہوتا تو اس میں ضرور بہت سے اختلاف پاتے۔

لہذا تم کو اس کتاب میں جو بات کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ملے اس کو چھوڑ دو، کیونکہ میں کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی طرف رجوع کرنے والا ہوں۔ مزنی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی کی کتاب ”الرسالۃ“ ان کے سامنے اسی مرتبہ پڑھی اور ہر مرتبہ امام شافعی اس میں کسی خطاء پر مطلع ہوئے، بالآخر امام شافعی نے فرمایا: اب چھوڑ دو اللہ تعالیٰ اس بات سے انکار فرماتا ہے کہ اس کی کتاب کے سوا اور کوئی کتاب صحیح ہو۔

(رد المحتار علی الدر المختار ج ۱ ص ۱۰۴-۱۰۳ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۱۹ھ)

سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے اپنے دامن کو ان نفوس قدسیہ کے مقدس دامن کے ساتھ وابستہ کر

لیا اور اپنے عجز و انکسار اور للہیت کو واضح کر دیا، کیونکہ وہی شخص کسی مسئلہ میں رجوع نہیں کرتا جو اپنے آپ کو ہمہ دان اور غلطیوں سے مبرا اور منزہ جانتا ہو اور ہر قسم کی خطاء سے پاک ہونا تو صرف اللہ عزوجل کی صفت ہے اور عصمت تو صرف نبی ﷺ کا خاصہ ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا متوفی ۱۳۴۰ھ فرماتے ہیں:

شاہ (عبدالعزیز محدث دہلوی) صاحب سے اس مسئلہ میں غلطی ہوئی اور وہ نہ فقط فتاویٰ بلکہ تفسیر عزیزی میں بھی ہے اور ایک نہ ان کا فتاویٰ بلکہ کسی بشر غیر معصوم کی کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں سے کچھ متروک نہ ہو۔ سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”کل ماخوذ من قوله و مردود علیہ الا صاحب هذا القبر ﷺ“ ہر شخص کے قول سے کچھ لیا بھی جاتا ہے اور کچھ رد بھی کیا جاتا ہے ماسوا صاحب گنبد خضراء ﷺ کے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۲۵۶، مکتبہ رضویہ کراچی)

ذیل میں ہم خود شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کے اپنے قلم سے اس مبنی براخلاص اور خوشگوار مجلس کی تفصیل درج کر رہے ہیں جس سے ساری حقیقت واضح ہو جائے گی اور ابہامات دور ہو جائیں گے اور ”کلمۃ الحق اوید بها الباطل“ کا سد باب ہو جائے گا۔ علامہ سعیدی مدظلہم کی تحریر پر آخر میں شرکاء مجلس اکابر علماء کے توثیقی و تصدیقی دستخط بھی ثبت ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل

22 اگست 2005ء کو میرے پاس حسب ذیل علماء کرام تشریف لائے:

(1) استاذ العلماء مولانا محمد اشرف سیالوی

(2) مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری

(3) مولانا غلام محمد سیالوی

(4) مولانا سید مظفر شاہ

(5) ڈاکٹر ممتاز احمد سدید

ان معزز علماء کرام نے مجھے ”شرح صحیح مسلم“ اور ”تفسیر تبیان القرآن“ کی بعض عبارات کی طرف توجہ دلائی جو ان کی رائے میں نامناسب تھیں، میں نے ان مؤقر علماء کرام کی رائے کا احترام کرتے ہوئے ان سے اتفاق کر لیا اور ان کے مشورے کے مطابق بعض عبارات کو تبدیل کر دیا، بعض عبارات کو حذف کر دیا اور اس قسم کی دیگر عبارات کو میں نے از خود تبدیل کر دیا، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(1) شرح صحیح مسلم ج 1 ص 1094 پر تبدیل کر کے یہ عبارت لکھ دی ”اذان سے پہلے یا اس کے بعد آہستہ یا بلند آواز سے درود شریف پڑھنا، ارشاد ربانی ”صلوا علیہ وسلموا تسلیما“ کے عموم میں داخل ہے خاص طور پر اذان کے بعد درود شریف پڑھنا مسلم شریف کی حدیث کے مطابق مامور یہ ہے البتہ درود شریف کو اذان کا حصہ سمجھنا اور اذان کے ساتھ ضروری سمجھنا کسی طرح بھی درست نہیں ہے، نیز اسی طرح مسنون طریقے کو تبدیل کر کے نیا طریقہ اختیار کرنا بھی کسی طرح مستحسن نہیں ہے۔

(2) شرح صحیح مسلم ج 2 ص 99-398 میں ”ارایت اللہ یسہی عبدًا اذا صلی“ کی وعید میں دخول کا خطرہ ہے جب کہ چلتی ٹرین میں نماز کے وقت میں نماز نہ پڑھی جائے اس عبارت کو حذف کر دیا ہے۔

(3) شرح صحیح مسلم ج 4 ص 542 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: اگر نذر ماننے والے کی یہ نیت ہو کہ مالی صدقے کی عبارت تو اللہ کی ہے اور

- اس مال کا صدقہ شیخ کی درگاہ کے فقراء پر کیا جائے گا اور اس کا ثواب شیخ کو پہنچایا جائے گا تو صحیح ہے۔
- (4) شرح صحیح مسلم ج 4 ص 544 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: اولیاء کرام سے دعا کی درخواست کرنا جائز اور مستحسن ہے۔
- (5) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 100 میں تبدیلی کر کے اس طرح لکھ دیا ہے: یہ بھی آپ کا نور ہے اور اس کو بھی پھیلانے کی ضرورت ہے۔
- (6) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 111 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: یاد رہے کہ یہ علوم اللہ تعالیٰ کے علم کے سامنے بعض ہیں ورنہ تمام مخلوق کے علوم سے زیادہ ہیں۔
- (7) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 472-73 میں قتال ملائکہ کے متعلق مصنف کی تحقیق کو حذف کر کے دیگر مفسرین کی آراء کو شامل کر دیا ہے۔
- (8) شرح صحیح مسلم ج 6 ص 451 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے کہ قبضہ بھر ڈاڑھی سنت غیر مؤکدہ اور مستحب ہے۔
- (9) شرح صحیح مسلم ج 6 ص 698، 694، 691 پر جہاں الفتح 2: میں کنز الایمان کے ترجمے کو لکھا تھا کہ یہ صحیح نہیں ہے اس کو تبدیل کر کے یہ لکھ دیا ہے کہ یہ مرجوح ہے یا راجح اور مختار نہیں ہے۔
- (10) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 322 میں ”یہ تمام جوابات باطل اور بے اصل ہیں“ کو تبدیل کر کے یوں لکھ دیا ہے: ”ان میں سے بعض جوابات مرجوح اور بعض باطل ہیں“۔
- (11) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 342، 25، 324 میں کنز الایمان کے الفتح 2: کے ترجمے کو یہ لکھا تھا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ اس کو تبدیل کر کے یہ لکھ دیا ہے کہ یہ راجح اور مختار نہیں ہے یا یہ ترجمہ مرجوح ہے۔
- (12) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 335 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے: ”یہ کہنا کہ مغفرت ذنب آپ کو حاصل نہیں ہوئی بلکہ آپ کے اگلوں اور پچھلوں کو حاصل ہوئی ہے ان تمام احادیث کے خلاف ہے“۔

تبیان القرآن کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل

- (1) تبیان القرآن ج 3 ص 138 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے: پھر اس پر بھی غور کرنا چاہیے کہ نور حسی سے حسی اندھیرا دور ہوتا ہے اور علم اور ہدایت کے نور سے جہالت اور گمراہی دور ہوتی ہے۔ الخ۔
- (2) تبیان القرآن ج 4 ص 569-70 اور اسی طرح آل عمران: 124-127 میں قتال ملائکہ کی بحث میں مصنف کے موقف کو حذف کر کے دیگر مفسرین کی عبارات شامل کر دی ہیں۔
- (3) تبیان القرآن ج 5 ص 352 کی ابتدائی 6 سطروں کو حذف کر کے یہ عبارت لکھ دی ہے: نیز اس پر غور کرنا چاہیے کہ انبیاء اولیاء کو مستقل سمجھ کر ان سے مدد مانگنا شرک ہے لیکن انہیں ایک وسیلہ سبب اور مظہر امداد الہی جان کر ان کی طرف رجوع کرنا کسی طرح ایمان اور اسلام کے خلاف نہیں ہے۔



حضرت علامہ شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی صاحب کے پاس آنے والے علماء کے وفد کے تاثرات

(۱) حضرت استاذ العلماء مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دام ظلہ لکھتے ہیں:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ!

حضرت علامہ غلام رسول صاحب سعیدی مدظلہ العالی نے جس وسعت ظرفی اور عالی ہمت کا مظاہرہ فرمایا وہ قابل صد ستائش اور لائق صد تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مقربانِ بارگاہِ قدس سرہم کے طفیل اجر جزیل اور جزائے جمیل عطا فرمائے۔

سیدہ زینبہ بنت جحش
محکم دلائل سے مزین

(۲) حضرت استاذ العلماء مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری دام ظلہ لکھتے ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

21 اگست 2005ء کو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی، مولانا غلام محمد سیالوی، مولانا سید مظفر شاہ، ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی کے ہمراہ راقم الحروف دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں حاضر ہوا وہاں راقم اور بعض دوسرے احباب نے چند عبارات کی نشاندہی کی اور شارح مسلم شریف و مفسر قرآن مولانا علامہ غلام رسول سعیدی دامت برکاتہم العالیہ سے درخواست کی کہ ان عبارات کو حذف کر دیں یا تبدیل کر دیں انہوں نے پورے شرح صدر کے ساتھ ہماری باتوں کو سنا اور ان عبارات کو حذف کر دیا یا تبدیل کر دیا اور یہ ان کی عالی ظرفی اور عظمت کی دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ اہل سنت و جماعت کو اتحاد و یگانگت کی اہمیت و ضرورت کا صحیح ادراک عطا فرمائے۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری
۱۹ دسمبر ۱۴۲۶ھ

(۳) حضرت علامہ مولانا غلام محمد سیالوی مدظلہ لکھتے ہیں:

شرح صحیح مسلم اور تفسیر تبیان القرآن کی جن بعض عبارات کو تبدیل کرنے یا حذف کرنے کی جانب استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ کی توجہ مبذول کرائی گئی، حضرت علامہ موصوف نے نہ صرف وہ سب عبارات تبدیل یا حذف فرمادی ہیں بلکہ از خود بھی جہاں دیگر مقامات پر اس قسم کی عبارات موجود تھیں، انہیں بھی تبدیل فرمادیا، میں نے وہ سارے متعلقہ مقامات از خود دیکھ لیے ہیں، واضح رہے کہ اس کے علاوہ کسی اور عبارت کے بارے میں ان سے کسی قسم کی بات نہیں کی گئی، یہ بھی ملحوظ رہے کہ حضرت علامہ موصوف نے عالم ربانی کا کردار ادا فرماتے ہوئے ہماری درخواست کو قبول فرمانے میں نہ کسی قسم کی ضد فرمائی اور نہ ہی اتانیت کو مسئلہ بنایا بلکہ وسعت قلبی کا مظاہرہ فرماتے ہوئے بہ خوشی شرف قبولیت بخشا۔ ان کے اس مخلصانہ تعاون پر میں دل کی گہرائیوں سے ان کا شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی صحت اور درازی عمر کے لیے دعا گو ہوں تاکہ ان کے علمی و دینی فیض سے اہل سنت و جماعت تادیر مستفید و مستفیض ہوتے رہیں آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

(۴) ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی لکھتے ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علامہ مولانا غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی نے علمائے کرام کے ایک وفد کے ساتھ مورخہ 21-08-2005 کو ہونے والی ملاقات میں ایسی تمام عبارات کی کھلے دل سے اصلاح کی جن کی نشاندہی کی گئی تھی اللہ تعالیٰ انہیں اور اصلاح کے اس عمل کے لیے مخلصانہ کوشش کرنے والے سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اہل سنت و جماعت کو متحد ہو کر لادینیت کا راستہ روکنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی
احمد آباد، انارکلی، لاہور

(۵) مولانا سید مظفر حسین شاہ صاحب نے بھی ان کی تائید میں دستخط فرمادیئے ہیں۔

سید مظفر حسین شاہ

نوٹ: حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی الازہری مدظلہ نے علامہ سعیدی صاحب کو اس رجوع پر مبارکباد پیش کی ہے اور دعائیں دی ہیں اور شہر بھر میں لوگوں کی طرف سے جو صفحہ چھاپ کر تقسیم کیا گیا ہے اس پر ان کی یہ عبارت اور دستخط موجود ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہندو رجہ بال عسیر سےجے برص کر سناں گئی
سونا کر خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ مزید ہدایت
خیر فرمائے اور استقامت بخشے۔ اس رجوع پر
وہ قابل مبارکباد ہے



حضرت غلام رسول سعیدی دام فیضہ کے متعلق،
حضرت استاذ العلماء علامہ عبدالحکیم صاحب شرف قادری و امت الطافہم العالیہ کے تاثرات

مکتبہ رضویہ

داتا دربار مارکیٹ، لاہور نمبر
فون: 7226193

مترجم دکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ الحدیث والتفسیر، بحر العلوم حضرت علامہ مولانا غلام رسول سعیدی
دامت برہاتہم العالیہ اس دور کی قابل قدر اور نادر روزگار شخصیت
ہیں، انہوں نے شرح مسلم اور تفسیر تبيان القرآن کی صورت میں دو
تحفے امت مسلمہ کو عنایت کئے ہیں، ملت اسلامیہ ان سے رہتی دنیا
نہ کہ استفادہ کرتی رہے گی، انہوں نے مسلمانوں کو درپیش مسائل پر شرح
و بسط کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے علم و فضل کے دریا بہا دئے ہیں اور
امام ہر خسی، امام رازی و طبرانی اور امام احمد رضا بریلوی رحمہم اللہ کی
یاد تازہ کر دی ہے، اللہ تعالیٰ انہیں اس عظیم الشان کارنامے کی دامن
میں بہترین جزا عطا فرمائے۔ کثر اللہ أمثالہ فی اہل السنۃ والجماعۃ
ومتبع اللہ الاسلام والمسلمین بطول بقائه فانہ اعز من الکبریٰ الامم
فی هذا العصر
وسیع النظر اور محقق علماء کا علمی مسائل میں اختلاف تو کوئی نئی بات
نہیں ہے، بعض مقامات پر گفتگو کرتے ہوئے ان کے لب و لہجے میں تلخی
اور ضرورت سے زیادہ سختی پیدا ہو گئی تھی، اس سلسلے میں راقم علماء کے
ایک وفد کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خندہ پیشانی
کے ساتھ ہماری گزارشات سنیں اور ہمارے مشورے کے مطابق ان عبارات
کو تبدیل کر دیا، بعد ازاں مزید بعض مقامات کی طرف ان کی توجہ مبذول
کرائی گئی تو انہوں نے ان کی بھی اصلاح فرمادی
اب میری دانست کوئی ایسی عبارت نہیں ہے جس پر تنقید
کی جا سکے، بلکہ شبہ یہ بھی ان کا ہے مثال کارنامہ ہے، اللہ تعالیٰ
انہیں جزائے خیر عطا فرمائے

والسلام
محمد عبدالحکیم صاحب شرف قادری

مرکز اہل سنت برکاتِ رضا (ہندوستان) کی جانب سے

شرح صحیح مسلم کی طباعت

(مولانا حافظ محمدناصر خان چشتی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

۱۴۲۳ھ میں ہندوستان میں مرکز اہل سنت برکاتِ رضا نے بہت حسین و جمیل انداز سے سفید کاغذ اور مضبوط جلد کے ساتھ شرح صحیح مسلم کو طبع کیا اور اس کے شروع میں شرح صحیح مسلم کی ساتوں مجلدات کی ابحاث کی اجمالی فہرست شرح صحیح مسلم کی خصوصیات کو ہر جلد میں شامل کیا ہے۔ اور اسی طرح ہر جلد کے آخر میں شرح صحیح مسلم کے متعلق اکابر علماء کے تاثرات کو بھی شامل کیا ہے۔

شرح صحیح مسلم کی پہلی جلد میں سب سے پہلے حضرت علامہ شمس الہدیٰ صاحب رضوی مصباحی کا خوب صورت تبصرہ ”شرح صحیح مسلم پر ایک نظر“ کے عنوان سے مندرج ہے۔ اس میں ان کا یہ جملہ قابل غور ہے کہ ”رہا علامہ سعیدی کے تفردات یا ان تحقیقات کا معاملہ جو صف اول کے اکابر علماء اہل سنت سے مختلف ہیں تو یہ کوئی اچنبھے کی چیز نہیں۔ یہ میدان تحقیق و تدقیق ہے۔ دلائل و شواہد کی بنیاد پر ہر دور میں ایسا رہا اور رہے گا۔“ اور علامہ شمس الہدیٰ صاحب شرح صحیح مسلم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”اس کتاب میں جگہ جگہ مذہب حنفی کی ترجیح و تائید اور توثیق و تنقیح میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔ تحقیقی اور الزامی دلائل و براہین کا انبار لگا کر رکھ دیا ہے۔ جس سے تمام مذاہب پر مذہب حنفی کی قوت و برتری کا رخ ایسا واضح گاف ہو جاتا ہے کہ مطالعہ کرنے والا فرط فرحت و انبساط سے جھوم اٹھتا ہے۔“

اس کے بعد ”نگاہِ اولیٰ“ کے عنوان سے علامہ عبدالستار ہمدانی برکاتی نوری کا تبصرہ ہے۔ انہوں نے شرح صحیح مسلم کے بعض مباحث پر تنقید کی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا ہے کہ ”صحیح مسلم شریف کا مع اعراب متن ترجمہ اور تشریح دنیائے سنت کے لیے ایک خواب تھا جس کو علامہ سعیدی نے شرمندہ تعبیر بنا کر ایک نمایاں رول ادا کیا ہے۔“ اسی بحث میں آگے چل کر لکھتے ہیں کہ ”علاوہ ازیں دینی درس گاہوں کے متعلمین و معلمین جو دورہ حدیث کی شمولیت سے مشرف ہو رہے ہیں ان کے لیے یہ کتاب بڑی ہی کارآمد ہے۔ عربی عبارت میں لکھے گئے متن عربی عبارت کا لفظی و لغوی ترجمہ اور ہر حدیث کے ضمن میں ارقام کی ہوئی تشریح ایک طالب علم اور معلم دونوں کے لیے مشکل راہ و ہادی منزل قائد قافلہ اور صحیح رہنما کی حامل یہ تشریح دماغ کو روشن کر کے مسائل کے استخراج کی استعداد پیدا کرنے والی ہے۔“

اس کے بعد علامہ مفتی نظام الدین رضوی مصباحی کا ”شرح صحیح مسلم“ ایک مختصر تحقیقی جائزہ“ کے عنوان سے تبصرہ ہے جس میں انہوں نے شارح صحیح مسلم علامہ سعیدی صاحب کے ذکر کردہ تین مسئلوں پر مفصل جرح کی ہے۔

(۱) بیچ عینہ (۲) ندائے یا محمد ﷺ (۳) ڈاڑھی کی حد شرعی

ان کی اس جرح کا مفصل جواب ہم آئندہ صفحات میں لکھ رہے ہیں۔ تاہم مفتی صاحب کا انداز بیان بہت شائستہ اور مہذب ہے۔ انہوں نے اپنے قلم کو ہرگز ہرگز دشنام طرازی سے آلودہ نہیں کیا ہے اور اپنے تبصرہ کے شروع میں انہوں نے بھی شرح صحیح مسلم کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے: ”علامہ سعیدی کی یہ شرح آپ کے تبحر علمی، وقت نظر اور وسعت مطالعہ کی صحیح عکاس ہے، کتاب مجموعی حیثیت سے قابل استفادہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلومات میں قیمتی اضافہ ہوگا۔ ذہن و فکر کے درجے کھلیں گے اور تحقیق و تفحص کی خفیہ صلاحیتیں بیدار ہوں گی۔“

مفتی نظام الدین مصباحی اور دیگر علماء کے

اعتراضات کے جوابات

بیع عینہ

مفتی نظام الدین مصباحی صاحب نے سب سے پہلے بیع عینہ کے مسئلہ پر بحث کی ہے اور اس سلسلے میں علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے اختلاف کیا ہے۔ مفتی صاحب نے اختلاف کرتے ہوئے بیع عینہ کے حوالہ سے جو کچھ تقریر فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ بیع عینہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک وہ بیع عینہ ہے جو صرف قرض لینے والے اور قرض دینے والے کے درمیان ہوتی ہے۔ اس میں کسی تیسرے شخص کا دخل نہیں ہوتا ہے۔ اور دوسری بیع عینہ وہ ہوتی ہے جس میں تیسرے شخص کا واسطہ موجود ہوتا ہے۔

مفتی مصباحی صاحب کی تحقیق کے مطابق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے کفل الفقہ الفاہم میں بیع عینہ کی دوسری صورت کو اختیار فرمایا ہے اور اسے جائز قرار دیا ہے۔ اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے شرح صحیح مسلم میں بیع عینہ کی پہلی صورت کو اختیار فرمایا ہے اور اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ مفتی نظام الدین مصباحی لکھتے ہیں:

”واقعہ یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے خرید و فروخت کی جس صورت کو بیع عینہ کے نام سے موسوم کر کے جائز قرار دیا ہے بلکہ یہ سب کچھ فقہاء نے نقل فرمایا ہے اس کے حرام ہونے پر ایک نص صریح اور ایک فقہی عبارت بھی شرح مسلم میں پیش نہیں کی گئی۔ اور خرید و فروخت کی جس صورت کو حضرت سعیدی صاحب نے بیع عینہ کا نام دے کر اس کی حرمت کے ثوابد پیش کیے ہیں اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کہیں جائز نہیں فرمایا۔“ پھر بحث کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”الغرض ہم نے بیع عینہ کی دونوں تصویریں ناظرین کرام کے سامنے پیش کر دیں ایک وہ تصویر جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کھینچی ہے اور ایک وہ تصویر جو سعیدی صاحب نے کھینچی ہے۔ آپ محسوس کریں گے کہ یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں۔ بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔ سعیدی صاحب کی کھینچی ہوئی تصویر یقیناً جسم قباحہ ہے اس لیے وہ حرام و گناہ ہے لیکن اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کبھی اور کہیں جائز نہیں کہا۔“

فقیر کو مفتی مصباحی صاحب کی اس تحقیق سے اختلاف ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بیع عینہ کی مذکورہ دونوں صورتیں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت نور اللہ مرقدہ نے بھی بیان فرمائی ہیں اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بھی بیان فرمائی ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے کہ ایک صورت کو امام اہل سنت علیہ الرحمۃ نے اختیار فرمایا ہے اور ایک صورت کو علامہ سعیدی صاحب نے اختیار فرمایا ہے۔ کفل الفقہ الفاہم اور شرح صحیح مسلم دونوں میں دونوں صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ ہاں فرق یہ ہے کہ امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے یہ صورتیں جس عنوان کے تحت بیان فرمائی ہیں وہ یہ ہے کہ ایسے طریقے جن میں میسے بھی زیادہ ملیں اور سود بھی نہ ہو۔ اس ضمن میں آپ نے بیع عینہ (خواہ صورۃ ہو یا حقیقۃ) کی دونوں صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بیع عینہ کا عنوان قائم کر کے مذکورہ دونوں صورتیں بیان کی ہیں اور انہیں مکروہ قرار دیا ہے۔

ذیل میں ہم کفل الفقہ الفاہم اور شرح صحیح مسلم سے وہ عبارات پیش کر رہے ہیں جن میں بیع عینہ کی دونوں صورتیں بیان کی گئی ہیں تاکہ حقیقت مکمل روشن اور واضح ہو جائے۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:

الوقوف فیہ وقد علم علماؤنا رحمہم اللہ تعالیٰ
عدة حیل لتحصیل الفضل من دون حصول الرباء وقد
عقد لها الامام فقیہ النفس قاضی خان فی فتاواہ فصلا
مستقلا فقال فصل فیما یكون فرارا عن الرباء وقال فیہ
رجل له علی رجل عشرة دراهم فاراد ان يجعلها ثلاثة
عشر الی اجل قالوا یشتري من المديون شيئا بثلک
العشرة ویقبض المبيع ثم یبيع من المديون بثلاثة عشر
الی سنة فیقع التجوز عن الحرام ومثل هذا مروی عن
رسول اللہ ﷺ انه امر بذلك ۱ ومثله فی البحر عن
الخلاصة عن النوازل للامام الفقیہ ابی اللیث رحمہ
اللہ تعالیٰ ثم قال فی الخانیة رجل طلب من رجل دراهم
لیقرضه بده دوازدہ فوضع المستقرض متاعا بین یدی
المقرض فیقول للمقرض بعت منك هذا المتاع بمائة
درهم فیشتري المقرض ویدفع الیه الدراهم ویأخذ
المتاع ثم یقول المستقرض یعنی هذا المتاع بمائة
وعشرين فیبیعه لیحصل للمستقرض مائة درهم ویعود
الیہ متاعه ویجب للمقرض علیہ مائة وعشرون درهما
والا وثق والاحوط ان یقول المستقرض للمقرض بعد
ما قرر المعاملة کل مقالة وشرط کان بیننا فقد ترکته ثم
یعتقد ان بیع المتاع ۱ ھ ۲ ثم قال فان کان المتاع
للمقرض ویس للمستقرض شیء ویرید ان یقرضه
عشرة بثلاثة عشر الی اجل فان المقرض یبيع من
المستقرض سلعة بثلاثة عشر ویسلم السلعة الی
المستقرض ثم ان المستقرض یبيع السلعة من اجنبی
بعشرة ویدفع السلعة الا لاجنبی ثم لاجنبی یبيع
السلعة من المقرض بعشرة ویأخذ بعشرة منه ویدفعها
الی المستقرض فیهرا لاجنبی من الثمن الذی کان علیہ
للمستقرض فتصل السلعة الی المقرض بعشرة و
للمقرض علی المستقرض ثلاثة عشر الی اجل ۱ ھ ۳ ثم

بے شک ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس کے متعدد
حیلے تعلیم فرمائے ہیں کہ زیادہ لیں اور سود نہ ہو اور امام فقیہ النفس
قاضی خاں نے اپنے فتاویٰ میں اس کے لئے ایک مستقل فصل وضع
کی فرمایا کہ یہ فصل ہے ان باتوں کے بیان میں جو سود سے گریز میں
ہیں اور اس میں ایک حیلہ یہ بیان فرمایا کہ ایک شخص کے دوسرے پر
دس روپے آتے تھے اس نے یہ چاہا کہ میں دس کے تیرہ کر لوں ایک
میعاد تک علماء نے فرمایا کہ وہ مديون سے ان دس کے عوض کوئی چیز
خرید لے اور اس پر قبضہ کر لے پھر وہی چیز اس مديون کے ہاتھ سال
بھر کے وعدہ پر تیرہ روپے کو بیچ ڈالے تو حرام سے بچ جائے گا اور اس
کا مثل نبی ﷺ سے مروی ہوا کہ حضور نے ایسا کرنے کا حکم دیا
انتہی اور اسی طرح بحر الرائق میں بحوالہ خلاصہ نوازل امام فقیہ ابو
الیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ہے۔ پھر خانیہ میں (دوسرا حیلہ) یہ
فرمایا ایک شخص نے دوسرے سے کچھ روپے قرض مانگے اس طور کہ
دینے والے کو دس کے بارہ ملیں تو یوں چاہیے کہ قرض لینے والا دینے
والے کے سامنے کوئی متاع رکھے اور اس سے کہے میں نے یہ متاع
تیرے ہاتھ سو روپے کو بیچی قرض دینے والا خرید لے اور روپے اسے
دے دے اور متاع پر قبضہ کر لے پھر قرض لینے والا اس سے کہے یہ
متاع میرے ہاتھ ایک سو بیس روپے کو بیچ ڈال وہ بیچ کر دے تاکہ
قرض لینے والے کو سو روپے مل جائیں اور اس کی متاع بھی اس کے
پاس واپس آئے اور قرض دینے والے کے اس پر ایک سو بیس لازم
آئیں اور زیادہ اطمینان و احتیاط کی بات یہ ہے کہ قرض لینے والا
قرض دینے والے سے معاملہ مذکورہ کی قرارداد کر کے یوں کہہ دے
کہ جو کچھ گفتگو اور شرط ہمارے آپس میں ٹھہری تھی وہ میں نے چھوڑ
دی پھر متاع کی خرید و فروخت کریں انتہی۔ تیسرا حیلہ یہ فرمایا کہ وہ
متاع بھی قرض دینے والے کی ہو قرض لینے والے کے پاس کوئی
متاع بھی نہیں اور دینے والا چاہتا ہے کہ دس روپے قرض دے اور کسی
میعاد پر تیرہ روپے اس سے وصول کرے تو قرض دینے والا لینے
والے کے ہاتھ کوئی متاع تیرہ روپے کو بیچے اور متاع اس کے قبضہ
میں دے دے پھر قرض لینے والا اس متاع کو کسی اجنبی کے ہاتھ دس

۱ فتاویٰ قاضی خان کتاب البیوع باب فی بیع مال الربوا، مطبوعہ دکن لکھنؤ ج ۲ ص ۶۰۶

۲ فتاویٰ قاضی خان کتاب البیوع باب فی بیع مال الربوا ج ۲ ص ۶۰۶

روپے کو بیچے اور وہ متاع اس اجنبی کو دے دے وہ اجنبی قرض دینے والے کے ہاتھ دس کو بیچ ڈالے اور وہ اجنبی اس سے دس روپے لے کر قرض لینے والے کو دے دے تو اجنبی پر تو جو قرض لینے والے کا دین تھا وہ اتر جائے گا اور وہ متاع قرض دینے والے کے پاس دس میں پہنچ جائے گی اور قرض لینے والے پر اس کے تیرہ روپے ایک وعدہ پر لازم ہو جائیں گے انتہی۔ چوتھا حیلہ یہ فرمایا کہ قرض دینے والا لینے والے کے ہاتھ کوئی متاع ایک معین وعدہ پر تیرہ روپے کو بیچے اور اس کے قبضہ میں دے دے اور قرض لینے والا اسے کسی اجنبی کے ہاتھ بیچے پھر قرض لینے والا اس اجنبی کے ساتھ بیچ فسخ کرے خواہ متاع اس کے قبضہ میں دی ہو یا نہ دی ہو پھر قرض لینے والا دینے والے کے ہاتھ اسے دس کو بیچے تو قرض لینے والے کو دس روپے ملیں گے اور دینے والے کے اس پر تیرہ لازم ہوں گے اور متاع دینے والے کے پاس پہنچ جائے گی قرض دینے والے نے اس صورت میں اگرچہ اپنی بیچی ہوئی چیز ادائے ثمن سے پہلے جس قدر کو بیچی تھی اس سے کم کو خرید لی مگر یہاں یہ جائز ہے اس واسطے کہ بیچ میں دوسری بیچ آگئی وہ جو قرض لینے والے اور اجنبی میں ہوئی انتہی۔ پھر ایک حیلہ یہ فرمایا کہ قرض دینے والا لینے والے کے ہاتھ کوئی متاع ادھار بیچے اور متاع اس کے قبضہ میں دے دے پھر قرض لینے والا اس متاع کو کسی اور کے ہاتھ اتنے سے کم کو بیچے جتنے کو خریدی پھر وہ دوسرا شخص اس قرض دینے والے کے ہاتھ اتنے کو بیچے جتنے کو خود خریدی تاکہ وہ متاع بعینہا اسے پہنچ جائے اور اس سے قیمت لے کر قرض لینے والے کو دے دے تو قرض لینے والے کو قرض مل جائے گا اور دینے والے کو نفع حاصل ہو جائے گا انتہی۔

اقول (میں کہتا ہوں) یہ وہی تیسرا حیلہ ہے جو گزر چکا، امام قاضی خان نے فرمایا کہ اس حیلہ کا نام بیع عینہ ہے جس کو امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا اور مشائخ بلخ نے فرمایا کہ بیع عینہ ان بیعوں سے کہ ہمارے بازاروں میں آج کل رائج ہیں بہتر ہے اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا عینہ جائز ہے اور اس پر ثواب ملے گا اور فرمایا ثواب کی وجہ یہ ہے کہ اس میں حرام یعنی سود سے بھاگنا ہے انتہی۔ پانچواں حیلہ یہ فرمایا کہ ایک شخص کے پاس دس روپے صحیح ہیں وہ چاہتا ہے کہ ان کو بارہ روپے پھولے ہوؤں سے بیچے تو جائز نہیں کہ سود ہے پھر اگر وہ حیلہ چاہے تو یہ چاہیے کہ مشتری سے بارہ

قال وحيلة اخرى ان يبيع المقرض سلعة بثلاثة عشر الى اجل معلوم و يدفع السلعة الى المستقرض ثم يبيعه المقرض من الاجنبى ثم ان المستقرض يقبل البيع الى الاجنبى قبل القبض او بعده ثم يبيعها المقرض من المقرض بعشرة و ياخذ العشرة فيحصل للمستقرض عشرة و عليه للمقرض ثلاثة عشر و تصل السلعة الى المقرض و المقرض و ان صار مشتريا ما باع باقل مما باع قبل الثمن الا ان ذلك جائز لتخلل البيع الثانى و هو البيع الذى جرى بين المقرض و الاجنبى ثم قال و حيلة اخرى ان يبيع المقرض من المقرض سلعة بشمن موجد و يدفع السلعة الى المقرض ثم ان المقرض يبيعها من غير باقل مما اشترى تحصل السلعة اليه بعينها و ياخذ الثمن و يدفعه الى المقرض فيحصل المقرض الى المقرض و يحصل الربح للمقرض اهـ

اقول هذه هي الحيلة الثالثة المارة قال وهذه الحيلة هي العينة التي ذكرها محمد رحمه الله تعالى و مشايخ بلخ بيع العينة في زماننا خير من البيوع التي تجرى في سواقنا و عن ابى يوسف رحمه الله تعالى انه قال العينة جائزة ما جورة و قال اجزه لمكان الفرار من الحرام اهـ و التمس قال رجل له عشرة دراهم صحاح فاراد ان يبيعها ثمانى عشر درهما مكسرة لا يجوز لانه ربا فان اراد الحيلة يستقرض من المشتري اثنى عشرة درهما مكسرة ثم يقضيه عشرة حيا و اثم ان المقرض يبرئه من درهمين فيجوز ذلك اهـ ثم قال و لو كان له على رجل عشرة دراهم مسكرة الى اجل فلما حل الاجل جاء المدينون تسعة صحاح فقال هذه التسعة بتلك العشرة لا يجوز لانه ربا فان اراد الحيلة ياخذ التسعة بالتسعة و يبرئه عن الدرهم الباقي فان خاف المدينون ان لا يبرئه عن الدرهم الباقي يدفع الى صاحب الدين تسعة دراهم صحاحا و فلسا او شيئا يسيرا عوضا من الدرهم

الباقی جاز ذلک و یقع الامن اھ و فیہا فوائد لا تخفی علیک و سنمر علیہا فیما یأتی ان شاء اللہ تعالیٰ و کفانا تشبیہ فی الوجه الاول ببيع العینۃ و قولہم فانہ مکروہ لہذا و ذلک لانہ لا یکرہ الا تنزیہا فکذا ہذا۔
(کفل الفقہ الفاہم ص ۷۲-۶۸ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور فتاویٰ رضویہ ج ۷ ص ۳۶۵-۳۶۶ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

روپے پھوٹے ہوئے قرض لے پھر دس کھرے اس کو ادا کرے پھر وہ اسے باقی دو روپے معاف کر دے تو یہ جائز ہے چھٹا حیلہ یہ فرمایا اگر کسی شخص پر دس روپے پھوٹے ہوئے ایک وعدہ پر آتے تھے جب وعدہ کا وقت آیا مدیون نو روپے کھرے لایا اور کہا کہ ان دس کے بدلے یہ نو ہیں تو یوں جائز نہیں اس لئے کہ سود ہے تو اگر حیلہ چاہے تو نو کے بدلے نو لے لے اور ایک معاف کر دے پھر اگر مدیون کو اندیشہ ہو کہ وہ ایک جو باقی رہا یہ معاف نہ کرے گا تو قرض خواہ کو نو روپے کھرے اور ایک پیسہ یا کوئی اور تھوڑی سی چیز اس باقی روپے کے عوض دے دے تو اب جائز ہوگا اور وہ اندیشہ جاتا رہے گا اتنی اور اس عبارت میں وہ فائدے ہیں جو تجھ پر پوشیدہ نہ رہیں گے اور آئندہ تقریر میں ان شاء اللہ ہم اوپر گزر کریں گے اور ہم کو یہی کافی ہے کہ وجہ اول میں اسے بیع عینہ پر تشبیہ دی اور علماء نے فرمایا وہ بھی اسی وجہ سے مکروہ ہے اور یہ اس لئے کہ بیع عینہ نہیں مگر مکروہ تنزیہی۔

غور فرمائیے! مذکورہ عبارت میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ فتاویٰ قاضی خان کے حوالہ سے وہ صورتیں بیان فرما رہے ہیں جن میں پیسے بھی زیادہ ملیں اور سود بھی نہ ہو۔ اس سلسلے میں آپ نے کل چھ صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ جن میں سے تیسری اور چوتھی صورت میں تو دائن اور مدیون کے درمیان اجنبی کا واسطہ ہے لیکن بقیہ صورتوں میں دائن اور مدیون کے درمیان کسی اجنبی کا واسطہ نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ نے اجنبی کے ہونے نہ ہونے کا فصل کیے بغیر عینہ کی دونوں صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ اسی طرح شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بھی عینہ کی دونوں صورتیں بیان کی ہیں۔ علامہ سعیدی لکھتے ہیں:

علامہ زین الدین ابن نجیم حنفی بیع عینہ کا اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک شخص کسی تاجر سے مثلاً دس روپے قرض مانگتا ہے وہ انکار کرتا ہے پھر اس کو مثلاً پندرہ روپے میں (مدت معینہ کے ادھار پر) ایک ایسا کپڑا فروخت کرتا ہے جس کی معروف قیمت دس روپے ہے تاکہ قرض لینے والا وہی کپڑا اس کو دس روپے میں فروخت کر دے اور اس کو پانچ روپیہ زیادہ مل جائیں۔ اس کو عینہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں قرض دینے سے عین کی طرف اعراض ہے یہ بیع مکروہ ہے۔ (البحر الرائق ج ۶ ص ۲۳۵ مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ ابن ہمام نے بیع عینہ کی ایک اور صورت بھی ذکر کی ہے جس میں واسطہ کا دخل ہے۔ ایک شخص مثلاً زید مدت معینہ کے ادھار پر اپنی ایک چیز دو ہزار روپوں میں مقروض کو فروخت کر دیتا ہے۔ پھر ایک تیسرا شخص اسی چیز کو مقروض سے ایک ہزار میں خرید کر اس چیز پر قبضہ کر لیتا ہے پھر تیسرا شخص وہ چیز بائع اول (زید) کو ایک ہزار میں فروخت کر دیتا ہے۔ اور تیسرے شخص نے جو ایک ہزار نقد مقروض کو دینے تھے وہ ان ایک ہزار روپوں کو بائع اول (زید) کے حوالے کر دیتا ہے۔ بائع اول مقروض کو ایک ہزار روپیہ نقد دیتا ہے اور مدت معینہ کے بعد اس سے دو ہزار وصول کر لیتا ہے۔ علامہ ابن ہمام نے ان دونوں قسموں کو مکروہ لکھا ہے۔

(فتح القدیر ج ۶ ص ۳۲۲ مطبوعہ مکتبہ) (شرح صحیح مسلم ج ۴ ص ۳۷۲-۳۷۳) علامہ سعیدی صاحب کی اس غایت صریح عبارت کے باوجود یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنا کہ سعیدی صاحب نے بیع عینہ کی صرف وہ صورت لی ہے جس میں واسطہ کا دخل نہیں ہے بہت تعجب خیز امر ہے۔

مفتی نظام الدین صاحب زیر بحث مسئلہ پر گفتگو کے اختتام پر مزید اطمینان کے ساتھ تحریر فرماتے ہیں:

الغرض ہم نے بیع عینہ کی دونوں تصویریں ناظرین کرام کے سامنے پیش کر دیں، ایک وہ تصویر جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کھینچی ہے اور ایک وہ تصویر جو سعیدی صاحب نے کھینچی ہے۔ آپ محسوس کریں گے کہ یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔

فقیر عرض گزار ہے کہ مسئلہ کی دونوں تصویریں اور دونوں رخ پیش کرنے میں جو غلطی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک تصویر کو اعلیٰ حضرت علامہ سعیدی صاحب نے دونوں ہی صورتیں بیان کی ہیں جیسا کہ ہم گذشتہ سطور میں واضح کر چکے ہیں۔

دوسرا یہ کہ عینہ کی بیان کردہ صورتوں کی حقیقت کا علیحدہ ہونا اس بات کو مستلزم نہیں ہے کہ دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہو۔ سند فقہین علامہ سید محمد امین بن عابدین شامی (قدس سرہ السامی) نے بہت صراحت کے ساتھ لکھا ہے کہ بیع عینہ جو کہ شرعاً ممنوع ہے اس کی تفسیر میں بعض فقہاء نے پہلی صورت (بلا واسطہ والی) بیان کی ہے اور بعض نے اسی بیع عینہ کی تفسیر میں دوسری صورت (واسطہ والی) بیان کی ہے علامہ شامی کی مکمل عبارت درج ذیل ہے:

وہ بیع عینہ جس کے بارے میں ممانعت آئی ہے اس کی تفسیر میں مشائخ کا اختلاف ہے۔ بعض کے قول کے مطابق بیع عینہ کی تفسیر یہ ہے کہ کوئی ضرورت مند آدمی کسی دوسرے شخص سے دس درہم ادھار مانگے۔ اور قرض دینے والا زیادہ لینے کے لالچ میں قرض دینا نہ چاہتا ہو۔ تو وہ قرض مانگنے والے سے کہے کہ میں تمہیں قرض تو نہیں دوں گا البتہ اگر تم چاہو تو یہ کپڑا بارہ درہم میں تمہیں بیچ دیتا ہوں اور بازار میں اس کی قیمت دس روپے ہوتا کہ مقروض دس روپے میں اس کپڑے کو بیچ دے۔ سو مقروض اس بات پر راضی ہو جائے اور وہ دس روپے میں کپڑا بیچ دے۔ اس طرح قرض خواہ کو دو درہم زائد مل جائیں گے اور مقروض کو دس درہم قرض مل جائیں گے۔

بعض علماء نے بیع عینہ کی تفسیر یہ کی ہے کہ مقروض اور قرض خواہ اپنے درمیان ایک تیسرے بندے کو داخل کر لیں۔ پھر قرض خواہ مقروض کو بارہ درہم میں اپنا کپڑا فروخت کرے اور اسے وہ کپڑا سپرد کر دے۔ پھر مقروض تیسرے شخص کو وہ کپڑا دس درہم میں بیچ دے اور اسے وہ کپڑا سپرد کر دے۔ پھر تیسرا شخص وہ کپڑا قرض خواہ کو دس درہم میں بیچ دے اور اسے سپرد کر دے اور اس سے دس درہم لے کر مقروض کو دے دے۔ یوں مقروض کو دس درہم مل جائیں گے اور قرض خواہ کو بارہ درہم مل جائیں گے۔ محیط میں اسی طرح ہے۔

امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ بیع عینہ جائز ہے اور جو اس بیع کو کرے گا اسے اجر ملے گا۔ اسی طرح ہندیہ میں مختار الفتاویٰ کے حوالہ سے مذکور ہے۔ امام محمد فرماتے ہیں کہ یہ بیع میرے دل میں

قوله (فی بیع العینۃ) اختلف المشایخ فی تفسیر العینۃ التی ورد النہی عنہا۔ قال بعضهم تفسیر ہا ان یأخذ الرجل المحتاج الی آخر ویستقرضہ عشرة درہم ولا یرغب المقرض فی الاقراض طعما فی فضل لا ینالہ بالقرض فیقول لا اقرضک ولكن ابیعک هذا الثوب ان شئت بائنی عشر درہما و قیمتہ فی السوق عشرة لیبیعہ فی السوق بعشرة فیرضی بہ المستقرض فیبیعہ کذا لک فیحصل لرب الثوب درہمان ولللمشتري ثوب عشرة۔ وقال بعضهم ہی ان یدخلا بینہما ثالثا لیبیع المقرض ثوبہ من المستقرض بائنی عشر درہما و یسلمہ الیہ ثم یبیعہ المستقرض من الثالث بعشرة و یسلمہ الیہ ثم یبیعہ الثالث من صاحبه وهو المقرض بعشرة و یسلمہ الیہ و یأخذ منه العشرة و یدفعہا للمستقرض فیحصل للمستقرض عشرة و لصاحب الثوب ثوبہ اثنا عشر درہما کذا فی "المحیط"۔ وعن ابی یوسف: العینۃ جائزۃ ما حور من عمل بہا کذا فی "مختار التناوی" و "ہندیہ"۔ وقال محمد هذا البیع فی قلبی کما مثال لبحال ذممتا اخترعہ اکلہ الربا۔ وقال علیہ الصلاة والسلام "اذا تبايعتم بالعین واتبعتم اذناب البقر ذللت واطهر علیکم عدوکم" (ابو داؤد رحمہ اللہ ۳۲۶۲) قال فی "الفتح" ولا کراہۃ فیہ الا خلاف الاولی لما

فيه من الاعراض عن مبرة القرض اھ

(رد المحتار ج ۷ ص ۳۲۱ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

پھاڑوں کی مثل بھاری ہے اور یہ بہت بری بیج ہے۔ اس کو سود خوروں نے گھڑ لیا ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم بیج عینہ کرو گے اور بیلوں کی دُموں کو پکڑو گے تو تم ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا۔“ فتح القدیر میں فرمایا کہ اس بیج میں سوائے خلاف اولیٰ کے کوئی کراہت نہیں ہے کیونکہ اس میں قرض کی نیکی سے اعراض کرنا اور منہ پھیرنا ہے۔

اس عبارت میں علامہ شامی نے صراحت فرمایا دی ہے کہ وہ بیج عینہ جو شرعاً ممنوع ہے اس کی (علی اختلاف القولین) دو صورتیں ہیں۔ ایک وہ صورت جس میں دائن اور مدیون کے درمیان اجنبی کا دخل نہ ہو اور دوسری وہ صورت جس میں اجنبی کا دخل ہو۔ یقیناً ان دونوں صورتوں کی اپنی اپنی حقیقت ہے اور علیحدہ علیحدہ تفصیل ہے اس کے باوجود حکم شرعی دونوں کا ایک ہے یعنی منہی و ممنوع ہونا۔ جیسا کہ علامہ شامی کے الفاظ ”العینۃ التی ورد النہی عنہا“ سے واضح ہے۔ اس کے برعکس مفتی نظام الدین فرماتے ہیں کہ ”یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔“ آخر میں مذکورہ تمام تر بحث کا خلاصہ پیش خدمت ہے تاکہ نفس مسئلہ خوب واضح ہو جائے۔

بیج عینہ کی دو صورتیں ہیں۔ ایک وہ صورت جس میں قرض لینے اور دینے والے کے درمیان کسی تیسرے شخص کا دخل نہ ہو اور دوسری وہ صورت جس میں تیسرے شخص کا دخل ہو۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے ”سود سے بچنے کے طریقے کہ زیادہ لیں اور سود نہ ہو“ کے عنوان کے تحت ان دونوں صورتوں کو ذکر فرمایا ہے اور ان میں جواز اور عدم جواز کی تفریق نہیں فرمائی ہے بلکہ ان دونوں صورتوں کو سود سے بچنے کا حیلہ قرار دیا ہے اور بہت صراحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ ”بیج عینہ صرف مکروہ تزہیٰ ہے۔“ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جس حدیث میں بیج عینہ کا تذکرہ ہے یعنی ”جب تم بیج عینہ کرو گے اور بیلوں کی دُمیں پکڑو گے تو تم ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا۔“ اس سے بیج عینہ کی ممانعت ثابت نہیں ہوتی ہے۔ جب کہ شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بیج عینہ کی مذکورہ دونوں صورتوں کو ناجائز قرار دیا ہے اور واضح کیا ہے کہ محدث و فقہاء احناف (مثلاً صاحب کفایہ علامہ جلال الدین خوارزمی صاحب عنایہ علامہ بابر علی قاری وغیرہم) نے حدیث مذکور (جب تم بیج عینہ کرو گے الخ) کی بنیاد پر بیج عینہ کو ممنوع قرار دیا ہے۔

اور جب علامہ سعیدی صاحب نے بیج عینہ کی دونوں صورتوں کو ناجائز قرار دیا ہے اور اس پر احادیث اور مختلف کتب فقہ سے دلائل پیش کیے ہیں تو اس میں وہ صورت بھی آگئی جس کو امام اہل سنت نور اللہ مرقدہ نے ”سود سے بچنے کے حیلے“ کے عنوان کے تحت جائز قرار دیا ہے۔ اس کے باوجود مفتی نظام الدین صاحب کا یہ لکھنا کس قدر تعجب خیز ہے کہ ”سعیدی صاحب کی کچھنی ہوئی تصویر یقیناً مجسم قباحت ہے اس لیے وہ حرام و گناہ ہے لیکن اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کبھی اور کہیں جائز نہیں کہا۔ تو اگر اس کی حرمت پر گیارہ نہیں گیارہ سود و لاک بھی فراہم کر دیئے جائیں تو اس سے فقہ کے اس مہر درخشاں کی تابانی پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔“

اس تفصیل سے ظاہر ہو گیا کہ مولانا مصباحی صاحب نے علامہ سعیدی صاحب کے اعتراض کے جواب کی جو ناکام کوشش کی ہے وہ سراسر مغالطہ آفرینی پر مبنی ہے اور علامہ سعیدی صاحب کا اعتراض اٹھائے نہیں اٹھتا۔

ندائے یا محمد ﷺ

مفتی نظام الدین مصباحی صاحب نے ”ندائے یا محمد ﷺ“ کے مسئلے میں بھی علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے اختلاف کیا ہے۔ ان کی عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان قدس سرہ العزیز نے تجلی البقین میں ندائے یا محمد ﷺ

کہ منسوخ قرار دیا ہے اس دلیل کی بنیاد پر کہ خود رب العالمین نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نام لے کر نہیں پکارا اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن حکیم میں نام لے کر نہیں پکارا۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی عبارت کے سیاق و سباق سے واضح ہوتا ہے۔ بلکہ ایک مقام پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے صراحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ ”غرض قرآن عظیم کا عام محاورہ ہے کہ تمام انبیاء کرام کو نام لے کر پکارتا ہے مگر جہاں محمد رسول اللہ ﷺ سے خطاب فرمایا ہے حضور کے اوصاف جلیلہ والقاب جمیلہ ہی سے یاد کیا ہے۔“

اس عبارت سے واضح ہے کہ اعلیٰ حضرت نے جو فرمایا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو نام کے ساتھ نداء نہیں فرمائی اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن حکیم میں نام کے ساتھ نداء نہیں فرمائی۔

علامہ غلام رسول صاحب سعیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے اس سیاق و سباق سے صرف نظر کر گئے اور آپ کی عبارات میں تعارض ثابت کرنے کے لیے دو عبارتیں جمع کر دیں کہ ”تجلی الیقین کے صفحہ ۲۶ پر اعلیٰ حضرت نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یا محمد کے ساتھ نداء کرنا حرام ہے جسے اس کا مالک و مولیٰ تبارک و تعالیٰ نام لے کر نہ پکارے غلام کی کیا مجال کہ وہ ادب سے تجاوز کرے۔ اور صفحہ ۲۸ پر یہ روایت استدلال میں پیش کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یا محمد کے ساتھ نداء کی ہے۔“

مفتی نظام الدین مصباحی لکھتے ہیں: ”کاش کہ حضرت سعیدی صاحب نے کلام اعلیٰ حضرت کے سیاق و سباق سے صرف نظر نہ فرمایا ہوتا تو انہیں اپنے مزعومہ تعارض و تسامح سے صرف نظر کی حاجت نہ پیش آتی۔“

اس کا جواب یہ ہے کہ علامہ سعیدی صاحب نے کلام اعلیٰ حضرت کے سیاق و سباق سے قطعاً صرف نظر نہیں کیا ہے بلکہ بہت وضاحت کے ساتھ خود لکھا ہے: ”ہو سکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ کی مراد یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے قرآن مجید میں سیدنا محمد ﷺ کو نام لے کر نہیں پکارا۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۱۴)

کاش کہ مفتی نظام الدین صاحب نے علامہ سعیدی صاحب کی بحث کے مکمل مطالعہ سے صرف نظر نہ فرمایا ہوتا تو انہیں مذکورہ اعتراض کی حاجت نہ پیش آتی۔

علامہ سعیدی صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ ”احادیث قدسیہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بہ کثرت یا محمد کے ساتھ خطاب کیا ہے اور ہمارے نزدیک احادیث بھی حجت ہیں۔“ (ایضاً)

علامہ نظام الدین صاحب نے شارح صحیح مسلم کی اس عبارت پر تبصرہ کرتے ہوئے دو باتیں کہی ہیں:

(۱) ایک تو یہ کہ ”احادیث قدسیہ میں بھی واقعاً اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو نام لے کر نہیں پکارا بلکہ القابات سے پکارا ہے لیکن نبی اکرم ﷺ جب اس کو بیان فرماتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے خطاب کو تو انصافاً ”یا محمد“ سے تعبیر فرماتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جب خود اپنا کلام پاک اپنے محبوب پر نازل فرماتا ہے تو اس میں خطاب آپ کے اوصاف جلیلہ سے کرتا ہے۔“

(۲) ”ویسے جن احادیث قدسیہ میں یا محمد آیا ہے ان کو اگر ظاہر پر محمول کر دیا جائے تب بھی کوئی تعارض نہیں ہے۔“

مفتی نظام الدین صاحب نے اپنی پہلی بات پر کوئی دلیل پیش نہیں فرمائی۔ نہ یہ بیان فرمایا کہ اس تاویل کا مآخذ اور مصدر کیا ہے؟ بلکہ اس تاویل میں بہ ظاہر رسول اللہ ﷺ کی طرف کلام الہی میں تحریف کی نسبت کرنا ہے کہ اللہ عز وجل تو یا ایہا الرسول اور یا ایہا النبی وغیرہ سے پکارتا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کو یا محمد سے تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔

بالفرض اگر یہ تاویل درست بھی ہو تو زیادہ سے زیادہ یہ لازم آئے گا کہ احادیث قدسیہ سے یا محمد کہنا (یعنی اللہ عز وجل کا یا محمد کہنا) ثابت نہیں ہے۔ جب کہ کئی احادیث مبارکہ ایسی ہیں جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یا محمد کہنا ثابت ہے۔ اس پر حسب ذیل دلائل ہیں:

صحیح مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے بچے اور خدام راستوں میں پھیل گئے اور وہ نعرے لگاتے تھے یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۱۹ طبع کراچی)

امام محمد بن اسماعیل بخاری روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیرس ہو گیا، کسی شخص نے کہا: آپ اس کو یاد کیجئے جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: یا محمد (ﷺ)۔

(الادب المفرد للامام البخاری ص ۲۶۲ الشفاء للامام القاضی عیاض ج ۲ ص ۱۸، عمل الیوم واللیلہ ص ۶۷)

خود رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو یہ دعا تعلیم فرمائی: اللھم انی استلک واتوجه الیک بمحمد نبی الرحمة یا محمد انی قد توجهت بک الی ربی فی حاجتی هذه لتقضى اللهم فشفعه فی۔ (سنن ابن ماجہ ص ۹۹)

حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں اور حافظ ابن اثیر نے الکامل میں ذکر فرمایا کہ جنگ یمامہ میں مسلمان وہ نعرہ لگا رہے تھے جو ان کا شعار تھا۔ وکان شعارهم یومئذ یا محمداه اور ان کا شعار اس دن ”یا محمداه“ کہنا تھا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۶ ص ۳۲۳ الکامل فی التاریخ ج ۲ ص ۲۳۶)

ان تمام احادیث میں صحابہ کرام کی جانب سے ندائے یا محمد کی صراحت ہے۔ یہاں کیا تاویل کی جائے گی؟ اور تمام مثالوں کا کیا محمل ہوگا؟

یاد رکھیے! نبی اکرم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی محض نام نہیں ہے بلکہ یہ نام پاک تمام فضائل و مناقب کا جامع، تمام محامد کو شامل اور تمام محاسن کو حاوی ہے۔ سو کسی بھی حدیث میں کسی کی بھی جانب سے نبی اکرم ﷺ کو ”یا محمد“ کے ذریعہ پکارا گیا ہے وہاں محض نام کے طور پر نہیں پکارا گیا بلکہ درحقیقت اس نداء کے ذریعے آپ کو تمام محاسن و کمالات اور جمیع خصائل و شمائل کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔

ابن قیم جوزی ”جلاء الافہام“ میں رقمطراز ہیں: یقال احمد فهو محمد کما یقال علم فهو معلم وهذا علم و صفة اجتماع فیہ الامران فی حقہ ﷺ۔ ”کہا جاتا ہے اس کی حمد کی گئی تو وہ محمد ہے جس طرح کہا جاتا ہے اس نے تعلیم دی تو وہ معلم ہے۔ لہذا یہ لفظ (محمد) نام بھی ہے اور صفت بھی اور آپ کے حق میں یہ دونوں چیزیں جمع ہیں۔“

پھر کچھ صفحات کے بعد لکھتے ہیں: والوصفۃ فیہما لا تنافی العلمیۃ وان معناهما مقصود۔ ”محمد اور احمد کا وصف ہونا ان کے علم ہونے کے منافی نہیں ہے اور ان دونوں کے معنی کا قصد کیا جاتا ہے۔“

(جلاء الافہام ص ۹۲-۱۱۳ مطبوعہ فیصل آباد بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۱۱)

ندائے یا محمد ﷺ کے متعلق اگر اس توجیہ کو پیش نظر رکھا جائے تو بہت سارے اشکالات خود بہ خود رفع ہو جائیں گے۔ نہ احادیث قدسیہ میں تاویل کی ضرورت پیش آئے گی نہ ان احادیث پر اشکال وارد ہوگا جن میں صحابہ کرام کی جانب سے ”یا محمد“ کہا گیا ہے۔

(۲) مفتی صاحب کی دوسری بات عجیب و غریب ہے۔ جب احادیث قدسیہ کو ظاہر پر محمول کیا جائے اور کسی قسم کی تاویل کا سہارا نہ لیا جائے تو کیا اس کا صاف اور سیدھا مطلب یہ نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے یا محمد کے ذریعہ نداء فرمائی ہے؟ اور جب اللہ تعالیٰ نے ”یا محمد“ کے ذریعہ نداء فرمائی ہے تو مفتی صاحب مدظلہ کی تمام تر بحث کا کیا حاصل رہا؟

پھر یہاں ایک اور قابل غور امر یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے ”انوار الایمان فی حلل نداء یا رسول اللہ“ کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں آپ نے ندائے یا رسول اللہ کے ثبوت پر دلائل فراہم کیے ہیں۔ ان میں سے اکثر دلائل ایسے ہیں جن میں ندائے یا محمد کے ثبوت اور جواز کے دلائل سے ندائے یا رسول اللہ کو ثابت کیا ہے۔

چنانچہ پہلی دلیل میں سنن ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک اور صحیح ابن خزمہ کے حوالے سے وہ حدیث پیش فرمائی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا کو بینائی کے لیے دعا تلقین فرمائی جس میں یہ الفاظ ہیں: یا محمد انی استلک واتوجه بک الی ربی فی حاجتی هذه لتقضى لی (انوار الایمان ص ۶ مطبوعہ مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ) دوسری دلیل کے طور پر بھی اسی حدیث کو امام طبرانی کی مجمیع صغیر کے حوالہ سے ذکر کیا ہے جس میں حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ ہے جن کی طرف حضرت عثمان متوجہ نہیں ہوتے تھے اور مذکورہ دعا کے

الحمد ان کی حاجت پوری ہوگئی۔ (حوالہ سابق)

تیسری دلیل میں امام بخاری کے حوالے سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیر سن ہو گیا اور ان سے کہا گیا کہ سب سے محبوب شخص کا یاد کرو تو انہوں نے بآواز بلند کہا: یا محمد!۔ (انوار الایمان ص ۹)

چوتھی دلیل میں کامل ابن اشیر کے حوالہ سے یہ روایت پیش کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں جب قحط پڑ گیا تو حضرت بلال بن حارث مزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بکری ذبح کی تو اس کی کھال کے نیچے سے زری سرخ ہڈی نکلی۔ یہ دیکھ کر انہوں نے کہا: یا محمد!۔ (انوار الایمان ص ۱۰)

پانچویں دلیل میں نسیم الزیاض کے حوالہ سے یہ بیان کیا ہے اہل مدینہ میں قدیم سے یا محمد! کہنے کا رواج تھا۔

(انوار الایمان ص ۹)

ان پانچ روایات سے استدلال کے بعد چند فقہی عبارات واقعات اور وظائف سے استدلال کیا ہے۔ ذیل میں ایک واقعہ اور ایک وظیفہ ملاحظہ ہو:

امام ابن جوزی کی عیون الحکایات کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ شام کے تین نو جوان بھائی ہمیشہ جہاد فی سبیل اللہ کرتے تھے۔ ان کو یسائی بادشاہ نے دعوت دی کہ تم عیسائی ہو جاؤ تو میں اپنی بیٹیوں کی تم سے شادی کر دوں گا۔ انہوں نے انکار کیا اور کہا: یا محمد!۔ (انوار الایمان ص ۱۱-۱۲)

رسالہ مبارکہ خطاریہ سے یہ وظیفہ نقل کیا ہے: ذکر کشف ارواح یا احمد یا محمد در دو طریق است۔

(انوار الایمان ص ۱۸)

ان تمام حوالہ جات سے ظاہر ہوا کہ اعلیٰ حضرت کے نزدیک یا محمد کہنا جائز ہے۔ کیونکہ انہوں نے یا محمد کہنے کے جواز سے یا رسول اللہ کہنے کا جواز ثابت کیا ہے۔

اب اگر یہ کہا جائے گا کہ ”یا محمد کے ساتھ نداء کرنی ناجائز اور حرام ہے“ تو لازم آئے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے نابینا صحابی کو خلاف ادب اور حرام طریقے سے نداء کرنے کی تعلیم دی اور حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت بلال بن حارث مزی، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تمام اہل مدینہ جو یا محمد! کے ساتھ نداء کرتے تھے سب حرام کا ارتکاب کرتے رہے۔ (العیاذ باللہ العظیم)

نیز اگر ندائے یا محمد کو ناجائز قرار دیا جائے تو اعلیٰ حضرت کا رسالہ مبارکہ ”انوار الایمان“ کالعدم ہو جائے گا کیونکہ اس میں یا رسول اللہ ﷺ کے جواز کی بناء یا محمد! کے جواز پر کی گئی ہے۔

اسی طرح ہمارے زمانے میں اہل سنت کے نہایت ممتاز اور موقر عالم دین حضرت استاذ العلماء علامہ محمد عبدالحکیم صاحب شرف قادری رحید شرفہم نے ندائے یا رسول اللہ ﷺ کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس کو برکاتی پبلشرز نے نعرہ رسالت کے نام سے شائع کیا ہے اس میں حضرت شرف صاحب نے بھی ندائے یا رسول اللہ کے جواز کو ندائے یا محمد کے دلائل سے ثابت کیا ہے۔

چنانچہ پہلی دلیل میں ترمذی وغیرہ کے حوالہ سے وہی نابینا کی حدیث پیش کی ہے جس میں یہ جملہ ہے۔ یا محمد! انی قد توجہت لکک الی ربی (الحديث)۔ (نعرہ رسالت ص ۶۰ مطبوعہ برکاتی پبلشرز کراچی)

دوسری دلیل میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پیر سن ہونے والی حدیث پیش کی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا: یا محمد!۔ (نعرہ رسالت ص ۶۱)

تیسری دلیل میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ پیش کیا ہے کہ جب وہ حراست میں ہواں جنگ سے گزریں تو یوں فریاد کی: یا محمد! یا محمد!۔ (نعرہ رسالت ص ۶۲) نیز شرف صاحب نے اس وظیفے سے بھی

استدلال کیا ہے کہ جواہر خمسہ میں مذکور ہے کہ فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز پانچ سو بار پڑھے: ناد علیا مظهر العجائب تجدد
عونا لك في النوائب كل هم و غم سينجلي بنو تك يا محمد۔ (نعرہ رسالت ص ۹۹)
رسالے کے اختتام پر شرف قادری صاحب لکھتے ہیں:

”یہی عقیدہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا ہے۔ انہوں نے اپنی تصانیف میں دنیائے اسلام کے مسلم اور مستند علماء کے ارشادات اور قرآن و حدیث کے حوالے سے اپنے معتقدات کو پیش کیا ہے۔“

حضرت شرف صاحب قادری زید شرفہم مسلک امام احمد رضا کے بہت عظیم ترجمان اور نقیب ہیں اور انہوں نے بھی ندائے یار رسول اللہ کو ندائے یا محمد کی احادیث اور وظائف سے ثابت کیا ہے۔ اور شرف صاحب بلاشبہ ہمارے زمانے کے اکابر علماء میں سے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ ان کے نزدیک بھی ندائے یا محمد جائز ہے اور منسوخ نہیں ہے۔ اب بہر حال شارح صحیح مسلم کا پیش کردہ یہ اشکال ان تمام حضرات کے ذمہ رہا کہ تجلی الیقین میں اعلیٰ حضرت کا ندائے یا محمد کو حرام اور ممنوع قرار دینا ان تمام احادیث اور تصریحات علماء سے معارض ہے۔ اور انتہائی سر توڑ کوششوں کے باوجود شارح کا یہ اشکال آج تک نہیں اٹھ سکا ہے۔

ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب

مفتی نظام الدین رضوی مصباحی صاحب نے شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کے مسئلے میں بھی اختلاف کیا ہے۔ اور علامہ کی تحقیق پر مختلف اعتراضات کیے ہیں اور اپنے دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ ڈاڑھی میں ایک مشت کی مقدار شرعاً واجب ہے۔ اس سلسلے میں بالترتیب ان کے اعتراضات کا خلاصہ اور ان اعتراض کے جوابات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اعتراض: پہلا اعتراض تو یہ ہے کہ ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“ اور ”ایک مشت سے زائد کو کٹنا سنت ہے“ ان دونوں جملوں میں بہت فرق ہے۔ علامہ سعیدی صاحب کا مدعا ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“ یہ فقہ کی کسی عبارت سے ثابت نہیں ہے۔ بلکہ علامہ نے اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لیے جو عبارات پیش کی ہیں ان کا مفہوم یہ ہے کہ ”ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کو کٹنا سنت ہے“ اس سے یہ سمجھنا کہ ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“۔ یہ درست نہیں ہے؟

الجواب: یہ اعتراض قطعاً غلط ہے۔ ایک مشت ڈاڑھی کا سنت ہونا اور ایک مشت سے زائد کو کاٹنے کا سنت ہونا ان دونوں میں کوئی منافات نہیں ہے۔ دلائل اور فقہاء کی عبارات سے دونوں امر ثابت ہیں۔

کتب فقہ میں جہاں یہ تصریح ہے کہ السنة ان یقطع ما زاد علی قبضة یدہ (یعنی قبضہ سے زائد ڈاڑھی کو کٹنا سنت ہے) وہاں متعدد کتب میں یہ تصریح بھی ہے کہ القدر المسنون فی اللحية القبضۃ (ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے)۔

(ہدایہ اولین ص ۲۰۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ بنایہ ج ۱ ص ۳۲۴ مطبوعہ لکھنؤ۔ فتح القدیر ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر۔ تبیین الحقائق ج ۱ ص ۳۳۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان وغیرہ)

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہماری کتب میں قبضہ کے صرف مسنون ہونے ہی کی تصریح نہیں ہے بلکہ علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے قبضہ کے مستحب ہونے کی تصریح فرمائی ہے وہ لکھتے ہیں:

فالتقدير لو اخلتم لواحي لحيته طولا و عرضا و ترکتم قدر المستحب و هو مقدار القبضۃ۔ (شرح مسند امام اعظم ص ۲۱۰ مطبوعہ مطبع محمدی لاہور)

(رسول اللہ ﷺ کے حضرت ابوقحافہ کو ڈاڑھی کاٹنے کے حکم میں) تقدیر ایہ ارشاد ہے کہ اگر تم ڈاڑھی کو طولا و عرضا لو اور قدر مستحب چھوڑ دو۔ اور قدر مستحب قبضہ کی مقدار ہے۔

اعتراض ۲: متعدد احادیث میں ڈاڑھی بڑھانے کا حکم فرمایا گیا ہے اور حقیقی معنی کے اعتبار سے امر وجوب کے لیے ہوتا ہے۔ اس لیے ڈاڑھی بڑھانا واجب ہے۔ مگر بڑھانے کی حد کیا ہے یہ مجہول ہے اور اسی وجہ سے جن احادیث میں ڈاڑھیوں کو مطلقاً بڑھانے کا تذکرہ

محمل ہیں۔ جب احادیث مجمل ہیں تو ان کی تفسیر اور بیان کو تلاش کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ فقہاء احناف نے یہی کیا کہ جب انہیں احادیث میں بیان نہ ملا تو آثار صحابہ میں اسے تلاش کیا اور آثار صحابہ میں ان احادیث مجملہ کا بیان مل گیا۔ یعنی یہ کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مشیت سے زائد ڈاڑھی کو کاٹ کر کم کرتے تھے۔ لہذا ان حضرات کا یہ فعل ایک مجملہ کا بیان ہے۔ سو ڈاڑھی بڑھانے کی واجب حد ایک مشیت ہوئی۔

مفتی نظام الدین صاحب نے اس مقام پر توضیحا فقہ سے ایک نظیر پیش کی ہے کہ جس طرح ہمارے فقہاء کے نزدیک سر کے مسح کا حکم ہے اور حدیث ناصیہ اس کا بیان ہے اسی طرح زیر بحث مسئلہ میں بھی ڈاڑھی بڑھانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک مجمل ہے اور سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فعل اس کا بیان ہے۔

الجواب: اولاً یہ قیاس صحیح نہیں ہے کیونکہ سر کے مسح کی مقدار مجمل ہے لیکن اس کا بیان خود رسول اللہ ﷺ کا فعل ہے حدیث میں

عن المغيرة بن شعبه رضى الله عنه ان النبي ﷺ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وضو کیا پھر پیشانی کی مقدار کے برابر سر کا مسح کیا۔

(صحیح مسلم الطہارۃ رقم الحدیث: ۸۳ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ۱۵۰ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۰۰ سنن نسائی رقم الحدیث: ۱۰۷)

پس کسی مجمل کا بیان رسول اللہ ﷺ کا فعل ہو سکتا ہے۔ لیکن زیر بحث مسئلہ میں ڈاڑھی بڑھانے کے مجمل حکم کا بیان رسول اللہ ﷺ کا فعل نہیں ہے بلکہ حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ کا فعل ہے لہذا یہ قیاس مع الفارق ہے۔

الجواب: ثانیاً یہ بات درست نہیں ہے کہ جن احادیث میں ڈاڑھی کو بڑھانے کا حکم فرمایا گیا ہے وہ مجمل ہیں۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا جو حلیہ مبارک کتب احادیث و سیرت میں بیان کیا گیا ہے اس میں ان فرامین کی تشریح اور بیان موجود ہے۔ چنانچہ شفاء شریف میں ناصی عیاض مالکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک گھنی تھی جو کہ سینے کے بالائی کٹ اللحية تملأ صدره.. (شفاء ج ۱ ص ۲۸ مطبوعہ عبد الثواب اکیڈمی ملتان) جسے کو بھر لیتی تھی۔

اس عبارت سے واضح ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ نے جن احادیث میں ڈاڑھی کو بڑھانے کا حکم فرمایا ہے اس سے آپ کی کیا مراد اور کیا مطلوب ہے۔ اس لیے ان احادیث کو مجمل نہیں کہا جاسکتا۔

اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ کتب اصول میں ہے کہ تقلید الصحابی واجب اجماعاً (بالاجماع صحابی کی تقلید واجب ہے) لہذا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل (قبضہ بھر ڈاڑھی) کی اتباع اور اس کی تقلید واجب ہے؟ تو اس کا ایک جواب یہ ہے کہ کسی کے محض فعل کی اتباع کو تقلید نہیں کہتے ہیں بلکہ قول یا ایسا فعل جو قول کے ساتھ ہو اس کی پیروی پر تقلید کا اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ بحر العلوم عبد العالی بن نظام الدین نے تقلید کی تعریف اس طرح کی ہے کہ: بغیر حجت اور دلیل کے غیر کے قول کو قبول کرنا تقلید ہے۔ (فوائح الرحموت ج ۱ ص ۱۰۰ مطبوعہ مصر) علامہ نووی نے تعریف اس طرح کی ہے: التقليد قبول قول المجتهد والعمل به۔ مجتہد کے قول کو قبول کرنا اور اس پر عمل کرنا تقلید ہے۔ (تہذیب الاسماء واللغات ج ۲ ص ۱۰۱ مطبوعہ بیروت) امام غزالی نے تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے: التقليد هو قبول قول بلا حجة۔ کسی کے قول کو بلا دلیل قبول کرنا تقلید ہے (المستصفی ج ۲ ص ۲۸۹ مطبوعہ مصر) علامہ سید علی بن محمد البحر جانی نے بھی تقلید کی تعریف میں یہی کہا ہے کہ بلا دلیل غیر کے قول کو قبول کرنا تقلید ہے۔ (التعريفات ص ۲۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

ان تمام تعریفات سے معلوم ہوا کہ تقلید کا معنی قول ہے نہ کہ فعل۔ لہذا تقلید الصحابی واجب کا اصول بالکل برحق اور درست ہے لیکن اس میں سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قبضہ بھر ڈاڑھی رکھنا شامل نہیں ہے کیونکہ یہ ان کا فعل ہے۔ اور تقلید کا تعلق قول سے

ہے نہ کہ فعل ہے۔ اگر قبضہ بھر ڈاڑھی رکھنے کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا کسی اور صحابی کا قول ہوتا تو ”تفعلت الصحابی واجب“ کا اس پر منطبق کرنا درست ہوتا لیکن یہاں ایسا نہیں ہے۔

اعتراض ۳: حدیث ”عشر من الفطرة“ کا سہارا لے کر علامہ سعیدی صاحب نے مقدار قبضہ کو سنت قرار دینے کی جو کوشش کی ہے اس کی بنیاد اس بات پر ہے کہ ”فطرة“ کا معنی سنت ہوتا متعین ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس کا ایک معنی دین و شریعت بھی ہے۔ اسی لیے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے فطرة کا ترجمہ ”شائع قدیمہ مسترة“ کے الفاظ سے فرمایا ہے۔ دوسرا یہ کہ سنت کا معنی اگر متعین بھی ہو تو یہ اس امر کے منافی نہیں کہ شریعت محمدیہ میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے وہ واجب ہو۔ یعنی جائز ہے کہ کوئی کام سنت انبیاء سے ہو اور شریعت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلاة والتحیۃ میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے واجب ہو اور زیر بحث مسئلہ میں ایسا ہی ہے۔ کیونکہ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ”اعفوا الملحی“ فرما کر اعفاء کو واجب فرما دیا ہے۔

الجواب: علامہ سعیدی صاحب نے ”عشر من الفطرة“ میں فطرة کا ترجمہ ”سنت“ سے ضرور کیا ہے۔ لیکن اس تقابل یا تناظر میں نہیں کہ فطرة کا کوئی اور معنی ہی نہیں ہے یا اس کے دیگر معانی غلط ہیں۔ بلکہ سنت سے اس کا ترجمہ اس لیے کیا ہے تاکہ وجوب کی نفی ہو۔ مفتی نظام الدین صاحب کا یہ فرمانا کہ ”فطرت کا ایک معنی دین و شریعت بھی ہے جیسا کہ امام اہل سنت علیہ الرحمۃ نے ترجمہ فرمایا ہے“۔ یہ سنت کے ترجمہ کے خلاف نہیں ہے۔ اس لیے کہ دین و شریعت کا ترجمہ معنی واجب کو مستلزم نہیں ہے۔ بلکہ دین و شریعت کا ترجمہ بمنزلہ مجمل ہے اور سنت کا ترجمہ بمنزلہ بیان ہے۔ کیونکہ دین و شریعت کے ترجمہ کے مطابق جب اشیاء عشرہ کا تعلق دین اور شریعت سے ہے تو اب ہم دلائل کی روشنی میں ان دس چیزوں کا حکم متعین کریں گے کہ آیا دین اور شریعت میں یہ دس چیزیں سنت ہیں یا واجب۔ سو ”عشر من الفطرة“ میں فطرة کا ترجمہ سنت بھی ٹھیک ہے اور دین و شریعت بھی ٹھیک ہے۔ صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی قدس سرہ العزیز نے فطرة کا ترجمہ سنت سے کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

”صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں۔ یعنی انبیاء سابقین علیہم السلام کی سنت سے ہیں۔“ (بخاری شریعت ج ۱ ص ۱۳۰ مشتاق بک کارنالاہور)

اسی بحث میں آگے لکھتے ہیں: ڈاڑھی بڑھانا سنن انبیاء سابقین سے ہے۔ (جزء ۱ ص ۱۳۲)

بلکہ خود امام اہل سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مقام پر فطرت کا ترجمہ سنت سے کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: عشر من الفطرة قص الشارب و اعفاء الملحی (الحديث) یعنی دس چیزیں سنت قدیم انبیاء عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۵۵ مطبوعہ برکاتی پبلشرز کراچی)

مفتی نظام الدین صاحب نے اپنے اسی تیسرے اعتراض میں یہ بھی لکھا ہے کہ ”سنت کا معنی اگر متعین بھی ہو تو یہ اس امر کے منافی نہیں کہ شریعت محمدیہ علی صاحبہا التسلیم والتحیۃ میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے وہ واجب ہو اور زیر بحث مسئلہ میں ایسا ہی ہے“۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اولاً سنت کا معنی کسی کے نزدیک خصوصاً علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک متعین نہیں ہے۔ ثانیاً سنت کا معنی جس طرح واجب ہونے کے منافی نہیں ہے اسی طرح یہ معنی واجب ہونے کو مستلزم بھی نہیں ہے۔ اور ”واعفوا الملحی“ سے وجوب پر استدلال کا جواب یہ ہے کہ یہ امر وجوب کے لیے نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا قرینہ صارفہ آپ کا طولا اور عرضا ڈاڑھی کو کاٹنا ہے۔ (سنن ترمذی رقم الحدیث ۲۷۶۲، الصغیر، للعقلم ج ۳ ص ۱۹۵، اکمل لابن عدی ج ۵ ص ۱۶۸۹) اور کاٹنا بڑھانے کے منافی ہے۔ سو جب یہ واجب نہ رہا تو اس کو استحباب پر محمول کرنا پڑے گا۔

اعتراض ۴: علامہ سعیدی صاحب فرماتے ہیں کہ ”ہمارے نزدیک مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ڈاڑھی کی اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ خواہ وہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو“ عرض ہے کہ ڈاڑھی اگر سنت سے ایک آدھ انگل کم ہو تو بھی یہ اعفاء ہی ہے۔ یوں آپ کے بقول اعفاء واجب ہوا اور حدیث عشر من الفطرة میں مطلق اعفاء ہی کا

کر رہے۔ پھر تو آپ کے طرز استدلال کی روشنی میں یہ بات بھی عجیب ہوئی کہ آپ حدیث میں مذکور چیزوں کو سفت مانتے ہیں اور ایک چیز اعفاء کو واجب گردانتے ہیں؟

الجواب: یہ اعتراض کہ ”سعیدی صاحب کے بقول عشر من الفطرة میں سے ۹ چیزیں سفت اور اعفاء واجب ہے“ یہ درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور اعفاء سفت مستحب ہے۔ لہذا تعارض نہیں ہے۔

مطلقاً ڈاڑھی رکھنے کے وجوب پر دلیل یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ڈاڑھی منڈانے پر انکار فرمایا ہے۔ امام ابن ابی شیبہ حضرت عبید اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک مجوسی آیا اس حال میں کہ اس نے ڈاڑھی منڈائی ہوئی تھی اور مونچھیں لمبی رکھی ہوئی تھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے اس نے کہا یہ ہمارے دین میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ہمارے دین میں یہ ہے کہ ہم مونچھیں کم کرائیں اور ڈاڑھی بڑھائیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۸ ص ۳۷۹)

اعفاء کے سفت مستحب ہونے پر دلیل بطور گذشتہ میں گزر چکی ہے۔ حاصل یہ کہ مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور اعفاء سفت مستحب ہے۔ لہذا عشر من الفطرة کے فرمان میں جو دس چیزیں بیان فرمائی گئی ہیں وہ سفت ہیں اور مطلق لحيہ کا وجوب اس روایت سے ثابت ہے جو مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالہ سے اوپر ذکر کی گئی ہے۔

اعتراض ۵: اگر کسی کی ڈاڑھی چار انگل سے آدھ انگل کم ہو مثلاً ساڑھے تین انگل تو اسے کٹا کر تین انگل کر لینا حضرت سعیدی صاحب کے نزدیک جائز ہے۔ جیسا کہ ان کے درج بالا فرمان سے ظاہر ہے۔ حالانکہ ہمارے فقہاء کرام بالاتفاق اسے واجب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ لمعة النجفی میں ہے:

”انام محقق علی الاطلاق فتح القدر“ پھر علامہ زین الدین ابن نجیم مصری البحر الرائق، پھر علامہ ابوالاخلاص حسن بن عمار شرمبلائی غنیۃ ذوی الاحکام، پھر علامہ محمد علی دمشقی در مختار، پھر علامہ سیدی احمد مصری حاشیہ مراقی الفلاح سب علماء کتاب الصوم میں فرماتے ہیں: الاخذ من اللحية وهي دون النقصة كما يفعل بعض المغاربة فلم يباح احد۔ جب ڈاڑھی ایک مشت سے کم ہو تو اس میں سے کچھ لینا جس طرح بعض مغربی کرتے ہیں یہ کسی کے نزدیک حلال نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۱۲۹)

غور فرمائیے! یہ حضرت صرف اپنا موقف بیان نہیں کر رہے ہیں بلکہ فرما رہے ہیں کہ لم يباح احد۔ کسی کے نزدیک حلال نہیں؟ الجواب: یہ کہنا کہ ہمارے فقہاء کرام بالاتفاق ایک مشت کو واجب قرار دیتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ جن فقہاء نے یہ لکھا ہے ڈاڑھی کو ایک مشت سے کم کرنا کسی نے مباح قرار نہیں دیا ہے۔ ان فقہاء نے اور ان کے علاوہ متعدد فقہاء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ ڈاڑھی میں ایک مشت مسنون ہے۔ چنانچہ تمام ہی معروف کتب فقہ میں یہ عبارت ہے کہ ”ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے۔“

(حوالہ کے لیے دیکھئے ہدایہ اولین ص ۲۰۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، فتح القدر ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر، ہدایہ فی شرح الہدایہ ج ۱ ص ۳۳۲ مطبوعہ لکھنؤ، البحر الرائق ج ۲ ص ۲۸۰ مطبوعہ مطبعہ علمیہ مصر، تبیین الحقائق ج ۱ ص ۳۳۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، حاشیہ الذرر والغرر ج ۱ ص ۲۰۸ مطبوعہ مطبعہ عامرہ، تریبہ مصر مرقات ج ۸ ص ۲۹۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، در مختار علی ہامش الرز ج ۲ ص ۱۵۵ ج ۵ ص ۳۵۹ مطبوعہ مطبعہ عثمانیہ استنبول، رد المحتار ج ۵ ص ۳۵۹ مطبوعہ استنبول، حاشیہ الطحاوی علی الرائق ص ۳۱۶ مطبوعہ مصر، فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸ مطبوعہ مصر)

مآینہ خود علامہ سعیدی صاحب نے شرح صحیح مسلم میں اس اعتراض کا جواب دیا ہوا ہے اور اس جواب سے مفتی نظام الدین صاحب نے کوئی اعتراض نہیں فرمایا ہے۔ البتہ اعتراض کو دہرایا ہے کہ ”تمام فقہاء کرام نے ایک مشت کو واجب قرار دیا ہے اور اس سے کم کو کسی نے مباح قرار نہیں دیا۔ ہم اس اعتراض کے لیے علامہ سعیدی صاحب ہی کا جواب قلمبند کر رہے ہیں۔“

علامہ ابن ہمام نے جو یہ لکھا ہے: **واما الاخذ منها وهي دون ذلك كما يفعل بعض** اور اس (یعنی ڈاڑھی کے اکثر حصہ) سے مزید ڈاڑھی کم کرنا

المغاربة و مخنثة الرجال فلم يبحه احد.

(فتح القدیر ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ مکہ)

کہا۔

بعض علماء کہتے ہیں کہ اس عبارت میں علامہ ابن ہمام نے قبضہ کو واجب کہا ہے یہ صحیح نہیں ہے اول تو یہ عبارت قبضہ کے متعلق نہیں ہے یہ ڈاڑھی کے اکثر اور غالب حصے کے متعلق ہے اور وہ قبضہ سے عام ہے ثانیاً یہ ٹھیک ہے کسی نے اس کو مباح نہیں کہا لیکن کسی نے قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو حرام یا مکروہ تحریمی بھی نہیں کہا حتیٰ کہ قبضہ کا وجوب ثابت ہو ثالثاً علامہ ابن ہمام نے اسی صفحہ پر یہ تصریح کی ہے کہ ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے اور یہ اس بات پر نص ہے کہ قبضہ سنت ہے واجب نہیں ہے۔
علامہ ابن ہمام لکھتے ہیں:

وهو ای القدر المسنون فی اللحية القبضه. (ایضاً) ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے۔

اس لیے علامہ ابن ہمام کی اس دوسری عبارت میں تاویل کرنا ضروری ہے تاکہ ان کی دو عبارتیں متعارض نہ ہوں اور وہ تاویل یہ ہے کہ اباحت تحسین کے معنی میں ہے اور فلم یبحه احد ”اس کو کسی نے مباح نہیں کہا“ کا معنی ہے لم یحسنه احد ”اس کی کسی نے تحسین نہیں کی“ یعنی قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو کسی نے مستحسن نہیں کہا۔ کیونکہ مستحسن طریقہ یہی ہے کہ قبضہ تک ڈاڑھی رکھی جائے بلکہ سنت یہ ہے کہ اتنی لمبی ڈاڑھی رکھی جائے جو سینہ کے بالائی حصہ کو بھر لے جیسا کہ احادیث میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک سینہ کو بھری لیتی تھی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۲۳۹)

”فلم یبحه احد“ کا ایک اور جواب جو شرح صحیح مسلم ہی میں موجود ہے وہ یہ ہے کہ علامہ علی بن سلطان محمد القاری الحنفی علیہ رحمۃ اللہ نے قبضہ کی مقدار کو مستحب لکھا ہے۔ جیسا کہ اعتراض اول کے جواب میں باحوالہ ان کی عبارت ہم ذکر کر چکے ہیں۔ جب علامہ علی قاری نے مقدار قبضہ کو مستحب لکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے نزدیک قبضہ سے کچھ کم کرنا جائز ہے۔ اب اگر فلم یبحه احد کا معنی یہ کیا جائے کہ قبضہ سے کچھ کم کرنے کو کسی نے مباح اور جائز نہیں کہا ہے تو علامہ علی قاری کا قبضہ کو مستحب قرار دینا علماء کے ایک متفقہ موقف کے خلاف ہوگا۔ اور ہم یہ تصور نہیں کر سکتے کہ علامہ علی قاری حنفی جیسی ذی علم و فضل شخصیت علماء امت کے متفقہ مسئلہ سے ناواقف ہو۔ لہذا ہمیں فلم یبحه احد اور علامہ علی قاری کے قول استحباب کو آپس میں تعارض اور ٹکراؤ سے بچانے کے لیے علامہ علی قاری کی عبارت کو فلم یبحه احد کی تفسیر اور شرح ماننا ہوگی۔ گویا علامہ علی قاری نے بتا دیا کہ فلم یبحه احد کا معنی یہ ہے کہ قبضہ سے کم کرنے کو کسی نے پسند نہیں کیا کیونکہ پسندیدہ اور مستحب مقدار ایک مشت ہے۔ اسی کو شارح صحیح مسلم نے اپنے جواب میں بیان کیا کہ ”لم یبحه احد کا معنی ہے لم یحسنه احد (اس کی کسی نے تحسین نہیں کی) یعنی قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو کسی نے مستحسن نہیں کہا۔ کیونکہ مستحسن طریقہ یہی ہے کہ قبضہ تک ڈاڑھی رکھی جائے۔“

ہماری اس تقریر کی روشنی میں لم یبحه احد کی عبارت اور علامہ علی قاری کے قول استحباب سے تعارض اٹھ گیا اور شارح کی ذکر کردہ تاویل (لم یبحه احد کا معنی ہے: لم یحسنه احد) کی علامہ علی قاری سے تائید مل گئی۔ اور ساتھ ہی مفتی نظام الدین صاحب کے اس دعوے کی تردید ہو گئی کہ ڈاڑھی کو ایک مشت سے کم کرنا بالاتفاق ہمارے فقہاء کرام کے نزدیک ناجائز ہے۔
اعتراض ۶: شرح صحیح مسلم میں علامہ کا کی کے حوالہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ ڈاڑھی کو طول سے کاٹ کر کم کرتے تھے۔ اور ترمذی کے حوالہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ ڈاڑھی کو طول اور عرض سے کاٹ کر کم کرتے تھے۔ اس پر علامہ سعیدی صاحب لکھتے ہیں: ”میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس پر دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ ڈاڑھی کو قبضہ کے بعد کاٹتے تھے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۲۶)
مفتی نظام الدین صاحب اس پر لکھتے ہیں: اب میں کہتا ہوں یہ حدیث اس پر بھی دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ معاذ اللہ حد قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔

الجواب: اللہ جانے مفتی نظام الدین صاحب کو یہ بات کہنے کی ضرورت کیوں پیش آئی کہ ”اب میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس پر بھی دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ معاذ اللہ حد قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔“ اس عبارت سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سعیدی صاحب کا یہ موقف ہو کہ رسول اللہ ﷺ حد قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی کے بارے میں علامہ سعیدی صاحب کا موقف یہ ہے کہ آپ کی ڈاڑھی مبارک اتنی دراز اور گھنی تھی کہ سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی۔ اور اس کی اتباع میں بالعموم تمام مسلمانوں کو اور بالخصوص علماء و مشائخ کو لمبی ڈاڑھی رکھنی چاہیے۔ علامہ سعیدی صاحب ”شرح صحیح مسلم“ جلد اول میں اپنا موقف واضح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تاہم عام مسلمانوں کو عموماً اور علماء و مشائخ کو خصوصاً لمبی ڈاڑھی رکھنا چاہیے۔ کیونکہ نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ صورت اور سیرت میں آپ کی کامل اتباع کی جائے۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۳۲)

اپنے موقف کو مزید واضح کرتے ہوئے ”تبیان القرآن“ میں علامہ سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

”البتہ آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک بہت دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی (الشفاء ج ۱ ص ۳۸ مطبوعہ ملتان) اور اتنی لمبی اور گھنی ڈاڑھی رکھنا جو سینہ کو یا کم از کم سینہ کے بالائی حصہ کو بھرے سبقت کے مطابق ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت اور کمال ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ اتنی لمبی اور گھنی ڈاڑھی ہی رکھنی چاہیے۔ (تبیان القرآن ج ۳ ص ۴۷) رہا علامہ سعیدی صاحب کا یہ کہنا کہ ”میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس ردالیت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ ڈاڑھی کو قبضہ کے بعد کاٹتے تھے“ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ احادیث جن میں نبی اکرم ﷺ کا اپنی ڈاڑھی مبارک کو طولاً و عرضاً کاٹنے کا تذکرہ ہے ان سے یہ استدلال کرنا کہ نبی اکرم ﷺ قبضہ سے زائد ہوتے ہی کاٹ دیتے تھے درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ ان احادیث میں اس طرح کا تذکرہ نہیں ہے کہ آپ ﷺ ایک مُثت یا اس سے زائد ہونے کے بعد ڈاڑھی مبارک کو کاٹتے تھے۔“

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چکوال کے ایک عالم دین مولانا محمد یونس صاحب حنفی نے بھی ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کے مسئلہ میں علامہ سعیدی صاحب سے اختلاف کیا ہے اور ”السیف المسلول“ نام کا ایک رسالہ تالیف کیا ہے جس میں علامہ سعیدی صاحب کے موقف پر مختلف اعتراضات کیے ہیں۔ بحث کی مناسبت سے یہاں ان کے اعتراضات کے جوابات بھی دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ سوان کے چند اہم اعتراضات کا خلاصہ اور ان کے جوابات کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

اعتراض: علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ ”چونکہ احکام میں عرف و عادت کا اعتبار ہوتا ہے اس لیے ڈاڑھی کے تحقق کے لیے اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ خواہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو۔“ علامہ سعیدی صاحب کا یہ لکھنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ ڈاڑھی اور مقدار ڈاڑھی اور اسی طرح تمام مقادیر شرع مثلاً نصاب زکوٰۃ وغیرہ یا یہ تمام کے تمام غیر مدرک بالعقل اور غیر قیاسی ہیں۔ ان کا مدار شریعت اور عرف شرع ہے۔ علامہ سعیدی صاحب کا نظریہ کتاب و سنت اور روح شریعت کے منافی ہے۔

الجواب: مولانا محمد یونس صاحب کا یہ لکھنا درست ہے کہ ”ڈاڑھی کی مقدار اور دیگر مقادیر شرع غیر قیاسی ہیں اور ان کا مدار شریعت اور عرف شرع ہے۔“ لیکن اس بات کو بطور اعتراض کے پیش کرنا درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ عرف بھی دلیل شرعی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ ”عرف اکبر دلائل شرعیہ سے ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۶ ص ۹۱)

اس لیے علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ ”ڈاڑھی کے تحقق کے لیے اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے خواہ وہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو۔“ علامہ علی بن سلطان محمد القاری احنی رحمہ اللہ نے ایک مُثت ڈاڑھی کو سنت اور عرف کے مطابق

قرار دیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

اقول ينبغي ان يدرج في اخذها لقصور مقدار قبضة على ما هو السنة والاعتدال المتعارف.

یعنی ”میں کہتا ہوں کہ ڈاڑھی کو اس قدر کاٹنا چاہیے کہ اس کی مقدار ایک قبضہ ہو جائے جو کہ سنت اور میانہ روی کا معروف و مروج طریقہ ہے۔“ (مرقات ج ۸ ص ۲۹۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

مولانا محمد یونس صاحب نے اپنے اعتراض میں علامہ سعیدی صاحب کی دلیل عرف کو توڑنے کے لیے اور قبضہ کے وجوب کو ثابت کرنے کے لیے جو کچھ تقریر کی ہے کیا وہ تقریر علامہ علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف بھی متوجہ ہوگی؟ کیونکہ علامہ علی قاری نے اس عبارت میں قبضہ کو نہ صرف سنت قرار دیا ہے بلکہ اعتدال متعارف کے مطابق قرار دیا ہے۔ جب کہ مولانا محمد یونس صاحب کا مدعا یہ ہے کہ اولاً قبضہ سنت نہیں ہے بلکہ واجب ہے۔ ثانیاً ڈاڑھی کی مقدار غیر قیاسی ہے اس میں متعارف طریقوں کا کوئی دخل نہیں ہے۔

اعتراض ۲: مولانا محمد یونس صاحب کا دوسرا اہم اعتراض یہ ہے کہ سعیدی صاحب نفس ڈاڑھی کو واجب کہتے ہیں اور نفس ڈاڑھی تو ایک انگل ڈاڑھی رکھنے سے بھی متحقق ہو جاتی ہے تو جس شخص کی صرف ایک انگل ڈاڑھی ہو تو اس نے بھی ڈاڑھی رکھنے کے وجوبی حکم پر عمل کر لیا؟ کیونکہ شریعت مطہرہ میں بعض مسائل میں ایک انگل کا بھی اعتبار ہے۔ مثلاً عورت جب احرام حج و عمرہ سے باہر آئے تو اپنے بالوں کا حلق نہ کرائے۔ بلکہ ایک انگل کی مقدار سر کے بالوں کو احرام سے باہر آنے کے لیے کاٹ لے تو عمل تقصیر اس سے مکمل تصور کیا جائے گا۔ اسی طرح علامہ سعیدی کے نزدیک جب نفس ڈاڑھی واجب ہے تو ان کے نزدیک ایک انگل ڈاڑھی سے بھی واجب پر عمل ہو جائے گا۔ اسی طرح بقول حکماء کئی طبعی اپنے افراد کے ضمن میں متحقق ہوتی ہے۔ اور ساڑھے تین انگل، تین انگل، دو انگل اور صرف ایک انگل یہ سب کے سب نفس ڈاڑھی (جو کہ کلی ہے) کے افراد ہیں۔ اور نفس ڈاڑھی ان تمام افراد میں متحقق ہوگی۔ نتیجہً علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک ایک انگل ڈاڑھی بھی شرعاً ڈاڑھی قرار پائے گی۔

الجواب: اس اعتراض کے دو جواب ہیں۔ ایک نقض اجمالی۔ دوسرا نقض تفصیلی۔

نقض اجمالی تو یہ ہے کہ اس طرح تو کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ نماز میں مطلق قرآن کی تلاوت فرض ہے۔ اور ”ابی لہب“ ”فرعون“ اور ”ہامان“ کا ذکر بھی قرآن مجید میں ہے تو چاہیے کہ نماز میں کوئی شخص صرف فرعون یا ہامان کا لفظ کہہ دے تو قرآن پڑھنے کا فرض ادا ہو جائے۔ حالانکہ ایسا نہیں اسی طرح خروج بصرہ نماز میں فرض ہے اور قہقہہ مارنے سے بھی آدمی نماز سے خارج ہو جاتا ہے تو چاہیے کہ قہقہہ لگانے سے بھی خروج بصرہ کا فرض ادا ہو جائے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

نقض تفصیلی یہ ہے کہ ”نماز میں مطلقاً قرآن کی تلاوت فرض ہے۔“ اس سے مراد یہ ہے کہ عرف شرع میں جس پر قرآن کا اطلاق آئے وہ تلاوت مطلوب ہے۔ فقط لفظ فرعون یا ہامان وغیرہما پر عرف شرع میں قرآن کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس لیے ان ناموں کے پڑھ لینے سے قراءت کا فرض ادا نہیں ہوگا۔ اسی طرح خروج بصرہ نماز میں فرض ہے یعنی قصد نماز کے منافی کوئی کام کر کے باہر آنا۔ اس سے مراد ایسا خروج بصرہ ہے جو عند الشرع معتبر ہو اور عرف شرع میں جو خروج معتبر ہے وہ یہ ہے کہ نمازی اپنی نماز کے آخر میں قصد ایسا فعل کرے جو از قبیل عبادت ہو۔ اسی طرح شرعاً جو نفس ڈاڑھی کا وجوب ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ڈاڑھی کی اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں مطلق ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ایک انگل ڈیڑھ انگل یا فرنج کٹ یا بخشی ڈاڑھی کو عرف میں مطلقاً ڈاڑھی نہیں کہتے بلکہ اسے فرنج کٹ یا بخشی ڈاڑھی کہتے ہیں۔ سو جس طرح فرض قرأت کی ادائیگی کے لیے فقط لفظ فرعون اور ہامان کا ذکر کر دینا اور خروج بصرہ کے لیے قہقہہ لگا دینا مشروع نہیں ہے اسی طرح ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈیڑھ انگل یا بخشی ڈاڑھی کافی نہیں ہے بلکہ اتنی مقدار کا رکھنا ضروری ہے جس کو عرف میں مطلقاً ڈاڑھی کہا جائے۔ خواہ وہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو یا زائد ہو۔

(مزید تفصیل کے لیے دیکھئے: جہان القرآن ج ۳ ص ۱۲۴)

اعتراض ۳: علامہ سعیدی صاحب فرماتے ہیں کہ ”ڈاڑھی کو واجب قرار دینا شارع علیہ السلام کا منصب ہے۔ ہم مبلغ ہیں شارع نہیں ہیں۔ اس فرمان کے بموجب علامہ سعیدی صاحب بھی صرف مبلغ ہیں شارع نہیں ہیں۔ اس کے باوجود وہ نفس ڈاڑھی رکھنے کو واجب کہتے ہیں اور مقدار یک مشیت کو مستحب قرار دیتے ہیں۔ علامہ سعیدی صاحب واضح کریں کہ نفس ڈاڑھی کے وجوب کو اور مقدار قبضہ کے استحباب کو انہوں نے کس آیت یا حدیث سے مستنبط کیا ہے؟ ہم اگر مقدار قبضہ یعنی چار انگل ڈاڑھی کو واجب کہتے ہیں تو آپ کو بھی کچھ مقدار وجوب کے تحقق کے لیے مثلاً ایک انگل ڈاڑھی مطلوب ہے۔ کیونکہ واجب کا وجود جس چیز پر موقوف ہو وہ چیز بھی واجب ہوتی ہے۔ پس نفس ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈاڑھی تو آپ کے نزدیک بھی واجب ہوگی؟

الجواب: نفس ڈاڑھی کے وجوب پر دلیل ہم مفتی نظام الدین مصباحی صاحب کے اعتراض نمبر ۴ کے جواب میں مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالہ سے ذکر کر چکے ہیں۔ قبضہ کے استحباب پر دلیل یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور دیگر صحابہ کرام ”بغیر واجب قرار دیے“ قبضہ سے زائد ڈاڑھی کو کاٹ دیا کرتے تھے۔ اور علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی قبضہ کو مستحب قرار دیا ہے کما مر۔

رہا یہ کہ واجب کا وجود جس چیز پر موقوف ہو وہ چیز بھی واجب ہوتی ہے، پس نفس ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈاڑھی علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک واجب ہوگی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کی جس حدیث سے نفس ڈاڑھی کا وجوب ثابت ہے اسی سے ڈاڑھی کی اتنی مقدار از خود ثابت ہوگی جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے، کیونکہ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے مقدار کی تعیین نہیں فرمائی۔ اور جب آپ نے مقدار کی تعیین نہیں فرمائی تو بعد کا کوئی بھی شخص علی وجہ تعیین ڈاڑھی کی مخصوص مقدار کو واجب نہیں کہہ سکتا۔ ہاں اگر اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ قبضہ کی تحدید فرما دیتے تو قبضہ واجب ہو جاتا، لیکن آپ ﷺ نے اس کو معین نہیں فرمایا، بلکہ مطلقاً ارشاد فرمایا کہ ہمارے دین میں یہ ہے کہ ہم مونچھیں کم کرائیں اور ڈاڑھی کو بڑھائیں۔ لہذا نفس ڈاڑھی (جس کو ڈاڑھی کہا جاسکے) حدیث مذکور سے واجب ہوگی۔ اور تعیین و تحدید نہ ہونے کی وجہ سے قبضہ بھر رکھنا واجب نہیں ہوگا۔

اعتراض ۴: حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قبضہ کے بعد زائد ڈاڑھی کو کاٹ دیا کرتے تھے۔ اور یہ صحابی کا فعل ہے۔ اور صحابی کی تقلید واجب ہے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم۔ (میرے اصحاب ستاروں کے مانند ہیں۔ تم نے ان میں سے کسی کی بھی اقتداء کی تو ہدایت پاؤ گے) فرمایا: علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدين اور فرمایا: فاقبلوا بالذین بعدی ابی بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما (کہ تم میرے بعد حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اقتداء کرو)۔

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ تقلید صحابی واجب ہے۔ نور الانوار میں ہے کہ تقلید الصحابی واجب بترک بہ القیاس الخ۔ (نور الانوار ص ۲۱۶-۲۱۷) جب صحابی کی تقلید واجب ہے تو ثابت ہوا کہ قبضہ واجب ہے کیونکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہی معمول تھا۔

الجواب: تقلید صحابی کے واجب ہونے کا جواب ہم مفتی نظام الدین صاحب کے اعتراض نمبر ۲ کے جواب میں ذکر کر چکے ہیں۔ یہاں یہ واضح کرنا مقصود ہے کہ مولانا محمد یونس صاحب نے تقلید صحابی کے وجوب کو ثابت کرنے کے لیے نمبر (۲) اور نمبر (۳) میں وہ حدیثیں ذکر کی ہیں جن میں خلفاء راشدین کا تذکرہ ہے جب کہ زیر بحث موضوع میں استدلال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے ہے جو خلفاء راشدین میں نہیں ہیں۔ سو مؤلف کے دعوے اور دلیل میں انطباق مفقود ہے۔ جہاں تک اس حدیث کا تعلق ہے جس کو مؤلف نے نمبر (۱) میں ذکر کیا ہے اس کے بارے میں حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی کی درج ذیل تحقیق ہی کافی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

”حدیث اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم“ ”حدیث اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم“

کو عبد بن حمید نے اپنی مسند میں حمزہ نصیبی از نافع از ابن عمر کی سند سے ذکر کیا ہے۔ حمزہ بہت ضعیف راوی ہے۔ نیز اس حدیث کو دارقطنی نے غرائب مالک میں جمیل بن زید از مالک از جعفر بن محمد از جابر سے روایت کیا ہے اور جمیل معروف راوی نہیں ہے۔ اور نہ تو مالک کی حدیث میں اس حدیث کا کوئی پتا ہے نہ اس سے اوپر کے رواۃ میں۔ نیز اس حدیث کو بزار نے عبد الرحیم بن زید الحمی از زید الحمی از سعید بن المسیب از عمر سے روایت کیا ہے اور عبد الرحیم بہت جھوٹا راوی ہے۔ نیز حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی اس کو روایت کیا ہے اور اس کی سند وہی ہے۔ نیز اس حدیث کو قضاوی نے اپنی مسند شہاب میں اعمش از ابو صالح از ابو ہریرہ کی حدیث سے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں ایک راوی جعفر بن عبد الواحد البہاشی ہے جو کہ بہت جھوٹا ہے۔ نیز اس حدیث کو ابو ذر الہروی نے کتاب السنۃ میں مندل از جویر از ضحاک بن مزاحم کی حدیث سے منقطعاً روایت کیا ہے۔ اور یہ سند انتہائی ضعیف ہے۔ ابو بکر بزار نے اس حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ یہ نبی اکرم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ اور ابن حزم نے کہا ہے کہ یہ روایت جھوٹی، گھڑی ہوئی اور باطل ہے۔

عبد بن حمید فی مسندہ من طریق حمزۃ النصیبی عن نافع عن ابن عمر، وحمزۃ ضعیف جدا، ورواہ الدارقطنی فی غرائب مالک من طریق جمیل بن زید عن مالک، عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جابر، وجمیل لا یعرف، ولا اصل له فی حدیث مالک ولا من فوقہ، وذكرہ البزار من رواۃ عبد الرحیم بن زید العمی عن ابیہ، عن سعید بن المسیب عن عمر، وعبد الرحیم کذاب، ومن حدیث انس ایضاً واسنادہ واہی، ورواہ القضاوی فی مسند الشہاب لہ من حدیث الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ، وفی اسنادہ جعفر بن عبد الواحد الهاشمی وهو کذاب، ورواہ ابو ذر الہروی فی کتاب السنۃ من حدیث مندل عن جویر عن الضحاک بن مزاحم منقطعاً، وهو فی غایۃ الضعف، قال ابو بکر البزار هذا الکلام لم یصح عن النبی ﷺ، وقال ابن حزم هذا خبر مکتوب موضوع باطل۔

(تلخیص النجھ ج ۳ ص ۱۵۶، رقم الحدیث: ۲۰۹۸، مطبوعہ مکتبۃ نزار مصطفیٰ الباز۔ مکتبۃ المکرمۃ الزیاض)

ڈاڑھی کے بحث میں دیگر اور علماء مثلاً مولانا غلام علی اذکار ڈوی رحمہ اللہ، مولانا صاحبزادہ محمد زبیر صاحب، مولانا محمد جان نعیمی، مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب، مفتی غلام سرور قادری اور مولانا ابو بکر عطاری وغیرہم نے بھی قبضہ کے وجوب میں اپنے اپنے دلائل لکھے ہیں، لیکن ان تمام کے دلائل وہی ہیں جن کا ذکر مفتی نظام الدین صاحب اور مولانا محمد یونس چکوالوی کی تحریرات میں آ گیا ہے اور ہم نے جن جن کران کے شبہات کا ازالہ کر دیا ہے اور اب اس مسئلہ میں کوئی بھی قابل ذکر اور لائق شمار اعتراض باقی نہیں رہا ہے اور علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ نفس ڈاڑھی کا رکھنا واجب ہے اور مستحب اور مستحسن یہ ہے کہ قبضہ بھر ڈاڑھی رکھی جائے تاہم اتنی مقدار ڈاڑھی رکھنا ضروری ہے جس پر عرف میں مطلقاً ڈاڑھی کا اطلاق آ سکے۔ اور خشکی ڈاڑھی یا فریج کٹ ڈاڑھی رکھنے سے ڈاڑھی رکھنے کے حکم پر عمل نہیں ہوتا اور فقہاء نے جو یہ کہا ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ سنت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں میں اس کا متعارف طریقہ ایک مشیت کے برابر ہے۔ اور اختیار امت جس کام کو نیک اور اچھا سمجھ کر کریں اس کا کرنا مستحسن اور مستحب ہوتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ما راہ المسلمون حسناً فہو عند اللہ حسن (المستدرک ج ۳ ص ۷۹) نیک مسلمان جس کام کو اچھا سمجھتے ہوں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ایک قبضہ سے زائد تھی، کیونکہ آپ کی گردن دراز تھی اور آپ کی ڈاڑھی سینہ کے بالائی حصہ کو بھر لیتی تھی اور یہ جب ہوگا جب آپ کی ڈاڑھی ایک قبضہ سے زائد ہو، پس رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ قبضہ سے زائد ڈاڑھی رکھی جائے، خصوصاً علماء اور مشائخ کو۔

الحمد للہ علی احسانہ ڈاڑھی کے مسئلہ میں علامہ سعیدی صاحب کے موقف کی حقانیت آفتاب سے زیادہ روشن ہو گئی۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین۔

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد اول

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	تقدیم	۲۷	۱۸	امام بخاری سے تعلق خاطر	۵۱
۲	مقدمین سے اختلاف رائے کی تحقیق	۳۷	۱۹	تصانیف	۵۱
۳	مصنف کے رجوع کردہ مسائل کا بیان	۳۹	۲۰	وصال	۵۱
۴	کتاب و سنت و جماع کے خلاف مصنف کی رائے حجت نہیں	۴۰	۲۱	حسن عاقبت	۵۱
۵	شرح صحیح مسلم پر معاندین کے اعتراضات کی بحث	۴۰	۲۲	شرح صحیح مسلم	۵۲
۶	امام سے مقدمہ کے اختلاف کرنے کی تحقیق	۴۱	۲۳	صحیح مسلم	۵۵
۷	شرح صحیح مسلم میں اعادہ کیے ہوئے مسائل کی تفصیل	۴۱	۲۴	سبب تالیف اور مدت	۵۵
۸	شرح صحیح مسلم کی تصنیف میں دارالعلوم نعیمیہ کا حصہ اور دیگر معاونین کے تعاون کا بیان	۴۲	۲۵	تسمیہ	۵۶
۹	تنبیہاں القرآن لکھتے کا عزم	۴۲	۲۶	اسلوب	۵۶
۱۰	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	۴۲	۲۷	شرائط	۵۷
۱۱	ولادت اور سلسلہ نسب	۴۲	۲۸	تعلیقات	۵۸
۱۲	تحصیل علم حدیث	۴۲	۲۹	عدد روایات	۵۹
۱۳	شخصیت	۴۲	۳۰	مستخرجات	۵۹
۱۴	ساترہ اور مشائخ	۴۲	۳۱	شرح روایات صحیح مسلم	۶۰
۱۵	تکامد	۴۲	۳۲	شرح صحیح مسلم از قاری عبدالعزیز بریلوی	۶۳
۱۶	کلمات الشارح	۴۲	۳۳	شرح صحیح مسلم از مفتی گل رحمان بریلوی	۶۸
۱۷	علمی شکوکہ	۴۲	۳۴	مقدمہ از شارح صحیح مسلم	۷۱
۱۸		۴۲	۳۵	ضرورت حدیث	۷۱
۱۹		۴۲	۳۶	حجیت حدیث	۷۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۷	مردین حدیث	۷۴	۵۹	حدیث، متن اور سند کا معنی	۱۰۲
۳۸	صحیح بخاری کی احادیث کا بیان	۷۸	۶۰	محدث اور حافظ کی تعریف	۱۰۲
۳۹	صحیح مسلم کی احادیث، اور صحیح بخاری، اور صحیح مسلم میں تقابل کا بیان	۷۸	۶۱	تعدد اور تفرد کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	۱۰۲
۴۰	صحیحین کے علاوہ باقی کتب حدیث کی احادیث	۷۸	۶۲	خبر متواتر کی تعریف اور شرائط	۱۰۲
	صحیحہ کا بیان	۸۰	۶۳	خبر متواتر کا حکم	۱۰۳
۴۱	جامع ترمذی کی احادیث کی فنی حیثیت کا بیان	۸۱	۶۴	خبر متواتر کی اقسام	۱۰۳
۴۲	سنن ابی داؤد کی فنی حیثیت کا بیان	۸۴	۶۵	خبر الاحاد کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور اس کی اقسام	۱۰۴
۴۳	سنن نسائی کی فنی حیثیت کا بیان	۸۴	۶۶	حدیث مشہور کی تعریف	۱۰۴
۴۴	سنن ابن ماجہ کی فنی حیثیت کا بیان	۸۶	۶۷	حدیث عزیز کی تعریف	۱۰۵
۴۵	موطا امام مالک کی فنی حیثیت کا بیان	۸۶	۶۸	حدیث غریب کی تعریف اور اس کی اقسام	۱۰۵
۴۶	کتب خمسہ کے ساتھ غیر اسمائی کتب احادیث کا بیان	۸۶	۶۹	قوت اور ضعف کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	۱۰۵
۴۷	سنن دارمی کی فنی حیثیت کا بیان	۸۶	۷۰	حدیث مقبول کا بیان	۱۰۶
۴۸	مسند احمد کی فنی حیثیت کا بیان	۸۸	۷۱	حدیث صحیح کی تعریف	۱۰۶
۴۹	مسند بزار کی فنی حیثیت کا بیان	۹۰	۷۲	حدیث صحیح کے مراتب	۱۰۶
۵۰	مسند کمالیہ کی فنی حیثیت کا بیان	۹۰	۷۳	حدیث صحیح بغیرہ کی تعریف	۱۰۶
۵۱	حدیث صحیح کے راوی کی شرائط کا بیان	۹۲	۷۴	حدیث حسن لذاتہ کی تعریف	۱۰۸
۵۲	ائمہ صحاح ستہ کی شرائط کا بیان	۹۳	۷۵	حدیث حسن بغیرہ کی تعریف	۱۱۰
۵۳	اصحاب زہری کے طبقات خمسہ کا بیان	۹۴	۷۶	حدیث مردود کا بیان	۱۱۲
۵۴	مناخرین کے لیے سند حدیث کی تصحیح و تضعیف اور تحقیق کرنے کی تحقیق	۹۴	۷۷	حدیث ضعیف کی تعریف	۱۱۲
۵۵	چند ضروری اصطلاحات کا بیان	۹۴	۷۸	سقوط راوی کے اعتبار سے حدیث ضعیف کی اقسام	۱۱۳
۵۶	کتب احادیث کے اسماء	۹۶	۷۹	حدیث معلوق کی تعریف اور اس کا حکم	۱۱۳
۵۷	تعدد احادیث کا بیان	۹۸	۸۰	حدیث مرسل کی تعریف اور اس کا حکم	۱۱۵
۵۸	علم الحدیث روایت اور علم الحدیث روایت کی تعریفات	۱۰۰	۸۱	حدیث مرسل کو قبول کرنے میں مذاہب ائمہ	۱۱۵
			۸۲	حدیث مرسل کی فنی حیثیت	۱۱۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴۸	حدیث منقولہ کا بیان -	۱۱۸	حدیث مرسل کے مقبول ہونے پر فقہاء کا موقف	۸۳
۱۴۹	حدیث المزیّد فی متصل الاسانید کا بیان -	۱۱۸	حدیث مرسل کی حجیت پر مسلمان مجید کے استدلال -	۸۴
۱۵۰	حدیث مضطرب کا بیان -	۱۱۹	حدیث مرسل کی حجیت پر احادیث کے استدلال -	۸۵
۱۵۱	حدیث مصحّف کا بیان -	۱۲۰	حدیث مرسل کی حجیت پر عقلی دلائل -	۸۶
۱۵۲	مجهول راوی کی حدیث کا بیان -	۱۲۳	حدیث متصل کی تعریف اور اس کا حکم -	۸۷
۱۵۳	مبہم راوی کی حدیث کا بیان -	۱۲۱	حدیث متصل اور حدیث معلق کے مابین عموم -	۸۸
۱۵۴	بدعتی راوی کی حدیث کا بیان -	۱۲۴	وخصوس میں وجہ کی نسبت کا بیان -	۸۹
۱۵۵	بدعت مکفرہ کا بیان -	۱۲۴	حدیث منقطع کی تعریف اور اس کا حکم -	۹۰
۱۵۵	روافض کی روایت کا بیان -	۱۲۵	حدیث مدّس کی تعریف اور اس کا حکم -	۹۱
۱۵۶	فسق سے تائب کی روایت کا بیان -	۱۲۶	حدیث مرسل ضعیف کی تعریف اور اس کا حکم -	۹۲
۱۵۶	روایت اور شہادت کا فرق -	۱۲۸	حدیث معنعن اور متوقن -	۹۳
۱۵۶	حدیث پر اجترت لینے والے کی روایت کا بیان -	۱۲۹	راوی میں طعن کے اعتبار سے حدیث مردود کا بیان -	۹۴
۱۵۷	بدحافظہ کی روایت کا بیان -	۱۲۹	حدیث موضوع کی تحقیق -	۹۵
۱۵۸	جرح اور تبدیلی کے الفاظ کا بیان -	۱۲۹	حدیث موضوع کے تحقق پر دلائل -	۹۶
۱۵۸	حدیث ضعیف کے مراتب -	۱۳۰	حدیث موضوع کی معرفت کے مسائل اور اس کا حکم -	۹۷
۱۵۹	حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تحقیق -	۱۳۱	وخاصہ میں اور ان کی بنائی ہوئی حدیثوں کا بیان -	۹۸
۱۶۱	تقدیر اسانید سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۳۲	حدیث موضوع کی معرفت کے قواعد و ضوابط -	۹۹
۱۶۳	حدیث ضعیف کی تقویت کی وجوہ -	۱۳۳	حدیث متردّد کا بیان -	۱۰۰
۱۶۴	مجتہد کے استدلال سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۳۹	حدیث منکر کا بیان -	۱۰۱
۱۶۵	اہل علم کے عمل کی وجہ سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۴۱	منکر کی مقابلہ معصوف کا بیان -	۱۰۲
۱۶۶	کشف اور تجربہ سے حدیث ضعیف کی تقویت	۱۴۲	شاذ اور محفوظ کا بیان -	۱۰۳
		۱۴۳	حدیث معطل کا بیان -	۱۰۴
		۱۴۵	حدیث مدرج کا بیان -	۱۰۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۲۶	اہل علم کے اتفاق سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق۔	۱۴۵	۱۸۳	اکابر اور افاضل تابعین کا بیان۔	۱۸۳
۱۲۷	امت کی تعلقی بالقبول سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق۔	۱۴۶	۱۸۴	حدیث متصل کی تعریف۔	۱۸۴
۱۲۸	جب کسی مسئلہ پر صرف حدیث ضعیف پیش ہو تو اس سے استدلال کی تحقیق۔	۱۴۷	۱۸۵	مختلف احادیث کا بیان۔	۱۸۵
۱۲۹	حدیث ضعیف کہنے کی بجائے سند ضعیف کہنے کا بیان۔	۱۴۸	۱۸۶	حدیث ناسخ اور منسوخ کا بیان۔	۱۸۶
۱۳۰	امام اعظم کے دلائل کے بالمعوم احادیث ضعیفہ پر مبنی ہونے کی تحقیق۔	۱۴۹	۱۸۷	اعتبار متابع اور شاہد کا بیان۔	۱۸۷
۱۳۱	روایت قبول کرنے کے لیے راوی کی شرائط۔	۱۵۰	۱۸۸	زیادات ثقات کا بیان۔	۱۸۸
۱۳۲	ائمہ صحاح ستہ کی شرائط۔	۱۵۱	۱۸۹	تھمل حدیث کے طرق۔	۱۸۹
۱۳۳	انتہاء اسناد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام۔	۱۵۲	۱۹۰	سماع۔	۱۹۰
۱۳۴	حدیث مرفوع قولاً، فعلاً، تقریراً، صراحۃً اور حکماً کا بیان۔	۱۵۳	۱۹۱	تسرات۔	۱۹۱
۱۳۵	صحابی کی تعریف کی تحقیق۔	۱۵۴	۱۹۲	اجازۃ۔	۱۹۲
۱۳۶	جو مسلمان آپ سے ملاقات کے بعد مرتد ہو گیا پھر آپ کی وفات کے بعد مسلمان ہوا، اس کے صحابی ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب ائمہ۔	۱۵۵	۱۹۳	منادۃ۔	۱۹۳
۱۳۷	صحابی کی معرفت کے ذرائع۔	۱۵۶	۱۹۴	مرکاتہ۔	۱۹۴
۱۳۸	تمام صحابہ کے عادل ہونے کا بیان۔	۱۵۷	۱۹۵	اعلام۔	۱۹۵
۱۳۹	کثیر الروایت صحابہ کا بیان۔	۱۵۸	۱۹۶	وصیت۔	۱۹۶
۱۴۰	فقہاء صحابہ کا بیان۔	۱۵۹	۱۹۷	وحدۃ۔	۱۹۷
۱۴۱	احادیث روایت کرنے والے صحابہ کی تعداد۔	۱۶۰	۱۹۸	اسناد عالی اور اسناد نازل اور ان کی اقسام کا بیان۔	۱۹۸
۱۴۲	طبقات صحابہ کا بیان۔	۱۶۱	۱۹۹	حدیث مسلسل کا بیان۔	۱۹۹
۱۴۳	تابعین کا بیان۔	۱۶۲	۲۰۰	روایت بالمعنی کی تحقیق۔	۲۰۰
۱۴۴	مختصرین کا بیان۔	۱۶۳	۲۰۱	اختصار حدیث کے جواز میں مذاہب علماء۔	۲۰۱
			۲۰۲	حدیث کی تقطیع میں مذاہب ائمہ۔	۲۰۲
			۲۰۳	حرف آخر۔	۲۰۳
			۲۰۴	مقدمہ صحیح مسلم۔	۲۰۴
			۲۰۵	باب ۱۔	۲۰۵
			۲۰۶	حدیث گھڑنے کی طائفت۔	۲۰۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۰	ایمان کی تعریف میں معتزلہ کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۳	باب ۲:	۱۶۹
۲۶۱	ایمان کی تعریف میں خوارج کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۴	باب ۳:	۱۷۰
۲۶۳	ایمان کی تعریف میں مرجئہ کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۵	باب ۴:	۱۷۱
۲۶۴	ایمان کی تعریف میں اہل قبلہ کے مذاہب کا خلاصہ۔	۱۸۶	باب ۵:	۱۷۲
۲۶۵	آپا اسلام اور ایمان متغائر ہیں یا متحدہ۔	۱۸۷	باب ۶:	۱۷۳
۲۶۹	مومن اور مسلمان کی تعریف۔	۱۸۸	باب ۷:	۱۷۴
۲۷۱	ایمان کا بیان	۲۳۵	باب ۸:	۱۷۵
۲۷۲	تمام علماء اور صاحبین کے لیے رضی اللہ عنہ	۲۳۶	باب ۹:	۱۷۶
۲۷۳	کہنے اور نہ کہنے کا حجاز۔	۲۳۷	باب ۱۰:	۱۷۷
۲۷۴	اللہ تعالیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام	۲۳۸	باب ۱۱:	۱۷۸
۲۷۵	کے نام نہ کہنے کے آداب۔	۲۳۹	باب ۱۲:	۱۷۹
۲۷۶	قضاء و قدر کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۲۴۰	باب ۱۳:	۱۸۰
۲۷۷	قضاء و قدر کے اصطلاحی معنی کی تحقیق۔	۲۴۱	باب ۱۴:	۱۸۱
۲۷۸	تقدیر کی تعریف۔	۲۴۲	باب ۱۵:	۱۸۲
۲۷۹	معتزلہ اور جبریس کے نظریہ کا بطلان اور افعال	۲۴۳	باب ۱۶:	۱۸۳
۲۸۰	کے خلق اور کسب کا بیان۔	۲۴۴	باب ۱۷:	۱۸۴
۲۸۱	تقدیر کے متعلق اہل سنت اور اہل بدعت کے	۲۴۵	باب ۱۸:	۱۸۵
۲۸۲	نظریات۔	۲۴۶	باب ۱۹:	۱۸۶
۲۸۳	تقدیر کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۴۷	باب ۲۰:	۱۸۷
۲۸۴	انسان کے لیے آزاد عمل اور کسب اور	۲۴۸	باب ۲۱:	۱۸۸
۲۸۵	اختیار کا بیان۔	۲۴۹	باب ۲۲:	۱۸۹
۲۸۶	انسان کے کسب اور اختیار کے متعلق قرآن مجید	۲۵۰	باب ۲۳:	۱۹۰
۲۸۷	کی آیات۔	۲۵۱	باب ۲۴:	۱۹۱
۲۸۸	انسان کا امور سعادہ میں مجبور اور احکام شرعیہ	۲۵۲	باب ۲۵:	۱۹۲
۲۸۹		۲۵۳	باب ۲۶:	۱۹۳
		۲۵۴	باب ۲۷:	۱۹۴
		۲۵۵	باب ۲۸:	۱۹۵
		۲۵۶	باب ۲۹:	۱۹۶
		۲۵۷	باب ۳۰:	۱۹۷
		۲۵۸	باب ۳۱:	۱۹۸
		۲۵۹	باب ۳۲:	۱۹۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰۰	میں مختار ہونا۔ بعض کفار کے دلوں پر مہر لگانا ان کے اختیار کے منافی نہیں ہے۔	۲۹۰	۳۰۸	رجمی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ۔ کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رہمی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ۔	۳۰۸
۲۰۱	تقدیر مبرم اور تقدیر معلق کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور احادیث۔	۲۹۱	۳۰۹	ندائے یاحسود کا جواز اور بحیث و نظر۔ اللہ تعالیٰ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاحسود کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا۔	۳۱۰
۲۰۲	تقدیر مبرم اور تقدیر معلق کے متعلق مفسرین کی آراء۔	۲۹۳	۳۱۱	انبیاء علیہم السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ندا نے یاحمد کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا۔	۳۱۲
۲۰۳	تقدیر مبرم اور تقدیر معلق کے متعلق محدثین کی آراء۔	۲۹۵	۳۱۲	ارکان اسلام میں جہاد کو ذکر نہ کرنے کی وجہ۔ مرتبہ احسان کی تفصیل اور تحقیق۔	۳۱۳
۲۰۴	تقدیر مبرم اور تقدیر معلق کے متعلق متکلمین کی آراء۔	۲۹۷	۳۱۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار کی خصوصیت کا سبب۔	۳۱۴
۲۰۵	کفار اور بدعتیہ لوگوں سے تعلقات رکھنے کی تحقیق۔	۲۹۸	۳۱۴	علامات کو بیان فرمانے اور سن کو بیان نہ فرمانے کا سبب۔	۳۱۵
۲۰۶	کفار اور بدعتیہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۹۹	۳۱۵	باب ۱۰: خادوں کا بیان جو ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔	۳۱۶
۲۰۷	کفار اور بدعتیہ لوگوں سے محبت نہ رکھنے اور اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق اقوال ائمہ آثار۔	۳۰۰	۳۱۶	نفل عبادات کو پرہیزگار کے وجوب پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۳۱۷
۲۰۸	کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال۔	۳۰۳	۳۱۷	فسد رفق میں کمی اور اضافہ کرنے کی توجیہ۔	۳۱۸
۲۰۹	کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر احادیث سے استدلال۔	۳۰۳	۳۱۸	غیر اللہ کی قسم کھانے کا شرعی حکم۔	۳۱۹
۲۱۰	کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رہمی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ۔	۳۰۴	۳۱۹	تہجد کی فرضیت کے مستوح رسنے کا بیان۔	۳۲۰
۲۱۱	کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رہمی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ۔	۳۰۸	۳۲۰	دفعہ نماز کے وجوب میں اختلاف فقہاء اور فقہاء احناف کے موقف پر دلائل۔	۳۲۱
۲۱۲	کفار اور بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ		۳۲۱		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۵۹	وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔	۲۴۳	رمضان کے روزوں اور زکوٰۃ کے علاوہ دیگر	۲۳۸
۳۶۲	توضیح کا معنی اور شرک کی تعریف۔	۳۳۵	روزوں اور صدقات کے فرض نہ ہونے کی تحقیق۔	۲۳۹
۳۶۲	باب: ۲	۲۴۴	باب: ۲	۲۴۰
۳۶۴	اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان۔	۲۴۵	ارکان اسلام سے متعلق سوال۔	۲۴۱
۳۶۴	الفاظ حدیث میں رد و بدل کرنے کی ممانعت	۳۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کو منع کرنے کی وجوہات۔	۲۴۲
۳۶۴	باب: ۵	۲۴۶	انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے کی تحقیق۔	۲۴۳
۳۶۴	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے، احکام شریعت پر عمل کرنے، ان کو یاد رکھنے اور ان کی دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کا حکم۔	۳۳۸	روزہ کے لغوی اور شرعی معنی۔	۲۴۴
۳۶۹	حرمت دہلے مہینوں میں جہاد کرنے کی تحقیق	۳۳۹	روزہ کے مفسرات اور مفسدات کا بیان۔	۲۴۵
۲۴۰	ایک اشکال کا جواب۔	۳۴۰	انجیکشن سے روزہ ٹوٹنے پر عقل اور مشاہدہ سے استدلال۔	۲۴۶
۳۴۰	چار قسموں کے برتنوں کے استعمال کی ممانعت کی وضاحت۔	۲۴۸	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال۔	۲۴۷
۳۴۰	نبیذ کا معنی۔	۲۴۹	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہی جزئیات سے استدلال۔	۲۴۸
۳۴۰	باب: ۶	۲۵۰	انسانی بدن کی تشریح کے متعلق قدیم فقہاء کی بعض	۲۴۹
۳۴۱	ترجید و رسالت کی گواہی اور احکام شریعت کی گواہی	۲۵۱	آراء کا غلط ہونا۔	۲۵۰
۳۴۱	دیشا۔	۲۵۲	انجیکشن سے روزہ ٹوٹنے کی دلیل کا تجزیہ۔	۲۵۱
۳۴۲	باب مذکور کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۲۵۲	آیا روزہ دار مریض انجیکشن گھاسے یا نہیں۔	۲۵۲
۳۴۲	آیا کفار احکام شریعت فرعیہ کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	۲۵۳	انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کا ثمرہ اختلاف اور برسیل تشریح استدلال۔	۲۵۳
۳۴۳	باب: ۷	۲۵۴	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے کے سلسلہ میں حرج آخر۔	۲۵۴
۳۴۵	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم۔	۲۵۵	باب: ۳	۲۵۵
۳۴۸	حضرت ابو بکر کے عہد میں مرتدین اور مانعین زکوٰۃ کا بیان۔	۲۵۶	ایمان کے جس درجہ کی وجہ سے جنت کے دخول کا استحقاق ہے اور جن سے احکام پر عمل کیا	۲۵۶
۳۴۹	مانعین زکوٰۃ کا شبہ۔			

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۷	ماہین زکوٰۃ کو مرتدین میں شمار کرنے کی توجیہ اور ان کے شبہ کا جواب۔	۳۷۹	۲۵۸	قرآن مجید کے خطاب کرنے کی اقسام	۳۸۰
۲۵۹	ضروریات دین کا انکار کفر ہے۔	۳۸۱	۲۶۰	حدیث مذکور کی تفصیل میں دیگر احادیث۔	۳۸۲
۲۶۱	باب مذکور کی حدیث سے استنباط شدہ دیگر مسائل۔	۳۸۲	۲۶۲	باب ۸: موت کے وقت غرغره موت سے پہلے ایمان لانے کی صحت مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا اور اس پر دلیل کہ شرک پر مرنے والا جہنمی ہے۔	۳۸۳
۲۶۳	غرغره موت کے وقت ایمان نامقبول ہونے پر دلیل اور ابو طالب کے ایمان نہ لانے کی بحث۔	۳۸۴	۲۶۴	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور ان کی تفسیر میں مذاہب اربعہ کے مفسرین کی تصریحات۔	۳۸۵
۲۶۵	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق احادیث۔	۳۸۶	۲۶۶	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کی بحث میں مصنف کا موقف۔	۳۸۷
۲۶۷	باب ۹: جس شخص کا توحید پر خاتمہ ہوا وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا۔	۳۸۸	۲۶۸	آیات تکبیرہ کی بغیر عذاب کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	۳۸۹
۲۶۹	کلمہ گر کے لیے جنت کی بشارت کا حکم دینا پھر	۳۹۰	۲۷۰	باب ۱۰: جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہو، وہ مومن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے۔	۳۹۱
۲۷۱	باب ۱۱: ایمان کی شاخوں کی تعداد، ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان اور خیال بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔	۳۹۲	۲۷۲	ایمان کی شاخوں کے تعداد میں مختلف روایات میں راجح روایت کا بیان۔	۳۹۳
۲۷۳	ایمان کی شاخوں کی تفسیر اور تبیین۔	۳۹۴	۲۷۴	حیا کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۳۹۵
۲۷۵	حیا کا شرعی معنی۔	۳۹۶	۲۷۶	باب ۱۲: اسلام کے جامع اوصاف۔	۳۹۷
۲۷۷	استقامت کا بیان۔	۳۹۸	۲۷۸	باب ۱۳: احکام اسلام میں سے بعض کی بعض فضیلت۔	۳۹۹
۲۷۹	افضل اعمال کے اعتبار سے احادیث میں	۴۰۰	۲۸۰	افضل اعمال کے اعتبار سے احادیث میں	۴۰۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کرنا۔	۲۹۸	۴۲۳	تفاحی کا بیان۔
۴۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھنا۔	۲۹۹	۴۲۳	باب ۱۴۱
۴۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شوق ہونا۔	۳۰۰	۴۲۳	ان خصوصیات کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی علالت حاصل ہوتی ہے۔
۴۴۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوبوں سے محبت کرنا۔	۳۰۱	۴۲۴	علالت ایمان کا معنی۔
۴۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبتوں سے محبت کرنا۔	۳۰۲	۴۲۴	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ محبوب ہونے کی وجہ۔
۴۴۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعدائے عداوت رکھنا۔	۳۰۳	۴۲۴	باب ۱۵۱
۴۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات محبت ہی حرف آخر۔	۳۰۴	۴۲۵	اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا وجوب۔
۴۵۲	باب ۱۶: ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے۔	۳۰۵	۴۲۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا وجوب۔
۴۵۳	جو چیز لائق استقارہ اور قابل استقال نہ ہے اسی کا دوسرے مسلمانوں کو دینا جائز نہیں اور جو چیز پسندیدہ نہ ہو لیکن قابل استقال ہو اس کا دینا جائز ہے۔	۳۰۶	۴۲۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ساتھ مکلف کرنے کی ترجیح۔
۴۵۴	باب ۱۷: پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت۔	۳۰۷	۴۲۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہونے کی وجوہات۔
۴۵۵	پڑوسی کے حقوق کا بیان۔	۳۰۸	۴۲۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور محبت کے چند مظاہر۔
۴۵۶	باب ۱۸: پڑوسی اور مہمان کی تکویم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان کے۔	۳۰۹	۴۲۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامات۔
			۴۲۷	اطاعت رسول۔
			۴۲۸	اتباع رسول کی علالت۔
			۴۲۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لیے عیب ہونا۔
			۴۳۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ کثرت ذکر کرنا۔
			۴۳۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سے خوش ہونا۔
			۴۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنے میں خلوت سے انحرار کرنا۔

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۱۰	افقیلیت سکوت کے مواقع۔	۴۵۷	۳۲۷	فقہ اور حکمت کی تعریفات	۴۷۰
۳۱۱	مہمان کے حقوق اور میزبانی کے آداب۔	۴۵۷	۳۲۸	باب ۲۱:	۴۷۰
۳۱۲	برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی ہے۔	۴۵۸	۳۲۹	جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے، مومنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے۔	۴۷۰
۳۱۳	خطبہ کو نماز عید پر مقدم کرنے کا پس منظر اور پیش منظر۔	۴۵۹	۳۳۰	مسلمانوں کے درمیان حسن معاشرت کا بیان	۴۷۱
۳۱۴	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تفصیل اور تحقیق۔	۴۶۰	۳۳۱	باب ۲۲:	۴۷۱
۳۱۵	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۶۱	۳۳۲	دین خیر خواہی ہے۔	۴۷۲
۳۱۶	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق احادیث	۴۶۱	۳۳۳	اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی تفصیل۔	۴۷۳
۳۱۷	کن حالات میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کرنا جائز ہے۔	۴۶۲	۳۳۴	باب ۲۳:	۴۷۳
۳۱۸	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لیے خود نیک ہونا ضروری نہیں ہے۔	۴۶۲	۳۳۵	گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منتفی ہونا	۴۷۳
۳۱۹	مختیاروں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو فتنہ کہنے کا بطلان۔	۴۶۳	۳۳۶	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۷۴
۳۲۰	کسی شخص سے محبت کی وجہ سے امر بالمعروف کو ترک نہ کیا جائے۔	۴۶۵	۳۳۷	باب ۲۴:	۴۷۴
۳۲۱	امر بالمعروف میں طاعت کو اختیار کیا جائے۔	۴۶۵	۳۳۸	منافق کی صفات کا بیان۔	۴۷۴
۳۲۲	خلوت کا معنی۔	۴۶۵	۳۳۹	تین خصلتوں میں منافق کی علامتوں کے انحصار کی وجہ۔	۴۷۵
۳۲۳	باب ۲۰:	۴۶۵	۳۳۹	ان تین خصلتوں کا منافقوں کی علامت ہونے کی وجہ۔	۴۷۸
۳۲۴	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اہل یمن کی ایمان میں ترجیح۔	۴۶۶	۳۴۰	باب ۲۵:	۴۷۸
۳۲۵	یمن کی طرف ایمان کے نسبت کرنے کی ترجیح۔	۴۶۶	۳۴۱	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم۔	۴۸۰
۳۲۶	اونٹ پالنے والوں میں سنگدل کی وجہ۔	۴۶۹	۳۴۲	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی ترجیحات	۴۸۱
۳۲۷	شیطان کے درسیگوں سے کیا مراد ہے؟	۴۷۰	۳۴۳	مبتدعین اہل قیدہ کی تکفیر کے متعلق مشکلیں کا نظریہ	۴۸۲
			۳۴۴	غیر کے مال پر دعوئی کرنے کا حکم	۴۸۵
			۳۴۵	باب ۲۶:	
			۳۴۶	جو شخص علم کے باوجود اسے اپنے باپ کے نسب سے	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۱۰	جوابات۔	۴۸۵	انکار کرے اس کے ایمان کا بیان۔	۳۲۲
۵۱۳	چہرہ پیشنے کے جواز پر علماء شیعہ کا قرآن مجید سے استدلال اور اس کا جواب۔	۴۸۶	استلحاق زیاد کا بیان	۳۲۳
۵۱۵	زانو پیشنے کے جواز پر علماء شیعہ کا صحیح بخاری سے استدلال اور اس کا جواب۔	۴۸۸	باب: ۲۷	۳۲۳
۵۱۶	سینہ پیشنے کے جواز پر علماء شیعہ کا موطا امام مالک سے استدلال اور اس کا جواب۔	۴۸۸	اس کا بیان کہ مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے قاتل کرنا کفر ہے۔	۳۲۴
۵۲۰	زانو رخسار اور سینہ پیشنے اور بالوں میں خاک ڈالنے کے جواز پر علماء شیعہ کا کتب سیرت اور تاسیخ سے استدلال اور اس کا جواب۔	۴۸۹	فسق کا بیان۔	۳۲۴
۵۲۱	ماتم حسین کے استنثار کا جواب۔	۴۹۰	مسلمان سے قاتل پر کفر کے اطلاق کی توجیہ۔	۳۲۵
۵۲۲	ماتم کی ابتداء کرنے والے قاتلین حسین تھے۔	۴۹۱	باب: ۲۸	۳۲۶
۵۲۳	باب: ۳۰	۴۹۲	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گرد میں مار کر کا قرنہ ہو جانا۔	۳۲۷
۵۲۴	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق۔	۴۹۳	ایک دوسرے کے قتل پر کفر کے اطلاق کی توجیہات۔	۳۲۸
۵۲۵	جن احادیث سے بد مذہب استدلال کرتے ہیں ان کو چھپانے کی بجائے ان کا جواب دینا چاہیے۔	۴۹۴	باب: ۲۹	۳۲۹
۵۲۶	باب: ۳۱	۴۹۵	تسبیب میں طعن کرنے اور زور کرنے پر کفر کا اطلاق۔	۳۳۰
۵۲۷	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان۔	۴۹۶	تقریب اور ماتم کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور ان کی تاریخ ہمدیہ عہد۔	۳۳۱
۵۲۸	ستاروں کے مؤثر ہونے کا قرآن مجید سے ابطال۔	۴۹۷	مروجہ ماتم کی حرمت پر قرآن مجید سے استدلال۔	۳۳۲
۵۲۹	کواکب سیارگان اور مروج کا بیان۔	۴۹۸	مروجہ ماتم کی حرمت پر احادیث سے استدلال۔	۳۳۳
۵۳۰	ستارہ پرستوں کا نظریہ۔	۵۰۰	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی تفاسیر سے استدلال۔	۳۳۴
۵۳۱	اسباب کی تاثیر کا بیان۔	۵۰۲	مروجہ ماتم کی حرمت پر صحیح البخاری سے استدلال۔	۳۳۵
۵۳۲	باب: ۳۲	۵۰۳	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی احادیث سے استدلال۔	۳۳۶
۵۳۳	انصار اور حضرت علی سے محبت رکھنا ایمان	۵۰۴	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی نقل کردہ روایات سے استدلال۔	۳۳۷
۵۳۴		۵۰۵	زور کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل کے	۳۳۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۷۱	کی، اور ان سے بے نقاب رکھنا نفاق کی علامت ہے۔	۳۸۷	۵۲۸	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریفیں۔	۵۲۷
۳۷۲	حدیث الباب کی تشریح۔	۳۸۸	۵۲۹	اصرار معصیت اور تکرار معصیت۔	۵۲۸
۳۷۳	باب: ۳۳	۳۸۹	۵۳۰	شرک کی تعریف۔	۵۲۸
۳۷۴	عبادت کی کمی سے ایمان کا کم ہونا اور کفر کا کفران نعمت پر اطلاق۔	۳۹۰	۵۳۱	سحر کی تعریف۔	۵۲۸
۳۷۵	مومن کو لعنت کرنے کا حکم۔	۳۹۱	۵۳۲	باب: ۳۸	۵۲۹
۳۷۶	عورت کی نصف شہادت کی تحقیق۔	۳۹۲	۵۳۳	تکبر کے حرام ہونے کا بیان۔	۵۲۹
۳۷۷	وہ امور جن میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے۔	۳۹۳	۵۳۴	اللہ تعالیٰ پر جمیل کا اطلاق کرنے کی بحث۔	۵۲۹
۳۷۸	عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے کی حکمتیں۔	۳۹۴	۵۳۵	اللہ تعالیٰ پر ان اسماء کے اطلاق کی بحث۔	۵۲۹
۳۷۹	حدیث الباب سے استنباط شدہ مسائل۔	۳۹۵	۵۳۶	جن کا شریعت میں ثبوت نہیں ہے۔	۵۳۰
۳۸۰	باب: ۳۴	۳۹۶	۵۳۷	جنت میں تکبر کے داخل نہ ہونے کی توجیہ۔	۵۳۰
۳۸۱	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق۔	۳۹۷	۵۳۸	قیمتی لباس پہنا اور عمدہ کھانے کھانا تکبر نہیں ہے۔	۵۳۱
۳۸۲	تارک نماز کو کافر قرار دینے یا قتل کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۳۹۸	۵۳۹	باب: ۳۹	۵۳۱
۳۸۳	باب: ۳۵	۳۹۹	۵۴۰	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا	۵۳۱
۳۸۴	اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے۔	۴۰۰	۵۴۱	اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مر	۵۳۱
۳۸۵	افضل اعمال کی احادیث میں تناقض کے جوابات۔	۴۰۱	۵۴۲	اس کے دوزخی ہونے پر دلیل۔	۵۳۲
۳۸۶	باب: ۳۶	۴۰۲	۵۴۳	کیا صرف لا الہ الا اللہ پڑھ لینا نجات کے لیے کافی ہے؟	۵۳۲
۳۸۷	سب سے بڑا گناہ، شرک ہے اور	۴۰۳	۵۴۴	باب: ۴۰	۵۳۳
۳۸۸	اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان۔	۴۰۴	۵۴۵	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے	۵۳۳
۳۸۹	باب: ۳۷	۴۰۵	۵۴۶	ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود	۵۳۳
۳۹۰	معصیت کبیرہ اور اکبر الکبائر کا بیان۔	۴۰۶	۵۴۷	حضرت اسامہ پر قصاص، دیت اور کفارہ فرض	۵۳۳
۳۹۱	سات کبائر کو قصاص معصیت کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ۔	۴۰۷	۵۴۸	نہ کرنے کا وجہ۔	۵۳۳
۳۹۲	کبیرہ اور صغیرہ میں فرق۔	۴۰۸	۵۴۹	باب: ۴۱	۵۳۳
۳۹۳		۴۰۹	۵۵۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد: جو شخص ہم پر	۵۳۳
			۵۵۱	ہتھیارا اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔	۵۳۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷۵	اس باب کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۴۱۴	باب ۲۲:	۴۰۱
۵۷۶	باب ۲۸:	۴۱۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد جس نے ہم کو	
۵۷۷	خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل۔	۴۱۶	دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔	
۵۷۸	اس باب کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۴۱۷	باب ۲۳:	۴۰۲
۵۷۹	باب ۲۹:	۴۱۸	منہ پر تھپڑ مارنے، اگر بیان چاک کرنے اور	
۵۸۰	قرب قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھائینا	۴۱۹	نہ سزا جابلیت کی پیچھے دیکھنے کا بیان۔	
۵۸۱	جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو۔	۴۲۰	باب ۲۴:	
۵۸۲	باب ۵۰:	۴۲۱	چنل غوری کی سخت مخالفت۔	۴۰۳
۵۸۳	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ	۴۲۲	چنل کی تعریف۔	۴۰۴
۵۸۴	کی ترغیب۔	۴۲۳	چنل ستنے واسے پر پھر امور لازم ہیں۔	۴۰۵
۵۸۵	باب ۵۱:	۴۲۴	رفع فساد کے لیے کسی کی بات پہنچانے کا جواز	۴۰۶
۵۸۶	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا۔	۴۲۵	باب ۲۵:	
۵۸۷	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۲۶	باس شخصوں سے پیچھے لگانے والوں احسان	۴۰۷
۵۸۸	باب ۵۲:	۴۲۷	جتنے والوں اور جھوٹی قسم کھا کر سوا بیچنے والوں	
۵۸۹	کیا اعمال جابلیت پر مواخذہ ہو گا؟	۴۲۸	سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان۔	
۵۹۰	اسلام لانے کے بعد زمانہ جابلیت کی	۴۲۹	شخصوں سے پیچھے کھڑا لگانے کے مکروہ ہونے کی وجہ۔	۴۰۸
۵۹۱	بد اعمالیوں پر مواخذہ کا جواب۔	۴۳۰	بورے سے زانی، جھوٹے حاکم اور منکر فقیر کے	۴۰۹
۵۹۲	باب ۵۳:	۴۳۱	زیادہ مہنوں ہونے کی وجہ۔	
۵۹۳	اسلام، حج اور ہجرت پہلے کتنا بڑا دیتے ہیں۔	۴۳۲	باب ۲۶:	
۵۹۴	دفن کے بعد کچھ دیر قبر پر بیٹھنے کا بیان۔	۴۳۳	خودکشی کرنے کی شدید مخالفت اور اس کا	۴۱۰
۵۹۵	باب ۵۴:	۴۳۴	عذاب۔	
۵۹۶	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ	۴۳۵	خودکشی پر عالمی عذاب کی دلیل کو قویہ۔	۴۱۱
۵۹۷	کا حکم۔	۴۳۶	غیر ملت اسلام کی قسم کھانے کی تفصیل۔	۴۱۲
۵۹۸	کافر کی نیکیوں پر اجر ملتا ہے نہ عذاب	۴۳۷	باب ۲۷:	
۵۹۹	میں تخفیف ہوتی ہے۔	۴۳۸	مال غیرت میں نیابت کرنے کی مخالفت اور اس	۴۱۳
۶۰۰	باب ۵۵:	۴۳۹	کا بیان کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے	
۶۰۱	ایمان میں صدق اور اخلاص۔	۴۴۰		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۲۸	حدیث الباب کی تشریح۔ باب: ۵۶	۵۸۷	۴۲۱	احکام۔ فقہاء احناف کے نزدیک شہید کے احکام	۴۰۷
۴۲۹	حدیث نفس اور خواطر سے درگزر کرنے اور نیکی اور بدی کے "ہم" کے حکم کا بیان۔	۵۸۷	۴۲۲	باب: ۵۷ رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید۔	۴۰۸
۴۳۰	ہم اور عزم کی تعریفیں اور ان کا شرعی حکم۔	۵۹۳	۴۲۳	صحیح کے ایام میں حضرت معقلؓ نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	۴۰۹
۴۳۱	دس سے بڑے کرسات سو گنا اور اس سے بھی زیادہ اجر عطا فرمانے کی تحقیق۔ باب: ۵۸	۵۹۵	۴۲۴	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا۔	۴۱۰
۴۳۲	ایمان میں دوسو سہ کا بیان اور دوسو سہ کے وقت کیا کہنا چاہیے۔	۵۹۷	۴۲۵	عبادات کے کفارہ ہونے کا بیان۔	۴۱۱
۴۳۳	شیطانی دوسو سہ کی دو قسمیں۔	۶۰۰	۴۲۶	حضرت عذیفہؓ کی حدیث کے بھارت نہ ہونے کا بیان۔	۴۱۲
۴۳۴	اللہ تعالیٰ کے وجود پر دلیل اور شیطان کے شبہ کا ابطال۔ باب: ۵۸	۶۰۰	۴۲۷	اسلام ابتداء میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جانے کا اور مسجدوں میں گس جانے کا۔	۴۱۳
۴۳۵	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید۔	۶۰۱	۴۲۸	اول آفریں اسلام کے اجنبی ہونے سے کیا مراد؟ باب: ۵۹	۴۱۵
۴۳۶	باطن میں قصاص نافذ نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کا حدیث الباب سے استدلال۔	۶۰۵	۴۲۹	اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا۔ باب: ۶۰	۴۱۶
۴۳۷	ائمہ ثلاثہ کے استدلال کا جواب اور امام اعظم کی دلیل۔ باب: ۶۱	۶۰۶	۴۳۰	خوف زدہ شخص کے لیے ایمان بخفی رکھنے کا جواز۔	۴۱۷
۴۳۸	غیر کا مال ناحق پھینٹنے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخ میں ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے۔	۶۰۶	۴۳۱	تقیہ کی تحقیق۔	۴۱۸
۴۳۹	شہید کی وجہ تسمیہ۔	۶۰۶	۴۳۲	تقیہ کی تعریف اس کی اقسام اور اس کے شرعی احکام۔	۴۱۹
۴۴۰	فقہاء شافعیہ کے نزدیک شہید کی اقسام اور	۶۰۶	۴۳۳	مدارات کی تحقیق۔	۴۲۰
			۴۳۴	تقیہ کے متعلق خوارج کا نظریہ۔	۴۲۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۰	کاسفر اختیار کرنا۔	۴۲۲	تقیہ کے متعلق شیعہ کا نظریہ۔	۴۵۵
۴۴۰	اہل کتاب کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق۔	۴۲۲	تقیہ کے بطلان پر نقلی اور عقلی دلائل۔	۴۵۶
۴۴۲	خواتین کو تعینم دینا۔	۴۲۴	تقیہ کے متعلق ائمہ شیعہ کی روایات۔	۴۵۷
	باب: ۴۸	۴۲۵	تقیہ کے متعلق شیعہ مفسرین کی عبارات۔	۴۵۸
	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور	۴۲۷	کتب شیعہ سے تقیہ کا بطلان۔	۴۵۹
	شریعت محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے		باب: ۴۵	
۴۴۲	کا بیان۔		جن شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس	۴۶۰
۴۴۴	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول پر دلیل۔	۴۲۷	کی تاہین قلب اور بغیر دلیل کے کسی کو قتل	
	باب: ۴۹	۴۳۰	مومن کہنے کی ممانعت۔	
	اس زمانہ کا بیان جنہیں ایمان نہیں قبول کیا	۴۳۲	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۶۱
۴۴۵	جستے گا۔		باب: ۴۶	
۴۴۷	دجال کا بیان۔	۴۳۳	دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا۔	۴۶۲
۴۴۸	دابۃ الارض کا بیان۔	۴۴۵	مردوں کو زندہ کر کے دکھانے کے لیے	۴۶۳
	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں	۴۴۶	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی توجیہ۔	
۴۴۸	پڑھنے سے رہنے کی توجیہ۔	۴۳۳	حضرت لوط علیہ السلام کے مضبوط ستون کی	۴۶۴
	باب: ۵۰	۴۳۵	پناہ چاہنے کی توجیہ۔	
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی	۴۴۷	قید خانہ سے رہائی کا موقع ملنے کے باوجود حق	۴۶۵
۴۴۹	کی ابتداء کرنے کا بیان۔	۴۳۵	یوسف علیہ السلام کے نہ جانے کی توجیہ۔	
۴۵۱	وحی کا لغوی معنی۔	۴۴۸	باب: ۴۷	
۴۵۲	وحی کا شرعی معنی۔	۴۴۹	ہمارے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت	۴۶۶
۴۵۵	الہام اور فراست کی تعریضیں۔	۴۸۰	کے عزم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ	
۴۵۶	نزول وحی کی صورتیں اور اقسام۔	۴۸۱	کی امت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے	
۴۵۶	عذاب کی تعریف اور اقسام۔	۴۸۲	کا بیان۔	
۴۵۷	ابتداء نبوت میں غار حرا جانے کی حکمتیں۔	۴۸۳	معجزہ کی تعریف اور خرق عادت کے اقسام۔	۴۶۷
۴۵۷	بعثت سے پہلے آپ کی عبادت کی تحقیق۔	۴۸۴	ایک حدیث کے معنی کی نحو کی ترکیب کے اعتبار	
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرشتہ کو پہچاننے کی	۴۸۵	سے وضاحت۔	
۴۵۸	تحقیق۔		علم حدیث کے حصول کے لیے دو دروازے	۴۶۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۴۸۶	حضرت جبرائیل کا دوسرے مرتبہ حضور کو اپنی اصلی صورت دکھانا شب معراج میں دیدار الہی کے خلاف نہیں ہے۔	۵۰۶	۴۵۹
۴۸۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے موجب فضیلت اللہ کا قرب اور اس کا دیدار ہے کہ حضرت جبرائیل کا قرب اور ان کا دیدار۔	۵۰۷	۴۶۰
۴۸۸	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث اور اثنائے۔	۵۰۸	۴۶۳
۴۸۹	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۰۹	۴۶۳
۴۹۰	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۱۰	۴۶۴
۴۹۱	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۱۱	۴۶۴
۴۹۲	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنفیہ کا نظریہ۔	۵۱۲	۴۶۶
۴۹۳	واقعہ معراج کی تاریخ۔	۵۱۳	۴۶۶
۴۹۴	واقعہ معراج کی ابتدا کی جگہ۔	۵۱۴	۴۶۷
۴۹۵	معراج کی احادیث میں تناقض کی توجیہ۔	۵۱۵	۴۶۸
۴۹۶	کتب احادیث کے مختلف اقتباسات سے واقعہ معراج کا مربوط بیان۔	۵۱۶	۴۶۹
۴۹۷	رات میں معراج کداسے کے اسرار۔	۵۱۷	۴۷۰
۴۹۸	معراج کی ابتداء کی جگہ کے متعلق مختلف روایات میں تکلیف۔	۵۱۸	۴۷۱
۴۹۹	حضرت اسماعیل کے گھر کی چھت میں کس کے فرشتے کے آنے کے اسرار۔	۵۱۹	۴۷۲
۵۰۰	۴۸۶	۵۲۰	۴۷۳
۵۰۱	۴۸۷	۵۲۱	۴۷۴
۵۰۲	۴۸۸	۵۲۲	۴۷۵
۵۰۳	۴۸۹	۵۲۳	۴۷۶
۵۰۴	۴۹۰	۵۲۴	۴۷۷
۵۰۵	۴۹۱	۵۲۵	۴۷۸
۵۰۶	۴۹۲	۵۲۶	۴۷۹
۵۰۷	۴۹۳	۵۲۷	۴۸۰
۵۰۸	۴۹۴	۵۲۸	۴۸۱
۵۰۹	۴۹۵	۵۲۹	۴۸۲
۵۱۰	۴۹۶	۵۳۰	۴۸۳
۵۱۱	۴۹۷	۵۳۱	۴۸۴
۵۱۲	۴۹۸	۵۳۲	۴۸۵
۵۱۳	۴۹۹	۵۳۳	۴۸۶
۵۱۴	۵۰۰	۵۳۴	۴۸۷
۵۱۵	۵۰۱	۵۳۵	۴۸۸
۵۱۶	۵۰۲	۵۳۶	۴۸۹
۵۱۷	۵۰۳	۵۳۷	۴۹۰
۵۱۸	۵۰۴	۵۳۸	۴۹۱
۵۱۹	۵۰۵	۵۳۹	۴۹۲
۵۲۰	۵۰۶	۵۴۰	۴۹۳
۵۲۱	۵۰۷	۵۴۱	۴۹۴
۵۲۲	۵۰۸	۵۴۲	۴۹۵
۵۲۳	۵۰۹	۵۴۳	۴۹۶
۵۲۴	۵۱۰	۵۴۴	۴۹۷
۵۲۵	۵۱۱	۵۴۵	۴۹۸
۵۲۶	۵۱۲	۵۴۶	۴۹۹
۵۲۷	۵۱۳	۵۴۷	۵۰۰
۵۲۸	۵۱۴	۵۴۸	۵۰۱
۵۲۹	۵۱۵	۵۴۹	۵۰۲
۵۳۰	۵۱۶	۵۵۰	۵۰۳
۵۳۱	۵۱۷	۵۵۱	۵۰۴
۵۳۲	۵۱۸	۵۵۲	۵۰۵
۵۳۳	۵۱۹	۵۵۳	۵۰۶
۵۳۴	۵۲۰	۵۵۴	۵۰۷
۵۳۵	۵۲۱	۵۵۵	۵۰۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۵۹	انبیاء اور اولیاء کا آن واحد میں متحدہ جگہ موجود ہونا۔	۴۳۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے سفر معراج شروع نہ ہونے کے اسرار۔	۵۲۰
۴۶۲	شب معراج عالم بند رخ کے واقعات دکھائے جانے کے اسرار۔	۴۳۷	شق صدر کے متعلق احادیث کی تخریج اور تحقیق۔	۵۲۱
۴۶۲	مسجد اقصیٰ میں انبیاء علیہم السلام کی امامت کرانے کے اسرار۔	۴۴۰	تین بار شق صدر کرنے کے اسرار۔	۵۲۲
۴۶۵	آسمانوں پر جانے کے اسرار۔	۴۴۱	”هَذَا شَقٌّ مِنَ الشَّيْطَانِ“ کے اسرار۔	۵۲۳
۴۶۵	سدرۃ المنتہی سے اُگے گزرنے کے اسرار۔	۴۴۳	قرب اظہر کو سونے کے طشت میں رکھنے کے اسرار۔	۵۲۴
۴۶۵	شق صدر کے اسرار کا تتمہ۔	۴۴۴	براق پر سواری کے اسرار۔	۵۲۵
۴۶۶	قف یا محمد فان ربك يصيلی کے اسرار۔	۴۴۶	قبر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے کے اسرار۔	۵۲۶
۴۶۶	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار۔	۴۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر و ناظر ہونے کی تحقیق۔	۵۲۷
۴۶۶	الصلوة مع ابر المؤمنین کے اسرار۔	۴۴۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبر انور میں سلام کا جواب دینا۔	۵۲۸
۴۶۸	کفار قریش کو دیے ہوئے جوابات کے اسرار۔	۴۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبر انور میں ورود شریف پیش کیا جانا۔	۵۲۹
۴۶۹	شب معراج دیدار الہی کے اسرار باب: ۲۱	۴۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبر انور میں نماز پڑھنا۔	۵۳۰
۴۷۲	آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟	۴۵۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبر انور میں امت کے اہمال کو پیش کیا جانا۔	۵۳۱
۴۷۶	قرآن مجید کا کمی اور بغی سے محفوظ ہونا۔	۴۵۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام کائنات کو غلط فرماتا۔	۵۳۲
۴۷۸	حضرت زینب بنت جحش سے حضور کے نکاح کا بیان۔	۴۵۴	ساکین امت کا نیک اور سید علی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا۔	۵۳۳
۴۸۰	نورانی اسرار کی تحقیق۔	۴۵۵	اجسام مثالیہ کا تصور۔	۵۳۴
۴۸۱	باب: ۲۲			
	مخمس میں مومنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات۔			

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۵۲	اللہ تعالیٰ کی رویت میں اہل قبلہ کے مذاہب	۷۹۳	۵۵۳	اللہ تعالیٰ کا کسی صورت میں تجلی فرمانے کا بیان	۷۹۴
۵۵۴	باب ۱۵۱ شفاعت کا اثبات اور موحّدین کو دوزخ سے نکلنے کا بیان	۷۹۵	۵۵۵	باب ۱۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے لیے دعا کرنا، رونا اور شفقت فرمانا	۸۲۵
۵۵۶	باب ۱۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بارگاہ میں وجاہت اور دیگر فوائد حدیث	۸۲۵	۵۵۷	باب ۱۵۴ جو شخص کفر پر مرا وہ دوزخ میں رہے گا اس کو مقربین کی شفاعت اور قربت فائدہ نہیں دے گی	۸۲۶
۵۵۸	باب ۱۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین کے ایمان کے متعلق اہل سنت کا نظریہ	۸۳۰	۵۵۹	اہل بیت اطہار کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا بیان	۸۳۱
۵۶۰	گستاخان رسول پر شدت کا بیان	۸۳۲	۵۶۱	باب ۱۵۶ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب کی تخفیف	۸۳۳
۵۶۲	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کی توجیہ	۸۳۵	۵۶۳	والدین کریمین کے ایمان پر دلیل	۸۳۶
۵۶۴	باب ۱۵۷ کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے	۵۶۴	۵۶۵	اعمال کفار کے نفع بخش نہ ہونے پر دلائل	۵۶۵
۵۶۶	باب ۱۵۸ مسلمانوں سے دوستی رکھنا اور غیر مسلموں سے قطع تعلقی کرنا	۵۶۶	۵۶۷	غیر مسلموں سے ترک محبت اور قطع تعلقی پر دلائل	۵۶۷
۵۶۸	باب ۱۵۹ مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	۵۶۸	۵۶۹	شفاعت طلب کرنے پر دلیل	۵۶۹
۵۷۰	دم کرنا اور وارغ لگنا کر علاج کرنا ترک کر کے مٹانی نہیں ہے	۵۷۰	۵۷۱	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	۵۷۱
۵۷۲	باب ۱۶۰ کتاب الطہارۃ	۵۷۲	۵۷۳	طہارت کے لغوی معنی کا بیان	۵۷۳
۵۷۴	طہارت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	۵۷۴	۵۷۵	طہارت کے متعلق احادیث اور آثار	۵۷۵
۵۷۶	طہارت کے مراتب اور درجات	۵۷۶	۵۷۷	باب ۱۶۱ وضو کی فضیلت	۵۷۷
۵۷۸	وضو اور غسل کے لغوی معنی کی تحقیق	۵۷۸	۵۷۹	طہارت کے نصف ایمان ہونے کی تشریح	۵۷۹

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۷۸	مغفرت کے متعدد اسباب اور ان کے ثمرات	۵۹۶	۸۶۱	۵۷۹
۸۷۸	باب: ۸۶	۵۹۷	۸۶۲	۵۸۰
۸۷۸	وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان	۵۹۸	۸۶۳	۵۸۱
۸۸۰	باب: ۸۷	۵۹۹	۸۶۴	۵۸۲
۸۸۰	وضو کے طریقہ کی تفصیل	۵۹۹	۸۶۵	۵۸۳
۸۸۱	ایک چلو یا متعدد چلوں سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	۶۰۰	۸۶۶	۵۸۴
۸۸۱	باب: ۸۸	۶۰۰	۸۶۷	۵۸۵
۸۸۳	ناک میں طاقی مرتبہ پانی ڈالنا اور طاقی مرتبہ استنجا کرنا	۶۰۱	۸۶۸	۵۸۶
۸۸۳	باب: ۸۹	۶۰۲	۸۶۹	۵۸۷
۸۸۵	وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب	۶۰۳	۸۷۰	۵۸۸
۸۸۵	وضو میں پیروں کے دھونے کے متعلق اہل قبلہ کے مذاہب	۶۰۴	۸۷۱	۵۸۹
۸۸۵	وضو میں پیروں پر مسح کرنے کے متعلق علماء شیعہ کے دلائل	۶۰۵	۸۷۲	۵۹۰
۸۸۸	آیت وضو میں قرأتِ جبرست علماء شیعہ کے استدلال کے جوابات	۶۰۶	۸۷۳	۵۹۱
۸۸۹	علماء شیعہ کی پیش کردہ روایات کے جوابات	۶۰۷	۸۷۴	۵۹۲
۸۹۰	پیروں کے دھونے کے ثبوت میں احادیث اور آثار کا بیان	۶۰۸	۸۷۵	۵۹۳
۸۹۰	علماء شیعہ کی عقلی دلیل کا جواب	۶۰۹	۸۷۶	۵۹۴
۸۹۳	باب: ۹۰	۶۱۰	۸۷۷	۵۹۵
۸۹۳	تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے کا استحباب	۶۱۱	۸۷۸	۵۹۶
۸۹۴	وضو اور تیمم میں اعضاء طہارت کے کسی جز	۶۱۲	۸۷۹	۵۹۷
		۶۱۳	۸۸۰	۵۹۸
		۶۱۴	۸۸۱	۵۹۹
		۶۱۵	۸۸۲	۶۰۰
		۶۱۶	۸۸۳	۶۰۱
		۶۱۷	۸۸۴	۶۰۲
		۶۱۸	۸۸۵	۶۰۳
		۶۱۹	۸۸۶	۶۰۴
		۶۲۰	۸۸۷	۶۰۵
		۶۲۱	۸۸۸	۶۰۶
		۶۲۲	۸۸۹	۶۰۷
		۶۲۳	۸۹۰	۶۰۸
		۶۲۴	۸۹۱	۶۰۹
		۶۲۵	۸۹۲	۶۱۰
		۶۲۶	۸۹۳	۶۱۱
		۶۲۷	۸۹۴	۶۱۲
		۶۲۸	۸۹۵	۶۱۳
		۶۲۹	۸۹۶	۶۱۴
		۶۳۰	۸۹۷	۶۱۵
		۶۳۱	۸۹۸	۶۱۶
		۶۳۲	۸۹۹	۶۱۷
		۶۳۳	۹۰۰	۶۱۸
		۶۳۴	۹۰۱	۶۱۹
		۶۳۵	۹۰۲	۶۲۰
		۶۳۶	۹۰۳	۶۲۱
		۶۳۷	۹۰۴	۶۲۲
		۶۳۸	۹۰۵	۶۲۳
		۶۳۹	۹۰۶	۶۲۴
		۶۴۰	۹۰۷	۶۲۵
		۶۴۱	۹۰۸	۶۲۶
		۶۴۲	۹۰۹	۶۲۷
		۶۴۳	۹۱۰	۶۲۸
		۶۴۴	۹۱۱	۶۲۹
		۶۴۵	۹۱۲	۶۳۰
		۶۴۶	۹۱۳	۶۳۱
		۶۴۷	۹۱۴	۶۳۲
		۶۴۸	۹۱۵	۶۳۳
		۶۴۹	۹۱۶	۶۳۴
		۶۵۰	۹۱۷	۶۳۵
		۶۵۱	۹۱۸	۶۳۶
		۶۵۲	۹۱۹	۶۳۷
		۶۵۳	۹۲۰	۶۳۸
		۶۵۴	۹۲۱	۶۳۹
		۶۵۵	۹۲۲	۶۴۰
		۶۵۶	۹۲۳	۶۴۱
		۶۵۷	۹۲۴	۶۴۲
		۶۵۸	۹۲۵	۶۴۳
		۶۵۹	۹۲۶	۶۴۴
		۶۶۰	۹۲۷	۶۴۵
		۶۶۱	۹۲۸	۶۴۶
		۶۶۲	۹۲۹	۶۴۷
		۶۶۳	۹۳۰	۶۴۸
		۶۶۴	۹۳۱	۶۴۹
		۶۶۵	۹۳۲	۶۵۰
		۶۶۶	۹۳۳	۶۵۱
		۶۶۷	۹۳۴	۶۵۲
		۶۶۸	۹۳۵	۶۵۳
		۶۶۹	۹۳۶	۶۵۴
		۶۷۰	۹۳۷	۶۵۵
		۶۷۱	۹۳۸	۶۵۶
		۶۷۲	۹۳۹	۶۵۷
		۶۷۳	۹۴۰	۶۵۸
		۶۷۴	۹۴۱	۶۵۹
		۶۷۵	۹۴۲	۶۶۰
		۶۷۶	۹۴۳	۶۶۱
		۶۷۷	۹۴۴	۶۶۲
		۶۷۸	۹۴۵	۶۶۳
		۶۷۹	۹۴۶	۶۶۴
		۶۸۰	۹۴۷	۶۶۵
		۶۸۱	۹۴۸	۶۶۶
		۶۸۲	۹۴۹	۶۶۷
		۶۸۳	۹۵۰	۶۶۸
		۶۸۴	۹۵۱	۶۶۹
		۶۸۵	۹۵۲	۶۷۰
		۶۸۶	۹۵۳	۶۷۱
		۶۸۷	۹۵۴	۶۷۲
		۶۸۸	۹۵۵	۶۷۳
		۶۸۹	۹۵۶	۶۷۴
		۶۹۰	۹۵۷	۶۷۵
		۶۹۱	۹۵۸	۶۷۶
		۶۹۲	۹۵۹	۶۷۷
		۶۹۳	۹۶۰	۶۷۸
		۶۹۴	۹۶۱	۶۷۹
		۶۹۵	۹۶۲	۶۸۰
		۶۹۶	۹۶۳	۶۸۱
		۶۹۷	۹۶۴	۶۸۲
		۶۹۸	۹۶۵	۶۸۳
		۶۹۹	۹۶۶	۶۸۴
		۷۰۰	۹۶۷	۶۸۵
		۷۰۱	۹۶۸	۶۸۶
		۷۰۲	۹۶۹	۶۸۷
		۷۰۳	۹۷۰	۶۸۸
		۷۰۴	۹۷۱	۶۸۹
		۷۰۵	۹۷۲	۶۹۰
		۷۰۶	۹۷۳	۶۹۱
		۷۰۷	۹۷۴	۶۹۲
		۷۰۸	۹۷۵	۶۹۳
		۷۰۹	۹۷۶	۶۹۴
		۷۱۰	۹۷۷	۶۹۵
		۷۱۱	۹۷۸	۶۹۶
		۷۱۲	۹۷۹	۶۹۷
		۷۱۳	۹۸۰	۶۹۸
		۷۱۴	۹۸۱	۶۹۹
		۷۱۵	۹۸۲	۷۰۰
		۷۱۶	۹۸۳	۷۰۱
		۷۱۷	۹۸۴	۷۰۲
		۷۱۸	۹۸۵	۷۰۳
		۷۱۹	۹۸۶	۷۰۴
		۷۲۰	۹۸۷	۷۰۵
		۷۲۱	۹۸۸	۷۰۶
		۷۲۲	۹۸۹	۷۰۷
		۷۲۳	۹۹۰	۷۰۸
		۷۲۴	۹۹۱	۷۰۹
		۷۲۵	۹۹۲	۷۱۰
		۷۲۶	۹۹۳	۷۱۱
		۷۲۷	۹۹۴	۷۱۲
		۷۲۸	۹۹۵	۷۱۳
		۷۲۹	۹۹۶	۷۱۴
		۷۳۰	۹۹۷	۷۱۵
		۷۳۱	۹۹۸	۷۱۶
		۷۳۲	۹۹۹	۷۱۷
		۷۳۳	۱۰۰۰	۷۱۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۹۱۱	کی طہارت کے ترک ہوجانے کا حکم۔	۸۹۴	۶۲۴	مسواک کے متعلق احکام شرعیہ۔	۹۱۱
	باب: ۹۱		۶۲۵	منجن اور ٹوٹھ پیسٹ وغیرہ سے دانت صاف کرنا بھی مسواک کے حکم میں ہے۔	۹۱۳
۶۱۰	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا۔	۸۹۵	۶۲۶	احکام شرعیہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منصوص ہونا۔	۹۱۴
	باب: ۹۲			باب: ۹۵	
۶۱۱	اعضاء وضو کو چپکانے کیلئے مقررہ حد سے زیادہ دھونے کا استحباب۔	۸۹۶	۶۲۷	بعض سنتوں کا بیان۔	۹۱۵
۶۱۲	غرة اور تجیل کے طول میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۹۰۰	۶۲۸	دس چیزوں کے فطرت ہونے سے مراد ان کا سنت ہونا ہے۔	۹۱۶
۶۱۳	غرة اور تجیل کے طول میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۹۰۰	۶۲۹	غنتہ کے متعلق فقہاء مذاہب کے نظریات۔	۹۱۷
۶۱۴	غرة اور تجیل کے طول میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۹۰۰	۶۳۰	(۲-۳) زیر نواف بال موٹھنے اور نفل کے بالوں کے اکھاڑنے کا حکم۔	۹۲۰
۶۱۵	غرة اور تجیل کے طول میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۹۰۱	۶۳۱	(۴) مونچھیں کاٹنے کے متعلق مذاہب فقہاء	۹۲۲
۶۱۶	حوض سے دور کیے جانے والوں کی تیسین میں مختلف اقوال۔	۹۰۲	۶۳۲	ڈاڑھی کا لٹوی معنی۔	۹۲۴
۶۱۷	بعض مرتدین کو حوض پر اسیابی کہنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پر اعتراض کے جوابات۔	۹۰۳	۶۳۳	(۵) ڈاڑھی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۹۲۵
۶۱۸	مستقبل کے یقینی امور کے متعلق انشاء اللہ کہنے کا بیان۔	۹۰۵	۶۳۴	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۹۲۶
۶۱۹	بعد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے کی تحقیق۔	۹۰۶	۶۳۵	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۹۲۷
۶۲۰	عوام کے سامنے شرعی رخصتوں پر عمل کرنے سے پرہیز کیا جاتے۔	۹۰۸	۶۳۶	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۹۲۸
	باب: ۹۳		۶۳۷	ڈاڑھی کے متعلق مصنف کا نظریہ۔	۹۳۱
۶۲۱	تہکیمت کے وقت مکمل وضو کرنے کی تفصیلات۔	۹۰۸	۶۳۸	(۷) ہل کرینے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۹۳۲
	باب: ۹۴		۶۳۹	(۸) انگلیوں کے جوڑ دھونے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۹۳۳
۶۲۲	مسواک کا بیان۔	۹۰۹	۶۴۰	نیل پالش اور مہندی سے وضو کا حکم۔	۹۳۴
۶۲۳	مسواک کا لٹوی اور شرعی معنی۔	۹۱۱	۶۴۱	(۹) مسواک کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۹۳۵
			۶۴۲	(۱۰) پانی سے استنجاء کرنا۔	۹۳۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۵۴	کے دلائل۔	۹۳۴	باب: ۹۶	۴۳۳
	باب: ۱۰۰		استنجا۔	۴۳۴
۹۵۴	تین بار ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے	۹۳۸	فقہاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا	۴۳۵
۹۵۶	برتن میں ہاتھ ڈالنے کی کراہت۔		پیٹھ کرنے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	
	باب مذکور سے استنباط شدہ مسائل۔	۹۴۰	فقہاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ	۴۳۶
	باب: ۱۰۱		یا پیٹھ کرنے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	
۹۵۶	کتے کے جھوٹے کا حکم۔	۹۴۱	فقہاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا	۴۳۷
	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے		پیٹھ کرنے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	
۹۵۶	مستعلق المثلث کا نظریہ۔		فقہاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ	۴۳۸
	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے		یا پیٹھ کرنے میں فقہاء اخاف کا نظریہ۔	
۹۵۹	مستعلق امام ابو حنیفہ کا نظریہ۔		باب: ۹۷	۴۳۹
	باب: ۱۰۲		مزدوں پر مسح۔	
	مٹھرے ہونے سے پانی میں پیشاب کرنے کی	۹۴۳	مزدوں پر مسح کے جواز کے متعلق فقہاء اسلام	۴۴۰
۹۵۹	ممانعت۔		کے مذاہب۔	
۹۶۰	کثیر پانی کے میار میں مذاہب فقہاء۔	۹۴۸	عمامہ پر مسح کرنے کے جواز کے متعلق فقہاء	۴۴۱
	باب: ۱۰۳	۹۵۰	اسلام کے مذاہب۔	
۹۶۱	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت۔		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عبدالرحمان	۴۴۲
	باب: ۱۰۴	۹۵۰	بن عوف کی اقتداء میں نماز پڑھنا۔	
	جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے مٹوٹ		باب: ۹۸	۴۴۳
	ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور	۹۵۱	مزدوں پر مسح کی مدت۔	
۹۶۲	طہارت کے لیے پانی سے دھونے کا کافی	۹۵۲	مزدوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان۔	۴۴۴
	ہونا۔		مزدوں پر مسح کرنے کے وقت طہارت کا ملکی	
	زمین سے نجاست کا اثر زائل ہونے	۹۵۲	شرط میں فقہاء کا اختلاف۔	۴۴۵
۹۶۳	سے اس کے پاک ہونے کا بیان۔	۹۵۳	مزدوں پر مسح کرنے کی شرائط۔	۴۴۶
۹۶۳	مساجد میں دنیاوی کاموں اور سونے کا حکم		باب: ۹۹	۴۴۷
	حدیث مذکور سے بعض دیگر استنباط	۹۵۳	ایک وضو سے متعدد نمازوں کا جواز۔	
۹۶۵	شدہ مسائل۔		ایک وضو سے متعدد نمازیں پڑھنے	۴۴۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۹۸۹	وسلم کا بیک وقت رابطہ۔		۹۸۹	باب ۱۰۵:	
۹۹۰	کتاب الحيض		۹۹۰	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم۔	۹۶۰
۹۹۰	حيض اور استحاضہ کا لغوی معنی۔	۹۸۴	۹۹۰	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل۔	۹۶۱
۹۹۰	حيض اور استحاضہ کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء۔	۹۸۵	۹۹۰	باب ۱۰۶:	
۹۹۰	حيض اور طہر کی مدت میں مذاہب فقہاء۔	۹۸۶	۹۹۰	منی کا حکم۔	۹۶۲
۹۹۱	حيض کے مسائل۔	۹۸۷	۹۹۱	منی کی طہارت یا عدم طہارت میں مذاہب فقہاء۔	۹۶۳
۹۹۲	باب ۱۰۹:		۹۹۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کی طہارت کا بیان۔	۹۶۴
۹۹۲	طبوس مائضہ کے ساتھ لیٹنا۔	۹۸۸	۹۹۲	رطوبت فرج کی طہارت یا عدم طہارت کی تحقیق۔	۹۶۵
۹۹۲	حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام۔	۹۸۹	۹۹۲	باب ۱۰۷:	
۹۹۵	منکرین حدیث کے ایک اعتراض کا جواب۔	۹۹۰	۹۹۲	غون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ۔	۹۶۶
۹۹۵	باب ۱۱۰:		۹۹۲	نجاست کو دائل کرنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۹۶۷
۹۹۶	حائضہ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا۔	۹۹۱	۹۹۲	باب ۱۰۸:	
۹۹۶	باب ۱۱۱:		۹۹۲	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب۔	۹۶۸
۹۹۶	حائضہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے والوں میں کنگھا کرنے کا جواز اس کے جھوٹے کاپاک ہونا، اس کی گود میں سر رکھنے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز۔	۹۹۲	۹۹۲	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تحقیق۔	۹۶۹
۹۹۶	بیوی کی رضا مندی سے اس سے خدمت لینے کا جواز۔	۹۹۳	۹۹۲	قبر پر سبز شائع اور پھول رکھنے کے متعلق فقہاء اربعہ کے نظریات اور بحث و منظر۔	۹۷۰
۱۰۰۰	باب ۱۱۲:		۹۹۲	ایصال ثواب میں مذاہب فقہاء اور بحث۔	۹۷۱
۱۰۰۰	مدی کا حکم۔	۹۹۴	۹۹۲	باب مذکور کی حدیث کے دیگر مسائل۔	۹۷۲
۱۰۰۰	باب مذکور کی حدیث کے مسائل۔	۹۹۵	۹۹۲	برزخ اور ذیل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ	۹۷۳
۱۰۰۰	باب ۱۱۳:		۹۹۲		
۱۰۰۰	بہند سے بیدار ہو کر کھانا پینا دھونا۔	۹۹۶			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۲۱	باب: ۱۱۹ غسل میں شر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا۔	۷۰۹	باب: ۱۱۴ جنبی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے	۶۹۷
۱۰۲۳	باب: ۱۲۰ غسل میں مینہ پھیلنے کا حکم۔	۷۱۰	کھانے پینے کے وقت یا جماع سے پہلے استنجا	
۱۰۲۴	باب: ۱۲۱ حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے	۷۱۱	اور وضو کرنے کا استحباب۔	۶۹۸
۱۰۲۵	کا استحباب۔	۷۱۱	جماعت کے بعد دوبارہ جماعت کرنے یا	۶۹۹
۱۰۲۶	باب: ۱۲۲ مستحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام	۷۱۲	سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	۸۰۰
۱۰۲۸	باب: ۱۲۳ حائضہ پر نماز کی قضاء نہیں صرف روزہ کی قضا	۷۱۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تعدد ادواج کے اعتراضات کے جواباً	
۱۰۲۹	باب: ۱۲۴ پردہ کی اونٹ میں غسل کرنا۔	۷۱۴	باب: ۱۱۵ احکام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب۔	۷۰۱
۱۰۳۰	باب: ۱۲۵ پرانی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت۔	۷۱۵	باب: ۱۱۶ مرد اور عورت کی منی کی خصوصیات اور یہ کہ بچہ	۷۰۲
۱۰۳۱	باب: ۱۲۶ تنہائی میں برہنہ غسل کرنے کا جواز۔	۷۱۶	ان کے پانی سے پیدا ہوتا ہے۔	
۱۰۳۲	باب: ۱۲۷ تنہائی میں پردہ کے ساتھ غسل کرنے کی فضیلت	۷۱۷	باب: ۱۱۷ غسل جنابت کا طریقہ۔	۷۰۳
۱۰۳۳	باب: ۱۲۸ شرمگاہ چھپانے کی کوشش کرنا۔	۷۱۸	وضو کے مسائل۔	۷۰۴
۱۰۳۴	باب: ۱۲۹ قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا۔	۷۱۹	باب: ۱۱۸ غسل جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار	۷۰۵
		۷۲۰	شرم اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر	
			غسل کرنا۔	
			نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادواج مطہرات	۷۰۶
			کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت۔	
			حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا	۷۰۷
			اور اس پر اعتراض کا جواب۔	
			عورتوں کے سر کے بال کٹوانے کی تحقیق۔	۷۰۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تقریر شمار
۱۰۵۴	باب: ۱۳۵ مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل۔	۴۳۵	باب: ۱۲۹ غسل جماع کے احکام۔	۷۶۱
۱۰۵۷	آدمی کے جسم کی طہارت کا بیان۔	۴۳۶	غسل جنابت کا سبب۔	۷۶۲
۱۰۵۸	باب: ۱۳۶ جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر۔	۴۳۷	باب: ۱۳۰ آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد	۷۶۳
۱۰۵۸	یعنی اور خائض کے لیے قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے۔	۴۳۸	وضو کا وجوب۔	۷۶۴
۱۰۵۸	باب: ۱۳۷ بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور	۴۳۹	باب: ۱۳۱ ادھلے کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے	۷۶۵
۱۰۵۸	وضو کا واجب نہ ہونا۔	۴۴۰	باب: ۱۳۲ جس شخص کو وضو کا یقین ہو، پھر وضو ٹوٹنے کا	۷۶۶
۱۰۵۹	باب: ۱۳۸ بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا۔	۴۴۱	شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ	۷۶۷
۱۰۶۰	باب: ۱۳۹ بیٹھنے کی حالت میں نیند سے وضو نہیں	۴۴۲	سکتا ہے۔	۷۶۸
۱۰۶۱	ٹوٹتا۔	۴۴۳	شک سے یقین نازل نہیں ہوتا۔	۷۶۹
۱۰۶۲	نیند سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۴۴	باب: ۱۳۳ سرو اور جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا۔	۷۷۰
۱۰۶۳	باب: ۱۴۰ کتاب الصلوٰۃ	۴۴۵	و باغت سے کھال کے پاک ہونے میں	۷۷۱
۱۰۶۴	اذان کے مباحث۔	۴۴۶	مذاہب فقہاء۔	۷۷۲
۱۰۶۵	اذان کی ابتداء کا بیان۔	۴۴۷	و باغت شدہ کھال کے شرعی احکام۔	۷۷۳
۱۰۶۶	قبر پر اذان دینے کی تحقیق۔	۴۴۸	باب: ۱۳۴ تیمم۔	۷۷۴
۱۰۶۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اذان دینے	۴۴۹	تیمم کی شرائط اور شرعی احکام میں فقہاء کے	۷۷۵
۱۰۶۸	کی تحقیق۔	۴۵۰	تفسیرات۔	۷۷۶
۱۰۶۹	وقت سے پہلے اذان دینے کی تحقیق۔	۴۵۱	حدیث تیمم سے استنباط شدہ مسائل۔	۷۷۷
۱۰۷۰	باب: ۱۴۱ اذان کی ابتداء۔	۴۵۲	حضرت عائشہ کے گم شدہ بار کے متعلق رسول	۷۷۸
۱۰۷۱	اذان کی مشروعیّت کا بیان۔	۴۵۳	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی بحث۔	۷۷۹
۱۰۷۲	۴۵۴	تیمم کے بعض مسائل۔	۷۸۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۹۱	اذان سننے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا۔	۱۰۷۴	باب: ۱۴۱	۴۵۱
۱۰۹۲	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کے معمول کا شرعی حکم۔	۱۰۷۵	اذان کے کلمات کو دو دو مرتبہ اور ایک کو کے سوا اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم۔	۴۵۲
۱۰۹۳	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کی ابتداء کب سے ہوئی؟	۱۰۷۶	کلمات اقامت کی تعداد میں مذاہب فقہاء۔	۴۵۳
۱۰۹۴	اذان سے پہلے یا بعد درود شریف پڑھنے کی بحث میں حرف آخر۔	۱۰۷۷	کلمات اقامت کی تعداد میں امام ابوحنیفہ کے مذہب پر مائل۔	۴۵۴
۱۰۹۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک رحمت اور پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہونے کی توجیہ۔	۱۰۷۸	باب: ۱۴۲	۴۵۵
۱۰۹۶	باب: ۱۴۳	۱۰۷۹	اذان کا طریقہ۔	۴۵۶
۱۰۹۷	اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا۔	۱۰۸۰	حضرت ابو سعید خدریؓ کو اذان کی تعلیم دینے کا واقعہ۔	۴۵۷
۱۰۹۸	قیامت کے دن مؤذنین کی لمبی گزریں ہونے کی تشریح۔	۱۰۸۱	اذان میں ترجیع کرنے کی تحقیق۔	۴۵۸
۱۰۹۹	اقامت کے دوران امام اور نمازیوں کے حسی علی الصلاح پر کھڑے ہونے کی تحقیق۔	۱۰۸۲	باب: ۱۴۴	۴۵۹
۱۱۰۰	باب: ۱۴۵	۱۰۸۳	ایک مسجد میں دو مؤذن رکھنے کا استحباب۔	۴۶۰
۱۱۰۱	تکبیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرنے کا استحباب۔	۱۰۸۴	نابینا کے اذان دینے کا جواز۔	۴۶۱
۱۱۰۲	رفع یدین کی حکمتیں۔	۱۰۸۵	حضرت ابن ام مکتومؓ کی سوانح۔	۴۶۲
۱۱۰۳	رفع یدین کی حد میں مذاہب فقہاء۔	۱۰۸۶	باب: ۱۴۵	۴۶۳
۱۱۰۴	کانٹن ہیکل اور اجنبی کے متعلق احادیث اور آثار۔	۱۰۸۷	جب نابینا کے ساتھ بیٹھا ہو تو اس کی اذان کا جواز۔	۴۶۴
۱۱۰۵		۱۰۸۸	باب: ۱۴۶	۴۶۵
		۱۰۸۹	دارالکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی آواز سننے کے بعد ان پر حمد کرنے کی ممانعت۔	۴۶۶
		۱۰۹۰	باب: ۱۴۷	۴۶۷
			اذان کا جواب دینے اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھنے اور آپ کے لیے وسید کے سوال کرنے کا استحباب۔	۴۶۸
			اذان میں امام احمدؓ کی سن کر اٹھ کھڑے ہونا۔	۴۶۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۷۷۶	رفع یدین کی تعداد میں مذاہب فقہاء۔	۱۱۰۸	۷۹۰	نماز کی تکبیرات میں مذاہب ائمہ۔	۱۱۲۵
۷۷۷	رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد رفع یدین کے منسوخ ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۱۱۱۰	۷۹۱	بَاب: ۱۵۰	
۷۷۸	تجکیر تحریم کے علاوہ رفع یدین کے ترک پر فقہاء احناف کی مؤید احادیث اور آثار۔	۱۱۱۱	۷۹۲	ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور جو شخص سورۃ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں۔ ان کو پڑھنے۔	۱۱۲۵
۷۷۹	ثبوت رفع یدین اور اس کے ترک میں مذاہب فقہاء کا خلاصہ۔	۱۱۱۵	۷۹۳	قرأت خلف الامام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۱۲۹
۷۸۰	حضرت براء کی حدیث میں یزید کے تفرق اور ضعف کا جواب۔	۱۱۱۶	۷۹۴	قرأت خلف الامام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۱۳۰
۷۸۱	ثبوت رفع یدین کی احادیث ابتداء اسلام کے زمانہ پر محمول ہیں۔	۱۱۱۷	۷۹۵	قرأت خلف الامام میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۱۱۳۲
۷۸۲	حضرت ابو حمید ساعدی کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۱۱۱۷	۷۹۶	سورۃ فاتحہ کی عدم فرضیت پر قرآن مجید احادیث اور آثار صحابہ سے استدلال۔	۱۱۳۴
۷۸۳	حضرت ابو ہریرہ کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۱۱۱۷	۷۹۷	امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل اور بحث و نظر۔	۱۱۳۹
۷۸۴	حضرت وائل بن حجر کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۱۱۱۷	۷۹۸	قرأت خلف الامام کی مماثلت کا ایک حدیث پر اعتراض کے جوابات۔	۱۱۴۴
۷۸۵	حضرت علی کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۱۱۱۸	۸۰۰	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو جہراً پڑھنے پر فقہاء شافعیہ کے دلائل۔	۱۱۴۹
۷۸۶	نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ میں مذاہب فقہاء ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۱۱۱۹	۸۰۱	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آہستہ پڑھنے پر فقہاء حنبلیہ کے دلائل۔	۱۱۵۰
۷۸۷	سینہ پر ہاتھ باندھنے والی احادیث اور بحث و نظر۔	۱۱۲۰	۸۰۲	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو سرّاً پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۱۱۵۱
۷۸۹	بَاب: ۱۴۹		۸۰۳	سورۃ فاتحہ میں یا کسی اور سورت کے اوّل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کا جز نہیں ہے۔	۱۱۵۲
	رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھنے وقت اور جھکے وقت تجکیر کا ثبوت۔	۱۱۲۲			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۶۷	تشریح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تصدیق سلام عرض کرنے کی تحقیق۔ باب: ۱۵۶	۸۱۵	باب: ۱۵۱	۸۰۴
۱۱۶۵	تشریح کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا بیان۔	۸۱۶	۱۱۵۵	۸۰۵
۱۱۶۷	نماز میں درود شریف پڑھنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۸۱۷	۱۱۵۶	۸۰۶
۱۱۶۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی دعا کو حضرت ابراہیم کے درود کے ساتھ تشبیہ دینے کی ترجیحات۔	۸۱۸	۱۱۵۷	۸۰۷
۱۱۷۱	درود شریف میں سیدنا محمد کے بیان جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔	۸۱۹	۱۱۵۸	۸۰۸
۱۱۷۲	جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے درود شریف کے قطعی طور پر مقبول ہونے کی ترجیح۔	۸۲۰	۱۱۵۹	۸۰۹
۱۱۷۳	درود شریف پڑھنے کا فائدہ آیا صرف پڑھنے والے کو پہنچتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی؟	۸۲۱	۱۱۶۰	۸۱۰
۱۱۷۴	غیر انبیاء علیہم السلام پر استقلالاً صلوٰۃ نہ پڑھنے کی تحقیق۔	۸۲۲	۱۱۶۱	۸۱۱
۱۱۷۵	غیر انبیاء علیہم السلام کو علیہ السلام کہنے کی تحقیق۔	۸۲۳	۱۱۶۲	۸۱۲
۱۱۷۶	باب: ۱۵۷	۸۲۴	۱۱۶۳	۸۱۳
۱۱۷۷	سم الله لمن حمده، ربنا لك الحمد اور آمین کا بیان۔	۸۲۵	۱۱۶۴	۸۱۴
۱۱۷۸	آمین کہنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۸۲۶	۱۱۶۵	۸۱۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۸۲۸	آمین کہنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۱۸۹	۸۲۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھانے کے متعلق علماء شیعہ کا نظریہ۔	۱۲۱۳
۸۲۹	آمین کہنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۱۸۹			
۸۳۰	آمین کہنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۱۱۹۰			
۸۳۱	آمین بالسر پر دلائل۔	۱۱۹۱	۸۲۳	باب: ۱۶۰	
	باب: ۱۵۸			جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز۔	۱۲۱۴
۸۳۲	امام کی اقتداء کرنے کا بیان۔	۱۱۹۲	۸۲۴	باب مذکور کی احادیث کے مسائل۔	۱۲۱۷
۸۳۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑی سے گرنے کی حکمتیں۔			باب: ۱۶۱	
۸۳۴	امام کے لیے رینا ذلك الحمد کہنے کی مشروعیت میں مذاہب ائمہ۔	۱۱۹۴	۸۲۵	امام کو متنبہ کرنے کے لیے مرد و بھان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔	۱۲۱۵
۸۳۵	جب امام بیٹھا ہو تو اس کے چپچپے مقتدیوں کے بیٹھنے کے متعلق مذاہب ائمہ۔	۱۱۹۷		باب: ۱۶۲	
	باب: ۱۵۹		۸۲۶	نماز کو منوع خشوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم۔	۱۲۱۹
۸۳۶	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے چپچپے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا۔	۱۱۹۷	۸۲۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بشارت کے حاملی ہونے کا بیان۔	۱۲۲۰
۸۳۷	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے چپچپے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا۔	۱۱۹۸		باب: ۱۶۳	
۸۳۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیمار ہونا آپ کے خالی الامراض ہونے کے منافی نہیں ہے۔	۱۲۰۴	۸۲۸	امام سے پہلے رکوع و سجود وغیرہ کرنے کی عافیت۔	۱۲۲۴
۸۳۹	حضرت ابو بکر کا امامت کرانے سے عذر پیش کرنے کا سبب۔	۱۲۰۷	۸۲۹	گدھے کی صورت میں مسخ کرنے کی توجیہ۔	۱۲۲۷
۸۴۰	عین حالت نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعظیم کرنے کا بیان۔	۱۲۰۷		باب: ۱۶۴	
۸۴۱	حضرت ابو بکر کی اقتداء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کا بیان۔	۱۲۰۸	۸۳۰	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی عافیت۔	۱۲۲۸
	باب: ۱۶۵			باب: ۱۶۵	
	سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم، سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی عافیت اور پہلی صفت کو مکمل کرنے اور رکوع کو مکمل کرنے کا حکم۔	۱۲۰۹	۸۳۱	رفیع یدین کا منسوخ ہونا۔	۱۲۳۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۲۴۶	ملاقات کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق اور جنات کے مکلف ہونے کا بیان۔ باب: ۱۴۲	۱۲۳۰	باب: ۱۴۶ نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی انقیادت کا بیان۔	۸۵۷
۱۲۴۷	ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت۔ باب: ۱۴۳	۱۲۳۳	ارباب فضیلت کو مجالس میں مقدم رکھنے کا بیان۔	۸۵۸
۱۲۵۰	صبح کی نماز میں قرأت۔ باب: ۱۴۴	۱۲۳۳	عشاء کی نماز کو عتمة کہنے کی توجیہ۔ باب: ۱۴۷	۸۵۵
۱۲۵۲	عشاء کی نماز میں قرأت۔ متنفل کی اقتداء میں مفترحن کی نماز کی ممانعت	۸۶۷	مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں	۸۵۶
۱۲۵۶	میں مذاہب اربعہ اور جمہور فقہاء کے دلائل۔ باب: ۱۴۵	۸۶۸	مردوں سے پہلے سجدہ سے سزا نہ اٹھائیں۔ باب: ۱۴۸	۸۵۷
۱۲۵۹	ائمہ کو تحقیق سے نماز پڑھانے کا حکم۔ منزب کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قرأت کرنے کی توجیہ۔	۸۶۹	جب ہتھ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد میں جانے کا جواز بہ شریک وہ غائبہ نہ لگائیں۔	۸۵۸
۱۲۶۲	بعد میں آنے والے نمازی کے لیے امام کا رکوع کو لمبا کرنے کا شرعی حکم۔ باب: ۱۴۶	۸۷۰	مساجد میں عورتوں کے جانے کی ممانعت کے دلائل۔ باب: ۱۴۹	۸۵۹
۱۲۶۴	نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز کو مکمل کرنے میں تحقیق کرنا۔	۸۷۱	جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا۔ باب: ۱۵۰	۸۶۰
۱۲۶۶	رکوع اور سجود میں مقابر قیام کے برابر تسبیحات پڑھنے کی توجیہ۔ باب: ۱۴۷	۸۷۲	قرآن مجید سننے کا حکم۔ قرآن مجید سننے کا شرعی حکم۔	۸۶۱
۱۲۶۷	امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا۔ باب: ۱۴۸	۸۷۳	باسر کے لاؤڈ اسپیکر پر تراویح اور شبیہوں کا شرعی حکم۔ باب: ۱۵۱	۸۶۲
۱۲۶۸	نمازی رکوع سے سزا کا کیا ہے؟	۸۷۴	صبح کی نماز میں جہر قرأت کرنا اور جنوں پر قرآن مجید پڑھنا۔	۸۶۳
۱۲۷۰	حد سے زمین اور آسمان کے بھر جانے کی تشریح	۸۷۵	جنات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے	۸۶۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۸۷۷	باب: ۱۷۹ رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت۔	۱۲۷۱	۱۳۰۲	سنوارنے کا شرعی حکم۔ باب: ۱۸۳	۱۳۰۲
۸۷۸	رکوع اور سجود کی تسبیحات پڑھنے میں مذاہب فقہاء۔	۱۲۷۳	۸۹۲	اعتدال سے سجدہ کرنا، سجدہ میں زمین پر ہتھیلیاں رکھنا، کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو زانوں سے اوپر رکھنا۔	۱۳۰۳
۸۷۹	باب: ۱۸۰ رکوع اور سجود میں کیا کہے؟	۱۲۷۴	۸۹۳	باب: ۱۸۴ نماز کی جامع صفت، نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام، رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال چار رکعت کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد دو سجودوں کے درمیان اور تشہد اول میں بیٹھنے کے طریقہ کا بیان۔	۱۳۰۵
۸۸۰	ایسا طول قیام میں زیادہ فضیلت ہے یا کثرت سجود میں؟	۱۲۷۸	۸۹۴	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سورۃ فاتحہ کے جز نہ ہونے پر دلائل۔	۱۳۰۶
۸۸۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے استعثار کر لے کے محال۔	۱۲۷۹	۸۹۵	تشہد کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۳۰۸
۸۸۲	عورت کے لمس سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء۔	۱۲۸۲	۸۹۶	تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ میں ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۳۰۹
۸۸۳	جس طرح اللہ تعالیٰ عود اپنی حدود و ثغیر قائم کر سکتا۔	۱۲۸۲	۸۹۷	نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے میں ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۳۱۰
۸۸۴	باب: ۱۸۱ سجدہ کی فضیلت اور اس کی ترغیب۔	۱۲۸۳	۸۹۸	خروج بصدقہ کی تحقیق۔	۱۳۱۱
۸۸۵	کثرت سجود اور طول قیام کے ثواب میں موازنہ	۱۲۸۳	۸۹۹	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	۱۳۱۲
۸۸۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار اور آپ کی عطا کی وسعت۔	۱۲۸۵	۹۰۰	باب: ۱۸۵ نماز کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا استحباب، نماز کے سامنے سے گذرنے کی ممانعت اور گذرنے والے کا حکم، اور گذرنے والے کو روکنا، نماز کے سامنے لیٹنا، سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا، سترہ کے قریب ہونے	۱۳۱۲
۸۸۷	باب: ۱۸۲ اعضاء سجود کا بیان اور سر پر جھڑا باندھنے اور نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت۔	۱۲۸۷			
۸۸۸	اعضاء سجود کے بیان میں مذاہب ائمہ۔	۱۲۸۸			
۸۸۹	سجدہ میں پیروں پر رکھنے کی فرضیت کی تحقیق۔	۱۲۹۱			
۸۹۰	سجدہ میں کسی ایک انگلی کے پست لگانے کے فرض نہ ہونے کی تحقیق۔	۱۲۹۹			
۸۹۱	نماز میں کپڑا موڑنے یا ارٹھنے اور بال				

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۳۳۰	مراط مستقیم کی قرین آمیز عبارت -	۹۰۴	کا امر اور سترہ اور اس کے متعلق امور کا بیان -	۹۰۱
۱۳۳۱	باب : ۱۸۶	۹۰۵	سترہ کی تریف اور اس کا حکم -	۹۰۲
۱۳۳۲	ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے اور آپ کے لباس کی صفت کا بیان -	۹۰۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسالہ سے تبرک حاصل کرنے اور آپ کے فضائل کی طہارت کا بیان -	۹۰۳
۱۳۳۳	عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنے کے استحباب پر دلائل -	۹۰۷	حد کا معنی اور سرخ رنگ کے لباس کا حرج -	
۱۳۳۴	حرف آخر -	۹۰۸		
۱۳۳۵	ماخذ و مراجع			

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم (جلد ثانی)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور الوہیت میں وجاہت قرآن سے۔	۱۷	۲۲	کلمات تشکر	۱
۲۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وجاہت احادیث سے	۱۸	۲۶	عکس جمال	۲
۲۴	شفاعت پر قرآن کریم سے دلائل۔	۱۹	۳۱	کتاب المساجد	۳
۲۸	شفاعت پر احادیث سے دلائل۔	۲۰	۳۱	مسجد کی تعریف	۴
۵۹	اقسام شفاعت	۲۱	۳۱	مسجد کی فضیلت	۵
۶۰	منظریہ کفارہ مسیح اور شفاعت میں فرق	۲۲	۳۲	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۶
۶۱	استشفاع	۲۳	۳۶	باب ۱۸۷	۷
۶۲	مساجد کی بنانے کی ذمہ داری	۲۴	۳۶	بیت المقدس سے بیت الحرام کی طرف	۸
۶۳	پھل دار درختوں کا ٹٹا۔	۲۵	۳۶	قبیلہ کو تبدیل کرنا۔	۹
۶۴	قبورِ مسلمین پر مسجد بنانا	۲۶	۳۷	تعمیر کعبہ کی تاریخ	۱۰
۶۵	رجز کی تعریف	۲۷	۳۷	کعبہ اور بیت المقدس کا درمیانی عرصہ	۱۱
۶۶	حضور کی شعر گوئی	۲۸	۳۸	تمام رُوسے زمین کے مسجد ہونے کی وضاحت	۱۲
۶۶	باب ۱۸۸		۳۸	شفاعت	۱۳
۶۶	بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا۔	۲۹	۳۸	شفاعت کے لغوی معنی	۱۴
۶۸	نسخ کی بحث	۳۰	۳۹	شفاعت کے اصطلاحی معنی	۱۵
۶۸	نسخ کی تعریفات	۳۱	۳۹	اہل قبلہ کے شفاعت میں نظریات	۱۶
۶۹	نسخ کی اقسام	۳۲	۳۹	خارج کے شہر کا ازالہ	۱۷
۷۰	نسخ القرآن بالقرآن	۳۳	۳۹	معتزلہ کے شہر کا ازالہ	۱۸
۷۱	نسخ القرآن بالحدیث	۳۴	۴۰	بعض صحابہ کے شہر کا ازالہ	۱۹
۷۱	نسخ الحدیث بالحدیث	۳۵	۴۰	انبیاء علیہم السلام کی حضور الوہیت میں وجاہت	۲۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۶	نسخ الحدیث بالقرآن	۷۱	۵۴	لقنات کا معنی	۹۲
۳۷	تحويل قبلہ کی تاریخ	۷۱	۵۵	نماز میں عورتوں کے بیٹھے اور سجدہ کے طریقے	۹۲
۳۸	کعبہ کی طرف پہلی نماز	۷۱			
۳۹	روایات میں تطہیق	۷۲		باب ۱۹۳	۹۳
۴۰	خبر واحد پر عمل	۷۲	۵۶	نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحت سابقہ کو منسوخ کرنا	۹۴
۴۱	درود بشرع سے قبل تکلیف کا حکم	۷۲		منسوخیت کلام کی تاریخ	۹۴
۴۲	دیگر فوائد	۷۳	۵۷	اباحت اصل ہے	۹۷
۴۳	مکہ میں قبلہ کا رخ	۷۳	۵۸	فقہی احکام	۹۷
	باب ۱۸۹		۵۹	بقیہ فوائد	۹۸
۴۴	قبروں پر مسجد بنانے ان پر تصاویر رکھنے اور انکو سجدہ کرنے کی ممانعت	۷۴	۶۰	باب ۱۹۲	۹۹
۴۵	تصاویر کا حکم	۷۴	۶۱	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا اس پناہ مانگنا اور عمل قلیل کا جائز ہونا	۹۹
۴۶	وڈیو، ٹی وی، سینما	۷۴	۶۲	جنات کا ثبوت	۱۰۰
۴۷	جوار قبر میں مسجد	۷۴	۶۳	جنات کی تخلیق	۱۰۰
۴۸	ایک اشکال کا جواب	۷۴	۶۴	جنات کی اقسام	۱۰۲
۴۹	خلیل کا معنی	۷۴	۶۵	جنات کے افعال و احوال	۱۰۳
	باب ۱۹۰		۶۶	جنات کا مکلف ہونا	۱۰۴
۵۰	مسجد بنانے کی فضیلت اور ترغیب	۷۸	۶۷	جنات کی جزا و سزا	۱۰۵
	باب ۱۹۱		۶۸	جنات میں رسل	۱۰۵
۵۱	حالت رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا اور تطہیق کا منسوخ ہونا	۸۹	۶۹	انسان پر جن آجانا	۱۰۶
۵۲	دیگر فوائد	۹۱	۷۰	جنات کو دیکھنا	۱۰۷
	باب ۱۹۲		۷۱	ایک اشکال کا جواب	۱۰۷
۵۳	نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا	۹۱	۷۲	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا سے سحر	۱۰۸
			۷۳	لعنت کی تحقیق	۱۰۸
			۷۴	لعن ینزہ	۱۰۹
			۷۵	ترجمہ الباب سے مناسبت	۱۱۰

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۹	حدیث سے حاصل شدہ فقہی احکام	۸۹	۱۱۰	باب ۱۹۵	
۱۱۹	باب ۱۹۹		۱۱۰	حالت نماز میں بچوں کو اٹھانے کا جواز	
۱۱۹	مسجد میں حقو کئے کی ممانعت	۹۰		جب تک نجاست متحقق نہ ہو کپڑوں کا	
۱۲۳	حقو کئے کے احکام	۹۱		پاک ہونا عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ ہونا	
۱۲۳	عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	۹۲	۱۱۱	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ	
۱۲۴	مسجد کی صفائی	۹۳	۱۱۲	حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۲۴	علوم نبوت	۹۴	۱۱۲	رسالت مآب کی صاحبزادیاں	
۱۲۴	باب ۲۰۰		۱۱۳	نماز میں بچہ کو گود میں لینے کے بارے	
۱۲۴	جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز	۹۵		میں مذاہب اربعہ	
۱۲۴	جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	۹۶	۱۱۴	باب ۱۹۶	
۱۲۵	جوتوں کی طہارت	۹۷		نماز میں ضرورت کی بنا پر ایک دو قدم	
۱۲۵	چمڑے اور پلاسٹک کی طہارت	۹۸		چلنا اور امام کا مقتدیوں سے جگہ پر ہونا	
۱۲۵	باب ۲۰۱		۱۱۴	شرح حدیث	
۱۲۵	بیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت	۹۹	۱۱۴	استین خانہ	
۱۲۶	اشیاء ذہنیہ کا حکم	۱۰۰	۱۱۶	باب ۱۹۷	
۱۲۶	ایک اشکال کا جواب	۱۰۱		نماز میں کو کھڑے ہونے کی ممانعت	
۱۲۶	باب ۲۰۲		۱۱۶	اختصار کے معانی	
۱۲۶	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	۱۰۲	۱۱۶	اختصار سے ممانعت کی حکمتیں	
۱۲۸	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا	۱۰۳	۱۱۸	باب ۱۹۸	
۱۲۹	باب ۲۰۳		۱۱۸	نماز میں گنگریاں ہٹانے اور مٹی صاف	
۱۲۹	بہن یا کوئی اور بد بوی دار چیز کھا کر مسجد	۱۰۴		کرنے کی کراہت	
	میں جانے کی کراہت		۱۱۹	حضرت مصطفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار
۱۰۵	بدلہ دار چیزیں کھا کر مسجد میں جانا	۱۳۳	۱۰۵
۱۰۶	اسلام میں حکومت قائم کرنے کا طریقہ	۱۳۳	۱۰۶
	باب ۲۰۲	۱۳۴	
۱۰۷	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے کی نعت	۱۳۴	۱۰۷
۱۰۸	مسجد میں گم شدہ اشیاء کا اعلان	۱۳۵	۱۰۸
۱۰۹	مسجد میں سوال کا حکم	۱۳۵	۱۰۹
	باب ۲۰۵	۱۳۶	
۱۱۰	سجدہ سہو کا بیان	۱۳۶	۱۱۰
۱۱۱	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	۱۳۷	۱۱۱
۱۱۲	سجدہ سہو میں مذاہب ائمہ اور ترجیح	۱۳۹	۱۱۲
	مذہب احناف		
۱۱۳	شک کی صورت میں نماز کی ادائیگی	۱۴۱	۱۱۳
۱۱۴	خصائص مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۲	۱۱۴
۱۱۵	بشریت	۱۴۲	۱۱۵
۱۱۶	مشائیت	۱۴۲	۱۱۶
۱۱۷	آپ کا نسیان	۱۴۷	۱۱۷
۱۱۸	پانچ رکعات کی تصحیح	۱۴۸	۱۱۸
	باب ۲۰۶	۱۵۱	
۱۱۹	سجدہ تلاوت	۱۵۱	۱۱۹
۱۲۰	سجدہ تلاوت میں مذاہب ائمہ	۱۵۲	۱۲۰
۱۲۱	فقہی احکام	۱۵۴	۱۲۱
۱۲۲	سجرات کی تعداد	۱۵۵	۱۲۲
۱۲۳	روایت تلمک الغزالی کی تحقیق	۱۵۵	۱۲۳
۱۲۴	روایت تلمک الغزالی کا متن	۱۵۶	۱۲۴
۱۲۵	روایت تلمک الغزالی کی فتنی حیثیت پر	۱۵۸	۱۲۵
	بحث و نظر		
۱۲۶	روایت تلمک الغزالی کے بارے میں	۱۲۶	۱۲۶
	محمد بن کی آراء		
۱۲۷	روایت تلمک الغزالی کے بارے میں	۱۲۷	۱۲۷
	مفسرین کی آراء		
۱۲۸	ایک شبہ کا ازالہ	۱۲۸	۱۲۸
	باب ۲۰۷		
۱۲۹	ناز میں بیٹھنے کا طریقہ	۱۲۹	۱۲۹
۱۳۰	تورک کا طریقہ	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۱	تورک میں مذاہب	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۲	رفع سبابة میں مذاہب اربعہ	۱۳۲	۱۳۲
۱۳۳	مذاہب اربعہ میں رفع سبابة کی کیفیت	۱۳۳	۱۳۳
۱۳۴	احناف کے ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۵	حضرت مجدد کے اعتراضات کے جوابات	۱۳۵	۱۳۵
	باب ۲۰۸		
۱۳۶	سلام سے نماز کا اختتام	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۷	سلام کے حکم میں مذاہب اربعہ	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۸	خروج بصر	۱۳۸	۱۳۸
۱۳۹	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	۱۳۹	۱۳۹
۱۴۰	ناز میں محبت رسول کے مظاہر	۱۴۰	۱۴۰
	باب ۲۰۹		
۱۴۱	ذکر بعد از نماز	۱۴۱	۱۴۱
۱۴۲	ذکر بالجہر	۱۴۲	۱۴۲
	باب ۲۱۰		
۱۴۳	تشریف اور سلام کے درمیان عذاب قبر وغیرہ	۱۴۳	۱۴۳

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۱۵	نماز کو جاتے وقت دوڑنے کا حکم	۱۴۵	۱۸۴	سے پناہ مانگنا	۱۴۵
۲۱۵	باب ۲۱۴		۱۸۵	تشریح	۱۴۶
۲۱۵	نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہو	۱۴۶	۱۸۵	عذاب قبر	۱۴۷
۲۱۶	اقامت میں "حی علی الفلاح" پڑھ کرے ہونا	۱۴۷	۱۸۶	منکرین عذاب قبر کے شبہات	۱۴۸
۲۱۷	تشریح	۱۴۸	۱۸۷	عذاب قبر پر دلائل	۱۴۹
۲۱۸	امام مسجد وقت پڑھ نہ ہو تو کوئی اور نماز پڑھا دے۔	۱۴۹	۱۸۷	عذاب قبر پر عقلی شبہات کے جوابات	۱۵۰
۲۱۸	باب ۲۱۵		۱۹۰	سیح دجال	۱۵۱
۲۱۸	جس نے نماز کی ایک رکعت کو پایا اس نے نماز کو پایا۔	۱۵۰	۱۹۰	زندگی اور موت میں آزمائش	۱۵۲
۲۲۰	دوران نماز آفتاب کے طلوع یا غروب سے نماز کا حکم۔	۱۵۱	۱۹۱	قبر میں آزمائش	۱۵۳
۲۲۱	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کا جواب	۱۵۲	۱۹۱	حضور کے استغفار کی وجہ	۱۵۴
۲۲۱	باب ۲۱۶		۱۹۱	قرن مذہب اور قرن محمود	۱۵۵
۲۲۱	پانچوں نمازوں کے اوقات	۱۵۳	۱۹۲	باب ۲۱۱	۱۵۶
۲۲۲	قرآن مجید سے استدلال	۱۵۴	۱۹۲	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ	۱۵۷
۲۲۳	احادیث سے استدلال	۱۵۵	۱۹۳	ذکر ماثور میں اضافہ یا تغیر	۱۵۸
۲۲۳	اجماع امت سے استدلال	۱۵۶	۱۹۴	دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات	۱۵۹
۲۲۴	عقل سے تائید	۱۵۷	۱۹۷	قبولیت دعا کی شرائط	۱۶۰
۲۲۵	بلغاریہ اور قطبین میں نماز کے اوقات	۱۵۸	۲۰۳	تشریح	۱۶۱
۲۲۵	حدیث دجال کی تحقیق	۱۵۹	۲۰۳	غنی اور فقیر	۱۶۲
۲۲۸	ایک نماز پڑھنے کے بعد اسی نماز کا وقت دوسرے شہر میں	۱۶۰	۲۰۵	باب ۲۱۲	۱۶۳
۲۲۸	ایک شہر میں روزے رکھنے کے بعد	۱۶۱	۲۰۵	تجسیم تحریر کے بعد دعا	۱۶۴
			۲۰۶	دعا سے استفادہ میں مذاہب اربعہ	۱۶۵
			۲۰۶	عصمت کی تحقیق	۱۶۶
			۲۱۱	نماز میں ذکر کے اعداد اور بدعت کی بحث	۱۶۷
			۲۱۳	باب ۲۱۳	۱۶۸
			۲۱۳	نماز میں وقار اور سکون	۱۶۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۴۹	غزوہ خندق میں آپ کی ناز عصر قضا ہونے کی وجہ۔	۱۹۷	۲۳۵	دوسرے شہر میں آیام رمضان پانا۔	۱۸۱
۲۴۹	ناز عصر نماز وسطیٰ ہے۔	۱۹۸	۲۳۵	باب ۲۱۷	۱۸۲
۲۵۰	احادیث میں تطبیق۔	۱۹۹	۲۳۵	گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب	۱۸۳
۲۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض کفار کے لیے دوائے ضرر	۲۰۰	۲۳۷	ظہر کے آخر وقت میں مذاہب فقہاء	۱۸۴
۲۵۳	والعصر کی قرأت کا نسخ	۲۰۱	۲۳۷	ائمہ ثلاثہ کی حدیث کے جوابات	۱۸۵
۲۵۳	کفار کو سب و شتم	۲۰۲	۲۳۹	دو مثل ساری تک وقت ظہر کا ثبوت	۱۸۶
۲۵۴	باب ۲۲۲	۲۰۳	۲۴۱	بعض شارحین کا نتائج	۱۸۷
۲۵۴	صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت۔	۲۰۴	۲۴۱	باب ۲۱۸	۱۸۸
۲۵۴	ویدار الہی کی تحقیق	۲۰۵	۲۴۲	گرمی نہ ہونے پر ظہر کو اول وقت پڑھنے کا استحباب	۱۸۹
۲۵۸	عصر اور فجر میں بلائیکہ کے اجتماع اور نوید	۲۰۵	۲۴۳	اول وقت نماز پڑھنے میں مذاہب اربعہ	۱۹۰
۲۵۸	جنت کی خصوصیت کی وجہ۔	۲۰۶	۲۴۳	متعارض احادیث میں تطبیق	۱۹۱
۲۵۸	باب ۲۲۳	۲۰۷	۲۴۳	نمازی کا اپنے فاضل کپڑے پر سجدہ کرنا	۱۹۲
۲۵۸	مغرب کا اول وقت غروب آفتاب کے بعد ہے۔	۲۰۷	۲۴۳	باب ۲۱۹	۱۹۳
۲۵۹	مغرب کے وقت میں مذاہب اربعہ	۲۰۸	۲۴۴	عصر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب	۱۹۴
۲۶۰	باب ۲۲۴	۲۰۹	۲۴۴	عصر میں تاخیر کا استحباب	۱۹۵
۲۶۰	عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر۔	۲۱۰	۲۴۴	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	۱۹۶
۲۶۲	عشاء کے وقت میں مذاہب اربعہ	۲۱۱	۲۴۴	باب ۲۲۰	۱۹۷
۲۶۵	آپ کی امت پر شفقت اور رعایت	۲۱۲	۲۴۴	نماز عصر میں تنبیذ	۱۹۸
۲۶۶	منعبد رسالت اور تشریع احکام	۲۱۳	۲۴۴	تشریح	۱۹۹
۲۶۶	احادیث میں تطبیق۔	۲۱۴	۲۴۴	باب ۲۲۱	۲۰۰
			۲۴۴	نماز وسطیٰ نماز عصر ہے۔	۲۰۱

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۹۳	حدیث سے حاصل شدہ بقیہ احکام	۲۳۰	۲۴۰	باب ۲۲۵	۲۱۱
۲۹۳	باب ۲۲۹		۲۴۰	صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قرائت	۲۱۲
۲۹۳	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور چٹائی	۲۳۱	۲۴۲	کی مقدار	۲۱۳
۲۹۵	دفیہ پر نماز پڑھنے کا جواز	۲۳۲	۲۴۲	فجر کے مستحب وقت میں مذاہب ائمہ	۲۱۵
۲۹۴	تشریح		۲۴۲	نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا	۲۱۶
۲۹۴	باب ۲۳۰		۲۴۲	باب ۲۲۶	۲۱۷
۲۹۴	نماز باجماعت ادا کرنے، نماز کا انتظار	۲۳۳	۲۴۲	مستحب وقت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے	۲۱۸
	کرنے اور مسجد میں دوسرے آنے		۲۴۲	نماز میں تعجل	۲۱۹
	کی فضیلت		۲۴۲	احکام کی اطاعت	۲۲۰
۳۰۱	کثرتِ جماعت اور فرشتوں کا استغفار	۲۳۴	۲۴۲	باب ۲۲۷	۲۲۱
۳۰۱	قریب والی مسجد کا حق	۲۳۵	۲۴۲	نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس	۲۲۲
۳۰۱	پانچ نمازوں سے گناہوں کا دھلنا	۲۳۶	۲۴۲	کے فرض کفارہ ہونے کا بیان	۲۲۳
۳۰۲	باب ۲۳۱		۲۸۳	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	۲۲۴
۳۰۲	صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھنے	۲۳۷	۲۸۳	جماعت میں مذاہب	۲۲۵
	رہنے کی اور مسجدوں کی فضیلت		۲۸۴	احادیث میں تطبیق	۲۲۶
۳۰۳	بازاروں کا ناپسندیدہ ہونا	۲۳۸	۲۸۴	جماعت کے فوائد	۲۲۷
۳۰۳	باب ۲۳۲		۲۸۸	باب ۲۲۸	۲۲۸
۳۰۳	امامت کا مستحق	۲۳۹	۲۸۸	غزوات کی بنا پر جماعت ترک کرنے کی حوصلہ	۲۲۹
۳۰۴	امامت کی فضیلت	۲۴۰	۲۹۰	احادیث میں تطبیق	۲۳۰
۳۰۴	قاری یا عالم میں کون امامت کا مستحق	۲۴۱	۲۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائل کے حال	۲۳۱
۳۰۴	فاسق کی امامت کی تحقیق اور مذاہب	۲۴۲	۲۹۱	پر گاہی	۲۳۲
	ائمہ		۲۹۲	کلمہ کے اجزاء کی تحقیق اور اس کا حکم	۲۳۳
				بیت عین اور گمراہوں سے میل جول	۲۳۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴۳	قنوت نازلہ پڑھنے کا محل اور اس کا استحباب۔	۳۱۴	۲۶۶	مقام مصطفیٰ۔	۲۶۶
۲۴۴	قنوت نازلہ	۳۱۹	۲۶۷	سنتوں کی تفصیلی مذاہب ائمہ۔	۲۶۷
۲۴۵	قنوت نازلہ میں مذاہب	۳۱۹	۲۶۸	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب۔	۲۶۸
۲۴۶	احناف کا مذہب	۳۲۰	۲۶۹	احناف کی دلیل	۲۶۹
۲۴۷	احناف کے دلائل	۳۲۱	۲۷۰	علم رسالت	۲۷۰
۲۴۸	بعض شارحین کا تسامح	۳۲۳	۲۷۱	دلائل الوہیت و نبوت	۲۷۱
۲۴۹	قنوت نازلہ اجتہادی ہے۔	۳۲۵	۲۷۲	بعض شارحین کا تسامح	۲۷۲
۲۵۰	متاخرین احناف	۳۲۵	۲۷۳	کثیر نمازوں کی قضاء کا طریقہ۔	۲۷۳
۲۵۱	زندہ کافروں کے لیے لعنت کا عدم جواز۔	۳۲۵	۲۷۴	قضاء عمری۔	۲۷۴
۲۵۲	قنوت فجر میں مذاہب	۳۲۶	۲۷۵	مزید مسائل۔	۲۷۵
۲۵۳	شافعیہ اور مالکیہ کا استدلال اور اس کا جواب	۳۲۶	کتاب صلوٰۃ المسافرین		
۲۵۴	لیس لك من الامر شیء کی تحقیق	۳۲۹			
۲۵۵	اصحاب بیہ معونہ	۳۳۱			
۲۵۶	علم رسالت پر اعتراض کا جواب۔	۳۳۲			
۲۵۷	مفکرین حدیث کے اعتراض کا جواب۔	۳۳۲			
۲۵۸	باب ۲۳۴ قضا نمازوں کی جلد ادائیگی کا استحباب۔	۳۳۵			
۲۵۹	قلب رسالت کے بیدار رہنے کی تحقیق	۳۳۵			
۲۶۰	واقعہ تعزیر کے تعداد۔	۳۳۶			
۲۶۱	آثار شر اور خیر کے ثمرات اور اوقات	۳۳۶			
۲۶۲	منہیہ میں مذاہب۔	۳۳۶			
۲۶۳	احادیث میں تطبیق۔	۳۳۶			
۲۶۴	قضا نمازوں کی اذان میں مذاہب۔	۳۳۶	۲۸۴	علامہ نووی کا استدلال۔	۲۸۴
۲۶۵	حضور سے نماز فجر قضا ہونے کی وجہ	۳۳۵	۲۸۵	علامہ نووی کی دلیل کا جواب	۲۸۵
			۲۸۶	مسافت قصر کا اندازہ بحساب انگریزی	۲۸۶
			۲۸۷	میل و کلومیٹر	۲۸۷
			۲۸۸	مسافت کا تفصیلی خاکہ	۲۸۸
			۲۸۹	قصر کی ابتدا اور انتہا	۲۸۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۳۹۷	ریل میں نماز	۳۱۰	۳۷۵	مدت قصر	۲۸۹
۴۰۲	نذر من جہۃ العباد	۳۱۱	۳۷۵	ائمہ ثلاثہ کے دلائل	۲۹۰
۴۰۶	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	۳۱۲	۳۷۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	۲۹۱
۴۰۷	ہوائی جہاز میں نماز	۳۱۳	۳۷۶	امام ابو حنیفہ کے دلائل	۲۹۲
۴۰۷	تبیق	۳۱۴	۳۷۸	روایات میں تطبیق	۲۹۳
۴۰۷	باب ۲۳۷		۳۷۸	وجوب قصر میں مذاہب	۲۹۴
۴۰۷	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	۳۱۵	۳۷۸	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	۲۹۵
۴۱۱	جمع بین الصلوٰتین میں مذاہب	۳۱۶	۳۸۱	مسیٰ میں حضرت عثمان کے قصر نہ کرنے	۲۹۶
۴۱۳	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	۳۱۷		کی وجہ	
۴۱۴	احناف کے دلائل	۳۱۸	۳۸۲	دیگر دلائل کا جواب	۲۹۷
۴۱۷	باب ۲۳۸		۳۸۲	وطن کی اقسام اور احکام	۲۹۸
۴۱۷	نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز	۳۱۹	۳۸۲	سفر معصیت کے احکام	۲۹۹
۴۱۷	تطبیق	۳۲۰	۳۸۳	سنن کا حکم	۳۰۰
۴۱۷	فرق مراتب قائم رکھنا	۳۲۱	۳۸۳	کیا ہوائی جہاز سے کم وقت میں بغیر	۳۰۱
۴۱۸	باب ۲۳۹			مشقت کے سفر کا رخصت قصر کے	
۴۱۸	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا	۳۲۲		سنائی ہے	
	استحباب		۳۸۹	باب ۲۳۵	
۴۱۸	باب ۲۴۰		۳۸۹	بارش میں قیام کا ہوں کے اندر نماز	۳۰۲
۴۱۸	اقامت کے بعد نقل شروع کرنے	۳۲۳		پڑھنے کا جواز	
	کی ممانعت		۳۹۱	رحل کا معنی	۳۰۳
۴۲۰	اقامت کے وقت سنت فجر پڑھنے	۳۲۴	۳۹۲	جماعت اور جہۃ سے رخصت	۳۰۴
	کا حکم		۳۹۲	الاصول فی الرجال	۳۰۵
۴۲۱	احناف کا منظر یہ	۳۲۵	۳۹۲	آذان کے درمیان کلام کا حکم	۳۰۶
۴۲۲	لفظ ابن کے ساتھ صفت لانے کا	۳۲۶	۳۹۲	باب ۲۳۴	
	قاعدہ		۳۹۳	سفر میں سوار کی پر نماز پڑھنے کا جواز	۳۰۷
۴۲۲	باب ۲۴۱		۳۹۵	سوار کی پر نماز پڑھنے کے جواز میں مذاہب	۳۰۸
۴۲۲	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۳۲۷	۳۹۶	سجری جہاز پر نماز	۳۰۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۲۸	فضل الہی کے معانی	۲۲۳	۳۲۸	جمعہ کی سنتیں	۲۲۳
	باب ۲۲۲	۲۲۳		باب ۲۲۷	۲۲۷
۳۲۹	تہجۃ المسجد	۲۲۳	۳۲۹	نوافل پڑھنے کا طریقہ	۲۲۷
۳۳۰	تہجۃ المسجد کے احکام	۲۲۴	۳۵۰	سنن اور نوافل کا گھر میں پڑھنا	۲۵۱
	باب ۲۲۳	۲۲۵	۳۵۱	نوافل کی حکمت	۲۵۲
۳۳۱	مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا استحباب	۲۲۵	۳۵۲	بہو کر نوافل پڑھنے کا جواز	۲۵۲
	باب ۲۲۴	۲۲۷	۳۵۲	باب ۲۲۸	۲۵۲
۳۳۲	نماز چاشت کا استحباب	۲۲۷	۳۵۳	تہجد کی رکعات کی تعداد اور وتر کا بیان	۲۵۲
۳۳۳	چاشت کا وقت	۲۲۷	۳۵۴	تہجد کی روایات میں تطبیق	۲۵۳
۳۳۴	چاشت کی نماز میں بلحاظ ثبوت کے تطبیق	۲۳۱	۲۵۵	تہجد کا حکم	۲۵۴
	باب ۲۲۵	۲۳۱	۳۵۶	وتر کے حکم میں مذاہب ائمہ	۲۵۴
۳۳۵	چاشت کی نماز میں بلحاظ عدد کے تطبیق	۲۳۱	۳۵۷	وجوب وتر پر اخاف کے مزید دلائل	۲۵۷
۳۳۶	حضرت ام ہانی کی روایت کے فوائد	۲۳۲	۳۵۸	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب	۲۵۸
۳۳۷	رکعات نوافل میں مذاہب	۲۳۲	۳۵۹	رکعات وتر میں مذاہب ائمہ	۲۵۹
۳۳۸	عورت کے امان دینے میں مذاہب	۲۳۳	۳۶۰	تین رکعت وتر پر اخاف کے دلائل	۲۸۱
	باب ۲۲۶	۲۳۳	۳۶۱	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	۲۸۲
۳۳۹	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	۲۳۳	۳۶۲	ایک رکعت وتر پر استدلال کا جواب	۲۸۵
۳۴۰	احکام شرعیہ کی اقسام	۲۳۴	۳۶۳	قنوت وتر میں مذاہب	۲۸۶
۳۴۱	سنت فجر کا ثنوی واحد طلحی مفہوم	۲۳۴	۳۶۴	قنوت بعد از رکوع پر شوافع اور خابلمہ کے دلائل	۲۸۷
۳۴۲	طلوع فجر کے بعد نوافل میں مذاہب	۲۳۹	۳۶۵	قنوت قبل از رکوع پر اخاف کے دلائل	۲۸۷
۳۴۳	وقت سے پہلے اذان	۲۴۰	۳۶۶	قنوت وتر کا محل	۲۸۸
	باب ۲۲۷	۲۴۰	۳۶۷	کان بقلعہ القرآن کی تشریح	۲۸۹
۳۴۴	سنن مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد	۲۴۰	۳۶۸	بیت علی خلق عظیم کی تشریح	۲۹۰
۳۴۵	فرائض کے ساتھ سنن مؤکدہ کے دلائل	۲۴۲		باب ۲۲۹	۲۹۱
۳۴۶	مغرب سے پہلے دو رکعت	۲۴۳	۳۶۹	تراویح کی فضیلت اور اس کی ترتیب	۲۹۱
۳۴۷	اخاف کے دلائل	۲۴۳	۳۷۰	قیام رمضان	۲۹۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۷۱	کرم رسالت	۴۹۴	۳۹۰	شیطان کے کان میں پیشاب کرنے کی تشریح۔	۵۲۳
۳۷۲	عبادت سے گناہوں کی بخشش۔	۴۹۴			
۳۷۳	رکعات تراویح میں مذاہب۔	۴۹۴	۳۹۱	حدیث قرطاس پر امامیہ کے اعتراض کا ایک جواب۔	۵۲۳
۳۷۴	بیس رکعات تراویح پر دلائل۔	۴۹۵			
۳۷۵	تراویح میں ختم قرآن۔	۵۰۱	۳۹۲	شیطان کے گدی میں گرہ لگانے کی تشریح۔	۵۲۳
۳۷۶	رمضان میں ختم قرآن کا نذرانہ	۵۰۱		باب ۲۵۲	۵۲۴
۳۷۷	غیر مقلدین سے گذارش	۵۰۲	۳۹۳	نفل نماز گھر میں پڑھنے کا استحباب۔	۵۲۴
۳۷۸	تھا عثمان پڑھنے والا باجماعت و تہجد	۵۰۲	۳۹۴	گھر میں نوافل کی فضیلت	۵۲۵
	کتاب			باب ۲۵۵	۵۲۶
	باب ۲۵۰	۵۰۹	۳۹۵	دامی عمل کی فضیلت	۵۳۶
۳۷۹	شب قدر میں قیام کی تاکید اور تسبیح	۵۰۹	۳۹۶	اکٹانے اور استہزا وغیرہ کا اللہ تعالیٰ پر اطلاق۔	۵۳۸
	شب میں شب قدر کا تحقق۔				
۳۸۰	تشریح۔	۵۱۰	۳۹۷	نفل عبادت میں دوام کا معنی	۵۳۹
	باب ۲۵۱	۵۱۱	۳۹۸	نفل عبادت اور بدعات کے درمیان	۵۳۹
۳۸۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تہجد اور دعاؤں کا بیان۔	۵۱۱		حد فاضل۔	
۳۸۲	حدیث ابن عباس سے مستفاد انتہر (۶۵)	۵۲۲	۳۹۹	جس فعل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ترک کیا ہو وہ علی الاطلاق بدعت نہیں ہے۔	۵۴۳
	احکام شرعیہ۔				
۳۸۳	دعاؤں کی ترتیب	۵۲۲	۴۰۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کو ترک کر بیگی وجہ سے بدعت کا ضابطہ	۵۴۵
۳۸۴	لفظ رب کی تحقیق	۵۲۷			
۳۸۵	اللہ تعالیٰ کی طرف شکر کی نسبت	۵۲۸	۴۰۱	نفل عبادت کے ساتھ فرض یا واجب کا معاملہ کرنے کی ممانعت۔	۵۴۸
	باب ۲۵۲	۵۲۹			
۳۸۶	تہجد میں طویل قرأت کا استحباب	۵۲۹	۴۰۲	بدعت سیئہ کی تعریف	۵۵۱
۳۸۷	سورقوں کی ترتیب	۵۳۰	۴۰۳	بدعت کا شرعی معنی اور اقسام	۵۵۲
۳۸۸	نماز میں تنظیم رسول	۵۳۱	۴۰۴	بدعات حسنہ اور مصالح مرسلہ	۵۵۴
	باب ۲۵۳	۵۳۲	۴۰۵	بدعات حسنہ کی وجہ اختراع اور بدعت سیئہ کا مصداق۔	۵۵۹
۳۸۹	تہجد کی ترتیب خواہ کم رکعات ہوں	۵۳۲			

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۰۶	ایک شبہ کا ازالہ	۵۶۲		کا استنباب	
۴۰۷	قرون ثلاثہ پر سنت و بدعت کا مدار	۵۶۳	۴۲۵	قرآن مجید کو خوش الحانی سے پڑھنے	۵۷۵
	باب ۲۵۶	۵۶۴		میں مذاہب	
۴۰۸	نماز، تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے	۵۶۴		باب ۲۵۹	۵۷۶
	کا حکم		۴۲۶	قرآن مجید پڑھنے پر سکینہ کا نازل ہونا	۵۷۶
۴۰۹	تشریح	۵۶۵	۴۲۷	تشریح	۵۷۸
	کتاب فضائل القرآن			باب ۲۶۰	۵۷۸
	۵۶۶		۴۲۸	حافظ قرآن کی فضیلت	۵۷۸
۴۱۰	قرآن مجید کے فضائل احادیث کی روشنی	۵۶۸	۴۲۹	تشریح	۵۷۸
	میں			باب ۲۶۱	۵۷۹
۴۱۱	بعض سورتوں کے فضائل	۵۶۸	۴۳۰	افضل کا مفضل کے سامنے قرآن مجید	۵۷۹
۴۱۲	اسم سجدہ کی فضیلت	۵۶۸		پڑھنے کا استنباب	
۴۱۳	یسین کی فضیلت	۵۶۹	۴۳۱	تشریح	۵۷۹
۴۱۴	سورہ رحمن کی فضیلت	۵۶۹		باب ۲۶۲	۵۸۰
۴۱۵	تبارک الذی کی فضیلت	۵۶۹	۴۳۲	قرآن مجید سننے کی فضیلت اور قرآن مجید	۵۸۰
۴۱۶	سورہ البینہ کی فضیلت	۵۶۹		سننے وقت رونما	
۴۱۷	سورہ اخلاص کی فضیلت	۵۶۹	۴۳۳	تشریح	۵۸۲
۴۱۸	بعض آیات کے فضائل	۵۷۰		باب ۲۶۳	۵۸۲
۴۱۹	آیت الکرسی کی فضیلت	۵۷۰	۴۳۴	نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اس کو سیکھنے	۵۸۲
۴۲۰	سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	۵۷۰		کی فضیلت	
۴۲۱	سورہ آل عمران کی آخری دس آیات کی	۵۷۰	۴۳۵	تشریح	۵۸۳
	فضیلت			باب ۲۶۴	۵۸۳
	باب ۲۵۷		۴۳۶	قرآن مجید اور سورہ بقرہ پڑھنے کی فضیلت	۵۸۳
۴۲۲	قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم	۵۷۱	۴۳۷	تشریح	۵۸۴
۴۲۳	تشریح	۵۷۳		باب ۲۶۵	۵۸۵
	باب ۲۵۸		۴۳۸	سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات	۵۸۵
۴۲۴	خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے	۵۷۳		کی فضیلت	

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۹۷	باب ۲۷۱		۵۸۶	باب ۲۶۶	
۵۹۷	قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے اور ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کے پڑھنے کی اجازت تشریح۔	۲۵۱	۵۸۶	سورہ کہف اور آیت الکرسی کی فضیلت	۲۳۹
۵۹۹		۲۵۲	۵۸۷	آیت الکرسی کی فضیلت	۲۴۰
۶۰۰	باب ۲۷۲		۵۸۸	دیگر فوائد	۲۴۱
۶۰۰	قرأت کے متعلقات	۲۵۳	۵۸۸	باب ۲۶۷	
۶۰۲	احادیث پر تحریف قرآن کا الزام۔	۲۵۴	۵۸۸	سورہ قل ہوا اللہ کی فضیلت	۲۴۲
۶۰۳	باب ۲۷۳		۵۹۰	سورہ اخلاص کے تنہائی قرآن مجید پڑھنے کی وجہ	۲۴۳
۶۰۳	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے۔	۲۵۵	۵۹۰	باب ۲۶۸	
۶۱۱	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل۔	۲۵۶	۵۹۰	معوذتین پڑھنے کی فضیلت	۲۴۴
۶۱۱	قرن شیطان پر اعتراض کا جواب۔	۲۵۷	۵۹۰	حضرت ابن مسعود کی طرف معوذتین کے انکار کی نسبت	۲۴۵
۶۱۳	باب ۲۷۴		۵۹۱	باب ۲۶۹	
۶۱۳	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان	۲۵۸	۵۹۱	قرآن مجید پر عمل کرنے والے اور اس کی تعلیم دینے والے کی فضیلت	۲۴۶
۶۱۴	باب ۲۷۵		۵۹۳	حسد اور رشک کا معنی	۲۴۷
۶۱۴	نماز خوف کا بیان	۲۵۹	۵۹۳	باب ۲۷۰	
۶۱۸	نماز خوف کا قرآن مجید سے ثبوت	۲۶۰	۵۹۳	قرآن مجید کے سات حرفوں پر نازل ہونے کا مطلب	۲۴۸
۶۱۹	اخاف کے نزدیک نماز خوف کا طریقہ۔	۲۶۱	۵۹۴	سات حرفوں پر نزول قرآن	۲۴۹
۶۱۹	ائمہ اربعہ کے مآخذ۔	۲۶۲	۵۹۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم اور تصرف کا ثبوت	۲۵۰
۶۲۰	امام ابو یوسف کا نظریہ۔	۲۶۳			

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	کتاب الجمعہ	۶۲۱	۴۸۵	تکبیرات عیدین میں امام ابو حنیفہ کا مسک	۶۵۷
۴۶۲	جمعہ کے دن کو جمعہ کہنے کی تحقیق	۶۲۱	۴۸۶	مالکیہ کا مسک	۶۶۰
۴۶۵	جمعہ کے مسائل اور احکام	۶۲۱	۴۸۷	حنابلہ کا مسک	۶۶۰
۴۶۶	شہر کی شرط پر دلیل	۶۲۲	۴۸۸	شافعیہ کا مسک	۶۶۰
۴۶۷	انبر علی پر اعتراضات کے جوابات	۶۲۲	۴۸۹	عید گاہ جاتے وقت راستہ تبدیل کرنا	۶۶۰
۴۶۸	احناف کا مسک	۶۲۳	۴۹۰	عیدین میں عورتوں کا جانا	۶۶۹
۴۶۹	شہر کی تعریف	۶۲۳	۴۹۱	حضرت عائشہ کا حبشیوں کے کھیل کود کو دیکھنا	۶۷۰
۴۷۰	جمعہ کے دن غسل کا حکم	۶۲۴	۴۹۲	عید کے دن حضرت عائشہ کے سامنے بیچوں کا گانا	۶۷۱
۴۷۱	نماز جمعہ کے لیے جانے کا وقت	۶۲۷	۴۹۳	گانے کا شرعی حکم	۶۷۲
۴۷۲	دوران خطبہ خاموش رہنے میں مذہب	۶۲۸	۴۹۴	غنا اور آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	۶۷۵
۴۷۳	ساعت جمعہ	۶۲۸	۴۹۵	احادیث اور آثار سے آلات غنا کی حرمت	۶۷۶
۴۷۴	تفصیل جمعہ	۶۲۸	۴۹۶	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	۶۸۶
۴۷۵	جمعہ کا وقت	۶۲۹	۴۹۷	فقہاء مالکیہ کا نظریہ	۶۸۷
۴۷۶	خطبہ جمعہ کے احکام	۶۲۹	۴۹۸	فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	۶۸۹
۴۷۷	اللہ اور رسول کا ضمیر واحد سے ذکر	۶۵۰	۴۹۹	فقہاء شافعیہ کا نظریہ	۶۹۰
۴۷۸	عبادات میں نئے طریقوں سے صحابہ کی نفرت	۶۵۱	۵۰۰	فقہاء احناف کا نظریہ	۶۹۰
۴۷۹	خطبہ جمعہ کے دوران تختہ المسجد پڑھنے میں مذہب	۶۵۱	۵۰۱	جماعہ موقف	۶۹۲
۴۸۰	تبلیغ اسلام اور تبلیغ عقائد کی اہمیت	۶۵۲	۵۰۲	مجازین موسیقی کے دلائل کا ضعف	۶۹۲
۴۸۱	نوافل کو غسل سے چرنا	۶۵۲	۵۰۳	مجازین موسیقی کا موقف	۶۹۵
	کتاب صلوٰۃ العیدین	۶۵۵	۵۰۴	مجازین کے اجماع دلائل کا ایک جائزہ	۶۹۶
۴۸۲	عید کا معنی	۶۵۵	۵۰۵	مجازین موسیقی کی دلیل	۶۹۶
۴۸۳	احناف کے نزدیک عیدین کے احکام	۶۵۶	۵۰۶	علامہ شامی کی عبارت سے موسیقی پر استدلال	۷۰۱
۴۸۴	عیدین کے حکم میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب	۶۵۶			

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰۷	قرآن کریم سے موسیقی پر استدلال۔	۵۰۲	کی توجہات۔	۵۰۷
۵۰۸	شیخ عبدالحق دہلوی کی عبارات سے منالہ	۵۰۲	منصب رسالت۔	۵۰۸
۵۰۹	آفرینی۔	۵۰۳	بعض شارحین کی تفسیریں۔	۵۰۹
۵۱۰	جواز موسیقی کے دلائل پر علامہ اویسی کا تبصرہ	۵۰۳	تبرکات کی اہمیت۔	۵۱۰
۵۱۱	ریڈیو، ٹی وی، ویسی سی آر اور سینما	۵۰۴	سکھن میں مذاہب۔	۵۱۱
۵۱۲	کا حکم۔	۵۰۴	احناف کے دلائل۔	۵۱۲
۵۱۳	کتاب صلوٰۃ الاستسقاء	۵۰۸	عورت کا کفن۔	۵۱۳
۵۱۴	امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلائل۔	۵۰۹	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقہ میں	۵۱۴
۵۱۵	تشریح۔	۵۱۰	مذاہب۔	۵۱۵
۵۱۶	کتاب الکسوف	۵۱۱	نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنے	۵۱۶
۵۱۷	امام ابو حنیفہ کی دلیل۔	۵۱۲	کے دلائل کا تجزیہ۔	۵۱۷
۵۱۸	اگر نماز کی دلیل اور اس کا جواب۔	۵۱۳	نماز جنازہ میں قرآن مجید پڑھنے	۵۱۸
۵۱۹	امام ابو حنیفہ کی تائید میں دیگر احادیث۔	۵۱۴	کی حمانیت۔	۵۱۹
۵۲۰	اسلام میں سورج گرہن کی حیثیت۔	۵۱۵	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقے میں	۵۲۰
۵۲۱	نماز کسوف کا فلسفہ	۵۱۶	احناف کا موقف۔	۵۲۱
۵۲۲	علم رسالت۔	۵۱۷	شمار۔	۵۲۲
۵۲۳	علم اکمل کی وضاحت	۵۱۸	درود شریف۔	۵۲۳
۵۲۴	علم رسول پر علم غیب کے اطلاق کے	۵۱۹	مروجہ دعا کی دلیل۔	۵۲۴
۵۲۵	جواز یا عدم جواز کی بحث	۵۲۰	میت کے بعض اجزاء پر نماز جنازہ	۵۲۵
۵۲۶	کلمات رسالت	۵۲۱	میں مذاہب۔	۵۲۶
۵۲۷	جانوروں کے ساتھ شہوک	۵۲۲	حادثہ میں فوت ہونے والے مسلمانوں	۵۲۷
۵۲۸	کتاب الجنائز	۵۲۳	کی نماز جنازہ۔	۵۲۸
۵۲۹	مرنے والے کو کلمہ کی تلقین	۵۲۴	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے میں مذاہب	۵۲۹
۵۳۰	زندہ لوگوں کے لئے میت پر عزاء	۵۲۵	غائبانہ نماز جنازہ	۵۳۰
۵۳۱	مرنے والے کو کلمہ کی تلقین	۵۲۶	حدیث نباشی کے جوابات۔	۵۳۱
۵۳۲	زندہ لوگوں کے لئے میت پر عزاء	۵۲۷	غائبانہ نماز جنازہ کے عدم جواز پر	۵۳۲
۵۳۳	مرنے والے کو کلمہ کی تلقین	۵۲۸	احناف کے دلائل۔	۵۳۳

مجلس ثانی

صفحہ نمبر	عنوان	تہذیب شمار	صفحہ نمبر	عنوان	تہذیب شمار
۸۷۵	کتاب الزکوٰۃ			کے اعضاء سے پیوند کاری کی جاسکتی ہے؟	
۸۷۵	زکوٰۃ کا لغوی اور شرعی معنی۔	۵۹۵	۸۵۵	دودھ اور خون سے علاج پر پیوند کاری	۵۸۱
۸۷۵	زکوٰۃ کی حکمتیں۔	۵۹۶		کے قیاس کا جواب۔	
۸۷۸	فرصیت زکوٰۃ کی تاریخ۔	۵۹۷	۸۵۶	اضطرار کی بنیاد پر بھی انسانی اعضاء سے علاج جائز نہیں۔	۵۸۲
۸۷۹	شرح زکوٰۃ۔	۵۹۸		اعضاء کی پیوند کاری کے سلسلے میں	۵۸۳
۸۸۱	زکوٰۃ کی اہمیت۔	۵۹۹	۸۵۶	علائے اردن کا فتویٰ۔	
۸۸۲	نظام زکوٰۃ کی مرکزیت	۶۰۰		اعضاء کی پیوند کاری میں مصری علماء کی تحقیق۔	۵۸۴
۸۸۴	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات۔	۶۰۱	۸۵۷	اعضاء کی پیوند کاری پر بعض پاکستانی علماء کے دلائل۔	۵۸۵
۸۸۶	امام غلامی کا نظریہ۔	۶۰۲	۸۶۰	اعضاء کی پیوند کاری میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر۔	۵۸۶
۸۸۷	امام ابو حنیفہ کا نظریہ۔	۶۰۳	۸۶۲	صغیر کے والدین کا ایمان۔	۵۸۷
۸۸۹	امام ابو حنیفہ کے نظریہ پر ایک خدشہ۔	۶۰۴		آپ کے والدین اہل فترت سے تھے۔	۵۸۸
۸۹۰	سونے اور چاندی کا نصاب۔	۶۰۵	۸۶۶	آپ کے تمام اہل اور اہل اہل ایمان سے ہیں۔	۵۸۹
۸۹۲	فوت پر زکوٰۃ۔	۶۰۶	۸۶۸	آئندہ حضرت ابراہیمؑ کے چچا تھے۔	۵۹۰
۸۹۳	ثیوب ویل وغیرہ سے سیراب ہونے والی زمینیں۔	۶۰۷	۸۶۹	ایک اشکال کا جواب۔	۵۹۱
۸۹۳	زیورات پر زکوٰۃ۔	۶۰۸		بیمار اسلک	۵۹۲
۸۹۵	یتیم کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	۶۰۹	۸۷۱	عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا۔	۵۹۳
۸۹۶	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب۔	۶۱۰	۸۷۱	خودکشی کرنے والے اور شہید کی نماز جنازہ۔	۵۹۴
۸۹۷	میںادی قرض	۶۱۱	۸۷۲		
۸۹۸	صنعتی اور کاروباری قرض۔	۶۱۲	۸۷۳		
۸۹۸	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض۔	۶۱۳			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹۲۲	باب ۲۸۱	۲۲۷	۸۹۹	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	۲۱۴
۹۲۲	اہل دعیال پر خرچ کی فضیلت اور ان کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ۔	۲۲۷	۸۹۹	پراویڈنٹ فنڈ پر اخراجات کے سود ہونے یا نہ ہونے کا حکم۔	۲۱۵
۹۲۳	باب ۲۸۲	۲۲۸	۹۰۰	باب ۲۷۶	
۹۲۳	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتدا کرنا پھر اہل قرابت سے۔	۲۲۸	۹۰۰	صدقہ فطر	۲۱۶
۹۲۴	مدبر کی بیع میں مذاہب۔	۲۲۹	۹۰۲	صدقہ فطر کے حکم میں مذاہب۔	۲۱۷
۹۲۴	باب ۲۸۳	۲۳۰	۹۰۲	گندم کے نصاب میں مذاہب۔	۲۱۸
۹۲۴	اقربار، خاوند، اولاد اور والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت خواہ مشرک ہوں۔	۲۳۰	۹۰۴	نظریہ احناف پر دلائل۔	۲۱۹
۹۲۸	باب ۲۸۴	۲۳۱	۹۰۷	باب ۲۷۷	
۹۲۸	میت کے لیے ایصالِ ثواب۔	۲۳۱	۹۰۷	زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ۔	۲۲۰
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۲	۹۱۳	گھوڑوں پر زکوٰۃ میں مذاہب۔	۲۲۱
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۳	۹۱۴	باب ۲۷۸	
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۴	۹۱۴	عائین زکوٰۃ کو راضی رکھنا۔	۲۲۲
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۵	۹۱۴	عائین زکوٰۃ کو راضی کرنے کی منجبت۔	۲۲۳
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۶	۹۱۵	باب ۲۷۹	
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۷	۹۱۵	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید۔	۲۲۴
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۸	۹۱۹	حضرت ابو ذر کے نظریہ سے سب ملزم۔	۲۲۵
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۲۳۹	۹۲۱	پراسسٹل۔	
۹۳۲	باب ۲۸۵	۲۴۰	۹۲۱	باب ۲۸۰	
۹۳۲	ہر نیکی صدقہ ہے۔	۲۴۰	۹۲۱	خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت۔	۲۲۶
۹۳۸	ہر نیکی صدقہ ہے۔	۲۴۱			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹۵۱	شہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ۔	۶۴۷	۹۳۹	باب ۲۸۶	۶۴۷
۹۵۱	باب ۲۹۲	۶۴۸	۹۳۹	صدقہ اور خیرات کی ترغیب۔	۶۴۸
۹۵۱	صدقہ کے ساتھ دیگر نیکیوں کی فضیلت	۶۴۹	۹۴۲	مسجد میں چندہ کرنا۔	۶۴۸
۹۵۲	حضرت ابو بکر صدیق کی فضیلت۔	۶۴۹	۹۴۳	بدعت حسنہ پر استدلال۔	۶۴۹
۹۵۳	باب ۲۹۳	۶۵۰	۹۴۴	باب ۲۸۷	۶۵۰
۹۵۳	خرچ کرنے کی فضیلت اور جمع کرنے کی ناپسندیدگی۔	۶۵۱	۹۴۴	کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت۔	۶۵۱
۹۵۴	باب ۲۹۴	۶۵۱	۹۴۵	باب ۲۸۸	۶۵۱
۹۵۴	تھوڑا صدقہ دینے کی فضیلت۔	۶۵۲	۹۴۵	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت۔	۶۵۲
۹۵۴	باب ۲۹۵	۶۵۲	۹۴۵	باب ۲۸۹	۶۵۲
۹۵۴	پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت۔	۶۵۳	۹۴۵	سختی اور بخیل کی مثال	۶۵۳
۹۵۵	باب ۲۹۶	۶۵۴	۹۴۷	باب ۲۹۰	۶۵۴
۹۵۵	تندرست اور حریص انسان کا صدقہ	۶۵۴	۹۴۷	فاستق کر صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے۔	۶۵۴
۹۵۴	باب ۲۹۷	۶۵۵	۹۴۸	کسی کو برا جان کر اس کی مدد سے ہاتھ نہ روکنے۔	۶۵۵
۹۵۴	اوپر والا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے۔	۶۵۵	۹۴۸	باب ۲۹۱	۶۵۵
۹۵۸	باب ۲۹۸	۶۵۵	۹۴۸	سلاک اور شہر کے مال سے صدقہ دینا	۶۵۵
۹۵۸	سراں کرنے کی ممانعت۔	۶۵۵	۹۵۰	غیر شرک کے ساتھ نامزد جانوروں کا حکم	۶۵۵

نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار
۹۴۲	۹۴۲	سوال کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محل۔	۹۴۲	باب ۳۰۲
۹۴۳	۹۴۳	دور فاروقی میں روایت حدیث میں احتیاط۔	۹۴۳	سوال نہ کرنے، صبر اور قناعت کی فضیلت۔
۹۴۴	۹۴۴	فقہ کی فضیلت۔	۹۴۴	فقر اور غنا۔
۹۴۵	۹۴۵	انما انا قاسم کی تشریح۔	۹۴۵	باب ۳۰۵
۹۴۶	۹۴۶	باب ۲۹۹	۹۴۶	مؤلفۃ القلوب اور خوارج وغیرہ کا حکم۔
۹۴۷	۹۴۷	سوال کرنے کا جواز۔	۹۴۷	خلق رسول۔
۹۴۸	۹۴۸	پیشہ ور گداگر۔	۹۴۸	کرم رسول کے انداز۔
۹۴۹	۹۴۹	باب ۳۰۰	۹۴۹	عہد رسالت میں امانت کرنے والوں کو قتل نہ کرنے کی درجات۔
۹۵۰	۹۵۰	بغیر سوال کے لینے کا جواز۔	۹۵۰	ائمہ کے نزدیک گستاخ رسول کا حکم۔
۹۵۱	۹۵۱	حکومت کے عطیات کا حکم۔	۹۵۱	گستاخانہ کلام میں تاویل کی گنجائش۔
۹۵۲	۹۵۲	باب ۳۰۱	۹۵۲	گستاخانہ کلام میں تردید کی نیت کی بحث۔
۹۵۳	۹۵۳	حوص دنیا کی مذمت۔	۹۵۳	خوارج اور معتزلہ۔
۹۵۴	۹۵۴	باب ۳۰۲	۹۵۴	باب ۳۰۴
۹۵۵	۹۵۵	قناعت کی فضیلت۔	۹۵۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب۔
۹۵۶	۹۵۶	قناعت کی وضاحت۔	۹۵۶	آل رسول کو زکوٰۃ کا حرام ہونا۔
۹۵۷	۹۵۷	باب ۳۰۳	۹۵۷	باب ۳۰۶
۹۵۸	۹۵۸	زینت دنیا سے فریب کھانے کی ممانعت۔	۹۵۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، بنو ہاشم، بنو عبد المطلب کے لیے ہجرت کا جواز۔
۹۵۹	۹۵۹	تشریح۔	۹۵۹	
۹۶۰	۹۶۰	درجہ فضیلت۔	۹۶۰	

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۰۲۳	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ اور سلام کے مسئلہ میں علماء کی آراء۔	۴۸۸	۱۰۱۷	شرح۔	۴۸۳
۱۰۲۴	حرف مدعا۔	۴۸۹	۱۰۱۸	باب ۳۰۸	
۱۰۲۴	باب ۳۰۹		۱۰۱۸	صدقہ لانے والے کو دے دینا۔	۴۸۶
۱۰۲۴	زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھنا۔	۴۹۰	۱۰۱۸	غیر انبیاء پر استقلالاً صلوٰۃ پڑھنے میں مذاہب ائمہ۔	۴۸۵
۱۰۲۵	تشریح۔	۴۹۱	۱۰۱۹	غیر انبیاء کے لیے استقلالاً لفظ صلوٰۃ استعمال نہ کرنے کے دلائل۔	۴۸۴
۱۰۲۶	مسجد میں ناز جنازہ کے متعلق غیمہ۔	۴۹۲	۱۰۲۱	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے شبہات اور ان کے جوابات۔	۴۸۷
۱۰۲۳	مراجع اور مآخذ	۴۹۳			

شرح صحیح مسلم فہرست مضامین جلد ثالث

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰	باب ۳۱۱ ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رویت ہلال معتبر ہونے کا بیان۔	۱۴	۳۲	عرض ناشر
۵۱	اختلاف مطالع میں مذاہب ائمہ۔	۱۵	۳۵	کتاب الصیام
۵۲	رویت ہلال کے لیے طرق موجبہ شرعیہ۔	۱۶	۳۵	روزے کا لغوی اور شرعی معنی
۵۶	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کا طریقہ کار۔	۱۷	۳۵	روزے کی شرائط اور اقسام
۵۷	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کے بارے میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر۔	۱۸	۳۶	روزے کی تاریخ
۶۱	مرکزی چیئرمین کو روزہ کی کمیٹی کی اطلاع ہلال کی صورت میں شرعی طریقہ کار کی بحث۔	۱۹	۳۶	روزے کی حکمتیں
۶۲	رویت ہلال کے اعلان پر عمل کرنے کا شرعی ثبوت۔	۲۰	۳۸	مغظ رمضان کو بلا اضافت استعمال کرنیکی بحث۔
۶۸	رویت ہلال کے ملک گیر اعلان پر بحث۔	۲۱	۳۹	شیاطین کو مقید کرنے کی وضاحت۔
۷۰	حدیث کریم سے رویت ہلال کے اعلان پر اعتراض کا جواب۔	۲۲	باب ۳۱۰	
۷۲	بلاد بعیدہ میں اختلاف مطالع معتبر ہے۔	۲۳	۴۰	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاند دیکھ کر روزہ افطار کرنا اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا۔
۷۴	ریڈیو اور ٹی۔ وی پر دیگر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت۔	۲۴	۴۱	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا۔
۷۵	باب ۳۱۲ چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے۔	۲۵	۴۲	رویت ہلال میں مذاہب ائمہ۔
۷۶	باب ۳۱۳ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔	۲۶	۴۳	سعودی عرب کے حساب سے روزے رکھنا چاہا۔
			۴۴	پاکستان آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟
			۴۵	پاکستان سے روزے رکھنا ہوا سعودی عرب آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟
			۴۶	سعودی عرب سے عید کے دن سوار ہو کر پاکستان آیا اور یہاں رمضان ہے؟

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۷	باب ۳۱۴ طلوع فجر سے روزے کا شروع اور طلوع فجر تک سحری کھانے کا حجاز۔	۷۷	۴۳	ترجمہ باب پر دہلی۔	۱۰۳
۲۸	فجر کے وقت سے پہلے اذان دینے میں مذاہب۔	۸۱	۴۴	باب ۳۲۰	۱۰۴
۲۹	باب ۳۱۵ سحری کی فضیلت اور استحباب۔	۸۱	۴۵	روزے میں عمل از و واج کی حرمت اور کفار کا جواب۔	۱۰۴
۳۰	سحری کی فضیلت۔	۸۳	۴۶	روزے کے کفار سے میں مذاہب۔	۱۰۷
۳۱	باب ۳۱۶ روزہ پورے ہونے کا وقت۔	۸۴	۴۷	روزے میں انجکشن لگوانے کا حکم۔	۱۰۷
۳۲	غروب آفتاب کی علامت۔	۸۵	۴۸	افلاس کی وجہ سے کفارہ ساقط نہیں ہوتا۔	۱۰۷
۳۳	عالم کو متنبہ کرنا۔	۸۶	۴۹	باب ۳۲۱ سفر شریعی میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت۔	۱۰۸
۳۴	باب ۳۱۷ صوم وصال کی ممانعت۔	۸۶	۵۰	سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں مذاہب۔	۱۱۴
۳۵	صوم وصال کا معنی۔	۸۶	۵۱	مستل نفلی روزوں کا حکم۔	۱۱۴
۳۶	صوم وصال میں مذاہب۔	۸۹	۵۲	باب ۳۲۲ حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب۔	۱۱۴
۳۷	حضور کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب۔	۸۹	۵۳	یوم عرفہ کے روزے میں مذاہب۔	۱۱۸
۳۸	حضور کی مثل کی تحقیق۔	۸۹	۵۴	باب ۳۲۳ عاشورہ کے دن روزہ رکھنا۔	۱۱۸
۳۹	انتفاع نظیر۔	۹۰	۵۵	عاشورہ کے روزے کا حکم۔	۱۲۷
۴۰	باب ۳۱۸ روزے میں اپنی بیوی کا برسر لینا منوع نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو۔	۹۲	۵۶	یوم عاشورہ کی فضیلت۔	۱۲۸
۴۱	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب۔	۹۵	۵۷	باب ۳۲۴ عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت۔	۱۲۸
۴۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منہرت رب کی تحقیق۔	۹۶	۵۸	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل۔	۱۳۰
۴۳	باب ۳۱۹ حالت جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے۔	۱۰۱	۵۹	باب ۳۲۵ ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت۔	۱۳۰
			۶۰	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب۔	۱۳۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳۲	روزہ دار کو جب کھانے کے لیے بلا یا جا یا اُسے کوئی گالی دے تو اس کا میں روزہ دار ہوں کہنا مستحب ہے۔	۳۲۹	باب ۳۲۹	۱۳۱
۱۳۳	روزے کی فضیلت۔	۱۳۱	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	۱۳۱
۱۳۵	فرمان باری "روزہ میرے لیے ہے" کی دس وجوہات۔	۱۳۲	جمعہ کے روزے سے ممانعت کی حکمت	۱۳۲
۱۳۶	روزہ دار کے منہ کی بو کے فضائل اور مسائل	۱۳۳	جمعہ کے روزے میں مذاہب	۱۳۳
۱۳۷	فرمان رسالت روزہ ڈھال ہے" کی تشریح	۳۳۰	باب ۳۳۰	۱۳۳
۱۳۸	باب ۳۳۱	۱۳۳	وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين	۱۳۳
۱۳۹	جو شخص راہِ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت۔	۱۳۴	کے منسوخ ہونے کا بیان۔	۱۳۴
۱۴۰	باب ۳۳۲	۱۳۴	دامی مرضی اور سخت بڑھاپے کی بناء پر روزے کا قہر۔	۱۳۴
۱۴۱	باب ۳۳۳	۱۳۴	سفر یا مرض وغیرہ کی بناء پر روزہ قضا کرنے کی تفصیل۔	۱۳۴
۱۴۲	زوال سے قبل نفلی روزے کی صحت اور بلا غدر اس کے توڑنے کا جواز۔	۱۳۵	قضا علی الفور واجب نہیں۔	۱۳۵
۱۴۳	نفلی روزے کی قضا میں مذاہب	۳۳۹	باب ۳۳۹	۱۳۵
۱۴۴	امام ابو حنیفہ کے دلائل اور امام شافعی کے جوابات۔	۱۳۸	میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	۱۳۸
۱۴۵	باب ۳۳۴	۱۳۸	میت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب	۱۳۸
۱۴۶	باب ۳۳۵	۱۳۹	علامہ نووی کی بحث	۱۳۹
۱۴۷	بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے کا نہ ٹوٹنا۔	۱۳۹	علامہ نووی کی بحث کے جوابات۔	۱۳۹
۱۴۸	روزے میں بھول کر کھانے پینے والے کے بارے میں مذاہب	۱۴۱	میت کی طرف سے قضا نہ کرنے میں امام شافعی کی تحقیق	۱۴۱
۱۴۹	باب ۳۳۶	۱۴۱	باب ۳۳۶	۱۴۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۸۳	علامہ ابن عابدین شامی کا نظریہ۔	۱۰۰	۳۳۵	باب ۳۳۵	
۱۸۴	علامہ علی قاری کا نظریہ۔	۱۰۱	۸۴	رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کا بیان اور استحباب۔	۱۵۱
۱۸۵	محفل میلاد کے استحباب پر علامہ علی قاری کے دلائل۔	۱۰۲	۸۵	صوم دھرم کی ممانعت اور صوم داؤدی کی فضیلت۔	۱۵۵
۱۸۶	حاجی انداد اللہ مہاجر مکی کا نظریہ۔	۱۰۳	۸۶	صوم دھرم میں مذاہب۔	۱۶۲
۱۸۷	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا نظریہ۔	۱۰۴	۳۳۶	باب ۳۳۶	
۱۸۸	شیخ رشید احمد گنگوہی کا نظریہ۔	۱۰۵	۸۷	ہر مہینے میں تین روزے اور یوم عرفہ عاشورہ، پیر اور جمعرات کے روزوں کا استحباب۔	۱۶۵
۱۸۸	نواب بھوپالی کا نظریہ۔	۱۰۶	۸۸	ایام بیض۔	۱۶۸
۱۸۸	محفل میلاد کی ابتداء۔	۱۰۷	۸۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کا طریقہ۔	۱۶۸
۱۹۰	آخری گذارش۔	۱۰۸	۹۰	پیر اور جمعرات کے روزے۔	۱۶۹
۳۳۸	باب ۳۳۸		۹۱	یوم میلاد النبی کی خوشی۔	۱۶۹
۱۹۰	شبان کے روزوں کا بیان۔	۱۰۹	۹۲	محافل میلاد کی شرعی حیثیت۔	۱۶۹
۳۳۹	باب ۳۳۹		۹۳	میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جواز اور استحسان پر دلائل۔	۱۷۱
۱۹۲	محرم کے روزوں کی فضیلت۔	۱۱۰	۹۴	علامہ سیوطی کے دلائل۔	۱۷۴
۳۴۰	باب ۳۴۰		۹۵	علامہ ابن السہاج کے دلائل۔	۱۷۷
۱۹۳	رمضان شریف کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت۔	۱۱۱	۹۶	علامہ ابن السہاج کے شبہات اور ان کے جوابات۔	۱۷۸
۱۹۴	شوال کے چھ روزوں میں مذاہب اربعہ اختلاف کے مذاہب کی وضاحت۔	۱۱۲	۹۷	ماہ ربیع الاول اور پیر کے دن میں آپ کی ولادت کی وجہ۔	۱۸۱
۳۴۱	باب ۳۴۱		۹۸	علامہ ابن السہاج کی عبارت پر علامہ یوسف ماسچی کا تبصرہ۔	۱۸۲
۱۹۴	شب قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان۔	۱۱۳	۹۹	علامہ علی کے دلائل۔	۱۸۲
۲۰۳	لیلۃ القدر کا لغوی اور عربی معنی۔	۱۱۵			
۲۰۵	لیلۃ القدر کے فضائل۔	۱۱۶			

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲۷	ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد۔	۲۰۶	فرشتوں کو زمین پر نازل کرنے کی حکمتیں۔	۱۱۷
		۲۰۸	کم عبادت پر زیادہ اجر کیوں ہے؟	۱۱۸
		۲۰۸	ماہ رمضان اور لیلۃ القدر۔	۱۱۹
		۲۰۹	لیلۃ القدر میں مذاہب۔	۱۲۰
۲۲۸	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم۔	۲۱۰	سناٹا سبوی شب پر قرآن۔	۱۲۱
۲۲۸	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کی وضاحت	۲۱۱	شب قدر کو مخفی رکھنے کی حکمتیں۔	۱۲۲
		۲۱۱	علم رسالت اور شب قدر۔	۱۲۳
۲۳۰	باب ۳۲۳	۲۱۳	اختلاف مطالع اور شب قدر۔	۱۲۴
۲۳۰	حج کا لغوی اور شرعی معنی	۲۱۴	قطبین میں روزے اور شب قدر۔	۱۲۵
۲۳۰	کعبہ پہلا عبادت کا گھر۔	۲۱۵	لیلۃ القدر میں عبادت کا طریقہ۔	۱۲۶
۲۳۱	یادگار ابراہیم۔	۲۱۶	ثواب میں اضافہ	۱۲۷
۲۳۲	حج کا فلسفہ۔	۲۱۶	گناہ میں اضافہ	۱۲۸
۲۳۳	روحانی لذتیں۔	۲۱۷	فرشتوں کا سلام۔	۱۲۹
۲۳۴	جغرافیائی اکائی کے بجائے اسلامی وحدت	۲۱۸	کتاب الاعتکاف	
۲۳۱	اسلامی علوم و فنون کی نشر و اشاعت۔	۲۲۰	اعتکاف کا لغوی اور شرعی معنی۔	۱۳۰
۲۳۲	باہمی تعاون اور اتحاد کی روح	۲۲۰	اعتکاف کی تعریف اور اقسام	۱۳۱
۲۳۲	گناہوں سے برأت اور پاکیزگی۔	۲۲۱	اعتکاف میں مذاہب ائمہ۔	۱۳۲
۲۳۵	توبہ اور استغفار میں فریقہ حج کی خصوصیات	۲۲۲	اعتکاف میں اخلاف کا نظریہ۔	۱۳۳
۲۳۶	انعام کی نشاۃ ثانیہ۔	۲۲۲	اعتکاف سنت کی شرائط	۱۳۴
۲۳۶	ذمہ داریوں کا احساس۔	۲۲۳	اعتکاف فرض کے احکام	۱۳۵
۲۳۶	دشمنوں سے دوستی۔	۲۲۴	اعتکاف نفل کے احکام	۱۳۶
۲۳۶	مساوات۔	۲۲۵	گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کا حکم	۱۳۷
۲۳۶	کسب حلال۔	۲۲۵	صحیح اعتکاف کی شرائط	۱۳۸
		۲۲۶	اعتکاف کی ابتدا اور کا وقت	۱۳۹
		۲۲۶	باب ۳۲۴	
۲۳۷	باب ۳۲۴	۱۵۸	محرم کے بابی کے احکام۔	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء اسلام کی آراء	۲۴۲	۱۵۹ عمر کے حکم میں مذاہب	
۲۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر قرآن مجید و دلائل	۲۴۳	۱۶۰ حج کے فوراً یا تاخیر سے وجوب میں مذاہب	
۲۴۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر احادیث سے دلائل	۲۴۴	۱۶۱ مذاہب اربعہ میں احرام کی کیفیت	
۱۸۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء اسلام کی آراء	۲۴۶	۱۶۲ وحی خفی یا وحی غیر متلو کی تحقیق رجحیت (حدیث)	
۱۸۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر قرآن مجید و دلائل	۲۴۷	۱۶۳ وحی خفی کی ضرورت	
۱۸۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر احادیث سے دلائل	۲۴۸	۱۶۴ وحی خفی پر اعتراضات کے جوابات	
۱۸۴	اجتہاد ہی خطا منسوب نبوت کے خلاف نہیں ہے	۲۴۹	۱۶۵ وحی خفی پر دلائل	
۱۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اجتہاد، اتباع وحی کے خلاف نہیں ہے	۲۵۳	۱۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولی الامر کا فرق	
۱۸۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر اعتراضات کے جوابات	۲۵۵	۱۶۷ اولی الامر کی اطاعت، اطاعت رسول کے تابع ہے	
۱۸۷	احادیث میں اختلاف وحی ہونے کے خلاف نہیں ہے	۲۵۵	۱۶۸ اطاعت اولی الامر کے غیر مقصود ہونے کی دوسری دلیل	
۱۸۸	برق صاحب کے رجوع کا اعتراف	۲۵۶	۱۶۹ اولی الامر کی اطاعت کا دائرہ	
۳۲۵	باب ۳۲۵	۲۵۶	۱۷۰ اولی الامر کا مصداق	
۲۴۸	موافقت حج	۲۵۷	۱۷۱ اولی الامر سے اختلاف	
۲۸۱	میقات کا لغوی اور شرعی معنی	۲۵۸	۱۷۲ قرآنی احکام کے علاوہ احکام دینیہ کا مصدر	
۲۸۲	میقات سے گزرنے کے حکم میں مذاہب اربعہ	۲۵۹	۱۷۳ منصب رسالت	
۲۸۳	احناف کا موقف	۲۶۰	۱۷۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریفی حیثیت	
۲۸۵	احرام کا فلسفہ	۲۶۱	۱۷۵ بنیر الفاظ کے وحی کا ثبوت	
۳۲۶	باب ۳۲۶	۲۶۲	۱۷۶ دو طریقوں (حلی اور خفی) سے وحی نازل کر کی وجہ	
۲۸۵	تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت	۲۶۵	۱۷۷ وحی خفی کی حفاظت کی ضمانت زوینے کی وجہ	
۲۸۷	اہل کانتوی اور شرعی معنی	۲۶۶	۱۷۸ حفاظت حدیث میں صحابہ کا اہتمام	
۲۸۸	تلبیہ کے حکم میں مذاہب اربعہ	۲۶۸	۱۷۹ وحی خفی اور اجتہاد	
۲۸۸	تلبیہ کے اوقات اور احکام	۱۹۷	۱۸۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء مجتہدین کی آراء	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۴۴	پر اعتراض کے جوابات۔		باب ۳۴۷	
۳۰۶	باب ۳۵۰	۲۸۹	اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم۔	۱۹۸
۳۱۳	محرّم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی مانت	۲۸۹	جھوٹ کی قریف۔	۱۹۹
۳۱۳	خشکی کے شکار۔	۲۹۰	فائدہ	۲۰۰
۳۱۳	محرّم کے لیے خشکی کے شکار کھانے میں مذاہب اربعہ۔		باب ۳۴۸	
۳۱۴	احناف کا نظریہ۔	۲۹۰	جب سواری مکہ کی طرف کھڑی ہو اسی وقت احرام باندھنے کی فقیہیت۔	۲۰۱
۳۱۵	احناف کے دلائل۔	۲۹۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کی جگہ میں اختلاف روایات۔	۲۰۲
۳۱۴	شوافع اور دوسرے ائمہ کی دلیل۔		رکن یمانی کی تعظیم کی وجہ۔	۲۰۳
۳۱۶	حضرت صعب بن جثامہ کی روایت کا جواب۔	۲۹۳	احرام کے لباس کو رنگنے کا جواز۔	۲۰۴
۳۱۸	اجتہاد کی تحقیق۔	۲۹۴	خضاب کا حکم۔	۲۰۵
۳۱۸	اجتہاد کا لغوی اور شرعی معنی۔		باب ۳۴۹	
۳۲۰	قرآن مجید سے اجتہاد پر دلائل۔	۲۹۵	احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا استحباب۔	۲۰۶
۳۲۱	احادیث سے اجتہاد پر دلائل۔	۳۰۰	احرام سے پہلے بدن پر خوشبو لگانے میں مذاہب ائمہ۔	۲۰۷
۳۲۲	عقائد اجتہاد۔	۳۰۱	احناف کی ترمذی احادیث۔	۲۰۸
۳۲۵	اجتہاد میں تجزی اور تقسیم۔	۳۰۲	محرّم کے چھوٹے سوگنے میں مذاہب اربعہ۔	۲۰۹
۳۲۶	دائرۃ اجتہاد۔	۳۰۳	کیا ازدواج مطہرات میں دنوں کی تقسیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب تھی؟	۲۱۰
۳۲۶	طبقات مجتہدین۔	۳۰۳	حن ازدواج سے نکاح اور حستی ہونی ان کی	۲۱۱
۳۲۷	اصول اجتہاد کے واضح صرف ائمہ اربعہ ہیں۔		نہاد۔	
۳۲۷	ائمہ اربعہ کا اختلاف رحمت ہے۔	۳۰۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعدد ازدواج	۲۱۲
۳۲۸	عصر حاضر میں اجتہاد۔			
۳۲۸	تقلید کا لغوی معنی۔			
۳۲۹	تقلید کا اصطلاحی معنی۔			
۳۳۰	تقلید کا سبب۔			
۳۳۰	تقلید اور علماء و اسخین کی موافقت۔			
۳۳۱	تقلید کی وسعت۔			

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۳۶	تقلید واجب اور تقلید حرام	۳۳۱	۲۵۵	احادیث سے عام کوسے کے حرام ہونے کا ثبوت۔	۲۵۵
۲۳۷	اگر امام کا قول حدیث کے خلاف ہو تو حدیث صحیح پر عمل کرنا تقلید کے خلاف نہیں ہے۔	۳۳۲	۲۵۶	فقہاء اسلام کے حوالوں سے عام کوسوں کے حرام ہونے کا ثبوت۔	۲۵۵
۲۳۸	قول امام کے خلاف حدیث پر عمل کرنے کی شرائط	۳۳۳	۲۵۷	بعض علماء کا عام کوسے کو حلال کہنے میں تفرد۔	۲۵۶
۲۳۹	تقلید کی ضرورت	۳۳۴	۲۵۸	حرم میں قصاص ٹیلے میں مذاہب اور احناف کا موقف	۲۵۷
۲۴۰	تقلید پر دلائل۔	۳۳۴	۲۵۹	باب ۳۵۲	
۲۴۱	ایک مقلد کے لیے متعدد دائرہ کی تقلید کا عدم جواز اور تقلید شخصی کا وجوب۔	۳۳۵	۲۶۰	تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر منڈانے کی اجازت اور اس پر فدیہ کا بیان۔	۲۵۷
۲۴۲	تقلید شخصی پر شیخ ابن تیمیہ کی تصریحات۔	۳۳۸	۲۶۱	احادیث میں تطبیق	۲۶۱
۲۴۳	کن صورتوں میں مقلد دوسرے امام کے قول پر عمل کر سکتا ہے۔	۳۴۰	۲۶۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شارع ہونا اور آپ کا اجتہاد۔	۲۶۱
۲۴۴	فقہ حنفی کی ترجیح	۳۴۱	۲۶۳	مسئلہ احصار میں احناف کی تائید۔	۲۶۱
۲۴۵	تقلید پر سوالات اور ان کے جوابات۔	۳۴۲	۲۶۴	سر کے بالوں کے علاوہ باقی بالوں کے مونڈنے میں مذاہب۔	۲۶۲
۲۴۶	عام مسلمانوں کا تقلید کے بغیر گزارہ نہیں ہے۔	۳۴۴	۲۶۵	محرم کے سر منڈانے سے متعلق مسائل۔	۲۶۲
۲۴۷	باب ۳۵۱		۲۶۶	باب ۳۵۲	
۲۴۸	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا مارنا جائز ہے۔	۳۴۵	۲۶۷	محرم کو پھپھنے لگانے کا جواز۔	۲۶۳
۲۴۹	موزی جانوروں کی تعداد۔	۳۴۹	۲۶۸	پھپھنے لگوانے میں مذاہب۔	۲۶۳
۲۵۰	موزی جانوروں کو قتل کرنے میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب۔	۳۵۰	۲۶۹	باب ۳۵۳	
۲۵۱	موزی جانوروں کے قتل میں احناف کا مذہب۔	۳۵۱	۲۷۰	محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانے کا جواز۔	۲۶۴
۲۵۲	کوسے امد کئے وغیرہ کو فاسق کہنے کی وجہ۔	۳۵۱	۲۷۱	محرم کے علاج میں مذاہب۔	۲۶۵
۲۵۳	عام کوسے اور زراغ (غراب زراغ) میں فرق۔	۳۵۱	۲۷۲	محرم کے علاج میں احناف کا موقف۔	۲۶۵
۲۵۴	کوسے کی اقسام اور غشقی کا حکم۔	۳۵۲	۲۷۳	باب ۳۵۴	
۲۵۵	قرآن مجید سے عام کوسے کے حرام ہونے کا ثبوت۔	۳۵۵	۲۷۴	باب ۳۵۵	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۶۶	۳۵۹ باب	۳۶۶	محرم کے غسل سے متعلق مسائل اور احکام	۲۷۱
۳۶۷		۳۶۷	محرم کا خوشبودار صابن سے غسل اور شہید سے	۲۷۲
۳۶۸			سرد مرنے کا حکم	۲۷۳
۳۶۸	۳۵۹ باب	۳۶۸	محرم کی موت کے بعد کے احکام	۲۷۴
۳۶۸		۳۶۸	محرم کی تکفین میں مذاہب اور موقف احناف	۲۷۵
۳۶۸		۳۶۸	کی وضاحت	۲۷۶
۳۶۸		۳۶۸	امام شافعی اور امام احمد کی پیش کردہ حدیث کا	۲۷۷
۳۶۸		۳۶۸	جواب	۲۷۸
۳۶۸		۳۶۸	تکفین میں محرم کا سر ڈھانپنے کی بحث	۲۷۹
۳۶۸		۳۶۸	مرده محرم کا سر ڈھانپنے میں امام شافعی اور امام	۲۸۰
۳۶۸		۳۶۸	احمد کا نظریہ	۲۸۱
۳۶۸		۳۶۸	علامہ نووی کے اعتراض کا جواب	۲۸۲
۳۶۸		۳۶۸	محرم کی وفات کے بعد بھی اجر کی توقع	۲۸۳
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۷ باب	۲۸۴
۳۶۸		۳۶۸	محرم کا شرط گناہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول	۲۸۵
۳۶۸		۳۶۸	موکل کا	۲۸۶
۳۶۸		۳۶۸	احرام کی خیریت میں بخوف مرضی کی بنا پر احرام کھولنے	۲۸۷
۳۶۸		۳۶۸	کی شرط میں مذاہب	۲۸۸
۳۶۸		۳۶۸	شوافع اور حنابلہ کے دلائل اور ان کے جوابات	۲۸۹
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۸ باب	۲۹۰
۳۶۸		۳۶۸	جہنم اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان	۲۹۱
۳۶۸		۳۶۸	یعنی والی عورت کے احرام میں مذاہب	۲۹۲
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۳
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۴
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۵
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۶
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۷
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۸
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۲۹۹
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۳۰۰
۳۶۸		۳۶۸	۳۵۹ باب	۳۰۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۰۱	امام احمد کی دلیل کا جواب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر دلیل۔	۴۱۸	۳۱۸	احرام کو معلق کرنے کا بیان۔	۴۲۲
۳۰۲	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اپنے حج تمتع میں ہدی کی کفنی کرنے کی توجہ۔	۴۱۹	۳۱۹	احرام کو معلق کرنے کی وضاحت۔	۴۲۳
۳۰۳	طواف کے لیے طہارت کی شرط میں مذاہب	۴۲۰	۳۲۰	حج تمتع کا جواز	۴۲۴
۳۰۴	عورت کا بغیر محرم کے حج کرنا۔	۴۲۱	۳۲۱	تمتع کے بارے میں حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے مذاکرہ کی تفصیل۔	۴۲۹
۳۰۵	مکہ میں عمرہ کرنے والے کے میقات میں مذاہب	۴۲۱	۳۲۲	حج کے احرام کو فسخ کرنے کی صحابہ کے ساتھ خصوصیت۔	۴۵۰
۳۰۶	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب ائمہ۔	۴۲۲	۳۲۳	عمرہ پر تمتع کا اطلاق	۴۵۰
۳۰۷	امام احمد کی موافقت میں شیخ ابن تیمیہ کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۴۲۴	۳۲۴	تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان۔	۴۵۱
۳۰۸	حضرت عمر کے تمتع سے منع کرنے کی تاویلات اور توجہات۔	۴۲۵	۳۲۵	قرآن اور تمتع کی روایات میں تطبیق۔	۴۵۲
۳۰۹	باب ۳۶۰		۳۲۶	تمتع کی ہدی کے لیے شرائط۔	۴۵۳
۳۱۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان۔	۴۲۷	۳۲۷	ہدی کی بجائے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	۴۵۴
۳۱۱	ہر شخص سے حسب مرتبہ سکوک کرنا۔	۴۲۸	۳۲۸	قرآن اور تمتع میں ہدی کی جگہ روزے رکھنے میں احناف کا موقف۔	۴۵۴
۳۱۲	حاجین کی امامت میں مذاہب ائمہ۔	۴۲۹	۳۲۹	باب ۳۶۱	
۳۱۳	رکعات طواف میں شوافع کے اقوال۔	۴۳۰	۳۳۰	قاری کے احرام کھولنے کا وقت۔	۴۵۵
۳۱۴	رکعات طواف میں احناف کا نظریہ۔	۴۳۱	۳۳۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے قرآن پڑھنے پر دلیل۔	۴۵۶
۳۱۵	صفا اور مردہ کی سعی میں مذاہب	۴۳۲	۳۳۲	باب ۳۶۲	
۳۱۶	خاندن کی اجازت کے بغیر عورت سے ملنے کے لیے آنے کا حکم۔	۴۳۳	۳۳۳	انحصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان۔	۴۵۷
۳۱۷	حج میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم۔	۴۳۴	۳۳۴	باب ۳۶۳	
۳۱۸	مزدلفہ تک رات گزارنے کا حکم۔	۴۳۵	۳۳۵	باب ۳۶۴	
۳۱۹	باب ۳۶۱		۳۳۶	باب ۳۶۵	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۳۲	قیاس اور اجتہاد پر ایک دلیل۔	۲۵۹	باب ۳۴۱	۳۳۲
۳۳۳	احصار (حج میں رکاوٹ) میں احکامات کا وقفہ۔	۲۵۹	۳۳۴	۳۳۳
۳۳۴	قرآن میں دو طوافوں پر اعتراض کا جواب۔	۲۵۹	۳۳۵	۳۳۴
	باب ۳۴۶		۳۳۶	۳۳۵
	افراد اور قرآن	۲۶۰	۳۳۷	۳۳۶
	افراد اور قرآن کی متعارض روایات کے جوابات	۲۶۱		
	باب ۳۴۷			
	طواف قدم اور اس کے بدھ کی استجاب۔	۲۶۲	۳۳۸	۳۳۷
	طواف قدم میں مذاہب۔	۲۶۳	۳۳۹	۳۳۸
	حضرت ابن عباس پر بعض تابعین کے اعتراض کی وجہ۔	۲۶۳		
	باب ۳۴۸			
	عمرہ کرنے والا سحری سے اذان گرنے والا۔	۲۶۳	۳۴۰	۳۳۹
	طواف قدم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا۔			
	باب ۳۴۹			
	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز۔	۲۶۸	۳۴۱	۳۴۰
	کفار کے مہینوں کو مؤخر کرنے کی وجہ۔	۲۷۰	۳۴۲	۳۴۱
	باب ۳۵۰			
	احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلاوہ ڈالنا۔	۲۷۱	۳۴۳	۳۴۲
	مشکم اشعار میں شوافع کا اختلاف پر اعتراض۔	۲۷۱	۳۴۴	۳۴۳
	مشکم اشعار میں اختلاف کا جواب۔	۲۷۲		
	باب ۳۵۱			
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد۔	۲۷۲	۳۵۲	۳۴۴
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد کی تحقیق۔	۲۷۵	۳۵۳	۳۴۵
	مناظر چاشت کے بدعت ہونے کی توضیح۔	۲۷۶		
	باب ۳۵۲			
	رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت۔	۲۷۷	۳۵۳	۳۴۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	باب ۳۷۶				
۳۵۸	مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے اور	۲۸۲	۳۷۶	حجر اسود کی تعظیم کا طریقہ۔	۲۹۷
	پچھلے حصہ سے نکلنے کا استیجاب		۳۷۷	رکن یمانی کی تعظیم میں مذاہب۔	۲۹۷
۳۵۹	مکہ میں آتے جاتے وقت راستہ تبدیل کرنے کی حکمت۔	۲۸۳	۳۷۸	حضرت عمرؓ نے حجر اسود سے کہا "تو نفع دیتا ہے نہ نقصان" اس کی تشریح میں فقہاء اسلام کی عبارات۔	۲۹۷
	باب ۳۷۷		۳۷۹	فقہاء اسلام اور علماء دیوبند کی عبارات کی روشنی میں ذاتی اور غلطی قدرت کی بحث۔	۵۰۰
۳۶۰	مکہ میں داخل ہونے وقت ذی طوی میں رات گزارنے کا استیجاب۔	۲۸۳		باب ۳۸۱	
	باب ۳۷۸		۳۷۹	اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز۔	۵۰۲
۳۶۱	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استیجاب۔	۲۸۵	۳۸۰	اونٹ پر طواف کرنے کی حکمت۔	۵۰۳
۳۶۲	رمل کی تعریف۔	۲۸۹	۳۸۱	حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ۔	۵۰۴
۳۶۳	رمل کے احکام۔	۲۹۰		باب ۳۸۲	
۳۶۴	تاریخی کا جواب۔	۲۹۰	۳۸۰	صفاد اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے۔	۵۰۴
	باب ۳۷۹		۳۸۱	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی دست علی	۵۰۸
۳۶۵	طواف میں یمانی رکنوں کی تعظیم کا استیجاب	۲۹۰	۳۸۲	صفاد اور مروہ کی سعی میں مذاہب ائمہ۔	۵۰۸
۳۶۶	ارکان بیت اللہ کی تفصیل۔	۲۹۲	۳۸۳	صفاد اور مروہ کی سعی میں امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلائل۔	۵۰۸
۳۶۷	حجر اسود کی تعظیم۔	۲۹۲		باب ۳۸۳	
	باب ۳۸۰		۳۸۲	سعی کی تکرار نہیں ہوتی۔	۵۰۹
۳۶۸	طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔	۲۹۲		باب ۳۸۴	
۳۶۹	حجر اسود کے فضائل۔	۲۹۲	۳۸۳	یوم نحر میں حجرہ عقبہ تک تعظیم کہنا۔	۵۱۰
۳۷۰	انبار صالحین کو بوسہ دینے کے جواز میں فقہاء کی تصریحات۔	۲۹۵	۳۸۴	مزولہ میں نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ۔	۵۱۲
۳۷۱	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی اصل۔	۲۹۶			
۳۷۲	صالحین اور بزرگوں کے ہاتھوں اور پیروں کو بوسہ دینے کے بارے میں احادیث۔	۲۹۶			

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۲۸	قیام مزدلفہ میں اخلاف کا نظریہ	۵۱۲	اخلاف کے نزدیک مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین	۳۸۷
۵۲۹	امام شافعی کا مذہب بیان کرنے میں بعض مصنفین کا تسامح۔	۵۱۳	کا طریقہ۔ تلبیہ کہنے کی مدت میں مذاہب ائمہ۔	۳۸۸
	باب ۳۸۹		باب ۳۸۵	
۵۳۰	بطن وادی سے جبرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا۔	۵۱۳	یوم نحر کو منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا۔	۳۸۹
۵۳۲	کنکریاں مارنے میں مذاہب۔		باب ۳۸۶	
۵۳۲	قرآن مجید میں سورتوں اور آیات کی ترتیب فی	۵۱۴	مزدلفہ میں منرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا۔	۳۹۰
	ہے۔	۵۲۰	مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۳۹۱
	باب ۳۹۰		باب ۳۸۷	
۵۳۳	یوم نحر کو سوار ہو کر جبرہ عقبہ کی رمی کرنا۔	۵۲۱	مزدلفہ میں سنتیں پڑھنے میں مذاہب ائمہ۔	۳۹۲
۵۳۵	سوار ہو کر رمی کر کے میں مذاہب۔		باب ۳۸۸	
۵۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم ذاتی کی نفی کی حد۔	۵۲۱	یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا۔	۳۹۳
۵۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ کرنا	۵۲۲	مزدلفہ میں صبح کی نماز کے وقت کی تحقیق۔	۳۹۴
	اکثری حکم ہے۔	۵۲۲	اخلاف کی تائید۔	۳۹۵
۵۳۶	سیاہ فام مکے غلام کی اطاعت کی بحث۔	۵۲۲	علامہ زوی کا تسامح	۳۹۶
	باب ۳۹۱		باب ۳۸۸	
۵۳۷	ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب۔	۵۲۳	ضعیفوں اور کمزور مردوں کو رات کے آخری	۳۹۷
	باب ۳۹۲		حصہ میں منیٰ روانہ کرنے کا استحباب۔	
۵۳۷	کنکریاں مارنے کا منتخب وقت۔	۵۲۷	مزدلفہ کے قیام میں امام شافعی اور دوسرے	۳۹۸
	باب ۳۹۳		فقہاء کے نظریات۔	
۵۳۷	سات کنکریاں مارنے کا بیان	۵۲۷	مزدلفہ کے قیام میں امام احمدی منہلی کا نظریہ۔	۳۹۹
	باب ۳۹۴	۵۲۸	قیام مزدلفہ کی مدت میں امام احمد کا نظریہ۔	۴۰۰
		۵۲۸	قیام مزدلفہ میں امام مالک کا نظریہ۔	۴۰۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۱۵	سرمنڈانا بال کٹانے سے افضل ہے۔	۵۳۸	۴۳۰	طواف زیارت کے احکام۔	۵۵۸
۴۱۶	حج میں سرمنڈانے کے حکم میں مذاہب ائمہ	۵۴۰		باب ۳۹۸	
۴۱۷	عورتوں کے سرمنڈانے کا حکم۔	۵۴۲		۴۳۱	۵۵۸
۴۱۸	سرمنڈانے کی مقدار میں مذاہب ائمہ۔	۵۴۲		۴۳۲	۵۵۸
	باب ۳۹۵			۴۳۳	۵۵۸
۴۱۹	دائیں طرف سے سرمنڈانے کو شروع کرنے کا بیان۔	۵۴۳		۴۳۴	۵۵۸
۴۲۰	یوم نحر کو افعال حج کی ترتیب۔	۵۴۵		۴۳۵	۵۵۸
۴۲۱	علماء احناف کی موافقت حدیث۔	۵۴۵		۴۳۶	۵۵۸
۴۲۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹے مبارک کی تعظیم اور تکریم۔	۵۴۶		۴۳۷	۵۵۸
۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹے مبارک سے تبرک کے ثبوت میں فقہاء اسلام کی عبارات۔	۵۴۷		۴۳۸	۵۵۸
۴۲۴	موٹے مبارک اور فضلات شریفہ کی طہارت اور بعض علماء کے تسامح اور علمی غلطیوں کا بیان۔	۵۴۷		۴۳۹	۵۵۸
۴۲۵	فضلات شریفہ کی طہارت پر دلائل۔	۵۵۱		۴۴۰	۵۵۸
	باب ۳۹۶			۴۴۱	۵۵۸
۴۲۶	سکنہ پاں مارنے، ذبح کرنے، سرمنڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان۔	۵۵۲		۴۴۲	۵۵۸
۴۲۷	سکنہ پاں مارنے، قربانی کرنے اور سرمنڈانے کی ترتیب کے حکم میں مذاہب۔	۵۵۵		۴۴۳	۵۵۸
۴۲۸	احناف کا نظریہ اور ان کے دلائل۔	۵۵۶		۴۴۴	۵۵۸
	باب ۳۹۷			۴۴۵	۵۵۸
۴۲۹	قربانی کے دن طواف افاستہ کرنا۔	۵۵۷		۴۴۶	۵۵۸

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۸۷	طواف وداع کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۵۴۹	اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا ثبوت۔	۴۴۲
۵۸۷	باب ۴۰۸	۵۴۹	باب ۴۰۴	۴۴۲
۵۸۷	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	۵۴۹	خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید ہدی کا استحباب۔	۴۴۳
۵۹۱	کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق حضرت اُسامہ اور حضرت ابن عباس کی روایات میں تطبیق۔	۵۴۳	مسئلہ اشعار میں مخالفین کے امام ابو حنیفہ پر اعتراضات	۴۴۳
۵۹۲	کعبہ میں نماز پڑھنے کے حکم میں مذاہب ائمہ	۵۴۶	اور ان کے جوابات۔	۴۴۴
۵۹۲	باب ۴۰۹	۵۴۶	صرف ہدی روانہ کرنے والے پر احکام اہرام میں مذاہب۔	۴۴۵
۵۹۲	کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا۔	۵۴۶	بحری کے گلے میں ہار ڈالنے میں مذاہب۔	۴۴۶
۵۹۹	قائدہ کے مقابلہ میں نقصان سے بچنا زیادہ اہم ہے۔	۵۴۶	باب ۴۰۵	۴۴۶
۵۹۹	تعمیر کعبہ کی تفصیل وار تاریخ۔	۵۴۷	مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز۔	۴۴۷
۶۰۰	یزید کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا پس منظر و پیش منظر۔	۵۴۹	قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۴۴۸
۶۰۲	بیعت یزید کے سلسلے میں حضرت حسین کا موقف۔	۵۸۰	قربانی کی اونٹنی کا دودھ پینے میں مذاہب ائمہ۔	۴۴۹
۶۰۷	بیعت یزید کے سلسلے میں جہور صحابہ کا موقف۔	۶۴۳	باب ۴۰۶	۴۴۹
۶۱۰	واقعہ حرہ کی تفصیلات۔	۶۴۴	راستہ میں ٹھک جانے والے جانور کا حکم۔	۴۵۰
۶۱۳	مسلم بن عقبہ صحابی نہیں تھا۔	۶۴۵	جورادی چلنے سے محدود اور اس کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۴۵۱
۶۱۳	مسلم بن عقبہ کی عبرتناک موت۔	۶۴۶	باب ۴۰۷	۴۵۱
۶۱۴	واقعہ حرہ کی وجہ سے یزید پر لعنت کی نکتہ مصنف کا موقف۔	۶۴۸	طواف وداع کا وجہ اور عاقبت عورت سے اس کی نخصت۔	۴۵۲
۶۱۶	یزیدی فوجوں کا کعبہ کو جلانا۔	۶۴۹	باب ۴۰۸	۴۵۲
۶۱۸	یزیدی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزید کی تکفیر۔	۶۵۰	طواف وداع کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۴۵۳
۶۱۸	حضرت حسین کو شہید کرنے کی وجہ سے			

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-	یزید پر لعنت کی بحث	۶۱۸	۴۹۰	منازلہ کا نظریہ	۶۱۸
۴۷۱	شہادت حسین پر حافظ ابن کثیر کا تبصرہ	۶۱۸	۴۹۱	نظریہ احناف پر دلائل	۶۱۸
۴۷۲	یزید پر لعنت کے سلسلہ میں امام غزالی کی رائے	۶۲۰	۴۹۲	اموات کے لیے ایصال ثواب	۶۲۰
۴۷۳	علامہ زبیدی کی رائے	۶۲۰		باب ۴۱۱	
۴۷۴	علامہ حلبی کی رائے اور مصنف کا موقف	۶۲۲		نابالغ کے حج کا حکم	۴۹۳
۴۷۵	یزید کے کفر یہ اشار کی تحقیق	۶۲۳	۴۹۳	نابالغ کے حج کے حکم میں مذاہب اربعہ	۴۹۳
۴۷۶	جہاد مدینہ قیصر کی بشارت میں یزید کے دخول کی تحقیق	۶۲۵	۴۹۴	نابالغ احکام کا مکلف نہیں ہے	۴۹۴
۴۷۷	حدیث مدینہ قیصر کی تحقیق	۶۲۶	۴۹۵	احناف کے نزدیک نابالغ کا حج نفل سے	۴۹۵
۴۷۸	حضرت حسین اور یزید کے بارے میں ابن تیمیہ کے نظریات	۶۳۱	۴۹۶	امام ابو حنیفہ کے نظریہ کی ابن حزم سے تائید	۴۹۶
۴۷۹	معن یزید کے بارے میں ابن جوزی کا نظریہ	۶۳۲	۴۹۸	امام ابو حنیفہ کے مذہب کو بیان کرنے میں حدود فقہاء کا تسامح	۴۹۸
۴۸۰	معن یزید کے بارے میں محدث دہلوی کا نظریہ	۶۳۳	۴۹۹	شیخ داؤد وظاہری کے نظریہ کا ابطال اور احناف کے دلائل	۴۹۹
۴۸۱	یزید کے متعلق حافظ ابن کثیر کی رائے	۶۳۴	۵۰۰	دلائل احناف کی وضاحت	۵۰۰
۴۸۲	معن یزید کے بارے میں علامہ ابن حجر مکی کی رائے	۶۳۵		باب ۴۱۲	
۴۸۳	معن یزید کے بارے میں اعلیٰ حضرت کی رائے	۶۳۶	۵۰۱	زمرگی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے	۵۰۱
۴۸۴	یزید کی تکفیر اور اس پر معن شخصی کے سلسلہ میں مصنف کا موقف	۶۳۷	۵۰۲	امر مکرار کا تقاضا نہیں کرتا	۵۰۲
			۵۰۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر دلیل	۵۰۳
			۵۰۴	اباحت اصلیت کی تحقیق	۵۰۴
			۵۰۵	دین میں آسانی ہے	۵۰۵
				باب ۴۱۳	
۴۸۵	عاجزہ برڈ سے اور میت کی جانب سے حج کرنا	۶۳۸	۵۰۶	عمدت کو حرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	۵۰۶
۴۸۶	حج بدل میں شوافع کا نظریہ اور تشریح حدیث	۶۳۹	۵۰۷	بغیر زوج یا حرم کے عورت پر حج کی فرضیت	۵۰۷
۴۸۷	حج بدل میں احناف کا نظریہ	۶۴۰	۵۰۸	حج بدل کے عدم وجوب میں مالکیہ کے دلائل	۵۰۸
۴۸۸	حج بدل کے عدم وجوب میں مالکیہ کے دلائل	۶۴۰	۵۰۹	دلائل مالکیہ کے جوابات	۵۰۹
۴۸۹	دلائل مالکیہ کے جوابات	۶۴۰			

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۶۷۸	نور ہجری کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے التواؤ کا سبب۔	۵۲۱	زواج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں شوان کا نظریہ۔	۵۰۸
۶۷۸	حضرت ابو بکر کی امارت کے باوجود حضرت علی سے اعلان برأت کرانے کا سبب۔	۵۲۲	زواج اور محرم کے بغیر عورت کے سفر میں مالکیہ کا نظریہ۔	۵۰۹
۶۷۹	حضرت ابو بکر کو احکام حج کا امیر بنانے اور حضرت علی سے اعلان برأت کرانے میں حکمت	۵۲۳	زواج اور محرم کے بغیر عورت کے سفر میں سنابلہ کا نظریہ۔	۵۱۰
۶۷۹	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ۔	۵۲۴	عورت کے سفر حج میں اخاف کا نظریہ۔	۵۱۱
۶۸۰	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں سنابلہ کا نظریہ۔	۵۲۵	عورت کے سفر کے بارے میں متعارض روایات کے جوابات۔	۵۱۲
۶۸۱	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں شوان کا نظریہ۔	۵۲۶	زمانہ اس میں عورت کے تنہا سفر کرنے کی تحقیق۔	۵۱۳
۶۸۲	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں اخاف کا نظریہ۔	۵۲۷	مذہب یونانی جہاز عورت کے بغیر محرم حج پر جانے کی تحقیق۔	۵۱۴
۶۸۳	موقف اخاف پر احادیث سے دلائل۔	۵۲۸	تین مسجدوں کے علاوہ رخت سفر باندھنا۔	۵۱۵
۶۸۴	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کے جوابات۔	۵۲۹	باب ۴۱۴	
۶۸۶	یوم حج اکبر کی تعیین میں مختلف اقوال۔	۵۳۰	سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب	۵۱۶
۶۸۷	یوم حج اکبر کے متعلق احادیث۔	۵۳۱	باب ۴۱۵	
۶۸۸	تین سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہر اس سال حج اکبر ہونے کی تحقیق۔	۵۳۲	حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان	۵۱۷
۶۸۹	حج اکبر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۵۳۳	باب ۴۱۶	
۶۸۹	تین سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہر اس سال حج اکبر ہونے کے ثبوت میں روایات۔	۵۳۴	حج یا عمرہ کے سلسلہ میں گزرنے والوں کے لیے ذرا بحیثیت کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب	۵۱۸
۶۹۲	تین سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہر اس سال حج اکبر ہونے کا ثبوت از روئے روایت۔	۵۳۵	باب ۴۱۷	
	باب ۴۱۸		مشترک کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان	۵۱۹
۶۹۴	یوم عرفہ کی فضیلت۔	۵۳۶	مسافروں کا عذر دیکر گزرنے کا سبب	۵۲۰
۶۹۴	مطلب اللہ تعالیٰ کے نزول اور قریب ہونے کا	۵۳۷		

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳۸	علم غیب۔	۴۹۴	تک باقی ہے۔	۵۳۸
۵۳۹	باب ۲۱۹	۵۵۲	ہجرت کی اقسام	۵۳۹
۵۴۰	حج اور عمرہ کی فضیلت۔	۵۵۳	انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ دار الحرب میں یا دار الکفر	۵۴۰
۵۴۱	سال میں متعدد بار عمرہ کرنے میں مذاہب۔	۵۵۴	مکہ ابتداء آفریش سے حرم ہے یا بعثت الہیم	۵۴۱
۵۴۲	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہت میں مذاہب۔	۴۹۶	کے بعد۔	۵۴۲
۵۴۳	عمرہ کے حکم میں مذاہب۔	۴۹۷	حرم میں حدود جاری کرنے میں مذاہب۔	۵۴۳
۵۴۴	کیا حج مبرور سے کبائر معاف ہو جاتے ہیں؟	۴۹۸	مکہ بذریعہ جنگ فتح ہونے پر دلائل۔	۵۴۴
۵۴۵	باب ۲۲۰	۵۵۵	احادیث لکھنے پر دلیل۔	۵۴۵
۵۴۶	حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا بیان۔	۵۵۶	باب ۲۲۱	۵۴۶
۵۴۷	مکہ میں مہاجرین کے چھوڑے ہوئے مکانوں کا حکم۔	۵۵۷	مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے بتقدیر اٹھانے کی ممانعت۔	۵۴۷
۵۴۸	مکہ صلح سے فتح ہوا یا جنگ سے۔	۵۵۸	باب ۲۲۲	۵۴۸
۵۴۹	جن مکانوں پر مسلمانوں کی ہجرت کے بعد کفار نے قبضہ کر لیا ان کی ملکیت کے حکم میں اختلاف مذاہب۔	۵۵۹	بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا۔	۵۴۹
۵۵۰	مکہ کے مکانوں کی خرید و فروخت اور انھیں کرانہ پر دینے کا جواز	۵۶۰	مکہ میں داخل ہوتے وقت آپ کے سر پر خود تھا یا عامہ۔	۵۵۰
۵۵۱	باب ۲۲۱	۵۶۱	مکہ میں بغیر احرام کے دخول میں مذاہب۔	۵۵۱
۵۵۲	مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا۔	۵۶۲	ابن خطل کو قتل کرنے کی تحقیق۔	۵۵۲
۵۵۳	باب ۲۲۲	۵۶۳	باب ۲۲۵	۵۵۳
۵۵۴	مکہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان۔	۵۶۴	مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان	۵۵۴
۵۵۵	فتح مکہ کے بعد ہجرت منسوخ ہو گئی یا قیامت	۵۶۵	مدینہ منورہ کے حرم ہونے میں مذاہب۔	۵۵۵
۵۵۶		۵۶۶	اہل مدینہ کی شفاعت۔	۵۵۶
۵۵۷		۵۶۷	احمد پہاڑ کی عبت کی تحقیق۔	۵۵۷
۵۵۸		۵۶۸	اہل مدینہ کو ایذا دینے والوں پر لعنت	۵۵۸
۵۵۹		۵۶۹	امراء من مدینہ کی شرعی حیثیت۔	۵۵۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۴۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خبر دنیا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے	۵۸۰	۴۲۹	۵۶۹
	باب ۲۳۲		باب ۲۲۶	۵۷۰
۴۲۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اور منبر کی فضیلت	۵۸۱	۴۳۰	۵۷۱
۴۲۳	قبر انور کی فضیلت کے متعلق روایات۔	۵۸۲	۴۳۱	۵۷۲
۴۲۴	کیا قبر انور حقیقتہً جنت کا باغ ہے؟	۵۸۳		
۴۲۵	قبر انور کعبہ اور عرش سے افضل ہے۔	۵۸۴	باب ۲۲۷	
۴۲۶	شیخ ابن تیمیہ کے فاسد عقائد۔	۵۸۵	۴۳۲	۵۷۳
۴۲۷	کعبہ اور عرش پر قبر انور کی فضیلت کے بارے میں فقہاء اسلام کی تصریحات۔	۵۸۶		
۴۵۰	قبر انور کے افضل از عرش ہونے پر دلائل۔	۵۸۷	باب ۲۲۸	
۴۵۱	مواجهہ اقدس میں سلام کے وقت زاہر رسول اللہ کی جانب منہ کرے یا پیٹھ؟	۵۸۸	۴۳۲	۵۷۴
	باب ۲۳۳			
۴۵۳	احمد پہاڑ کی فضیلت	۵۸۹	۴۳۵	۵۷۵
	باب ۲۳۴		۴۳۸	۵۷۶
۴۵۴	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۵۹۰	باب ۲۲۹	
۴۵۷	مسجد نبوی میں نمازوں کا اجر زیادہ ہے یا مسجد حرام میں۔	۵۹۱	۴۳۸	۵۷۸
۴۶۱	کیا مسجد نبوی کے توسیع شدہ حصہ میں بھی ثواب زیادہ ہوتا ہے؟	۵۹۲	۴۴۰	۵۷۹
۴۶۱	کیا مسجد نبوی میں ثواب کے اضافہ سے فقہاء نمازوں کی تلافی ہو جاتی ہے؟	۵۹۳	باب ۲۳۱	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۹۴	آخر المساجد پر قادیانیوں کے اشکال کا جواب۔	۷۶۲	باب ۲۳۵		
۵۹۵	تین مسجدوں کی فضیلت۔	۷۶۲	۶۱۰	صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا استحباب۔	۷۷۸
۵۹۶	گنبد خضراء کی زیارت کے لیے سفر کا حکم۔	۷۶۳	۶۱۱	نکاح کی اقسام میں مذاہب فقہاء۔	۷۸۱
۵۹۷	شیخ ابن تیمیہ کی تکفیر	۷۶۴	۶۱۲	نکاح کرنا افضل ہے یا نفلی عبادت۔	۷۸۳
۵۹۸	قبر انور کی زیارت کے ثبوت میں روایات	۷۶۵	۶۱۳	ترک سنت کے دو محل۔	۷۸۳
			۶۱۴	تبتل کا معنی۔	۷۸۳
			باب ۲۳۶		
۵۹۹	اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔	۷۶۷	۶۱۵	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کرے۔	۷۸۳
۶۰۰	اسس علی التقویٰ کا مصداق مسجد نبوی ہے یا مسجد قبا ؟	۷۶۸	۶۱۶	عورت کو دیکھ کر شیطانی وسوسہ سے بچنے کا طریقہ۔	۷۸۴
			باب ۲۳۷		
۶۰۱	مسجد قبا کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان۔	۷۶۸	۶۱۷	حرم متہ کا بیان۔	۷۸۵
۶۰۲	مسجد قبا اور اس کے فضائل۔	۷۷۰	۶۱۸	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ پر استدلال۔	۷۹۳
۶۰۳	ہفتہ کے دن مسجد قبا جانے کی خصوصیت	۷۷۱	۶۱۹	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ کی فضیلت	۷۹۴
۶۰۴	اعمال صالحہ کی بعض ایام میں تخصیص	۷۷۱	۶۲۰	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ کے احکام	۷۹۵
			۶۲۱	علامہ نووی شافعی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۹۷
			۶۲۲	علامہ وشتانی مالکی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۹۸
			۶۲۳	علامہ ابن قدامہ حنبلی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۹۸
			۶۲۴	علامہ نسیمی حنفی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۹۹
			۶۲۵	متہ کے عدم جواز اور بطلان پر امام مالک کی تصریح۔	۸۰۰
			۶۲۶	حرم متہ پر قرآن مجید سے استدلال۔	۸۰۱
			۶۲۷	احادیث اور آثار کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	۸۰۲
				نکاح کے فوائد۔	
				نکاح کا معنی	۶۰۵
				نکاح کے حکم میں مذاہب فقہاء	۶۰۶
				قرآن مجید کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	۶۰۷
				احادیث اور آثار کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	۶۰۸
				نکاح کے فوائد	۶۰۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۱۹	باب ۴۴۵	۸۰۴	شیعہ حضرات کی احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	۴۲۸
۸۲۰	شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان	۸۰۵	باب ۴۴۱	۴۲۹
	حقوق زوجین۔		بھڑی اور بختی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت۔	
	باب ۴۴۶	۸۰۸	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا منع ہے، ان میں مذاہب۔	۴۳۰
۸۲۰	نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا۔	۸۰۸	قرآن مجید کے عموم کی خبر واحد سے منسوخ ہونے کی بحث۔	۴۳۱
۸۲۲	ولی کے بغیر عورت کے عقد نکاح کے بارے میں شوافع کا نظریہ	۸۰۸	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ان کی تفصیل اور احکام۔	۴۳۲
۸۲۳	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ۔		باب ۴۴۲	
۸۲۳	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں حنابلہ کا نظریہ۔	۸۰۹	حالت احلام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان	۴۳۳
۸۲۴	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں احناف کا نظریہ۔	۸۱۲	محرم کے نکاح کرنے میں مذاہب اربعہ۔	۴۳۴
۸۲۴	عورت کے از خود نکاح کرنے کے ثبوت میں احادیث۔	۸۱۲	امام ابو حنیفہ کے مرقف پر علامہ نووی کے اعتراضات۔	۴۳۵
۸۲۸	نکاح کی گواہی میں مذاہب۔	۸۱۲	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات۔	۴۳۶
۸۲۹	شہلی فون پر نکاح کا حکم۔		باب ۴۴۳	
۸۲۹	لڑکی ایک ملک میں اور لڑکا دوسرے ملک میں ہوتو نکاح کیسے ہوگا۔	۸۱۲	بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگنی کرنیکی ممانعت منگنی پر منگنی کرنے میں مذاہب۔	۴۳۷
	باب ۴۴۷		باب ۴۴۴	
۸۲۹	باپ کے لیے نابالغ لڑکی کے نکاح کرنے کا جواز۔	۸۱۲	نکاح شہار کی حرمت کا بیان	۴۳۸
۸۳۱	نکاح کے وقت حضرت عائشہ کی عمر کا بیان	۸۱۲	شہار میں مذاہب۔	۴۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان
۶۵۳	نابالغہ لڑکی کے نکاح کا اختیار۔	۸۳۱	۶۵۲	گھڑیوں سے کھیلنے کا حکم۔
۶۵۴	باب ۲۴۸	۸۳۲	۶۵۵	نشوال میں نکاح کرنے کا استحباب۔
۶۵۶	حضرت زینب کے نکاح، نزول حجاب اور ولیمہ کا بیان۔	۶۶۲	۶۵۷	باب ۲۴۹
۶۵۷	حضرت زینب سے نکاح کی تفصیل۔	۶۶۴	۶۵۸	جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز۔
۶۵۸	مساوات سے بے پردگی پر استدلال۔	۶۶۸	۶۵۹	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے میں مذہب اربعہ۔
۶۵۹	مرد اور عورت میں مساوات کا دائرہ۔	۶۶۹	۶۶۰	باب ۲۵۰
۶۶۰	عورت کو معاش اور تہذیب کی سرگرمیوں میں شریک رکھنا مساوات کے خلاف ہے	۶۷۰	۶۶۱	کیا تعلیم قرآن اور لڑکے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟
۶۶۱	باب ۲۵۱	۶۷۱	۶۶۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نفس مہر کرنے والی عورت کی تعیین۔
۶۶۲	دعوت قبول کرنے کا حکم۔	۶۷۱	۶۶۳	تعلیم قرآن کے مہر ہونے کا حکم۔
۶۶۳	ولیمہ کے حکم میں مذہب۔	۶۷۲	۶۶۴	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا حکم۔
۶۶۴	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذاہب۔	۶۷۳	۶۶۵	باب ۲۵۱
۶۶۵	باب ۲۵۲	۶۷۴	۶۶۶	اپنی باندی کو آزاد کر کے اسی کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت۔
۶۶۶	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے۔	۶۷۴	۶۶۷	خان کے شرم گاہ ہونے میں مذہب۔
۶۶۷	باب ۲۵۳	۶۷۵	۶۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وحیدہ کو باندی مہر کر کے کیوں واپس لی تھی؟
۶۶۸	جماع کے وقت کی فرما	۶۷۵	۶۶۹	لوٹری کے آزاد کرنے کو مہر قرار دینے میں
۶۶۹	باب ۲۵۴	۶۷۶	۶۷۰	باب ۲۵۲
۶۷۰	بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت۔	۶۷۶	۶۷۱	عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی نفی
۶۷۱	باب ۲۵۵	۶۷۷	۶۷۲	عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی نفی

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۹۱	استقاط حمل کی تحقیق۔	۸۶۷	زوجین کے حقوق و فرائض۔	۶۷۸
۸۹۲	استقاط حمل کے بارے میں فقہاء احناف کی آراء۔	۸۶۸	باب ۲۵۸	۶۷۹
۸۹۳	استقاط حمل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء۔	۸۶۹	عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت	۶۸۰
۸۹۵	استقاط حمل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء۔	۸۷۰	باب ۲۵۹	۶۸۱
۸۹۵	استقاط حمل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء۔	۸۷۱	عزل کا حکم	۶۸۲
۸۹۶	استقاط حمل کے بارے میں غیر مقلدین کی آراء۔	۸۷۲	عزل کا معنی	۶۸۳
۸۹۶	استقاط حمل کے بارے میں مصری علماء کا نقطہ نظر۔	۸۷۳	تنگی رزق کی بنا پر عزل یا ضبط تولید جائز ہے	۶۸۴
۸۹۷	کیا میڈیکل ٹیسٹ (Medical Test) سے بچہ کا نقص معلوم ہونے کی بناء استقاط جائز ہے۔	۸۷۴	عزل یا ضبط تولید کی جائز وجوہات۔	۶۸۵
۸۹۸	باب ۲۶۰	۸۷۵	عزل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء۔	۶۸۶
۸۹۸	حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کر سکی ممانعت	۸۷۶	عزل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء۔	۶۸۷
۸۹۸	بکشت غیر بی تخم ریزی سے ممانعت کی حکمت۔	۸۷۷	عزل کے بارے میں مالکیہ کی رائے۔	۶۸۸
۸۹۹	باب ۲۶۱	۸۷۸	عزل کے بارے میں احناف کی رائے۔	۶۸۹
۸۹۹	دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۸۷۹	ضبط تولید بارے میں مصری علماء کی تحقیق۔	۶۹۰
۹۰۲	کتاب الرضاع	۸۸۰	ضبط تولید کی شرعی بنیاد و عزل ہے۔	۶۹۱
۹۰۲	دودھ کے رشتوں کے احکام۔	۸۸۱	منع حمل کے لیے جدید آلات اور دوائیوں کا استعمال جائز ہے۔	۶۹۲
		۸۸۲	ضبط تولید کو از روئے قانون جبراً لاگو کرنا جائز نہیں ہے۔	۶۹۳
		۸۸۳	ضبط تولید کی دعوت اللہ تعالیٰ پر توکل کے معانی نہیں ہے۔	۶۹۴
		۸۸۴	ضبط تولید کے لیے عورت یا مرد کو بانجھ کرنا جائز نہیں ہے۔	۶۹۵
		۸۸۵	ضبط تولید کے بارے میں پاکستان کے علماء کی آراء۔	۶۹۶
		۸۸۶	ضبط تولید کے بارے میں مصنف کی تحقیق۔	۶۹۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۰۸	رضاعت کا لغوی اور شرعی معنی	۹۱۷	۷۰۸	تکرار ہے۔	
۷۰۹	مدت رضاعت میں مذاہب	۹۱۷	۷۰۹	ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby) کی تحقیق	۹۳۵
۷۱۰	مدت رضاعت میں نظریہ احناف کی وضاحت	۹۱۷	۷۱۰	مرد کی وہ خرابیاں جن کی بناء پر ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	۹۳۵
۷۱۱	رضاعت کے احکام	۹۱۸	۷۱۱	عورت کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	۹۳۶
۷۱۲	رضاعت کے حقوق	۹۱۹	۷۱۲	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے فوریہ تولید کا شرعی حکم	۹۳۶
۷۱۳	رضاعی رشتوں میں اعتیاد	۹۱۹	۷۱۳	مصنوعی عمل تولید کا شرعی حکم	۹۳۹
۷۱۴	رضاعت میں مرد کی تاثیر کے بارے میں حضرت عائشہ کا نظریہ	۹۲۰	۷۱۴	کیا ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرت اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟	۹۴۰
۷۱۵	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار میں مذاہب	۹۲۰	۷۱۵	فقہاء اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	۹۴۵
۷۱۶	مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت کے ثبوت پر فقہاء احناف کے دلائل	۹۲۲	۷۱۶	اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	۹۴۷
۷۱۷	آیت رضاع سے قرآن مجید پر اعتراض کا جواب	۹۲۵	۷۱۷	باب ۲۶۲	
۷۱۸	بالغ کے دودھ پینے سے حرمت رضاعت کی تحقیق	۹۲۶	۷۱۸	استبراء کے بعد باندی سے جماعت کا جواز	۹۲۷
۷۱۹	باب ۲۶۲		۷۱۹	شادی شدہ باندیوں کے فسخ نکاح کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	۹۲۹
۷۲۰	باب ۲۶۳		۷۲۰	باب ۲۶۳	
۷۲۱	باب ۲۶۳		۷۲۱	بچہ صاحب فراش کلبے اور شبہات سے بچنا چاہیے	۹۳۱
۷۲۲	باب ۲۶۳		۷۲۲	زمانہ جاہلیت میں باندیوں کی اولاد کے نسب کے ثبوت کا طریقہ	۹۳۲
۷۲۳	باب ۲۶۳		۷۲۳	اسلام میں ثبوت نسب کا طریقہ	۹۳۲
۷۲۴	باب ۲۶۳		۷۲۴	عبد بن زمرہ کے بھائی کے نسب کی تحقیق	۹۳۳
۷۲۵	باب ۲۶۳		۷۲۵	زنا سے حرمت مصاہرت کے ثبوت پر دلیل	۹۳۳
۷۲۶	باب ۲۶۳		۷۲۶	ثبوت نسب میں امکان وطی کی شرط میں مذاہب فقہاء	۹۳۴
۷۲۷	باب ۲۶۳		۷۲۷	ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby) کی تحقیق	۹۳۵

نمبر شمارہ	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمارہ	عنوان	صفحہ نمبر
۷۷۹	طلاق کا اصطلاحی معنی	۱۰۰۳	۷۹۶	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں میں جہر کا موقف	۱۰۲۱
۷۸۰	طلاق کی اقسام	۱۰۰۳	۷۹۷	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں میں شیخ	۱۰۲۱
۷۸۱	طلاق کیوں مشروع کی گئی؟	۱۰۰۴	۷۹۸	ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کا موقف	۱۰۲۱
۷۸۲	صرف ناگزیر حالت میں طلاق دی جائے۔	۱۰۰۴	۷۹۹	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں میں علماء	۱۰۲۲
۷۸۳	صرف مرد کو طلاق کا اختیار کیوں دیا گیا؟	۱۰۰۵	۸۰۰	شیخہ کا موقف	۱۰۲۲
۷۸۴	طلاق میں عورت کی رضامندی کا اعتدال کیوں	۱۰۰۶	۸۰۱	تین طلاقیں کو ایک طلاق قرار دینے پر	۱۰۲۳
۷۸۵	نہیں ہے؟	۱۰۰۶	۸۰۲	شیخ ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل	۱۰۲۳
۷۸۶	خلع - قاضی اور عکین کی تفریق	۱۰۰۶	۸۰۳	شیخ ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل	۱۰۲۳
۷۸۷	تین طلاقیں کی تحدید کی وجوہات، مصالح اور	۱۰۰۷	۸۰۴	کے جوابات	۱۰۲۳
۷۸۸	حکمیت	۱۰۰۷	۸۰۵	زنا کی شہادت اور قسامت کی قسموں پر قیاس	۱۰۲۴
۷۸۹	سنت کے مطابق اور احسن طریقہ سے طلاق	۱۰۰۸	۸۰۶	کے جوابات	۱۰۲۴
۷۹۰	دینے کے فوائد	۱۰۰۸	۸۰۷	تبلیغ فاطمہ پر قیاس کے جوابات	۱۰۲۵
۷۹۱	طلاق کی تدریج میں مرد کی اور تحدید میں عورت	۱۰۰۸	۸۰۸	حضرت عمرؓ پر بعد رسالت کے معمول بدلنے	۱۰۲۵
۷۹۲	کی رعایت	۱۰۰۸	۸۰۹	کے الزام کے جوابات	۱۰۲۵
۷۹۳	ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں کے نتائج	۱۰۰۸	۸۱۰	صحیح مسلم کی زیر بحث روایت غیر صحیح اور	۱۰۲۶
۷۹۴	حالت حیض میں طلاق دینے میں مذاہب	۱۰۰۹	۸۱۱	مردود ہے	۱۰۲۶
۷۹۵	حیض سے متصل طہر کے بعد ایک مزید طہر	۱۰۱۰	۸۱۲	صحیح مسلم کی زیر بحث روایت کے غیر صحیح	۱۰۲۶
۷۹۶	گزر جانے کی حکمت	۱۰۱۱	۸۱۳	ہونے پر دوسری دلیل	۱۰۲۶
۷۹۷	عدت کو حیض قرار دینے پر علامہ نووی کے	۱۰۱۲	۸۱۴	اعتبار راوی کی روایت کا ہے یا اس کی رائے	۱۰۲۷
۷۹۸	اعتراض کا جواب	۱۰۱۳	۸۱۵	کا	۱۰۲۷
۷۹۹	باب ۲۷۱	۱۰۱۴	۸۱۶	مسلم میں درج طاؤس کی روایت کے غلط اور	۱۰۲۸
۸۰۰	تین طلاقیں کا بیان	۱۰۱۵	۸۱۷	شافعہ ہونے پر مزید دلائل	۱۰۲۸
۸۰۱	بیک وقت تین طلاقیں کے بدعی ہونے	۱۰۱۶	۸۱۸	طاؤس کی روایت کا صحیح محل	۱۰۲۹
۸۰۲	میں مذاہب	۱۰۱۷	۸۱۹	حضرت رکانہ سے متعلق مستدرک احمد کی روایت	۱۰۳۰
			۸۲۰	کے فنی استقام	۱۰۳۰
			۸۲۱	حضرت رکانہ سے متعلق صحاح کی روایت کی	۱۰۳۱
			۸۲۲	تقریب	۱۰۳۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۱۱	حضرت رکاب سے متعلق سنن ابو داؤد کی ایک شاذ روایت کے منفع کا بیان۔	۱۰۳۳	باب ۲۷۳	
۸۱۲	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں کے تین ہونے پر جہور کے قرآن مجید سے دلائل۔	۱۰۳۴	۸۲۶ بغیر نیت کے صرف تخییر سے طلاق نہ ہونے کا بیان۔	۱۰۵۷
۸۱۳	قرآن مجید سے استدلال پر اعتراض کے جواباً	۱۳۰۵	۸۲۷ نفس تخییر کے طلاق نہ ہونے میں مذاہب فقہاء۔	۱۰۷۳
۸۱۴	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں پر جہور فقہاء اسلام کے احادیث سے دلائل۔	۱۰۳۶	۸۲۸ ایلا کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۱۰۷۳
۸۱۵	حضرت عویم کی حدیث سے استدلال پر اعتراض کے جوابات۔	۱۰۳۸	باب ۲۷۴	
۸۱۶	صحیحین کی ایک اور حدیث سے استدلال پر اعتراض کا جواب۔	۱۰۴۰	۸۲۹ مطلقہ بائٹہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان۔	۱۰۷۷
۸۱۷	سویڈن غفلہ کی روایت کی تحقیق۔	۱۰۴۱	۸۳۰ مختلف روایات میں تطبیق۔	۱۰۸۵
۸۱۸	سنن نسائی کی روایت سے استدلال پر اعتراض کا جواب۔	۱۰۴۲	۸۳۱ طلاق کے بعد نفقہ اور سکنی کے استحقاق میں مذاہب۔	۱۰۸۵
۸۱۹	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں کے واقع ہونے میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین۔	۱۰۴۵	۸۳۲ مطلقہ ثلاثہ کے نفقہ کے بارے میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۱۰۸۵
۸۲۰	حرف آخر۔	۱۰۴۹	۸۳۳ مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر فقہاء احناف کے قرآن مجید سے دلائل۔	۱۰۸۶
	باب ۲۷۵		۸۳۴ مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر احادیث سے دلائل۔	۱۰۸۸
۸۲۱	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر کفارے کا وجوب۔	۱۰۴۹	۸۳۵ بعض شارحین کا تسامح۔	۱۰۸۹
۸۲۲	بیہوشی کو حرام کہنے میں مذاہب فقہاء۔	۱۰۵۲	۸۳۶ نفقہ کے عدم وجوب پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب۔	۱۰۹۰
۸۲۳	حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کے عیال کی نفی۔	۱۰۵۴	۸۳۷ غیبت کرنے کی مباح صورتیں۔	۱۰۹۰
۸۲۴	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر سے اقلع کو حرام سے تعبیر کرنے کی تحقیق۔	۱۰۵۴	۸۳۸ حضرت فاطمہ بنت قیس کی روایت سے استنباط شدہ مسائل۔	۱۰۹۱
۸۲۵	صحیحین کی دو روایتوں کے تضاد کا جواب۔	۱۰۵۶	۸۳۹ نفقہ سے عجز کی بنا پر زوجین کی تفریق میں مذاہب ائمہ مجتہدین۔	۱۰۹۲
			۸۴۰ نفقہ سے عجز کی وجہ سے زوجین کی تفریق پر۔	۱۰۹۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۴۱	قرآن مجید سے استدلال نفقہ سے عجز کی بناء پر زوجین کی تفریق میں	۱۰۹۳	۸۵۵	(۲) مرض یا قید کی وجہ سے نفقہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۱۱۰۴
۸۴۲	احادیث و آثار۔ نفقہ سے عجز کی بناء پر تفریق میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۰۹۴	۸۵۶	(۳) کسی قریبی جگہ جانے کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۱۱۰۵
۸۴۳	خاوند کے لاپتا ہونے کی صورت میں امام ابوحنیفہ کا موقف۔	۱۰۹۵	۸۵۷	(۴) لاپتا خاوند کے مال سے عورت کے نفقہ لینے کا حق۔	۱۱۰۷
۸۴۴	خاوند کے لاپتا (مفقود الخیر) ہونے کی صورت میں امام مالک کا موقف۔	۱۰۹۶	۸۵۸	(۵) قاضی کی نافذ کردہ طلاق رجعی ہوگی۔	۱۱۰۸
۸۴۵	خاوند کے لاپتا ہونے کی صورت میں امام شافعی کا موقف۔	۱۰۹۸	۸۵۹	(۶) خاوند کے لاپتا (مفقود) ہونے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۱۱۰۷
۸۴۶	اگر مفقود کی بیوی کو نفقہ میسر نہ ہو تو فقہ شافعیہ کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے۔	۱۰۹۹	۸۶۰	(۷) عورت کے نکاح کرنے کے بعد اگر لاپتا شخص لوٹ آئے تو وہ عورت کس کے نکاح میں رہے گی؟	۱۱۰۷
۸۴۷	خاوند کے لاپتا مفقود الخیر ہونے کی صورت میں امام احمد بن حنبل کا موقف۔	۱۰۹۹	۸۶۱	(۸) جو شخص آپس کی جنگ میں لاپتا ہو اس کی بیوی چار سال کی مدت گزارے بغیر نکاح کر سکتی ہے۔	۱۱۰۷
۸۴۸	اگر مفقود کی بیوی کو خاوند کے مال سے نفقہ میسر نہ ہو تو امام احمد کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے۔	۱۱۰۱	۸۶۲	(۹) اگر میدان جہاد میں خاوند گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال مدت گزارے گی۔	۱۱۰۸
۸۴۹	منقح۔		۸۶۳	(۱۰) اگر مفقود کی بیوی کے پاس خرچ نہ ہو یا فتنہ کا عہد شہ ہو تو قاضی فوراً طلاق نافذ کر دے۔	۱۱۰۸
۸۵۰	مالدار خاوند کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام شافعی کا موقف۔	۱۱۰۲	۸۶۴	(۱۱) خاوند کی صورت میں جب کسی طرح صلح نہ ہو تو قاضی طلاق نافذ کر سکتا ہے۔	۱۱۰۸
۸۵۱	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام مالک کا موقف۔	۱۱۰۳	۸۶۵	(۱۲) خاوند کے مظالم کی بناء پر عورت قاضی سے طلاق حاصل کر سکتی ہے۔	۱۱۰۸
۸۵۲	مالدار خاوند کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر امام احمد بن حنبل کا موقف۔	۱۱۰۵	۸۶۶	عدم نفقہ اور ضرر کی بناء پر طلاق میں قرآن اور حدیث سے دلائل۔	۱۱۰۹
۸۵۳	ساحر قی بدعنوانیوں کی گیارہ صورتوں میں امام مالک کے مذہب کے مطابق عائلی احکام۔	۱۱۰۶	۸۶۷	عدم نفقہ کی بناء پر تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین۔	۱۱۰۹
۸۵۴	(۱) خاوند کے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۱۱۰۶			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۳۵	محاملہ بیوہ کی عدت میں مذاہب فقہاء	۸۸۲	۱۱۱۰	جاری سال یا ایک سال بعد مفترکہ کو مردہ قرار دینے کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	۸۴۸
	باب ۴۷۷		۱۱۱۰	حکیمین کی تفریق کے ثبوت میں آثار و صحابہ و تابعین	۸۴۹
۱۱۳۶	بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت	۸۸۳	۱۱۱۲	مذہب غیر پر افتاد اور فقہاء میں احاف کی آراء	۸۵۰
۱۱۳۲	بیوہ عورت کے سوگ میں مذاہب فقہاء	۸۸۴	۱۱۱۴	بلا ضرورت مذہب غیر پر افتاد صحیح نہ ہونے کی وجہ	۸۵۱
۱۱۳۲	بیوہ اور مطلقہ کے سوگ میں فقہاء احاف کا مسلک	۸۸۵		خصوصاً امام مالک کے اقوال پر افتاد اور افتاد کے بارے میں تعزیرات	۸۵۲
۱۱۳۴	کتاب اللعان		۱۱۱۶	ضرورت کی وجہ سے مذہب غیر کے مطابق فتویٰ دیئے یا افتاد پر بحث و نظر	۸۵۳
۱۱۴۷	لعان کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۸۸۶	۱۱۱۸	ضرورت کی بناء پر دوسرے ائمہ کے مذہب پر نسخ نکاح کی صورتوں کا خلاصہ	۸۵۴
۱۱۴۸	لعان کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	۸۸۷		مذہب غیر پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۵۵
۱۱۴۸	لعان کی وجہ تسمیہ	۸۸۸	۱۱۱۹	خاوند کے پیش نہ ہونے پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۵۶
۱۱۴۸	بلا ضرورت سوالات کو ناپسند کرنا	۸۸۹	۱۱۲۰		
۱۱۴۸	زانی کو از خود قتل کرنے کا حکم	۸۹۰			
۱۱۴۹	لعان کے بعد تفریق میں مذاہب	۸۹۱			
۱۱۵۰	فقہاء احاف کے نظریہ پر دلائل	۸۹۲			
۱۱۵۰	علامہ نووی کے اعتراف کے جوابات	۸۹۳			
۱۱۵۲	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں مذاہب فقہاء	۸۹۴			
۱۱۵۴	روزے میں انجکشن لگوانے کے حکم کے متعلق ضمیمہ	۸۹۵			
۱۱۵۴	معدہ کے عمل اور انجکشن میں تقابل اور تجزیہ	۸۹۶			
۱۱۵۵	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہاء کے اصول سے استدلال	۸۹۷			
۱۱۵۶	مناقذاصلیہ کے اشکال کا جواب	۸۹۸			
			۱۱۱۰	جاری سال یا ایک سال بعد مفترکہ کو مردہ قرار دینے کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	۸۴۸
			۱۱۱۰	حکیمین کی تفریق کے ثبوت میں آثار و صحابہ و تابعین	۸۴۹
			۱۱۱۲	مذہب غیر پر افتاد اور فقہاء میں احاف کی آراء	۸۵۰
			۱۱۱۴	بلا ضرورت مذہب غیر پر افتاد صحیح نہ ہونے کی وجہ	۸۵۱
				خصوصاً امام مالک کے اقوال پر افتاد اور افتاد کے بارے میں تعزیرات	۸۵۲
			۱۱۱۶	ضرورت کی وجہ سے مذہب غیر کے مطابق فتویٰ دیئے یا افتاد پر بحث و نظر	۸۵۳
			۱۱۱۸	ضرورت کی بناء پر دوسرے ائمہ کے مذہب پر نسخ نکاح کی صورتوں کا خلاصہ	۸۵۴
			۱۱۱۹	مذہب غیر پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۵۵
			۱۱۲۰	خاوند کے پیش نہ ہونے پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۵۶
				باب ۳۷۵	
			۱۱۳۱	معتد کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان	۸۷۷
			۱۱۳۲	دوران عدت دن میں گھر سے نکلنے میں مذاہب فقہاء	۸۷۸
			۱۱۳۲	دوران عدت گھر سے باہر نکلنے کے عدم جواز پر امام ابو حنیفہ کی دلیل	۸۷۹
			۱۱۳۳	اسرہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	۸۸۰
				باب ۳۷۶	
			۱۱۳۸	محاملہ کی عدت وضع محل ہے	۸۸۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۹۹	روزے میں الجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال۔	۱۱۵۷	۹۰۸	چند ضعیف روایات سے غیر کفو میں نکاح کی حرمت پر استدلال اور ان کے جوابات۔	۱۱۷۰
۹۰۰	روزے میں الجکشن لگوانے کے سلسلہ میں حرف آخر۔	۱۱۵۸	۹۰۹	حاکم نیشاپوری کا تساہلی۔	۱۱۷۲
۹۰۱	مباحث کفو کے متعلق ضمیمہ۔	۱۱۵۹	۹۱۰	ضعیف احادیث سے استدلال کر کے کسی حلال کو حرام کرنا بالاتفاق جائز نہیں۔	۱۱۷۵
۹۰۲	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال کی وضاحت۔	۱۱۵۹	۹۱۱	تحریم ثابت کرنے کے لیے قطعی الثبوت اور قطعی الدلالة دلیل کی ضرورت ہے۔	۱۱۷۷
۹۰۳	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض کا حجت ہونا۔	۱۱۶۲	۹۱۲	غیر کفو میں نکاح کے جواز کے سلسلہ میں امام ابو بکر جمہامی کے موقف کی وضاحت۔	۱۱۷۸
۹۰۴	احل لکم ما وراء ذالکم میں ما کا عموم۔	۱۱۶۴	۹۱۳	حضرت زینب بنت جحش کے نسب کی تحقیق۔	۱۱۸۰
۹۰۵	احل لکم ما وراء ذالکم میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال۔	۱۱۶۴	۹۱۴	نکاح غیر کفو میں معتف کا موقف اور حرف آخر۔	۱۱۸۲
۹۰۶	فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال۔	۱۱۶۴	۹۱۵	مآخذ و مراجع	۱۱۸۴
۹۰۷	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۱۱۶۴		

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد رابع

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷	اختلاف فقہاء کا خلاصہ	۲۷	۲۷	۱
۵۷	امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلیل	۱۷	۳۳	۲
۵۸	باب: ۴۷۸	۳۵	۳۵	۳
۵۸	ولاد صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔	۴۱	۴۱	۴
۵۸	قصد بریرہ میں شرط فاسد کے ساتھ بیع پر	۴۷	۴۷	۵
۶۲	اعتراض کے جوابات۔	۴۷	۴۷	۶
۶۵	مکاتب کی بیع کے حکم میں ذرا سبب فقہاء	۴۷	۴۷	۷
۶۶	خیار عتق میں شوہر کے غلام ہونے کی شرط پر	۴۷	۴۷	۸
۶۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۴۷	۴۷	۹
۶۷	حضرت بریرہ کی آزادی کے وقت ان کے شوہر	۴۷	۴۷	۱۰
۶۷	کے آزاد ہونے پر فقہاء اخاف کے دلائل۔	۴۷	۴۷	۱۱
۶۷	حضرت بریرہ کے شوہر کی آزادی ہونے والی ردا	۴۷	۴۷	۱۲
۶۷	کی از روئے درایت ترجیح۔	۴۷	۴۷	۱۳
۶۷	حضرت بریرہ کے شوہر کے آزاد ہونے کے	۴۷	۴۷	۱۴
۶۷	ثبوت میں مزید روایات۔	۴۷	۴۷	۱۵
۶۷	شوہر کے آزاد ہونے کے باوجود خیال عتق پر	۴۷	۴۷	۱۶
۷۱	فقہاء اخاف کے دلائل۔	۴۷	۴۷	۱۷
۷۲	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	۴۷	۴۷	۱۸
۷۲	حدیث بریرہ سے ایک سو ساٹھ مسائل کا استنباط۔	۴۷	۴۷	۱۹
۸۱	باب: ۴۷۹	۴۷	۴۷	۲۰
۸۱	ولاد بریرہ اور ہبہ کرنے کی عاقبت۔	۴۷	۴۷	۲۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۹	ولاد کی بیع میں مذاہب فقہاء۔	۸۲	۴۵	نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود کا کردار	۹۴
	باب: ۲۸۰	۸۲	۴۶	سود کے استحقاقی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات۔	۹۴
۳۰	آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت۔	۸۲	۴۷	نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں اسکار و ذخیرہ اندوزی کا حصہ۔	۹۵
۳۱	مفہوم مخالف کی وجہ سے ایک اشکال کا جواب۔	۸۴	۴۸	اسکار کے استحقاق کو ختم کرنے کے لیے اسلام کی ہدایات۔	۹۶
۳۲	مفہوم مخالف کی تعریف۔	۸۴	۴۹	سرمایہ داری کے فروغ میں سسٹے کا دخل۔	۹۶
۳۳	مفہوم مخالف کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۸۴	۵۰	سسٹے کو روکنے کے لیے اسلام کی تعلیمات۔	۹۶
۳۴	مفہوم مخالف کے اعتبار کی شرائط۔	۸۵	۵۱	سرمایہ داری بڑھانے میں جعلی اشیاء بنانے اور ملاوٹ وغیرہ کا رول۔	۹۷
۳۵	مفہوم مخالف کی اقسام۔	۸۶	۵۲	ملاوٹ اور جعلی اشیاء کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام۔	۹۷
	باب: ۲۸۱	۸۷	۵۳	تنگ دستوں اور ضرورت مندوں پر مالی خرچ کرنے کے لیے اسلام کے احکام۔	۹۷
۳۶	غلام آزاد کرنے کی فضیلت۔	۸۷	۵۴	سوشلزم اور کمیونزم کا نقطہ اتحاد۔	۹۹
۳۷	بغیر توبہ کے محض عبادات سے مغفرت کی بحث۔	۸۹	۵۵	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق۔	۱۰۰
	باب: ۲۸۲	۸۹	۵۶	سوشلزم میں ماکوں سے ان کی املاک پھینکنے کی بنیاد لائی ہے۔	۱۰۰
۳۸	اپنے والد کو آزاد کرنے کی فضیلت۔	۸۹	۵۷	اسلام میں کسی کی جائز شخصی ملکیت کو بزور چھین لینا جائز نہیں ہے۔	۱۰۱
۳۹	محارم کا مالک ہونے کے بعد ان کے آزاد ہونے میں مذاہب۔	۹۰	۵۸	سوشلزم کی طبقاتی مساوات۔	۱۰۱
	کتاب البیوع	۹۲	۵۹	اسلام کی اصولی مساوات۔	۱۰۲
۴۰	بیع کا لغوی معنی۔	۹۲	۶۰	سوشلسٹ نظام کی ڈکٹیٹر شپ۔	۱۰۳
۴۱	بیع کا شرعی معنی۔	۹۲	۶۱	اسلام میں اظہار آزادی راستے کا حق۔	۱۰۴
۴۲	بیع اور شراوہ کے حوالے سے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت کا تقارن۔	۹۲			
۴۳	نظام سرمایہ داری میں ذاتی نفع کی حیثیت۔	۹۳			
۴۴	نظام سرمایہ داری میں طلب اور رسد کی حیثیت۔	۹۳			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۸	کیا بانڈز پر انعامات، سودی رقم سے دیے جاتے ہیں؟	۸۳	۱۰۵	باب ۲۸۳
۱۲۰	کیا بانڈز کے انعامات اور حکومت کے دیگر عطیات کا حکم الگ الگ ہے؟	۸۴	۱۰۵	بیع ملامسہ اور منابذہ کا ابطال
۱۲۰	کیا نیت پر حکم لگانا صحیح ہے؟	۸۵	۱۰۷	ملا مسہ اور منابذہ کی تفریقات
۱۲۰	قمار کی تحقیق	۸۶	۱۰۸	فقہاء احناف کے نزدیک ملامسہ اور منابذہ کی تفریقات
۱۲۴	کیا بانڈز کے انعامات میں قمار کی روح ہے؟	۸۷	۱۰۸	ملا مسہ اور منابذہ کے بطلان کی وجہ
۱۲۶	باب ۲۸۵	۱۰۸	۱۰۸	غائب چیز کی بیع میں مذاہب
۱۲۶	حل کی بیع کی ممانعت	۸۸	۱۰۸	باب ۲۸۴
۱۲۶	لفظ حل کی تحقیق	۸۹	۱۰۸	لکڑی پھینکنے اور دھوکے کی بیع کے باطل ہونے کا بیان
۱۲۸	حل الجملہ کی تفسیر میں فقہاء کے اقوال	۹۰	۱۰۹	لکڑی پھینکنے والی بیع
۱۲۸	بیع غرر کے احکام کی تفصیل	۹۱	۱۰۹	دھوکے کی بیع
۱۲۹	باب ۲۸۶	۱۰۹	۱۰۹	بیع تقاطعی کی تعریف
۱۲۹	کسی کی بیع اور نرخ پر بیع اور نرخ نہ کرنے اور نقصوں میں دودھ روکنے کی حرمت	۹۲	۱۱۰	بیع تقاطعی میں فقہاء شافعیہ کا موقف
۱۳۱	بیع پر بیع اور نرخ پر نرخ کی صورتیں	۹۳	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء حنبلیہ کا موقف
۱۳۲	بیع پر بیع کی ممانعت میں مذاہب اور مصنف کا تجزیہ	۹۴	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء حنفیہ کا موقف
۱۳۳	مبجش کے حکم میں مذاہب اور بعد	۹۵	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء مالکیہ کا موقف
۱۳۵	میلان کی بیع میں مذاہب	۹۶	۱۱۱	انعامی بانڈز کا شرعی حکم
۱۳۷	باب ۲۸۷	۱۱۲	۱۱۲	انعامی بانڈز میں سید سودی کا موقف
۱۳۷	معلقہ جلب کی ممانعت	۹۷	۱۱۳	انعامی بانڈز میں علماء دین کا موقف
۱۳۸	معلقہ جلب کا معنی	۹۸	۱۱۳	انعامی بانڈز میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر
۱۳۸	معلقہ جلب کی ممانعت کی حکمت	۹۹	۱۱۴	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا الفضل ہے؟
			۱۱۵	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا النسیئہ ہے؟
			۱۱۶	کیا انعام کا رواج خریدار کی شرط لگانے کے مترادف ہے؟
			۱۱۸	انعامی بانڈز کا لین دین قرض ہے یا خرید و فروخت

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۰	تعلق جلب میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۳۸	۱۲۲	حدیث مصراۃ قیاس کے خلاف ہے۔	۱۵۳
۱۰۱	تعلق جلب میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۳۹	۱۲۳	جو خبر واحد قرآن مجید، سنت معروفہ، اجماع اور قیاس صحیح کے خلاف ہو وہ غیر مقبول ہے۔	۱۵۴
۱۰۲	تعلق جلب میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۳۹		حدیث مصراۃ منسوخ ہے۔	۱۵۵
۱۰۳	تعلق جلب میں غیر متقدمین کا موقف۔	۱۴۰	۱۲۴	حدیث مصراۃ کا صحیح محمل۔	۱۵۵
۱۰۴	تعلق جلب میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۴۰	۱۲۵		
۱۰۵	تعلق جلب میں خیبر کی نفی کی وجہ سے فقہاء احناف پر مخالفت حدیث کا اعتراض اور اس کے جوابات۔	۱۴۱			
	باب: ۴۸۸				
۱۰۶	شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت۔	۱۴۳	۱۲۶	قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے۔	۱۵۶
۱۰۷	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۴۵	۱۲۷	بیع قبل القبض کی ممانعت کی حکمتیں۔	۱۶۰
۱۰۸	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۴۵	۱۲۸	سے کا عدم جواز۔	۱۶۰
۱۰۹	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۴۶	۱۲۹	بیع قبل القبض میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۶۱
۱۱۰	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۴۶	۱۳۰	بیع قبل القبض میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۶۱
	باب: ۴۸۹		۱۳۱	بیع قبل القبض میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۶۱
۱۱۱	بیع مصراۃ کا حکم۔	۱۴۷	۱۳۲	بیع قبل القبض میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۶۱
۱۱۲	مصراۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۱۴۷	۱۳۳	امام شافعی، امام احمد اور امام محمد کی دلیل۔	۱۶۲
۱۱۳	مصراۃ کی بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۴۸	۱۳۴	فقہاء احناف کی دلیل۔	۱۶۲
۱۱۴	بیع مصراۃ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۴۹	۱۳۵	امام اعظم کے موقف پر ایک حدیث۔	۱۶۲
۱۱۵	بیع مصراۃ میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۴۹	۱۳۶	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۶۳
۱۱۶	بیع مصراۃ میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۵۰	۱۳۷	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۶۳
۱۱۷	فقہاء احناف کے دلائل۔	۱۵۰	۱۳۸	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۶۳
۱۱۸	حدیث مصراۃ مضطرب ہے۔	۱۵۰	۱۳۹	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۶۴
۱۱۹	حدیث مصراۃ قرآن مجید کے خلاف ہے۔	۱۵۱	۱۴۰	دستادیز کی بیع۔	۱۶۴
۱۲۰	حدیث مصراۃ سنت کے خلاف ہے۔	۱۵۲	۱۴۱	دستادیز کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۶۵
۱۲۱	حدیث مصراۃ اجماع اہل سنت کے خلاف ہے۔	۱۵۳	۱۴۲	ہندی کی بیع کا شرعی حکم۔	۱۶۵
			۱۴۳	ہندی جہلے کے جائز صورت۔	۱۶۶
			۱۴۴	حقول کی بیع کا حکم۔	۱۶۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴۸	خیار شرط میں مذاہب فقہاء	۱۶۱	۱۶۴	۱۴۵
۱۴۸	باب: ۲۹۳			۱۴۶
۱۴۸	جو شخص بیع میں دعو کا کھا جائے۔	۱۶۲	۱۶۴	۱۴۷
۱۴۹	لا اخلابہ کہنے کی وجہ۔	۱۶۳	۱۶۴	۱۴۸
۱۴۹	ما تجربہ کار کو زیادہ ہنگے داموں پر فروخت کرنے	۱۶۴	۱۶۴	۱۴۹
۱۴۹	میں مذاہب فقہاء۔			۱۵۰
۱۴۹	غبن فاحش کی وجہ سے خیار کے حکم میں متاخرین	۱۶۵	۱۶۸	
۱۴۹	احاث کا موقف۔		۱۶۸	
۱۸۰	باب: ۲۹۴	۱۶۹		
۱۸۰	ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی	۱۶۹		۱۵۱
۱۸۳	بیع کا عدم جواز۔	۱۶۹		
۱۸۳	ظہور صلاحیت کی تفسیر میں اختلاف فقہاء۔	۱۶۹		
۱۸۴	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں	۱۶۹		۱۵۲
۱۸۴	مذاہب فقہاء۔	۱۶۹		۱۵۳
۱۸۴	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں	۱۶۹		۱۵۴
۱۸۴	فقہاء احاث کا موقف۔	۱۶۹		
۱۸۵	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع کے	۱۶۹		۱۵۵
۱۸۵	جواز میں فقہاء احاث کے دلائل۔	۱۶۹		۱۵۶
۱۸۶	پختے سے پہلے پھلوں کی بیع کے عدم جواز	۱۶۹		۱۵۷
۱۸۶	میں ائمہ ثلاثہ کی حدیث کا جواب۔	۱۶۹		۱۵۸
۱۸۷	بانغات کے پھلوں کی مروجہ بیع کا شرعی حکم۔	۱۶۹		
۱۸۷	پھلوں کے ظہور سے پہلے بیع کا حل۔	۱۶۹		۱۵۹
۱۹۰	باغ کے پھلوں کی مروجہ بیع میں پھلوں کو درختوں	۱۶۹		۱۶۰
	پر برقرار رکھنے کا حل۔	۱۶۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۲۰۷	کاسب یا خریدار کا؟	۱۹۱	باب ۲۹۵	
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط	۱۹۲	کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع کی ممانعت	۱۷۵
۲۰۸	میں فقہاء شافعیہ اور دیگر فقہاء کا موقف۔	۱۹۳	اور عرایا کا جواز۔	
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط	۱۹۸	عرایا کا لغوی معنی	۱۷۶
۲۰۸	میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۹۹	عرایا کی تفسیر میں فقہاء کا اختلاف۔	۱۷۷
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں	۱۹۵	احناف کی بیان کردہ عرایا کی تفسیر پر فقہاء شافعیہ	۱۷۸
۲۰۸	فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۹۶	کے اعتراض کے جوابات۔	
۲۰۸	امام محمد کا فقہاء مالکیہ پر تقاب۔	۲۰۰	تنازعہ کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع میں	۱۷۹
۲۰۹	فقہاء مالکیہ کا جواب اور جواب الجواب۔	۲۰۰	مذاہب فقہاء۔	
۲۰۹	باب ۲۹۷	۲۰۰	تنازعہ کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع کے سلسلے	۱۸۰
۲۰۹	مخاتلہ، مزابنہ، مخابره اور عہد صلاحت سے پہلے	۱۹۷	میں امام ابو حنیفہ کا مناظرہ۔	
۲۰۹	بیع کی حرمت اور خرید سالی کی بیع کی ممانعت	۲۰۱	زید بن عیاش کو مجہول قرار دینے پر اعتراضات	۱۸۱
۲۱۲	مزابنہ، مخاتلہ، مخابره اور معاومہ کی تعریفات	۲۰۲	زید بن عیاش کے معروف ہونے کے جوابات۔	۱۸۲
۲۱۲	اور احکام۔	۲۰۲	زید بن عیاش کی روایت کی تردید۔	۱۸۳
۲۱۲	صرف درہم اور دینار کے عوض پھلوں کی بیع	۱۹۹	یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت پر امام بیہقی کا اعتراض	۱۸۴
۲۱۲	کی وضاحت۔	۲۰۳	امام بیہقی کے اعتراض کا جواب۔	۱۸۵
۲۱۲	بیع میں استثناء کی ممانعت کی وضاحت اور بیان	۲۰۰	یحییٰ بن ابی کثیر کا مزید تائید۔	۱۸۶
۲۱۲	مذاہب۔	۲۰۳	مدار حرمت نسیدہ کو قرار دینے پر ایک اعتراض	۱۸۷
۲۱۳	باب ۲۹۸	۲۰۳	کا جواب۔	
۲۱۳	زمین کو کرائے پر دینا۔	۲۰۴	حدیث رسول کے مقابلہ میں کسی کا قول مستبر نہیں	۱۸۸
۲۱۳	زمین پر کاشت کاری کی صورت میں۔	۲۰۵	ہے۔	
۲۱۳	زمین کو کرائے پر دینے میں مذاہب فقہاء	۲۰۵	باب ۲۹۹	
۲۱۳	زمین کو کرائے پر دینے کے عدم جواز میں ابن	۲۰۶	درخت کی بیع میں اس کے پھلوں کا حکم۔	۱۸۹
۲۱۳	سرم کے دلائل۔	۲۰۶	تاہر کا لغوی معنی۔	۱۹۰
۲۱۳	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں ائمہ	۲۰۷	کھجور کے درخت کی بیع کے بعد اس کا پھل بائ	۱۹۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۵	مکانوں کے کرائے کے جواز کے ثبوت میں روایات۔	۲۲۹	آثار اور اقوال تابعین۔	۲۰۶
۲۵۸	مکانوں کے کرائے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۲۳۵	زمین کو کرائے پر دینے کی ممانعت کی روایات کے جوابات۔	۲۰۷
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۲۳۸	مخبرہ (زمین کو بٹائی پر دینے) میں مذاہب فقہاء۔	۲۰۸
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۲۳۹	زمین کو بٹائی پر دینے کے عدم جواز میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۲۰۹
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء احناف کا موقف۔	۲۴۰	مزارعت پر اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۰
۲۶۰	کتاب المساقاة والمزارعة	۲۴۱	مزارعت پر جواز کے دلائل۔	۲۱۱
۲۶۰	باب: ۲۹۹	۲۴۲	احادیث مخبرہ پر فقہاء احناف کے اعتراضات۔	۲۱۲
۲۶۲	مزارعت اور مساقاة میں مذاہب فقہاء۔	۲۴۲	احادیث مخبرہ پر اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۳
۲۶۳	مساقاة اور مزارعت کے جواز پر دلائل۔	۲۴۳	احادیث مخبرہ پر فقہاء شافعیہ کے اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۴
۲۶۴	کیا تین مدت کے بغیر عقد مساقات صحیح ہے۔	۲۴۴	جواز مزارعت کے ثبوت میں احادیث، آثار اور اقوال تابعین۔	۲۱۵
۲۶۴	مال جمع کرنا ترکل کے خلاف نہیں ہے۔	۲۴۴	زمین کو بٹائی پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف۔	۲۱۶
۲۶۵	باب: ۵۰۰	۲۴۴	قرآن مجید کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر۔	۲۱۷
۲۶۵	کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت۔	۲۴۴	احادیث کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر۔	۲۱۸
۲۶۵	کیا غیر بیت کے بھی نیک کاموں پر ثواب ہو سکتا ہے؟	۲۴۴	کیا مکانوں کو کرایہ پر دینا شرعاً حرام اور سود ہے؟	۲۱۹
۲۶۶	کاشتکاری اور دیگر دنیاوی امور کی فضیلت اور مذمت کے جدا جدا محمل۔	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کو سود قرار دینے پر ایک حد سے استدلال اور اس کا جواب۔	۲۲۰
۲۶۸	کون سا کسب سب سے افضل ہے۔	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۱
۲۶۸	کیا کافر کو بھی نیک کاموں پر اجر ملتا ہے؟	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۲
۲۶۹	باب: ۵۰۱	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۳
۲۶۹	قدرتی آفات سے بھلوں کے نقصان کو دفع کرنا۔	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۴
۲۶۹	فروعیت خندہ بھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر اس کے تدارک کے ذریعہ میں مذاہب فقہاء۔	۲۴۴	مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۸۸	قرض معاف کرنے کے مسائل اور فتاویٰ	۲۵۰	باب: ۵۰۲	۲۴۲
۲۸۹	باب: ۵۰۵	۲۵۱	قرض سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب	۲۴۲
۲۸۹	قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا	۲۵۲	حضرت ابن ابی مردود کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۲۴۵
۲۸۹	قرض وصول کرنے کے احکام	۲۵۳	باب: ۵۰۳	۲۴۴
۲۹۰	حوالہ کی تعریف اور احکام	۲۵۴	اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے	۲۴۰
۲۹۱	باب: ۵۰۶	۲۵۴	مفتس (دیوالیہ) کا لغوی اور شرعی معنی	۲۴۱
۲۹۱	جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے اور جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	۲۵۵	مفتس (دیوالیہ) کے شرعی احکام	۲۴۲
۲۹۲	قالتو پانی کی بیع میں مذاہب	۲۵۶	مفتس کے پاس بائع کی چیز بیع نہ ملنے کی صورت میں مذاہب ائمہ	۲۴۳
۲۹۳	ترکو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصہ کا موقف	۲۵۷	مفتس کے پاس بائع کی چیز ملنے کی صورت میں ائمہ احناف کا موقف	۲۴۴
۲۹۳	ترکو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء مالکیہ کا موقف	۲۵۸	ائمہ احناف کے دلائل	۲۴۵
۲۹۴	ترکو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء حنفیہ کا موقف	۲۵۹	ائمہ متلاثرہ کی احادیث کے جوابات	۲۴۶
۲۹۴	ترکو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء حنفیہ کا موقف	۲۶۰	علامہ نوری، علامہ قرطبی اور علامہ ابن بطال کے اعتراضات کے جوابات	۲۴۷
۲۹۵	بھجشن کے ذریعہ رک کا نطفہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا حکم	۲۶۱	مفتس کے پاس بائع کی چیز بیع نہ ملنے کی صورت میں اس کے حق استرداد کے ثبوت میں صحیح احادیث	۲۴۸
۲۹۶	باب: ۵۰۷	۲۸۴	باب: ۵۰۴	۲۸۵
۲۹۶	کشتوں کی قیمت، قاضیہ اور بخیر کی اجرت اور بیع کا حرام ہونا	۲۸۵	مقررین کو مہلت دینے اور تلافی میں درگزر کی نفی	۲۴۹
۲۹۷	کشتوں کی قیمت اور اس کی بیع میں مذاہب فقہانہ	۲۸۶		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تبر شمار
۳۴۲	بیع عینہ کے جزیرے سے سود کو جائز کرنے کا ایک حیلہ۔	۳۲۸	قرآن مجید سے حیلہ کا ثبوت۔	۲۹۳
۳۴۳	بیع عینہ کی تحقیق۔	۳۲۸	حدیث سے حیلہ کا ثبوت۔	۲۹۴
۳۴۴	عینہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۳۱۶	باب: ۵۱۲	
۳۴۵	بیع عینہ کی حرمت میں احادیث و آثار صحابہ اور اقوال تابعین۔	۳۱۷	سود کا بیان۔	۲۹۵
۳۴۶	بیع عینہ میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۳۱۸	ربو کا لغوی معنی۔	۲۹۶
۳۴۷	بیع عینہ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۳۱۹	ربو کا اصطلاحی معنی۔	۲۹۷
۳۴۸	بیع عینہ میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۳۲۰	بینک کے سود کے مجوزین کے دلائل۔	۲۹۸
۳۴۹	بیع عینہ میں فقہاء اخوان کا موقف۔	۳۲۱	مجوزین سود کے دلائل کے جملات۔	۲۹۹
۳۵۰	دارالحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ۔	۳۲۲	افراط زر کی صورت میں اصل زر کو بحال رکھنے کا ایک حل۔	۳۰۰
۳۵۱	دارالحرب کے سود میں فقہاء اخوان کا نظریہ۔	۳۲۳	بینک نوٹ کی تحقیق۔	۳۰۱
۳۵۲	دارالحرب میں جواز ربو والی حدیث کی فقہی حیثیت۔	۳۲۴	نوٹ میں مذاہب اربعہ۔	۳۰۲
۳۵۳	دارالحرب میں ربو کے متعلق فقہاء اخوان کے دلائل کا تجزیہ۔	۳۲۵	نوٹ میں علماء مصر کا نظریہ۔	۳۰۳
۳۵۴	مکحول کی روایت کا محمل۔	۳۲۶	نوٹ کا لغوی اور عرفی معنی۔	۳۰۴
۳۵۵	دارالحرب کے سود کے بارے میں امام ابو حنیفہ کے قول کی وضاحت۔	۳۲۷	نوٹوں کی فقہی حیثیت۔	۳۰۵
۳۵۶	کیا سود اور دیگر معقود نامزدہ کے ذریعہ عربی کافروں کا پیسہ بٹورنا جائز ہے؟	۳۲۸	دنیا کے کرسی نظام میں انقلابات اور تبدیلیاں۔	۳۰۶
۳۵۷	حضرت ابو بکر کے قمار کی وضاحت۔	۳۲۹	نوٹ کے متعلق مصنف کا موقف۔	۳۰۷
۳۵۸	دارالحرب، دارالکفر اور دارالاسلام کی تعریف۔	۳۳۰	کرسی نوٹ اور زکوٰۃ۔	۳۰۸
۳۵۹	ربو الفضل کی علت حرمت میں مذاہب اربعہ۔	۳۳۱	نوٹوں کا نوٹوں سے تبادلہ۔	۳۰۹
۳۶۰	ربو الفضل میں امر اربعہ کی بیان کردہ حرمت کی علت کا ایک جائزہ اور مصنف کا موقف۔	۳۳۲	ملکی کرسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ۔	۳۱۰
۳۶۱	ربو الفضل کی حرمت کا سبب۔	۳۳۳	نوٹ کی نوٹ کے بدلہ میں کمی اور زیادتی کے ساتھ بیع۔	۳۱۱
۳۶۲	نفع اور سود میں فرق۔	۳۳۴	مختلف ممالک کے کرسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ۔	۳۱۲
۳۶۳		۳۳۵	بینر قبضہ کے کرسی کا تبادلہ۔	۳۱۳
۳۶۴			نوٹ کی نوٹ کے عوض کمی اور بیشی کے ساتھ جواز بیع کے اہم دلائل کا جائزہ۔	۳۱۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۱۳	دماغ کے محل عقل ہونے پر دلائل۔	۲۵۲	سوتنے اور چاندی کی بیع میں عقد کے وقت	۳۲۱
۴۱۴	قرآن اور حدیث میں دل کی طرف عقل اور ادراک	۲۵۳	قبضہ کرنے میں مذاہب۔	۳۲۲
۴۱۴	کی نسبت کرنے کی توجیہ۔	۳۹۸	کرنسی نوٹوں کی نوٹوں سے بیع میں ادھار کا حکم	۳۲۳
۴۱۵	عقل کی تعریف میں علماء کے اقوال۔	۳۹۹	سوتنے اور چاندی کی بیع میں ادھار کا حکم۔	۳۲۴
۴۱۵	محل عقل کے بارے میں ائمہ مذاہب کے اقوال۔	۴۰۰	بالخصوص سوتنے اور چاندی کی بیع میں مجلس کے	۳۲۵
۴۱۷	باب: ۵۱۴	۴۰۱	اندر قبضہ کی شرط کیوں ہے؟	۳۲۶
۴۱۷	اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا اشتنا کر لینا	۴۰۲	بیع صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ۔	۳۲۷
۴۱۷	حضرت جابر کے اونٹ کی قیمت کی روایت میں	۴۰۲	سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد سوتنے اور	۳۲۸
۴۲۲	اضطراب کے جوابات۔	۴۰۲	چاندی کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب۔	۳۲۹
۴۲۲	بیع میں شرط لگانے کے متعلق مذاہب فقہاء	۴۰۳	سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد	۳۳۰
۴۲۲	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء احناف	۴۰۳	سوتنے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	۳۳۱
۴۲۳	کا نظریہ۔	۴۰۴	میں فقہاء احناف کا موقف۔	۳۳۲
۴۲۳	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء شافعیہ	۴۰۴	فقہاء احناف کے دلائل۔	۳۳۳
۴۲۳	کا نظریہ۔	۴۰۴	سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو زیادہ	۳۳۴
۴۲۳	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ	۴۰۴	سوتنے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	۳۳۵
۴۲۳	کا نظریہ۔	۴۰۴	کے بارے میں ائمہ صحابہ اور اقوال تابعین	۳۳۶
۴۲۳	فقہاء حنبلیہ کی دلیل۔	۴۰۴	حضرت ابن عباس کا زیادہ الفضل کے بارے میں	۳۳۷
۴۲۳	امام ابو حنیفہ اور امام شافعی کی دلیل۔	۴۰۴	حضرت اسامہ کی روایت "سود صرف ادھار	۳۳۸
۴۲۳	حضرت جابر کی حدیث سے اشتباہ و تشویش	۴۰۴	میں ہے یہ کی وضاحت۔	۳۳۹
۴۲۵	باب: ۵۱۵	۴۰۹	ایمان کے مختلف درجوں میں اتحاد قدر کے باوجود ادھار	۳۴۰
۴۲۵	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدے	۴۰۹	بیع کیوں جائز ہے۔	۳۴۱
۴۲۵	میں بہتر جانور دینے کا استحباب۔	۴۰۹	باب: ۵۱۶	۳۴۲
۴۲۵	بیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	۴۱۰	سوال لیتا اور مستحب چیزوں کو ترک کر دینا۔	۳۴۳
۴۲۵	بیوان کو بطور قرض لینے میں فقہاء احناف کا	۴۱۱	باب: ۵۱۷	۳۴۴
۴۲۵	موقف۔	۴۱۲	امور مستحبہ کی تشریح میں علماء کے اقوال۔	۳۴۵
		۴۱۳	عقل کا محل دل ہے یا دماغ؟	۳۴۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۶۸	حیوان کے قرض میں جہور کی روایت کے جوابات	۲۲۸	۳۶۹	حیوان کو بطور قرض دینے کی منسوخت پر احادیث	۲۸۳
	الذات	۲۲۸		احکام کار کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۲۲۸
۳۷۰	حسن تقاضا کا ثبوت	۲۲۹		احتکار میں مذاہب فقہاء	۲۲۸
	باب: ۵۱۶	۲۳۰		احتکار کی شرائط	۲۲۸
۳۷۱	حیوان کو حیوان کے عوض کی ویشی کے ساتھ	۲۳۰		باب: ۵۲۰	۲۲۸
	بیچنے کا جواز	۲۳۰		بیع میں قسم کھانے کی ممانعت	۲۲۸
۳۷۲	حیوان کی حیوان کے عوض میں جہور فقہاء کا	۲۳۰		باب: ۵۲۱	۲۲۹
	نظر یہ	۲۳۰		شفعہ کا بیان	۲۲۹
۳۷۳	حیوان کی حیوان کے عوض میں امام ابوحنیفہ	۲۳۰		شفعہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۲۲۹
	کا نظر یہ	۲۳۰		شفعہ میں مذاہب فقہاء	۲۲۹
۳۷۴	علم رسالت	۲۳۱		فقہاء اخاف کا موقف	۲۲۹
	باب: ۵۱۷	۲۳۱		پڑوسی کے شفہ میں احادیث اور آثار	۲۲۹
۳۷۵	سفر اور حضر میں گردی رکھنے کا جواز	۲۳۱		باب: ۵۲۲	۲۲۹
۳۷۶	کافروں سے کاروباری معاملہ کرنے کا جواز	۲۳۲		پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا	۲۲۹
	باب: ۵۱۸	۲۳۲		پڑوسی کے شہتیر رکھنے میں مذاہب فقہاء	۲۲۹
۳۷۷	بیع سلم کا جواز	۲۳۲		باب: ۵۲۳	۲۲۹
۳۷۸	بیع سلم کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۲۳۲		ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت	۲۲۹
۳۷۹	مزدوعات اور عادیات میں بیع سلم کا جواز	۲۳۲		گھلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالنے کی	۲۲۹
۳۸۰	حاضر چیز میں بیع سلم کے متعلق مذاہب فقہاء	۲۳۵		وضاحت	۲۲۹
۳۸۱	بیع سلم کی مزید شرائط	۲۳۴		سات زمینوں کا ثبوت	۲۲۹
	باب: ۵۱۹	۲۳۴		زمین کو غصب کرنے میں فقہاء اخاف کے	۲۲۹
۳۸۲	کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی	۲۳۴		قول کی وضاحت	۲۲۹
		۲۳۴		ماک زمین کا زمین کے اوپر اور نیچے تقریر	۲۲۹

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۳۹	ہبہ میں رجوع کرنے کے جواز پر احادیث۔	۴۱۴	۴۵۰	۴۳۹
۴۴۱	جہود کی دلیل کا جواب۔	۴۱۵	۴۵۰	۴۴۱
۴۴۲	باب ۵۲۸:	۴۱۵	۴۵۰	۴۴۲
۴۴۲	بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت	۴۱۶	۴۵۱	۴۴۲
۴۴۲	حضرت نعان بن بشیر کو غلام ہبہ کرنے کی مختلف روایتوں میں تطبیق۔	۴۱۷	۴۵۱	۴۴۲
۴۴۷	اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذاہب ائمہ۔	۴۱۸	۴۵۲	۴۴۷
۴۴۷	اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذاہب ائمہ۔	۴۱۹	۴۵۲	۴۴۷
۴۴۸	اولاد اور دیگر عیال کو ہبہ کے بعد رجوع کرنے کے عدم جواز کی تحقیق۔	۴۲۰	۴۵۲	۴۴۸
۴۴۹	باب ۵۲۹:	۴۲۱	۴۵۳	۴۴۹
۴۵۰	عمری (تاجیات ہبہ) کا بیان۔	۴۲۲	۴۵۳	۴۵۰
۴۵۰	عمری کا لغوی معنی۔	۴۲۳	۴۵۳	۴۵۰
۴۵۵	عمری کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۴۲۴	۴۵۳	۴۵۵
۴۵۶	عمری کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۴۲۵	۴۵۳	۴۵۶
۴۵۷	عمری کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۴۲۶	۴۵۳	۴۵۷
۴۵۸	عمری کے حکم میں فقہاء احناف کا موقف۔	۴۲۷	۴۵۳	۴۵۸
۴۵۸	رقبی کا حکم۔	۴۲۸	۴۵۳	۴۵۸
۴۵۹	باب ۵۳۰:	۴۲۹	۴۵۳	۴۵۹
۴۵۹	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۰	۴۵۳	۴۵۹
۴۶۰	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۱	۴۵۳	۴۶۰
۴۶۱	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۲	۴۵۳	۴۶۱
۴۶۲	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۳	۴۵۳	۴۶۲
۴۶۳	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۴	۴۵۳	۴۶۳
۴۶۴	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۵	۴۵۳	۴۶۴
۴۶۵	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۶	۴۵۳	۴۶۵
۴۶۶	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۷	۴۵۳	۴۶۶
۴۶۷	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۸	۴۵۳	۴۶۷
۴۶۸	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۳۹	۴۵۳	۴۶۸
۴۶۹	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۰	۴۵۳	۴۶۹
۴۷۰	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۱	۴۵۳	۴۷۰
۴۷۱	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۲	۴۵۳	۴۷۱
۴۷۲	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۳	۴۵۳	۴۷۲
۴۷۳	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۴	۴۵۳	۴۷۳
۴۷۴	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۵	۴۵۳	۴۷۴
۴۷۵	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۶	۴۵۳	۴۷۵
۴۷۶	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۷	۴۵۳	۴۷۶
۴۷۷	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۸	۴۵۳	۴۷۷
۴۷۸	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۴۹	۴۵۳	۴۷۸
۴۷۹	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۰	۴۵۳	۴۷۹
۴۸۰	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۱	۴۵۳	۴۸۰
۴۸۱	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۲	۴۵۳	۴۸۱
۴۸۲	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۳	۴۵۳	۴۸۲
۴۸۳	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۴	۴۵۳	۴۸۳
۴۸۴	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۵	۴۵۳	۴۸۴
۴۸۵	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۶	۴۵۳	۴۸۵
۴۸۶	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۷	۴۵۳	۴۸۶
۴۸۷	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۸	۴۵۳	۴۸۷
۴۸۸	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۵۹	۴۵۳	۴۸۸
۴۸۹	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۰	۴۵۳	۴۸۹
۴۹۰	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۱	۴۵۳	۴۹۰
۴۹۱	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۲	۴۵۳	۴۹۱
۴۹۲	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۳	۴۵۳	۴۹۲
۴۹۳	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۴	۴۵۳	۴۹۳
۴۹۴	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۵	۴۵۳	۴۹۴
۴۹۵	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۶	۴۵۳	۴۹۵
۴۹۶	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۷	۴۵۳	۴۹۶
۴۹۷	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۸	۴۵۳	۴۹۷
۴۹۸	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۶۹	۴۵۳	۴۹۸
۴۹۹	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۷۰	۴۵۳	۴۹۹
۵۰۰	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۷۱	۴۵۳	۵۰۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۲۹	وصیت کے اقسام۔	۴۹۶	۴۵۱	وقف کی فقہی تعریف۔	۵۲۳
۴۳۰	کیا مطلقاً وصیت کرنا فرض ہے؟	۴۹۶	۴۵۲	وقف کا حکم۔	۵۱۴
۴۳۱	ثلث مال تک وصیت کی تحقیق۔	۴۹۸	۴۵۳	وقف کی شرائط۔	۵۱۴
۴۳۲	امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق۔	۴۹۸	۴۵۴	وقف کے مسائل۔	۵۱۵
۴۳۳	لمبا عمر کی فضیلت۔	۴۹۸			
۴۳۴	اہل مکہ کی ہجرت کا حکم۔	۴۹۹			
	باب: ۵۳۱			باب: ۵۳۲	
۴۳۵	میت کو صدقات کا ایصال ثواب۔	۴۹۹	۴۵۵	جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا۔	۵۱۵
۴۳۶	قرآن مجید سے ایصال ثواب کا ثبوت۔	۵۰۰	۴۵۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصیت نہ کرنے پر سوالات کے جوابات۔	۵۱۹
۴۳۷	احادیث اور آثار سے ایصال ثواب کا ثبوت۔	۵۰۰	۴۵۷	احادیث اہل سنت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت اور وصیت کی نفی۔	۵۱۹
۴۳۸	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۵۰۴	۴۵۸	احادیث اہل تشیع سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت اور وصیت کی نفی۔	۵۲۰
۴۳۹	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۰۵	۴۵۹	انھجور کی تحقیق۔	۵۲۱
۴۴۰	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۰۵	۴۶۰	حدیث قرطاس میں حضرت عمرؓ پر حضرت کا کہنا۔	۵۲۱
۴۴۱	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۰۶	۴۶۱	ماننے کا اعتراض اور اس کے جوابات۔	۵۲۱
۴۴۲	ایصال ثواب کے متعلق علماء غیر مقلدین کا نظریہ۔	۵۰۷	۴۶۲	سیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کی خلافت کے بارے میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے؟	۵۲۲
۴۴۳	ایصال ثواب کے متعلق علماء دیوبند کا نظریہ۔	۵۰۸			
۴۴۴	ایصال ثواب کے متعلق امام احمد رضاؒ کا نظریہ۔	۵۰۸			
۴۴۵	قرآن خوانی کی اجرت لینے کی ترجیحات۔	۵۱۰			
	باب: ۵۳۲				
۴۴۶	موت کے بعد انسان کو لاشیٰ ہونے والا ثواب۔	۵۱۱			
۴۴۷	صدقات جاریہ کی وضاحت۔	۵۱۱			
۴۴۸	ایصال ثواب کی وضاحت۔	۵۱۲			
	باب: ۵۳۳				
۴۴۹	وقف کا بیان	۵۱۲	۴۶۴	مذکر کا نفوی معنی۔	۵۲۴
۴۵۰	وقف کا نفوی معنی۔	۵۱۳	۴۶۵	مذکر کا شرعی معنی۔	۵۲۴
			۴۶۶	مذکر کا حکم۔	۵۲۴
			۴۶۷	مذکر کی شرائط۔	۵۲۵
			۴۶۸	مذکر کی اقسام۔	۵۲۵
			۴۶۹	میت کی طرف سے اس کی مزرہ پر دی گئی	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۴۹۸	حنبلہ کی رائے۔ غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہ مالکیہ کی رائے۔	۵۶۱	۵۱۵	جمہور کے دلائل۔ قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے عدم جواز پر فقہاء احناف کے دلائل اور جمہور کے دلائل کے جوابات۔
۴۹۹	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہ شافعیہ کی رائے۔	۵۶۲	۵۱۶	نہم کی نسبت پر ایک اشکال کا جواب۔
۵۰۰	غیر اللہ کی قسم کھانے کے متعلق فقہ حنفیہ کی رائے۔	۵۶۲	۵۱۷	سوال کرنے سے ابن حاتم کی ناراضگی کی توجیہ۔
۵۰۱	اللہ تعالیٰ نے اپنی معنومات کی قسمیں کیوں کھانی ہیں؟	۵۶۳	۵۱۸	منصب کا سوال۔
۵۰۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر اللہ کی قسمیں کیوں کھانی ہیں؟	۵۶۴		
۵۰۳	قسم پورا کرنے اور توڑنے کی اقسام۔	۵۶۵		
۵۰۴	بکثرت قسم کھانا غیر پسندیدہ ہے۔	۵۶۶	۵۱۹	قسم میں، قسم کھلانے والے کی نیت کا اعتبار۔
۵۰۵	لاۃ کی اصل اور تاریخ۔	۵۶۷	۵۲۰	فقہاء شافعیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔
۵۰۶	عزنی کی اصل اور تاریخ۔	۵۶۷		
۵۰۷	کفر یہ کلمات سے قسم کھانے کا حکم۔	۵۶۸	۵۲۱	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔
۵۰۸	ایاکفر یہ کلمات سے اللہ مذاہب کے نزدیک شرعی قسم منعقد ہوتی ہے یا نہیں؟	۵۶۹	۵۲۲	فقہاء مالکیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔
۵۰۹	امام ابو حنیفہ کا مذاہب بیان کرنے میں بعض علماء کی نفرت۔	۵۶۹	۵۲۳	فقہاء حنفیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔
۵۱۰	قار کی دعوت دینے کا حکم۔	۵۷۰		
	باب: ۵۳۷	۵۷۱		
۵۱۱	قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا خلاف کرنے کا استحباب۔	۵۷۲	۵۲۴	قسم میں انشاء اللہ کہنا۔
۵۱۲	خود سہاریاں دے کر اللہ کی طرف نسبت کرنے کی ترجیحات۔	۵۷۳	۵۲۵	حضرت سلیمان علیہ السلام کی ازواج کی تعداد کے بیان میں مضطرب روایات میں تطبیق۔
۵۱۳	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ ادا کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۵۷۴	۵۲۶	حضرت سلیمان سے متعلق ایک حدیث صحیح پر سید مرووی کے اعتراض کے جوابات۔
۵۱۴	قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے جواز پر	۵۷۵	۵۲۷	قسم کے بعد استناب کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۵۹۳	معنی دیگر مسائل۔	۵۴۲	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں حدیث صحیح کے جوابات
۵۹۳	باب: ۵۴۰	۵۴۲	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں معصیت کا موقف۔
۵۹۳	اگر قسم سے نفقان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت۔	۵۴۲	باب: ۵۴۱
۵۹۴	قسم توڑنے کے وجوب کا بیان۔	۵۴۲	کافر مشرک باسلام ہونے کے بعد آیا اپنی تذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟
۵۹۴	ایک اشکال کا جواب۔	۵۴۲	زمانہ کفر میں مالی مورتی تذر کے حکم کے متعلق مذاہب فقہاء۔
۵۹۴	باب: ۵۴۱	۵۴۲	حارثیت کی تذر کو پورا کرنے کے حکم کی ترجیح۔
۵۹۴	کافر مشرک باسلام ہونے کے بعد آیا اپنی تذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟	۵۴۲	اعتکاف میں روزے کی شرط کے متعلق مذاہب۔
۵۹۴	زمانہ کفر میں مالی مورتی تذر کے حکم کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۵۴۲	اعتکاف میں روزے کی شرط پر اعتراض کے جوابات۔
۵۹۴	حارثیت کی تذر کو پورا کرنے کے حکم کی ترجیح۔	۵۴۲	باب: ۵۴۲
۵۹۴	اعتکاف میں روزے کی شرط کے متعلق مذاہب۔	۵۴۲	غلاموں کے ساتھ برتاؤ۔
۵۹۴	اعتکاف میں روزے کی شرط پر اعتراض کے جوابات۔	۵۴۲	غلاموں کے ساتھ بیہوش کی بناء پر انھیں آزاد کرنے کا حکم۔
۵۹۴	باب: ۵۴۲	۵۴۲	غلاموں کو دگن اور ملنے کی تحقیق۔
۵۹۴	غلاموں کے ساتھ برتاؤ۔	۵۴۲	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک۔
۵۹۴	غلاموں کے ساتھ بیہوش کی بناء پر انھیں آزاد کرنے کا حکم۔	۵۴۲	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے میں مذاہب فقہاء۔
۵۹۴	غلاموں کو دگن اور ملنے کی تحقیق۔	۵۴۲	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے حکم پر جواز میں فقہاء احناف کے دلائل۔
۵۹۴	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک۔	۵۴۲	باب: ۵۴۳
۵۹۴	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۵۴۲	قنات کا بیان۔
۵۹۴	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے حکم پر جواز میں فقہاء احناف کے دلائل۔	۵۴۲	قنات کا لغوی معنی۔
۵۹۴	باب: ۵۴۳	۵۴۲	قنات کی فقہی تعریف میں مذاہب اربعہ۔
۵۹۴	قنات کا بیان۔	۵۴۲	قنات میں اثر ثلاثہ کے دلائل کا خلاصہ۔
۵۹۴	قنات کا لغوی معنی۔	۵۴۲	قنات میں امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلائل۔
۵۹۴	قنات کی فقہی تعریف میں مذاہب اربعہ۔	۵۴۲	قنات میں صرف مدعی علیہ پر قسم پیش کرنے کے ثبوت میں احادیث، آثار اور فتاویٰ تابعین۔
۵۹۴	قنات میں اثر ثلاثہ کے دلائل کا خلاصہ۔	۵۴۲	مدعی پر قسم لازم کرنے کے ثبوت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔
۵۹۴	قنات میں امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلائل۔	۵۴۲	حدیث قنات کے دیگر مسائل۔
۵۹۴	قنات میں صرف مدعی علیہ پر قسم پیش کرنے کے ثبوت میں احادیث، آثار اور فتاویٰ تابعین۔	۵۴۲	
۵۹۴	مدعی پر قسم لازم کرنے کے ثبوت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۵۴۲	
۵۹۴	حدیث قنات کے دیگر مسائل۔	۵۴۲	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۵۸	قسامت کی شرعی فلاسفی۔	۶۳۵	۵۴۵	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا۔	۶۳۵
	باب ۵۴۵	۶۳۶	۵۴۶	مرتد کا لغوی معنی۔	۶۳۶
۵۵۹	ڈاکوؤں اور مرتدوں کے احکام۔	۶۳۶	۵۴۷	مرتد کا اصطلاحی معنی۔	۶۳۷
۵۶۰	واقعہ عربینہ کی تاریخ۔	۶۴۰	۵۴۸	مرتد۔	۶۴۰
۵۶۱	حلال جانوروں کے پیشاب کی نجاست میں	۶۴۱	۵۴۹	زندہ۔	۶۴۱
۵۶۲	مذاہب اور نجس چیزوں سے علاج کا بیان۔	۶۴۱	۵۵۰	مناقی۔	۶۴۱
	عربینہ کو آگ کا عذاب دینے اور پانی نہ	۶۴۱	۵۵۱	ساحر۔	۶۴۱
	دینے کی توجیہات۔	۶۴۳	۵۵۲	کابین۔	۶۴۳
۵۶۳	کیا عربینہ کو ان کے جرم سے زیادہ سزا	۶۴۳	۵۵۳	گستاخ۔	۶۴۳
	دی گئی؟	۶۴۴	۵۵۴	ارتداد کی شرائط۔	۶۴۴
۵۶۴	کیا عربینہ کو سزا دینا حضور کی رحمت کے	۶۴۴	۵۵۵	مرتد کے حکم میں فقہاء اسلام کے مذاہب۔	۶۴۴
	مناقی تھا؟	۶۴۴	۵۵۶	مرتد کو علی الفور قتل کرنے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۶۴۴
۵۶۵	آیات محاربہ کا شان نزول۔	۶۴۴	۵۵۷	مرتدہ عورت کو قتل نہ کرنے پر فقہاء احناف	۶۴۴
۵۶۶	حاربہ (ڈاکو) کا لغوی معنی	۶۴۵	۵۵۸	مرتدہ کو قتل نہ کرنے کے مطلق احادیث اور ائمہ	۶۴۵
۵۶۷	ڈاکو کی اصطلاحی تعریف۔	۶۴۵	۵۵۹	قتل مرتد کا قرآن مجید سے ثبوت۔	۶۴۵
۵۶۸	ڈاکو کا رکن۔	۶۴۵	۵۶۰	قتل مرتد کے ثبوت میں احادیث، آثار صحابہ اور	۶۴۵
۵۶۹	ڈاکو کی شرائط۔	۶۴۶	۵۶۱	اقوال تابعین۔	۶۴۶
۵۷۰	شہر میں لوٹ مار کے ڈاکو ہونے کے متعلق	۶۴۶	۵۶۲	کیا مرتد کو قتل کرنا آزادی فکر کے خلاف ہے؟	۶۴۶
	فقہاء اسلام کی آراء۔	۶۴۸		باب ۵۶۲	۶۴۸
۵۷۱	ڈاکو کے جرم کی تفصیل۔	۶۴۸	۵۶۳	پتھر اور دوسری دھار والی چیزوں سے قتل	۶۴۸
۵۷۲	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف	۶۴۹	۵۶۴	کا اور عورت کے بدلہ میں مرد کو قتل کرنے کا	۶۴۹
	قصاص کی سزا۔	۶۵۲	۵۶۵	ثبوت۔	۶۵۲
۵۷۳	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف سال	۶۵۲	۵۶۶	حدیث الباب میں قتل کے ثبوت کا ثبوت۔	۶۵۲
	لوٹنے کی سزا۔	۶۵۲	۵۶۷	قتل کے ثبوت میں امام مالک کے قول کی دھار	۶۵۲
۵۷۴	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف قتل	۶۵۲	۵۶۸	کرنے کی سزا۔	۶۵۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۶۸۶	سپر دیکھا جاسکتا ہے؟	۶۸۸	آئمہ قصاص میں آئمہ مذہب کی اگر بارہ	۵۹۵
۶۸۷	باب: ۵۴۷	۶۸۹	آئمہ قصاص کے موم میں آئمہ شہادت کے دلائل کے جوابات۔	۵۹۶
۶۸۷	جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے۔	۶۸۹	اشارہ سے حکم کے ثبوت میں مذہب۔	۵۹۷
۶۸۷	اس واقعہ کی تحقیق کرنا تھ حضرت یعلیٰ کا کاٹا گیا یا ان کے نوکر کا؟	۶۹۰	بھاری اور ثقیل چیز سے قصاص کے نزوم میں آئمہ شہادت کی دلیل کا جواب۔	۵۹۸
۶۸۹	کاٹنے والے کے منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو فقہاء اخاف اور شوافع کے نزدیک تاوان نہیں ہے۔	۶۹۱	قصاص کے وجوب میں تلواریں یا دھار والے آئمہ سے قتل کے بارے میں احادیث، آثار اور فتاویٰ تابعین۔	۵۹۹
۶۹۰	منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو امام مالک کے نزدیک تاوان ہے۔	۶۹۲	فقہاء اخاف کے نزدیک قتل کی اقسام۔	۶۰۰
۶۹۱	امام مالک کی طرف سے ترجیحات۔	۶۹۳	قتل شہر عمد۔	۶۰۱
۶۹۲	فقہاء حنبلیہ کا مسلک۔	۶۹۴	قتل خطا۔	۶۰۲
۶۹۲	قرآن اور سنت کی روشنی میں مسلمانوں کی جان اور مال پر حملہ کرنے والے کا حکم۔	۶۹۵	قتل قائم مقام خطا۔	۶۰۳
۶۹۲	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک مسلمان پر حملہ کرنے والے کا حکم۔	۶۹۶	قتل باسبب۔	۶۰۴
۶۹۳	دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم۔	۶۹۷	پستول اور بخندق کے ساتھ قتل کرنے سے کیا قصاص واجب ہوگا یا نہیں؟	۶۰۵
۶۹۳	حکم رسالت آب کے بعد حضرت ربیع کی ماں	۶۹۸	مسئلہ قصاص میں آئمہ شہادت کے دلائل کے جوابات۔	۶۰۶
۶۹۴	باب: ۵۴۸	۶۹۹	قصاص لینے کے طریقہ میں فقہاء اخاف کا موقف۔	۶۰۷
۶۹۴	دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم۔	۷۰۰	حدیث لا قود الا بالسبب کی نفی حیثیت۔	۶۰۸
۶۹۴	حکم رسالت آب کے بعد حضرت ربیع کی ماں	۷۰۱	فقہاء اخاف کے نزدیک قصاص لینے میں بالخصوص تلواریں اور نہیں ہے۔	۶۰۹
		۷۰۲	مقتول اور برقی کرکسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق۔	۶۱۰
		۷۰۳	بیعتی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق۔	۶۱۱
		۷۰۴	اکلات قصاص میں مصنف کی تحقیق۔	۶۱۲
		۷۰۵	کیا اس ذرائع میں قصاص لینے کا مکمل حکم ہے؟	۶۱۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۲۵	کرامات ادبیہ اور دیگر مسائل۔	۴۹۵	۴۲۶	صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایات میں تداخل کے جہازات۔	۴۹۶
۴۲۶	صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایات میں تداخل کے جہازات۔	۴۹۶	۴۲۷	وانت اور دیگر بیرونی کے قصاص میں مذاہب فقہانہ۔	۴۹۷
۴۲۷	وانت اور دیگر بیرونی کے قصاص میں مذاہب فقہانہ۔	۴۹۷	۴۲۸	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب۔	۴۹۸
۴۲۸	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب۔	۴۹۸	۴۲۹	مسلمانوں کے خون کی اباحت کے تین اسباب کی تشریح۔	۴۹۹
۴۲۹	مسلمانوں کے خون کی اباحت کے تین اسباب کی تشریح۔	۴۹۹	۴۳۰	کیا مسلمانوں کو قتل کرنے کے اسباب تین سے زیادہ ہیں؟	۵۰۰
۴۳۰	کیا مسلمانوں کو قتل کرنے کے اسباب تین سے زیادہ ہیں؟	۵۰۰	۴۳۱	قتل کی بنیاد رکھنے والے کا گناہ۔	۵۰۱
۴۳۱	قتل کی بنیاد رکھنے والے کا گناہ۔	۵۰۱	۴۳۲	تائیل کے اہل قتل کرنے کی تاریخ اور تفصیل۔	۵۰۲
۴۳۲	تائیل کے اہل قتل کرنے کی تاریخ اور تفصیل۔	۵۰۲	۴۳۳	آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا۔	۵۰۳
۴۳۳	آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا۔	۵۰۳	۴۳۴	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	۵۰۴
۴۳۴	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	۵۰۴	۴۳۵	خون مال اور عزت کی حرمت کا بیان۔	۵۰۵
۴۳۵	خون مال اور عزت کی حرمت کا بیان۔	۵۰۵	۴۳۶	قتل پر مستحق ہونا اور اس سے معافی طلب کرنے کا مستحق ہونا۔	۵۰۶
۴۳۶	قتل پر مستحق ہونا اور اس سے معافی طلب کرنے کا مستحق ہونا۔	۵۰۶	۴۳۷	روایات باب کی تفصیل۔	۵۰۷
۴۳۷	روایات باب کی تفصیل۔	۵۰۷	۴۳۸	قتل عمد کے احکام اور مسائل۔	۵۰۸
۴۳۸	قتل عمد کے احکام اور مسائل۔	۵۰۸	۴۳۹	کیا ولی قصاص کا قصاص لینا قتل کے مترادف ہے۔	۵۰۹
۴۳۹	کیا ولی قصاص کا قصاص لینا قتل کے مترادف ہے۔	۵۰۹	۴۴۰	قتل پر مستحق اور اس کے ولی دونوں کے گناہوں کا برہم ہے۔	۵۱۰
۴۴۰	قتل پر مستحق اور اس کے ولی دونوں کے گناہوں کا برہم ہے۔	۵۱۰	۴۴۱	باب ۵۵۱	۵۱۱
۴۴۱	باب ۵۵۱	۵۱۱	۴۴۲	بیٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ میں دیت کا وجوب۔	۵۱۲
۴۴۲	بیٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ میں دیت کا وجوب۔	۵۱۲	۴۴۳	لڑائی کرنے والی دو عورتوں کے اسرار۔	۵۱۳
۴۴۳	لڑائی کرنے والی دو عورتوں کے اسرار۔	۵۱۳	۴۴۴	عزہ کی تحقیق۔	۵۱۴
۴۴۴	عزہ کی تحقیق۔	۵۱۴	۴۴۵	دیت کی مقدار۔	۵۱۵
۴۴۵	دیت کی مقدار۔	۵۱۵	۴۴۶	عورت کی تصف دیت کی تحقیق۔	۵۱۶
۴۴۶	عورت کی تصف دیت کی تحقیق۔	۵۱۶	۴۴۷	عورت کی دیت میں امیر و غریب کی اگراد۔	۵۱۷
۴۴۷	عورت کی دیت میں امیر و غریب کی اگراد۔	۵۱۷	۴۴۸	عورت کی دیت میں غیر مقلدین کا موقف اور بحث و نظر۔	۵۱۸
۴۴۸	عورت کی دیت میں غیر مقلدین کا موقف اور بحث و نظر۔	۵۱۸	۴۴۹	باب ۵۵۲	۵۱۹
۴۴۹	باب ۵۵۲	۵۱۹	۴۵۰	خون مال اور عزت کی حرمت کا بیان۔	۵۲۰
۴۵۰	خون مال اور عزت کی حرمت کا بیان۔	۵۲۰			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۴۴۹	کیا ابن علیہ اور الاعظم کا اختلاف اجماع کے منافی ہے۔	۴۵۱
۴۴۷	فقہاء احناف کے مسلک کے ثبوت میں امارت۔	۴۵۰	۴۲۱	۴۵۱
	فقہاء احناف کے مسلک کے ثبوت میں آثار	۴۵۱	۴۲۳	۴۵۲
۴۴۸	صحابہ اور فتاویٰ تابعین۔		۴۲۳	۴۵۲
۴۵۰	جرز کی تربیت۔	۴۵۲		
	متعدد چربیوں میں چور کے ہاتھ اور پیر کاٹنے	۴۵۳	۴۲۴	
	کی تفصیل اور مذاہب فقہاء۔		۴۲۴	
۴۵۰	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کاٹے	۴۵۴	۴۲۴	
	جانے والی روایتوں کی فنی حیثیت۔			
۴۵۳	کیا ہاتھ کاٹے جانے کے بعد چور اس ہاتھ کا	۴۵۵	۴۲۵	
	پیوند کر کے دوبارہ گواہ ہو سکتا ہے؟		۴۲۶	
۴۵۵	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء	۴۵۶		
	شافعیہ کا نظریہ۔		۴۲۸	
۴۵۵	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء	۴۵۷	۴۲۹	
	مالکیہ کا نظریہ۔		۴۳۲	
۴۵۶	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء	۴۵۸		
	حنبلہ کا نظریہ۔		۴۳۶	
۴۵۷	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء	۴۵۹		
	احناف کا نظریہ۔		۴۳۶	
۴۵۷	چور کے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے	۴۶۰		
	کا حکم۔		۴۳۸	
۴۵۸			۴۳۸	
۴۶۰	باب: ۵۵۶		۴۴۲	
	مسنز ہو یا غیر مسنز چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم	۴۶۱	۴۴۲	
	اور حدود میں سفارش کی ممانعت۔		۴۴۳	
۴۶۰	چوری کرنے والی خاتون کی تحقیق۔	۴۶۲	۴۴۳	
۴۶۲	چرائی جانے والی چیز کی تحقیق۔	۴۶۳	۴۴۵	
۴۶۳			۴۴۵	
			۴۴۶	
			۴۴۷	
			۴۴۸	
			۴۴۹	
			۴۵۰	
			۴۵۱	
			۴۵۲	
			۴۵۳	
			۴۵۴	
			۴۵۵	
			۴۵۶	
			۴۵۷	
			۴۵۸	
			۴۵۹	
			۴۶۰	
			۴۶۱	
			۴۶۲	
			۴۶۳	
			۴۶۴	
			۴۶۵	
			۴۶۶	
			۴۶۷	
			۴۶۸	
			۴۶۹	
			۴۷۰	
			۴۷۱	
			۴۷۲	
			۴۷۳	
			۴۷۴	
			۴۷۵	
			۴۷۶	
			۴۷۷	
			۴۷۸	
			۴۷۹	
			۴۸۰	
			۴۸۱	
			۴۸۲	
			۴۸۳	
			۴۸۴	
			۴۸۵	
			۴۸۶	
			۴۸۷	
			۴۸۸	
			۴۸۹	
			۴۹۰	
			۴۹۱	
			۴۹۲	
			۴۹۳	
			۴۹۴	
			۴۹۵	
			۴۹۶	
			۴۹۷	
			۴۹۸	
			۴۹۹	
			۵۰۰	
			۵۰۱	
			۵۰۲	
			۵۰۳	
			۵۰۴	
			۵۰۵	
			۵۰۶	
			۵۰۷	
			۵۰۸	
			۵۰۹	
			۵۱۰	
			۵۱۱	
			۵۱۲	
			۵۱۳	
			۵۱۴	
			۵۱۵	
			۵۱۶	
			۵۱۷	
			۵۱۸	
			۵۱۹	
			۵۲۰	
			۵۲۱	
			۵۲۲	
			۵۲۳	
			۵۲۴	
			۵۲۵	
			۵۲۶	
			۵۲۷	
			۵۲۸	
			۵۲۹	
			۵۳۰	
			۵۳۱	
			۵۳۲	
			۵۳۳	
			۵۳۴	
			۵۳۵	
			۵۳۶	
			۵۳۷	
			۵۳۸	
			۵۳۹	
			۵۴۰	
			۵۴۱	
			۵۴۲	
			۵۴۳	
			۵۴۴	
			۵۴۵	
			۵۴۶	
			۵۴۷	
			۵۴۸	
			۵۴۹	
			۵۵۰	
			۵۵۱	
			۵۵۲	
			۵۵۳	
			۵۵۴	
			۵۵۵	
			۵۵۶	
			۵۵۷	
			۵۵۸	
			۵۵۹	
			۵۶۰	
			۵۶۱	
			۵۶۲	
			۵۶۳	
			۵۶۴	
			۵۶۵	
			۵۶۶	
			۵۶۷	
			۵۶۸	
			۵۶۹	
			۵۷۰	
			۵۷۱	
			۵۷۲	
			۵۷۳	
			۵۷۴	
			۵۷۵	
			۵۷۶	
			۵۷۷	
			۵۷۸	
			۵۷۹	
			۵۸۰	
			۵۸۱	
			۵۸۲	
			۵۸۳	
			۵۸۴	
			۵۸۵	
			۵۸۶	
			۵۸۷	
			۵۸۸	
			۵۸۹	
			۵۹۰	
			۵۹۱	
			۵۹۲	
			۵۹۳	
			۵۹۴	
			۵۹۵	
			۵۹۶	
			۵۹۷	
			۵۹۸	
			۵۹۹	
			۶۰۰	
			۶۰۱	
			۶۰۲	
			۶۰۳	
			۶۰۴	
			۶۰۵	
			۶۰۶	
			۶۰۷	
			۶۰۸	
			۶۰۹	
			۶۱۰	
			۶۱۱	
			۶۱۲	
			۶۱۳	
			۶۱۴	
			۶۱۵	
			۶۱۶	
			۶۱۷	
			۶۱۸	
			۶۱۹	
			۶۲۰	
			۶۲۱	
			۶۲۲	
			۶۲۳	
			۶۲۴	
			۶۲۵	
			۶۲۶	
			۶۲۷	
			۶۲۸	
			۶۲۹	
			۶۳۰	
			۶۳۱	
			۶۳۲	
			۶۳۳	
			۶۳۴	
			۶۳۵	
			۶۳۶	
			۶۳۷	
			۶۳۸	
			۶۳۹	
			۶۴۰	
			۶۴۱	
			۶۴۲	
			۶۴۳	
			۶۴۴	
			۶۴۵	
			۶۴۶	
			۶۴۷	
			۶۴۸	
			۶۴۹	
			۶۵۰	
			۶۵۱	
			۶۵۲	
			۶۵۳	
			۶۵۴	
			۶۵۵	
			۶۵۶	
			۶۵۷	
			۶۵۸	
			۶۵۹	
			۶۶۰	
			۶۶۱	
			۶۶۲	
			۶۶۳	
			۶۶۴	
			۶۶۵	
			۶۶۶	
			۶۶۷	
			۶۶۸	
			۶۶۹	
			۶۷۰	
			۶۷۱	
			۶۷۲	
			۶۷۳	
			۶۷۴	
			۶۷۵	
			۶۷۶	
			۶۷۷	
			۶۷۸	
			۶۷۹	
			۶۸۰	
			۶۸۱	
			۶۸۲	
			۶۸۳	
			۶۸۴	
			۶۸۵	
			۶۸۶	
			۶۸۷	
			۶۸۸	
			۶۸۹	
			۶۹۰	
			۶۹۱	
			۶۹۲	
			۶۹۳	
			۶۹۴	
			۶۹۵	
			۶۹۶	
			۶۹۷	
			۶۹۸	
			۶۹۹	
			۷۰۰	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۷۹۶	کی متنازع روایات میں تطہیر۔	۷۹۶	عاریتہ چیزے کرانکار کرنے پر حد لگانے کی تحقیق۔	۶۸۴
۷۹۷	شہر بدر کرنے کے حد نہ ہونے کی دلیل۔	۷۹۷	ناربتہ کے انکار پر حد میں مذاہب فقہاء۔	۶۸۵
۷۹۸	رجم کی تحقیق۔	۷۹۸	حاکم کے پاس مقدمہ پیش ہونے سے پہلے حد کو معاف کیا جاسکتا ہے اس کے بعد نہیں۔	۶۸۶
۷۹۹	قرآن مجید سے رجم کا ثبوت۔	۷۹۹		
۸۰۰	رجم کی مشروح التلادات آیت۔	۸۰۰		
۸۰۱	آیت رجم کی بحث۔	۸۰۱		
۸۰۲	رجم کی احادیث متواترہ۔	۸۰۲		
۸۰۳	حضرات صحابہ کی روایت کردہ احادیث رجم۔	۸۰۳		
۸۰۴	رجم کے متعلق حضرات تابعین کی روایت کردہ احادیث مرسلہ۔	۸۰۴		
۸۰۵	رجم کے متعلق آثار صحابہ۔	۸۰۵		
۸۰۶	رجم کے متعلق فتاویٰ تابعین۔	۸۰۶		
۸۰۷	رجم کے واقعات آیا سورہ نذر کے نازل ہونے سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟	۸۰۷		
۸۰۸	سورہ نذر کے نذر کے بعد رجم کیے جانے پر دلائل۔	۸۰۸		
۸۰۹	بائیدوں کی نصف سزا سے رجم کی نفی پر استدلال کا جواب۔	۸۰۹		
۸۱۰	ازواج مطہرات کو برتقدیر فاحشہ ضعیف عذاب کی وجہ سے نفی رجم پر استدلال کا جواب۔	۸۱۰		
۸۱۱	رجم کے خلاف قرآن نہ ہونے پر دلائل۔	۸۱۱		
۸۱۲	مرجوم کو گولی سے ہلاک کر دینے کی تحقیق۔	۸۱۲		
۸۱۳	مرجوم کے لیے گڑھا کو دینے میں مذاہب فقہاء۔	۸۱۳		
۸۱۴	سنت قطعیہ مگر کتاب الیشہ کے مساوی ہے۔	۸۱۴		
۸۱۵		۸۱۵		
۸۱۶		۸۱۶		
۸۱۷		۸۱۷		
۸۱۸		۸۱۸		
۸۱۹		۸۱۹		
۸۲۰		۸۲۰		
۸۲۱		۸۲۱		
۸۲۲		۸۲۲		
۸۲۳		۸۲۳		
۸۲۴		۸۲۴		
۸۲۵		۸۲۵		
۸۲۶		۸۲۶		
۸۲۷		۸۲۷		
۸۲۸		۸۲۸		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۸۴۸	کیا امام ابو حنیفہ کے قول پر مرد جب شراب میں صلال	۸۲۸	حد زنا کے ثبوت کے طریقے۔	۴۰	حد زنا کے ثبوت کے طریقے۔
۸۵۲	ہیں؟	۸۲۹	زنا کے گواہوں کی شرائط۔	۴۱	زنا کے گواہوں کی شرائط۔
۸۵۲	خمر اور باقی شرابوں میں فرق۔	۴۳۹	نصاب شہادت مکمل ہونے کی تقدیر پر گواہوں	۴۲	نصاب شہادت مکمل ہونے کی تقدیر پر گواہوں
۸۵۲	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق۔	۴۴۰	کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۳	کے حکم میں مذاہب فقہاء۔
۸۵۴	باب: ۵۵۹	۸۳۳	انزار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۳	انزار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔
۸۵۴	تغزیر کے کوڑوں کی مقدار۔	۸۳۴	عمل کی بنا پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۴	عمل کی بنا پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔
۸۵۵	تغزیر کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۴۴۱	کیا بارہ مندرجہ کے اتھار کی بنا پر حد لگائی جا	۴۵	کیا بارہ مندرجہ کے اتھار کی بنا پر حد لگائی جا
۸۵۵	تغزیر کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۴۴۲	سکتی ہے؟	۴۶	سکتی ہے؟
۸۵۶	تغزیر کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا موقف اور	۴۴۳	لواطت (افلام) کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۷	لواطت (افلام) کے حکم میں مذاہب فقہاء۔
۸۵۶	حد اور تغزیر کے فرق کی تفصیل۔	۴۴۴	جائز سے بدکار کی کرنے کے حکم میں مذاہب	۴۸	جائز سے بدکار کی کرنے کے حکم میں مذاہب
۸۵۸	تغزیر کی مقدار میں فقہاء احسان کا موقف۔	۴۴۵	فقہاء۔	۴۹	فقہاء۔
۸۵۹	برس و کنار، نصاب سے کم چوری اور	۴۴۶	مردہ عورت سے زکا کرنے کے حکم میں مذاہب	۵۰	مردہ عورت سے زکا کرنے کے حکم میں مذاہب
۸۵۹	غندہ گردی وغیرہ پر تغزیر کی تفصیل۔	۴۴۷	فقہاء۔	۵۱	فقہاء۔
۸۵۹	بلا عذر روزہ نہ رکھنے اور دیگر کبائر کی تغزیر	۴۴۸	عورت کا عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا حکم	۵۲	عورت کا عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا حکم
۸۶۰	کا بیان۔	۴۴۹	استنہاد کا حکم۔	۵۳	استنہاد کا حکم۔
۸۶۰	مراقت میں قتال کا جواز۔	۴۵۰	کیا غلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	۵۴	کیا غلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟
۸۶۱	مرد اور عورت کے اختلاط پر تغزیر۔	۴۵۱	باب: ۵۵۸	۵۵	باب: ۵۵۸
۸۶۱	تغزیر میں قتل کرنے کی تحقیق۔	۴۵۲	شراب کی حد کا بیان۔	۵۶	شراب کی حد کا بیان۔
۸۶۱	احادیث سے تغزیر میں قتل کرنے	۴۵۳	حرکت خمر میں مذاہب۔	۵۷	حرکت خمر میں مذاہب۔
۸۶۲	کا ثبوت۔	۴۵۴	شراب کی حد میں مذاہب فقہاء۔	۵۸	شراب کی حد میں مذاہب فقہاء۔
۸۶۲	تغزیر میں قتل کرنے کے ثبوت میں فقہاء	۴۵۵	شراب کی حد میں فقہاء احناف کے موقف کے	۵۹	شراب کی حد میں فقہاء احناف کے موقف کے
۸۶۵	اسلام کے اقوال۔	۴۵۶	ثبوت میں احادیث۔	۶۰	ثبوت میں احادیث۔
۸۶۵	باب	۴۵۷	جائز کوڑوں اور اسی کوڑوں کی روایات میں	۶۱	جائز کوڑوں اور اسی کوڑوں کی روایات میں
۸۶۶	حدود گناہوں کا کفارہ ہیں۔	۴۵۸	تطبیق	۶۲	تطبیق
۸۶۶	اسلام میں بیعت کا تصور۔	۴۵۹	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب	۶۳	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب
		۴۶۰	ہوتی ہے۔	۶۴	ہوتی ہے۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۸۲	کا نظریہ۔	۸۹۸	شیخ طریقت کی شرائط۔	۴۵۵
۸۸۲	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء مالکیہ	۸۹۹	بیعت برکت۔	۴۵۶
۸۸۲	کا نظریہ۔	۸۹۹	بیعت ارادت۔	۴۵۷
۸۸۳	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء احناف	۸۹۹	تبدیلی بیعت اور تجدید بیعت کا حکم۔	۴۵۸
۸۸۳	کا نظریہ۔	۸۹۹	کیا ہر شخص پر بیعت ہونا فرض یا ضروری ہے۔	۴۵۹
۸۸۳	کنوزی اور کان میں گرنے کا حکم۔	۸۹۹	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جراثیمات۔	۴۶۰
۸۸۴	”برکاز“ سے دغیر مراد ہے یا ممدن؟	۸۹۹	ثواب اور عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب	۴۶۱
۸۸۴	معدنیات کی اقسام اور ان اقسام کے احکام۔	۸۹۹	فکر کے نظریات۔	۴۶۲
۸۸۴	معدنیات میں نصاب اور سال گزرنے کی شرط کی تحقیق۔	۸۹۹	حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب	۴۶۳
۸۸۴	جس جگہ معدنیات پائے گئے اس جگہ کے اعتبار	۸۹۹	حدود کے کفارہ ہونے کے متعلق دو متعارض	۴۶۴
۸۸۸	سے معدنیات کے احکام۔	۸۹۹	حالات میں تطبیق۔	۴۶۵
۸۸۸	معدنیات کو حاصل کرنے والے کے اعتبار	۸۹۹	قرآن مجید کی روشنی میں حدود کے کفارہ نہ ہونے	۴۶۶
۸۸۸	سے معدنیات کے احکام۔	۸۹۹	کا بیان۔	۴۶۷
۸۸۹	معدنیات کا مسرف، اور زمین کے اعتبار سے	۸۹۹	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں	۴۶۸
۸۸۹	معدنیات کا حکم۔	۸۹۹	فقہاء احناف کی تصریحات۔	۴۶۹
۸۸۹	اگر آجکل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے	۸۹۹	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں	۴۷۰
۸۸۹	تراوانگی ٹمیس کی کیا صورت ہوگی؟	۸۹۹	مفسرین احناف کی تصریحات۔	۴۷۱
۸۹۰	حد قذف	۸۹۹	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کا	۴۷۲
۸۹۰	قذف کا لغوی معنی۔	۸۹۹	تساج۔	۴۷۳
۸۹۰	قذف کا شرعی معنی۔	۸۹۹	باب ۵۶۱	۴۷۴
۸۹۱	قرآن مجید کی روشنی میں قذف کا حکم۔	۸۹۹	جانور یا مکان اور کنوئیں کی حبسہ سے نہ بچنے	۴۷۵
۸۹۱	احادیث کی روشنی میں قذف کا حکم۔	۸۹۹	کا مالی معاوضہ نہیں ہے۔	۴۷۶
۸۹۲	احصان کی شرائط میں مذاہب فقہاء	۸۹۹	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء شافعیہ	۴۷۷
۸۹۲	احصان کی شرائط میں مذاہب احناف	۸۹۹	کا نظریہ۔	۴۷۸
۸۹۲	کوڑے مارنے کے احکام۔	۸۹۹	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء حنبلیہ	۴۷۹
۸۹۵	اختصاصیہ۔	۸۹۹		۴۸۰
۸۹۶	ماخذ و مراجع۔	۸۹۹		۴۸۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	باب: ۵۶۲				
۳۴	مدعی علیہ پر قسم کا جواب	۵۱	۸۲	علامہ ابن قدامہ کے دیگر اعتراضات کے جواباً۔	۸۲
۳۵	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم میں مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان اختلاط ضروری ہے یا نہیں؟	۵۲	۸۲	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں فقہاء	۸۲
۳۶	مدعی پر گواہ اور مدعی علیہ پر قسم کے لزوم کی حکمت۔	۵۳	۸۲	احناف کا مسلک اور دلائل۔	۸۲
۳۷	مدعی اور مدعی علیہ کی تعریفات۔	۵۴	۸۲	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی احادیث کا ضعف۔	۸۲
۳۸	جائز اور حق بات پر قسم کھانے کے استحسان پر دلائل۔	۵۵	۸۲	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کے راویوں کا انکار ہوتا۔	۸۲
۳۹	مذاہب ائمہ کی روشنی میں وہ مقدمات جن میں منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے۔	۵۶	۸۵	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کا مخرج قرآن کے خلاف ہوتا۔	۸۵
۴۰	بندہ کے حق کی پہلی قسم۔	۵۸	۸۵	حدیث مذکورہ ائمہ ثلاثہ کے موقف کو مستلزم نہیں۔	۸۵
۴۱	بندہ کے حق کی دوسری قسم۔	۵۹	۸۵	حدیث مذکورہ کا صحیح محل۔	۸۵
۴۲	اللہ کے حق کی پہلی قسم۔	۶۰		باب: ۵۶۲	
۴۳	اللہ کے حق کی دوسری قسم۔	۶۱		حاکم کا فیصلہ حقیقت و اربعہ کو تبدیل نہیں کرتا۔	۸۶
۴۴	وہ مقدمات جن میں فقہاء احناف کے نزدیک منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے۔	۶۲		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہری حجت کی بنا پر	۸۶
۴۵	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں مذاہب فقہاء۔	۶۳		فیصلہ کا حکم دینے کی حکمت۔	۸۶
۴۶	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۶۴		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بشر اور نہ ہونے کی حقیقت۔	۸۸
	باب: ۵۶۳			نبی کی حقیقت کا امام انسانوں کی حقیقت سے ممتاز ہوتا۔	۸۹
۴۷	ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا۔	۶۵		نبی کی خصوصیات۔	۹۰
۴۸	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں مذاہب ائمہ۔	۶۶		نبی کے چھالیس اعتبارات۔	۹۲
۴۹	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کے جواز میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۶۷		نبی اور غیر نبی کا فرق۔	۹۵
۵۰	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کی حدیث کی فنی حیثیت۔	۶۸		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانیت کا بیان۔	۹۵
				رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسی نورانیت اور حسن و جمال۔	۹۶
				بشریت کا نورانیت سے افضل ہوتا۔	۹۸
				رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ربی مشن ہوتا۔	۹۹
				قرآن مجید کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا	۱۰۰
				اقل الخلق ہوتا۔	۱۰۰
				احادیث کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۲
				کا اول الخلق ہوتا۔	۱۰۲
				رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقل الخلق ہونے کے	۱۰۴
				بارے میں علماء کے نظریات اور مصنف کا موقف۔	۱۰۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۳۰	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے میں	۸۵	۱۱۸	عقد حق کی طرف علم غیب کی نسبت کرنے کی تحقیق
۱۳۱	فقہاء اخاف کا موقوف	۸۶	۱۱۲	قرآن اور سنت کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ
۱۳۲	سرکاری خوانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	۸۷	۱۱۶	علیہ وسلم کے علم کی وسعت
	حضرت ہند کی حدیث کے فرائد	۸۸	۱۱۹	فقہاء اسلام کے اقوال کی روشنی میں رسول اللہ
	باب: ۵۶۶			صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی وسعت
۱۳۳	بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی	۸۹	۱۲۰	تضاد کے ظاہر اور باطن نافذ ہونے میں مذہب
۱۳۴	ممانعت	۹۰	۱۲۱	امم
۱۳۵	قبیل و قال سے ممانعت کی حکمت	۹۱	۱۲۲	تضاد کے ظاہر اور باطن نافذ ہونے میں فقہاء
۱۳۶	بکثرت سوال کرنے سے ممانعت کی حکمت	۹۲	۱۲۳	اخاف کا موقوف
۱۳۷	مسجد میں سوال کرنے اور مسائل کو دینے کی	۹۳	۱۲۴	جن صورتوں میں فقہاء اخاف کے نزدیک قضاء
۱۳۸	تحقیق	۹۴	۱۲۵	ظاہر اور باطن نافذ ہو جاتی ہے
۱۳۹	زیادہ خرچ کرنے کی تفصیل اور تحقیق	۹۵	۱۲۶	فقہاء اخاف کے نزدیک تضاد کے ظاہر اور
۱۴۰	اسراف اور اتار کا محمل	۹۶	۱۲۷	باطن نافذ ہونے کی شرائط
۱۴۱	لذت اور اسائش کے لیے مال خرچ کرنا	۹۷	۱۲۸	تضاد باطنی کے نفاذ میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور
۱۴۲	اسراف نہیں ہے	۹۸	۱۲۹	فقہاء اخاف کے دلائل کا تجزیہ
۱۴۳	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے	۹۹	۱۳۰	باب: ۵۶۵
	باب: ۵۶۷			حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان
۱۴۴	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے	۱۰۰	۱۳۱	ناوہند کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر
۱۴۵	پر اجماع ملتا ہے	۱۰۱	۱۳۲	بقدر حق وصول کرنے میں مذہب ائمہ
۱۴۶	خاصی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے	۱۰۲	۱۳۳	ناوہند کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر بقدر
۱۴۷	اجتہاد کا تعریف	۱۰۳	۱۳۴	حق وصول کرنے کے عدم جواز میں فقہاء صاحبہ
۱۴۸	اجتہاد کا طریقہ	۱۰۴	۱۳۵	کے دلائل
۱۴۹	مجتہدین اور متقدمین کے وجوہات	۱۰۵	۱۳۶	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے
۱۵۰	پہلے ائمہ مسائل میں اہل فتویٰ کا اجتہاد	۱۰۶	۱۳۷	مسئلہ میں فقہاء صاحبہ کے دلائل کے جوابات
	مسائل اجتہاد میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک	۱۰۷	۱۳۸	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے
				مسئلہ میں جہر کے دلائل

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	ترتیب شمار
۱۶۲	شہادت کا لغوی معنی۔	۱۱۶	۱۴۹	۱۰۳
۱۶۳	شہادت کا اصطلاحی معنی۔	۱۱۷		
۱۶۳	شہادت کی اقسام۔	۱۱۸	۱۵۱	
۱۶۳	قرآن مجید کی روشنی میں شہادت کا بیان۔	۱۱۹		
۱۶۴	احادیث کی روشنی میں شہادت کا بیان۔	۱۲۰		
۱۶۵	شہادت کا حکم۔	۱۲۱	۱۵۲	۱۰۴
	شہادت کی تعریف، رکن اور سبب وغیرہ کا بیان۔	۱۲۲		۱۰۵
۱۶۶	تحمیل شہادت کی شرائط۔	۱۲۳	۱۵۳	
۱۶۶	بلحاظ شاہد ادائیگی شہادت کی شرائط۔	۱۲۴	۱۵۳	۱۰۶
۱۶۶	عدالت کی تعریف۔	۱۲۵	۱۵۴	
۱۶۶	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۱۲۶	۱۵۴	۱۰۷
	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۱۲۷		
۱۶۷	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۲۸	۱۵۴	۱۰۸
۱۶۹	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۲۹	۱۵۵	
۱۷۰	اصرار سے گناہ صغیرہ کے کبیرہ ہونے کی وجہ۔	۱۳۰		
۱۷۱	نفس شہادت کے اعتبار سے شرائط۔	۱۳۱	۱۵۷	۱۰۹
۱۷۳	نصاب شہادت کی اقسام۔	۱۳۲	۱۵۹	۱۱۰
	جانب داری کی تہمت کی بناء پر جن کی شہادت قبول نہیں کی جاتی۔	۱۳۳		۱۱۱
۱۷۷	قرآن کی شہادت۔	۱۳۴	۱۵۹	۱۱۲
۱۷۸	قرآن اور روایات شہادتوں سے شراب کشی کا ثبوت۔	۱۳۵		۱۱۳
۱۷۹		۱۳۶	۱۶۰	
		۱۳۷		
		۱۳۸		
		۱۳۹		
		۱۴۰		
		۱۴۱		
		۱۴۲		
		۱۴۳		
		۱۴۴		
		۱۴۵		
		۱۴۶		
		۱۴۷		
		۱۴۸		
		۱۴۹		
		۱۵۰		
		۱۵۱		
		۱۵۲		
		۱۵۳		
		۱۵۴		
		۱۵۵		
		۱۵۶		
		۱۵۷		
		۱۵۸		
		۱۵۹		
		۱۶۰		
		۱۶۱		
		۱۶۲		
		۱۶۳		
		۱۶۴		
		۱۶۵		
		۱۶۶		
		۱۶۷		
		۱۶۸		
		۱۶۹		
		۱۷۰		
		۱۷۱		
		۱۷۲		
		۱۷۳		
		۱۷۴		
		۱۷۵		
		۱۷۶		
		۱۷۷		
		۱۷۸		
		۱۷۹		
		۱۸۰		
		۱۸۱		
		۱۸۲		
		۱۸۳		
		۱۸۴		
		۱۸۵		
		۱۸۶		
		۱۸۷		
		۱۸۸		
		۱۸۹		
		۱۹۰		
		۱۹۱		
		۱۹۲		
		۱۹۳		
		۱۹۴		
		۱۹۵		
		۱۹۶		
		۱۹۷		
		۱۹۸		
		۱۹۹		
		۲۰۰		
		۲۰۱		
		۲۰۲		
		۲۰۳		
		۲۰۴		
		۲۰۵		
		۲۰۶		
		۲۰۷		
		۲۰۸		
		۲۰۹		
		۲۱۰		
		۲۱۱		
		۲۱۲		
		۲۱۳		
		۲۱۴		
		۲۱۵		
		۲۱۶		
		۲۱۷		
		۲۱۸		
		۲۱۹		
		۲۲۰		
		۲۲۱		
		۲۲۲		
		۲۲۳		
		۲۲۴		
		۲۲۵		
		۲۲۶		
		۲۲۷		
		۲۲۸		
		۲۲۹		
		۲۳۰		
		۲۳۱		
		۲۳۲		
		۲۳۳		
		۲۳۴		
		۲۳۵		
		۲۳۶		
		۲۳۷		
		۲۳۸		
		۲۳۹		
		۲۴۰		
		۲۴۱		
		۲۴۲		
		۲۴۳		
		۲۴۴		
		۲۴۵		
		۲۴۶		
		۲۴۷		
		۲۴۸		
		۲۴۹		
		۲۵۰		
		۲۵۱		
		۲۵۲		
		۲۵۳		
		۲۵۴		
		۲۵۵		
		۲۵۶		
		۲۵۷		
		۲۵۸		
		۲۵۹		
		۲۶۰		
		۲۶۱		
		۲۶۲		
		۲۶۳		
		۲۶۴		
		۲۶۵		
		۲۶۶		
		۲۶۷		
		۲۶۸		
		۲۶۹		
		۲۷۰		
		۲۷۱		
		۲۷۲		
		۲۷۳		
		۲۷۴		
		۲۷۵		
		۲۷۶		
		۲۷۷		
		۲۷۸		
		۲۷۹		
		۲۸۰		
		۲۸۱		
		۲۸۲		
		۲۸۳		
		۲۸۴		
		۲۸۵		
		۲۸۶		
		۲۸۷		
		۲۸۸		
		۲۸۹		
		۲۹۰		
		۲۹۱		
		۲۹۲		
		۲۹۳		
		۲۹۴		
		۲۹۵		
		۲۹۶		
		۲۹۷		
		۲۹۸		
		۲۹۹		
		۳۰۰		
		۳۰۱		
		۳۰۲		
		۳۰۳		
		۳۰۴		
		۳۰۵		
		۳۰۶		
		۳۰۷		
		۳۰۸		
		۳۰۹		
		۳۱۰		
		۳۱۱		
		۳۱۲		
		۳۱۳		
		۳۱۴		
		۳۱۵		
		۳۱۶		
		۳۱۷		
		۳۱۸		
		۳۱۹		
		۳۲۰		
		۳۲۱		
		۳۲۲		
		۳۲۳		
		۳۲۴		
		۳۲۵		
		۳۲۶		
		۳۲۷		
		۳۲۸		
		۳۲۹		
		۳۳۰		
		۳۳۱		
		۳۳۲		
		۳۳۳		
		۳۳۴		
		۳۳۵		
		۳۳۶		
		۳۳۷		
		۳۳۸		
		۳۳۹		
		۳۴۰		
		۳۴۱		
		۳۴۲		
		۳۴۳		
		۳۴۴		
		۳۴۵		
		۳۴۶		
		۳۴۷		
		۳۴۸		
		۳۴۹		
		۳۵۰		
		۳۵۱		
		۳۵۲		
		۳۵۳		
		۳۵۴		
		۳۵۵		
		۳۵۶		
		۳۵۷		
		۳۵۸		
		۳۵۹		
		۳۶۰		
		۳۶۱		
		۳۶۲		
		۳۶۳		
		۳۶۴		
		۳۶۵		
		۳۶۶		
		۳۶۷		
		۳۶۸		
		۳۶۹		
		۳۷۰		
		۳۷۱		
		۳۷۲		
		۳۷۳		
		۳۷۴		
		۳۷۵		
		۳۷۶		
		۳۷۷		
		۳۷۸		
		۳۷۹		
		۳۸۰		
		۳۸۱		
		۳۸۲		
		۳۸۳		
		۳۸۴		
		۳۸۵		
		۳۸۶		
		۳۸۷		
		۳۸۸		
		۳۸۹		
		۳۹۰		
		۳۹۱		
		۳۹۲		
		۳۹۳		
		۳۹۴		
		۳۹۵		
		۳۹۶		
		۳۹۷		
		۳۹۸		
		۳۹۹		
		۴۰۰		
		۴۰۱		
		۴۰۲		
		۴۰۳		
		۴۰۴		
		۴۰۵		
		۴۰۶		
		۴۰۷		
		۴۰۸		
		۴۰۹		
		۴۱۰		
		۴۱۱		
		۴۱۲		
		۴۱۳		
		۴۱۴		
		۴۱۵		
		۴۱۶		
		۴۱۷		
		۴۱۸		
		۴۱۹		
		۴۲۰		
		۴۲۱		
		۴۲۲		
		۴۲۳		
		۴۲۴		
		۴۲۵		
		۴۲۶		
		۴۲۷		
		۴۲۸		
		۴۲۹		
		۴۳۰		
		۴۳۱		
		۴۳۲		
		۴۳۳		
		۴۳۴		
		۴۳۵		
		۴۳۶		
		۴۳۷		
		۴۳۸		
		۴۳۹		
		۴۴۰		
		۴۴۱		
		۴۴۲		
		۴۴۳		
		۴۴۴		
		۴۴۵		
		۴۴۶		
		۴۴۷		
		۴۴۸		
		۴۴۹		
		۴۵۰		
		۴۵۱		
		۴۵۲		
		۴۵۳		
		۴۵۴		
		۴۵۵		
		۴۵۶		
		۴۵۷		
		۴۵۸		
		۴۵۹		
		۴۶۰		
		۴۶۱		
		۴۶۲		
		۴۶۳		
		۴۶۴		
		۴۶۵		
		۴۶۶		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰۳	۱۵۳ "تسعة دھط" سے اعتراض کا جواب:-	۱۵۳	واقعاتی شہادات اور قرائن خارجیہ سے دینا کا ثبوت۔	۱۲۹
۲۰۳	۱۵۴ حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم	۱۵۴	۱۷۷ عیدیکل رپورٹ کی بنا پر دینا کا ثبوت۔	۱۳۰
۲۰۳	۱۵۵ اعتبار پر احادیث اور آثار۔	۱۵۵	۱۷۹ عیادائی کے خلاف استغاثہ کرنے والی لڑکی پر	۱۳۱
۲۰۳	۱۵۶ حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم	۱۵۶	۱۸۳ عذوق لگے گی۔	۱۳۲
۲۰۵	۱۵۷ اعتبار پر اجماع۔	۱۵۷	۱۸۴ قاتل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے	۱۳۳
۲۰۵	۱۵۸ حدود اور قصاص میں عورتوں کو گواہ نہ بنانے	۱۵۸	۱۸۵ استدلال۔	۱۳۴
	۱۵۹ کی عقلی وجوہات۔	۱۵۹	۱۸۶ کفار کی شہادت۔	۱۳۵
	باب: ۵۷۱	۱۵۹	۱۸۷ اچانک پیش آنے والے واقعات اور	۱۳۶
۲۰۴	۱۵۷ مجتہدین کے اختلاف کا بیان۔	۱۵۷	۱۸۸ اضطرابی امور میں دو عورتوں کو گواہ بنانے	۱۳۷
۲۰۷	۱۵۸ حضرت سلیمان کا واقعاتی شہادت سے استدلال	۱۵۸	۱۸۹ کی بحث۔	۱۳۸
۲۰۷	۱۵۹ ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف	۱۵۹	۱۹۰ عورت کی شہادت کی تحقیق۔	۱۳۹
۲۰۷	۱۶۰ کر سکتا ہے۔	۱۶۰	۱۹۱ عورت کی شہادت کے متعلق فقہاء اسلام کے	۱۴۰
	باب: ۵۷۲	۱۶۰	۱۹۲ نظریات۔	۱۴۱
۲۰۸	۱۶۰ دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا	۱۶۰	۱۹۳ مالی معاملات میں ایک مرد کے مقابلہ میں دو عورتوں	۱۴۲
۲۰۸	۱۶۱ استحباب۔	۱۶۱	۱۹۴ کی شہادت مقرر کرنے کی وجوہات۔	۱۴۳
۲۰۸	۱۶۲ حکم کے فیصلہ کے متعلق فقہاء کی آراء۔	۱۶۲	۱۹۵ وہ امور میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے	۱۴۴
۲۰۹	۱۶۳ زمین خریدنے کے بعد اس میں وقفہ ملنے کی	۱۶۳	۱۹۶ عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے	۱۴۵
	۱۶۴ مختلف صورتیں اور ان کے احکام۔	۱۶۴	۱۹۷ کی حکمتیں۔	۱۴۶
	کتاب اللقطہ	۱۶۴	۱۹۸ اثبات زنا میں صرف مردوں کی گواہی پر	۱۴۷
	باب: ۵۷۳	۱۶۴	۱۹۹ قرآن مجید سے استدلال۔	۱۴۸
۲۱۱	۱۶۵ لقطہ کا نویسنہ۔	۱۶۵	۲۰۰ "اربعة منکم" سے مردوں کی گواہی پر	۱۴۹
۲۱۷	۱۶۶ لقطہ کو اٹھانے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۱۶۶	۲۰۱ استدلال۔	۱۵۰
۲۱۷	۱۶۷ لقطہ کو اٹھانے کے حکم میں فقہاء اخلاف کا	۱۶۷	۲۰۲ اس بات کا جواب کہ لقطہ شاہد موت کے لیے	۱۵۱
۲۱۷	۱۶۸ موقف۔	۱۶۸	۲۰۳ بھی مستقل ہے۔	۱۵۲
		۲۰۳	۲۰۴ یہ ثنائیہ ازواج میں سے اعتراض کا جواب۔	۱۵۳

[illegible]

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۲۷	ہجرت کی تحقیق۔	۲۷۲	۲۷۲	حالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور جھوٹ بولنے کا جواز۔	۲۷۲
۲۲۸	قیامت تک ہجرت باقی رہنے کے بارے میں احادیث۔	۲۷۳	۲۷۳	کن صورتوں میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔	۲۷۳
۲۲۹	ہجرت منقطع ہونے کے بارے میں احادیث۔	۲۷۴	۲۷۴	جان، مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنے کی اجازت۔	۲۷۴
۲۳۰	دارالکفر میں رہنے یا نہ رہنے کے بارے میں احادیث۔	۲۷۵	۲۷۵	شعر اور مبالغہ میں جھوٹ کا جواز۔	۲۷۵
۲۳۱	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث۔	۲۷۶	۲۷۶	تقریب اور توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز۔	۲۷۶
۲۳۲	ہجرت کی متعارض احادیث کے جوابات۔	۲۷۷	۲۷۷	توریہ کے سلسلہ میں فقہاء کی رائے۔	۲۷۷
۲۳۳	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہات۔	۲۷۸	۲۷۸	خلاصہ بحث۔	۲۷۸
۲۳۴	دارالکفر میں مسلمانوں کی سکونت کا حکم۔	۲۷۹	۲۷۹		
۲۳۵	ہجرت کی اقسام۔	۲۸۰	۲۸۰	دشمن سے مقابلہ کی تباہ کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت تدریج کا حکم۔	۲۸۰
۲۳۶	ہجرت الی اللہ کی توضیح۔	۲۸۱	۲۸۱	دشمن سے مقابلہ کی تباہ کرنے کی ممانعت کی حکمت۔	۲۸۱
۲۳۷	مال غنیمت اور مال فے مشرکین سے معاہدہ اٹھانے کے لیے مسلمان اُن سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں۔	۲۸۲	۲۸۲	آداب جہاد۔	۲۸۲
۲۳۸					
۲۳۹	عہد شکنی کی حرمت۔	۲۸۳	۲۸۳	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب۔	۲۸۳
۲۴۰	عہد کی اقسام اور عہد شکنی کی ممانعت کی حکمت۔	۲۸۴	۲۸۴	منہج کلام کے ساتھ دعا کی وضاحت۔	۲۸۴
۲۴۱	انسان کا اللہ سے عہد۔	۲۸۵	۲۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو بددعا کہنے کا عدم جواز۔	۲۸۵
۲۴۲	انسان کا اپنے نفس سے عہد۔	۲۸۶	۲۸۶	دو مختلف حدیثوں میں تطبیق۔	۲۸۶
۲۴۳	ایک انسان کا دوسرے انسان سے عہد۔	۲۸۷	۲۸۷		
۲۴۴	غلامہ آؤسی کی بیان کردہ عہد کی اقسام پر بحث و نظر۔	۲۸۸	۲۸۸		
۲۴۵	باب: ۵۸۱			جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے کا جواز۔	۲۸۸
۲۴۶	باب: ۵۸۲				
۲۴۷	باب: ۵۸۳				
۲۴۸	باب: ۵۸۴				
۲۴۹	باب: ۵۸۵				
۲۵۰	باب: ۵۸۶				
۲۵۱	باب: ۵۸۷				
۲۵۲	باب: ۵۸۸				
۲۵۳	باب: ۵۸۹				
۲۵۴	باب: ۵۹۰				
۲۵۵	باب: ۵۹۱				
۲۵۶	باب: ۵۹۲				
۲۵۷	باب: ۵۹۳				
۲۵۸	باب: ۵۹۴				
۲۵۹	باب: ۵۹۵				
۲۶۰	باب: ۵۹۶				
۲۶۱	باب: ۵۹۷				
۲۶۲	باب: ۵۹۸				
۲۶۳	باب: ۵۹۹				
۲۶۴	باب: ۶۰۰				
۲۶۵	باب: ۶۰۱				
۲۶۶	باب: ۶۰۲				
۲۶۷	باب: ۶۰۳				
۲۶۸	باب: ۶۰۴				
۲۶۹	باب: ۶۰۵				
۲۷۰	باب: ۶۰۶				
۲۷۱	باب: ۶۰۷				
۲۷۲	باب: ۶۰۸				
۲۷۳	باب: ۶۰۹				
۲۷۴	باب: ۶۱۰				
۲۷۵	باب: ۶۱۱				
۲۷۶	باب: ۶۱۲				
۲۷۷	باب: ۶۱۳				
۲۷۸	باب: ۶۱۴				
۲۷۹	باب: ۶۱۵				
۲۸۰	باب: ۶۱۶				
۲۸۱	باب: ۶۱۷				
۲۸۲	باب: ۶۱۸				
۲۸۳	باب: ۶۱۹				
۲۸۴	باب: ۶۲۰				
۲۸۵	باب: ۶۲۱				
۲۸۶	باب: ۶۲۲				
۲۸۷	باب: ۶۲۳				
۲۸۸	باب: ۶۲۴				
۲۸۹	باب: ۶۲۵				
۲۹۰	باب: ۶۲۶				
۲۹۱	باب: ۶۲۷				
۲۹۲	باب: ۶۲۸				
۲۹۳	باب: ۶۲۹				
۲۹۴	باب: ۶۳۰				
۲۹۵	باب: ۶۳۱				
۲۹۶	باب: ۶۳۲				
۲۹۷	باب: ۶۳۳				
۲۹۸	باب: ۶۳۴				
۲۹۹	باب: ۶۳۵				
۳۰۰	باب: ۶۳۶				
۳۰۱	باب: ۶۳۷				
۳۰۲	باب: ۶۳۸				
۳۰۳	باب: ۶۳۹				
۳۰۴	باب: ۶۴۰				
۳۰۵	باب: ۶۴۱				
۳۰۶	باب: ۶۴۲				
۳۰۷	باب: ۶۴۳				
۳۰۸	باب: ۶۴۴				
۳۰۹	باب: ۶۴۵				
۳۱۰	باب: ۶۴۶				
۳۱۱	باب: ۶۴۷				
۳۱۲	باب: ۶۴۸				
۳۱۳	باب: ۶۴۹				
۳۱۴	باب: ۶۵۰				
۳۱۵	باب: ۶۵۱				
۳۱۶	باب: ۶۵۲				
۳۱۷	باب: ۶۵۳				
۳۱۸	باب: ۶۵۴				
۳۱۹	باب: ۶۵۵				
۳۲۰	باب: ۶۵۶				
۳۲۱	باب: ۶۵۷				
۳۲۲	باب: ۶۵۸				
۳۲۳	باب: ۶۵۹				
۳۲۴	باب: ۶۶۰				
۳۲۵	باب: ۶۶۱				
۳۲۶	باب: ۶۶۲				
۳۲۷	باب: ۶۶۳				
۳۲۸	باب: ۶۶۴				
۳۲۹	باب: ۶۶۵				
۳۳۰	باب: ۶۶۶				
۳۳۱	باب: ۶۶۷				
۳۳۲	باب: ۶۶۸				
۳۳۳	باب: ۶۶۹				
۳۳۴	باب: ۶۷۰				
۳۳۵	باب: ۶۷۱				
۳۳۶	باب: ۶۷۲				
۳۳۷	باب: ۶۷۳				
۳۳۸	باب: ۶۷۴				
۳۳۹	باب: ۶۷۵				
۳۴۰	باب: ۶۷۶				
۳۴۱	باب: ۶۷۷				
۳۴۲	باب: ۶۷۸				
۳۴۳	باب: ۶۷۹				
۳۴۴	باب: ۶۸۰				
۳۴۵	باب: ۶۸۱				
۳۴۶	باب: ۶۸۲				
۳۴۷	باب: ۶۸۳				
۳۴۸	باب: ۶۸۴				
۳۴۹	باب: ۶۸۵				
۳۵۰	باب: ۶۸۶				
۳۵۱	باب: ۶۸۷				
۳۵۲	باب: ۶۸۸				
۳۵۳	باب: ۶۸۹				
۳۵۴	باب: ۶۹۰				
۳۵۵	باب: ۶۹۱				
۳۵۶	باب: ۶۹۲				
۳۵۷	باب: ۶۹۳				
۳۵۸	باب: ۶۹۴				
۳۵۹	باب: ۶۹۵				
۳۶۰	باب: ۶۹۶				
۳۶۱	باب: ۶۹۷				
۳۶۲	باب: ۶۹۸				
۳۶۳	باب: ۶۹۹				
۳۶۴	باب: ۷۰۰				
۳۶۵	باب: ۷۰۱				
۳۶۶	باب: ۷۰۲				
۳۶۷	باب: ۷۰۳				
۳۶۸	باب: ۷۰۴				
۳۶۹	باب: ۷۰۵				
۳۷۰	باب: ۷۰۶				
۳۷۱	باب: ۷۰۷				
۳۷۲	باب: ۷۰۸				
۳۷۳	باب: ۷۰۹				
۳۷۴	باب: ۷۱۰				
۳۷۵	باب: ۷۱۱				
۳۷۶	باب: ۷۱۲				
۳۷۷	باب: ۷۱۳				
۳۷۸	باب: ۷۱۴				
۳۷۹	باب: ۷۱۵				
۳۸۰	باب: ۷۱۶				
۳۸۱	باب: ۷۱۷				
۳۸۲	باب: ۷۱۸				
۳۸۳	باب: ۷۱۹				
۳۸۴	باب: ۷۲۰				
۳۸۵	باب: ۷۲۱				
۳۸۶	باب: ۷۲۲				
۳۸۷	باب: ۷۲۳				
۳۸۸	باب: ۷۲۴				
۳۸۹	باب: ۷۲۵				
۳۹۰	باب: ۷۲۶				
۳۹۱	باب: ۷۲۷				
۳۹۲	باب: ۷۲۸				
۳۹۳	باب: ۷۲۹				
۳۹۴	باب: ۷۳۰				
۳۹۵	باب: ۷۳۱				
۳۹۶	باب: ۷۳۲				
۳۹۷	باب: ۷۳۳				
۳۹۸	باب: ۷۳۴				
۳۹۹	باب: ۷۳۵				
۴۰۰	باب: ۷۳۶				
۴۰۱	باب: ۷۳۷				
۴۰۲	باب: ۷۳۸				
۴۰۳	باب: ۷۳۹				
۴۰۴	باب: ۷۴۰				
۴۰۵	باب: ۷۴۱				
۴۰۶	باب: ۷۴۲				
۴۰۷	باب: ۷۴۳				
۴۰۸	باب: ۷۴۴				
۴۰۹	باب: ۷۴۵				
۴۱۰	باب: ۷۴۶				
۴۱۱	باب: ۷۴۷				
۴۱۲	باب: ۷۴۸				
۴۱۳	باب: ۷۴۹				
۴۱۴	باب: ۷۵۰				
۴۱۵	باب: ۷۵۱				
۴۱۶	باب: ۷۵۲				
۴۱۷	باب: ۷۵۳				
۴۱۸	باب: ۷۵۴				
۴۱۹	باب: ۷۵۵				
۴۲۰	باب: ۷۵۶				
۴۲۱	باب: ۷۵۷				
۴۲۲	باب: ۷۵۸				
۴۲۳	باب: ۷۵۹				
۴۲۴	باب: ۷۶۰				
۴۲۵	باب: ۷۶۱				
۴۲۶	باب: ۷۶۲				
۴۲۷	باب: ۷۶۳				
۴۲۸	باب: ۷۶۴				
۴۲۹	باب: ۷۶۵				
۴۳۰	باب: ۷۶۶				
۴۳۱	باب: ۷۶۷				
۴۳۲	باب: ۷۶۸				
۴۳۳	باب: ۷۶۹				
۴۳۴	باب: ۷۷۰				
۴۳۵	باب: ۷۷۱				
۴۳۶	باب: ۷۷۲				
۴۳۷	باب: ۷۷۳				
۴۳۸	باب: ۷۷۴				
۴۳۹	باب: ۷۷۵				
۴۴۰	باب: ۷۷۶				
۴۴۱	باب: ۷۷۷				
۴۴۲	باب: ۷۷۸				
۴۴۳	باب: ۷۷۹				
۴۴۴	باب: ۷۸۰				
۴۴۵	باب: ۷۸۱				
۴۴۶	باب: ۷۸۲				
۴۴۷	باب: ۷۸۳				
۴۴۸	باب: ۷۸۴				
۴۴۹	باب: ۷۸۵				
۴۵۰	باب: ۷۸۶				
۴۵۱	باب: ۷۸۷				
۴۵۲	باب: ۷۸۸				
۴۵۳	باب: ۷۸۹				
۴۵۴	باب: ۷۹۰				
۴۵۵	باب: ۷۹۱				
۴۵۶	باب: ۷۹۲				
۴۵۷	باب: ۷۹۳				
۴۵۸	باب: ۷۹۴				
۴۵۹	باب: ۷۹۵				
۴۶۰	باب: ۷۹۶				
۴۶۱	باب: ۷۹۷				
۴۶۲	باب: ۷۹۸				
۴۶۳	باب: ۷۹۹				
۴۶۴	باب: ۸۰۰				
۴۶۵	باب: ۸۰۱				
۴۶۶	باب: ۸۰۲				
۴۶۷	باب: ۸۰۳				
۴۶۸	باب: ۸۰۴				
۴۶۹	باب: ۸۰۵				
۴۷۰	باب: ۸۰۶				
۴۷۱	باب: ۸۰				

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۱۵	انبیاء سابقین علیہم السلام کے لیے رد شمس کے واقعات کی تفصیل اور تحقیق۔	۲۴۳	۳۰۲	کی حالت۔
۳۱۶	حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے رد شمس کا واقعہ ثابت نہ ہونے پر دلائل۔	۲۴۵	۳۰۲	جہاد میں بچوں اور دیگر مندروں کے قتل کے متعلق مذاہب فقہاء۔
۳۱۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رد شمس کا ثبوت۔	۲۴۶		باب: ۵۸۵
۳۱۹	حدیث رد شمس پر علامہ ابن جوزی اور شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات کے جوابات۔	۲۴۷	۳۰۳	شیخون میں گورنر اور بچوں کے بلا قصد مارے جانے کا جواز۔
۳۲۰	معجزہ رد شمس کے متعلق مفسرین کی آراء۔	۲۴۸	۳۰۴	کافروں پر شیخون مارنے کے تفصیلی احکام۔
۳۲۱	معجزہ رد شمس کے متعلق محدثین کی آراء۔	۲۴۹	۳۰۵	بن مسلمانوں کو کفار و حال بنالیں ان کو قتل کرنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔
۳۲۲	اس امت کے لیے مال غنیمت حلال ہونے کی تحقیق۔	۲۵۰		آخرت میں اطفال مشرکین کے ٹھکانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات۔
۳۲۳	اس باب کی حدیث کے دیگر فوائد۔	۲۵۱	۳۰۵	باب: ۵۸۶
	باب: ۵۸۸			کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز۔
۳۲۴	غنیمت کا بیان۔	۲۵۲	۳۰۹	مشرک منوروں میں اقامت کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار کے طرہ عمل کا اقسام۔
۳۲۵	نقل کا لغوی معنی۔	۲۵۳	۳۱۰	بنو قینقاع کے خلاف جنگ کا پس منظر۔
۳۲۶	نقل کا اصطلاحی معنی۔	۲۵۴	۳۱۰	بنو نضیر کے خلاف جنگ کا پس منظر۔
۳۲۷	تفصیل میں مذاہب فقہاء۔	۲۵۵	۳۱۱	بنو نضیر کی شکست اور جلا وطنی۔
۳۲۸	تفصیل کی شرائط۔	۲۵۶	۳۱۱	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی حکمت۔
۳۲۸	تفصیل کا حکم۔	۲۵۷	۳۱۲	دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء۔
۳۲۸	تفصیل میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۵۸		باب: ۵۸۷
۳۲۹	فنی کا لغوی معنی اور شرعی معنی۔	۲۵۹	۳۱۳	مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے ساتھ خصوصیت۔
۳۳۰	فنی کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۶۰		
۳۳۰	مال غنیمت کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر۔	۲۶۱		
	منفردہ علاقہ کی زمینوں اور ساز و سامان کا حکم۔	۲۶۲	۳۱۴	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
۲۹۳	جنگی قیدیوں کے حکم کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	۳۳۲	فنی کا حکم۔	۳۰۹
۲۹۴	جنگی قیدیوں کو مال، یا مسلمان جنگی قیدیوں کے بدلہ میں رہا کرنے کی تحقیق۔	۳۳۳	فنی کا لغوی معنی اور اس کی شرعی تفسیر۔	۳۱۰
۲۹۵	جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ اتنا نا اور احساناً رہا کرنے کی تحقیق۔	۳۳۳	مال غنیمت اور مال فنی کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ۔	۳۱۱
۲۹۶	کیا موجودہ دذریعہ میں بھی جنگی قیدیوں کو لوندی اور غلام بنانا جائز ہے؟	۳۳۳	مال غنیمت اور مال فنی کا فرق۔	۳۱۲
۲۹۷	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات۔	۳۳۵	قرآن مجید سے اموال فنی کے وقف ہونے پر دلائل۔	۳۱۳
۲۹۸	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر امام رازی اور مصنف کے جوابات۔	۳۳۶	احادیث، آثار صحابہ اور اقوال تابعین سے اموال فنی کے وقف ہونے پر دلائل۔	۳۱۴
۲۹۹	مشرکین کو قتل کرنے کے عمومی حکم سے جنگی قیدیوں کو مستثنیٰ کرنے پر دلائل۔	۳۳۷	سواد عراق اور دیگر مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ۔	۳۱۵
۳۰۰	مال غنیمت کی تقسیم۔	۳۳۸	عراق اور شام کی مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر اور بعض صحابہ کا مباحثہ۔	۳۱۶
۳۰۱	غص کی تعریف۔	۳۳۹	سواد عراق کو وقف کرنے کے متعلق حضرت علی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہما کی رائے۔	۳۱۷
۳۰۲	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق۔	۳۴۰	اموال فنی کے متعلق امام ابو بکر کا نظریہ۔	۳۱۸
۳۰۳	غزوہ حنین کا مختصر بیان۔	۳۴۱	مسلمانوں کی مقبوضہ اراضی مطلقاً فنی ہیں خواہ ان پر جنگ سے قبضہ ہوا ہو یا صلح سے۔	۳۱۹
۳۰۴	سلب کا لغوی معنی۔	۳۴۲	سواد عراق کے معاملہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نظریہ پر دلائل۔	۳۲۰
۳۰۵	سلب کی تفسیر میں مذاہب فقہاء۔	۳۴۳	مفتوحہ علاقہ کی زمینوں کے متعلق فقہاء کی آراء۔	۳۲۱
۳۰۶	سلب کے احکام اور شرائط میں فقہاء کے نظریات۔	۳۴۴	مسئلہ فدک۔	۳۲۲
۳۰۷	سلب کے حکم میں فقہاء اخلاف کے نظریات اور دلائل۔	۳۴۵	فدک کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ۔	۳۲۳
۳۰۸	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ غاص کرنے کا سبب۔	۳۴۶	علاء شیبہ کا یہ دعویٰ کہ حضرت فاطمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث سے فدک کا مطالبہ کیا۔	۳۲۴
	باب ۵۹۰		حدیث لا یرث الذکر کو موقوف اور باطل قرار دینے کا مطالبہ کیا۔	۳۲۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۳۲۱	ایک جائزہ -	۳۹۸	پر علمائے شیعہ کے دلائل -	۳۲۶	وراثت کے عقد سے علم اور نبوت کی وراثت
۳۲۲	فدک کو ہبہ کرنے کے دعویٰ کا میراث کے	۴۰۱	مراد لینا اسلوب قرآن کے مطابق ہے -	۳۲۷	نقطہ وراثت سے وراثت نبوت مراد لینے پر
۳۲۳	دعویٰ سے بطلان -	۴۰۲	ابن ابی ہریرہ کے اعتراف کا جواب -	۳۲۸	علمی کا ثبوت -
۳۲۴	کیا زمانہ جہاد اور تنگی اور عسرت کے دو ہیں	۴۰۳	اس بات کا جواب کہ حضرت ابو بکر نے حضرت فاطمہ	۳۲۹	کو وراثت نہ دے کر احکام میراث کی مخالفت
۳۲۵	حضرت فاطمہ کو فدک کی جاگیر کا ہبہ کرنا متفقہ تھا	۴۰۴	کی -	۳۳۰	نبی کے ترکہ سے وراثت نہ ہونے کی وجہ -
۳۲۶	آخر دور رسالت تک مسلمانوں کی تنگی اور عسرت	۴۰۵	کیا حضرت ابو بکر نے ذاتی مفاد اور خلافت کو مستحکم	۳۳۱	کرنے کے لیے حدیث کا نوٹ بیان کیا تھا؟ -
۳۲۷	پر کتب شیعہ سے شواہد -	۴۰۶	کیا حضرت علی نے حدیث کا نوٹ بیان کیا تھا؟	۳۳۲	حضرت ابو بکر و عمر کو جھوٹا، عبدالمکین، خائن اور
۳۲۸	حضرت فاطمہ کا غزوہ تبوک میں کوئی صدقہ نہ	۴۰۷	گنہگار گمان کیا تھا؟	۳۳۳	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اور
۳۲۹	دینا، فدک کو ہبہ کرنے کے خلاف ہے -	۴۰۸	حضرت فاطمہ کو حدیث کا نوٹ بیان کیا تھا؟	۳۳۴	فرمایا تھا؟
۳۳۰	اہل سنت کی کتابوں سے حضرت فاطمہ کو فدک	۴۰۹	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟	۳۳۵	کرام کا نقد و تکرار -
۳۳۱	کے ہبہ کرنے پر علمائے شیعہ کا استدلال -	۴۱۰	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟	۳۳۶	فدک میں وراثت جاری نہ ہونے پر قرآن مجید کے
۳۳۲	علمائے شیعہ کے استدلال کا جواب شواہد	۴۱۱	استدلال -	۳۳۷	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
۳۳۳	عبدالعزیز سے -	۴۱۲	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟	۳۳۸	و سلم نے فدک حضرت فاطمہ کو ہبہ کر دیا تھا؟
۳۳۴	فدک کو ہبہ کیے جانے کے بارے میں	۴۱۳	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟	۳۳۹	فدک کے دعویٰ ہبہ کا قرآن مجید کی روشنی میں
۳۳۵	روایت کردہ حدیث کی فنی حیثیت -	۴۱۴	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟	۳۴۰	فدک کے دعویٰ ہبہ کا قرآن مجید کی روشنی میں
۳۳۶	فدک کے تنازعہ پر حضرت فاطمہ کا حضرت	۴۱۵	حدیث کا نوٹ بیان کیا کرتے تھے؟		
۳۳۷	ابو بکر سے ناراض ہونا حضرت ابو بکر کے حق				
۳۳۸	میں کسی عتاب کا موجب نہیں -				
۳۳۹	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل فاطمہ کو فدک واپس				
۳۴۰	دے دیا تھا؟				
۳۴۱	مسئلہ خلافت -				
۳۴۲	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے حق ہونے				
۳۴۳	پر قرآن مجید سے استدلال -				
۳۴۴	حضرت ابو بکر کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی				
۳۴۵	دلائل -				
۳۴۶	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت				
۳۴۷	ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی؟				

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
۳۵۲	حضرت ابوبکر کی خلافت پر حضرت علی کا تبصرہ۔	۴۵۷	۳۶۷	بدر کا غسل و قرا۔
۳۵۳	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی کے بیت کرنے کا نقشہ۔	۴۵۷	۳۶۸	جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کے وعدہ فتح کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شدت گریہ و زاری سے دعا کرنے کی حکمت۔
۳۵۴	تقیہ کا جواب۔	۴۵۵	۳۶۹	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قاتل کیا تھا؟
۳۵۵	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ حضرت ابوبکر میں شجاعت کی کمی تھی۔	۴۵۸	۳۷۰	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق مصنف کی تحقیق۔
۳۵۶	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ اعلان برادرت کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو امارت سے معزول کر دیا تھا۔	۴۶۰	۳۷۱	من کنت مولاه فعلی مولاه سے استدلال کا جواب۔
۳۵۷	باب: ۵۹۱	۴۶۰	۳۷۲	باب: ۵۹۲
۳۵۸	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ۔	۴۶۲	۳۷۳	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ۔
۳۵۹	گھوڑے کے دو حصہ دینے پر جمہور فقہاء کی احادیث۔	۴۶۳	۳۷۴	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کی احادیث۔
۳۶۰	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کی احادیث۔	۴۶۳	۳۷۵	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کے عقلی دلائل۔
۳۶۱	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کے عقلی دلائل۔	۴۶۴	۳۷۶	احادیث ابی حنیفہ پر جرح کا جواب۔
۳۶۲	احادیث ابی حنیفہ پر جرح کا جواب۔	۴۶۴	۳۷۷	جمہور فقہاء کی احادیث پر جرح۔
۳۶۳	جمہور فقہاء کی احادیث پر جرح۔	۴۶۴	۳۷۸	امام ابو حنیفہ کے موقف پر علامہ عینی کے دلائل۔
۳۶۴	امام ابو حنیفہ کے موقف پر علامہ عینی کے دلائل۔	۴۶۴	۳۷۹	علامہ المرغینانی کے دلائل اور خلاصہ بحث۔
۳۶۵	علامہ المرغینانی کے دلائل اور خلاصہ بحث۔	۴۶۵	۳۸۰	باب: ۵۹۲
۳۶۶	باب: ۵۹۲	۴۶۵	۳۸۱	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان۔
۳۶۷	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان۔	۴۶۶	۳۸۲	مجلس میں آنے والے شخص کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق علامہ سب فقہاء۔
۳۶۸	مجلس میں آنے والے شخص کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق علامہ سب فقہاء۔	۴۶۶	۳۸۳	مجلس میں آنے والے شخص کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق علامہ سب فقہاء۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۹۸	اسلام کے نظریات۔	۳۸۵	قرمہ الی سیدکم سے قیام تقطی کے استدلال پر ایک	۳۸۸
۳۹۹	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق مصنف کی تحقیق۔	۳۸۶	اشکال کا جواب۔	۳۸۹
		۳۸۸	قیام تقطی کے ثبوت میں دیگر احادیث اور ائمہ	۳۸۰
		۳۹۰	قیام تقطی کے خلاف احادیث اور ان کا جواب۔	۳۸۱
			قیام تقطی کی اقسام	
	باب: ۵۹۹		باب: ۵۹۶	
۵۰۰	دعوت اسلام کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کے نام مکتوب۔	۳۹۱	جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان۔	۳۸۲
۵۰۳	حدیث ہرقل کے سائل اور مباحث۔	۳۹۱	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کی ہدایت میں روایات کا شمار اور ان میں تطبیق۔	۳۸۳
		۳۹۲	صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت۔	۳۸۴
	باب: ۶۰۰		باب: ۵۹۷	
۵۰۴	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط۔	۳۹۷	مہاجرین کا مٹنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو روٹانا۔	۳۸۵
۵۰۷	مختلف اقوام کے بادشاہوں کے انقباض۔	۳۹۷	انصار کا اثبات مہاجرین کی خودداری اور حضرت اہم امین کی ناز برداری۔	۳۸۶
	باب: ۶۰۱		باب: ۵۹۸	
۵۰۷	غزوہ حنین کا بیان۔	۳۹۸	دار الحرب میں مالی غنیمت کے طعام سے کھانے کا جواز۔	۳۸۷
۵۱۲	غزوہ حنین کا اجمالی ذکر۔	۳۹۹	دار الحرب میں خرمیوں کا مال کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۳۸۸
	کفار اور مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق۔	۴۰۰	اہل کتاب کے ذہب میں مذاہب فقہاء۔	۳۸۹
۵۱۳	کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شکر کہا ہے؟	۴۰۱	اہل کتاب کے ذہب میں فقہاء اشیاء کے نظریات۔	۳۹۰
۵۱۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالمطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	۴۰۲	اہل کتاب کے ذہب میں مصنف کی تحقیق۔	۳۹۱
۵۱۴		۴۰۳	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء	۳۹۲
	باب: ۶۰۲			
۵۱۵	غزوہ طائف کا بیان۔	۴۰۳		
۵۱۵	طائف کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ۔	۴۰۴		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	باب: ۴۰۳			
۴۰۵	غزوہ بدر -	۵۱۸	۴۲۱	۵۲۱
۴۰۶	بدر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	۵۱۹		
۴۰۷	سکون کہاں مرے گا؟ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم -			
	باب: ۴۰۴			
۴۰۸	فتح مکہ کا بیان -	۵۲۰	۴۲۲	۵۲۲
۴۰۹	مکہ کے جنگ سے فتح ہونے پر دلائل اور دیگر فوائد -	۵۲۵	۴۲۳	۵۲۳
۴۱۰	برہان نام بدل دینا -	۵۲۶	۴۲۴	۵۲۴
	باب: ۴۰۵			
۴۱۱	صلح حدیبیہ کا بیان -	۵۲۷	۴۲۵	۵۲۵
۴۱۲	حدیبیہ کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ -	۵۳۲	۴۲۶	۵۲۸
۴۱۳	ادب حکم پر مقدم ہے یا حکم ادب پر؟	۵۳۲		
۴۱۴	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھنا اور پڑھنا آپ کے اُمتی ہونے کے منافی ہے -	۵۳۳		
۴۱۵	اُمتی کے معنی کی تحقیق -	۵۳۴		
۴۱۶	اُمتی کے معنی سے متعلق ائمہ لغت کی تصریحات -	۵۳۵		
۴۱۷	اُمتی کے معنی کے متعلق مفسرین کا آراء -	۵۳۶		
۴۱۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے اور پڑھنے پر قرآن مجید سے دلائل -	۵۳۷		
۴۱۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے پر سپردِ رسالت کے اعتراضات اور ان کے جوابات -	۵۳۸		
۴۲۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے کے ثبوت	۵۳۹		
	باب: ۴۰۶			
	مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تکالیف پہنچیں -	۵۳۹		
	لفظ "سلی" کا تحقیق -	۵۴۰		
	ادبِ نبوی کا حکم -	۵۴۱		
	باب: ۴۰۷			
	غزوہ احد کا بیان -	۵۴۲		
	غزوہ احد کا مختصر بیان -	۵۴۳		
	باب: ۴۰۸			
	غزوہ احد کا بیان -	۵۴۴		
	غزوہ احد کا مختصر بیان -	۵۴۵		
	باب: ۴۰۹			
	جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں اس پر غضبِ الہی کا نازل ہونا -	۵۴۶		
	باب: ۴۱۰			
	مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تکالیف پہنچیں -	۵۴۷		
	لفظ "سلی" کا تحقیق -	۵۴۸		
	ادبِ نبوی کا حکم -	۵۴۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۵۹۳	۴۵۱	۴۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱
۵۹۴	۴۵۲	۴۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
۵۹۴	۴۵۳	۴۵۳	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۳
۵۹۴	۴۵۴	۴۵۴	۲۵۴	۲۵۴	۲۵۴
۵۹۵	۴۵۵	۴۵۵	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۵
۵۹۶	۴۵۶	۴۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۶۰۰	۴۵۷	۴۵۷	۲۵۷	۲۵۷	۲۵۷
۶۰۰	۴۵۸	۴۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸
۶۰۸	۴۵۹	۴۵۹	۲۵۹	۲۵۹	۲۵۹
۶۰۸	۴۶۰	۴۶۰	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۰
۶۰۹	۴۶۱	۴۶۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱
۶۱۱	۴۶۲	۴۶۲	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲
۶۱۴	۴۶۳	۴۶۳	۲۶۳	۲۶۳	۲۶۳
۶۱۲	۴۶۴	۴۶۴	۲۶۴	۲۶۴	۲۶۴
۶۱۳	۴۶۵	۴۶۵	۲۶۵	۲۶۵	۲۶۵
	۴۶۶	۴۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶
	۴۶۷	۴۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷
	۴۶۸	۴۶۸	۲۶۸	۲۶۸	۲۶۸
	۴۶۹	۴۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹
	۴۷۰	۴۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰
	۴۷۱	۴۷۱	۲۷۱	۲۷۱	۲۷۱
	۴۷۲	۴۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲
	۴۷۳	۴۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳
	۴۷۴	۴۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴
	۴۷۵	۴۷۵	۲۷۵	۲۷۵	۲۷۵
	۴۷۶	۴۷۶	۲۷۶	۲۷۶	۲۷۶
	۴۷۷	۴۷۷	۲۷۷	۲۷۷	۲۷۷
	۴۷۸	۴۷۸	۲۷۸	۲۷۸	۲۷۸
	۴۷۹	۴۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹
	۴۸۰	۴۸۰	۲۸۰	۲۸۰	۲۸۰
	۴۸۱	۴۸۱	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱
	۴۸۲	۴۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲
	۴۸۳	۴۸۳	۲۸۳	۲۸۳	۲۸۳
	۴۸۴	۴۸۴	۲۸۴	۲۸۴	۲۸۴
	۴۸۵	۴۸۵	۲۸۵	۲۸۵	۲۸۵
	۴۸۶	۴۸۶	۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶
	۴۸۷	۴۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷
	۴۸۸	۴۸۸	۲۸۸	۲۸۸	۲۸۸
	۴۸۹	۴۸۹	۲۸۹	۲۸۹	۲۸۹
	۴۹۰	۴۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰
	۴۹۱	۴۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱
	۴۹۲	۴۹۲	۲۹۲	۲۹۲	۲۹۲
	۴۹۳	۴۹۳	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۳
	۴۹۴	۴۹۴	۲۹۴	۲۹۴	۲۹۴
	۴۹۵	۴۹۵	۲۹۵	۲۹۵	۲۹۵
	۴۹۶	۴۹۶	۲۹۶	۲۹۶	۲۹۶
	۴۹۷	۴۹۷	۲۹۷	۲۹۷	۲۹۷
	۴۹۸	۴۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
	۴۹۹	۴۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹
	۵۰۰	۵۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۶۶	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین شافعیہ کا نظریہ۔	۶۱۳	۴۸۷	اجنبی مردوں کی طرف دیکھنے کے جواز کی استثنائی صورتیں۔	۶۲۵
۴۶۷	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین مالکیہ کا نظریہ۔	۶۱۴	۴۸۸	چہرے کے حجاب، مونسے پر شبہات اور ان کے جوابات۔	۶۲۶
۴۶۸	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۱۴	۴۸۹	اجنبی مردوں کے سامنے عورت کے چہرہ اور ہاتھ کھولنے کے دلائل کا ایک جائزہ۔	۶۲۹
۴۶۹	عورت کے ستر کے متعلق احادیث۔	۶۱۵	۴۹۰	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۵۲
۴۷۰	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء اخاف کا نظریہ۔	۶۱۷	۴۹۱	فقہاء شافعیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۵۲
۴۷۱	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۱۷	۴۹۲	فقہاء مالکیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۵۵
۴۷۲	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۶۱۸	۴۹۳	فقہاء اخاف کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۵۵
۴۷۳	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۶۱۹	۴۹۴	مذاہب فقہاء کا حاصل۔	۶۵۷
۴۷۴	عورت کے حجاب کی تحقیق۔	۶۱۹	۴۹۵	قرآن، سنت اور فقہاء اسلام کی آراء کی روشنی میں عورت کی آواز کا حکم۔	۶۵۷
۴۷۵	عورت کے حجاب کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۶۲۱	۴۹۶	وقت ضرورت عورت کا اجنبی مردوں سے کلام کرنے کا جواز۔	۶۶۰
۴۷۶	احکام حجاب نازل ہونے کی تاریخ۔	۶۲۱	۴۹۷	عورتوں کو سلام کرنے یا ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم۔	۶۶۱
۴۷۷	حجاب کی تحقیق۔	۶۲۲	۴۹۸	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق قرآن مجید کا حکم۔	۶۶۳
۴۷۸	چہرہ ڈھانپنے کی تحقیق۔	۶۲۳			
۴۷۹	ذاتک ادفی ان یسندن سے چہرہ ڈھانپنے پر استدلال۔	۶۲۵			
۴۸۰	بورھی عورتوں کے حجاب میں تخفیف سے عمومی حجاب پر استدلال۔	۶۲۸			
۴۸۱	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق۔	۶۳۰			
۴۸۲	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان نواتین کے حجاب پر استدلال۔	۶۳۲			
۴۸۳	عہد رسالت میں نقاب اور حجاب کا معمول۔	۶۳۵			
۴۸۴	عہد نوریت میں نقاب اور حجاب کا معمول۔	۶۴۲			
۴۸۵	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۶۴۲			
۴۸۶	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق احادیث۔	۶۴۳			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۸۶	۵۱۳ عورت کی سربراہی کے متعلق فقہاء اسلام کی آراء۔	۴۶۲	۴۹۹ منہی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم۔	
۴۸۸	۵۱۳ ملکہ بلیقیس کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۴۶۵	۵۰۰ ناکی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم اور واقعہ جبل میں حضرت عائشہ کے باہر نکلنے کی وضاحت۔	
۴۸۹	۵۱۵ جنگ جہل کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۴۶۶	۵۰۱ شافعی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم۔	
۴۹۰	۵۱۶ ستر اور حجاب کے سلسلہ میں حرف آخر۔	۴۶۷	۵۰۲ حنفی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم اور واقعہ جبل میں حضرت عائشہ کے باہر نکلنے کی وضاحت۔	
	باب: ۴۱۸		۵۰۳ عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت کے متعلق احادیث۔	
۴۹۲	۵۱۷ جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت۔	۴۶۸	۵۰۴ مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق احادیث۔	
۴۹۵	۵۱۸ خار جیوں کو مرد ری کہنے کی وجہ۔	۴۶۹	۵۰۵ مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	
۴۹۶	۵۱۹ جہاد میں شریک ہونے والے غلام اور عورت کو مال غنیمت سے حصہ دینے میں مذاہب فقہاء کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۴۷۰	۵۰۶ مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	
۴۹۷	۵۲۰ کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۴۷۱	۵۰۷ مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	
۴۹۸	۵۲۱ کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء اخاف کے نظریات۔	۴۷۲	۵۰۸ مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء اخاف کا نظریہ۔	
	باب: ۴۱۹	۴۷۳	۵۰۹ عورتوں کے گھر سے نکلنے کے متعلق مصنف کی تحقیق۔	
۴۹۸	۵۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد۔	۴۷۴	۵۱۰ اسلام کے عمومی احکام سے عورت کی سربراہی کے عدم جواز پر استدلال۔	
۵۰۰	۵۲۳ غزوات اور سرایہ کی تحقیق۔	۴۷۵	۵۱۱ قرآن مجید سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز۔	
۵۰۶	۵۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غزوات کا تاریخ وار بیان۔	۴۷۶	۵۱۲ احادیث سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز۔	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
	باب: ۴۲۰			
۵۲۵	غزوہ ذات الرقاع -	۵۲۳	تمام عالم اسلام کے لیے ایک خلیفہ مقرر کرنے کے وجہ کے دلائل کا جائزہ -	۴۳۰
۵۲۶	غزوہ ذات الرقاع کی وجہ سیر -	۵۲۲	قرآن مجید کی روشنی میں ملوکیت کا حکم -	۴۳۲
۵۲۷	نیک اعمال کے اغواء کا استجاب -	۵۲۵	ملوکیت سے متعلق احادیث -	۴۳۵
	باب: ۴۲۱		سلطان کے متعلق احادیث -	۴۳۷
			خلیفہ ملک اور سلطان کا فرق -	۴۴۰
۵۲۸	جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت -	۵۲۷	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق -	۴۴۳
۵۲۹	جہاد میں کفار سے مدد حاصل کر نیکی تحقیق -	۵۲۸	تقرر خلیفہ کے وجہ کا تحمل -	۴۴۳
	کتاب الامارۃ	۵۲۹	امارت اور خلافت کے سلسلہ میں حیرت آخر -	۴۴۸
			باب: ۴۲۲	
۵۳۰	خلافت کا لغوی اور شرعی معنی -	۵۵۰	خلافت کا قریش کے ساتھ اختصاص -	۴۴۹
۵۳۱	آیت استخلاف کی تحقیق -	۵۵۱	خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص پر مزید احادیث -	۴۵۲
۵۳۲	خلافت کی تعریف -	۵۵۲	خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص میں فقہاء کے نظریات -	۴۵۴
۵۳۳	خلافت کی شرائط -	۵۵۳	بارہ خلفاء اور تیس سال تک خلافت کی احادیث کے تنازع کا جواب -	۴۵۶
۵۳۴	خلافت منقذ کرنے کے طریقے -	۵۵۴	بارہ خلفاء کی تفصیل اور تعیین -	۴۵۵
۵۳۵	خلیفہ کو منتخب کرنے والوں کے لیے شرائط -	۵۵۵	بارہ خلفاء سے زیادہ خلفاء کی ترجیحات -	۴۵۶
۵۳۶	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق -	۵۵۶	غیر قریشی خلفاء کی ترجیح -	۴۵۷
۵۳۷	خلافت کی تاریخ عہد بہ عہد -	۵۵۷	قریش کے ساتھ خلافت کے اختصاص کی حکمت اور بحث و نظر -	۴۵۷
۵۳۸	تمام مسلمانوں کے لیے ایک سربراہ ہونے کی حکمت -	۵۵۸	باب: ۴۲۳	
۵۳۹	ہر خطہ زمین میں مسلمانوں کا جماعت کے ساتھ رہنا اور ایک امیر کے ماتحت رہنا لازم ہے -	۵۵۹	خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان -	۴۵۸
۵۴۰	اسلام دین یسیر ہے -			
۵۴۱	اسلامی ملکوں کی ایک فیڈریشن کا استحسان اور استجاب -			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
	باب: ۶۲۷		خلیفہ مقرر کرنے کے متعلق مذاہب اور تحقیق	۵۵۹
		۷۶۰	مبحث۔	
۷۷۴	مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی حد	۵۷۴	شوری مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ	۵۶۰
۷۷۵	مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کے دوزخی	۷۶۱	عنہ کا موقف۔	
	اور اخروی احکام۔	۷۶۲	شوری کے عمل کی کیفیت۔	۵۶۱
۷۷۶	ناجا نزل مال کے ذمہ سے بری ہونے کا طریقہ		باب: ۶۲۸	
	باب: ۶۲۸	۷۶۲	امارت کو طلب کرنے کی ممانعت۔	۵۶۲
۷۷۷	سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت۔	۷۶۳	طلب منصب کی تحقیق۔	۵۶۳
	باب: ۶۲۹	۷۶۵	موجودہ طریق انتخاب کا غیر اسلامی ہونا۔	۵۶۴
	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا	۷۶۵	امیدوار کے لیے شرائط اہلیت نہ ہونے	۵۶۵
۷۸۰	وجوب اور معصیت میں تحریم۔	۷۶۶	کے غلط نتائج۔	
۷۸۴	خلیفہ کے خلاف خروج (جنگ) کرنے کی تحقیق۔	۵۷۹	مرتبہ کے احکام۔	۵۶۶
	حضرت حسین اور حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی	۷۶۶	حد قائم کرنے کا اختیار قاضی کو ہے یا سلطان	۵۶۷
۷۸۸	اللہ عنہم کے خروج کا عمل		کو؟	
	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق	۵۸۱	باب: ۶۲۵	
۷۸۹	مصنعت کی تحقیق۔	۷۶۷	طلب امارت کی کراہت۔	۵۶۸
۷۹۱	ناسق کی خلافت اور قضاء کے متعلق مذاہب ائمہ۔	۷۶۷	منصب قبول کرنے اور قبول نہ کرنے کا عمل	۵۶۹
۷۹۲	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۸۲		
۷۹۲	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۸۳	باب: ۶۲۶	
۷۹۳	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۸۴	عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت	۵۷۰
۷۹۳	ناسق کی خلافت کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ۔	۵۸۵	اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ یا دائیں جانب ہے	۵۷۱
	باب: ۶۳۰	۷۶۲	کیا مراد ہے؟	
۷۹۹	امام مسلمانوں کی ڈھال ہے۔	۷۶۳	عمر بن ابو بکر کے قتل کی تفصیل	۵۷۲
۷۹۹	امام کے ڈھال ہونے کی وضاحت۔	۷۶۳	مرتکب کبیرہ برہنہ جنت حرام ہونے کی ترجیحات	۵۷۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
	باب: ۴۳۱		باب: ۴۳۶	
۵۸۹	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے	۸۰۰	خلافت شرع امور میں حکام کا رو کرنا واجب ہے اور جب تک وہ ناز پر پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے۔	۸۱۲
۵۹۰	سیاست کی تعریف۔	۸۰۲	حکام کے خلاف شرع کاموں پر عوام کی کیا ذمہ داری ہے؟	۸۱۵
۵۹۱	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم۔	۸۰۳	ظالم اور فاسق خلفاء کے خلاف خروج نہ کرنے کی دلیل۔	۸۱۵
۵۹۲	تشریب کا ثبوت۔	۸۰۳		
۵۹۳	حضرت علی کی خلافت سے حضرت معاویہ کے اختلاف کی بحث۔	۸۰۵		
	باب: ۴۳۲		باب: ۴۳۷	
۵۹۴	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم۔	۸۰۶	لچھے اور برے کاموں کا بیان۔	۸۱۶
	باب: ۴۳۳		باب: ۴۳۸	
۵۹۵	فتنہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم۔	۸۰۷	جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لینے کا استحباب اور بیعت رضوان کا بیان۔	۸۱۷
۵۹۶	خیبر اور یثرب کے اعتبار سے ادوار امت کی تقسیم	۸۱۱	حدیبیہ میں صحابہ کی تعداد کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۸۲۱
۵۹۷	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف۔	۸۱۲	حدیبیہ میں بیعت کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۸۲۱
	باب: ۴۳۴		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن سے کنوئیں کے پانی کا زیادہ ہو جانا۔	۸۲۲
۵۹۸	مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم۔	۸۱۳	بیعت رضوان والے درخت کے چٹائی ہو جانے کی حکمت۔	۸۲۲
	باب: ۴۳۵		ابن حنظلہ کے بیعت لینے کی وضاحت۔	۸۲۲
۵۹۹	دو خلیفوں سے بیعت کا حکم۔	۸۱۴	باب: ۴۳۹	
			ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت۔	۸۲۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۸۳۷	دور کا مقابلہ (ریس) منعقد کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	۸۲۳	ہجرت کے بعد وطن لوٹنے کا حکم۔
۸۳۷	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۴۲۱	باب: ۴۲۰
۸۳۹	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۲۲	فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاد اور خیر پر بیعت کرنا
۸۴۱	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء اخلاف کا نظریہ۔	۴۲۳	اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل۔
۸۴۱	جوئے کی تعریف۔	۴۲۴	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم اور ہجرت کی تحقیق۔
۸۴۲	جوئے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۲۵	باب: ۴۲۱
۸۴۳	جوئے کے متعلق احادیث۔	۴۲۸	عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ۔
۸۴۳	جوئے کے حکم میں فقہاء اخلاف کی رائے۔	۴۲۹	باب: ۴۲۲
۸۴۴	جوئے کے حکم میں فقہاء شافعیہ کی رائے۔	۴۳۰	حسب استطاعت احکام سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت۔
۸۴۴	جوئے کے حکم میں فقہاء مالکیہ کی رائے۔	۴۳۱	باب: ۴۲۳
۸۴۵	جوئے کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کی رائے۔	۴۳۲	سن بلوغ کا بیان۔
۸۴۵	معمور لاشری اور سٹہ کا شرعی حکم۔	۴۳۳	بلوغت کے معیار میں مذاہب فقہاء
۸۴۶	بیمہ کیا چیز ہے؟	۴۳۴	باب: ۴۲۴
۸۴۶	بیمہ کی تاریخ اور ارتقاء۔	۴۳۵	کفار کے ساتھ لگنے کا ذمہ موقوف قرآن مجید کو ارض
۸۴۶	مجوزیں بیمہ کے عقلی اور شرعی دلائل۔	۴۳۶	کفار میں سے جانے کی ممانعت۔
۸۴۸	مجوزین بیمہ کی طرف سے بیمہ میں عنصر قرار اور سود کی دینا	۴۳۷	ارضی کفار میں قرآن کے ساتھ سہ کر کے اور کفار
۸۵۳	انشورنس اور سود۔	۴۳۸	کو خطوط میں آیات قرآن لکھنے کے متعلق مذاہب فقہاء
۸۵۴	انشورنس کے سلسلے میں دوسری غرایم کا احتمال۔	۴۳۹	باب: ۴۲۵
۸۵۹	بیمہ کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی حنفی کی رائے۔	۴۴۰	گھر و دوسری میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان۔
۸۶۰	بیمہ زندگی کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ۔	۴۴۱	
۸۶۱	آتش زدگی اور دیگر ناگہانی آفات سے تحفظ کی خاطر بیمہ کرنے کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ۔	۴۴۲	
۸۶۲	بیمہ کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ۔	۴۴۳	
۸۶۳	بیمہ کے متعلق سید مودودی کا نظریہ۔	۴۴۴	
۸۶۴	بیمہ کے متعلق علمائے شیعہ کا نظریہ۔	۴۴۵	
۸۶۵	بیمہ کے متعلق مصنف کی تحقیق اور بحث و نظر۔	۴۴۶	
۸۶۵	بیمہ کے موجودہ نظام کے شرعی مفاسد۔		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۴۴۷	کیا بیمہ قمار کو مستلزم ہے؟	۸۶۶	کی تمنا کیوں جائز ہے؟	۴۴۷
۴۴۸	بیمہ کے موجودہ نظام کے لیے قابل عمل اصلاحی		باب: ۴۴۹	
	تزامیم۔	۸۶۷		
۴۴۹	مسلمانوں کی فلاح کے لیے حکومت کسی امر مباح کو	۴۴۳	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت۔	۴۴۳
	واجب کر سکتی ہے۔	۸۶۷	۴۴۴	اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے کو شہید کہنے
۴۵۰	باہمی تعاون اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے کی ہدایت			کی وجوہات۔
	سے بیمہ پر استدلال۔	۸۶۹		
۴۵۱	قتل خطا کی دیت سے بیمہ کے جواز پر استدلال۔	۸۷۱	باب: ۴۵۰	
۴۵۲	دیت کی مقدار۔	۸۷۱	صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنے کی فضیلت۔	۴۴۵
۴۵۳	عائد کا مصداق۔	۸۷۲		
۴۵۴	عائد پر دیت مقرر کرنے کی حکمت۔	۸۷۳	باب: ۴۵۱	
۴۵۵	بیمہ کے مسئلہ میں صرف آخر۔	۸۷۵	۴۴۶	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان۔
	باب: ۴۴۶			
۴۵۶	قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت کا	۴۴۷	۴۴۷	جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قمری
	مرکز ہونا۔	۸۷۶		کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
	باب: ۴۴۷			
۴۵۷	گھوڑے کی بڑی قسمیں کون سی ہیں؟	۸۷۹	۴۴۸	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء
	باب: ۴۴۸			زندہ ہیں اور انھیں رزق دیا جاتا ہے۔
۴۵۸	اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت۔	۸۸۰	۴۴۹	ارواح شہداء کے سبز پرندوں میں مشتمل ہونے
۴۵۹	اللہ تعالیٰ پر جنت عطا کرنے کے وجوب کا محمل۔	۸۸۱		کی تحقیق۔
۴۶۰	جنت کی بشارت میں شہداء کا عام مسلمانوں کے	۸۸۲	۴۵۰	سبز پرندوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے
	انتیاز۔	۸۸۳		پر تناسخ کے اشکال کا جواب۔
۴۶۱	نیکی یا بدی پر مرنے والوں کا حشر۔	۸۸۳	۴۵۱	روح کی ماہیت میں فقہاء اسلام کے نظریات۔
۴۶۲	موت کی تنہا کی مسابقت کے باوجود شہادت	۸۸۳	۴۵۲	حیات شہداء کے حیات حقیقی ہونے پر امام
				رازی کے دلائل۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۸۹۷	سیات شہد لو کی کیفیت میں فقہاء اسلام کے نظریات	۸۹۷	باب: ۴۵۹
۸۹۸	شہید اپنے دنیاوی جسم کے ساتھ زندہ ہر تلبے یا جسم مثالی کے ساتھ یا سبز پردوں کے جسم کے ساتھ	۸۹۸	باب: ۴۶۰
۸۹۹	شہداء کی حیات جسمانی میں مصیبت کا موقف اور بحث و نظر	۸۹۹	باب: ۴۶۱
۹۰۰	مذہبین سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا	۹۰۰	باب: ۴۶۲
۹۰۱	سرحدوں پر پیرہ و پیے اور جہاد کی فضیلت	۹۰۱	باب: ۴۶۳
۹۰۲	شہر میں رہ کر اجتماعی اور تمدنی زندگی گزارنا افضل ہے یا ہٹار کے واموں، گھاٹیوں اور وادیوں میں خلوت گزینی افضل ہے؟	۹۰۲	باب: ۴۶۴
۹۰۳	قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان	۹۰۳	باب: ۴۶۵
۹۰۴	کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا	۹۰۴	باب: ۴۶۶
۹۰۵	اللہ تعالیٰ کا راہ میں شہداء کرنے کی فضیلت	۹۰۵	باب: ۴۶۷
۹۰۶	غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	۹۰۶	باب: ۴۶۸
۹۰۷	جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی، دونوں کے فرق کا بیان	۹۰۷	باب: ۴۶۹
۹۰۸	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	۹۰۸	باب: ۴۷۰
۹۰۹	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	۹۰۹	باب: ۴۷۱
۹۱۰	جو شخص دین کی سر بلندی کے لیے جہاد کرے اسی کا جہاد فی سبیل اللہ ہے	۹۱۰	باب: ۴۷۲
۹۱۱	دکھا دے اور نام دلو کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے	۹۱۱	باب: ۴۷۳
۹۱۲	قیامت کے دن کی لوگوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا	۹۱۲	باب: ۴۷۴
۹۱۳	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	۹۱۳	باب: ۴۷۵
۹۱۴	کیا نیکی کرنے والا اپنی نیکی پر خوشی یا تعریف کی خواہش کر سکتا ہے؟	۹۱۴	باب: ۴۷۶
۹۱۵	جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی، دونوں کے فرق کا بیان	۹۱۵	باب: ۴۷۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۶۶۵		۴۹۱ اعمال کا مدار نیت پر ہے، ان اعمال میں جہاد بھی شامل ہے۔	
	۴۹۲ حدیث: "انما الاعمال بالنیات" کی اہمیت اور عظمت۔	۹۲۰	۴۹۳ آیات نیت کرنا عمل کی صحت کے لیے ضروری ہے یا عمل کی فضیلت کے لیے؟	
	۴۹۴ اگر نیت کے بغیر عبادات بجا لائے تو ان عبادات پر ثواب ہو گا یا نہیں؟	۹۲۱	۴۹۵ اگر ایک عمل میں متعدد اعمال کی نیت کر لی جائے تو اس ایک عمل سے ان تمام اعمال کا ثواب مل جاتا ہے۔	
	باب: ۶۶۶		۴۹۶ شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے کا استحباب۔	
	۴۹۷ اس سوال کا جواب کہ شہادت کی دعا تو کافر کے لڑکھنوں مسلمان کے مرنے کی دعا ہے۔	۹۲۵	باب: ۶۶۷	
	۴۹۸ اس شخص کی مذمت کا بیان جو جہاد یا اس کی تنہا کیے بغیر مر گیا۔	۹۲۶	۴۹۹ جہاد یا اس کی تنہا کیے بغیر مرنے والے کا حکم۔	
	۵۰۰ نیت کے باوجود فعل کیے بغیر مرنے والے کا حکم۔	۹۲۷	باب: ۶۶۸	
	۵۰۱ جو شخص بیمار ہو یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد	۹۲۸	۵۰۲ نہ کر سکے، اس کے ثواب کا بیان۔	
	۵۰۲ عبادات کے چھوٹ جانے پر حزن و ملال کا مرتبہ اور مقام۔	۹۲۹	باب: ۶۶۹	
	۵۰۳ سمندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت۔	۹۳۰	۵۰۴ حضرت ام حرام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ تھا؟	
	۵۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غیب کی خبریں دینا۔	۹۳۱	۵۰۵ سمندری سفر کے حکم میں مذاہب فقہانہ۔	
	۵۰۵ اللہ کے راستے میں سرنا یا قتل کیا جانا دونوں شہادت ہیں۔	۹۳۲	باب: ۶۷۰	
	۵۰۶ خدا کے راستے میں پرہ دینے کی فضیلت۔	۹۳۳	باب: ۶۷۱	
	۵۰۷ شہیدوں کا بیان۔	۹۳۴	۵۰۸ علامہ سیوطی کے متعلق سے حکمی شہادت کی تعداد کا بیان۔	
	۵۰۹ بعض مالکی علماء اور علامہ شامی کے متعلق سے حکمی شہادت کی تعداد کا بیان۔	۹۳۵	۵۱۰ مصنف کے متعلق سے حکمی شہادت کی تعداد کا احاد و آثار کے حوالوں سے بیان۔	
	۵۱۱ شہید کی وجہ تسمیہ۔	۹۳۶	۵۱۲ شہید کی وجہ تسمیہ۔	
	۵۱۳ حقیقی اور حکمی شہید کے مسئلہ نماز جنازہ اور دیگر	۹۳۷	۵۱۴ حقیقی اور حکمی شہید کے مسئلہ نماز جنازہ اور دیگر	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۹۵۶	کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا۔	۹۴۷	احکام میں فقہاءِ شافعیہ کا مسلک۔	۷۱۶	
۹۵۹	قیامت تک حق پر قائم رہنے والا کو نسا گروہ	۷۲۲	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر	۷۱۷	
۹۵۹	علمِ فقہ کی فضیلت۔	۷۲۳	۹۴۸	احکام میں فقہاءِ مالکیہ کا مسلک۔	۷۱۸
	باب: ۷۷۴		۹۴۹	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر	۷۱۹
	سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب	۷۲۴		احکام میں فقہاءِ حنبلیہ کا مسلک۔	۷۲۰
۹۵۹	کو راستے میں اترنے کی ممانعت۔		۹۵۰	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر	۷۲۱
	باب: ۷۷۵			احکام میں فقہاءِ احناف کا مسلک اور ائمہ ثلاثہ کے	۷۲۲
	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد	۷۲۵		دلائل کے جوابات۔	۷۲۳
۹۶۰	جلد گھر لوٹے۔		۹۵۳	معصیت کے دوران اسبابِ شہادت سے	۷۲۴
	باب: ۷۷۶			مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق	۷۲۵
	رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی	۷۲۶	۹۵۵	اور مصنف کی بحث و نظر۔	۷۲۶
۹۶۱	کراہت۔			باب: ۷۷۷	۷۲۷
۹۶۲	سفر سے رات کو گھر واپس آنے کی ممانعت کا محل۔	۷۲۷		تیر اندازی کی فضیلت	۷۲۸
۹۶۳	اختتامی کلمات۔	۷۲۸		باب: ۷۷۸	۷۲۹
۹۶۵	مآخذ و مراجع۔	۷۲۹		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد کہ میری	۷۳۰
				امرت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا۔	۷۳۱

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد سادس

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۵	کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۱۳	۳۸	معروضات	۱
۵۶	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۵	۴۰	آزار و تاثرات	۲
۵۷	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۶		کتاب الصيد والدبائح	
۵۸	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ اور ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۱۷	۴۳	لا یتع شکار حلال جائزوں اور ذبیحوں کا بیان۔	۳
۶۱	جس شکار پر چوڑا اگر اس کے ساتھ دوسرا کتا شریک ہو جائے تو آیا شکار حلال ہے یا نہیں؟	۱۸	۴۴	حلال جائزوں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴
۶۲	”معاذ“ سے کیے ہوئے شکار کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۱۹	۴۵	اس اعتراض کا جواب کہ ذبیح کرنا مطلقاً مذہوم ہے کیونکہ اس سے بالبدن کو اذیت پہنچتی ہے۔	۵
۶۳	خلیل اور کمان کی گولی اور دیگر آلات سے شکار کرنے کا حکم۔	۲۰	۴۶	ذبیح کا لغوی اور شرعی معنی اور ذبیح کی اقسام۔	۶
۶۴	بندوق سے مارے ہوئے شکار کی تحقیق۔	۲۱	۴۷	شکار کی شرائط کا بیان۔	۷
۶۵	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حرام کہنے والے علماء کے دلائل۔	۲۲		باب ۱۷۷	
۶۶	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حلال کہنے والے علماء کے دلائل۔	۲۳	۴۸	سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرنے کا حکم۔	۸
۶۷	فقہائے مالکیہ کے دلائل۔	۲۴	۵۲	شکار کی اقسام اور ان کے شرعی احکام۔	۹
			۵۳	شکاری کتے کے از خود شکار کرنے کا حکم۔	۱۰
			۵۴	شکار کرنے والے جائزوں کا بیان۔	۱۱
			۵۵	شکاری کتے کے مسلم (سدھائے ہوئے) ہونے کا معیار اور شرائط۔	۱۲
			۵۶	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۲	جھنگے کے متعلق اعلیٰ حضرت کی رائے۔	۴۸	فقہائے احناف کے دلائل۔	۲۴
۸۵	جھنگے کا بحث میں حرف آخر۔	۴۹	علمائے ظاہریہ (غیر متقلدین) کے دلائل۔	۲۵
	باب: ۴۷	۵۰	علامہ رشید رضا مصری کے دلائل	۲۶
		۵۰	سید ابوالاعلیٰ مودودی کے دلائل	۲۷
۸۵	سندری میں مرے ہوئے جانور کی اباحت۔	۵۱	علمائے شیعہ کے دلائل	۲۸
۸۸	باب مذکور کی حدیث کے فوائد اور مسائل۔	۵۲	بندوق سے مارے ہوئے شکار کے متعلق	۲۹
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے شافعیہ	۵۲	مصنف کی تحقیق اور بحث و نظر۔	
۸۹	کا نظریہ۔	۵۸	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم۔	۳۰
	سندری میں طبعی موت مرکب سطح آب پر آنے والی	۵۳	باب: ۴۸	
۹۰	مچھلی کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔		پکلیوں والے درندوں اور پنجوں سے شکار	۳۱
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے مالکیہ کا	۵۴	کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت۔	۵۸
۹۰	نظریہ۔		پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ٹخنوں	۳۲
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا	۵۵	سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہار	
۹۱	نظریہ۔		شافعیہ کا نظریہ۔	
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے احناف	۵۶	پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور	۳۳
۹۲	کا نظریہ اور بحث و نظر۔		ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں	
	پانی میں طبعی موت سے مرکب سطح آب پر آنے	۵۷	فقہار مالکیہ کا نظریہ۔	
۹۳	والی مچھلی کی تحریم کی حدیث پر فنی اعتراضات کے	۵۸	پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور	۳۴
	جوابات۔		ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں	
۹۴	ائمہ ثلاثہ کے استدلال پر علامہ سرخسی کا تقابلی اور	۵۹	فقہار احناف کا نظریہ۔	
	بحث و نظر۔		حشرات الارض اور بگو وغیرہ کے متعلق فقہائے	۳۵
	ساحل سمندر پر صحابہ کرام میں جانور کو اشارہ	۶۰	احناف کا نظریہ۔	
۹۵	دن تک کھاتے رہے، آیا وہ مچھلی تھی یا کوئی		گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہائے احناف	۳۶
	اور جانور؟		کا نظریہ۔	
	باب: ۴۸		پانی کے جانوروں کے متعلق فقہائے احناف	۳۷
۹۶	پالتو بگڑھوں کے کھانے کی ممانعت۔	۵۰	کا نظریہ۔	

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۱۵	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ۔	۶۶	۱۰۰	پالتو گدھے کی تحریم میں مذاہب فقہاء۔	۵۱
	باب: ۶۸۴		۱۰۰	شہادت سے آلودہ برتنوں کے دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۵۲
۱۱۵	خرگوش کھانے کا جواز	۶۷		باب: ۶۸۱	
۱۱۶	خرگوش کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	۶۸	۱۰۱	گھوڑوں کا گوشت کھانا	۵۳
	باب: ۶۸۵			گھوڑے کا گوشت کھانے کے متعلق فقہائے اسلام کے نظریات۔	۵۴
	ٹھکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز	۶۹	۱۰۲	گھوڑے کا گوشت کھانے کے متعلق فقہائے احناف کے نظریات۔	۵۵
۱۱۶	اور کنگر پھینکنے کی کراہت۔		۱۰۳		
۱۱۷	کھراڑنے سے ممانعت کی حکمت	۷۰		باب: ۶۸۲	
	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجہ اور حضرت کعب بن مالک سے متعلق کی وضاحت۔	۷۱	۱۰۵	گدھے کے گوشت کی اباحت	۵۶
۱۱۷			۱۱۱	گدھے کی چیز ہے؟	۵۷
	باب: ۶۸۶		۱۱۱	گدھے کھانے کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ	۵۸
	چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم۔	۷۲	۱۱۱	گدھے کھانے کے متعلق فقہائے مالکیہ کا نظریہ	۵۹
۱۱۹			۱۱۲	گدھے کھانے کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا نظریہ	۶۰
۱۲۰	ذکاة کی اقسام	۷۳	۱۱۲	گدھے کھانے کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ	۶۱
۱۲۰	ذکاة اختیاریہ کی تقریف۔	۷۴		باب: ۶۸۳	
۱۲۰	ذکاة اضطراریہ کی تقریف۔	۷۵	۱۱۳	مڈی کھانے کا جواز۔	۶۲
۱۲۰	ذکاة کی شرائط۔	۷۶		مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۶۳
۱۲۱	بکتی رگوں کے کاٹنے پر ذکاة کا عارضہ	۷۷	۱۱۳	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۶۴
۱۲۱	ذبح ذوق المعذہ کی تحقیق۔	۷۸	۱۱۴	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۵
	ذبح کرنے والے آلے کی اقسام اور ان کے احکام۔	۷۹			
۱۲۲	برقی اور مشینی آلات سے ذبح کرنے کا حکم	۸۰	۱۱۵		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۸۱	درآمد شدہ ذبوں میں بند گوشت کا حکم۔	۱۲۴	۹۵	قربانی کے جانوروں کی قسموں اور عمروں کا بیان	۱۳۸
۸۲	جانوروں کو باندھ کر مارنے کی مانعت۔	۱۲۴	۹۶	ضآن کا لفظ دُتہ اور مینڈھے دونوں کو عام ہے یا دُتہ کے ساتھ خاص ہے۔	۱۳۸
۸۳	قربانی کے حکم میں فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۱۲۶	۹۷	ضآن کو دُتہ کے ساتھ خاص کرنے کے متعلق بعض متاخرین فقہائے احناف کی تصریحات۔	۱۳۹
۸۴	قربانی کے حکم میں فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۲۶	۹۸	کتب لغت کے حوالوں سے ضآن کے معنی کا بیان۔	۱۴۰
۸۵	قربانی کے حکم میں فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۱۲۸	۹۹	قرآن مجید میں ضآن کے لفظ کو کس معنی میں استعمال کیا ہے؟	۱۴۱
۸۶	قربانی کے حکم میں فقہائے احناف کا نظریہ۔	۱۲۸	۱۰۰	مذہب اربعہ کے مفسرین کی ضآن کے معنی کی تحقیق۔	۱۴۲
۸۷	قربانی کرنے کے اول وقت میں مذاہب فقہاء۔	۱۳۰	۱۰۱	مذہب اربعہ کے فقہاء کے نزدیک ضآن کے معنی کی تحقیق۔	۱۴۲
۸۸	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۱۳۰	۱۰۲	بعض متاخرین فقہاء احناف سے ضآن کے معنی کی وضاحت۔	۱۴۳
۸۹	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۳۰	۱۰۳	ضآن کے معنی کی بحث میں حرف آخر۔	۱۴۴
۹۰	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۱۳۱		باب : ۹۹	
۹۱	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے احناف کا نظریہ۔	۱۳۱	۱۰۴	بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب۔	۱۴۴
۹۲	قربانی کے وقت کا بیان۔	۱۳۱	۱۰۵	قربانی کرنے پر اجر و ثواب کے متعلق احادیث۔	۱۴۶
۹۳	قربانی کا درجہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی اختیارات۔	۱۳۴	۱۰۶	قربانی کے جانور کے عیوب اور نقائص سے بری ہونے کے بارے میں احادیث۔	۱۴۷
۹۴	قربانی کے جانوروں کی عمریں۔	۱۳۷	۱۰۷	قربانی کے جانور کی صفات کے متعلق احادیث۔	۱۴۸
			۱۰۸	قربانی کے مسائل کے بارے میں احادیث۔	۱۵۰
			۱۰۹	فقہائے احناف کے نزدیک قربانی کے جانور کا معیار۔	۱۵۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴۱	فرع اور عتیرہ کے متعلق امارت کی وضاحت۔	۱۲۵	فقہائے احناف کے نزدیک افضل قربانی کا	۱۱۰
۱۴۱	فرع اور عتیرہ کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۱۲۶	بیان اور قربانی کے گوشت کے احکام۔	۱۱۱
	باب: ۶۹۴	۱۵۲	قربان کے دیگر مسائل۔	۱۱۲
	قربانی کرنے والے کیلئے قربانی کرنے سے پہلے	۱۵۳	قربانی کا کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی	۱۱۳
	بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت۔	۱۵۴	تحقیق اور بحث و نظر۔	۱۱۴
۱۴۲	عشرہ ذوالحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنا	۱۵۵	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	۱۱۵
	کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء۔	۱۵۸	شخصیت منویہ کی تفصیل اور تحقیق	۱۱۶
	باب: ۶۹۵		باب: ۶۹۱	
	غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت		دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے	۱۱۷
۱۴۵	اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان۔	۱۲۹	والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز۔	۱۱۸
	غیر اللہ کی خاطر یا غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح	۱۳۰	آلات ذبح کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۱۱۹
۱۴۶	کرنے کا حکم۔		ذبح کی رگوں کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۱۲۰
۱۴۷	امرار کی خاطر جانور ذبح کرنے کا حکم۔	۱۳۱	ذبح اور خمر کا ایک دوسرے کے قاتل مقام	۱۲۱
	ایصال ثواب کے لیے جانوروں کو ذبح کرنے	۱۳۲	ہونا۔	
۱۴۸	کا حکم۔		ذکاء اضطرابی کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	۱۲۲
	کتاب الاشریہ		باب: ۶۹۲	
	(نیشہ اور مشروبات کا بیان)		ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت	۱۲۳
	غیر کاغذی مہنی۔	۱۳۳	کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے	۱۲۴
۱۴۹	غیر کی حرمت پر قرآن مجید سے دلائل۔	۱۳۴	کا بیان۔	۱۲۵
۱۵۰	غیر کی حرمت پر امارت اور آثار سے دلائل۔	۱۳۵	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں	۱۲۶
۱۵۱	گذشتہ امتوں میں شراب کے مائل ہونے	۱۳۶	مذاہب فقہاء۔	۱۲۷
۱۵۲	اور اس امت میں شراب کے حرام ہونے کی وجہ۔	۱۳۷	باب: ۶۹۳	
			فرع اور عتیرہ کا حکم۔	۱۲۸
			فرع اور عتیرہ کا حکم۔	۱۲۹
			فرع اور عتیرہ کے متعلق دیگر امارت۔	۱۳۰

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
۱۳۷	تحریم غمر کی تاریخ اور اس کے تدریجاً نازل ہونے کا بیان۔	۱۸۳	مقدار کے حلال ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل۔
۱۳۸	غمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق مذاہب فقہاء	۱۸۴	ہبیز کی تعریف اور اس کا حکم۔
۱۳۹	ہر نشہ آور مشروب کے غمر ہونے اور مطلقاً حرام ہونے پر جمہور فقہاء کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۱۸۵	مثلث اور ہبیز شدید کے حلال ہونے پر فقہائے احناف کے دلائل۔
۱۴۰	غمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ۔	۱۸۶	جس مشروب کا کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کے حلال ہونے پر امام ابو یوسف اور علامہ مرغشی کے دلائل۔
۱۴۱	غمر کے احکام کے متعلق دیں ابحاث۔	۱۸۷	حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار پینے کا جواز۔
۱۴۲	بحث اول ۱: غمر کی حیثیت کا بیان۔	۱۸۸	تیز ہبیز پینے کی ممانعت کے منسوخ ہونے کا بیان۔
۱۴۳	بحث ثانی ۲: نقطہ غمر کی تعریف کا بیان۔	۱۸۹	کبار صحابہ اور فقہاء تابعین سے نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کے جواز کا بیان۔
۱۴۴	بحث ثالث ۳: غمر کے بینہ حرام ہونے کا بیان۔	۱۹۰	حدیث ما اسکو کثیرہ فقلیلہ جواز جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے کی تحقیق۔
۱۴۵	بحث رابع ۴: غمر کی نجاست۔	۱۹۱	کچھ ہبیز کے حلال ہونے پر دلائل۔
۱۴۶	بحث خامس ۵:	۱۹۲	ہنگ کا لغوی معنی اور اس کی تاثیرات کا بیان۔
۱۴۷	بحث سادس ۶: مسلمان کے حق میں غمر کا مال منقول نہ ہونا۔	۱۹۳	ہنگ کے شرعی حکم میں مذاہب فقہاء۔
۱۴۸	بحث سابع ۷: غمر سے نفع حاصل کرنے کی حرمیت کا بیان۔	۱۹۴	خشیش کی تحقیق۔
۱۴۹	بحث ثامن ۸: غمر کی حد کا بیان۔	۱۹۵	ایون کی تعریف اور تحقیق۔
۱۵۰	بحث ناسع ۹: غمر کو پکانے کا بیان۔	۱۹۶	ایون کا شرعی حکم۔
۱۵۱	بحث عاشد ۱۰: غمر کو سرکہ بنانے کا بیان۔	۱۹۷	سکون اور عداؤں کا شرعی حکم۔
۱۵۲	غیر غمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال۔	۱۹۸	تبا کو زہنی کی تاریخ۔
۱۵۳	غیر غمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کی جہالت کے متعلق احادیث۔	۱۹۹	تبا کو زہنی کے نقصانات۔
۱۵۴	جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا عہدہ ہو اس میں پانی ملاسنے کے بعد اس کو پینے کا جواز۔	۲۰۰	تبا کو زہنی کے نقصانات کے متعلق جدید تحقیق۔
۱۵۵	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل	۲۰۱	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۳۲	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۲۱۳	خواتین میں تنباکو نوشی کے مضر اثرات۔	۱۷۳
۲۳۳	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۲۱۵	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف کا مذہب۔	۱۷۴
۲۳۵	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۲۱۶	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا مذہب۔	۱۷۵
۲۳۵	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۱۷	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا مذہب۔	۱۷۶
۲۳۶	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفا نہیں ہے۔	۲۱۷	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا مذہب۔	۱۷۷
	باب ۶۹۹	۲۱۷	تنباکو نوشی کے متعلق علامہ شامی اور مصری علماء کی رائے۔	۱۷۸
	کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا غمر ہونا۔	۲۱۸	تنباکو نوشی کے سلسلہ میں مصنف کا موقف۔	۱۷۹
۲۳۷	کھجور اور انگور سے غمر بنائی جاتی ہے اس حدیث کی تشریح میں ائمہ اربعہ کے نظریات۔	۲۲۰	انکول اور اسپرٹ کی تحقیق۔	۱۸۰
	باب ۷۰۰	۲۲۱	انکول کی قیل مقدار کے جواز کا مل اور ایلو پیٹیک	۱۸۱
	چھوڑوں اور کشمش کو ملا کر ہمید بنانے کا حکم۔		دواؤں اور پر فیوم وغیرہ کے جواز کا بیان	
۲۳۹	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق جمہور فقہاء کا نظریہ۔	۲۲۳	باب ۷۰۱	
۲۴۰	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۲۹	شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب	۱۸۲
۲۴۱	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۲۳۰	انگور کے شیرہ سے بنتی ہے۔	
۲۴۲	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۲۳۱	ابلی کتاب کے اشتراک سے کسب معاش کا جواز	۱۸۳
	باب ۷۰۱		کیا حضرت حمزہ کا نشہ میں حضرت علی کی اونٹنیوں	
۲۴۳	روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں میں بزم گھومنا	۲۳۲	کو کاشا لاتی مواخذہ تھا۔	۱۸۴
	اور کھوکھلی مٹری کے برتنوں میں ہمید بنانے کا	۲۳۳	نشہ میں دی ہوئی طلائی کے حکم میں واجب فقہاء	۱۸۵
۲۴۴	ممانعت اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان۔	۲۳۳	ہر نشہ آور چیز کے غمر ہونے پر اگر نیکوئی کی دلیل	۱۸۶
۲۴۵	ان برتنوں میں ہمید بنانے کی ممانعت کی حکمت	۲۳۳	اور اس کے جوابات۔	
۲۴۶	اور اس حکم کے منسوخ ہونے کی وجوہات۔	۲۳۳	باب ۷۰۲	
			غمر کو سر کر بنانے کی ممانعت۔	۱۸۷
			غمر کو سر کر بنانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	۱۸۸
			غمر کو سر کر بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ اور	۱۸۹
			ان کی دلیل۔	
			غمر کو سر کر بنانے کی ممانعت کا عمل۔	۱۹۰
			باب ۷۰۳	
			غمر سے علاج کرنے کی حرمت	۱۹۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۲۴۹	کھانے پینے کے آداب اور احکام	۲۱۴		باب: ۴۰۲	
۲۴۳	کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی تفصیل۔	۲۱۵		ہر نشہ آور مشروب کے غم ہونے اور ہر غم کے حرام ہونے کا بیان۔	۲۰۴
۲۴۳	دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کی تفصیل۔	۲۱۶	۲۵۴	باب: ۴۰۳	
۲۴۳	مشک سے منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت کی تفصیل۔	۲۱۷		جو نبی تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان۔	۲۰۵
۲۴۳	کھانے پینے کے شرعی احکام اور آداب۔	۲۱۸		نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نکاح دینے کے بعد رجوع کر لینا۔	۲۰۶
۲۴۳	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۲۱۹	۲۵۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار سے تبرک کا ثبوت۔	۲۰۷
۲۴۳	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق فقہاء کے نظریات۔	۲۲۰	۲۶۲	کچے نبیذ کو پینے کے دلائل۔	۲۰۸
۲۴۳	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق معنی کا موقوف۔	۲۲۱	۲۶۳	باب: ۴۰۴	
۲۴۹	باب: ۴۰۵			دودھ پینے کا جواز	۲۰۹
۲۴۹	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت۔	۲۲۲	۲۶۳	بلا اذن مشرکوں کی بکری کا دودھ پینے کی تحقیق۔	۲۱۰
۲۴۹	جھولی کر کھڑے ہو کر پینے واسے کے لیے قے کرنے کے حکم کی وضاحت۔	۲۲۳	۲۶۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اور خلقِ عظیم	۲۱۱
۲۴۹	کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت والی احادیث کی فنی حیثیت۔	۲۲۴	۲۶۴	باب: ۴۰۵	
۲۴۹	جو تھے پہن کر اور میز کسی پر کھانے پینے کا حکم۔	۲۲۵		سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے، مشکوں کا منہ باندھنے، دروازے بند کرنے، چراغ لگے کرنے اور آگ بجھانے کا استحباب۔	۲۱۲
۲۴۹	باب: ۴۰۸			برتن ڈھانکنے کے فوائد۔	۲۱۳
۲۴۹	پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر پہن مرتبہ سانس لینے کا استحباب۔	۲۲۶	۲۶۵	باب: ۴۰۶	
۲۴۹			۲۶۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰۰	حاصل کرنا۔	۲۸۳	باب : ۷۹	۲۲۷
۲۰۱	باب : ۷۱۲	۲۸۵	دودھ یا پانی وغیرہ کو دایں طرف سے پلانے کا استحباب۔	۲۲۸
۳۰۱	کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز، مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان۔	۲۸۵	تبرکات اور عبادات میں دوسروں کے لیے ایثار نہیں کیا جاتا۔	۲۲۹
۳۰۱	باب : ۷۱۵	۲۸۵	باب : ۷۱۰	۲۳۰
۳۰۱	کھجور کے ساتھ گڑھی کھانے کا بیان۔	۲۳۸	انگلیاں اور برتن چٹنے کا استحباب	۲۳۱
۳۰۲	باب : ۷۱۶	۲۳۹	باب : ۷۱۱	۲۳۲
۳۰۲	کھاتے وقت تواضع کا استحباب اور کھانے کے لیے بیٹھنے کا طریقہ۔	۲۳۹	اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟	۲۳۳
۳۰۲	باب : ۷۱۷	۲۴۰	باب : ۷۱۲	۲۳۴
۳۰۳	جماعت کے ساتھ دو دو کھجوریں کھانے کی ممانعت۔	۲۴۱	اگر میزبان کی رضا مندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو بیٹانے میں حرج نہیں۔	۲۳۵
۳۰۳	دو دو کھجوریں ملا کر کھانے کا شرعی حکم۔	۲۴۱	کثرت خیرات اور مالی غنیمت کی بہتات کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کا برصحبہ کی راہ راہ زندگی۔	۲۳۶
۳۰۴	باب : ۷۱۸	۲۴۲	مہمان فزائی	۲۳۷
۳۰۴	کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے ذخیرہ کرنے کا بیان۔	۲۴۲	مکثیر طعام کے معجزات	۲۳۸
۳۰۵	باب : ۷۱۹	۲۴۳	باب : ۷۱۳	۲۳۹
۳۰۵	مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان	۲۴۳	شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا استحباب۔	۲۴۰
۳۰۵	عجڑہ کھجوروں کے شفا بخش ہونے پر اشکال کا جواب	۲۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے تبرک	۲۴۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۴۵	کھنٹی کی فضیلت اور اسی سے آنکھ کا علاج - ۳۰۶	۲۴۵	باب : ۲۰	میں کھانا - ۳۲۲	۳۲۲
۲۴۶	باب : ۲۱	۲۴۶	کھانے میں عیب نہ رکھنا - ۳۲۴	باب : ۲۱	۳۲۴
۲۴۷	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت - ۳۰۸	۲۴۷	باب : ۲۲	کتاب اللباس والزینت	۳۲۴
۲۴۸	سرکہ کی فضیلت اور اس کو سامن کی جگہ استعمال کرنا - ۳۰۸	۲۴۸	باس کا لغوی معنی - ۳۲۶	باس کا لغوی معنی - ۳۲۶	۳۲۶
۲۴۹	باب : ۲۳	۲۴۹	زینت کا لغوی معنی - ۳۲۶	زینت کا لغوی معنی - ۳۲۶	۳۲۶
۲۵۰	لہسن کھانے کے جواد کا بیان - ۳۱۰	۲۵۰	باس کے متعلق قرآن مجید کی آیات - ۳۲۶	باس کے متعلق قرآن مجید کی آیات - ۳۲۶	۳۲۶
۲۵۱	باب : ۲۴	۲۵۱	زینت کے متعلق قرآن مجید کی آیات - ۳۲۶	زینت کے متعلق قرآن مجید کی آیات - ۳۲۶	۳۲۶
۲۵۲	مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے اشارہ کرنے کا بیان - ۳۱۲	۲۵۲	باس کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ - ۳۲۶	باس کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ - ۳۲۶	۳۲۶
۲۵۳	اپنے آپ اور بچوں کو بھوکا رکھ کر مہمانوں کو کھانا کھلانا - ۳۱۸	۲۵۳	باس کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ - ۳۲۹	باس کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ - ۳۲۹	۳۲۹
۲۵۴	علم دین کے طلبہ کا اعزاز و اکرام اور آداب ضیافت - ۳۱۹	۲۵۴	باس کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ - ۳۳۰	باس کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ - ۳۳۰	۳۳۰
۲۵۵	باب : ۲۵	۲۵۵	باس کے متعلق علماء احناف کا نظریہ - ۳۳۰	باس کے متعلق علماء احناف کا نظریہ - ۳۳۰	۳۳۰
۲۵۶	طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا - ۳۲۰	۲۵۶	باب : ۲۸	باب : ۲۸	۲۵۶
۲۵۷	باب : ۲۶	۲۵۷	سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا	سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا	۲۵۷
			مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا - ۳۳۱	مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا - ۳۳۱	۳۳۱
			سونے اور چاندی کی حرمت کے متعلق مذاہب	سونے اور چاندی کی حرمت کے متعلق مذاہب	۳۳۱
			ائمہ - ۳۳۲	ائمہ - ۳۳۲	۳۳۲
			سونے اور چاندی کے استعمال کی صورتوں میں گناہ	سونے اور چاندی کے استعمال کی صورتوں میں گناہ	۳۳۲
			ائمہ - ۳۳۳	ائمہ - ۳۳۳	۳۳۳
			باب : ۲۹	باب : ۲۹	۳۳۳
			مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے	مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے	۳۳۳
			برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگلی	برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگلی	۳۳۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۳۳۷	اور ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت۔	۲۸۲	اور عمامہ پہننے کا بیان۔
۳۳۸	کفار و فحش کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	۲۸۳	سفید رنگ کا لباس پہننے کے متعلق احادیث۔
۳۳۹	مردوں پر ریشم حرام ہونے کی تفصیل اور دیگر مسائل۔	۲۸۴	ژنی پہننے کے متعلق احادیث آثار صحابہ و تابعین اور اقوال علماء۔
۳۴۰	سونے، چاندی کے بن اور گھڑی کے چین کا حکم۔	۲۸۵	قیس، شلوار، جعبہ اور قبا پہننے کے متعلق احادیث۔
۳۴۱	باب: ۳۰	۲۸۶	اہلام میں لباس پہننے کی وسعت۔
۳۴۲	خارش یا کسی عذر کی بنا پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز۔	۲۸۷	غیر اسلامی ملکوں میں بنے ہوئے لباس پہننے کا جواز۔
۳۴۳	باب: ۳۱	۲۸۸	نیم عریاں اور فساد و فحار کے مخصوص لباس کی حرمت اور کراہت۔
۳۴۴	زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو حرمت۔	۲۸۹	حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کی تخریج۔
۳۴۵	فقتار یا شافیر کے نزدیک مردوں کے لیے سرخ اور زرد رنگ کے لباس کا حکم۔	۲۹۰	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۴۶	فقتار یا احنات کے نزدیک مردوں کے لیے سرخ اور زرد رنگ کے لباس کا حکم۔	۲۹۱	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۴۷	سرخ رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث۔	۲۹۲	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۴۸	سرخ رنگ کے لباس کی حرمت کی احادیث۔	۲۹۳	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۴۹	سرخ رنگ کے ثبوت کی احادیث کا سرخ رنگ سے حرمت کی احادیث پر ترجیح۔	۲۹۴	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۵۰	زرد رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث۔	۲۹۵	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۵۱	زرد رنگ کے لباس کی حرمت کی احادیث۔	۲۹۶	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ حنفی کی تحقیق۔
۳۵۲	زرد لباس سے حرمت کی احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان۔	۲۹۷	کیا سبز عمامہ دیندار جماعت کا شعار ہے؟
۳۵۳	سرخ رنگ کے لباس پہننے کے متعلق احادیث۔	۲۹۸	کیا سیاہ عمامہ رافضیوں کا شعار ہے؟
۳۵۴	سیاہ رنگ کے لباس پہننے کے متعلق احادیث۔		لباس میں مشابہت کی وجہ سے مرنے کا ظاہری لہجہ

مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار
دنیوی حکم لاگو ہوگا۔	۳۸۳	۲۹۹	مٹھنوں کے نیچے تک لمبے لباس کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی آراء۔	۳۰۹	
بدعتیگی، بدعات اور بد اعمالیوں میں مشابہت کی وجہ سے کفر، گمراہی اور حرمت کا حکم لاگو ہوگا۔	۳۸۳		مٹھنوں کے نیچے تک لمبے لباس کے متعلق فقہاء احناف کی آراء۔	۳۱۰	
باب: ۳۲			باب: ۳۷		
دھاری دار یعنی چادروں کی فضیلت	۳۸۳	۳۰۰	کپڑوں پر اترانے یا اکثر کر چلنے کی ممانعت۔	۳۱۱	
باب: ۳۳			باب: ۳۸		
لباس میں انکسار اور مڑے کپڑے پہننے کا بیان	۳۸۴	۳۰۱	مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت۔	۳۱۲	
باب: ۳۴			مردوں پر سونے کی انگوٹھی حرم ہونے کا بیان۔	۳۱۳	
غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان۔	۳۸۵	۳۰۲	چاندی کی انگوٹھی پہننے اور اس پر نقش کندہ کرانے کا بیان۔	۳۱۴	
باب: ۳۵			دائیں یا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے متعلق فقہاء شافعیہ اور فقہاء مالکیہ کے نظریات۔	۳۱۵	
ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت۔	۳۸۶	۳۰۳	دائیں یا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۳۱۶	
باب: ۳۶			چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کی انگوٹھی پہننے کا حکم۔	۳۱۷	
تیکترے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت	۳۸۶	۳۰۴	باب: ۳۹		
مردوں کے کتھنے سے نیچے کتھنے والے لباس کی ممانعت کے متعلق احادیث اور آثار۔	۳۸۹	۳۰۵	جوتیاں پہننے کا استحباب۔	۳۱۸	
تیکترے بنیر یا اتفاقاٹھنے کے نیچے کتھنے والے لباس کی رحمت کے متعلق احادیث اور آثار۔	۳۹۱	۳۰۶	باب: ۴۰		
مٹھنوں کے نیچے تک لمبے لباس کے متعلق فقہاء شافعیہ کی آراء۔	۳۹۲	۳۰۷	دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی پہن کر چلنے کی کراہت۔	۳۱۹	
مٹھنوں کے نیچے تک لمبے لباس کے متعلق فقہاء مالکیہ کی آراء۔	۳۹۳	۳۰۸			

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
۴۲۲	بالوں کے رنگ کی تحقیق۔	۴۲۲	باب: ۷۴۱	۴۲۲	باب: ۷۴۱
۴۲۳	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا موقف	۴۲۳		۴۲۳	
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب لگانے کی تحقیق	۴۲۴	۴۰۷	۴۲۴	ایک کپڑے میں مٹا اور اعتبار کی ممانعت۔
۴۲۳	ڈاڑھی کا معنی	۴۲۵		۴۲۵	باب: ۷۴۲
۴۲۴	ڈاڑھی دراز کرنے کے متعلق احادیث۔	۴۲۶		۴۲۶	مردوں کو زعفران پی رنگے ہوئے کپڑوں کے
۴۲۴	ڈاڑھی ترشٹانے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۴۲۷		۴۲۷	پینے سے منع کرنا۔
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک	۴۲۸	۴۰۹	۴۲۸	باب: ۷۴۳
۴۳۰	کا بیان۔			۴۲۹	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا
۴۳۳	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۴۳۹		۴۳۰	استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت۔
۴۳۴	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۴۴۰	۴۰۹	۴۳۱	سفید بالوں کو برقرار رکھنے کے متعلق احادیث
۴۳۵	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۴۱		۴۳۲	و آثار۔
۴۳۶	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۴۴۲	۴۱۰	۴۳۳	سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث
	فقہائے احناف کی عبارات کی روشنی میں قبضہ	۴۴۳		۴۳۴	و آثار۔
۴۳۶	پر بحث۔			۴۳۵	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی
۴۳۹	واجب کی تقریب۔	۴۴۴	۴۱۱	۴۳۶	ممانعت کے متعلق احادیث اور آثار۔
۴۴۰	وجوب کو ثابت کرنے کے طریقے۔	۴۴۵		۴۳۷	۴۱۲
	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال سے وجوب	۴۴۶		۴۳۸	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے
۴۴۱	ثابت ہوتا ہے یا نہیں؟			۴۳۹	جواز کے متعلق آثار صحابہ اور تابعین۔
	ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کو ثابت کرنے	۴۴۷	۴۱۵	۴۴۰	۴۱۵
۴۴۲	کے دلائل کا جائزہ۔			۴۴۱	۴۱۶
۴۵۰	ڈاڑھی کے متعلق مصنف کا موقف۔	۴۴۸	۴۱۷	۴۴۲	۴۱۷
۴۵۱	مرد نہیں ترشٹانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	۴۴۹		۴۴۳	۴۱۸
	باب: ۷۴۲			۴۴۴	۴۱۹
۴۵۳	جامدار کی تصویر بنانے کی ممانعت۔	۴۵۰		۴۴۵	۴۲۰
	تصویر یا کتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخل	۴۵۱	۴۲۱	۴۴۶	۴۲۱
۴۶۲	منوط ہے؟		۴۲۱	۴۴۷	۴۲۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۵۲	کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کے استنثار کی تحقیق۔	۴۶۳	۳۶۵	حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصہ کو داغنے کا جواز۔	۴۶۴
۳۵۳	معوزوں کو سب سے زیادہ عذاب دینے کی تحقیق۔	۴۶۴	۳۶۶	حیوانوں کے جسم کو داغ کر علامت بنانے میں مذاہب فقہاء۔	۴۶۶
۳۵۴	تصویر کے متعلق فقہاء شافعیہ اور مالکیہ کا نظریہ۔	۴۶۴	باب: ۴۶۹		
۳۵۵	تصویر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۶۵	۳۶۷	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت۔	۴۶۸
۳۵۶	تصویر کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۴۶۶	۳۶۸	قرض کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۶۸
۳۵۷	تصویر اور فرشتہ گران کے متعلق علماء اذہر کا نظریہ۔	۴۶۹	باب: ۴۷۰		
۳۵۸	تصویر اور فرشتہ گران کے متعلق مصنف کا موقف۔	۴۷۰	۳۶۹	راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید۔	۴۶۹
باب: ۴۷۵			۳۷۰	راستوں پر بیٹھنے کے اُداب اور احکام۔	۴۷۰
۳۵۹	سفر میں گھنٹی اور گتار رکھنے کی ممانعت۔	۴۷۳	باب: ۴۷۱		
۳۶۰	سفر میں گتار یا گھنٹی رکھنے کا حکم۔	۴۷۳	۳۷۱	مصنوعی بال رگائے، گوانے، گودنے، گدوانے اور پلوں کے بال نوچنے، پھرانے، دانہ بونے کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت۔	۴۷۱
باب: ۴۷۴			۳۷۲	مصنوعی بال رگائے، گدوانے اور پٹلا وغیرہ رگانے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۷۲
۳۶۱	ادھت کی گردن میں تانت کا بار ڈالنے کی ممانعت۔	۴۷۴	باب: ۴۷۲		
۳۶۲	ادھت کی گردن میں بار ڈالنے کی ممانعت۔	۴۷۴	۳۷۳	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت۔	۴۷۳
باب: ۴۷۷			۳۷۴	چہرے پر مارنے اور داغ کر علامت لگانے کا حکم۔	۴۷۴
۳۶۳	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت۔	۴۷۴	باب: ۴۷۸		
۳۶۴	چہرے پر مارنے اور داغ کر علامت لگانے کا حکم۔	۴۷۵	۳۷۵	جو غور میں ملبوس ہوئے کے بادر جو عریاں ہوں گی اور راجہ حق سے متجاوز ہوں گی۔	۴۷۵
باب: ۴۷۸			۳۷۶	ملبوس ہونے کے بادر جو عریاں ہونے کی تشریح۔	۴۷۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۰۰	شبہ شاہ نام رکھنے کی ممانعت۔	۳۸۵	باب: ۴۵۳	۳۸۵
	باب: ۴۵۸		جھوٹا باس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت۔	۳۸۶
	بچے کی پیدائش کے وقت اس کو گھٹی دینے اور اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے کا استحباب اور عبد اللہ، ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھنے کا استحسان۔	۳۸۶	جھوٹا باس پہننے کی ممانعت۔	۳۸۷
۵۰۱	کسی عالم اور صالح شخص سے بچے کو گھٹی دلوانے اور نام رکھانے کا بیان۔	۳۸۷	کتاب الاداب	
۵۰۲	حضرت ام سلیم کی ذہانت اور مدنی برضا ربی ہونے کا بیان۔	۳۸۸	ادب کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۳۸۷
۵۰۵	باب: ۴۵۹		باب: ۴۵۴	
	لا ولد شخص کے لیے کنیت رکھنے کا جواز۔	۳۸۹	ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور اچھے ناموں کا بیان۔	۳۸۸
	پرندوں کو گھریں رکھنے اور ان کے ساتھ بچوں کے کھیلنے کا بیان۔	۳۹۰	ابو القاسم کنیت رکھنے کے متعلق مذاہب کی تفصیل۔	۳۸۹
۵۰۶	باب: ۴۶۰		کنیت رکھنے کی تحقیق۔	۳۹۰
	کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت بیٹا کہنے کا جواز۔	۳۹۱	انبیاء اور صالحین کے نام رکھنے کا جواز	۳۹۱
	باب: ۴۶۱		باب: ۴۵۵	
۵۰۷	اجازت طلب کرنے کا بیان۔	۳۹۲	برے نام رکھنے کی کراہت۔	۳۹۲
	پراسے گھریں داخل ہونے کے لیے اہل خانہ سے اجازت طلب کرنے کی تفصیل۔	۳۹۳	برے نام رکھنے کے حکم کی تفصیل۔	۳۹۳
۵۱۱	اجازت طلب کرنے اور سلام کرنے میں تقسیم دستاگیری کی بحث۔	۳۹۴	باب: ۴۵۶	
۵۱۲	اجازت طلب کرنے کی حکمت۔	۳۹۵	برے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا استحباب۔	۳۹۴
۵۱۳			باب: ۴۵۷	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۹۶	اجازت طلب کرنے کی کیفیت اور اس کے عموم کی بحث۔	۵۱۳		باب: ۴۵	
۳۹۷	غیر واحد کی حجیت پر ایک اشکال کا جواب۔	۵۱۳	۴۱۰	سوار پیدل کر اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔	۵۲۵
	باب: ۴۶		۴۱۱	سلام کے احکام	۵۲۶
۳۹۸	اجازت طلب کرنے والے کا "کون ہے" کے جواب میں "میں" کہنا مکروہ ہے۔	۵۱۴		باب: ۴۷	
۳۹۹	"میں ہوں" کہنے کے مکروہ ہونے کی وجہ۔	۵۱۵	۴۱۲	راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب راستہ میں بیٹھنے کا فتنہ سامانیاں۔	۵۲۷
	باب: ۴۸		۴۱۳		
۴۰۰	اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی حرمت۔	۵۱۵		باب: ۴۹	
	باب: ۴۹		۴۱۴	سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے۔	۵۲۸
۴۰۱	اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم۔	۵۱۷		باب: ۵۰	
۴۰۲	اجنبی عورت کو دیکھنے کا حکم۔	۵۱۷	۴۱۵	اہل کتاب کو ابتداءً سلام کرنے کی حرمت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ۔	۵۲۹
	کتاب السلام		۴۱۶	کفار اور بدعتیہ لوگوں کو سلام کرنے کا حکم اور مذاہب فقہاء۔	۵۳۰
			۴۱۷		
۴۰۳	سلام کا لغوی اور شرعی معنی	۵۱۹		باب: ۵۱	
۴۰۴	انبیاء علیہم السلام اور مومنین پر اللہ تعالیٰ کے سلام کا بیان۔	۵۱۹	۴۱۸	بچوں کو سلام کرنے کا استحباب۔	۵۳۱
۴۰۵	قرآن مجید میں سلام کرنے کے احکام اور آداب۔	۵۲۰	۴۱۹	بچوں کو سلام کرنے کے احکام۔	۵۳۲
۴۰۶	احادیث میں سلام کرنے کے احکام اور آداب۔	۵۲۱	۴۲۰	عورتوں کو سلام کرنے اور ان کے سلام کا جواب دینے میں مذاہب فقہاء۔	۵۳۳
۴۰۷	سلام کے فضائل۔	۵۲۳		باب: ۵۲	
۴۰۸	سلام کے مسائل۔	۵۲۴			
۴۰۹	مصافحہ کا شرعی حکم۔	۵۲۴	۴۲۱	پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا۔	۵۳۵
...				

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
	باب: ۷۷۶		باب: ۷۷۱		
۵۴۷	مخنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا۔	۴۳۴	۵۳۷	۲۲۲	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت
۵۴۷	مخنت کی اقسام۔	۴۳۵	۵۳۷	۲۲۳	حجاب کے تین مراحل۔
	باب: ۷۷۷		۵۳۸	۲۲۴	قضاء حاجت کے لیے ازواج مطہرات کے گھر سے باہر نکلنے کے تین احوال۔
	راستہ میں تھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز۔	۴۳۶	۵۳۸	۲۲۵	حدیث الباب کے مسائل۔
۵۴۹	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام کاج کا شرعی حکم۔	۴۳۷			باب: ۷۷۲
۵۴۹	سرکاری زمین کا کسی کو مالک بنانے میں مذاہب فقہاء۔	۴۳۸	۵۳۹	۲۲۶	اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی نیت
۵۴۹	اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سوار کرنے کا بیان۔	۴۳۹	۵۴۰	۲۲۷	محرم کی تعریف۔
	باب: ۷۷۸				باب: ۷۷۳
۵۵۰	تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضامندی کے بغیر دوا دیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت۔	۴۴۰	۵۴۰	۲۲۸	جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے یہ غلط ہے
۵۵۱	تیسرے شخص کی موجودگی میں دوا دیوں کی سرگوشی کرنے میں مذاہب۔	۴۴۱	۵۴۱	۲۲۹	بدگمانی کے مواقع پر عذر صحیح بیان کرنے کا استحباب
	باب: ۷۷۹		۵۴۲	۲۳۰	شیطان کے رگوں میں دوڑنے کی تحقیق۔
۵۵۱	طب، بیماری اور جراثیم۔	۴۴۲			باب: ۷۷۴
۵۵۲	دم کرنے کی تحقیق۔	۴۴۳	۵۴۲	۲۳۱	جلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے درجہ بیٹھے بیٹھے
۵۵۳	توہذات لشکانے کی تحقیق۔	۴۴۴	۵۴۳	۲۳۲	علم اور ذکر کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب و احکام۔
۵۵۴	غون اوکسی دوسری نجس چیز کے ساتھ توہذہ دیکھنے کا شرعی حکم۔	۴۴۵			باب: ۷۷۵
	باب: ۷۸۰		۵۴۵	۲۳۳	اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر کئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ مقدار ہے۔

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
۲۴۶	جادو کا بیان	۵۵۷	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۴۲	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔
۲۴۷	جادو کی تحقیق۔	۵۵۸	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۴۳	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۴۸	نبی پر جادو کیا جانا منع نبوت کے خلاف نہیں ہے۔	۵۵۹	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۴	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۴۹	جادو کا دائرہ کار اور جادو اور معجزہ میں فرق۔	۵۵۹	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۰	جادو کے احکام شرعیہ۔	۵۵۹	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
	باب: ۷۸۱				
۲۵۱	زہر کا بیان۔	۵۶۰	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زہر آلود گوشت کھانے کا بیان۔	۵۶۱	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
	باب: ۷۸۲				
۲۵۳	مریض پر دم کرنے کا استحباب۔	۵۶۱	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
	باب: ۷۸۳				
۲۵۴	نظر لگنے، پھوڑے پھنسی، زہریلے ڈبک وغیرہ کا تکلیف میں دم کرانے کا استحباب۔	۵۶۲	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
	باب: ۷۸۴				
۲۵۵	قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور اس پر اجرت لینے کا بیان۔	۵۶۳	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۶	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا جواز۔	۵۶۴	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۷	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	۵۶۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۸	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۵۶۶	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔
۲۵۹	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۶۷	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۶۱۹	باب: ۷۹۵	۴۸۳	مرغن کے متعدی ہونے، بدشگون، آلو اور صفر	۴۷۱
۶۲۰	چونچے کو مارنے کی ممانعت	۴۸۴	(کی نحوست)، تہ سے (کے سبب سے بارش)	۴۷۲
	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم۔	۵۹۶	اور غول کی کوئی اصل نہیں ہے۔	
	باب: ۷۹۶	۵۹۹	مرغن کے متعدی ہونے کا بیان۔	۴۷۳
۶۲۰	بلی کو مارنے کی ممانعت۔	۴۸۵	باب: ۷۹۰	۴۷۴
۶۲۱	جانوروں کو عذاب دینے کا حکم۔	۴۸۶	بدشگون، نیک شگون اور جن چیزوں میں نحوست	
	باب: ۷۹۷		نیک فال اور بد فال کا بیان۔	۴۷۵
۶۲۲	جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی تفصیلت۔	۴۸۷	باب: ۷۹۱	
۶۲۳	جانوروں کے ساتھ نیکی کرنے کی تفصیل۔	۴۸۸	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	۴۷۶
	کتاب الالفاظ من الادب		کہانت کا بیان۔	۴۷۷
۶۲۴	وغیر ہا		باب: ۷۹۲	
	باب: ۷۹۸		عذامی سے اجتناب کا بیان۔	۴۷۸
۶۲۴	زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت۔	۴۸۹	عذامی کے احکام کا بیان۔	۴۷۹
۶۲۵	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی وجہ۔	۴۹۰	کتاب قتل الحیات وغیر ہا	
	باب: ۷۹۹		سانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے	۴۸۰
۶۲۵	عنب (انگور) کو کرم کرنے کی کراہت۔	۴۹۱	شرعی احکام کا بیان۔	
۶۲۶	انگور پر کرم کے اطلاق کی ممانعت کی وجہ۔	۴۹۲	باب: ۷۹۳	
	باب: ۸۰۰		سانپ مارنے کے حکم کی تفصیل۔	۴۸۱
۶۲۶	لفظ عبد، امہ، مولیٰ اور سید کے اطلاق کرنے	۴۹۳	باب: ۷۹۴	
	کا حکم۔		گرگٹ کو مارنے کا استیجاب۔	۴۸۲
۶۲۸	لفظ عبد اور رب کے اطلاق کی تفصیل۔	۴۹۴	گرگٹ کو مارنے اور اس پر عذاب ملنے کی حکمت	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۳	اسلام کی آراء۔			باب : ۸۰۱	
۴۴۵	باب : ۸۰۵		۴۲۹	”میرا نفس خبیث ہو گیا“ کہنے کی ممانعت۔	۴۹۵
۴۵۷	برے خواب کے احکام	۵۰۸	۴۲۹	مسلمان کو علی التبعین خبیث کہنے کی ممانعت۔	۴۹۶
۴۵۸	سچے خوابوں کے مراتب اور درجات۔	۵۰۹		باب : ۸۰۲	
	خواب کے اجزاء نبوت سے ہونے کے متعلق	۵۱۰		مشک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت۔	۴۹۷
۴۵۸	متعارض احادیث میں تطبیق۔		۴۳۰		
۴۵۹	اس کی تحقیق کہ خواب نبوت کا پھیلا یسواں جزو ہے	۵۱۱		کتاب الشعر	
	خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مختلف صفات	۵۱۲	۴۳۲	باب : ۸۰۳	
۴۶۲	اور مختلف صورتوں میں دیکھنے کی تحقیق				
	خواب اور بیداری میں کسی شخص سے ملاقات کا سبب۔	۵۱۳		شعر کا لغوی اور عرفی معنی	۴۹۸
۴۶۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیداری میں ملاقات کی ترجیحات۔	۵۱۴	۴۳۵	شعر پڑھنے اور سننے کا شرعی حکم	۴۹۹
۴۶۴	کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیداری میں زیارت کرنے والا صحابی ہو جاتا ہے؟	۵۱۵	۴۳۵	باب : ۸۰۴	
۴۶۵	بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق علماء اسلام کی تصریحات۔	۵۱۶	۴۳۶	زرد شیر (چوسر) کی حرمت۔	۵۰۰
۴۶۶	وصال کے بعد صحابہ کرام کو بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیوں نہیں ہوتی؟	۵۱۷	۴۳۶	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی تحقیق۔	۵۰۱
	خواب دیکھنے اور اس کی تعبیر بیان کرنے کے آداب۔	۵۱۸	۴۳۷	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء مالکیہ کی تحقیق۔	۵۰۲
۴۶۸	حضرت ابو بکر کے تعبیر بیان کرنے میں خطا اور صواب کا بیان۔	۵۱۹	۴۳۷	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء شافعیہ کی تحقیق۔	۵۰۳
	کتاب الفضائل		۴۳۸	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء احناف کی تحقیق۔	۵۰۴
۴۷۰			۴۳۸	کعبل اور ورزش کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر۔	۵۰۵
			۴۳۳	کتاب الروایا	
			۴۳۳	خوابوں کا بیان۔	۵۰۶
				خواب کی حقیقت اور اس کی اقسام کے متعلق علماء	۵۰۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۴۸۱	آپ کی افضلیت	۴۶۰	باب ۸۰۴	۵۲۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کی فضیلت اور اعلان نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان
۴۸۲	آپ کے ذکر کی رفعت کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۳۷		۵۲۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب
۴۸۳	آپ کی رسالت کے عموم اور شمول کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۳۸		۵۲۲	قریش کی وجہ تسمیہ
۴۸۳	آپ کے دین کے ناسخ الا دیان ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۳۹		۵۲۳	قبیلہ قریش کا مصداق
۴۸۳	آپ کی افضلیت	۵۴۰		۵۲۴	قریش کے دو بڑے گروہ
۴۸۴	خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۱		۵۲۵	قریش کی خدمات
۴۸۴	مقام محمود پر فائز ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۱		۵۲۶	حضرت عبدالمطلب کی سیرت
۴۸۴	افضلیت	۵۴۱		۵۲۷	قریش کے چند مشہور خاندانوں کا تذکرہ
۴۸۴	اللہ کی رضا جوئی کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۲		۵۲۸	قریش کا مذہب
۴۸۵	کثرت معجزات کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۳		۵۲۹	قریش میں دعوت اسلام
۴۸۵	دنیا میں اعلان مغفرت ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۴		۵۳۰	حرق عادت کے اقام
۴۸۶	افضلیت	۵۴۴			باب ۸۰۵
۴۸۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مغفرت کے اسناد کے محال	۵۴۵		۵۳۱	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل امت ہونے کا بیان
۴۹۰	عطاء خراسانی کے قول کا بطلان	۵۴۶		۵۳۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیادت کے بیان میں سبب قیامت کی قید کی وجہ
۴۹۰	خالق اور خلق کے محبوب ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۷		۵۳۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی سیادت بیان کرنے کا سبب
۴۹۸	خیل اور حبیب میں فرق کا بیان	۵۴۸		۵۳۴	آپ کی امت میں تمام انبیاء کے تقدیراً اور حکماً و ظناً کی وجہ سے آپ کی افضلیت
۵۰۰	کلیم اور حبیب میں فرق کا بیان	۵۴۹		۵۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے آپ کی افضلیت
۵۰۲	انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی افضلیت	۵۵۰		۵۳۶	تمام آدمیات انبیاء کے سامنے ہونے کی وجہ سے
۵۰۳	سب سے پہلے قبر سے اٹھنے والی حدیث کا سبب	۵۵۱			
۵۰۵	موسیٰ کے پہلے اٹھنے والی حدیث سے تمارق کا سبب	۵۵۲			
۵۰۵	جس حدیث میں آپ نے دوسرے انبیاء پر فضیلت دینے سے منع کیا ہے اس کے ہر بات	۵۵۲			

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۵۳	باب: ۸۰۸	۴۰۶	۵۴۱	باب: ۸۱۳	۴۰۶
۵۵۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات	۴۱۰	۵۴۲	جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اُٹھاتا ہے	۴۰۷
۵۵۵	معجزہ کی تعریف		۵۴۳	باب: ۸۱۴	۴۱۱
۵۵۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ سے کم چیز زیادہ ہوتی، معدوم چیز موجود کیوں نہیں ہوتی		۵۴۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان	۴۱۲
۵۵۷	جس چیز میں برکت ہو اس کا حساب کرنے سے اس کی برکت کیوں ختم ہو جاتی ہے؟		۵۴۵	میدانِ حشر میں حوض کا محل وقوع اور حوض کو کوثر کہنے کی وجہ	۴۱۳
۵۵۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غیب کی خبریں دینا		۵۴۶	باب: ۸۱۵	۴۱۴
۵۵۹	باب: ۸۰۹		۵۴۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حوض کی وجہ اعتقاد حوض کے متعلق احادیث معنی متواتر ہیں	۴۱۵
۵۶۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ پر توکل		۵۴۸	حوض کا پانی پینے کے بعد پیاس نہ لگنے کی تحقیق	۴۱۶
۵۶۱	توکل کا لغوی معنی		۵۴۹	جن لوگوں کو حضور نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور کا علم اور حدیثِ عمر رضی اللہ عنہ	۴۱۷
۵۶۲	کیا اسباب اور وسائل کا حصول توکل کے خلاف ہے؟		۵۵۰	باب: ۸۱۶	۴۱۸
۵۶۳	باب: ۸۱۰		۵۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت	۴۱۹
۵۶۴	جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مہوٹ کیا گیا ہے اس کی مثال		۵۵۲	باب: ۸۱۷	۴۲۰
۵۶۵	علم دین پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت		۵۵۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت	۴۲۱
۵۶۶	باب: ۸۱۱		۵۵۴	باب: ۸۱۸	۴۲۲
۵۶۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت پر شفقت		۵۵۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنِ اخلاق	۴۲۳
۵۶۸	باب: ۸۱۲		۵۵۶	حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قیامِ مدینہ کے سلسلہ میں احادیث کے قواعد میں جواب	۴۲۴
۵۶۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان		۵۵۷	خلق کا لغوی معنی	۴۲۵
۵۷۰	خاتم کے معنی		۵۵۸	خلق کا اصطلاحی معنی	۴۲۶
۵۷۱	ختم نبوت پر قسداں مجیدہ سے دلائل		۵۵۹	حسنِ اخلاق کی فضیلت	۴۲۷
۵۷۲	مہوت اور رسالت کے منقطع ہونے کے متعلق احادیث		۵۶۰		۴۲۸
۵۷۳	امتی اور غلطی کی استزاع کا جواب				
۵۷۴	قسداں مجیدہ سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات				
۵۷۵	احادیث سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات				

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۷۷۴	حاصل کرنا، اور آپ کا تراضع فرمانا۔	۷۹۱	خلق جلی صفت ہے یا اختیاری؟	۵۸۷
۷۷۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیتوں سے تبرک حاصل کرنا	۷۹۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی مسئلہ کے متعلق	۵۸۸
۷۷۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے تبرک حاصل کرنا۔	۷۹۳	احادیث۔	
	باب: ۸۲۵		باب: ۸۱۹	
۷۷۶	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا۔	۷۹۴	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جود و سخا۔	۵۸۹
۷۷۷	مفتیوں کو چاہیے کہ فتویٰ دیتے وقت مسلمانوں			
۷۷۸	کی سہولت اور آسانی کو پیش نظر رکھیں۔		باب: ۸۲۰	
۷۷۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقام نہ لینے کے شواہد۔	۷۹۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں پر شفقت	۵۹۰
۷۷۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق توہین آمیز کلام کفر	۷۹۶	اور آپ کی تراضع کا بیان۔	
	ہے، خواہ توہین کی نیت نہ ہو اور آپ کے عود		باب: ۸۲۱	
۷۷۹	معاف کرنے کا درجات۔	۷۹۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکثرت حیا کا بیان۔	۵۹۱
	باب: ۸۲۶	۷۹۸	حیا کا لغوی اور شرعی معنی۔	۵۹۲
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی		باب: ۸۲۲	
۷۸۰	علامت اور خوشبو۔	۷۹۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اور حسن معاشرت۔	۵۹۳
۷۸۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو۔	۸۰۰	جسم و نفسی اور تقویٰ کی تقریفات	۵۹۴
۷۸۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کی طہارت	۸۰۱	جسم اور نفسی کا حکم۔	۵۹۵
	فضائل کریمہ کی طہارت پر طاعن قاری کے	۸۰۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اور نفسی کے	۵۹۶
۷۸۳	اعتراضات کے جوابات۔	۸۰۳	مواقع اور اسباب۔	
	فضائل کریمہ سے متعلق بعض احادیث کی فنی		باب: ۸۲۳	
۷۸۸	حیثیت اور اس مسئلہ میں مجبور علیہ کا موقف۔	۸۰۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں پر رحمت۔	۵۹۷
	باب: ۸۲۷		باب: ۸۲۴	
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو اور	۸۰۵	لوگوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تبرک اور قرب	۵۹۸
۷۸۹	اس سے تبرک حاصل کرنا۔			
	حضرت ام سلمہ کے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم			

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۸۰۳	خطاب لگانے یا نہ لگانے کے متعلق علماء کے نظریات	۶۲۵	۴۹۱	کے سونے کی وجہ۔	۶۱۲
۸۰۴	سیاہ خطاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات	۶۲۶	۴۹۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے خوشبو پھیلنے کے متعلق احادیث۔	۶۱۳
	باب: ۸۳۰		۴۹۲	وحی کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور نزول وحی کی صورتیں۔	۶۱۴
۸۰۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کا بیان۔	۶۲۷	۴۹۳	نزول وحی کے وقت پسینہ آنے کی وجہ۔	۶۱۵
	باب: ۸۳۱		۴۹۳	نزول وحی کی صرف دو صورتیں بیان کرنے کی وجہ۔	۶۱۶
۸۰۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا بیان	۶۲۸		فرشتہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی سننے کی کیفیت۔	۶۱۷
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق اور محاکمہ۔	۶۲۹	۴۹۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ یقین کیسے ہوا کہ یہ فرشتہ ہے شیطان نہیں ہے؟	۶۱۸
۸۱۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آوازیں سننے اور روشنی دیکھنے کا بیان	۶۳۰	۴۹۴	باب: ۸۳۸	
	باب: ۸۳۲			نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کی صفات اور آپ کے حلیہ کا بیان۔	۶۱۹
۸۱۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک محمدؐ کی تشریح	۶۳۱	۴۹۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۶۲۰
۸۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک احمدؐ کی تشریح	۶۳۲	۴۹۶	اہل کتاب کی موافقت کرنے کا تحقیق۔	۶۲۱
۸۱۵		۶۳۳	۴۹۸	مانگ نکالنے کا حکم۔	۶۲۲
	باب: ۸۳۳			نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق۔	
۸۱۵	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے۔	۶۳۴	۴۹۸	باب: ۸۳۹	
	دین میں سہولت اور رعایت کے پسندیدہ ہونے کا بیان۔	۶۳۵		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کا ذکر۔	۶۲۳
۸۱۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفات اور کمالات سے مجتنب ہونے کا بیان۔	۶۳۶	۴۹۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات۔	۶۲۴
۸۱۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اطفال کا اقتدار کا حکم	۶۳۷	۸۰۱		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۲۹	باب: ۸۳۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل۔	۴۴۷	باب: ۸۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کا وجہ۔	۴۳۸
۸۳۱	باب: ۸۳۹ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل۔	۴۴۸	تجلیت حدیث۔	۴۳۹
۸۳۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے غیر البریہ ہونے کی توجیہ۔	۴۴۹	باب: ۸۳۵ بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت۔	۴۴۰
۸۳۴	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین (ظاہری) جھوٹ برتنے کی توجیہ۔	۴۵۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سوال کرنے کی ممانعت کی وجوہات۔	۴۴۱
۸۳۵	گناہوں پر قدرت انبیاء علیہم السلام کی عظمت کے منافی نہیں ہے۔	۴۵۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد "مجھ سے جہاں سوال کرو" کی تشریح۔	۴۴۲
۸۳۶	باب: ۸۴۰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل۔	۴۵۲	آپ کو جنت اور دوزخ حقیقتاً دکھانے اور ان کی تصویر دکھانے کے الگ الگ محل۔	۴۴۳
۸۳۷	پتھر کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑوں کو سے کر بھاگ۔	۴۵۳	باب: ۸۳۶ احکام شریعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کا وجہ اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار۔	۴۴۴
۸۳۸	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ملک الموت کو قہقہہ مارنے کی وجہ۔	۴۵۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرو کاروں کے متعلق صحابہ سے فرمائا زیادتی معاشرت کو تم زیادہ جانتے ہو۔	۴۴۵
۸۳۹	صحابین کے قرب میں دفن کرنے کا استقباب۔	۴۵۵	باب: ۸۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور اسی کا تکرار کرنے کی فضیلت۔	۴۴۶
۸۴۰	باب: ۸۴۱ حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل۔	۴۵۶
۸۴۱	باب: ۸۴۲ حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت۔	۴۵۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۸۴۳	باب: ۸۴۳	۴۵۵	۸۴۳	باب: ۸۴۳	۴۵۵
۴۵۸	حضرت خضر علیہ السلام کی فضیلت -	۸۴۳	۴۵۸	حضرت خضر علیہ السلام کی فضیلت -	۸۴۳
۴۵۹	حضرت موسیٰ کا نام و نسب اور عمر کا بیان -	۸۵۲	۴۵۹	حضرت موسیٰ کا نام و نسب اور عمر کا بیان -	۸۵۲
۴۶۰	حضرت خضر کا نام، لقب اور کمینت	۸۵۲	۴۶۰	حضرت خضر کا نام، لقب اور کمینت	۸۵۲
۴۶۱	حضرت خضر کے نبی ہونے کی تحقیق -	۸۵۳	۴۶۱	حضرت خضر کے نبی ہونے کی تحقیق -	۸۵۳
۴۶۲	حضرت خضر کی حیات کے متعلق علمائے امت کی آراء -	۸۵۳	۴۶۲	حضرت خضر کی حیات کے متعلق علمائے امت کی آراء -	۸۵۳
۴۶۳	حیات خضر کی نفی پر دلائل -	۸۵۴	۴۶۳	حیات خضر کی نفی پر دلائل -	۸۵۴
۴۶۴	حیات خضر کے ثبوت پر دلائل -	۸۵۴	۴۶۴	حیات خضر کے ثبوت پر دلائل -	۸۵۴
۴۶۵	حیات خضر کے حق میں اور اس کے خلاف دلائل پر بحث و نظر -	۸۵۶	۴۶۵	حیات خضر کے حق میں اور اس کے خلاف دلائل پر بحث و نظر -	۸۵۶
۴۶۶	حیات خضر کے سلسلہ میں حرف آخر -	۸۵۹	۴۶۶	حیات خضر کے سلسلہ میں حرف آخر -	۸۵۹
۴۶۷	حدیث خضر سے استنباط شدہ مسائل -	۸۵۹	۴۶۷	حدیث خضر سے استنباط شدہ مسائل -	۸۵۹
۸۴۱	کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم	۸۴۱	۸۴۱	کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم	۸۴۱
۴۶۸	صحابی کی تعریف	۸۴۱	۴۶۸	صحابی کی تعریف	۸۴۱
۴۶۹	تعداد صحابہ کے متعلق راہنویوں کا عقیدہ -	۸۴۱	۴۶۹	تعداد صحابہ کے متعلق راہنویوں کا عقیدہ -	۸۴۱
۴۷۰	تعداد صحابہ کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ -	۸۴۱	۴۷۰	تعداد صحابہ کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ -	۸۴۱
۴۷۱	صحابہ کرام کے اخلاص سے ان کے دین میں استقلال اور ثبات قدمی پر استدلال -	۸۴۲	۴۷۱	صحابہ کرام کے اخلاص سے ان کے دین میں استقلال اور ثبات قدمی پر استدلال -	۸۴۲
۴۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور تبلیغ سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۲	۴۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور تبلیغ سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۲
۴۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین اور افضل المرسلین ہونے سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۳	۴۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین اور افضل المرسلین ہونے سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۳
۴۷۴	قرآن مجید کی آیات سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۴	۴۷۴	قرآن مجید کی آیات سے کثرت صحابہ پر استدلال -	۸۴۴
۴۷۵	فقہیت صحابہ پر کتب شیعہ سے استدلال -	۴۷۵	۴۷۵	فقہیت صحابہ پر کتب شیعہ سے استدلال -	۴۷۵
۸۴۲	باب: ۸۴۲	۴۷۵	۸۴۲	باب: ۸۴۲	۴۷۵
۴۷۶	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل -	۴۷۶	۴۷۶	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل -	۴۷۶
۴۷۷	صحابہ کرام کی ایک دوسرے پر افضلیت کے متعلق علماء کے مسالک اور نظریات -	۴۷۷	۴۷۷	صحابہ کرام کی ایک دوسرے پر افضلیت کے متعلق علماء کے مسالک اور نظریات -	۴۷۷
۴۷۸	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہلسنت کا نظریہ	۴۷۸	۴۷۸	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہلسنت کا نظریہ	۴۷۸
۴۷۹	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سوانح -	۴۷۹	۴۷۹	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سوانح -	۴۷۹
۴۸۰	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا -	۴۸۰	۴۸۰	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا -	۴۸۰
۴۸۱	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہجرت -	۴۸۱	۴۸۱	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہجرت -	۴۸۱
۴۸۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت -	۴۸۲	۴۸۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت -	۴۸۲
۴۸۳	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	۴۸۳	۴۸۳	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	۴۸۳
۴۸۴	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا علم -	۴۸۴	۴۸۴	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا علم -	۴۸۴
۴۸۵	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا زہد و تواضع	۴۸۵	۴۸۵	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا زہد و تواضع	۴۸۵
۴۸۶	اللہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا -	۴۸۶	۴۸۶	اللہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا -	۴۸۶
۴۸۷	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت -	۴۸۷	۴۸۷	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت -	۴۸۷
۴۸۸	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اہم کارنامے -	۴۸۸	۴۸۸	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اہم کارنامے -	۴۸۸
۴۸۹	سفر ہجرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہونے کی وجہ سے حضرت ابو بکر کی افضلیت کی وجہ -	۴۸۹	۴۸۹	سفر ہجرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہونے کی وجہ سے حضرت ابو بکر کی افضلیت کی وجہ -	۴۸۹
۴۹۰	محبت اللہ محبت کا معنی -	۴۹۰	۴۹۰	محبت اللہ محبت کا معنی -	۴۹۰
۴۹۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی کو شخصی طور پر معین کرنے کے طریقہ نامزد کرنا -	۴۹۱	۴۹۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی کو شخصی طور پر معین کرنے کے طریقہ نامزد کرنا -	۴۹۱
۴۹۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر دلیل -	۴۹۲	۴۹۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر دلیل -	۴۹۲
۴۹۳	حلفائے ثلاثہ کی خلافت کی صحت اور حقائقیت	۴۹۳	۴۹۳	حلفائے ثلاثہ کی خلافت کی صحت اور حقائقیت	۴۹۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۹۲۵	نازل ہونے پر شیعہ علماء کی تائید -	۸۹۷	پرسد آن مجید سے استدلال -
۹۲۶	کتب شیعہ سے حضرت عمر کے فضائل کا بیان	۸۹۸	استدلال مذکور پر شیعہ علماء کے اعتراضات کے جوابات -
۹۲۷	ہنج البلاغہ کے حوالے سے حضرت علی کے بیان کردہ حضرت عمر کے فضائل -	۸۹۹	قرآن مجید کی آیات سے شیعہ تفسیر کے مطابق حضرت ابو بکر کے فضائل -
۹۲۸	ابن ابی المجدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر کے فضائل میں اعاذیث -	۹۰۰	حضرت ابو بکر کے ہاتھ پر حضرت علی کے بیعت کرنے کا کتب شیعہ سے ثبوت -
۹۲۹	ابن ابی المجدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر پر اعتراضات کے جوابات -	باب: ۸۲۵	
۹۳۰	ابن ابی المجدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر کے خاتمہ بالخیر پر حضرت ابن عباس اور حضرت علی کی گواہی -	۹۰۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان -
باب: ۸۲۶		۹۱۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سوانح -
۹۳۲	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	۹۱۴	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا -
۹۳۳	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سوانح -	۹۱۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہجرت کرنا -
۹۳۸	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل -	۹۱۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت -
۹۳۹	حضرت عثمان کے فضائل کا سبب شیعہ سے ثبوت -	۹۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم -
۹۴۰	ہنج البلاغہ کے حوالے سے حضرت عثمان کے متعلق حضرت علی کے سناقتی کلمات -	۹۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دہر اور قراضع -
۹۴۱	تقیہ کا جواب -	۹۱۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب -
۹۴۲	شیعہ فرقوں کا حکم -	۹۲۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت -
۹۴۳	حضرت عثمان کے دور خلافت میں فتوحات -	۹۲۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی انفرادی اور اجتماعی (بجائیت خلیفہ) سیرت -
۹۴۴	فتنہ اور اس کے اسباب -	۹۲۲	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت -
۹۴۵	اصلاح کی کوششیں -	۹۲۳	حضرت عمر کے لیے حضرت علی کی دعا بخیر -
۹۴۶	انقلاب کی کوششیں -	۹۲۴	حضرت عمر کی دینداری میں سابعیت -
۹۴۷	باغیوں کی شورشیں -	۹۲۵	حضرت عمر کا محدث (صاحب الہام) ہونا -
		۹۲۶	عبداللہ ابن ابی کے کفن کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قیسی دینے کی وجہ -
		۹۲۷	حضرت عمر کے لڑنے کے مطابق بعض آیات کے

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۴۲۹	بانثار صحابہ کے مشورے ۔	۹۴۴	۴۲۸	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔
۴۳۰	شہادت ۔	۹۴۷	۴۲۹	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔
۴۳۱	عظمت عثمان رضی اللہ عنہ	۹۴۸		
	باب : ۸۴۷			باب : ۸۵۰
۴۳۲	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۹۵۰	۴۵۰	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل
۴۳۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سوانح	۹۵۲	۴۵۱	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سوانح
۴۳۴	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	۹۵۷		
۴۳۵	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہجرت ۔	۹۵۸	۴۵۲	حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل
۴۳۶	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت ۔	۹۵۹	۴۵۳	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔
۴۳۷	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا علم	۹۵۹	۴۵۴	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب ۔
۴۳۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زہد ۔	۹۶۰	۴۵۵	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت ۔
۴۳۹	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۹۶۰	۴۵۶	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔
۴۴۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت ۔	۹۶۱	۴۵۷	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب ۔
۴۴۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت	۹۶۲	۴۵۸	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ۔
۴۴۲	حضرت علی کو حضرت ہارون سے تشبیہ دینا ان کے استحقاق خلافت کو مستلزم نہیں ہے ۔	۹۶۳	۴۵۹	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کا عمل ۔
۴۴۳	حضرت معاویہ کا حضرت سعد سے حضرت علی کو بڑا نہ کہنے کی وجہ دریافت کرنا ۔	۹۶۴	۴۶۰	یزید کی بیعت قوشہ نے اور اپنی بیعت لینے کے لیے
۴۴۴	اہل بیت کی اقسام	۹۶۴		حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خطبات اور ان کی توجیہ ۔
	باب : ۸۴۸			باب : ۸۵۱
۴۴۵	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل	۹۶۵	۴۶۱	حضرت زبیر بن عارضہ اور حضرت اسماعیل بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل ۔
۴۴۶	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔	۹۶۷	۴۶۲	حضرت زبیر بن عارضہ رضی اللہ عنہ کی سوانح ۔
	باب : ۸۴۹		۴۶۳	حضرت زید کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں باپ اور چچا کو چھوڑ دینا ۔
۴۴۷	حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۹۶۸	۴۶۴	حضرت زبیر کے دیگر فضائل و مناقب ۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱۰۲۰	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح	۹۹۴	حضرت اسماء بن زید رضی اللہ عنہ کی سوانح
۱۰۲۳	کفو کا لغوی معنی	۹۹۵	باب: ۸۵۳
۱۰۲۳	کفو کا اصطلاحی معنی	۹۹۶	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل
۱۰۲۳	کفو کی تحقیق	۹۹۶	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کی سوانح
۱۰۲۴	غیر کفو میں نکاح کی بحث	۹۹۷	باب: ۸۵۴
	قہرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کے جواز	۱۰۰۰	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل
۱۰۲۵	کا بیان		ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سوانح
	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض	۹۹۷	باب: ۸۵۵
۱۰۲۶	کا حجت ہونا		ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل
	احل لکم ما وراء ذالکم میں صبا	۱۰۰۱	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سوانح
۱۰۲۹	کا عموم	۱۰۱۰	باب: ۸۵۶
	احل لکم ما وراء ذالکم کے	۱۰۱۲	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل
۱۰۳۰	عموم سے فقہاء کا استدلال	۱۰۱۴	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح
	فانکحوا ما طاب لکم من النساء	۱۰۱۸	باب: ۸۵۷
۱۰۳۱	میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال	۱۰۱۹	حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل
	وانکحوا الایامی منکم الا یہ - سے	۱۰۲۰	حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح
۱۰۳۲	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال		باب: ۸۵۸
	غیر کفو میں نکاح کا جواز سادات کرام کی تعلیم و		حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے فضائل
۱۰۳۳	تکرم کے مٹانی نہیں ہے		حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح
	ولا اجناح علیکم ان تنکحوا هن		
۱۰۳۵	الآیۃ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر		
	استدلال		
	آیت تحلیل سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر		
۱۰۳۶	استدلال		
	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے		
۱۰۳۷	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال		
۱۰۳۹	استدلال مذکور پر ایک اعتراض کا جواب		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۹۴	وما كان لمؤمن ولا مؤمنة الاية	۸۰۶	۸۰۶	بالخصوص غیر کفو میں رشتہ دینے کا حکم۔
۹۵	ولعبد مؤمن خير من	۸۰۷	۸۰۷	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک اور ترجیح کا جواب۔
۹۶	مشرک	۸۰۸	۸۰۸	سیدات کا غیر فاطمیوں کے ساتھ نکاح کا بیان
۹۷	استدلال (غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے صریح جزیہ)	۸۰۹	۸۰۹	حضرت سیدہ ام کلثوم کے حضرت عمر سے نکاح کا بیان۔
۹۸	ولعبد مؤمن الاية	۸۱۰	۸۱۰	حضرت سیدہ فاطمہ بنت حسین اور حضرت سیدہ سکینہ بنت حسین کے غیر فاطمی جوانوں سے نکاح کا بیان۔
۹۹	وغير مشهور مترجمين	۸۱۱	۸۱۱	حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان۔
۱۰۰	مؤمن الاية	۸۱۲	۸۱۲	حضرت علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان۔
۱۰۱	افتن جعل المسلمين	۸۱۳	۸۱۳	سیدات کے غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ترجیح کا بیان۔
۱۰۲	فلا تزكوا انفسكم	۸۱۴	۸۱۴	سیدہ کے پیر سید سے نکاح کے متعلق اعلیٰ حضرت کا موقف۔
۱۰۳	نكاح کے جواز پر استدلال۔	۸۱۵	۸۱۵	نکاح کی وجہ سے عورت کی تدلیل کی تحقیق۔
۱۰۴	ولله العزة ولو سوله	۸۱۶	۸۱۶	غیر کفو میں نکاح کے انعقاد کے لیے روئے زمین کے تمام ادیاد کا راضی ہونا ضروری ہے یا صرف ولی اقرب کا راضی ہونا کافی ہے۔
۱۰۵	سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۸۱۷	۸۱۷	اعتبار کفو کی روایات کی فنی حیثیت۔
۱۰۶	عهد رسالت میں غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں میں سے چند نکاحوں کا بیان۔	۸۱۸	۸۱۸	حدیث والایم اذا وجدت لها كفوا کی تحقیق۔
۱۰۷	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک ترجیح کا جواب۔	۸۱۹	۸۱۹	حدیث تخییر والمطهر کی تحقیق۔
۱۰۸	اسلام میں ذات پات کا امتیاز نہ کرنے پر احادیث سے دلائل۔			
۱۰۹	اسلام اور اچھے اخلاق کی بنا پر رشتہ دینے کا حکم عام ازیں کہ کفو ہو یا غیر کفو۔			

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۸۵۹		۱۰۷۹	پہلی سند -	۸۲۰
۱۱۰۶	حضرت ام امین رضی اللہ عنہا کے فضائل -	۸۴۲	۱۰۸۰	دوسری سند -	۸۲۱
۱۱۰۷	حضرت ام امین رضی اللہ عنہا کی سوانح	۸۴۳	۱۰۸۰	تیسری سند -	۸۲۲
	باب: ۸۶۰		۱۰۸۰	چوتھی سند -	۸۲۳
	حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل -	۸۴۴	۱۰۸۲	حدیث لا تنكحوا الا الاكفاء کا تحقیق -	۸۲۴
۱۱۰۸			۱۰۸۳	حدیث الابحاثك اوجہام کی تحقیق	۸۲۵
۱۱۱۱	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی سوانح	۸۴۵	۱۰۸۳	پہلی سند -	۸۲۶
۱۱۱۱	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۴۶	۱۰۸۴	دوسری سند -	۸۲۷
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں اپنے آگے	۸۴۷		تیسری سند -	۸۲۸
۱۱۱۲	حضرت بلال کے جوتوں کی آہٹ سنی، اس کی توجیہ		۱۰۸۴	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب اثر کی تحقیق -	۸۲۹
	اذان سے پہلے صلاۃ و سلام پڑھنے اور دیگر	۸۴۸	۱۰۸۸	حضرت سلمان فارسی کی طرف منسوب اثر کی تحقیق	۸۳۰
۱۱۱۳	معمولات اہل سنت پر ایک دلیل			روایات ضعیفہ کی بناء پر کسی چیز کی حرمت ثابت	۸۳۱
۱۱۱۵	حدیث الباب کے بقیہ فوائد اور مسائل -	۸۴۹	۱۰۸۹	کتابا اتفاق جاتا نہیں ہے -	۸۳۲
	باب: ۸۶۱			تخریم کا مدار اس دلیل پر ہے جو قطعی الثبوت	
	حضرت عبداللہ ابن مسعود اور ان کی والدہ رضی	۸۵۰	۱۰۹۱	اور قطعی الدلالہ ہو۔	
۱۱۱۷	اللہ عنہما کے فضائل -		۱۰۹۲	نکاح غیر کفو میں فقہاء غلبہ کا نظریہ -	۸۳۳
۱۱۲۱	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی سوانح -	۸۵۱	۱۰۹۳	نکاح غیر کفو میں فقہاء ماکہ کا نظریہ -	۸۳۴
۱۱۲۲	حضرت عبداللہ بن مسعود کے مصحف کا بیان -	۸۵۲	۱۰۹۵	نکاح غیر کفو میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ -	۸۳۵
	حضرت ابن مسعود کی اپنی علمی تفضیلت بیان کرنے	۸۵۳	۱۰۹۵	نکاح غیر کفو میں فقہاء احناف کا نظریہ -	۸۳۶
۱۱۲۳	کی ترجیح -			فرادی روایات سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان	۸۳۷
	باب: ۸۶۲		۱۰۹۷	بہر استدلال کی تحقیق	
	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک	۸۵۴	۱۱۰۱	کشمکش کا غیر اشی سے نکاح کا جزیہ	۸۳۸
۱۱۲۵	جماعت کے فضائل -		۱۱۰۱	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	۸۳۹
			۱۱۰۲	نکاح غیر کفو اور علامہ ابن امام	۸۴۰
			۱۱۰۵	نکاح غیر کفو میں منہج کا موقوف اور حرف آخر	۸۴۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۸۵۵	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۲۵		باب: ۸۶۹	
	باب: ۸۶۳			حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۱۲۳
۸۵۶	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۲۶	۸۶۸	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سوانح	۱۱۲۲
۸۵۷	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۲۷		باب: ۸۷۰	
	باب: ۸۶۴			حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۱۲۶
۸۵۸	حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۲۹	۸۷۱	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سوانح	۱۱۲۷
۸۵۹	حضرت ابو دجانہ کی سوانح	۱۱۲۹		باب: ۸۷۱	
	باب: ۸۶۵			حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۲۸
۸۶۰	حضرت جابر کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۱۳۰	۸۷۲	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۵۰
۸۶۱	حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام کی سوانح	۱۱۳۱		باب: ۸۷۲	
	باب: ۸۶۶			حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۵۱
۸۶۲	حضرت حلیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۳۲	۸۷۳	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۵۲
۸۶۳	حضرت حلیب رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۳۲		باب: ۸۷۳	
	باب: ۸۶۷			حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۵۵
۸۶۴	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۳۳	۸۷۴	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۶۰
۸۶۵	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۳۹		باب: ۸۷۴	
	باب: ۸۶۸			حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۶۱
۸۶۶	حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۴۰	۸۷۵	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۶۵
۸۶۷	حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۴۲		باب: ۸۷۵	
	باب: ۸۷۵			اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت طلحہ بن ابی طلحہ کا تذکرہ	۱۱۶۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۸۱	باب: ۸۷۸	۱۱۶۷	کفار کے لیے جاسوسی کرنے والے کا حکم ہے	۸۸۱
۱۱۸۲	اشعریین رضی اللہ عنہم کے فضائل	۱۱۶۸	راے اہل بدر (تم جو پاپا ہو مل کر دو، میں بے تہا)	۸۸۲
۱۱۸۳	باب: ۸۷۹	۱۱۶۹	یہ مغفرت کر دی ہے۔	۸۸۳
۱۱۸۴	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۷۰	حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان کے	۸۸۴
۱۱۸۵	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۷۱	ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر	۸۸۵
۱۱۸۶	باب: ۸۸۰	۱۱۷۲	علماء صحیفہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ	۸۸۶
۱۱۸۷	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۷۳	ارتداد کا بطلان	۸۸۷
۱۱۸۸	عائش اور ان کی کشتی والوں کے فضائل	۱۱۷۴	باب: ۸۷۹	۸۸۸
۱۱۸۹	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سوانح	۱۱۷۵	اصحاب شجرہ یعنی اہل بیت رضوان رضی اللہ	۸۸۹
۱۱۹۰	باب: ۸۸۱	۱۱۷۶	عنہم کے فضائل	۸۹۰
۱۱۹۱	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱۱۷۷	بیت رضوان سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر	۸۹۱
۱۱۹۲	باب: ۸۸۲	۱۱۷۸	بیت چودہ سو سے زائد صحابہ کے ایمان اور اسلام	۸۹۲
۱۱۹۳	باب: ۸۸۳	۱۱۷۹	کی استقامت پر استدلال	۸۹۳
۱۱۹۴	باب: ۸۸۴	۱۱۸۰	اہل سنت اور اہل تشیع کی متفق علیہ روایات	۸۹۴
۱۱۹۵	باب: ۸۸۵	۱۱۸۱	سے اصحاب بیت رضوان کی تعداد کا بیان	۸۹۵
۱۱۹۶	باب: ۸۸۶	۱۱۸۲	بیت رضوان سے حضرت ابوبکر کی فضیلت	۸۹۶
۱۱۹۷	باب: ۸۸۷	۱۱۸۳	پر شیخ طوسی کے اعتراضات	۸۹۷
۱۱۹۸	باب: ۸۸۸	۱۱۸۴	شیخ طوسی کے اعتراضات کے جوابات	۸۹۸
۱۱۹۹	باب: ۸۸۹	۱۱۸۵	بیت رضوان کے واقعہ میں حضرت عثمان	۸۹۹
۱۲۰۰	باب: ۸۹۰	۱۱۸۶	رضی اللہ عنہ کے خصوصی فضائل	۹۰۰
۱۲۰۱	باب: ۸۹۱	۱۱۸۷	باب: ۸۷۹	۹۰۱
۱۲۰۲	باب: ۸۹۲	۱۱۸۸	باب: ۸۷۹	۹۰۲
۱۲۰۳	باب: ۸۹۳	۱۱۸۹	باب: ۸۷۹	۹۰۳
۱۲۰۴	باب: ۸۹۴	۱۱۹۰	باب: ۸۷۹	۹۰۴
۱۲۰۵	باب: ۸۹۵	۱۱۹۱	باب: ۸۷۹	۹۰۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۹۰۴	باب: ۸۸۴	۹۱۳	۱۲۰۱	سب صحابہ کی تحریم
۹۰۵	بہترین لوگ۔	۹۱۵	۱۲۰۱	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء و احناف کا نظریہ۔
۹۰۶	سامنے تعریف اور پس پشت بُرائی کرنے کا حکم۔	۹۱۶	۱۲۰۲	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔
۹۰۷	باب: ۸۸۵	۹۱۷	۱۲۰۳	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔
۹۰۸	تسلیش کی غواتین کے فضائل۔	۹۱۸	۱۲۰۴	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔
۹۰۹	باب: ۸۸۶	۹۱۹	۱۲۰۵	روافض کی تکفیر کے متعلق میر سید شریف جرجانی کا نظریہ۔
۹۱۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا۔	۹۲۰	۱۲۰۶	مبتدعین اہل قبلہ کی تکفیر کے متعلق متکلمین کا نظریہ۔
۹۱۱	حلف بالتواثر کا منسوخ ہونا۔	۹۲۱	۱۲۰۷	روافض کی تکفیر کے متعلق علامہ شامی کا نظریہ۔
۹۱۲	باب: ۸۸۷	۹۲۲	۱۲۰۸	روافض کی تکفیر کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ۔
۹۱۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا۔	۹۲۳	۱۲۰۹	سب صحابہ پر مشتمل شیعہ علماء کی چند عبارات۔
۹۱۴	باب: ۸۸۸	۹۲۴	۱۲۱۰	قرآن مجید میں تحریر پر شیعہ ائمہ کی روایات اور تصریحات۔
۹۱۵	صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے فضائل۔	۹۲۵	۱۲۱۱	قرآن مجید میں عدم تحریر پر شیعہ علماء کی تصریحات۔
۹۱۶	قرن کی تعریف۔	۹۲۶	۱۲۱۲	روافض کی تکفیر میں مصنف کا موقف۔
۹۱۷	بغیر طلب کے شہادت دینے سے متعلق احادیث کے تقاضوں کا جواب۔	۹۲۷	۱۲۱۳	باب: ۸۹۱
۹۱۸	باب: ۸۸۹	۹۲۸	۱۲۱۴	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل۔
۹۱۹	”جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگا“ کا مطلب۔	۹۲۹	۱۲۱۵	باب: ۸۹۲
۹۲۰	باب: ۸۹۰	۹۳۰	۱۲۱۶	اہل مصر کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۲۴۱	حدیث رسول اللہ میں امام اعظم کی بشارت۔	۱۲۳۸	ابن عمان کی فضیلت	۹۲۹
	باب: ۸۹۴		باب: ۸۹۴	
۱۲۴۲	انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے	۱۲۳۸	تنبیہ ثقیف کا کذاب اور اس کا قلام۔	۹۳۰
	ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے۔	۱۲۴۰	حضرت عبداللہ بن ربیع رضی اللہ عنہما کی سوانح۔	۹۳۱
۱۲۴۲	کامل انسان کی کامل اونٹ کے ساتھ تشبیہ کی وجہ۔	۹۳۵	باب: ۸۹۵	
۱۲۴۳	اختتامی کلمات۔	۹۳۶		
۱۲۴۵	ماخذ و مراجع	۹۳۷	ابن فارس کی فضیلت۔	۹۳۲



فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد سابع

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	افتتاحی کلمات -	۲۴	۱۶	وسیلہ کا لغوی معنی -	۵۵
۲	آزار و تاثرات -	۳۲	۱۷	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ذوات سے	
۳	کتاب البر والصلۃ والادب	۳۷	۱۸	توسل کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات -	۵۶
۴	بر کا لغوی اور شرعی معنی -	۳۷	۱۹	حضرت آدم علیہ السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا -	۵۹
۵	صلہ کا لغوی اور شرعی معنی -	۳۸	۲۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود اپنے وسیلہ سے دعا فرمانا -	۶۱
۶	ادب کا لغوی اور اصطلاحی معنی -	۳۸	۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھین کے وسیلہ سے دعا کی تلقین فرمانا -	۶۲
۷	اخلاق حسنة کی اہمیت -	۳۹	۲۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود اپنے وسیلہ سے دعا کرنے کی ہدایت دینا -	۶۳
۸	باب: ۸۹۷	۴۰	۲۳	بعض ناشرین کا جامع ترمذی کے نسخوں سے "یا محمد" کو حذف کر دینا -	۶۴
۹	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا -	۴۰	۲۴	حضرت عمر کے زمانہ خلافت میں صحابہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی درخواست کرنا -	۶۵
۱۰	ماں کا حق مقدم ہونے کی وجہ -	۴۲	۲۵	حضرت عثمان کے زمانہ خلافت میں صحابہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی درخواست کرنا -	۶۸
۱۱	والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات -	۴۳	۲۶	شیخ ابن تیمیہ کے حوالے سے حضرت عثمان بن عفیف کی روایت کی تائید، توثیق اور تصحیح -	۶۹
۱۲	باب: ۸۹۸	۴۸	۲۷	طبرانی کی روایت مذکورہ کا صحاح کی دوسری روایت سے تقاضی کا جواب -	۷۰
۱۳	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا -	۴۸	۵۴		
۱۴	نماز میں والدین کے بلائے پر نماز توڑ کر آنے کے متعلق فقہاء کے نظریات -	۵۲			
۱۵	اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق -	۵۳			
	اولیاء اللہ پر مصائب اور مشکلات طاری ہونے کی حکمتیں -	۵۴			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۶	صلہ رحم سے رزق اور عسر بڑھانے کا تضاد قدرے قارض اور اس کا جواب۔	۴۲	ترسل بعد از وصال پر شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات اور مصنف کے جوابات۔	۲۷
۹۸	باب: ۹۰۲ حسد، بغض اور کسی نے روگردانی کرنے کی حرمت۔	۴۱	ترسل بعد از وصال کے متعلق شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا نظریہ۔	۲۸
۹۹	باب: ۹۰۳ بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کر کے کی حرمت۔	۴۲	ترسل بعد از وصال کے متعلق علامہ آنوسی کا نظریہ۔	۲۹
۱۰۰	تین دن تک ترک تعلق ممانعت رکھنے کی وجہ۔	۴۳	ترسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقتد عالم شیخ وحید الزمان کا نظریہ۔	۳۰
۱۰۰	بہ طور متاویب اور عقاب تین دن سے زیادہ ترک تعلق کا جواز۔	۴۴	ترسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقتد عالم قاضی شوکانی کا نظریہ۔	۳۱
۱۰۱	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق تفسران مجید کی آیات۔	۴۵	انبیاء علیہم السلام اور بزرگان دین سے براہ راست استمداد کے متعلق احادیث۔	۳۲
۱۰۲	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق احادیث اور ائمہ۔	۴۸	رباعی غیب (ابداً) سے استمداد کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات۔	۳۳
۱۰۳	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق احادیث اور ائمہ۔	۵۰	امام ابن اثیر اور حافظ ابن کثیر کے حوالوں سے عہد صحابہ میں ہدائے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رواج۔	۳۴
۱۰۴	ترک تعلق اور قطع تعلق کے سلسلے میں صرف آخر۔	۵۱	ہدائے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی علامہ دیوبند کا موقف۔	۳۵
۱۰۶	تعلق توڑنے کے گناہ اور تعلق جوڑنے کے ثواب کے متعلق احادیث۔	۵۲	ہدائے غیر اللہ اور ترسل کے متعلق مصنف کا موقف۔	۳۶
۱۰۷	باب: ۹۰۴ بدگمانی، تجسس اور حرص کی ممانعت۔	۵۳	باب: ۹۰۹ والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان۔	۳۷
۱۰۸	ظن کی تعریف اور قرآن مجید میں ظن کے استعمال کے مواضع۔	۵۴	باب: ۹۰۰ نیکی اور گناہ کی تعبیر۔	۳۸
۱۰۹	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۵	دل میں کھینکنے والی چیز کے گناہ ہونے کی وضاحت۔	۳۹
۱۱۰	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق احادیث۔	۵۶	باب: ۹۰۱ صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت۔	۴۰
۱۱۱	بدگمانی کے حکام ہونے کا بیان۔	۵۷	صلہ رحم کا معنی اور کن لوگوں سے صلہ کرنا واجب ہے۔	۴۱
		۵۸	قطع رحم کے چھ گناہ ہونے کی توجیہ۔	۴۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۹	ظہن کی اقسام اور ان کے احکام	۱۱۱	۱۳۰	تقویٰ کی قسمیں۔	۷۶
۶۰	مسلمانوں کے شخصیات اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق احادیث۔	۱۱۳	۱۳۱	تقویٰ کیا ہے؟	۷۷
۶۱	مسلمانوں کے شخصی اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق آثار صحابہ اور محدث و نظر۔	۱۱۵	۱۳۲	بیڑا اور سزا کا مدار نیت اور دل کے فعل پر ہے۔	۷۸
۶۲	کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ تجسس کی ممانعت سے لاعلم تھے۔	۱۱۶	۱۳۳	باب: ۹۰۴	
۶۳	ملک و ملت کی سلامتی کے لیے تجسس کرنے کا وجوب۔	۱۱۷	۱۳۴	کینہ رکھنے کی ممانعت۔	۷۹
۶۴	مفسدوں کی سرکوبی کے لیے جاسوسی نظام کے قیام کا جواز۔	۱۱۸	۱۳۵	عرض اعمال کی ترجمید۔	۸۰
۶۵	تجسس کی ممانعت اور جاسوسی کرنے کے سلسلہ میں خلاصہ بحث۔	۱۱۹	۱۳۶	کیا عرض اعمال کے بعد کبار کی مغفرت بھی ہو جاتی ہے؟	۸۱
۶۶	حرص دنیا کی مذمت اور قناعت کی فضیلت۔	۱۱۹	۱۳۷	باب: ۹۰۵	
۶۷	حرص مستحسن کے متعلق احادیث۔	۱۲۲	۱۳۸	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت۔	۸۲
۶۸	قرآن مجید، احادیث اور آثار میں حسد کی ممانعت کا بیان۔	۱۲۲	۱۳۹	اللہ سے محبت کرنے کا بیان۔	۸۳
۶۹	حسد اور رشک کی تعریف اور وضاحت۔	۱۲۵	۱۴۰	اللہ سے محبت کرنے کے متعلق مشکلیں اور صوفیاء کے نظریات اور مصنف کی تحقیق۔	۸۴
۷۰	قرآن مجید، احادیث اور آثار میں بغض کی ممانعت کا بیان۔	۱۲۶	۱۴۱	باب: ۹۰۸	
۷۱	بغض کی ممانعت کی تفصیل۔	۱۲۸	۱۴۲	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت۔	۸۵
۷۲	مسلمان پر ظلم کرنے سے اس کو روکا کرنے اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت۔	۱۲۸	۱۴۳	مریض کی عیادت کرنے کے متعلق احادیث۔	۸۶
۷۳	مشقی کی تعریف۔	۱۲۹	۱۴۴	عیادت کے اجر و ثواب کے متعلق احادیث۔	۸۷
۷۴	لفظ تقویٰ کی صرفی بحث۔	۱۲۹	۱۴۵	بدعتیہ اور بدکار کی عیادت سے ممانعت کے متعلق احادیث۔	۸۸
۷۵	لفظ تقویٰ کا لغوی اور شرعی معنی۔	۱۲۹	۱۴۶	عیادت کا شرعی حکم۔	۸۹
			۱۴۷	عیادت کے اوقات۔	۹۰
			۱۴۸	عیادت کے آداب۔	۹۱
			۱۴۹	اہل ذمہ کی عیادت کا حکم۔	۹۲
			۱۵۰	باب: ۹۰۹	
			۱۵۱	مومن کو غم، پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان۔	۹۳
			۱۵۲	مصائب پر اجر ملنے کی تحقیق۔	۹۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۹۹	چغلی کا معنی۔	۱۳۲	اللہ تعالیٰ پر "رفیق" کے اطلاق کا محل۔	۱۳۲
۱۳۸	تسراں مجید سے چغلی کی ممانعت کا بیان۔	۱۳۲	اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان اسماء اور صفات کے اطلاق	۱۳۲
۱۳۹	احادیث سے چغلی کی ممانعت کا بیان۔	۲۰۰	کی تحقیق جن کا ذکر کتاب اور سنت میں نہیں ہے۔	۱۳۴
۱۵۰	چغلی سننے کا حکم۔	۲۰۱	اللہ تعالیٰ کی ذات کو لفظ "خدا" کے ساتھ تعبیر کرنے کی تحقیق۔	۱۳۵
۱۵۱	باب: ۹۲۲ جھوٹ کا قبیح اور سچ کی فضیلت	۲۰۳	جن اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات کو تعبیر کیا جائے ان کا کتاب و سنت میں مذکور ہونا ضروری نہیں ہے۔	۱۳۶
۱۵۲	باب: ۹۲۵ غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔	۲۰۵	اللہ میاں کہنا ناجائز ہے۔	۱۳۷
۱۵۳	باب: ۹۲۴ بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے۔	۲۰۶	باب: ۹۱۹ جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت زیادہ لعنت کرنے والے سے شہادت کی نفی کی ترجیحات۔	۱۳۸
۱۵۴	باب: ۹۲۷ چہرے پر مارنے کی ممانعت	۲۰۸	لعنت کی تعریف، اقسام اور لعنت کرنے کی تحقیق	۱۳۹
۱۵۵	اللہ تعالیٰ پر صورت کے اطلاق کی ترجیح اور صورت کی وجہ تفصیص۔	۲۰۹	باب: ۹۲۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعاء ضرر کرنا اس کے لیے ابر اور رحمت ہے۔	۱۴۰
۱۵۶	چہرے پر مارنے سے ممانعت کی وجہ۔	۲۱۲	غیر مستحق کے لیے آپ کی دعاء ضرر کی ترجیح۔	۱۴۱
۱۵۷	باب: ۹۲۸ انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان۔	۲۱۵	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضاکی میں احادیث	۱۴۲
۱۵۸	باب: ۹۲۹ جو شخص مسجد، بازار اور محلوں میں نیزہ لے کر چلے تو اس کے پریشان پکڑنے کا حکم۔	۲۱۶	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی مختصر سوانح۔	۱۴۳
۱۵۹	باب: ۹۳۰ مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت۔	۲۱۷	باب: ۹۲۱ دو رُخ آدمی کی مذمت	۱۴۴
۱۶۰	باب: ۹۳۱ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینے کی فضیلت	۲۱۸	باب: ۹۲۲ جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں۔	۱۴۵
		۲۲۰	باب: ۹۲۳ چغلی کی حرمت۔	۱۴۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۳۲	باب: ۹۲۱	۲۳۵	باب: ۹۳۲	۱۴۱
۲۳۳	بیٹیوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت۔	۱۴۲	بیٹی اور دیگر ایذا نہ دینے والے جانوروں کو غذا دینے کی حرمت۔	۱۴۲
	باب: ۹۲۲	۲۳۵	پرندوں اور دیگر جانوروں کو مقید کر کے رکھنے کا حکم۔	۱۴۳
۲۳۶	بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت۔	۲۳۶		
۲۳۸	مسلمانوں کے نابالغ بچے جنت میں ہوں گے۔	۱۴۶	باب: ۹۳۳	۱۴۳
۲۳۹	غیر مسلموں کے نابالغ بچے بھی جنت میں ہوں گے۔	۱۴۷	تکبر کی حرمت۔	۱۴۳
۲۵۰	آخرت میں غیر مسلموں کی نابالغ اولاد کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب۔	۱۴۸	تکبر کی اقسام اور اسباب کا بیان۔	۱۴۴
۲۵۲	باب: ۹۲۳	۲۳۸	باب: ۹۳۴	۱۴۵
	جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو اس سے محبت کا حکم دیتا ہے، پھر آسمان اور زمین والے اس سے محبت کرتے ہیں۔	۱۴۹	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت۔	
۲۵۳	باب: ۹۲۴	۲۳۹	باب: ۹۳۵	۱۴۶
۲۵۴	روحیں باہم مجتمع تھیں۔	۱۵۰	ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت۔	۱۴۷
	الارضاء جنود مجندۃ کا معنی۔	۱۵۱	باب: ۹۳۶	
	باب: ۹۲۵	۲۴۰	یہ کہنے کی ممانعت کہ ”لوگ ہلاک ہو گئے۔“	۱۴۷
۲۵۴	جو شخص جس کے ساتھ محبت رکھے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔	۲۴۲	باب: ۹۳۷	۱۴۸
	باب: ۹۲۶	۱۵۲	ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا۔	۱۴۸
۲۵۶	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے۔	۱۵۳	ہم سایہ کی تعریف اور اس کے حقوق۔	۱۴۹
۲۵۹	کتاب القدر (تقدیر کا بیان)	۲۴۲	باب: ۹۳۸	۱۵۰
۲۶۰	باب: ۹۲۷	۲۴۲	علامات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب۔	۱۵۰
	ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت۔	۱۵۴	باب: ۹۳۹	۱۵۱
		۱۵۵	جرگام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب۔	۱۵۱
		۱۵۶	باب: ۹۴۰	۱۵۲
		۱۵۷	نیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بُروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب۔	۱۵۲
		۱۵۸	مشک اور نائفہ کی طہارت کی تحقیق۔	۱۵۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۹۵	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر دلائل -	۲۰۳	۲۹۰	اس کے رزق، موت و حیات، عمل اور سعادت و شقاوت کا لکھا جانا۔	۲۰۲
۲۹۷	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر اعتراضات کا اجمالی جواب -	۲۰۴	۲۹۸	کیا اللہ تعالیٰ کے علم سابق میں انسانوں کا جنتی یا جہنمی ہونا ان کے سرکلفت ہونے کے منافی ہے؟	۱۸۷
۲۹۷	حضرت آدم علیہم السلام کی عصمت پر اعتراض کا جواب -	۲۰۵	۲۹۹	جبر اور قدر کے اعتبار سے مسئلہ تقدیر پر اشکال اور اس کا جواب -	۱۸۸
۲۹۹	حضرت نوح علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۰۶	۲۹۹	باب: ۹۲۸	
۲۹۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۰۷	۲۹۹	حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ	۱۸۹
۲۹۹	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۰۸	۲۹۹	کیا عصمت کے ارتکاب پر تقدیر کا عذر پیش کیا جاسکتا ہے؟	۱۹۰
۳۰۰	حضرت داؤد علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۰۹	۲۹۹	عصمت کا لغوی معنی -	۱۹۱
۳۰۲	حضرت سلیمان علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۱۰	۲۹۹	علماء اہل سنت کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی -	۱۹۲
۳۰۲	حضرت یونس علیہ السلام پر اعتراض کا جواب -	۲۱۱	۲۹۹	علماء شیعہ کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی اور بحث و نظر -	۱۹۳
۳۰۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت کا بیان -	۲۱۲	۲۹۹	عصمت کی تعریف پر اعتراضات کے جوابات	۱۹۴
۳۰۷	واستقفر لذنبك سے اعتراض کا جواب -	۲۱۳	۲۹۹	انبیاء علیہم السلام نبی کے مخاطب ہیں۔	۱۹۵
۳۰۷	ووجدك ضالاً فهدی سے اعتراض کا جواب -	۲۱۴	۲۹۹	امور تبلیغیہ میں انبیاء علیہم السلام کا کذب متبع بالذات ہے۔	۱۹۶
۳۰۹	ووضعتا عنك وزرك سے اعتراض کا جواب -	۲۱۵	۲۹۹	عصمت انبیاء کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات اور مذاہب -	۱۹۷
۳۱۱	عبس وقولی سے اعتراض کا جواب -	۲۱۶	۲۹۹	عصمت انبیاء کے متعلق محققین کا مذہب -	۱۹۸
۳۱۲	ولا تطرد الذين يدعون ربهم سے اعتراض کا جواب -	۲۱۷	۲۹۹	معصوم اور محفوظ میں فرق -	۱۹۹
۳۱۲	غزوہ بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر اعتراض کا جواب -	۲۱۸	۲۹۹	ملائکہ کی عصمت کا بیان -	۲۰۰
۳۱۲	عفا الله عنك لمرأيتك لهم سے اعتراض کا جواب -	۲۱۹	۲۹۹	ملائکہ کی عصمت پر اعتراضات کے جوابات -	۲۰۱
۳۱۷	ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر -	۲۲۰	۲۹۹	ملائکہ کے سرکلفت ہونے اور نیکی اور بدی پر قادر ہونے کا بیان -	۲۰۲
۳۱۸	ليغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کے اقوال -	۲۲۱	۲۹۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۴۳	لك الله الاية میں مغفرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق	۳۱۹	کے اقوال۔	۲۲۱
۳۴۴	حضرت مفتی احمد یار خان کی عبارت میں لیغفر لك الله	۳۲۰	لیغفر لك الله - کا تاویل میں مفسرین	۲۲۲
۳۴۵	الاية میں مغفرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق۔	۳۲۱	کرام کے اقوال کا خلاصہ اور محاکمہ۔	۲۲۳
۳۴۵	دو ترجموں میں سے راجح ترجمہ کا بیان۔	۳۲۲	لیغفر لك الله - کا تاویل میں مروجہ اقوال	۲۲۴
۳۴۶	ریبہ بحث ترجمہ پر گرفت سے مصنف کا نقطہ نظر۔	۳۲۳	کا بیان۔	۲۲۵
۳۴۶	تلك غدا نيق العلى - سے اعتراض	۳۲۴	عطا خراسانی۔	۲۲۶
۳۴۶	کا جواب۔	۳۲۵	عطا خراسانی کی تاویل پر مبنی ترجمہ کی تحقیق۔	۲۲۷
۳۴۹	باب: ۹۴۹	۳۲۶	غفر کے بعد حرف لام کے معنی کی کتب لغت	۲۲۸
۳۵۰	الله تعالیٰ کا جس طرح چاہے دلوں کا پھیر دینا۔	۳۲۷	سے تحقیق۔	۲۲۹
۳۵۱	رحمان کی انگلیوں کی تشریح۔	۳۲۸	اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے غفر کے بعد لام تاویل	۲۳۰
۳۵۱	باب: ۹۵۰	۳۲۹	کے لیے نہ ہونے اور انبیاء علیہم السلام کیساتھ	۲۳۱
۳۵۱	ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا۔	۳۳۰	مغفرت کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان۔	۲۳۲
۳۵۱	باب: ۹۵۱	۳۳۱	تسراں مجید کی نظم اور سکس مانی کے ربط سے	۲۳۳
۳۵۲	ابن آدم پر نا وغیرہ کا حقہ مقدر ہے۔	۳۳۲	آپ کے ساتھ مغفرت ذنوب کے تعلق کو برقرار	۲۳۴
۳۵۲	”لحمہ“ کا تفسیر۔	۳۳۳	رکھنے کا بیان۔	۲۳۵
۳۵۲	باب: ۹۵۲	۳۳۴	احادیث صحیحہ کی روشنی میں آپ کے ساتھ مغفرت	۲۳۶
۳۵۳	”ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور	۳۳۵	ذنوب کے تعلق کا بیان۔	۲۳۷
۳۵۳	کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم۔	۳۳۶	آپ کا بیان کی روشنی میں آپ کے ساتھ مغفرت	۲۳۸
۳۵۴	مسلمانوں کے نابالغ بچوں کے آخری انجام	۳۳۷	ذنوب کے تعلق کا بیان۔	۲۳۹
۳۵۴	کا حکم۔	۳۳۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کی کا	۲۴۰
۳۵۴	کافروں کے نابالغ بچوں کے آخری انجام کا حکم	۳۳۹	اعلان آپ کی عظیم خصوصیت ہے۔	۲۴۱
۳۵۴	فطرت کا بیان۔	۳۴۰	مغفرت کی خصوصیت پر ایک معارضہ کا جواب۔	۲۴۲
۳۵۸	باب: ۹۵۳	۳۴۱	علامہ الطہری کی عبارت میں رسول اللہ صلی اللہ	۲۴۳
۳۵۸	عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں	۳۴۲	علیہ وسلم کے ساتھ مغفرت ذنوب کا تعلق۔	۲۴۴
۳۵۸	کئی اور زیادتی نہیں ہوتی۔	۳۴۳	اعلیٰ حضرت کی عبارت میں لیغفر لك الله	۲۴۵
۳۵۹	صلہ رحم سے عمر میں زیادتی کی تحقیق۔	۳۴۴	الاية میں مغفرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق	۲۴۶
۳۵۹	۳۴۵	حضرت صدیق الافاضل کی عبارت میں لیغفر	۲۴۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۲	باب: ۹۵۴		۲۹۷	کے ثبوت میں فقہاء شافعیہ کے دلائل۔	۲۹۷
۲۵۳	تقدیر کو مانتا اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔	۳۶۰	۲۹۸	علماء راہِ سخین کے لیے متشابہات کے علم کی	۲۹۸
۲۵۴	مسند تقدیر میں "اگر یا کاش" کہنے کا حکم۔	۳۶۱	۲۹۹	فقہاء شافعیہ کے دلائل کے جوابات۔	۲۹۹
۲۵۵	کتاب العلم	۳۶۲	۳۰۰	اللہ تعالیٰ کی صفات متشابہات کی تاویل میں	۳۰۰
۲۵۶	حکماء اور متکلمین کی اصطلاح میں علم کی تعریف۔	۳۶۲	۳۰۱	تحقیق۔	۳۰۱
۲۵۷	محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف۔	۳۶۳	۳۰۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کا علم	۳۰۲
۲۵۸	علم دین کی تفصیل۔	۳۶۴	۳۰۳	کے لیے متشابہات کے علم کی تحقیق۔	۳۰۳
۲۵۹	عوام کے لیے قدر ضروری علم کا بیان۔	۳۶۴	۳۰۴	قرآن مجید میں لفظی تحریف کا محال ہونا۔	۳۰۴
۲۶۰	خواص کے لیے قدر ضروری علم کا بیان۔	۳۶۵	۳۰۵	باب: ۹۵۵	۳۰۵
۲۶۱	مرتبہ علوم دینیہ کی تعریفات۔	۳۶۸	۳۰۶	آخر زمانہ میں علم کا اکٹھا جانا اور جہل اور فتنوں	۳۰۶
۲۶۲	قرآن مجید سے علم کی فضیلت کا بیان۔	۳۶۹	۳۰۷	کا غلبہ ہونا۔	۳۰۷
۲۶۳	احادیث سے علم کی فضیلت کا بیان۔	۳۷۰	۳۰۸	علم کے اکٹھے اور جہل کے پھیلنے کی پیش گوئی	۳۰۸
۲۶۴	علماء و رشتہ الایہاء کی تحقیق۔	۳۷۱	۳۰۹	ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی۔	۳۰۹
۲۶۵	اہل علم کے فضائل اور انحروری درجات۔	۳۷۲	۳۱۰	قیامت کی علامات میں سے مردوں کے کم ہونے	۳۱۰
۲۶۶	اہل علم کے حقوق۔	۳۷۳	۳۱۱	اور عورتوں کے زیادہ ہونے کی وجہ۔	۳۱۱
۲۶۷	اہل علم کے اختلافات کا باعث یسر اور رحمت	۳۷۴	۳۱۲	جاہلوں کو رئیس اور شیخ بنانے کی مذمت۔	۳۱۲
۲۶۸	ہونا۔	۳۷۵	۳۱۳	باب: ۹۵۶	۳۱۳
۲۶۹	طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی تحقیق	۳۷۶	۳۱۴	مسلمانوں میں نیک طریقہ یا برے راستہ کی ابتدا	۳۱۴
۲۷۰	اہل علم کو تمذیب اور نصیحت۔	۳۷۷	۳۱۵	کرنے کا شرعی حکم۔	۳۱۵
۲۷۱	باب: ۹۵۷	۳۷۸	۳۱۶	نیک کاموں کو ایجاد کرنے اور ان کی دعوت	۳۱۶
۲۷۲	قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور متشابہات	۳۷۹	۳۱۷	دینے کا اجر و ثواب۔	۳۱۷
۲۷۳	قرآن مجید کے دہ پے ہونے کی ممانعت۔	۳۸۰	۳۱۸	کسی برائی کی ابتداء کرنے کے بعد توبہ کر لینے	۳۱۸
۲۷۴	متشابہات کی تفسیر کا بیان۔	۳۸۱	۳۱۹	کے بدگناہ نکلے جانے کا سلسلہ ختم ہوتا ہے	۳۱۹
۲۷۵	علماء راہِ سخین کے لیے متشابہات کی تاویل	۳۸۲	۳۲۰	یا نہیں؟	۳۲۰
۲۷۶	کے علم میں مذاہب۔	۳۸۳	۳۲۱	میلادِ عرس اور دیگر معمولات اہل سنت	۳۲۱
۲۷۷	علماء راہِ سخین کے لیے متشابہات کے علم	۳۸۴	۳۲۲	کے استعسان پر دلیل۔	۳۲۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۸۰	شیخ گنگوہی کا سالگرہ کو جائز اور میلاد النبی کو ناجائز کہنا۔	۳۰۷	اللہ تعالیٰ کے اسماء کے توقیفی ہونے کی تحقیق۔	۲۸۰
۲۸۱	شیخ گنگوہی کے استدلال پر بحث و نظر۔	۳۰۸	اللہ تعالیٰ کے متانوسے اسماء کی تفصیل۔	۲۸۱
۲۸۲	کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ	۳۰۹	اسم اعظم کی تحقیق۔	۲۸۲
۲۸۳	والاستغفار	۳۱۰	باب: ۹۴۰	۲۸۳
۲۸۴	اللہ کے ذکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۳۱۱	اصرار سے دعا کرنے پر دیکھو کہ اگر توجاہ تودے دے۔	۲۸۴
۲۸۵	اللہ کے ذکر کے متعلق احادیث۔	۳۱۲	باب: ۹۴۱	۲۸۵
۲۸۶	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۳۱۳	مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے۔	۲۸۶
۲۸۷	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق احادیث۔	۳۱۴	باب: ۹۴۲	۲۸۷
۲۸۸	دعا کی شرائط اور آداب کے متعلق احادیث۔	۳۱۵	جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے۔	۲۸۸
۲۸۹	تبرکیت دعا پر ایک اعتراض اور اس کے جوابات۔	۳۱۶	اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند کرنے کا موقع اور محل۔	۲۸۹
۲۹۰	آداب دعا کا خلاصہ۔	۳۱۷	باب: ۹۴۳	۲۹۰
۲۹۱	انبیاء و رسل علیہم السلام کی بعض دعائیں۔	۳۱۸	ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب کا بیان۔	۲۹۱
۲۹۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند دعائیں۔	۳۱۹	اجرو ثواب میں مختلف للنوع اضافوں کی حکمتیں۔	۲۹۲
۲۹۳	توبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۳۲۰	باب: ۹۴۴	۲۹۳
۲۹۴	توبہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۳۲۱	دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت۔	۲۹۴
۲۹۵	توبہ کے متعلق احادیث۔	۳۲۲	باب: ۹۴۵	۲۹۵
۲۹۶	استغفار کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۳۲۳	محاسن ذکر کی فضیلت۔	۲۹۶
۲۹۷	استغفار کے متعلق احادیث۔	۳۲۴	محاسن ذکر کے مساویات۔	۲۹۷
۲۹۸	باب: ۹۵۸	۳۲۵	ذکر کی اقسام۔	۲۹۸
۲۹۹	ذکر الہی کی ترتیب۔	۳۲۶	ذکر بالجہر اور ذکر خفی میں کون سا ذکر افضل ہے۔	۲۹۹
۳۰۰	انبیاء و رسل علیہم السلام کی فرشتوں پر فضیلت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کی توجہات۔	۳۲۷	باب: ۹۵۹	۳۰۰
۳۰۱	باب: ۹۵۹	۳۲۸	اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت۔	۳۰۱
۳۰۲	باب: ۹۵۹	۳۲۹	اسم مستحکم کا بیان ہے یا غیر۔	۳۰۲
۳۰۳	باب: ۹۵۹	۳۳۰	اسم مستحکم کا بیان ہے یا غیر۔	۳۰۳
۳۰۴	باب: ۹۵۹	۳۳۱	اسم مستحکم کا بیان ہے یا غیر۔	۳۰۴
۳۰۵	باب: ۹۵۹	۳۳۲	اسم مستحکم کا بیان ہے یا غیر۔	۳۰۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	کا بیان -	۴۶۶		باب: ۹۶۷	
۳۲۳	لا الہ الا اللہ، سبحان اللہ کہنے اور دعا کرنے کی فضیلت -	۴۶۷	۳۳۶	باب: ۹۶۸	
	تلاوت قرآن اور ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت	۴۷۰	۳۳۷	باب: ۹۶۹	
۳۲۴	استغفار کرنے کا استجاب اور بکثرت	۴۷۱	۳۳۸	باب: ۹۷۰	
	استغفار کرنے کا بیان -	۴۷۲	۳۳۹	باب: ۹۷۱	
۳۲۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر غین (ابر) چھانے کی توجیہات -	۴۷۳	۳۴۰	باب: ۹۷۲	
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار کرنے کی توجیہات -	۴۷۴	۳۴۱	باب: ۹۷۳	
۳۲۶	باب: ۹۷۰		۳۴۲	باب: ۹۷۴	
	توبہ کا بیان -	۴۷۵	۳۴۳	باب: ۹۷۵	
۳۲۷	توبہ کا معنی اور توبہ کے ارکان -	۴۷۶	۳۴۴	باب: ۹۷۶	
	قبول توبہ کی شرائط -	۴۷۷	۳۴۵	باب: ۹۷۷	
۳۲۸	باب: ۹۷۱		۳۴۶	باب: ۹۷۸	
	جہاں شریعت تھے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر کرنے کا استجاب -	۴۷۸	۳۴۷	باب: ۹۷۹	
۳۲۹	ذکر بالجہر کی تحقیق -	۴۷۹	۳۴۸	باب: ۹۸۰	
	باب: ۹۷۲		۳۴۹	باب: ۹۸۱	
۳۳۰	دعائیں اور استعاذہ	۴۸۰	۳۵۰	باب: ۹۸۲	
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بن پیمبروں سے اللہ کی پناہ مانگی ہے ان کی تشریح -	۴۸۱	۳۵۱	باب: ۹۸۳	
۳۳۱	باب: ۹۷۳		۳۵۲	باب: ۹۸۴	
	سونے کے وقت کی دعا -	۴۸۲	۳۵۳	باب: ۹۸۵	
۳۳۲	باب: ۹۷۴		۳۵۴	باب: ۹۸۶	
	باب: ۹۷۵		۳۵۵	باب: ۹۸۷	
۳۳۳	باب: ۹۷۶		۳۵۶	باب: ۹۸۸	
	باب: ۹۷۷		۳۵۷	باب: ۹۸۹	
۳۳۴	باب: ۹۷۸		۳۵۸	باب: ۹۹۰	
	باب: ۹۷۹		۳۵۹	باب: ۹۹۱	
۳۳۵	باب: ۹۸۰		۳۶۰	باب: ۹۹۲	
	باب: ۹۸۱		۳۶۱	باب: ۹۹۳	
۳۳۶	باب: ۹۸۲		۳۶۲	باب: ۹۹۴	
	باب: ۹۸۳		۳۶۳	باب: ۹۹۵	
۳۳۷	باب: ۹۸۴		۳۶۴	باب: ۹۹۶	
	باب: ۹۸۵		۳۶۵	باب: ۹۹۷	
۳۳۸	باب: ۹۸۶		۳۶۶	باب: ۹۹۸	
	باب: ۹۸۷		۳۶۷	باب: ۹۹۹	
۳۳۹	باب: ۹۸۸		۳۶۸	باب: ۱۰۰۰	
	باب: ۹۸۹		۳۶۹	باب: ۱۰۰۱	
۳۴۰	باب: ۹۹۰		۳۷۰	باب: ۱۰۰۲	
	باب: ۹۹۱		۳۷۱	باب: ۱۰۰۳	
۳۴۱	باب: ۹۹۲		۳۷۲	باب: ۱۰۰۴	
	باب: ۹۹۳		۳۷۳	باب: ۱۰۰۵	
۳۴۲	باب: ۹۹۴		۳۷۴	باب: ۱۰۰۶	
	باب: ۹۹۵		۳۷۵	باب: ۱۰۰۷	
۳۴۳	باب: ۹۹۶		۳۷۶	باب: ۱۰۰۸	
	باب: ۹۹۷		۳۷۷	باب: ۱۰۰۹	
۳۴۴	باب: ۹۹۸		۳۷۸	باب: ۱۰۱۰	
	باب: ۹۹۹		۳۷۹	باب: ۱۰۱۱	
۳۴۵	باب: ۱۰۰۰		۳۸۰	باب: ۱۰۱۲	
	باب: ۱۰۰۱		۳۸۱	باب: ۱۰۱۳	
۳۴۶	باب: ۱۰۰۲		۳۸۲	باب: ۱۰۱۴	
	باب: ۱۰۰۳		۳۸۳	باب: ۱۰۱۵	
۳۴۷	باب: ۱۰۰۴		۳۸۴	باب: ۱۰۱۶	
	باب: ۱۰۰۵		۳۸۵	باب: ۱۰۱۷	
۳۴۸	باب: ۱۰۰۶		۳۸۶	باب: ۱۰۱۸	
	باب: ۱۰۰۷		۳۸۷	باب: ۱۰۱۹	
۳۴۹	باب: ۱۰۰۸		۳۸۸	باب: ۱۰۲۰	
	باب: ۱۰۰۹		۳۸۹	باب: ۱۰۲۱	
۳۵۰	باب: ۱۰۱۰		۳۹۰	باب: ۱۰۲۲	
	باب: ۱۰۱۱		۳۹۱	باب: ۱۰۲۳	
۳۵۱	باب: ۱۰۱۲		۳۹۲	باب: ۱۰۲۴	
	باب: ۱۰۱۳		۳۹۳	باب: ۱۰۲۵	
۳۵۲	باب: ۱۰۱۴		۳۹۴	باب: ۱۰۲۶	
	باب: ۱۰۱۵		۳۹۵	باب: ۱۰۲۷	
۳۵۳	باب: ۱۰۱۶		۳۹۶	باب: ۱۰۲۸	
	باب: ۱۰۱۷		۳۹۷	باب: ۱۰۲۹	
۳۵۴	باب: ۱۰۱۸		۳۹۸	باب: ۱۰۳۰	
	باب: ۱۰۱۹		۳۹۹	باب: ۱۰۳۱	
۳۵۵	باب: ۱۰۲۰		۴۰۰	باب: ۱۰۳۲	
	باب: ۱۰۲۱		۴۰۱	باب: ۱۰۳۳	
۳۵۶	باب: ۱۰۲۲		۴۰۲	باب: ۱۰۳۴	
	باب: ۱۰۲۳		۴۰۳	باب: ۱۰۳۵	
۳۵۷	باب: ۱۰۲۴		۴۰۴	باب: ۱۰۳۶	
	باب: ۱۰۲۵		۴۰۵	باب: ۱۰۳۷	
۳۵۸	باب: ۱۰۲۶		۴۰۶	باب: ۱۰۳۸	
	باب: ۱۰۲۷		۴۰۷	باب: ۱۰۳۹	
۳۵۹	باب: ۱۰۲۸		۴۰۸	باب: ۱۰۴۰	
	باب: ۱۰۲۹		۴۰۹	باب: ۱۰۴۱	
۳۶۰	باب: ۱۰۳۰		۴۱۰	باب: ۱۰۴۲	
	باب: ۱۰۳۱		۴۱۱	باب: ۱۰۴۳	
۳۶۱	باب: ۱۰۳۲		۴۱۲	باب: ۱۰۴۴	
	باب: ۱۰۳۳		۴۱۳	باب: ۱۰۴۵	
۳۶۲	باب: ۱۰۳۴		۴۱۴	باب: ۱۰۴۶	
	باب: ۱۰۳۵		۴۱۵	باب: ۱۰۴۷	
۳۶۳	باب: ۱۰۳۶		۴۱۶	باب: ۱۰۴۸	
	باب: ۱۰۳۷		۴۱۷	باب: ۱۰۴۹	
۳۶۴	باب: ۱۰۳۸		۴۱۸	باب: ۱۰۵۰	
	باب: ۱۰۳۹		۴۱۹	باب: ۱۰۵۱	
۳۶۵	باب: ۱۰۴۰		۴۲۰	باب: ۱۰۵۲	
	باب: ۱۰۴۱		۴۲۱	باب: ۱۰۵۳	
۳۶۶	باب: ۱۰۴۲		۴۲۲	باب: ۱۰۵۴	
	باب: ۱۰۴۳		۴۲۳	باب: ۱۰۵۵	
۳۶۷	باب: ۱۰۴۴		۴۲۴	باب: ۱۰۵۶	
	باب: ۱۰۴۵		۴۲۵	باب: ۱۰۵۷	
۳۶۸	باب: ۱۰۴۶		۴۲۶	باب: ۱۰۵۸	
	باب: ۱۰۴۷		۴۲۷	باب: ۱۰۵۹	
۳۶۹	باب: ۱۰۴۸		۴۲۸	باب: ۱۰۶۰	
	باب: ۱۰۴۹		۴۲۹	باب: ۱۰۶۱	
۳۷۰	باب: ۱۰۵۰		۴۳۰	باب: ۱۰۶۲	
	باب: ۱۰۵۱		۴۳۱	باب: ۱۰۶۳	
۳۷۱	باب: ۱۰۵۲		۴۳۲	باب: ۱۰۶۴	
	باب: ۱۰۵۳		۴۳۳	باب: ۱۰۶۵	
۳۷۲	باب: ۱۰۵۴		۴۳۴	باب: ۱۰۶۶	
	باب: ۱۰۵۵		۴۳۵	باب: ۱۰۶۷	
۳۷۳	باب: ۱۰۵۶		۴۳۶	باب: ۱۰۶۸	
	باب: ۱۰۵۷		۴۳۷	باب: ۱۰۶۹	
۳۷۴	باب: ۱۰۵۸		۴۳۸	باب: ۱۰۷۰	
	باب: ۱۰۵۹		۴۳۹	باب: ۱۰۷۱	
۳۷۵	باب: ۱۰۶۰		۴۴۰	باب: ۱۰۷۲	
	باب: ۱۰۶۱		۴۴۱	باب: ۱۰۷۳	
۳۷۶	باب: ۱۰۶۲		۴۴۲	باب: ۱۰۷۴	
	باب: ۱۰۶۳		۴۴۳	باب: ۱۰۷۵	
۳۷۷	باب: ۱۰۶۴		۴۴۴	باب: ۱۰۷۶	
	باب: ۱۰۶۵		۴۴۵	باب: ۱۰۷۷	
۳۷۸	باب: ۱۰۶۶		۴۴۶	باب: ۱۰۷۸	
	باب: ۱۰۶۷		۴۴۷	باب: ۱۰۷۹	
۳۷۹	باب: ۱۰۶۸		۴۴۸	باب: ۱۰۸۰	
	باب: ۱۰۶۹		۴۴۹	باب: ۱۰۸۱	
۳۸۰	باب: ۱۰۷۰		۴۵۰	باب: ۱۰۸۲	
	باب: ۱۰۷۱		۴۵۱	باب: ۱۰۸۳	
۳۸۱	باب: ۱۰۷۲		۴۵۲	باب: ۱۰۸۴	
	باب: ۱۰۷۳		۴۵۳	باب: ۱۰۸۵	
۳۸۲	باب: ۱۰۷۴		۴۵۴	باب: ۱۰۸۶	
	باب: ۱۰۷۵		۴۵۵	باب: ۱۰۸۷	
۳۸۳	باب: ۱۰۷۶		۴۵۶	باب: ۱۰۸۸	
	باب: ۱۰۷۷		۴۵۷	باب: ۱۰۸۹	
۳۸۴	باب: ۱۰۷۸		۴۵۸	باب: ۱۰۹۰	
	باب: ۱۰۷۹		۴۵۹	باب: ۱۰۹۱	
۳۸۵	باب: ۱۰۸۰		۴۶۰	باب: ۱۰۹۲	
	باب: ۱۰۸۱		۴۶۱	باب: ۱۰۹۳	
۳۸۶	باب: ۱۰۸۲		۴۶۲	باب: ۱۰۹۴	
	باب: ۱۰۸۳		۴۶۳	باب: ۱۰۹۵	
۳۸۷	باب: ۱۰۸۴		۴۶۴	باب: ۱۰۹۶	
	باب: ۱۰۸۵		۴۶۵	باب: ۱۰۹۷	
۳۸۸	باب: ۱۰۸۶		۴۶۶	باب: ۱۰۹۸	
	باب: ۱۰۸۷		۴۶۷	باب: ۱۰۹۹	
۳۸۹	باب: ۱۰۸۸		۴۶۸	باب: ۱۱۰۰	
	باب: ۱۰۸۹		۴۶۹	باب: ۱۱۰۱	
۳۹۰	باب: ۱۰۹۰		۴۷۰	باب: ۱۱۰۲	
	باب: ۱۰۹۱		۴۷۱	باب: ۱۱۰۳	
۳۹۱	باب: ۱۰۹۲		۴۷۲	باب: ۱۱۰۴	
	باب: ۱۰۹۳		۴۷۳	باب: ۱۱۰۵	
۳۹۲	باب: ۱۰۹۴		۴۷۴	باب: ۱۱۰۶	
	باب: ۱۰۹۵		۴۷۵	باب: ۱۱۰۷	
۳۹۳	باب: ۱۰۹۶		۴۷۶	باب: ۱۱۰۸	
	باب: ۱۰۹۷		۴۷۷	باب: ۱۱۰۹	
۳۹۴	باب: ۱۰۹۸		۴۷۸	باب: ۱۱۱۰	
	باب: ۱۰۹۹		۴۷۹	باب: ۱۱۱۱	
۳۹۵	باب: ۱۱۰۰		۴۸۰	باب: ۱۱۱۲	
	باب: ۱۱۰۱		۴۸۱	باب: ۱۱۱۳	
۳۹۶	باب: ۱۱۰۲		۴۸۲	باب: ۱۱۱۴	
	باب: ۱۱۰۳		۴۸۳	باب: ۱۱۱۵	
۳۹۷	باب: ۱۱۰۴		۴۸۴	باب: ۱۱۱۶	
	باب: ۱۱۰۵		۴۸۵	باب: ۱۱۱۷	
۳۹۸	باب: ۱۱۰۶		۴۸۶	باب: ۱۱۱۸	
	باب: ۱۱۰۷		۴۸۷	باب: ۱۱۱۹	
۳۹۹	باب: ۱۱۰۸		۴۸۸	باب: ۱۱۲۰	
	باب: ۱۱۰۹		۴۸۹	باب: ۱۱۲۱	
۴۰۰	باب: ۱۱۱۰		۴۹۰	باب: ۱۱۲۲	
	باب: ۱۱۱۱		۴۹۱	باب: ۱۱۲۳	
۴۰۱	باب: ۱۱۱۲		۴۹۲	باب: ۱۱۲۴	
	باب: ۱۱۱۳		۴۹۳	باب: ۱۱۲۵	
۴۰۲	باب: ۱۱۱۴		۴۹۴	باب: ۱۱۲۶	
	باب: ۱۱۱۵		۴۹۵	باب: ۱۱۲۷	
۴۰۳	باب: ۱۱۱۶		۴۹۶	باب: ۱۱۲۸	
	باب: ۱۱۱۷		۴۹۷	باب: ۱۱۲۹	
۴۰۴	باب: ۱۱۱۸		۴۹۸	باب: ۱۱۳۰	
	باب: ۱۱۱۹		۴۹۹	باب: ۱۱۳۱	
۴۰۵	باب: ۱۱۲۰		۵۰۰	باب: ۱۱۳۲	
	باب: ۱۱۲۱		۵۰۱	باب: ۱۱۳۳	
۴۰۶	باب: ۱۱۲۲		۵۰۲	باب: ۱۱۳۴	
	باب: ۱۱۲۳		۵۰۳	باب: ۱۱۳۵	
۴۰۷	باب: ۱۱۲۴		۵۰۴	باب: ۱۱۳۶	
	باب: ۱۱۲۵		۵۰۵	باب: ۱۱۳۷	
۴۰۸	باب: ۱۱۲۶		۵۰۶	باب: ۱۱۳۸	
	باب: ۱۱۲۷		۵۰۷	باب: ۱۱۳۹	
۴۰۹	باب: ۱۱۲۸		۵۰۸	باب: ۱۱۴۰	
	باب: ۱۱۲۹		۵۰۹	باب: ۱۱۴۱	
۴۱۰	باب: ۱۱۳۰		۵۱۰	باب: ۱۱۴۲	
	باب: ۱۱۳۱		۵۱۱	باب: ۱۱۴۳	
۴۱۱	باب: ۱۱۳۲		۵۱۲	باب: ۱۱۴۴	
	باب: ۱۱۳۳		۵۱۳	باب: ۱۱۴۵	
۴۱۲	باب: ۱۱۳۴		۵۱۴	باب: ۱۱۴۶	
	باب: ۱۱۳۵		۵۱۵	باب: ۱۱۴۷	
۴۱۳	باب: ۱۱۳۶		۵۱۶	باب: ۱۱۴۸	
	باب: ۱۱۳۷		۵۱۷	باب: ۱۱۴۹	
۴۱۴	باب: ۱۱۳۸		۵۱۸	باب: ۱۱۵۰	
	باب: ۱۱۳۹		۵۱۹	باب: ۱۱۵۱	
۴۱۵	باب: ۱۱۴۰		۵۲۰	باب: ۱۱۵۲	
	باب: ۱۱۴۱		۵۲۱	باب: ۱۱۵۳	
۴۱۶	باب: ۱۱۴۲		۵۲۲	باب: ۱۱۵۴	
	باب: ۱۱۴۳		۵۲۳	باب: ۱۱۵۵	
۴۱۷</					

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۳۰	دینے کا استغفار	۵۱۱	باب: ۹۸۵	۳۴۸
۵۳۰	اولیاء و کرام کی دعا و جہت	۳۶۲	استغفار کی فضیلت	۳۴۸
	باب: ۹۹۲		باب: ۹۸۶	
	مومنوں پر اللہ کی رحمت کی وسعت اور دوزخ سے نجات کے لیے ہر مسلمان کے عرصہ کافرا کا فدیہ دیا جانا	۳۶۳	ذکر کے دوام اور اہمیت آخرت میں غور و فکر کی فضیلت	۳۴۹
۵۳۱	کافروں کے فدیہ ہونے کی وضاحت	۳۶۴	باب: ۹۸۷	۳۵۰
۵۳۲	باب: ۹۹۳	۵۱۵	اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	۳۵۰
	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان	۳۶۵	رحمت اور غضب کی توجیہ	۳۵۱
۵۳۲	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کا لفظ مکش کے ساتھ تصرف	۳۶۶	اللہ کی قدرت میں شک کرنے کی توجیہ	۳۵۲
۵۴۵	باب: ۹۹۴	۵۲۰	باب: ۹۸۸	۳۵۳
۵۴۶	حضرت کعب کی حدیث کے مسائل	۳۶۷	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	۳۵۳
	باب: ۹۹۵	۵۲۲	باب: ۹۸۹	۳۵۴
	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونا	۳۶۸	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت	۳۵۴
۵۴۸	سفر میں بیوی کو ساتھ لے جانے کے لیے قرعہ اندازی میں مذاہب	۳۶۹	باب: ۹۹۰	۳۵۵
۵۵۸	قرعہ اندازی میں مذاہب	۳۷۰	بیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں	۳۵۵
	مذہب وحی سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ کی برأت کے متعلق علم اور شبہات کے جوابات	۳۷۱	گناہوں کو دور کرنے والی "حسنات" کی تشریح	۳۵۶
۵۶۰	کسی نبی کی زوجہ نے کبھی بدکاری نہیں کی	۳۷۲	حد کا معنی	۳۵۷
	حضرت عائشہ کی برأت پر علماء اہل سنت کے دلائل	۳۷۳	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف	۳۵۸
۵۶۱	باب: ۹۹۶	۵۲۹	باب: ۹۹۱	۳۵۹
۵۶۲	حضرت عائشہ کی برأت پر علماء شیعہ کے دلائل	۳۷۴	قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں	۳۶۰
	باب: ۹۹۷	۵۲۹	قاتل کی توبہ کی تحقیق	۳۶۱
	حضرت عائشہ کی برأت کے متعلق نوافل ہونے	۳۷۵	سائب کے لیے بری جگہ اور برے لوگوں کو چھوڑ	۳۶۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۹۰	کاتساح۔	۵۶۳	۳۷۵	والی قرآن مجید کی آیات۔	۵۶۳
۵۹۱	کیا ابن ابی کے حق میں مغفرت کی دعا کا قبول نہ ہوتا آپ کی محبوبیت کے بنانی ہے؟	۵۶۵	۳۷۶	حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فضائل۔	۵۶۵
۵۹۲	باب: ۹۹۷	۵۶۶	۳۷۷	حدیث افک سے استنباط شدہ مسائل۔	۵۶۶
۵۹۳	قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال۔	۵۶۷	۳۷۸	حضرت عائشہ کا یہ کہنا کہ ”میں حضور کے لیے قیام نہیں کروں گی میں صرف اللہ کی حمد کروں گی۔“	۵۶۷
۵۹۴	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا۔	۵۶۸	۳۷۹	باب: ۹۹۵	۵۶۸
۵۹۵	اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی توجیہ۔	۵۶۹	۳۸۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کی تہمت سے برائت	۵۶۹
۵۹۶	اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں کی توجیہ۔	۵۷۰	۳۸۱	مشافیقین کی صفات اور ان کے احکام	۵۷۰
۵۹۷	بعض دنوں کو مغسوس قرار دینے کی تحقیق۔	۵۷۱	۳۸۲	باب: ۹۹۶	۵۷۱
۵۹۸	بدشگونگی کی مذمت میں احادیث کا بیان۔	۵۷۲	۳۸۳	عبداللہ بن ابی کی مختصر سوانح۔	۵۷۲
۵۹۹	بدشگونگی کی مذمت میں فقہاء اسلام کی تصریحات۔	۵۷۳	۳۸۴	حضرت زید بن ارقم کی شکایت کے متعلق دیگر روایات اور ان کی تشریح۔	۵۷۳
۶۰۰	بدشگونگی لینا کفار کا طریقہ ہے۔	۵۷۴	۳۸۵	ابن ابی کریم مبارک عطا فرمانے کے متعلق دیگر متعارض حدیثوں میں تطبیق۔	۵۷۴
۶۰۱	بدشگونگی کے سلسلے میں خلاصہ بحث۔	۵۷۵	۳۸۶	ابن ابی کو کفن کے لیے قیام عطا فرمانے اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ایک ہزار منافقوں کا اسلام قبول کرنا۔	۵۷۵
۶۰۲	روح کی بحث۔	۵۷۶	۳۸۷	ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق احادیث	۵۷۶
۶۰۳	یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سی روح کے متعلق سوال کیا تھا؟	۵۷۷	۳۸۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی کے تفاق کے باوجود اس کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	۵۷۷
۶۰۴	روح کی تعریف۔	۵۷۸	۳۸۹	مشرکین کے لیے استغفار کی ممانعت کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	۵۷۸
۶۰۵	روح کی حقیقت محقق رکھنے کی حکمت۔	۵۷۹	۳۹۰	استغفر لہم اولاً لتستغفر لہم	۵۷۹
۶۰۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روح کا علم دیتے جانے کے متعلق اکابر اسلام کی تصریحات۔	۵۸۰	۳۹۱	کے استغفار کا اعتبار مراد لینے پر بعض علماء کا اضطراب۔	۵۸۰
۶۰۷	باب: ۹۹۸	۵۸۱	۳۹۲	ابن ابی کا نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق امام رازک	۵۸۱
۶۰۸	چاند کا پھٹ جانا۔	۵۸۲	۳۹۳		۵۸۲
۶۰۹	شق القمر کو باقی دینا ہے کیوں نہیں دیکھا؟	۵۸۳	۳۹۴		۵۸۳
۶۱۰	شق القمر کے متعلق احادیث کی تحقیق۔	۵۸۴	۳۹۵		۵۸۴
۶۱۱	ایسا شق القمر ایک بار ہوا تھا یا کئی بار؟	۵۸۵	۳۹۶		۵۸۵
۶۱۲	قرآن مجید میں شق القمر کا بیان۔	۵۸۶	۳۹۷		۵۸۶
۶۱۳		۵۸۷	۳۹۸		۵۸۷
۶۱۴		۵۸۸	۳۹۹		۵۸۸
۶۱۵		۵۸۹	۴۰۰		۵۸۹
۶۱۶		۵۹۰	۴۰۱		۵۹۰
۶۱۷		۵۹۱	۴۰۲		۵۹۱
۶۱۸		۵۹۲	۴۰۳		۵۹۲
۶۱۹		۵۹۳	۴۰۴		۵۹۳
۶۲۰		۵۹۴	۴۰۵		۵۹۴
۶۲۱		۵۹۵	۴۰۶		۵۹۵
۶۲۲		۵۹۶	۴۰۷		۵۹۶
۶۲۳		۵۹۷	۴۰۸		۵۹۷
۶۲۴		۵۹۸	۴۰۹		۵۹۸
۶۲۵		۵۹۹	۴۱۰		۵۹۹
۶۲۶		۶۰۰	۴۱۱		۶۰۰
۶۲۷		۶۰۱	۴۱۲		۶۰۱
۶۲۸		۶۰۲	۴۱۳		۶۰۲
۶۲۹		۶۰۳	۴۱۴		۶۰۳
۶۳۰		۶۰۴	۴۱۵		۶۰۴
۶۳۱		۶۰۵	۴۱۶		۶۰۵
۶۳۲		۶۰۶	۴۱۷		۶۰۶
۶۳۳		۶۰۷	۴۱۸		۶۰۷
۶۳۴		۶۰۸	۴۱۹		۶۰۸
۶۳۵		۶۰۹	۴۲۰		۶۰۹
۶۳۶		۶۱۰	۴۲۱		۶۱۰
۶۳۷		۶۱۱	۴۲۲		۶۱۱
۶۳۸		۶۱۲	۴۲۳		۶۱۲
۶۳۹		۶۱۳	۴۲۴		۶۱۳
۶۴۰		۶۱۴	۴۲۵		۶۱۴
۶۴۱		۶۱۵	۴۲۶		۶۱۵
۶۴۲		۶۱۶	۴۲۷		۶۱۶
۶۴۳		۶۱۷	۴۲۸		۶۱۷
۶۴۴		۶۱۸	۴۲۹		۶۱۸
۶۴۵		۶۱۹	۴۳۰		۶۱۹
۶۴۶		۶۲۰	۴۳۱		۶۲۰
۶۴۷		۶۲۱	۴۳۲		۶۲۱
۶۴۸		۶۲۲	۴۳۳		۶۲۲
۶۴۹		۶۲۳	۴۳۴		۶۲۳
۶۵۰		۶۲۴	۴۳۵		۶۲۴
۶۵۱		۶۲۵	۴۳۶		۶۲۵
۶۵۲		۶۲۶	۴۳۷		۶۲۶
۶۵۳		۶۲۷	۴۳۸		۶۲۷
۶۵۴		۶۲۸	۴۳۹		۶۲۸
۶۵۵		۶۲۹	۴۴۰		۶۲۹
۶۵۶		۶۳۰	۴۴۱		۶۳۰
۶۵۷		۶۳۱	۴۴۲		۶۳۱
۶۵۸		۶۳۲	۴۴۳		۶۳۲
۶۵۹		۶۳۳	۴۴۴		۶۳۳
۶۶۰		۶۳۴	۴۴۵		۶۳۴
۶۶۱		۶۳۵	۴۴۶		۶۳۵
۶۶۲		۶۳۶	۴۴۷		۶۳۶
۶۶۳		۶۳۷	۴۴۸		۶۳۷
۶۶۴		۶۳۸	۴۴۹		۶۳۸
۶۶۵		۶۳۹	۴۵۰		۶۳۹
۶۶۶		۶۴۰	۴۵۱		۶۴۰
۶۶۷		۶۴۱	۴۵۲		۶۴۱
۶۶۸		۶۴۲	۴۵۳		۶۴۲
۶۶۹		۶۴۳	۴۵۴		۶۴۳
۶۷۰		۶۴۴	۴۵۵		۶۴۴
۶۷۱		۶۴۵	۴۵۶		۶۴۵
۶۷۲		۶۴۶	۴۵۷		۶۴۶
۶۷۳		۶۴۷	۴۵۸		۶۴۷
۶۷۴		۶۴۸	۴۵۹		۶۴۸
۶۷۵		۶۴۹	۴۶۰		۶۴۹
۶۷۶		۶۵۰	۴۶۱		۶۵۰
۶۷۷		۶۵۱	۴۶۲		۶۵۱
۶۷۸		۶۵۲	۴۶۳		۶۵۲
۶۷۹		۶۵۳	۴۶۴		۶۵۳
۶۸۰		۶۵۴	۴۶۵		۶۵۴
۶۸۱		۶۵۵	۴۶۶		۶۵۵
۶۸۲		۶۵۶	۴۶۷		۶۵۶
۶۸۳		۶۵۷	۴۶۸		۶۵۷
۶۸۴		۶۵۸	۴۶۹		۶۵۸
۶۸۵		۶۵۹	۴۷۰		۶۵۹
۶۸۶		۶۶۰	۴۷۱		۶۶۰
۶۸۷		۶۶۱	۴۷۲		۶۶۱
۶۸۸		۶۶۲	۴۷۳		۶۶۲
۶۸۹		۶۶۳	۴۷۴		۶۶۳
۶۹۰		۶۶۴	۴۷۵		۶۶۴
۶۹۱		۶۶۵	۴۷۶		۶۶۵
۶۹۲		۶۶۶	۴۷۷		۶۶۶
۶۹۳		۶۶۷	۴۷۸		۶۶۷
۶۹۴		۶۶۸	۴۷۹		۶۶۸
۶۹۵		۶۶۹	۴۸۰		۶۶۹
۶۹۶		۶۷۰	۴۸۱		۶۷۰
۶۹۷		۶۷۱	۴۸۲		۶۷۱
۶۹۸		۶۷۲	۴۸۳		۶۷۲
۶۹۹		۶۷۳	۴۸۴		۶۷۳
۷۰۰		۶۷۴	۴۸۵		۶۷۴
۷۰۱		۶۷۵	۴۸۶		۶۷۵
۷۰۲		۶۷۶	۴۸۷		۶۷۶
۷۰۳		۶۷۷	۴۸۸		۶۷۷
۷۰۴		۶۷۸	۴۸۹		۶۷۸
۷۰۵		۶۷۹	۴۹۰		۶۷۹
۷۰۶		۶۸۰	۴۹۱		۶۸۰
۷۰۷		۶۸۱	۴۹۲		۶۸۱
۷۰۸		۶۸۲	۴۹۳		۶۸۲
۷۰۹		۶۸۳	۴۹۴		۶۸۳
۷۱۰		۶۸۴	۴۹۵		۶۸۴
۷۱۱		۶۸۵	۴۹۶		۶۸۵
۷۱۲		۶۸۶	۴۹۷		۶۸۶
۷۱۳		۶۸۷	۴۹۸		۶۸۷
۷۱۴		۶۸۸	۴۹۹		۶۸۸
۷۱۵		۶۸۹	۵۰۰		۶۸۹
۷۱۶		۶۹۰	۵۰۱		۶۹۰
۷۱۷		۶۹۱	۵۰۲		۶۹۱
۷۱۸		۶۹۲	۵۰۳		۶۹۲
۷۱۹		۶۹۳	۵۰۴		۶۹۳
۷۲۰		۶۹۴	۵۰۵		۶۹۴
۷۲۱		۶۹۵	۵۰۶		۶۹۵
۷۲۲		۶۹۶	۵۰۷		۶۹۶
۷۲۳		۶۹۷	۵۰۸		۶۹۷
۷۲۴		۶۹۸	۵۰۹		۶۹۸
۷۲۵		۶۹۹	۵۱۰		۶۹۹
۷۲۶		۷۰۰	۵۱۱		۷۰۰
۷۲۷		۷۰۱	۵۱۲		۷۰۱
۷۲۸		۷۰۲	۵۱۳		۷۰۲
۷۲۹		۷۰۳	۵۱۴		۷۰۳
۷۳۰		۷۰۴	۵۱۵		۷۰۴
۷۳۱		۷۰۵	۵۱۶		۷۰۵
۷۳۲		۷۰۶	۵۱۷		۷۰۶
۷۳۳		۷۰۷	۵۱۸		۷۰۷
۷۳۴		۷۰۸	۵۱۹		۷۰۸
۷۳۵		۷۰۹	۵۲۰		۷۰۹
۷۳۶		۷۱۰	۵۲۱		۷۱۰
۷۳۷		۷۱۱	۵۲۲		۷۱۱
۷۳۸		۷۱۲	۵۲۳		۷۱۲
۷۳۹		۷۱۳	۵۲۴		۷۱۳
۷۴۰		۷۱۴	۵۲۵		۷۱۴
۷۴۱		۷۱۵	۵۲۶		۷۱۵
۷۴۲		۷۱۶	۵۲۷		۷۱۶
۷۴۳		۷۱۷	۵۲۸		۷۱۷
۷۴۴		۷۱۸	۵۲۹		۷۱۸
۷۴۵		۷۱۹	۵۳۰		۷۱۹
۷۴۶		۷۲۰	۵۳۱		۷۲۰
۷۴۷		۷۲۱	۵۳۲		۷۲۱
۷۴۸		۷۲۲	۵۳۳		۷۲۲
۷۴۹		۷۲۳	۵۳۴		۷۲۳
۷۵۰		۷۲۴	۵۳۵		۷۲۴
۷۵۱		۷۲۵	۵۳۶		۷۲۵
۷۵۲		۷۲۶	۵۳۷		۷۲۶
۷۵۳		۷۲۷	۵۳۸		۷۲۷
۷۵۴		۷۲۸	۵۳۹		۷۲۸
۷۵۵		۷۲۹	۵۴۰		۷۲۹
۷۵۶		۷۳۰	۵۴۱		۷۳۰
۷۵۷		۷۳۱	۵۴۲		۷۳۱
۷۵۸		۷۳۲	۵۴۳		۷۳۲
۷۵۹		۷۳۳	۵۴۴		۷۳۳
۷۶۰		۷۳۴	۵۴۵		۷۳۴
۷۶۱		۷۳۵	۵۴۶		۷۳۵
۷۶۲		۷۳۶	۵۴۷		۷۳۶
۷۶۳		۷۳۷	۵۴۸		۷۳۷
۷۶۴		۷۳۸	۵۴۹		۷۳۸
۷۶۵		۷۳۹	۵۵۰		۷۳۹
۷۶۶		۷۴۰	۵۵۱		۷۴۰
۷۶۷		۷۴۱	۵۵۲		۷۴۱
۷۶۸		۷۴۲	۵۵۳		۷۴۲
۷۶۹		۷۴۳	۵۵۴		۷۴۳
۷۷۰		۷۴۴	۵۵۵		۷۴۴
۷۷۱		۷۴۵	۵۵۶		۷۴۵
۷۷۲		۷۴۶	۵۵۷		۷۴۶
۷۷۳		۷۴۷	۵۵۸		۷۴۷
۷۷۴		۷۴۸	۵۵۹		۷۴۸
۷۷۵		۷۴۹	۵۶۰		۷۴۹
۷۷۶		۷۵۰	۵۶۱		۷۵۰
۷۷۷		۷۵۱	۵۶۲		۷۵۱
۷۷۸		۷۵۲	۵۶۳		۷۵۲
۷۷۹		۷۵۳	۵۶۴		۷۵۳
۷۸۰		۷۵۴	۵۶۵		۷۵۴
۷۸۱		۷۵۵	۵۶۶		۷۵۵
۷۸۲		۷۵۶	۵۶۷		۷۵۶
۷۸۳		۷۵۷	۵۶۸		۷۵۷
۷۸۴		۷۵۸	۵۶۹		۷۵۸
۷۸۵		۷۵۹	۵۷۰		۷۵۹
۷۸۶		۷۶۰	۵۷۱		۷۶۰
۷۸۷		۷۶۱	۵۷۲	</	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۶۴۱	متعلق احادیث۔	۶۴۱	باب: ۹۹۹	۶۰۹
۶۴۳	انسان کے جسم میں جن کے لولہ تصرف پر ایک ہیث استدلال	۶۴۲	کفار کا بیان	۶۱۰
۶۴۴	صرع (مرگی) کے معنی کا بیان۔	۶۴۳	عجبر اور علم کا معنی۔	۶۱۱
۶۴۴	انسان کے جسم پر جن کے تصرف اور تسلط کے متعلق علماء اسلام کے نظریات۔	۶۴۴	اللہ تعالیٰ کے ارادہ کا معنی	۶۱۲
۶۴۴	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف اور تسلط کے متعلق مصنف کا موقف	۶۴۵	باب: ۱۰۰۰	۶۱۳
۶۴۹	باب: ۱۰۰۱	۶۴۵	مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دینا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں۔	۶۱۴
۶۵۰	رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص محض اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا۔	۶۴۶	باب: ۱۰۰۱	۶۱۵
۶۵۰	عمل کے سبب سے اجر ملنے کے متعلق اہل سنت اور معتزلہ کے مذاہب۔	۶۴۸	مومن اور کافر کی مثال۔	۶۱۶
۶۵۲	باب: ۱۰۰۵	۶۴۸	باب: ۱۰۰۲	۶۱۷
۶۵۳	زیادہ عمل کرتے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب۔	۶۴۹	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے۔	۶۱۸
۶۵۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ذنب کے معنی کا بیان۔	۶۴۹	کھجور کے درخت کے ساتھ مومن کی مشابہت کی وجوہات اور دیگر مسائل۔	۶۱۹
۶۵۵	لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں غیر مقبول ترجیحات کا بیان۔	۶۵۰	باب: ۱۰۰۳	۶۲۰
۶۵۵	لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں مقبول ترجیحات کا بیان۔	۶۵۱	لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا بیگنیہ کرنا۔	۶۲۱
۶۵۶	باب: ۱۰۰۴	۶۵۲	شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کی تکفیر	۶۲۲
۶۵۸	نصیحت میں اعتدال۔	۶۵۳	مسلمین کا رد۔	۶۲۳
۶۵۹	امت پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا بیان	۶۵۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل الرسل ہونے پر ایک دلیل۔	۶۲۴
۶۶۱	کتاب الحجۃ وصفۃ نعيمہا و اھلہا۔	۶۵۴	ابلیس، شیطان اور جن کی حقیقتوں کا بیان۔	۶۲۵
۶۶۱	باب: ۱۰۰۷	۶۵۵	شیطان کی دوسرے اندلیزی کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۶۲۶
۶۶۹	بیک اور بد اعمال کا بیان۔	۶۵۶	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۶۲۷
۶۷۰	جنت اور دوزخ میں عورتوں کی کثرت۔	۶۵۷	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث۔	۶۲۸
		۶۵۸	شیطان کے جسم میں داخل ہونے کے طریقہ پہنچانے کے	۶۲۹

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۳۹	باب: ۱۰۰۸	۴۵۵	میت پر اس کا ٹھکانا پیش کیے جانے کا بیان	۴۰۴
۴۴۰	جہنم کا بیان، اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔	۴۵۶	قرآن مجید کی آیات سے عذاب قبر پر دلائل۔	۴۰۵
۴۴۱	جنت اور دوزخ کا مباحثہ۔	۴۵۷	احادیث سے عذاب قبر پر دلائل۔	۴۰۶
۴۴۲	دوزخ میں اللہ تعالیٰ کے قدم رکھنے کی توجیہ۔	۴۵۸	عذاب قبر کی نفی پر قرآن مجید سے دلائل اور ان کے جوابات۔	۴۰۸
۴۴۳	جنت میں دخول کا سبب اعمال نہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل ہے۔	۴۵۹	عذاب قبر کے خلاف عقلی ثبوتات کے جوابات۔	۴۰۹
۴۴۴	موت کو ذبح کرنے کی تحقیق۔	۴۶۰	آیا قبر میں عذاب صرف روح کو ہوتا ہے یا روح اور جسم دونوں کو؟	۴۱۰
۴۴۵	بلا معصیت عذاب اور بلا اطاعت ثواب کی تحقیق۔	۴۶۱	قبر میں سوال اور جواب کے متعلق احادیث۔	۴۱۲
۴۴۶	ادب الہیہ کی کرامت پر مدلل۔	۴۶۲	آیا قبر میں کفار سے بھی سوال ہو گا یا نہیں؟	۴۱۴
۴۴۷	بجیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حاتم کا بیان۔	۴۶۳	آیا پچھلی امتوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا تھا؟	۴۱۵
۴۴۸	مائات اور مہیلات کی تشریح۔	۴۶۴	یابہ سوال صرف اس امت کے ساتھ مخصوص ہے؟	۴۱۸
۴۴۹	باب: ۱۰۰۹	۴۶۵	آیا انبیاء علیہم السلام اور نابالغ بچوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا ہے یا نہیں؟	۴۱۹
۴۵۰	دنیا کی قیامت کے دن حشر کا بیان۔	۴۶۶	قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کی تحقیق۔	۴۱۹
۴۵۱	باب: ۱۰۱۰	۴۶۷	قبر کے سوال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کی تحقیق۔	۴۲۰
۴۵۲	قیامت کے ہولناک احوال، اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے۔	۴۶۸	قبر کے سوالوں سے فارغ ہونے کے بعد میت کا کیا انجام ہو گا۔	۴۲۱
۴۵۳	روز قیامت کی شدت۔	۴۶۹	ان لوگوں کا بیان جن سے قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا۔	۴۲۲
۴۵۴	روز قیامت کی مقدار۔	۴۷۰	قبر میں مردے کو جہنم کے حوالے کرنے کی تحقیق۔	۴۲۳
۴۵۵	باب: ۱۰۱۱	۴۷۱	قبروں کی زیارت کرنا، اور قبر والوں کا زائرین کو پہچاننا، ان کے سلام کا جواب دینا اور ان سے کلام کرنا۔	۴۲۴
۴۵۶	جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے۔	۴۷۲	روز حشر کی قیام گاہ کی تحقیق۔	۴۲۸
۴۵۷	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۷۳	باب: ۱۰۱۲	۴۲۹
۴۵۸	باب: ۱۰۱۲	۴۷۴	میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے، عذاب قبر کے اثبات اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان۔	۴۳۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۷۷۲	رد عوں کا زندوں کے اعمال اور اعمال پر مطلع ہونا۔	۷۷۳	زیارت قبور کا بیان۔	۷۷۴
۷۷۳	عورتوں کی زیارت قبور کے متعلق احادیث۔	۷۷۴	فقہاء احناف کے نزدیک عورتوں کے لیے زیارت قبور کا حکم۔	۷۷۵
۷۷۴	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے زیارت قبور کا حکم۔	۷۷۵	فقہاء شافعیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے زیارت قبور کا حکم۔	۷۷۶
۷۷۵	فقہاء مالکیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے زیارت قبور کا حکم۔	۷۷۶	خلاصہ بحث۔	۷۷۷
۷۷۶	کون کہاں مرے گا؟ اور کل کیا ہوگا اس کے علم کی تحقیق۔	۷۷۷	سماع موتی کی تحقیق۔	۷۷۸
۷۷۷	حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سماع موتی سے انکار اور اس کا جواب۔	۷۷۸	باب: ۱۰۱۳۔	۷۷۹
۷۷۸	موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے کا حکم۔	۷۷۹	اللہ تعالیٰ سے حسن ظن کا بیان۔	۷۸۰
۷۷۹	فقیہوں اور علماء کی قیامت کا بیان۔	۷۸۰	موت کا مہی۔	۷۸۱
۷۸۰	اسماء کا مہی۔	۷۸۱	اسماء کا مہی۔	۷۸۲
۷۸۱	اسماء کا مہی۔	۷۸۲	اسماء کا مہی۔	۷۸۳
۷۸۲	اسماء کا مہی۔	۷۸۳	اسماء کا مہی۔	۷۸۴
۷۸۳	اسماء کا مہی۔	۷۸۴	اسماء کا مہی۔	۷۸۵
۷۸۴	اسماء کا مہی۔	۷۸۵	اسماء کا مہی۔	۷۸۶
۷۸۵	اسماء کا مہی۔	۷۸۶	اسماء کا مہی۔	۷۸۷
۷۸۶	اسماء کا مہی۔	۷۸۷	اسماء کا مہی۔	۷۸۸
۷۸۷	اسماء کا مہی۔	۷۸۸	اسماء کا مہی۔	۷۸۹
۷۸۸	اسماء کا مہی۔	۷۸۹	اسماء کا مہی۔	۷۹۰
۷۸۹	اسماء کا مہی۔	۷۹۰	اسماء کا مہی۔	۷۹۱
۷۹۰	اسماء کا مہی۔	۷۹۱	اسماء کا مہی۔	۷۹۲
۷۹۱	اسماء کا مہی۔	۷۹۲	اسماء کا مہی۔	۷۹۳
۷۹۲	اسماء کا مہی۔	۷۹۳	اسماء کا مہی۔	۷۹۴
۷۹۳	اسماء کا مہی۔	۷۹۴	اسماء کا مہی۔	۷۹۵
۷۹۴	اسماء کا مہی۔	۷۹۵	اسماء کا مہی۔	۷۹۶
۷۹۵	اسماء کا مہی۔	۷۹۶	اسماء کا مہی۔	۷۹۷
۷۹۶	اسماء کا مہی۔	۷۹۷	اسماء کا مہی۔	۷۹۸
۷۹۷	اسماء کا مہی۔	۷۹۸	اسماء کا مہی۔	۷۹۹
۷۹۸	اسماء کا مہی۔	۷۹۹	اسماء کا مہی۔	۸۰۰
۷۹۹	اسماء کا مہی۔	۸۰۰	اسماء کا مہی۔	۸۰۱
۸۰۰	اسماء کا مہی۔	۸۰۱	اسماء کا مہی۔	۸۰۲
۸۰۱	اسماء کا مہی۔	۸۰۲	اسماء کا مہی۔	۸۰۳
۸۰۲	اسماء کا مہی۔	۸۰۳	اسماء کا مہی۔	۸۰۴
۸۰۳	اسماء کا مہی۔	۸۰۴	اسماء کا مہی۔	۸۰۵
۸۰۴	اسماء کا مہی۔	۸۰۵	اسماء کا مہی۔	۸۰۶
۸۰۵	اسماء کا مہی۔	۸۰۶	اسماء کا مہی۔	۸۰۷
۸۰۶	اسماء کا مہی۔	۸۰۷	اسماء کا مہی۔	۸۰۸
۸۰۷	اسماء کا مہی۔	۸۰۸	اسماء کا مہی۔	۸۰۹
۸۰۸	اسماء کا مہی۔	۸۰۹	اسماء کا مہی۔	۸۱۰
۸۰۹	اسماء کا مہی۔	۸۱۰	اسماء کا مہی۔	۸۱۱
۸۱۰	اسماء کا مہی۔	۸۱۱	اسماء کا مہی۔	۸۱۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۸۴۳	نہد کا اصطلاحی معنی	۵۲۵	۸۴۳	باب: ۱۰۱۴
۸۴۴	نہد کے متعلق قسراں مجید کی آیات	۵۲۶	۸۴۴	۵۰۸ مسیح دجال کا بیان
۸۴۵	نہد کے متعلق احادیث	۵۲۷	۸۴۵	۵۰۹ دجال کی وجہ تسمیہ
۸۴۶	نہد کے درجات	۵۲۸	۸۴۶	۵۱۰ دجال کی معرفت کے متعلق ضروری امور کا بیان
۸۴۷	باب: ۱۰۲۲	۵۲۹	۸۴۷	۵۱۱ آیا قسراں مجید میں دجال کا ذکر ہے یا نہیں؟
۸۴۸	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	۵۳۰	۸۴۸	۵۱۲ دجال کی طاقت کا بیان
۸۴۹	خلافت کا ملکیت سے بدل جانا	۵۳۱	۸۴۹	۵۱۳ دجال کی اہمیت باطل کرنے کے لیے اس کے
۸۵۰	فقر اور غنا	۵۳۲	۸۵۰	کارنے میں کربان کرنے کی وجہ
۸۵۱	فقر کے اغیار سے پہلے جنت میں جانے	۵۳۳	۸۵۱	۵۱۴ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دجال اور اس
۸۵۲	کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	۵۳۴	۸۵۲	کے خروج کے وقت کا علم تھا یا نہیں؟
۸۵۳	باب: ۱۰۲۳	۵۳۵	۸۵۳	۵۱۵ خروج دجال کے وقت ایک دن کا طویل ہو کر
۸۵۴	شہر کے گھروں سے روئے بغیر گزرنے کی نیت	۵۳۶	۸۵۴	ایک سال کا ہونا
۸۵۵	حجر کے تاریکی اور خبر افیائی حالات	۵۳۷	۸۵۵	باب: ۱۰۱۵
۸۵۶	باب: ۱۰۲۴	۵۳۸	۸۵۶	۵۱۶ جاسہ کا بیان
۸۵۷	بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک	۵۳۹	۸۵۷	باب: ۱۰۱۸
۸۵۸	کرنے کی فضیلت	۵۴۰	۸۵۸	۵۱۷ دجال کے متعلق یقینہ احادیث
۸۵۹	باب: ۱۰۲۵	۵۴۱	۸۵۹	باب: ۱۰۱۹
۸۶۰	مسجد بنانے کی فضیلت	۵۴۲	۸۶۰	۵۱۸ فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت
۸۶۱	مسجد کی فضیلت کے متعلق احادیث	۵۴۳	۸۶۱	باب: ۱۰۲۰
۸۶۲	مسجد تعمیر کرنے کے متعلق احادیث	۵۴۴	۸۶۲	۵۱۹ قیامت کا قریب ہونا
۸۶۳	مسجد کو مزین کرنے کا شرعی حکم	۵۴۵	۸۶۳	باب: ۱۰۲۱
۸۶۴	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ کا نظر	۵۴۶	۸۶۴	۵۲۰ دو بار صومہ پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان
۸۶۵	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ کا نظر	۵۴۷	۸۶۵	۵۲۱ کتاب الزہد والرقاق
۸۶۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظر	۵۴۸	۸۶۶	۵۲۲ رقاق کا لغوی معنی
۸۶۷	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ کا نظر	۵۴۹	۸۶۷	۵۲۳ رقاق کا مصداق
۸۶۸	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ کا نظر	۵۵۰	۸۶۸	۵۲۴ زہد کا لغوی معنی

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۰۷	ریا کاری کے متعلق احادیث۔	۸۷۱	کا نظریہ۔	۵۴۳
۹۱۳	ریا کاری کے درجات۔	۸۸۲	مسجد میں سترہ کی بحث۔	۵۴۴
۹۱۴	باب ۱۰۲۸۱		بغیر سترہ کے نازی کے آگے سے گزرنے کے	۵۴۵
	زبان کی حفاظت۔	۸۸۵	متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۴۶
	باب ۱۰۲۹۰		بغیر سترہ کے نازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق	۵۴۷
	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ	۸۸۶	فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۴۸
۹۱۴	کرنے کا مذاب۔		بغیر سترہ کے نازی کے آگے سے گزرنے کے	۵۴۹
۹۱۵	مداہنت کی تحقیق۔	۸۸۷	متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۵۰
۹۱۶	مداہنت کا لغوی معنی۔	۸۸۸	بغیر سترہ کے نازی کے آگے سے گزرنے کے	۵۵۱
۹۱۷	مدارات کا لغوی معنی۔	۸۹۲	متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۵۵۲
۹۱۷	مداہنت اور مدارات کا اصطلاحی فرق۔		مسجد میں سوال کرنے والے کو دینے کی تحقیق۔	۵۵۳
۹۱۸	کافروں سے موالات کی ممانعت۔	۸۹۲	مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر قدس آن مجید	۵۵۴
	غیر مرتد کافروں کے ساتھ مجرمہ معاملت کی	۸۹۲	اور مذاہب اربعہ کے مفسرین کی ملامت سے استدلال۔	۵۵۵
۹۱۸	اجازت۔		مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر احادیث سے	۵۵۶
	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے	۸۹۵	استدلال۔	۵۵۷
۹۱۹	ذی وجہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔		مسجد میں سائل کو دینے کے متعلق فقہاء احناف	۵۵۸
	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے	۸۹۶	کے نظریات۔	۵۵۹
۹۲۰	متعلق احادیث اور آثار۔	۸۹۷	سوال کرنے کے جواز کا معیار۔	۵۶۰
	آپا نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے	۸۹۸	سائل کو دینے کے متعلق مصنف کی تحقیق۔	۵۶۱
۹۲۱	یہی خود نیکی ہوتا ضروری ہے؟	۸۹۹	دار اسلام میں بغیر اسلامی مبادی کے احکام۔	۵۶۲
	باب ۱۰۳۰		باب ۱۰۲۶	۵۶۳
۹۲۳	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت۔	۹۰۰	مسکینوں اور مساکینوں پر خرچ کر کے کی فضیلت۔	۵۶۴
	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت سے متعلق	۹۰۱	صدقہ کی فضیلت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۶۵
۹۲۳	دیگر احادیث۔	۹۰۲	صدقہ کی فضیلت کے متعلق احادیث۔	۵۶۶
	باب ۱۰۳۱		باب ۱۰۲۷	۵۶۷
۹۲۴	چھینک لینے والے کو جواب دینا۔	۹۰۵	ریا کاری کی حرمت۔	۵۶۸
۹۲۷	چھینک کے متعلق احکام میں مذاہب اربعہ۔	۹۰۷	ریا کاری کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۶۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷۸	چھینک کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے طریقہ کا بیان۔	۹۲۷	۵۹۳	لکھنے کے ثبوت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	۹۵۲
۵۷۹	جن لوگوں کو چھینک کا جواب دینا ممنوع ہے۔	۹۲۸	۵۹۴	مذہب اربعہ کے مفسرین کے نزدیک لکھنے کا شرعی حکم۔	۹۵۳
۵۸۰	چھینک کے جواب کا بیان۔	۹۲۹	۵۹۵	لکھنے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۹۵۴
۵۸۱	حجائی کا بیان۔	۹۲۹	۵۹۶	تعلیم نسواں کے متعلق خصوصی احادیث۔	۹۵۵
	باب: ۱۰۳۲		۵۹۷	تعلیم نسواں کے متعلق احادیث۔	۹۵۶
۵۸۲	احادیث متفقہ۔	۹۳۰	۵۹۸	بالخصوص تعلیم کتابت نسواں کے متعلق حدیث	۹۵۷
۵۸۳	نور کے معنی کی تحقیق۔	۹۳۲	۵۹۹	تعلیم کتابت نسواں کے جواز پر فقہاء اسلام کی تصریحات۔	۹۵۸
۵۸۴	لائکہ کی حقیقت کا بیان۔	۹۳۳	۶۰۰	دنیار اسلام کی نامور لکھنے والی خواتین۔	۹۵۹
۵۸۵	انسان، حق اور لائکہ میں جوہر ذات کے اعتبار سے کون افضل ہے؟	۹۳۴	۶۰۱	مابین تعلیم کتابت نسواں کی روایات پر بحث نظر۔	۹۶۰
۵۸۶	انسان اور فرشتہ میں کسی کی افضلیت پر قطعیت نہیں ہے۔	۹۳۸	۶۰۲	خواتین کو لکھنا سکھانے سے منع کرنے کی بعض عبارات پر علماء کا تبصرہ۔	۹۶۱
	باب: ۱۰۳۳		۶۰۳	مابین تعلیم کتابت نسواں کے عقلی شبہات پر بحث و نظر۔	۹۶۲
۵۸۷	کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو۔	۹۴۱	۶۰۴	تعلیم نسواں کے جواز اور استحسان پر عقلی دلائل اور حجت آخرہ۔	۹۶۳
۵۸۸	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار۔	۹۴۲	۶۰۵	باب: ۱۰۳۵	
۵۸۹	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار۔	۹۴۳	۶۰۶	اصحاب احدود، سائر، راہب اور رُک کا قصہ۔	۹۶۴
۵۹۰	منہ پر تعریف کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محمل۔	۹۵۰	۶۰۷	اصحاب الاحدود کے واقعہ کی تشریح۔	۹۶۵
	باب: ۱۰۳۴		۶۰۸	باب: ۱۰۳۶	
۵۹۱	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم۔	۹۵۲	۶۰۹	حضرت ابوالیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث	۹۶۸
۵۹۲	علم کی باتوں کو لکھنے کے متعلق فقہاء اور محدثین کا نظریہ۔	۹۵۲	۶۱۰	حضرت جابر کی حدیث کی تشریح۔	۹۶۹
			۶۱۱	باب: ۱۰۳۷	
			۶۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت	۹۷۰
			۶۱۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے شخص	۹۷۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۹۹۰	۴۲۴	۱۰۳۵	دل کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق مذاہب اربعہ کا مفہوم
۹۹۰	۴۲۵	۱۰۳۵	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی تحقیق
	۴۲۸	۱۰۳۶	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار
۹۹۱	۴۲۹	۱۰۴۲	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی حاکمیت کے متعلق احادیث اور آثار
۹۹۲	۴۳۰	۱۰۴۵	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے محال
۱۰۰۳	۴۳۱	۱۰۴۸	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء و شافعیہ کا نظریہ
	۴۳۲	۱۰۴۹	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ
۱۰۱۶	۴۳۳	۱۰۵۱	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ
۱۰۱۹	۴۳۴	۱۰۵۳	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ
۱۰۲۰	۴۳۵	۱۰۶۴	ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی مروجہ خدمت کی تحقیق
۱۰۲۱	۴۳۶	۱۰۶۹	تلاویح میں ختم قرآن کے نذرانے کی تحقیق
۱۰۲۳	۴۳۸	۱۰۷۱	واذ ذاعت الابصار کا تفسیر
۱۰۲۴	۴۳۹	۱۰۷۲	وان اموات خافت من بعثنا نشوزا
۱۰۲۵	۴۴۰	۱۰۷۳	اعراض کا تفسیر
۱۰۲۶	۴۴۱	۱۰۷۴	ومن یقتل مؤمنا متعمدا کا تفسیر
۱۰۲۷	۴۴۲	۱۰۷۵	مسلمان کو قتل کر لے پر اللہ اور اس کے رسول کے غضب کا بیان
۱۰۲۸	۴۴۳	۱۰۷۶	والذین لا یدعون مع اللہ الہا آخر کا تفسیر
۱۰۲۹	۴۴۴	۱۰۷۷	ولا تقولوا لمن اتقی اللہ السلام لست

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۰۷۹	اولئک الذین یدعون یدتغون الی ربہم الوسیلہ کی تفسیر	۱۰۷۶	مؤمنًا کی تفسیر	۶۲۳
۱۰۸۰	جنت کی امید اور دوزخ کے خوف سے اللہ کی عبادت کرنے کا بیان	۱۰۷۷	المریان للذین امنوا ان تتخشع قلوبہم لذكر الله کی تفسیر	۶۲۴
۱۰۸۱	ہذان خصمان اختصموا کی تفسیر	۱۰۷۸	خدا و زمین تکم عند کل مسجد کی تفسیر	۶۲۵
۱۰۸۲	اعتقائی کلمات	۱۰۷۹	ولا تکرہوا فتیاتکم علی البغاء کی تفسیر	
۱۰۸۳	ماخذ و مراجع	۶۵۰		



وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ
اور رسول تم کو جو احکام دے ان کو قبول کرو اور جن کاموں سے تم کو منع کرے ان سے باز رہو

اشعار صحیح مسلم شرح

مُرتب

شیخ المیراث حافظ آس محمد سعیدی

ناشر

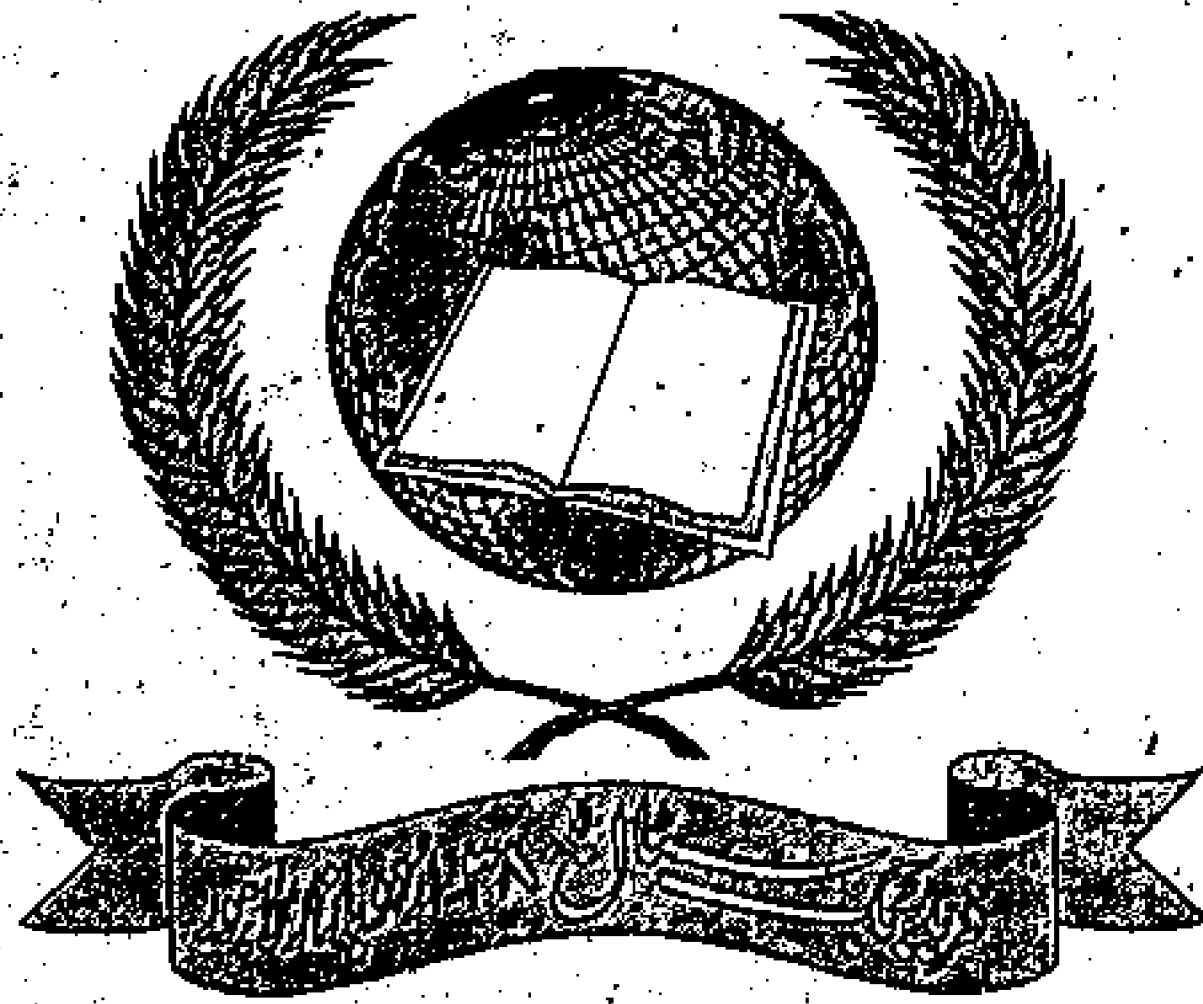
فریدنگاہ پبلشرز
۳۸ اردو بازار لاہور

Copyright ©
All Rights reserved

This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔



الطبع الاول : مکتبہ ۱۴۳۲ھ / جنوری ۲۰۱۱ء
مطبع : ہاشم ایڈمڈ حاد پر پرنٹرز لاہور
قیمت

Farid Book Stall

Phone No: 092-42-37312173-37123435

Fax No: 092-42-37224899

Email: info@faridbookstall.com

Visit us at: www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اڑو بازار لاہور

فون نمبر ۹۲-۴۲-۳۷۳۱۲۱۷۳-۳۷۱۲۳۴۳۵

فکس نمبر ۹۲-۴۲-۳۷۲۲۴۸۹۹

ای۔میل: info@faridbookstall.com

ویب سائٹ: www.faridbookstall.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست اشاریہ شرح صحیح مسلم

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
40	ابن صیاد	2.3	23	انتساب	☆
40	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ	2.4	25	تعارف مرتب	☆
40	حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ	2.5	30	تقاریظ	☆
40	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	2.6	33	شرح صحیح مسلم اور باب علم و فکر کی نظر میں	☆
41	حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ	2.7	36	پیش لفظ	☆
41	حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ	2.8	(1) آ		
41	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ	2.9	39	آثار	1.1
41	حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ	2.10	39	آداب	1.2
42	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ	2.11	39	آرزو	1.3
42	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	2.12	39	آزادی	1.4
42	حضرت ابو محمد وزرہ رضی اللہ عنہ	2.13	39	آزادی دماغ	1.5
42	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	2.14	39	آزمائش	1.6
42	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	2.15	39	آسائش	1.7
42	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	2.16	39	آل رسول ﷺ	1.8
42	اتباع	2.17	39	آمین	1.9
42	اتباع رسول ﷺ	2.18	39	آواز	1.10
42	اجازت	2.19	(2) الف		
42	اجتہاد	2.20	39	ابتداء کرنا	2.1
44	اجر	2.21	39	حضرت ابراہیم علیہ السلام	2.2

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
49	استنجاء	2.47	44	انجرت	2.22
49	استقاطِ حمل	2.48	45	احکام	2.23
50	اسلام/دین	2.49	45	أحد پھاڑ	2.24
50	اسم اعظم	2.50	45	آحرام	2.25
50	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا	2.51	46	احسان	2.26
50	اشتراکی نظام	2.52	46	أحصار/احسان	2.27
50	اشعار (چیرہ دینا)	2.53	46	احکام شرعیہ	2.28
50	اشہر حرم	2.54	47	اختلاف	2.29
50	اصحابِ اخذ و دو	2.55	47	اختیارات مصطفیٰ ﷺ	2.30
51	اصول حدیث	2.56	47	اخلاق	2.31
54	اصول فقہ	2.57	47	ادب	2.32
54	اطاعت	2.58	47	ادویہ	2.33
54	اطاعت رسول ﷺ	2.59	47	ادھار	2.34
54	اعتکاف	2.60	47	إذان	2.35
54	اعضاء ستر	2.61	48	آرادہ	2.36
54	افضل عمل	2.62	48	ارض	2.37
55	افیون	2.63	48	ارکان اسلام	2.38
55	اقامت	2.64	48	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن	2.39
55	اللہ رب العزت	2.65	49	حضرت اسماء رضی اللہ عنہا	2.40
56	الکول	2.66	49	آسپرٹ	2.41
56	الہام	2.67	49	استحاضہ	2.42
56	ایکیشن	2.68	49	استغفار	2.43
56	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا	2.69	49	استنقاہ	2.44
56	حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا	2.70	49	استمداد	2.45
56	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	2.71	49	استمناء بالید	2.46

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
60	اونٹ	2.97	56	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا	2.72
60	اونگھنا	2.98	56	امارت	2.73
60	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	2.99	57	امام/ امامت	2.74
60	احلال	2.100	57	امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	2.75
60	اہل بدعت	2.101	57	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	2.76
60	اہل بیت	2.102	57	امان	2.77
60	اہل سنت	2.103	57	امانت	2.78
60	اہل فسق	2.104	57	امتحان	2.79
60	اہل کتاب	2.105	57	امت محمدی ﷺ	2.80
61	اہل و عیال	2.106	57	امثلہ	2.81
61	ایام تشریق	2.107	57	امیر بالمعروف ونہی عن المنکر	2.82
61	ایثار	2.108	57	امی	2.83
61	ایصال ثواب	2.109	59	حضرت انبیاء علیہم السلام	2.84
62	ایلاء	2.110	59	انتخاب	2.85
62	ایلو پیتھک دوائیں	2.111	59	انسان	2.86
62	ایمان	2.112	59	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	2.87
(3) ب			59	ان شاء اللہ	2.88
63	باپ	3.1	59	انشورنس	2.89
63	بارش	3.2	59	انصار	2.90
63	بازار	3.3	59	انصاف	2.91
63	باغ فذک	3.4	59	انجالی باغزار	2.92
64	بال کٹانا	3.5	60	انگوٹے چوسنا	2.93
64	بالوں کو رنگنا	3.6	60	اوجھڑی	2.94
65	بت	3.7	60	اولاد	2.95
65	بٹن	3.8	60	اولی الامر	2.96

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
3.9	بچہ	65	3.34	بیچ / بیچنا	68
3.10	بخشش	65	3.35	بیعت	70
3.11	بدعت	65	3.36	بیعت رضوان	71
3.12	بدعتیہ	66	3.37	بیچ سلم	71
3.13	بدگمانی	66	3.38	بیچ صرف	71
3.14	بدلہ لینا	67	3.39	بیچ عرایا	71
3.15	برتن	67	3.40	بیچ عیینہ	71
3.16	برتھ کنٹرول	67	3.41	بیچ قبل القبض	72
3.17	برکت	67	3.42	بیچ مصراۃ	72
3.18	بستر	67	3.43	بیچ ملامبہ و منابذہ	72
3.19	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	67	3.44	بیاری	72
3.20	بسم اللہ الرحمن الرحیم	67	3.45	بیمہ	73
3.21	بغض	68	3.46	بیوی	73
3.22	بلوغت	68	(4) پ		
3.23	بلی	68	4.1	پانی	74
3.24	بنو قریظہ	68	4.2	پچھنے لگوانا	74
3.25	بنو قریظہ	68	4.3	پراویڈنٹ فنڈ	74
3.26	بنو نضیر	68	4.4	پردہ	74
3.27	بوسہ دینا	68	4.5	پر فیوم	74
3.28	بوسہ لینا	68	4.6	پرندہ	74
3.29	بول و براز	68	4.7	پرہیزگار	74
3.30	بھنگ	68	4.8	پڑوسی	75
3.31	بیت اللہ	68	4.9	پگڑی کی بیچ	75
3.32	بیر معونہ	68	4.10	پلاٹنگ	75
3.33	بہنی	68	4.11	پناہ دینا	75

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
79	تعلیم و تعلیم	5.19	75	پوسٹ مارٹم	4.12
79	تعلیم نسواں	5.20	75	پھل	4.13
79	تعویذ	5.21	75	پہرہ	4.14
79	تفسیر	5.22	75	پہر	4.15
80	تقدیر	5.23	75	پیوند کاری	4.16
80	تقلید	5.24	76	پیشاب	4.17
80	تقیہ	5.25	(5) ت		
82	تکبر	5.26	76	تابعین / تبع تابعین	5.1
82	تکلیف پہنچانا	5.27	76	تاوان	5.2
82	تکلیف	5.28	76	تبرکات	5.3
82	تلقی جلب	5.29	76	تبرک حاصل کرنا	5.4
83	تمباکو نوشی	5.30	77	تبسم	5.5
83	تمنا	5.31	77	تبلیغ اسلام	5.6
83	تفقید	5.32	77	تہان القرآن	5.7
83	توبہ	5.33	77	تحیۃ المسجد	5.8
83	توحید	5.34	77	تراویح	5.9
83	تورات	5.35	77	ترک تعلق	5.10
84	توریہ	5.36	77	تشہد	5.11
84	توفیق	5.37	77	تصویر	5.12
84	توکل	5.38	78	تصرف	5.13
84	تہمت	5.39	78	تحد و ازدواج	5.14
84	تہجد	5.40	78	تقریف	5.15
84	تہنیر مارنا	5.41	78	تقریر	5.16
84	تھوکانا	5.42	79	تغزیہ	5.17
84	تیر اندازی	5.43	79	تعلیم رسول ﷺ	5.18

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
5.44	تیمم	84	8.14	جمائی	89
5.45	تیل	84	8.15	جمع بین الصلوٰتین	89
(6) ٹ					
6.1	نڈی	84	8.16	جمعۃ المبارک	89
6.2	ٹوپی	84	8.17	جمع کرنا	89
6.3	ٹیسٹ ٹیوب بے بی	84	8.18	جمہوریت	90
6.4	ٹی۔وی	85	8.19	جن	90
(7) ث					
7.1	قبیلہ ثقیف	85	8.20	جنہی	90
7.2	قوم ثمود	85	8.21	جنت	90
7.3	ثواب	85	8.22	جنگ بدر	91
(8) ج					
8.1	جادو	85	8.23	جوا	91
8.2	جاسوس	85	8.24	جوتا	91
8.3	جامع ترمذی	86	8.25	جہاد	91
8.4	جانور	86	8.26	جہنم	93
8.5	جیبہ	88	8.27	جھوٹ	93
8.6	حضرت جابر بن جریذہ رضی اللہ عنہ	88	8.29	جھوٹا	93
8.7	جزا	88	(9) چ		
8.8	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	88	9.1	چاند	93
8.9	جعلی اشیاء	88	9.2	چاندی	93
8.10	جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	88	9.3	چغلی	93
8.11	حضرت حلیب رضی اللہ عنہ	88	9.4	چترہ	94
8.12	جماع	88	9.5	چورا چوری	94
8.13	جماعت	89	9.6	چوسر	94
(10) ح					
10.1	حافظ قرآن	94	9.7	چھینک	94

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
102	حشیش	10.27	94	حاضر و ناظر	10.2
102	حق	10.28	95	حاکم	10.3
102	حکم	10.29	95	جل	10.4
102	حکمت	10.30	95	حج	10.5
102	حکومت	10.31	98	حجاب	10.6
102	حلال	10.32	99	حجر اسود	10.7
102	حلاوت ایمان	10.33	99	حجیت حدیث	10.8
102	حمد	10.34	99	حد	10.9
102	حمل	10.35	100	حدود اللہ	10.10
103	حملہ کرنا	10.36	100	حدیث شریف	10.11
103	حضرت حواء علیہا السلام	10.37	100	حدیث قرطاس	10.12
103	حوالہ	10.38	100	حدیث مصراۃ	10.13
103	حوض کوثر	10.39	101	حضرت حذیفہ رضی اللہ	10.14
103	حیاء	10.40	101	حرام	10.15
103	حیات	10.41	101	حرص	10.16
103	حیض	10.42	101	حرمت مصاہرت	10.17
104	حیلہ	10.43	101	حساب	10.18
104	حیوانات	10.44	101	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ	10.19
(11) خ			101	حسد	10.20
104	خارجی	11.1	101	حضرت امام حسن رضی اللہ	10.21
104	خاک نشین	11.2	101	حسن اخلاق	10.22
104	خاموش رہنا	11.3	101	حسن سلوک	10.23
104	خادم	11.4	101	حضرت امام حسین رضی اللہ	10.24
104	خصیت	11.5	102	خیر	10.25
104	ختم قرآن	11.6	102	خسرات الارض	10.26

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
11.7	ختم نبوت	104	(12) د		
11.8	ختہ	105	12.1	دآبۃ الارض	110
11.9	خدمت خلق	105	12.2	دارالحرب/دارالکفر	110
11.10	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	105	12.3	داغنا	111
11.11	خرچ کرنا	105	12.4	دباغت	111
11.12	خرق عادت	105	12.5	دجال	111
11.13	خرگوش	105	12.6	درخت	111
11.14	خروج	105	12.7	درود شریف	112
11.15	خضاب	105	12.8	دستاویزات کی بیج	112
11.16	حضرت خضر علیہ السلام	106	12.9	دشمن	112
11.17	خط	106	12.10	دعا	112
11.18	خطبہ	106	12.11	دعوت	113
11.19	خلافت/خلیفہ	106	12.12	دعوت اسلام	113
11.20	خمر اور دیگر نشہ آور شراب	107	12.13	دفن	113
11.21	خمس	109	12.14	دقیقہ	113
11.22	خنزیر	109	12.15	دنیا	113
11.23	خواب	109	12.16	دودھ	114
11.24	خودداری	109	12.17	دوزخ	114
11.25	خودکشی	109	12.18	دوست	114
11.26	خوشبو	109	12.19	دھوکہ/دھوکہ دینا	114
11.27	خون	109	12.20	دیت	114
11.28	خیار شرط	109	12.21	دیدار الہی	115
11.29	خیار مجلس	110	12.22	دین	115
11.30	خیانت	110	(13) د		
11.31	خیر خواہی	110	13.1	ڈاکو	115

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
120	رفع یدین	15.16	115	داڑھی	13.2
121	دقاق	15.17	(14) ذ		
121	رکاز	15.18	116	ذبح/ذبیحہ	14.1
121	رکن یمانی	15.19	117	ذخیرہ اندوڑی کرنا	14.2
121	رمضان المبارک	15.20	117	ذکر الہی	14.3
121	زل	15.21	117	ذمہ/ذی	14.4
121	روح	15.22	118	ذوالحلیفہ	14.5
121	روزہ	15.23	118	ذوالقبرین	14.6
124	روگردانی	15.24	118	ذی الحجہ	14.7
124	رویت ہلال	15.25	(15) ر		
124	ریاکاری	15.26	118	راز	15.1
125	رہائش	15.27	118	راستہ (راہ گزر)	15.2
125	ریڈیو	15.28	118	رافضی	15.3
125	ریشم	15.29	118	راوی/روایت	15.4
125	رین گاڑی	15.30	118	رائٹی	15.5
(16) ز			118	زکوٰۃ	15.6
125	زبان	16.1	119	زچم	15.7
125	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ	16.2	119	رحمت الہی	15.8
125	حضرت زکریا علیہ السلام	16.3	119	زوش	15.9
125	زکوٰۃ	16.4	120	رسالت	15.10
126	زمین	16.5	120	رشتہ دار	15.11
127	زنا	16.6	120	رشتہ	15.12
128	زمانہ	16.7	120	رشتہ	15.13
128	زعمیق	16.8	120	رضاعت	15.14
128	زوج	16.9	120	رہنہ	15.15

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
16.10	زوجہ	128	17.15	سقاوت	132
16.11	زہد	128	17.16	سربراہ	132
16.12	زہر	128	17.17	سرحد	133
16.13	زیارت رسول اکرم ﷺ	128	17.18	سرکاری خزانہ	133
16.14	زیارت قبور	128	17.19	سرکہ	133
16.15	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ	129	17.20	سرگوشی	133
16.16	حضرت زینب رضی اللہ	129	17.21	سرمایہ دارانہ نظام	133
16.17	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ	129	17.22	سرمنڈاٹا	133
16.18	زمینت	129	17.23	سزا	133
16.19	زیورات	129	17.24	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ	133
	(17) س		17.25	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ	133
17.1	ساحر/سحر	130	17.26	سعی (حج و عمرہ کارکن)	134
17.2	سادگی	130	17.27	سفارش	134
17.3	سائل/سوال کرنا	130	17.28	سفر	134
17.4	سب صحابہ	130	17.29	سلام کرنا	134
17.5	سبحان اللہ و بحمدہ	131	17.30	سلب	134
17.6	ستر	131	17.31	حضرت سلمان رضی اللہ	135
17.7	سترہ	131	17.32	سلوک کرنا	135
17.8	شب بازی	131	17.33	حضرت سلیمان علیہ السلام	135
17.9	سجدہ	131	17.34	سباع موتی	135
17.10	سجدہ تلاوت	132	17.35	سنت	135
17.11	سجدہ مسہو	132	17.36	سنت نبوی ﷺ	135
17.12	سجدہ شکر	132	17.37	سند	135
17.13	سج	132	17.38	سنگدل	135
17.14	سحری	132	17.39	سوال کرنا/سائل	135

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
17.40	سود	136	18.19	شق صدر	138
17.41	سورج	136	18.20	شکار / شکاری	138
17.42	سوک	136	18.21	شکر	139
17.43	سونا (دھات)	136	18.22	شگون	139
17.44	سیاست	136	18.23	شلوار	140
17.45	سینما	136	18.24	شوال المکرم	140
(18) ش					
18.1	شب خون	136	18.25	شوری	140
18.2	شب قدر	136	18.26	شوہر	140
18.3	شبینہ	136	18.27	شہادت (گواہی)	140
18.4	شجاعت	136	18.28	شہد	141
18.5	شراب	136	18.29	شہید	141
18.6	شرح صحیح مسلم	136	18.30	شیر خوار بچہ	143
18.7	شرک	136	18.31	شیطان	143
18.8	شرم گاہ	137	(19) ص		
18.9	شروع کرنا	137	19.1	صبر	143
18.10	شریعت محمدی ﷺ	137	19.2	صدقہ و خیرات	143
18.11	شطنج	137	19.3	صدقہ فطر	144
18.12	شعبان المعظم	137	19.4	صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	144
18.13	شعر	137	19.5	صحبت	145
18.14	شفا عت	137	19.6	صحیح مسلم	145
18.15	شفاء	137	19.7	صراط مستقیم	145
18.16	شفا	138	19.8	صلح حدیبیہ	145
18.17	شفت	138	19.9	صلح کرانا	145
18.18	شق القمر	138	19.10	صلوۃ (دروود و سلام)	145
			19.11	صلوۃ (نماز)	145

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
19.12	صلہ رحمی	145	23.6	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	153
19.13	صور	146	23.7	حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ	153
19.14	صوم وصال	146	23.8	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	153
19.15	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ	146	23.9	حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ	153
	(20) ض		23.10	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ	153
20.1	ضبط تولید	146	23.11	حضرت عبداللہ ابن عمر و ابن حرام رضی اللہ عنہ	153
20.2	ضروریات دین	146	23.12	حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ	153
20.3	ضعیف	146	23.13	حضرت عبداللہ ابن مطلب رضی اللہ عنہ	153
	(21) ط		23.14	عشق	153
21.1	طاعون	146	23.15	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	154
21.2	طالب علم	146	23.16	عدالت (کورٹ)	154
21.3	طعام	146	23.17	عدت	154
21.4	طلاق	147	23.18	عدل	155
21.5	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	150	23.19	عدی ابن حاتم	155
21.6	طواف	150	23.20	عذاب	155
21.7	طہارت	150	23.21	عذاب قبر	155
	(22) ظ		23.22	عزت	155
22.1	ظالم / ظلم	150	23.23	عزل	155
22.2	ظن	150	23.24	عزم	155
	(23) ع		23.25	عشر	155
23.1	عاقلہ	152	23.26	عشق رسول ﷺ	156
23.2	عالم	152	23.27	عصمت انبیاء ﷺ	156
23.3	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	152	23.28	عطائے مصطفیٰ ﷺ	157
23.4	عبادت	152	23.29	عفو و درگزر	157
23.5	عبداللہ ابن ابی	152	23.30	عقل	157

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
163	غزوہ احد	24.3	157	علاج	23.31
163	غزوہ اتراب	24.4	158	علامات قیامت	23.32
164	غزوہ بدر	24.5	158	علم دین	23.33
164	غزوہ حنین	24.6	158	علم غیب	23.34
164	غزوہ خندق	24.7	159	علم نبوی ﷺ	23.35
164	غزوہ خیبر	24.8	159	علم نجوم	23.36
164	غزوہ ذات الرقاع	24.9	159	علوم خمسہ	23.37
164	غزوہ ذی قرد	24.10	159	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	23.38
164	غزوہ طائف	24.11	160	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	23.39
164	غسل	24.12	160	عمامہ شریف	23.40
165	غصب کرنا	24.13	160	عمان	23.41
165	غصہ	24.14	160	عمر	23.42
165	غلام/غلامی	24.15	160	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ	23.43
166	حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ	24.16	160	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	23.44
168	غناء	24.17	161	عمرہ	23.45
168	غیبت	24.18	161	عمری (تألیفات ہمد)	23.46
168	غیرت	24.19	161	عمل	23.47
(25) ف			162	عمل صالح	23.48
168	فاتحہ	25.1	162	عمورت	23.49
168	فارس	25.2	163	عمیات	23.50
169	فاسق/فسق	25.3	163	عید الفطر وعید الاضحیٰ	23.51
169	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا	25.4	163	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	23.52
169	قال نکالنا	25.5	(24) غ		
169	فتح	25.6	163	غار حرا	24.1
169	فتح مکہ	25.7	163	غائبانہ مبارک شاہ	24.2

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
25.8	فتنہ	169	26.10	قتل	174
25.9	فتویٰ	169	26.11	قدرت	175
25.10	فدیہ	169	26.12	قذف	175
25.11	فراست	169	26.13	قرآن مجید	175
25.12	فرشتہ	169	26.14	قراءت	177
25.13	فرق	170	26.15	قراءت خلف الامام	177
25.14	فروٹ	170	26.16	قربانی	177
25.15	فضلات کریمہ	170	26.17	قرض	179
25.16	فضول خرچ کرنا	170	26.18	قرض معاف کرنا	179
25.17	فطرت	171	26.19	قریش	179
25.18	فقر	171	26.20	قسامت	179
25.19	فقه	171	26.21	قسم/قسم کھانا	180
25.20	فقیر	171	26.22	قصاص	180
25.21	فلاح و بہبود	171	26.23	قضا	181
25.22	فیڈریشن	171	26.24	قضاء حاجت	181
25.23	فیصلہ	171	26.25	قطع تعلق	181
			26.26	قطع رحمی	182
26.1	قاتل	172	26.27	قلب	182
26.2	قاسم بن محمد	172	26.28	قمار	182
26.3	قاضی/منصب قضاء	172	26.29	قبض	182
26.4	قالین	172	26.30	قناعت	182
26.5	قبر	172	26.31	قنوت فجر	182
26.7	قبر انور رسول کریم ﷺ	173	26.32	قنوت نماز	182
26.8	قبلہ/اہل قبلہ	173	26.33	قواعد فقہیہ	182
26.9	قبولیت اسلام	174	26.34	قہر	182

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
190	کنواں	27.19	182	قیامت	26.35
190	کنیت	27.20	183	قیام لعطیس	26.36
190	کوا	27.21	183	قید/قیدی	26.37
190	کوزا	27.22	183	قیاس	26.38
190	کھال	27.23	183	قیافہ شناسی	26.39
190	کینہ	27.24	184	قیصر و کسری	26.40

(28) گ

(27) ک

191	گالی دینا	28.1	184	کاشکاری	27.1
191	گانا	28.2	184	کان	27.2
191	گدھا	28.3	184	کاہن/کہانت	27.3
191	گردی رکھنا	28.4	184	کتا	27.4
191	گڑیا	28.5	184	کذب	27.5
191	گستاخ رسول	28.6	184	کرامت	27.6
191	گمان	28.7	184	کب	27.7
191	گم شدہ چیز	28.8	185	کعب بن اشرف	27.8
191	گناہ/گناہگار	28.9	185	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ	27.9
192	گنبد خضراء	28.10	185	کعبہ	27.10
192	گواہی	28.11	185	کفر/کافر	27.11
192	گورہ	28.12	186	کفارہ	27.12
192	گوشت	28.13	187	کفریہ کلمات	27.13
192	گھنٹی	28.14	187	کفن	27.14
193	گھڑی	28.15	187	کفو	27.15
193	گھنٹی	28.16	190	کلام	27.16
193	گھوڑا	28.17	190	کلمہ طیبہ	27.17
193	گیس	28.18	190	کلمہ باری	27.18

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
				(29) ل	
198	مجاہد	30.12			
198	مجلس	30.13	193	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	29.1
199	محافل میلاد	30.14	193	لباس	29.2
199	محبت	30.15	194	لذت	29.3
199	محبت الہی	30.16	194	لعان	29.4
199	محبت رسول ﷺ	30.17	194	لعنت	29.5
200	محرم	30.18	195	لقب	29.6
200	محرم	30.19	195	لقطہ	29.7
200	محرم الحرام	30.20	195	لکھنا	29.8
200	محسن	30.21	195	لواطت	29.9
200	محمد بن ابوبکر	30.22	196	حضرت لوط علیہ السلام	29.10
200	سیدنا حضرت محمد عربی ﷺ	30.23	196	لونڈی	29.11
204	محمد بن عبدالوہاب نجدی	30.24	196	لیلة القدر	29.12
204	مخالفین اسلام	30.25		(30) م	
204	منہج	30.26	196	ماتم	30.1
204	مدارات	30.27	196	مال	30.2
204	مداہنت	30.28	197	مال حرام	30.3
204	مدد کرنا	30.29	197	مال غنیمت	30.4
204	مدد حاصل کرنا	30.30	198	مال فی	30.5
204	مدعی علیہ	30.31	198	مال	30.6
204	مدینہ منورہ	30.32	198	مانعین زکوٰۃ	30.7
205	مذی	30.33	198	مباحثہ	30.8
205	مرتد	30.34	198	متعہ	30.9
205	مردار	30.35	198	مفق	30.10
205	مرض	30.36	198	مثال	30.11

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
212	مغفرت ذنب	30.62	205	مرگی	30.37
213	مفتوحہ علاقہ	30.63	205	مزارات شرعی	30.38
213	مفلس	30.64	205	مزدلفہ	30.39
213	مفہوم مخالف	30.65	206	مساقات	30.40
214	مقابلہ	30.66	206	مسادات	30.41
214	مقام مصطفیٰ ﷺ	30.67	206	مسجد	30.42
214	مقتول	30.68	208	مسح	30.43
214	مقروض	30.69	208	مسلمان	30.44
214	مکاتب	30.70	208	مسلم بن عقبہ	30.45
214	مکہ/اہل مکہ	30.71	208	مساوک	30.46
215	ملاقات	30.72	209	مشابہت	30.47
215	ملاوٹ کرنا	30.73	209	مشتبہ اشیاء	30.48
215	ملوکیہ	30.74	209	مشرک	30.49
215	ممانعت	30.75	209	مشکل الفاظ کے معانی	30.50
215	منافق	30.76	209	مصافحہ	30.51
215	منبر رسول ﷺ	30.77	209	مصر	30.52
215	منشیات و دیگر حرام اشیاء	30.78	209	مصبوبیت	30.53
215	منکرین حدیث	30.79	210	حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ	30.54
215	منگنی	30.80	210	معبود	30.55
215	منی	30.81	210	معتزلہ	30.56
216	منی	30.82	210	معجزہ	30.57
216	موت	30.83	210	معدنیات	30.58
216	حضرت موسیٰ علیہ السلام	30.84	210	مہراج النبی ﷺ	30.59
216	موسیقی	30.85	212	حضرت معقل رضی اللہ عنہ	30.60
216	مومن	30.86	212	مشمولات اہل سنت	30.61

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
30.87	موچھ	217	31.16	نفاق	222
30.88	مہاجرین	217	31.17	نفع	222
30.89	مہر	217	31.18	نقصان	222
30.90	مہمان	217	31.19	نقلی عبادات	222
30.91	مہندی	217	31.20	نماز	222
30.92	مؤلفۃ القلوب	217	31.21	نماز استسقاء	226
30.93	میت	217	31.22	نماز تہجد	226
30.94	میقات	218	31.23	نماز جنازہ	227
30.95	میل جول	218	31.24	نماز چاشت	227
(31) ن					
31.1	نادہندہ	218	31.25	نماز خوف	227
31.2	نام	218	31.26	نماز قضا	228
31.3	نبوت	219	31.27	نماز مسافر	228
31.4	نبی	219	31.28	نماز نفل	229
31.5	نبیز	219	31.29	نماز کسوف	229
31.6	نجات	219	31.30	نکاح	229
31.7	نجاست/نجس	219	31.31	نوٹ	231
31.8	نجوی	220	31.32	نوحہ کرنا	231
31.9	نحو	220	31.33	نورائیت و بشریت مصطفیٰ کریم ﷺ	231
31.10	ندائے محمد ﷺ	220	31.34	نیت	232
31.11	نذر (منت ماننا)	220	31.35	نیکی	232
31.12	نری	221	31.36	نیلام	232
31.13	نسب	221	31.37	نیل پاش	232
31.14	نسخ	221	31.38	نہند	232
31.15	نصیحت	222	(32) و		
			32.1	واقعہ ۲۷	232

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
239	حدی	33.4	233	واقعہ عرینہ	32.2
240	ہدیہ	33.5	233	والدین (ماں + باپ)	32.3
240	ہرقل	33.6	233	والدین کریمین رضی اللہ	32.4
240	ہمسایہ	33.7	233	دتر	32.5
240	ہند	33.8	234	ذجاہت	32.6
240	ہنڈی کی بیچ	33.9	234	وجود باری تعالیٰ	32.7
240	ہنسا	33.10	234	وجی	32.8

(34) ی

240	یاجوج وماجوج	34.1	235	وراثت	32.9
240	یا محمد ﷺ	34.2	235	ورزش	32.10
240	یتیم	34.3	235	دوسرہ	32.11
240	یزید	34.4	236	وسیلہ	32.12
241	یکمین	34.5	236	وصیت	32.13
242	حضرت یوسف علیہ السلام	34.6	237	وضو	32.14
242	یومِ نحر	34.7	237	وطن	32.15
242	یومِ عاشورہ	34.8	238	وعدہ	32.16
242	یومِ عرفہ	34.9	238	وقت	32.17
242	یومِ عید	34.10	238	وقف	32.18
242	یومِ میلاد النبی ﷺ	34.11	238	قلاء	32.19
242	یہودی	34.12	238	ولی	32.20
			238	ویلیو	32.21
			238	ویلیر	32.22

(33) ہ



238	ہبہ کرنا	33.1
239	ہتھیار	33.2
239	ہجرت	33.3

انتساب

باعث تخلیق کائنات، رحمۃ اللعالمین، محبوب رب العالمین، سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث مبارکہ کی تشریح سے متعلق یہ ادنیٰ کاوش، عالم اسلام کی ان دو عظیم ہستیوں کے نام جن کی عظیم تصانیف تمام مسلمانوں کے لیے نادر نور اور مشعل راہ ہیں۔

میری مراد ہیں

مفسر شہیر، محدث کبیر، جامع المعقول والمنقول، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مفتی غلام رسول سعیدی صاحب

(مصنف: تبیان القرآن + نعمۃ الباری فی شرح صحیح البخاری + شرح صحیح مسلم)

اور

میرے محسن و مربی، میرے استاذ محترم، میرے راہبر و راہنما

مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب

(بانی تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان)

امد اللہ ظلہما علی جمیع المسلمین والمسلمات





تعارف مرتب

استاذ العلماء مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب مدظلہ
(شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور)

مولانا مفتی آس محمد سعیدی مصطفوی صاحب میرے عزیز ترین اور وفادار شاگرد و مرید ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار وہی و کسبی عہدوں سے نوازا ہے۔ علم و تحقیق کے خوگر، جدوجہد کے پیکر، ادب و احترام سے مزین، محبت و خدمت کے مرقع، ہمہ صفت موصوف، کام کے دہنی، غضب کے ذہین، چھٹی اور رخصت سے دور، زبردست حافظہ کے مالک، تقویٰ و پرہیزگاری سے متصف، غصہ کو پی جانے والے، لیبندیوں پہ نظر رکھنے والے، عزم الامور پہ کند ڈالنے والے، ایک وقت میں کئی محاذوں پہ چوکھی لڑنے والے، بہترین مدرس، عالیشان مقرر، لکچر مصنف، بلند پایہ منتظم اور ہدف تک پہنچے بغیر دم نہ لینے والے مجاہد ہیں۔

جب یہ جامعہ نظام مصطفیٰ میں پڑھنے کے لیے آئے تو دنیا کے ستائے ہوئے تھے۔ آگے بڑھنے کی تمام راہیں ان کے لیے بظاہر بند ہو چکی تھیں، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا تھا۔ راہبر راہزن اور راہزن راہبر محسوس ہوتا تھا، سود و زیاں کا احساس تک نہ رہا تھا، دوست دشمن اور دشمن دوست دکھائی دیتا تھا، اہل بدعت اہل سنت اور اہل سنت اہل بدعت نظر آتے تھے، گویا یہ چاند بادلوں کی اوٹ میں جا چکا تھا اور یہ سورج گھاؤں کی زد میں تھا۔ قریب تھا کہ یہ ”خسر الدنیا والآخرة“ کی راہوں پر چل نکلتے۔

لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کو ان بہتری منظور تھی اور انہوں نے مستقبل میں دین متین کا ٹھوس مضبوط اور طاقتور ستون بن کے ابھرنا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمت نے ان کی دستگیری کی اور انہیں کشاں کشاں جامعہ نظام مصطفیٰ کی پرکیف فضاؤں میں لے آئی۔ جامعہ نظام مصطفیٰ کی دہلیز پر قدم رکھنے کے بعد بھی کئی دن تک ان کی کشتی ہچکولوں کی زد میں رہی اور بالآخر صراطِ مستقیم کی طرف رواں دواں ہو گئی۔ تب سے اب تک 10 سال ہوئے کو آئے لیکن الحمد للہ پھر بھی ان کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ ترقی و عروج، عزت و عظمت، رفعت و بلندی، کامیابی و کامرانی، شان و شوکت اور قدر و منزلت نے لمحہ بہ لمحہ ان کے قدم چومے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، اساتذہ کی شفقت اور والدین کی محبت کے نتیجے میں مولانا آس محمد وہ سب کچھ بن چکے ہیں جس کا انہوں نے اپنی ساری زندگی میں کبھی خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔

وہ جامعہ نظام مصطفیٰ کے ہر عزیز مدرس ہیں اور یہاں فقہ، میراث، ادب، عربی، انگریزی اور ریاضی جیسے مضامین پڑھاتے ہیں۔ وہ مکتبہ نظام مصطفیٰ کے نگران ہیں اور گزشتہ 7 سالوں سے جس انتظام کے ساتھ نہ صرف ہزاروں کتب فروخت کر چکے ہیں بلکہ

بہت سی کتب کی اشاعت کا بندوبست بھی کر چکے ہیں ملک بھر کے مکتبوں کے ساتھ وہ ہر وقت رابطے میں رہتے ہیں۔

✽ وہ نظام مصطفیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے سربراہ ہیں اور اب تک اس پلیٹ فارم سے سینکڑوں حاجتمندوں کی معاونت کر چکے ہیں اور بنو یہ سلسلہ جاری ہے۔ فاؤنڈیشن کے تحت شہر میں ایک بہترین لائبریری کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے اور اس کا دفتر بھی انہوں نے شہر کے مرکزی مقام پر قائم کیا ہوا ہے۔ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے اب تک علمی، فکری اور اصلاحی موضوعات پر تقریباً 60,000 پمفلٹ شائع کر کے مفت تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ نیز 23 ستمبر 2007ء کو 60 ضرورت مندوں میں پانچ پانچ سو کے پمفلٹ الفطر گفٹ پیک 16 دسمبر 2007ء کو 100 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے 24 مارچ 2008ء کو 50 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے 22 ستمبر 2008ء کو 60 مستحقین میں عید الفطر گفٹ پیک 24 مارچ 2009ء کو 50 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے اور ستمبر 2009ء کو 60 مستحقین میں عید الفطر گفٹ پیک تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

✽ وہ ایک بہترین مصنف بھی ہیں اور اب تک ان کی مندرجہ ذیل تصنیفات منصہ شہود پر آچکی ہیں:

① اشاریہ تبیان القرآن

جو کہ مفسر شہیر محدث کبیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی ۱۲ جلدوں پر مشتمل شہرہ آفاق تفسیر ”تبیان القرآن“ کا بہترین اشاریہ ہے اور فرید بک سٹال لاہور نے اسے تفسیر تبیان القرآن کے ساتھ شائع کیا ہے۔ جس کی ابتداء میں ان کے لیے تعارفی کلمات شیخ الحدیث والتفسیر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ نے بنفس نفیس تحریر فرمائے ہیں۔

② فضائل و مسائل عید قربان

یہ عید قربان کے فضائل و مسائل پر مشتمل ہے۔

③ محبت رسول ﷺ ضروری کیوں؟

اس میں حضور رسالت مآب ﷺ کی محبت کے متعلق انتہائی اہم مواد فراہم کیا گیا ہے۔

④ آسان جنرل ریاضی

جس میں تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے درجہ ثانویہ عامہ کے امتحان میں شامل ”جنرل ریاضی“ کی کتاب کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے اور ملک بھر کے دینی مدارس میں اسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

⑤ معیاری کتب کی فہرست

ہماری لائبریریوں میں کس قسم کی کتابیں موجود ہونی چاہیں؟ اس کا انتخاب یقیناً ایک مشکل کام ہے۔ مولانا آس محمد سعیدی نے ملک بھر کے مکتبوں سے شائع ہونے والی اہم معیاری کتب کے نام اس فہرست میں یکجا کر دیئے ہیں۔ اب اچھی کتابوں کا انتخاب قلم کار کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

⑥ آسان علم میراث

یہ اپنی نوعیت کی پہلی بے مثال، لازم وال، منفرد اور شاہکار کتاب ہے۔ جس میں اسلامی وراثت کا فلسفہ و دیگر مذاہب و مذاہب کے میراث کا طریقہ کار اور اس پر اسلامی نظام وراثت کی ترجیح، آسان مثالوں کے ساتھ ابتدائی قواعد میراث اسلامی نظام وراثت پر کیے

والے اعترافات کے دندان شکن جوابات عصر حاضر میں پیش آنے والے 88 سے زائد جدید مسائل وصیت و میراث جیسے اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

خدمت خلق ضروری کیوں؟

یہ خدمت خلق کی ضرورت و اہمیت کے حوالہ سے انتہائی اہم اور بہترین تحریر ہے۔

علاوہ ازیں ان کے مندرجہ ذیل اہم عنوانات پر لکھے ہوئے پمفلٹ بھی ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہو کر قبول عام حاصل کر چکے

- (1) زکوٰۃ کے فضائل و مسائل۔ (2) نماز کے فضائل و مسائل۔ (3) 56 خطرناک بیماریاں۔ (4) نسل نو ایک خطرناک عادت کے شکنجے میں۔ (5) فروغ علم میں مدارس دینیہ کا کردار۔ (6) شہرے اور انمول موتی۔ (7) ضرورت مندوں کا تعاون ہمارا بنیادی فرض ہے۔ (8) غیبت کی تباہ کاریاں۔ (9) محبت کے شرعی احکام۔ (10) کیا ہم نے کبھی سوچا؟۔ (11) نماز نہ پڑھنے کے نقصانات۔ (12) جہنم کا دروازہ ”ٹی وی“۔ (13) استاذ کا ادب و احترام ضروری کیوں؟۔ (14) روزوں کے نئے پیش آمدہ مسائل اور ان کا حل۔ (15) محبت رسول ﷺ ضروری کیوں؟۔ (16) تجلیات شب برأت۔ (17) اجلی الاعلام کا خلاصہ۔ (18) تعارف بانی جامعہ نظام مصطفیٰ (علامہ اللہ وسایا سعیدی رحمۃ اللہ علیہ)۔ (19) تعارف مصنف علم صرف و آسان نحو و ترکیب (راقم الحروف)۔ (20) مسجد کے احکام و آداب۔ (21) حج کے فضائل و مسائل۔ (22) مثالی طالب علم کون؟۔ (23) تجلیات شب قدر۔ (24) روزہ خور کا انجام۔ (25) فرض حج نہ کرنے والے کا انجام۔ (26) زنا کی تباہ کاریاں۔ (27) فضائل و مسائل عید قربان۔ (28) استاذ کے حقوق۔ (29) زکوٰۃ خود کا انجام۔ (30) بچوں کو بڑوں کی صف میں کھڑا کرنا کیسا؟

وہ انتظامی لحاظ سے جامعہ نظام مصطفیٰ کے ایک اہم ستون ہیں ان کے سبب دارالعلوم برق رفتاری کے ساتھ کامیابیوں کی منزل لیس طے کرتا چلا جا رہا ہے۔

وہ ایک کامیاب مقرر ہیں اور شہر کی ایک مسجد میں باقاعدگی کے ساتھ نماز جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔

وہ ماہر میراث ہیں اور اس کے ثبوت کے لیے ان کی کتاب ”آسان علم میراث“ شاہد عادل ہے۔

ان کا تعلیمی ریکارڈ بھی انتہائی شاندار ہے ثانویہ عامہ سے لے کر شہادۃ العالیہ تک تھرو آؤٹ (Throughout) ممتاز مع الشرف میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ میٹرک ایف اے فاضل اردو فاضل عربی اور بی کام میں مسلسل فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے انگلش لینگویج کورس اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے اور کمپیوٹر کی بھی خوب مہارت رکھتے ہیں۔ ایک اچھی خاصی ذاتی لائبریری بھی بنائی ہوئی ہے جس میں عمدہ اور معیاری کتب کا بہترین ذخیرہ موجود ہے۔ ان کا تعلیمی ریکارڈ ایک نظر ملاحظہ ہو:

نمبر شمار	درجہ	سال	ادارہ	فیصد	کیفیت
1	ثانویہ عامہ	2002ء	تنظیم المدارس پاکستان	73.43	ممتاز مع الشرف
2	ثانویہ خاصہ	2003ء	تنظیم المدارس پاکستان	70.83	ممتاز مع الشرف
3	الشہادۃ العالیہ	2005ء	تنظیم المدارس پاکستان	74.67	ممتاز مع الشرف

4	الشہادۃ العالمیہ	2007ء	تنظیم المدارس پاکستان	81.17	ممتاز مع الشرف
5	تجوید و قرأت	2005ء	تنظیم المدارس پاکستان	87.5	ممتاز مع الشرف
6	میٹرک	2003ء	بہاول پور بورڈ	68.47	1st ڈویژن
7	ایف اے	2005ء	بہاول پور بورڈ	66.27	1st ڈویژن
8	بی کام	2008ء	اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	61.26	1st ڈویژن
9	فاضل عربی	2004ء	بہاول پور بورڈ	66.33	1st ڈویژن
10	فاضل اردو	2008ء	بہاول پور بورڈ	73.33	1st ڈویژن
11	انگلش لینگویج کورس	2008ء	دی او ایس اکیڈمی بہاولپور	82.5	اے+ گریڈ
12	کمپیوٹر کورس	2005ء	نظام مصطفیٰ اکیڈمی بہاول پور	90	اے+ گریڈ
13	علم دین کورس	2008ء	جامعہ نظام مصطفیٰ بہاولپور	75	اے+ گریڈ
14	اللسان العربی	2008ء	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	90	اے+ گریڈ
15	الحادیث فی اللغۃ العربیہ	2008ء	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	89	اے+ گریڈ

✽ کثیر المطالعہ بھی ہیں۔ کتب سے متعلقہ مواد کو تلاش کرنے کے فن سے خوب آشنا ہیں۔۔۔ کتب احادیث وغیرہ سے طریقہ تخریق بھی ماہرین سے سیکھ لیا ہے۔۔۔ فتاویٰ رضویہ جلد اول کے کونز مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔۔۔ بھیرہ شریف کی سپاس لہ تقریبات میں آل پاکستان بین الکلیاتی مقابلہ حسن تحریر میں اول پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔۔۔ جامعہ انوار العلوم ملتان میں آل پنجاب رضا کونز مقابلہ میں دوم انعام حاصل کر چکے ہیں۔

✽ انہوں نے تاحال جن علوم کو پڑھ کر ان کا باقاعدہ امتحان پاس کیا ہے اور ان میں سے اکثر پر وہ کامل دسترس رکھتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(1) تفسیر	(2) اصول تفسیر	(3) حدیث	(4) اصول حدیث	(5) فقہ
(6) اصول فقہ	(7) سیرت	(8) تاریخ	(9) انگلش	(10) ریاضی
(11) منطق	(12) فارسی	(13) تجوید	(14) سائنس	(15) معاشیات
(16) فلکیات	(17) اکاؤنٹنگ	(18) فنانس	(19) بزنس ٹیکسیشن	(20) سٹیٹ
(21) عربی	(22) صرف	(23) نحو	(24) بلاغت	(24) اسلامی معیشت
(25) فلسفہ	(26) مناظرہ	(27) فن شعر و ادب	(28) فن تنقید	(29) علم قرأت
(30) اردو	(31) جیومیٹری	(32) الجبرا	(33) لوگار تھم	(34) بزنس ایڈوانس سٹریل لاء

(39) علم بیان	(38) علم معانی	(37) علم الکلام	(36) ادب عربی	(35) اردو تنقید
---------------	----------------	-----------------	---------------	-----------------

مسلک یہ جوان ہمت فاضل اہلسنت کا ایسا سرمایہ ہے جس کا ماضی انتہائی تابناک اور مستقبل نہایت درخشندہ ہے۔ آپ کو حیرت انگیز عظیم کامیابیاں حاصل کرنے والا یہ نوجوان ابھی فقط 23 برس کا ہے اور یہ تو ابھی ان کا آغاز ہے خود ہی اندازہ کیجئے کہ ان کا آلاؤر کیسا زبردست ہوگا۔!!!

راقم الحروف کی یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ ”مولانا“ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے صاحب بہار شریعت حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی رحمۃ اللہ علیہ کی شاندار خصوصیات کا حامل بنایا ہے۔ اپنی فہم و فراست، عقل و شعور، قوت حافظہ اور سبک رفتار کارکردگی کے لحاظ سے انہی کا عکس جیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بڑھ چڑھ کر دین و مسلک کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم!

پروفیسر عون محمد سعیدی

شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ بہاولپور

10 جون 2010ء بروز اتوار

0300-6818565





تقاریظ

استاذ العلماء مفکر اسلام علامہ پروفیسر
عمون محمد سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان)

عزیز محترم شیخ المیراث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی کی فتوحات کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ شیخ القرآن والحديث حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ”تبیان القرآن“ کا اشاریہ مکمل کرنے کے بعد اب انہوں نے ”شرح صحیح مسلم“ کا اشاریہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ اس سے قبل ”اشاریہ تبیان القرآن“ کے متعلق دنیا بھر سے تحسین و آفرین کے فون آئے اور اس کام کو بے حد سراہا گیا۔ کیونکہ ضخیم اور کئی کئی جلدوں پر مشتمل کتب سے استفادہ اشاریہ کے بغیر بے حد مشکل اور دشوار ہوتا ہے۔ اشاریہ کی وجہ سے آدمی منٹوں سیکنڈوں میں متعلقہ مواد تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

”اشاریہ تبیان القرآن“ کی اہمیت اور پذیرائی دیکھ کر بہت سے احباب نے اصرار شروع کر دیا کہ ”شرح صحیح مسلم“ کا بھی اسی طرز پر اشاریہ مرتب کیا جائے تاکہ اس سے بھی استفادہ کی راہیں ہموار ہو سکیں۔ مولانا آس محمد صاحب نے اپنی ان گنت اور بے شمار مصروفیات سے وقت نکال کر ”شرح صحیح مسلم“ کے اشاریہ کی تکمیل کا معرکہ بھی سر کر لیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء مولانا آس محمد صاحب جامعہ نظام مصطفیٰ (سابق دارالعلوم حسنیہ) کے فاضل ترین مدرس ہیں اور ان کے سر پر تعلیمی، تدریسی، تصنیفی، اشاعتی، تنظیمی، انتظامی اور رفاہی کاموں کا بے حد بوجھ ہے۔ مگر وہ ان تمام امور سے بڑی جوانمردی اور زندہ دلی کے ساتھ عہدہ برآ ہوتے ہیں۔ ع۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنین کنند

آج کل وراثت میں پورے شہر بہاول پور میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہے اس سلسلہ میں ان کا فتویٰ حرف آخر کا درجہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے قلم کو ہمیشہ سہو و نسیان سے محفوظ رکھے اور ان کی زبان و قلم سے نکلا ہوا ہر حرف سند کی حیثیت اختیار کرے آمین!

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین

پروفیسر عمون محمد سعیدی

بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان

0300-6818565



حضرت علامہ مولانا پروفیسر مفتی محمد اکبر سعیدی مصطفوی صاحب مدظلہ العالی
(نائب مہتمم و شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاولپور)

علامہ شیخ المیراث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی میرے قابل فخر شاگرد قابل بھروسہ دوست اور قابل اعتماد ساتھی ہیں۔ جب سے جامعہ نظام مصطفیٰ میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے داخل ہوئے ہیں اس وقت سے کامیابی نے ہر موڑ پر ان کے قدم چومے۔ زبردست ذہن و فطین انتہائی باادب نہایت درجہ کے سادگی پسند بڑی سرعت سے بات کی گہرائی تک پہنچ جانے والے مشکل سے مشکل بات کو بڑی آسانی سے سمجھا دینے والے ریگولر ہر بات سوچ سمجھ کر کرنے والے ایمان دار باحیا اور وقت کے پابند ہیں۔ قلیل ترین عرصہ میں انہوں نے کثیر ترین کامیابیاں حاصل کیں۔ مدرسہ کے ساتھ انتہائی خلوص طلباء کے معاملات کو بحسن و خوبی نمٹانے کی صلاحیت اور ہر معاملہ میں اپنے اساتذہ کے ساتھ مشاورت ان کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ریاضی کے ماہر انگریزی پر مکمل عبور رکھنے والے میراث میں پھر پھر میں اتھارٹی فقہ میں کامل دسترس رکھنے والے قرآن و حدیث پر مختلف طرق سے تحقیق کرنے والے ایک مستند عالم دین ہیں۔ جامعہ نظام مصطفیٰ کی مجلس شوریٰ کے انتہائی اہم رکن اور تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان کے ایک غیر معمولی ممبر ہیں۔ جامعہ اور تحریک کو کامیابیوں کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے ٹھوس دلائل پر مبنی ان کی آراء بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مولانا آس محمد صاحب نظام مصطفیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے بھی چیرمین ہیں اور اسے بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ اللہم زد فزدا!

انہوں نے دینی تعلیم میں الشہادۃ العالمیہ (ہائی فرسٹ ڈویژن کے ساتھ) پاس کیا ہے۔ جبکہ عصری علوم میں یہ آج کل اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایل ایل بی کر رہے ہیں اور اس میں مارٹنگ و ایوننگ تمام کلاسوں کو ٹاپ کر رہے ہیں۔ فاضل اردو و فاضل عربی و لسان العربی اور اے ٹی ٹی سی وغیرہ متعدد کورسز تو انہوں نے چلتے پھرتے ہی کر لیے ہیں۔

انہوں نے کئی کتابیں بھی لکھی ہیں اور الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہر کتاب کو مقبولیت عامہ بخشی ہے۔ وراثت کے موضوع پر ان کی کتاب ”آسان علم میراث“ اس وقت یونیورسٹی کے ایل ایل بی کے نصاب میں شامل کی جا چکی ہے جو خود ان کے لیے جامعہ کے لیے اور تحریک کے لیے ایک بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ تقریری مقابلے ہوں یا تحریری مقابلے ہر جگہ انہوں نے اپنا اپنے جامعہ اور اپنے اساتذہ کا نام سورج سے بھی زیادہ روشن کیا ہے۔ جہاں بھی گئے اپنی صلاحیتوں کا سکھ منوایا۔

میں اپنے آپ کو بڑا خوش نصیب محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے قابل اور محنتی شاگرد عطا کیے۔ جن کی محنتوں اور کاوشوں کی بدولت آج جامعہ نظام مصطفیٰ ترقی و عروج کی طرف بڑی تیزی سے رواں دواں ہے۔ اگر ان جانفشانیوں اور عرق ریزیوں کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو مستقبل صرف اور صرف مصطفویوں (مقام مصطفیٰ کے محققین اور نظام مصطفیٰ کے سپاہیوں) کا ہوگا۔

ان شاء اللہ تعالیٰ وما ذلک علی اللہ بعزیز

”اشاریہ شرح صحیح مسلم“ مولانا آس محمد صاحب کے تصنیفی سلسلے کی ایک اہم کڑی اور ان کی کامیابیوں کے سفر میں ایک اہم سربسے اس سے پہلے ان کا ”اشاریہ تبیان القرآن“ بھی شائع ہو کر ملک بھر میں پھیلے ہوئے لاکھوں تشنگان علم کو تبیان القرآن میں مذکور

علمی مواد تک رسائی دے رہا ہے اور اہل علم حضرات کی طرف سے پذیرائی حاصل کر چکا ہے اور یہی چیز کتاب کی حقیقی کامیابی کی علامت ہے کہ اہل علم حضرات کی طرف سے اس کو کتنی پذیرائی ملتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ”اشاریہ شرح صحیح مسلم“ کو بھی عوام کی طرف سے عموماً اور اہل علم و دانش کی طرف سے خصوصی طور پر بہت جلد پسندیدگی کا سرٹیفکیٹ ملے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا آس محمد صاحب کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے، انہیں اور ہم سب کو مقام مصطفیٰ کا محافظ اور نظام مصطفیٰ کا سپاہی بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ!

محمد اکبر سعیدی مصطفوی

جامعہ نظام مصطفیٰ نزد ملتان گیٹ بہاول پور

0301-7725583



حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم صاحب مدظلہ العالی

(استاذ جامعہ نعیمیہ لاہور)

فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا آس محمد سعیدی صاحب زید مجددہ کا سبک رفتار قلم بجز اللہ تعالیٰ اپنی جولانیاں مزید آب و تاب کے ساتھ دکھا رہا ہے۔ حضرت کی تازہ ترین معاون محققین وقازمین علمی خدمت اشاریہ شرح صحیح مسلم منصوبہ شہود پر آچکی ہے۔ اس سے قبل آپ متعدد کتب و رسائل زینت قرطاس کر چکے ہیں جن میں سے ہر ایک لائق صد تحسین ہے۔

حضرت سعید ملت قبلہ علامہ غلام رسول سعیدی صاحب نفعنا اللہ تعالیٰ بطول بقاۃ ہمارے ہاں اللہ کریم کی ایک خاص نعمت ہیں اور جنکی مایہ ناز محققانہ تصانیف ہمارے لیے باعث فخر اور علم و تحقیق میں مرشد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان سے استفادہ کو سہل بنانے کے لئے علامہ آس محمد سعیدی صاحب کی یہ خدمت دوہری مبارکباد کی لائق ہے۔ اس سے قبل اشاریہ بیان القرآن مرتب کر کے وہ اہل علم کے شکر یہ کے مستحق بن چکے تھے اب حضرت سعید ملت کی کتب سے مستفید ہونے والے حضرات حضرت مرتب کے مزید ”زیر بار شکر یہ“ ہو گئے ہیں۔ ہر چند کہ ڈاکٹر نور احمد شاہناز صاحب (کہاچی) اس سے قبل ”مختصر اشاریہ شرح صحیح مسلم ترتیب دے چکے تھے لیکن خود ان کا کہنا تھا کہ ”یہ ابھی ابتدائی کام ہے میرے اپنے منصوبہ کے مطابق اس میں ابھی مزید نکھار پیدا کرنا باقی ہے“ اب امید واثق ہے کہ حضرت ڈاکٹر شاہناز صاحب زید مجددہ اپنے منصوبہ کی تکمیل جلیل علامہ آس محمد سعیدی صاحب کی کاوش میں پا کر ضرور ممبر رہیں گے۔ بہر حال لائق رشک ہیں ہمارے مہدوح اپنی سستی بیزار اور قلم و قرطاس سے والہانہ لگاؤ والی طبیعت کی وجہ سے ہمیں بجا طور پر اپنے مولانا آس سے ”آس و امید“ ہے کہ وہ اپنی قلمی بوقلمونیوں کے ذریعے ہمارے نوجوان فضلاء کیلئے قابل تقلید بنیں گے۔ اللہ کریم ان کے علم و عمل اور ذوق تحقیق و تالیف میں دن دو گنی رات چو گنی ترقی پیدا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد ہاشم غفرلہ

خادم الاقراء والند رئیس جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور پاکستان 54000

۳ جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ ۱۸ مئی ۲۰۱۰ء 0346-4108608



شرح صحیح مسلم، باب علم و فکر کی نظر میں مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی قدس سرہ العزیز

میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں اپنی جانب سے دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ حدیث شریف پر جو کام حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب نے کیا ہے اس پر وہ صرف میرے ہی شکریہ کے مستحق نہیں، بلکہ تمام اہل سنت کے شکریہ کے مستحق ہیں اور جو خدمت مسلک اور دین کی ان کے ذریعے ہو رہی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کو شرف قبولیت بخشا ہے۔

میں ملک سے باہر بہت سے مقامات پر جاتا رہتا ہوں، ابھی حال ہی میں اپنے بعض احباب اور دوستوں کے ساتھ "کینیڈا" بھی گیا تھا۔ اس مرتبہ مجھے تعجب ہوا، جب میں کینیڈا کے شہر "وون کاوور" گیا۔ وون کاوور کینیڈا کا آخری کونا ہے جو پوسٹنگ اوشین کے کنارے پر واقع ہے۔ اس مرتبہ جب میں گیا تو ایک صاحب نے مجھے اپنے گھر پر کھانے کے سلسلے میں مدعو کیا، تو مجھے وہاں یہ دیکھ کر انتہائی خوشی اور مسرت ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی شرح صحیح مسلم شریف اس گھر میں موجود تھی، یہ اگست کا واقعہ ہے۔

اور ابھی ستمبر کے ماہ میں "ناروے" گیا، ناروے شمال کی طرف سے دنیا کا آخری کونا ہے۔ اس ملک میں کبھی مسجد نہیں تھی۔ ورلڈ اسلامک مشن (ناروے) نے چار پانچ سال کی جدوجہد کے بعد اپنی زمین خرید کر میناروں اور گنبدوں کے ساتھ وہاں پہلی مسجد بنائی۔ اسی سال ستمبر میں اس مسجد کا افتتاح تھا، مسجد کے ساتھ وہاں ایک عظیم الشان لائبریری بھی تھی مجھے دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر بھی جہاں ایک طرف پروفیسر سید شاہ فرید الحق صاحب کا ترجمہ قرآن "کنز الایمان" انگریزی زبان میں موجود تھا تو دوسری طرف ماشاء اللہ حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی "شرح صحیح مسلم" بھی وہاں موجود تھی، تو یہ مقبولیت ہے۔ اب یہ علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی مقبولیت ہے یا ان کی تحریر کی مقبولیت ہے، یہ فیصلہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں۔ فقیر شاہ احمد نورانی صدیقی غفرلہ

(ملخصات سعید ملت، ص: ۸۴)



حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد محبت اللہ نوری صاحب مدظلہ

(مدیر اعلیٰ: ماہنامہ نور الحلبیب، بصیر پور ضلع اوکاڑہ)

سیدالمحدثین حضرت امام مسلم علیہ الرحمۃ کی شہرہ آفاق تصنیف ”صحیح مسلم“ صدیوں سے اہل علم میں متداول اور مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے۔ اس کی متعدد شروح لکھی گئی ہیں۔ زیر تبصرہ ”شرح صحیح مسلم“ (اردو) ان شروح میں ایک گراں قدر اضافہ ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اپنے مواد، تحقیق و تدقیق، فنی مباحث، گمراہ فرقوں کے رد، مسلک اہل سنت کے بادلائل تائید اور مسائل عصریہ پر گفتگو کے اعتبار سے آج تک دنیائے حدیث میں ایسی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی، تو بے جا نہ ہوگا۔

اس کتاب کے مصنف فاضل جلیل علامہ غلام رسول سعیدی (شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی) کا نام علمی، ادبی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں۔ آپ توضیح البیان، ذکر بلا جہر، مقام ولایت و نبوت، تاریخ نجد و حجاز، مقالات سعیدی اور تذکرۃ المحدثین! ایسی متعدد علمی و تحقیقی تصانیف کے ذریعے اپنا لوہا منوا چکے ہیں۔ علامہ سعیدی صاحب وہ تبحر اور محقق اسکالر ہیں، جو کسی بھی مسئلے پر قلم اٹھاتے ہیں، تو اسے ”الم نشرح“ کیے بغیر نہیں چھوڑتے، زیر نظر کتاب ان کا بہترین علمی شاہکار ہے۔ محمد محبت اللہ نوری (حیات سعید ملت، ص: 63)



حضرت علامہ مولانا محمد ناصر خان چشتی صاحب مدظلہ

(فاضل: دارالعلوم نعیمیہ کراچی)

سعید ملت حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی جملہ اسلامی علوم و فنون میں یکتائے روزگار ہیں اور علم و فضل میں درجہ کمال رکھتے ہیں۔ یوں تو آپ کی تمام تصانیف جلیلہ آپ کے تبحر علمی اور فقاہت و نقاہت پر شاہد ہیں۔ لیکن شرح حدیث پر آپ کی شہرہ آفاق تصنیف لطیف ”شرح صحیح مسلم“ کو جو شہرت و عظمت اور عالمگیر مقبولیت نصیب ہوئی ہے، وہ اردو زبان میں لکھی جانے والی شاید ہی کسی اور کتاب کو نصیب ہوئی ہوگی۔

یہ سات جلدوں اور آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل وہ عظیم علمی و فقہی انسائیکلو پیڈیا ہے، جس نے چارواں عالم میں ہزاروں تشنگان علم و حکمت کو فیض یاب کیا۔ آج بھی ہزار ہا اہل علم و حق اس سے اپنی علمی و روحانی پیاس بجھا رہے ہیں اور دوسروں کو بھی سیراب کر رہے ہیں۔ اور نہ جانے کتنے گمراہ اس کو پڑھ کر رشد و ہدایت کے میکہ بن گئے۔

شرح صحیح مسلم میں آپ کو حدیث شریف کی شرح کے ساتھ ساتھ فقہ کے بھی شہ پارے نظر آئیں گے اور اس کے علاوہ آپ کو ان

کتاب میں حدیث و فقہ کے ساتھ ساتھ صرف و نحو، منطق و فلسفہ، اصول حدیث و اصول فقہ، عقائد و کلام، فضائل و مناقب، سیرت و تاریخ، معانی و بیان وغیرہ ایسے علوم و فنون کے جواہر پارے بھی نمایاں نظر آئیں گے۔

الغرض یہ کہ شرح صحیح مسلم اصحابان علم اور ارباب فکر و نظر کے لیے علامہ سعیدی صاحب کا یہ ایک انتہائی خوبصورت اور عظیم تحفہ

ہے۔

محمد ناصر خان چشتی
فاضل دارالعلوم نعیمیہ، کراچی





پیش لفظ

مقصد حیات: میری زندگی کا مقصد مقام مصطفیٰ کا تحفظ اور ساری دنیا میں نظام مصطفیٰ کا نفاذ ہے اور اس کے لیے میں نے مصطفوی بن کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تحریک نظام مصطفیٰ کا ساتھ دینا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!

الحمد لله رب العلمين O والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد و على آله واصحابه اجمعين . آمين . امام بعدا
جامع المعقول والمنقول حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ عظیم مفسر و محدث اور فقیہ و مجتہد
ہیں۔ آپ کی شہرہ آفاق تصنیف ”شرح صحیح مسلم“ علم و حکمت کا مخزن، ثقاہت و ثقاہت کا منبع اور عظیم علمی و فقہی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جس
کے تقریباً 8000 صفحات سے مطلوبہ مواد کو تلاش کرنا انتہائی مشکل اور وقت طلب معاملہ تھا۔ لہذا اس کا ایسا اشاریہ (Index) مرتب
کرنے کی اشد ضرورت تھی جو اس سے فوری استفادہ کو ممکن بنادے۔ اللہ عز و جل کا کروڑہا احسان ہے کہ اس نے راقم الحروف کو یہ کام
کرنے کی ہمت و طاقت عطاء فرمائی۔ چنانچہ اب ”اشاریہ شرح صحیح مسلم“ کم و بیش 865 عنوانات کے تحت آپ کے ہاتھوں میں
ہے، اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو کر اپنے علم میں مزید اضافہ فرمائیے۔

اس اشاریہ کو ترتیب دیتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

- (1) اشاریہ مضامین کی بجائے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔
- (2) کئی عنوانات، مرکبات کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں پہلے حرف کا اعتبار کیا گیا ہے، جیسے: غار حراء، عید الفطر، ایصال
ثواب، تعلیم نسواں، اور خدمت خلق کو بالترتیب ”غین“ ”عین“ ”الف“ ”تاء“ اور ”حاء“ کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اور بعض
عنوانات دوسرے حرف کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، جیسے: امام حسین کو ”ح“ کے تحت رقم کیا گیا ہے۔
- (3) جن واقعات میں متعدد اشخاص اور جگہوں کے نام آتے تھے ان میں اشخاص و مواضع دونوں کا لحاظ کرتے ہوئے ایک ہی عنوان کئی
جگہوں پر رقم کیا گیا ہے۔ جیسے: ”بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت“ کو ”جمعۃ المبارک“ اور ”روزہ“ دونوں عنوانات
کے تحت لکھا گیا ہے۔

- (4) عنوانات ترتیب دیتے وقت زیادہ تر مشہور الفاظ کا لحاظ رکھا گیا ہے، البتہ قارئین کی سہولت کے لیے غیر مشہور الفاظ بھی تحریر کر دیے
گئے ہیں۔

- (5) مختلف فیہ مسائل و مباحث میں ”محدث کبیر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ“ کی ذاتی رائے اور تحقیق کو
علیحدہ ”علامہ غلام رسول سعیدی صاحب“ کے عنوان کے تحت درج کیا گیا ہے۔

راقم الحروف نے تمام مندرجات کی لفظی و معنوی اور حوالہ جاتی صحت کا اپنی طرف سے پورا پورا خیال رکھا ہے۔ اس کے باوجود جو ہٹکا

نمائے بشریت غلطی کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا دوران مطالعہ اگر کوئی معزز صاحب علم کسی شے کو قابل اصلاح سمجھے تو ازراہ کرم راقم الحروف یا ناشر کو تحریری طور پر ضرور مطلع کر دے، تاکہ آئندہ اشاعت (Next Edition) میں اس کی تصحیح (Correction) کی جاسکے۔

آخر میں ارشادِ ربانی: ”لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَا زِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ“ (ابراہیم، ۱۴: ۷) کے تحت میں اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ جیسے پیچیدہ ان کو یہ کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان: ”مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ“ کے سبب میں اپنے حقیقی پیر و مرشد، محسن و مربی اور استاذ محترم: مفکر اسلام مولانا علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا ممنون ہوں، جنہوں نے قدم قدم پر میری راہنمائی و حوصلہ افزائی فرمائی اور علم کی راہ میں قدیلین روشن کیں۔ اللہ رب العزت ان کا سایہ مجھ پر تادیر قائم و دائم فرمائے۔ (آمین ثم آمین) نیز میں اپنے عظیم استاذ محترم علامہ مولانا پروفیسر مفتی محمد اکبر سعیدی صاحب مدظلہ کا بھی انتہائی مشکور ہوں، جنہوں نے مجھے محنت کے ساتھ پڑھایا اور میری بہترین علمی راہنمائی فرمائی۔ اللہ رب العزت ان کے علم میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین

اس اشاریہ کی ترتیب و تالیف کے دوران جن جن حضرات نے تعاون کیا، راقم الحروف ان سب کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ خاص طور پر: شہباز خطابت علامہ مولانا مفتی جاوید مصطفیٰ مصطفوی، خطیب العصر مفتی قاضی محمد کاشف مصطفوی، خطیب بے بدل علامہ مولانا محمد بلال نقشبندی، امام الصرف مولانا محمد فیصل قریشی، فاضل جلیل مولانا محمد منیر قریشی، مولانا محمد شعیب ہاشمی، مولانا محمد معراج مصطفوی، مولانا محمد روشن بخش مصطفوی، مولانا محمد عابد جمالی، مولانا نصیر احمد غوری مصطفوی (منیجر: مکتبہ نظام مصطفیٰ بہاول پور) مولانا محمد عامر اقبال مصطفوی، مولانا عاطف بشیر مصطفوی، مولانا محمد نوید رضا مصطفوی، مولانا محمد اظہر ملک، مولانا قاضی احمد رضا، مولانا محمد زبیر مصطفوی، مولانا حافظ عون محمد مصطفوی سیرانی، مولانا احسان محمد مصطفوی، مولانا اشفاق محمد مصطفوی، مولانا محمد اسماعیل مصطفوی، مولانا محمد اویس سیرانی، مولانا محمد ساجد صہبہ، مولانا جنید اقبال مصطفوی، مولانا عبد العزیز مصطفوی اور مولانا توصیف الحسن مصطفوی مدظلہم۔ جن کی اعانت اس اشاریہ کی تکمیل کا باعث بنی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا و الآخرة۔

میں بھائی ڈاکٹر محمد صفدر جاوید صاحب کا بھی احسان مند ہوں، جنہوں نے عرق ریزی سے اس کتاب کی کمپوزنگ فرمائی۔ نیز فرید بک شال لاہور کے مالک جناب محترم و مکرم سید محمد محسن اعجاز شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، جنہوں نے اس کی طبعیت و اشاعت کا اہتمام فرمایا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انہیں فراخ رزق حلال عطا فرمائے آمین۔

اللہ رب العزت کی بارگاہ بے کس پناہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے محبوب ﷺ کے تصدیق و توسل سے احادیث مبارکہ کی تشریح سے متعلق اس ادنی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے اسے راقم، ناشر، کمپوزر اور ہر قاری کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین بجاہ طہ و یسین ﷺ

آس محمد سعیدی

(فاضل درس نظامی، فاضل عربی، فاضل اردو، بی کام، ایم اے اسلامیات، اے ٹی ٹی سی، ایل ایل بی)

استاذ: جامعہ نظام مصطفیٰ نزول طبعیہ کالج بیرون ملتان گیٹ بہاول پور، پنجاب، پاکستان

منیجر: نظام مصطفیٰ ویسٹ فائونڈیشن بہاول پور، موبائل: 0300-6818535, 0321-6850235

5 جنوری 2010 بروز منگل

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	آ				
1	آثار				
1	آثار شر اور خیر کے ثمرات	342/2			
2	آداب				
1	اللہ تعالیٰ نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے نام لکھنے کے آداب	278/1			
2	آداب جہاد	298/5			
3	ادب حکم پر مقدم ہے یا حکم ادب پر؟	532/5			
4	ادب کا لغوی و اصطلاحی معنی	490/6			
5	ادب کا لغوی و اصطلاحی معنی	38/7			
3	آرزو				
1	دیکھئے: ”31: تمنا“ صفحہ 83				
4	آزادی				
1	دیکھئے: ”14: عشق“ صفحہ 153				
5	آزادی رائے				
1	اسلام میں اظہار آزادی رائے کا حق	104/4			
6	آزمائش				
1	زندگی اور موت میں آزمائش	190/2			
2	قبر میں آزمائش	190/2			
7	آسائش				
1	آسائش کے لیے مال خرچ کرنا اسراف نہیں ہے	141/5			
8	آل رسول ﷺ				
1	رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل				

الف

1	ابتداء کرنا	
1	مسلمانوں میں نیک طریقہ یا نئے راستہ کی ابتداء کرنے کا شرعی حکم	409/7
2	نیک کاموں کو ایجاد کرنے اور ان کی دعوت دینے کا اجر و ثواب	411/7
3	کسی برائی کی ابتداء کر کے توبہ کر لینے کے بعد گناہ بکھے جانے کا سلسلہ ختم ہوتا ہے یا نہیں؟	411/7
2	حضرت ابراہیم علیہ السلام	
1	مردوں کو زندہ کر کے دکھانے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی توجیہ	633/1
2	یادگار ابراہیم علیہ السلام	231/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل	831/6	4	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے حق ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	445/5
4	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خیر البریہ ہونے کی توجیہ	833/6	5	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی دلائل	449/5
5	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین (ظاہری) جھوٹ بولنے کی توجیہ	834/6	6	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی؟	450/5
3	ابن صیاد		7	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تبصرہ	454/5
1	ابن صیاد کا تذکرہ	799/7	8	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں شجاعت کی کمی تھی	458/5
2	ابن صیاد کا بیان	807/7	9	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ اعلان برأت کے وقت حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امارت سے معزول کر دیا تھا	460/5
3	ابن صیاد کے متعلق علماء اسلام کی آراء	807/7	10	”من كنت مولا فعلى مولا“ سے استدلال کا جواب	460/5
4	دعوی نبوت کے باوجود ابن صیاد کو قتل نہ کرنے کی وجہ	808/7	11	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے تعبیر بیان کرنے میں خطاء اور صواب کا بیان	668/6
5	ابن صیاد سے نبی ﷺ کے امتحان کی وضاحت	808/7	12	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل	876/6
6	ابن صیاد کی اصلیت میں نبی ﷺ کے اشتباہ کی تحقیق	809/7	13	صحابہ کرام کی ایک دوسرے پر افضلیت کے متعلق علماء کے مسابک اور نظریات	881/6
4	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ		14	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہلسنت کا نظریہ	882/6
1	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ربو الفضل کے جواز سے رجوع	407/4	15	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سوانح	883/6
5	حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ		16	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا	883/6
1	حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی سوانح	1087/1			
6	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ				
1	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت	952/2			
2	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے قمار کی وضاحت	390/4			
3	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور باغ فدک	405-437/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہجرت	884/6		سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6
18	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	886/6	7	حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ	
19	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	886/6	1	حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1129/6
20	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا علم	888/6	2	حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1129/6
21	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا زبذ تواضع اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	888/6	8	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ	
22	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت	889/6	1	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	1133/6
23	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اہم کارنامے	889/6	2	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1139/6
24	سفر ہجرت میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ہونے کی وجہ سے افضلیت کی وجوہ	891/6	9	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ	
25	رسول اللہ ﷺ کا کسی کو شخصی طور پر متعین کر کے خلیفہ نامزد نہ کرنا	896/6	1	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کے فضائل	1182/6
26	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر دلیل	897/6	2	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کی سوانح	1181/6
27	خلفائے ثلاثہ کی خلافت کی صحت اور حقانیت پر قرآن مجید سے استدلال	897/6	10	ابوطالب	
28	استدلال مذکور پر شیعہ علماء کے اعتراضات کے جوابات	898/6	1	غرغره موت کے وقت ایمان نامقبول ہونے پر دلیل اور ابوطالب کے ایمان نہ لانے کی بحث	386/1
29	قرآن مجید کی آیات سے شیعہ تفسیر کے مطابق حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل	899/6	2	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور ان کی تفسیر میں مذاہب اربعہ کے مفسرین کی تصریحات	387/1
30	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا کتب شیعہ سے ثبوت	902/6	3	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق احادیث	393/1
31	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علماء شیعہ کی روایت		4	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کی بحث میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	397/1
			5	نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب میں تخفیف	833/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کی توجیہ	835/1	19	اجازت	
11	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ		1	مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دھونے کی ممانعت	234/5
1	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے فضائل	1178/6	2	بلا اجازت پرانی چیز لینا	235-238/5
2	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1181/6	3	اجازت طلب کرنے کا بیان	507/62
12	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ		4	پرائے گھر میں داخل ہونے کے لیے اہل خانہ سے اجازت طلب کرنے کی تفصیل	511/6
1	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	976/6	5	اجازت طلب کرنے کی حکمت	512/6
2	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سوانح	977/6	6	اجازت طلب کرنے کی کیفیت اور اس کے عموم کی بحث	513/6
13	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ		7	اجازت طلب کرنے والے کا ”کون ہے“ کے جواب میں ”میں“ کہنا مکروہ ہے	514/6
1	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو اذان کی تعلیم دینے کا واقعہ	1083/1	8	”میں ہوں“ کہنے کے مکروہ ہونے کی وجہ	515/6
14	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ		9	اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	515/6
1	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل	1178/6	10	پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا	535/6
2	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی سوانح	1180/6	11	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	536/6
15	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ		20	اجتہاد	
1	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1161/6	1	نبی کریم ﷺ کے اجتہاد کا بیان	410/1
2	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1165/6	2	وحی خفی اور اجتہاد	267/3
16	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ		3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء مجتہدین کی آراء	268/3
1	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک جماعت کے فضائل	1124/6	4	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء اسلام کی آراء	268/3
2	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1125/6			
17	اتباع				
1	دیکھئے: ”58: اطاعت“ صفحہ 54				
18	اتباع رسول ﷺ				
1	دیکھئے: ”23: سیدنا محمد عربی ﷺ“ صفحہ 200				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان
59/5	فقہاء احناف کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	23	270/3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد پر قرآن مجید سے دلائل
61/5	فقہاء شافعیہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	24	272/3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد پر احادیث سے دلائل
62/5	فقہاء حنابلہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	25	273/3	اجتہاد کی خطا منصب نبوت کے خلاف نہیں ہے
63/5	مجتہد مطلق کی طرف منسوب ہونے والوں کی اقسام	26	274/3	رسول اللہ ﷺ کا اجتہاد اتباع وحی کے خلاف نہیں ہے
65/5	مجتہد عالم کا دلیل کی بناء پر امام سے اختلاف کرنا ادب کے خلاف نہیں ہے	27	276/3	رسول اکرم ﷺ کے اجتہاد پر اعتراضات کے جوابات
66/5	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرط میں مذاہب ائمہ	28	318/3	اجتہاد کا لغوی و شرعی معنی
67/5	ایک قاضی مجتہد کا دوسرے قاضی مجتہد کی رائے پر فیصلہ کرنے کا جواز	29	320/3	قرآن مجید سے اجتہاد پر دلائل
145/5	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجازت ملتا ہے	30	321/3	احادیث سے اجتہاد پر دلائل
146/5	قاضی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے	31	324/3	شرائط اجتہاد
146/5	اجتہاد کی تعریف	32	325/3	اجتہاد میں تجزی اور تقسیم
147/5	اجتہاد کا طریقہ	33	326/3	دارۃ اجتہاد
147/5	مجتہدین اور مقلدین کے درجات	34	326/3	طبقات مجتہدین
148/5	پیش آمدہ مسائل میں اہل فتویٰ کا اجتہاد	35	327/3	اصول اجتہاد کے واضح صرف امر اور نہی ہیں
149/5	مسائل اجتہادیہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک حکم معین ہوتا ہے یا نہیں؟	36	327/3	امر اور نہی کا اختلاف رحمت ہے
	مسائل اجتہادیہ میں حکم کے معین ہونے یا نہ ہونے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی	37	328/3	عصر حاضر میں اجتہاد
			361,418 3	رسول اللہ ﷺ کا شارع ہونا اور آپ کا اجتہاد
			459/3	اجتہاد پر ایک دلیل
			648/3	نبی ﷺ کے اجتہاد پر دلیل

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	صاحب کا موقف	150/5	9	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	571/6
38	مجتہدین کے اختلاف کا بیان	206/5			
39	ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف کر سکتا ہے؟	207/5	10	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	572/6
40	صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت	492/5	11	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	572/6
21	اجر		12	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	573/6
1	دس سے لے کر سات سو گنا اور اس سے بھی زیادہ اجر عطا فرمانے کی تحقیق	595/1	13	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	575/6
2	اہل کتاب کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق	640/1	14	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی تحقیق	1035/7
3	امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق	498/4	15	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار	1036/7
4	ثواب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات	873/4	16	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	1042/7
5	اجر و ثواب میں مختلف النوع اضافوں کی حکمتیں	462/7	17	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے محامل	1045/7
22	اجرت		18	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1048/7
1	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا شرعی حکم	839/3	19	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1049/7
2	جہتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	291/4	20	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1051/7
3	فاحشہ اور نجوی کی اجرت کا حرام ہونا	296/4			
4	پچھنے لگانے کی اجرت کا شرعی حکم	301/4			
5	قرآن خوانی کی اجرت لینے کی توجیہات	510/4			
6	دم کرنے پر اجرت لینے کا بیان	568/6			
7	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا جواز	570/6			
8	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	570/6			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان
306/3	محرم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی ممانعت	11		تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے
	محرم کے لیے خشکی کے شکار کھانے میں	12	1053/7	سے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ
313/3	مذہب اربعہ			ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی
314-316 3	احناف کا نظریہ اور دلائل	13	1066/7	مرد و عورت کی تحقیق
316-317 3	شوافع اور دیگر ائمہ کے دلائل	14	1069/7	تراویح میں ختم قرآن کے نذرانے کی تحقیق
	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں	15		احکام
345/3	جن جانوروں کا مارنا جائز ہے		1009/1	احکام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب
	تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر	16		أحد پہاڑ
357/3	منڈانے کی اجازت اور اس پر فدیہ کا بیان		728/3	أحد پہاڑ کی محبت کی تحقیق
	سر کے بالوں کے علاوہ باقی بالوں کے	17	753/3	أحد پہاڑ کی فضیلت
362/3	مونڈنے میں مذاہب			احرام
362/3	محرم کے سر منڈانے سے متعلق مسائل	18	237/3	محرم کے لباس کے احکام
363/3	محرم کو پچھنے لگانے کا جواز	19	244/3	مذہب اربعہ میں احرام کی کیفیت
377/3	حیض اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان	20	285/3	احرام کا فلسفہ
378/3	حیض والی عورت کے احکام میں مذاہب	21		حب سوزی مکہ کی طرف کھڑی ہو اس وقت
378/3	احرام کی اقسام	22	290/3	احرام باندھنے کی فضیلت
440/3	احرام کو معلق کرنے کا بیان	23		نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے کی جگہ
443/3	احرام کو معلق کرنے کی وضاحت	24	292/3	میں اختلاف روایات
	حج کے احرام کو فتح کرنے کی صحابہ کے ساتھ	25	294/3	احرام کے لباس کو رنگے کا جواز
450/3	خصوصیت		295/3	احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا انتخاب
364/3	محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانے کا	26		احرام سے پہلے بدن پر خوشبو لگانے میں
	جواز		300/3	مذہب اربعہ
364/3	محرم کے علاج میں مذاہب	27	301/3	احناف کی روایت حدیث
365/3	محرم کے علاج میں احناف کا موقف	28	302/3	محرم کے معمول سے جس مذاہب اربعہ

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
29	محرم کو غسل کی اجازت	365/3	2	احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز	456/3
30	محرم کے غسل سے متعلق مسائل و احکام	366/3	3	احسان کی شرائط میں مذاہب فقہاء	893/4
31	محرم کا خوشبودار صابن سے غسل اور شیمپو سے سردھونے کا حکم	367/3	4	احسان کی شرائط میں مذہب احناف	894/4
32	محرم کی موت کے بعد کے احکام	367/3	28	احکام شرعیہ	
33	محرم کے تکفین میں مذاہب اور موقف		1	احکام شریعت پر عمل کرنے ان کو یاد رکھنے دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کا حکم	364/1
	احناف کی وضاحت	371/3	2	احکام شرعیہ کی گواہی دینا	371/1
34	امام شافعی اور امام احمد کی پیش کردہ حدیث کا جواب	372/3	3	آیا کفار احکام شرعیہ فرعیہ کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	373/1
35	تکفین میں محرم کا سر ڈھانپنے کی بحث	372/3	4	احکام اسلام میں سے بعض کی بعض پر فضیلت	422/1
36	مردہ محرم کا سر ڈھانپنے میں امام شافعی اور امام احمد کا نظریہ	373/3	5	افضل اعمال کے اعتبار سے احادیث میں تعارض کا بیان	423/1
37	علامہ نووی کے اعتراض کا جواب	373/3	6	احکام شرعیہ کا نبی ﷺ کی طرف مفوض ہونا	914/1
38	محرم کا شرط لگانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول دوں گا	374/3	7	ورد شرع سے قبل تکلیف کا حکم	72/2
39	احرام کی نیت میں لمحق مرض کی بناء پر احرام کھولنے کی شرط میں مذاہب	376/3	8	احکام شرعیہ کی اقسام	437/2
40	شوافع اور حنابلہ کے دلائل اور ان کے جوابات	376/3	9	انہتر (۶۹) احکام شرعیہ	522/2
26	احسان		10	ریڈیو اور ٹی وی پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3
1	مرتبہ احسان کی تفصیل و تحقیق	322/1	11	قرآنی احکام کے علاوہ احکام دینیہ کا مصدر	258/3
2	احسان جتلانے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	565/1	12	نامائع احکام کا مکلف نہیں ہے	643/3
27	احصار / احسان		13	واجب کی تعریف	439/6
1	مسئلہ احصار میں احناف کا موقف	361, 452/3	14	وجوب کو ثابت کرنے کے طریقے	440/6
			15	نبی کریم ﷺ کے افعال سے وجوب ثابت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ہوتا ہے یا نہیں؟	441/6	1	کرفی نوٹوں کی نوٹوں سے بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	399/4
16	نبی کریم ﷺ کے افعال کی اقتداء کا حکم	817/6	2	خونے اور چاندی کی مصنوعات کی بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	400/4
17	نبی کریم ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب	817/6	3	اجناس مختلفہ میں اتحاد و قدر کے باوجود ادھار بیچ کیوں جائز ہے؟	409/4
18	احکام شریعہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار	825/6	35	اذان	
19	رسول اللہ ﷺ کے پیوند کاری کے متعلق صحابہ سے فرمانا ”دنیاوی معاملات کو تم زیادہ جانتے ہو“	827/6	1	اذان کے مباحث	1070/1
29	اختلاف		2	اذان کی ابتداء کا بیان	1070/1
1	متقدمین سے اختلاف رائے کی تحقیق	37/1	3	قبر پر اذان دینے کی تحقیق	1071/1
2	امام سے مقلد کے اختلاف کرنے کی تحقیق	41/1	4	رسول اللہ ﷺ کے اذان دینے کی تحقیق	1071/1
3	مجتہدین کے اختلاف کا بیان	206/5	5	وقت سے پہلے اذان دینے کی تحقیق	1073/1
4	ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف کر سکتا ہے؟	207/5	6	اذان کی ابتداء	1074/1
30	اختیارات مصطفیٰ ﷺ		7	اذان کی مشروعیت کا بیان	1075/1
1	حضور اکرم ﷺ کے اختیار کی وسعت	1285/1	8	اذان کے کلمات کو دو دو مرتبہ کہنے کا حکم	1078/1
31	اخلاق		9	اذان کا طریقہ	1082/1
1	دیکھئے: ”22: حسن اخلاق“ صفحہ 101		10	حضرت ابو محمد زورہ کو اذان کی تعلیم دینے کا واقعہ	1083/1
32	ادب		11	اذان میں ترجیع کرنے کی تحقیق	1084/1
1	دیکھئے: ”2: آداب“ صفحہ 39		12	ایک مسجد میں دو مؤذن رکھنے کا استحباب	1086/1
33	ادویہ		13	ناہینا کے اذان دینے کا جواز	1087/1
1	الکفر والکفر کا شرعی حکم	830/2	14	جب ناہینا کے ساتھ بیٹا ہو تو اس کی اذان کا جواز	1087/1
34	ادھار		15	دارالکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت	1088/1	2	ارادہ کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	593/1
16	اذان کا جواب دینے اور پھر نبی ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنے اور آپ کے لیے وسیلہ کے سوال کرنے کا استحباب	1089/1	3	ازواج اور حرمین میں فرق	593/1
			37	ارض	
			1	دیکھنے کی دیکھنے میں 126	
17	اذان میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنا	1091/1	38	ارکان اسلام	
18	اذان سننے کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنا	1091/1	1	ارکان اسلام سے متعلق سوال	335/1
			2	اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان	362/1
19	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کے معمول کا شرعی حکم	1092/1	39	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن	
			1	نبی ﷺ کی ازواج کی تعداد کی تفصیل و تحقیق	1005/1
20	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کی ابتداء کب سے ہوئی؟	1092/1	2	نبی ﷺ پر تعدد ازواج کے اعتراضات کے جوابات	1008/1
21	اذان سے پہلے یا بعد میں درود شریف پڑھنے کی بحث میں حرف آخر	1094/1	3	نبی ﷺ کے ازواج مطہرات کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت	1019/1
22	اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	1095/1	4	کیا ازواج مطہرات میں دنوں کی تقسیم نبی اکرم ﷺ پر واجب تھی؟	303/3
23	قیامت کے دن مؤذنین کی لمبی گردنیں ہونے کی تشریح	1098/1	5	جن ازواج سے نکاح اور رخصتی ہوئی ان کی تعداد	303/3
24	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	137/2	6	رسول اللہ ﷺ کے تعدد ازواج پر اعتراض کے جوابات	304/3
25	اذان کے درمیان کلام کا حکم	392/2	7	ازواج مطہرات کو بر تقدیر فاحشہ ضعف عذاب کی وجہ سے نفی رجم پر استدلال کا جواب	822/4
26	وقت سے پہلے اذان کا شرعی حکم	440/2	8	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق	630/5
27	فجر کے وقت سے قبل اذان دینے میں مذاہب	81/3	9	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان خواتین کے حجاب پر استدلال	632/5
28	اذان پر اجرت لینا	571-575/6			
36	ارادہ				
1	نیکی اور بدی کے ارادہ کے حکم کا بیان	587/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
40	حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ		8	نبی ﷺ کے استغفار کرنے کی توجیہات	474/7
1	ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود		9	استغفار کی فضیلت	511/7
	حضرت اسامہ پر قصاص دیت اور کفارہ		44	استقامت	
	فرض نہ کرنے کی وجہ	558/1	1	استقامت کا بیان	420/1
2	حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت "سود صرف		45	استمداد	
	اُدھار میں ہے" کی وضاحت	408/4	1	جہاد میں کفار سے مدد لینے کی کراہت	704/5
3	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل	990/6	2	جہاد میں کفار سے مدد لینے کی تحقیق	705/5
4	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی سوانح	994/6	3	انبیاء علیہم السلام اور بزرگان دین سے براہ	
41	اسپرٹ			راست استمداد کے متعلق احادیث	80/7
1	دیکھیے: "66: الکحل" صفحہ 56		4	رجال غیب (ابدال) نے استمداد کے	
42	استحاضہ			متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	82/7
1	استحاضہ کا لغوی معنی	990/1	46	استمناء بالید	
2	استحاضہ کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	990/1	1	استمناء بالید کا شرعی حکم	838/4
3	استحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام	1026/1	47	استنجاء	
43	استغفار		1	طلاق مرتبہ استنجاء کرنا	883/1
1	معفرت کے متعدد اسباب اور ان کے ثمرات	878/1	2	پانی سے استنجاء کرنا	934/1
2	رسول اللہ ﷺ کے استغفار کرنے کے محال	1279/1	3	استنجاء کا بیان	934/1
3	عبادت سے گناہوں کی بخشش	494/2	48	اسقاطِ حمل	
4	حضور اکرم ﷺ کے استغفار کی وجہ	191/2	1	اسقاطِ حمل کی تحقیق	891/3
5	بغیر توبہ کے محض عبادات سے معفرت کی بحث	89/4	2	اسقاطِ حمل کے بارے میں فقہاء احناف کی	
6	استغفار کرنے کا استحباب اور بکثرت استغفار			آراء	892/3
	کرنے کا بیان	472/7	3	اسقاطِ حمل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء	894/3
7	نبی کریم ﷺ کے ملک پر لین (بر) چھانے		4	اسقاطِ حمل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء	895/3
	کی توجیہات	472/7	5	اسقاطِ حمل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء	895/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	اسقاط حمل کے بارے میں غیر مقلدین کی آراء	896/3	2	حضرت اسماء بنت عمیس کی سوانح	1187/6
7	اسقاط حمل کے بارے میں مصری علماء کا نظریہ	896/3	52	استرا کی نظام	
8	کیا میڈیکل ٹیسٹ سے بچہ کا نقص معلوم ہونے کی بناء پر اسقاط حمل جائز ہے؟	897/3	1	بیج اور شراء کے حوالے سے نظام اشتراکیت کا تعارف	92/4
49	اسلام / دین		2	سوشلزم اور کمیونزم کا نقطہ اتحاد	99/4
1	ضروریات دین کا انکار کفر ہے	381/1	3	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق	100/4
2	اسلام کے جامع اوصاف	419/1	4	سوشلزم میں مالکوں سے ان کی املاک چھیننے کی بنیاد لادینی ہے	100/4
3	دین خیر خواہی ہے	472/1	5	اسلام میں کسی کی جائز شخصی ملکیت کو بزور چھین لینا جائز نہیں ہے	101/4
4	اسلام حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں	581/1	6	سوشلزم کی طبقاتی مساوات	101/4
5	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ کا حکم	584/1	7	اسلام کی اصولی مساوات	102/4
6	اسلام ابتدا میں اجنبی تھا اور انتہاء میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں گھس جائے گا	615/1	8	سوشلزم کی ڈکٹیٹر شپ	104/4
7	اول آخر میں اسلام کے اجنبی ہونے سے کیا مراد ہے؟	615/1	53	اشعار (چیرہ دینا)	
8	دین میں آسانی ہے	648/3	1	احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلاوہ ڈالنا	471/3
9	اسلام دین سیر ہے	726/5	2	مسئلہ اشعار میں شوافع کا احناف پر اعتراض	471/3
10	دین میں سہولت اور رخصت کے پسندیدہ ہونے کا بیان	816/6	3	مسئلہ اشعار میں احناف کا جواب	472/3
50	اسم اعظم		4	مسئلہ اشعار میں مخالفین کے امام ابو حنیفہ پر اعتراضات اور ان کے جوابات	573/3
1	اسم اعظم کی تحقیق	453/7	54	اشہر حرم	
51	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا		1	اشہر حرم میں رد و بدل کی تفصیل و تحقیق	706/4
1	حضرت اسماء بنت عمیس کے فضائل	1184/6	2	آیا اشہر حرم میں قتال منسوب ہو چکا ہے یا نہیں؟	707/4
			55	اصحاب اخذ و	

نمبر	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	اصحابِ اخذ و نہاخر راہب اور لڑکے کا قصہ	973/7	19	اصحابِ زہری کے طبقات خمسہ کا بیان	94/1
2	اصحابِ الاخذ و نہاخر کے واقعہ کی تشریح	977/7	20	متاخرین کے لیے سند حدیث کی تصحیح، تمسین اور تضعیف کرنے کی تحقیق	94/1
56	اصول حدیث				
1	ضرورت حدیث	71/1	21	چند ضروری اصطلاحات کا بیان	96/1
2	حجیت حدیث	72/1	22	کتب احادیث کے اسماء	97/1
3	تدوین حدیث	74/1	23	تعداد احادیث کا بیان	98/1
4	صحیح بخاری کی احادیث کا بیان	78/1	24	علم الحدیث روایت اور علم الحدیث درایت کی تعریفات	100/1
5	صحیح مسلم کی احادیث اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں تقابل کا بیان	78/1	25	حدیث 'متفق' اور سند کا معنی	102/1
6	صحیحین کے علاوہ باقی کتب حدیث کی احادیث صحیحہ کا بیان	80/1	26	محدث اور حافظ کی تعریف	102/1
7	جامع ترمذی کی احادیث کی فنی حیثیت کا بیان	81/1	27	تعداد اور تفرد کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	102/1
8	سنن ابی داؤد کی فنی حیثیت کا بیان	84/1	28	خبر متواتر کی تعریف اور شرائط	102/1
9	سنن نسائی کی فنی حیثیت کا بیان	86/1	29	خبر متواتر کا حکم	103/1
10	سنن ابی ماجہ کی فنی حیثیت کا بیان	87/1	30	خبر متواتر کی اقسام	103/1
11	موطا امام مالک کی فنی حیثیت کا بیان	87/1	31	خبر الاحاد کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور اس کی اقسام	104/1
12	کتب خمسہ کے ساتھ غیر الحاقی کتب احادیث کا بیان	87/1	32	حدیث مشہور کی تعریف	104/1
13	سنن دارمی کی فنی حیثیت کا بیان	87/1	33	حدیث غریب کی تعریف اور اس کی اقسام	105/1
14	مسند احمد کی فنی حیثیت کا بیان	88/1	34	قوت اور ضعف کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	106/1
15	مسند بزار کی فنی حیثیت کا بیان	90/1	35	حدیث مقبول کا بیان	106/1
16	مسند ربیع بن خثیمہ کی فنی حیثیت کا بیان	90/1	36	حدیث صحیح کی تعریف	106/1
17	حدیث صحیح کے براہی کی شرائط کا بیان	92/1	37	حدیث صحیح کے مراتب	107/1
18	ابن ماجہ کی شرائط کا بیان	93/1	38	حدیث صحیح لغیرہ کی تعریف	107/1
			39	حدیث حسن لذاتہ کی تعریف	108/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
40	حدیث حسن لغیرہ کی تعریف	110/1		کابیان	129/1
41	حدیث مردود کا بیان	112/1	59	حدیث موضوع کی تحقیق	129/1
42	حدیث ضعیف کی تعریف	112/1	60	حدیث موضوع کے تحقق پر دلائل	129/1
43	حدیث معلق کی تعریف اور اس کا بیان	113/1	61	حدیث موضوع کی معرفت کے قرائن اور اس کا حکم	129/1
44	سقوطِ راوی کے اعتبار سے حدیث ضعیف کی اقسام	113/1	62	وضائیں اور ان کی بنائی ہوئی حدیثوں کا بیان	130/1
45	حدیث مرسل کی تعریف اور اس کا حکم	115/1	63	حدیث موضوع کی معرفت کے قواعد و ضوابط	132/1
46	حدیث مرسل کو قبول کرنے میں مذاہب ائمہ	115/1	64	حدیث متروک کا بیان	138/1
47	حدیث مرسل کی فتنی حیثیت	116/1	65	حدیث منکر کا بیان	139/1
48	حدیث مرسل کے مقبول ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	118/1	66	منکر کی مقابل 'معروف' کا بیان	141/1
49	حدیث مرسل کی حجیت پر قرآن مجید سے استدلال	118/1	67	شاذ اور محفوظ کا بیان	142/1
50	حدیث مرسل کی حجیت پر احادیث سے استدلال	119/1	68	حدیث معطل کا بیان	143/1
51	حدیث مرسل کی حجیت پر عقلی دلائل	120/1	69	حدیث مدرج کا بیان	145/1
52	حدیث معضل کی تعریف اور اس کا حکم	123/1	70	حدیث مقلوب کا بیان	148/1
53	حدیث معضل اور حدیث معلق کے مابین عموم و خصوص من وجہ کی نسبت کا بیان	124/1	71	حدیث المذید فی متصل الاسانید کا بیان	149/1
54	حدیث منقطع کی تعریف اور اس کا حکم	124/1	72	حدیث مضطرب کا بیان	150/1
55	حدیث بدلس کی تعریف اور اس کا حکم	125/1	73	حدیث مصحف کا بیان	151/1
56	حدیث مرسل خفی کی تعریف اور اس کا حکم	127/1	74	مجہول راوی کی حدیث کا بیان	152/1
57	حدیث معنعن اور مؤئن	128/1	75	مبہم راوی کی حدیث کا بیان	153/1
58	راوی میں طعن کے اعتبار سے حدیث مردود		76	بدعتی راوی کی حدیث کا بیان	154/1
			77	بدعت مکفرہ کا بیان	155/1
			78	روافض کی روایت کا بیان	155/1
			79	فسق سے تائب کی روایت کا بیان	156/1
			80	روایت اور شہادت کا فرق	156/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
81	حدیث پر اجرت لینے والے کی روایت کا بیان	157/1	97	ائمہ صحاح ستہ کی شرائط	174/1
82	بد حافظہ کی روایت کا بیان	157/1	98	انتہاء اسناد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام	174/1
83	جرح اور تعدیل کے الفاظ کا بیان	158/1	99	حدیث مرفوعہ قولاً 'فعلاً' تقریراً 'صراحتاً' اور حکماً کا بیان	175/1
84	حدیث ضعیف کے مراتب	158/1	100	صحابی کی تعریف کی تحقیق	176/1
85	حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تحقیق	159/1	101	جو مسلمان آپ سے ملاقات کے بعد مرتد ہو گیا پھر آپ کی وفات کے بعد مسلمان ہوا اس کے صحابی ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب ائمہ	178/1
86	تعدد اسانید سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	161/1	102	صحابی کی معرفت کے ذرائع	179/1
87	حدیث ضعیف کی تقویت کی وجوہ	163/1	103	تمام صحابہ کے عادل ہونے کا بیان	180/1
88	مجتہد کے استدلال سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	164/1	104	کثیر الروایت صحابہ کا بیان	180/1
89	اہل علم کے عمل کی وجہ سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	165/1	105	فقہاء صحابہ کا بیان	180/1
90	کشف الازتجربہ سے حدیث ضعیف کی تقویت	166/1	106	احادیث روایت کرنے والے صحابہ کی تعداد	181/1
91	اہل علم کے اتفاق سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	166/1	107	طبقات صحابہ کا بیان	182/1
92	امت کی تلقی بالقبول سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	167/1	108	تابعین کا بیان	182/1
93	جب کسی مسئلہ پر صرف حدیث ضعیف میسر ہو تو اس سے استدلال کی تحقیق	169/1	109	مختصرین کا بیان	183/1
94	حدیث ضعیف کہنے کی بجائے سند ضعیف کہنے کا بیان	172/1	110	اکابر اور افاضل تابعین کا بیان	183/1
95	امام اعظم کے دلائل کے بالمعوم احادیث	172/1	111	حدیث مسند کی تعریف	183/1
96	روایت قبول کرنے کے لیے روایت کی شرائط	173/1	112	حدیث متصل کی تعریف	184/1
			113	مختلف الحدیث کا بیان	185/1
			114	حدیث ناخ اور منسوخ کا بیان	186/1
			115	اعتبار متابع اور شاہد کا بیان	189/1
			116	زیادات ثقات کا بیان	190/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
117	تحمل حدیث کے طرق	192/1	1	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کا وجوب	
118	سماع	192/1		اور معصیت میں تحریم	780/5
119	قراءت	192/1	59	اطاعت رسول ﷺ	
120	اجازۃ	192/1	1	دیکھئے: ”23: سیدنا محمد عربی ﷺ“ صفحہ 200	
121	منادلہ	193/1	60	اعتکاف	
122	مکاتبہ	194/1	1	اعتکاف کا لغوی و شرعی معنی	220/3
123	اعلام	194/1	2	اعتکاف کی تعریف اور اقسام	220/3
124	وصیت	194/1	3	اعتکاف میں مذاہب ائمہ	221/3
125	رجاۃ	194/1	4	اعتکاف میں احناف کا نظریہ	222/3
126	اسناد عالی اور اسناد نازل اور ان کی اقسام کا بیان		5	اعتکاف سنت کی شرائط	222/3
		195/1	6	اعتکاف فرض کے احکام	224/3
127	حدیث مسلسل کا بیان	196/1	7	اعتکاف نقل کے احکام	225/3
128	روایت بالمعنی کی تحقیق	198/1	8	گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کا حکم	225/3
129	اختصار حدیث کے جواز میں مذاہب علماء	200/1	9	صحت اعتکاف کی شرائط	226/3
130	حدیث کی تقطیع میں مذاہب ائمہ	201/1	10	اعتکاف کی ابتداء کا وقت	226/3
131	دور فاروقی میں روایت حدیث میں احتیاط	963/2	11	اعتکاف میں روزے کی شرط سے متعلق مذاہب	598/4
132	وحی خفی	974/2			
133	خبر واحد پر عمل	72/2	12	اعتکاف میں روزے کی شرط پر اعتراض کے جوابات	599/4
134	خبر واحد کی حجیت پر ایک اشکال کا جواب	513/6			
135	حجیت حدیث	818/6	61	اعضاء ستر	
57	اصول فقہ		1	دیکھئے: ”6: ستر“ صفحہ 131	
1	اشیاء میں اباحت اصل ہے	97/2	62	افضل عمل	
2	اباحت اصلہ کی تحقیق	648/3	1	اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے	540/1
58	اطاعت		2	افضل اعمال کی احادیث میں تعارض کے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	جوابات	543/1	6	فضل الہی کے معانی	423/2
63	ایمون		7	لفظ رب کی تحقیق	527/2
1	دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107		8	اللہ تعالیٰ کی طرف شری نسبت	528/2
64	اقامت		9	اکتائے اور استہزاد وغیرہ کا اللہ تعالیٰ پر	
1	ایک کلمہ کے سوا اقامت کے کلمات کو ایک			اطلاق	538/2
	ایک مرتبہ کہنے کا حکم	1078/1	10	اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کا ضمیر واحد	
2	کلمات اقامت کی تعداد میں مذاہب فقہاء	1079/1		سے ذکر	650/2
3	کلمات اقامت کی تعداد میں امام ابوحنیفہ		11	اللہ تعالیٰ کے نزول اور قریب ہونے کا مطلب	694/3
	کے مذاہب پر دلائل	1080/1	12	اللہ تعالیٰ کے لیے "میں خدا ہوں" کہنے کی	
4	اقامت کے دوران امام اور نمازیوں کے			توجیہ	594/5
	حسی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کی		13	اللہ تعالیٰ کا قول "وہو الذی کف	
	تحقیق	1098/1		ایدیہم عنکم"	609/5
5	اقامت کے بعد نفل شروع کرنے کی ممانعت	418/2	14	اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ یا بائیں جانب	
6	اقامت کے وقت سنت فجر پڑھنے کا حکم	420/2		سے کیا مراد ہے؟	772/5
7	احناف کا نظریہ	421/2	15	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی توجیہ	625/6
8	اقامت میں "حسی علی الفلاح" پر		16	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے	
	کھڑے ہونا	216/2		زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے	815/6
65	اللہ رب العزت		17	اللہ تعالیٰ پر "رفیق" کے اطلاق کا محمل	199/7
1	اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار		18	اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان اسماء اور صفات	
	کی خصوصیت کا سبب	328/1		کے اطلاق کی تحقیق جن کا ذکر کتاب اور	
2	اللہ تعالیٰ پر محمل کا اطلاق کرنے کی بحث	549/1		سنت میں نہیں ہے	200/7
3	اللہ تعالیٰ پر ان اسماء کے اطلاق کی بحث جن		19	اللہ تعالیٰ کی ذات کو لفظ "خدا" کے ساتھ	
	کا شریعت میں ثبوت نہیں ہے	550/1		تعبیر کرنے کی تحقیق	201/7
4	دلائل الوسیع	350/2	20	جن اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات کو تعبیر	
5	بعض شارحین کا تسامح	351/2		کیا جائے ان کا کتاب و سنت میں مذکور ہونا	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ضروری نہیں ہے	203/7	1	الہام کی تعریف	655/1
21	اللہ میاں کہنا ناجائز ہے	205/7	68	ایکشن	
22	رحمان کی انگلیوں کی تشریح	351/7	2	دیکھئے: ”85: انتخاب“ صفحہ 59	
23	اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت		69	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا	
24	اسم مسمیٰ کا عین ہے یا غیر؟	449/7	1	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی ناز برداری	494/5
25	اللہ تعالیٰ کے اسماء کے توقیفی ہونے کی تحقیق	450/7	2	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل	1106/6
26	اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء کی تفصیل	450/7	3	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی سوانح	1107/6
27	اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند کرنے کا موقع اور محل	453/7	70	حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا	
28	اللہ تعالیٰ کے تقرب کا بیان		1	حضرت ام حرام کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟	931/5
29	اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی توجیہ	460/7	71	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	
30	اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں کی توجیہ	603/7	1	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	1018/6
31	اللہ تعالیٰ کے ارادہ کا معنی	604/7	2	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	1019/6
32	اللہ تعالیٰ سے حسن ظن کا بیان	624/7	72	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا	
66	الکوحل	748/7	1	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی ذہانت اور راضی بہ رضائے الہی ہونے کا بیان	505/6
1	الکوحل کا شرعی حکم		2	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اللہ ﷺ کے سونے کی وجہ	791/6
2	الکوحل آمیز دواؤں پر فیوم، الکوحل اور اسپرٹ کے دیگر مرکبات کا حکم مذاہب ائمہ کی روشنی میں	322/4	3	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے فضائل	1108/6
3	الکوحل اور اسپرٹ کی تحقیق		4	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی سوانح	1111/6
4	الکوحل کی قلیل مقدار کے جواز کا محل اور ایلو پیٹھک کے جواز کا بیان	322/4	73	امارت	
		220/6	1	امارت کے سلسلہ میں حرف آخر	748/5
			2	امارت کو طلب کرنے کی ممانعت	762/5
67	الہام	221/6	3	طلب منصب کی تحقیق	764/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	طلب امامت کی کراہت	767/5		زیادہ قراءت کرنے کی توجیہ	1262/1
5	منصب قبول کرنے اور قبول نہ کرنے کا محمل	767/5	12	بعد میں آنے والے نمازی کے لیے امام کا رکوع کو لمبا کرنے کا شرعی حکم	1263/1
74	امام / امامت		13	امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا	1267/1
1	امام کی اقتداء کرنے کا بیان	1192/1	14	امامت کا مستحق کون؟	303/2
2	امام کے لیے ربنا لک الحمد کہنے کی مشروعیت میں مذاہب ائمہ	1197/1	15	امامت کی فضیلت	306/2
3	جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے مقتدیوں کے بیٹھنے کے متعلق مذاہب ائمہ	1197/1	16	قاری یا عالم میں امامت کا کون مستحق ہے؟	306/2
4	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا	1198/1	17	فاسق کی امامت کی تحقیق اور مذاہب ائمہ	306/2
5	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا امامت کرانے سے عذر پیش کرنے کا سبب	1207/1	18	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا انتخاب	418/2
6	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	1207-1213	19	تابعین کی امامت میں مذاہب ائمہ	436/3
7	جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز	1214/1	20	امام مسلمانوں کی ڈھال ہے	799/5
8	امام کو متنبہ کرنے کے لیے مرد مسبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں	1215/1	21	امام کے ڈھال ہونے کی وضاحت	799/5
9	مقتل کی اقتداء میں مسقرض کی نماز کی ممانعت میں مذاہب اربعہ اور جمہور فقہاء کے دلائل	1256/1	22	امامت پر اجرت لینے کا بیان	571-575/6
10	امام کو تحقیق سے نماز پڑھانے کا حکم	1259/1	75	امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	
11	سفر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے		1	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب بیان کرنے میں بعض علماء کی لغزش	569/4
			2	حدیث رسول اللہ میں امام اعظم کی بشارت	1241/6
			76	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	
			1	ولادت اور سلسلہ نسب	49/1
			2	تحصیل علم حدیث	49/1
			3	شخصیت	49/1
			4	اساتذہ اور مشائخ	49/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	تلاذہ	50/1	6	قیامت تک حق پر قائم رہنے والا کونسا گروہ ہے؟	959/5
6	کلمات الشاء	50/1	81	امثلہ	
7	علمی شکوہ	50/1	1	نخی اور بخیل کی مثال	945/2
8	امام بخاری سے تعلق خاطر	51/1	82	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	
9	تصانیف	51/1	1	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی تفصیل و تحقیق	460/1
10	وصال	51/1	2	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	461/1
11	حسن قبر	51/1	3	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے متعلق احادیث	461/1
77	امان		4	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے لیے خود نیک ہونا ضروری نہیں ہے	462/1
1	عورت کے امان دینے میں مذاہب	433/2	5	کن حالات میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو ترک کرنا جائز ہے	462/1
78	امانت		6	ہتھیاروں سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو فتنہ کہنے کا بطلان	464/1
1	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا	610/1	7	کسی شخص سے محبت کی وجہ سے امر بالمعروف کو ترک نہ کیا جائے	465/1
79	امتحان		8	امر بالمعروف میں ملائمت کو اختیار کیا جائے	465/1
1	دیکھئے ”6: آزمائش“ صفحہ 39		83	امی	
80	امت محمدی ﷺ		1	کیا رسول اللہ ﷺ کا لکھنا اور پڑھنا آپ ﷺ کے امی ہونے کے معانی ہے؟	533/5
1	رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے لیے دعا کرنا رونا اور شفقت فرمانا	825/1	2	امی کے معنی کی تحقیق	534/5
2	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	845/1	3	امی کے معنی سے متعلق ائمہ اہل سنت کی تصریحات	535/5
3	بعد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی تحقیق	906/1	4	امی کے معنی کے متعلق مفسرین کی آراء	536/5
4	خیر اور شر کے اعتبار سے ادوار امت کی تقسیم	811/5			
5	رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ ”میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اسے کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا“	956/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے اور پڑھنے پر قرآن مجید سے دلائل	537/5	6	اعتبار سے کون افضل ہے؟	936/7
6	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے پر سید مودودی کے اعتراضات اور ان کے جوابات	539/5	6	انسان اور فرشتہ میں کسی کی افضلیت پر قطعیت نہیں ہے	938/7
7	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے کے ثبوت میں احادیث	541/5	87	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	
8	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے کے بارے میں فقہاء اسلام کی عبارات	544/5	1	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	1148/6
84	حضرات انبیاء علیہم السلام		2	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی سوانح	1150/6
1	انبیاء علیہم السلام کی فرشتوں پر فضیلت اور "اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کی" توجیہات	448/7	88	انشاء اللہ	
85	انتخاب		1	مستقبل کے یقینی امور کے متعلق انشاء اللہ کہنا	905/1
1	موجودہ طریق انتخاب کا غیر اسلامی ہونا	765/5	89	انشورنس	
2	امیدوار کے لیے شرائط الہیت نہ ہونے کے غلط نتائج	765/5	1	دیکھئے: "45: بیرہ" صفحہ 68	
86	انسان		90	انصار	
1	انسانی بدن کی تشریح کے متعلق قدیم فقہاء کی بعض آراء کا غلط ہونا	352/1	1	انصار سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	528/1
2	کیا مردہ انسان کے اجزاء سے فائدہ اٹھانا جائز ہے؟	327/4	2	انصار کے فضائل	1190/6
3	انسان آدمیوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے ایک بھی ساری کے لائق نہیں ہے	1242/6	91	انصاف	
4	کامل انسان کی کامل انسان کے ساتھ تشبیہ کی وجہ	1242/6	1	قاضی کو مقدمہ کی سماعت میں فریقین کے ساتھ عدل و انصاف کی ہدایت میں احادیث و آثار	67/5
5	انسان جن اور ملائکہ میں جو ہر ذات کے		2	عدالت کی تعریف	166/5
			3	عادل حاکم کی فضیلت	758/5
			92	انعامی بانڈز	
			1	انعامی بانڈز کا شرعی حکم	111/4
			2	انعامی بانڈز میں سید مودودی کا موقف	112/4
			3	انعامی بانڈز میں علماء دیوبند کا موقف	113/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	انعامی بانڈز میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	114/4	3	کے تابع ہے	255/3
5	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا الفضل ہے؟	114/4	4	اطاعتِ اولی الامر کے غیر مقصود ہونے کی دوسری دلیل	255/3
6	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا النسیہ ہے؟	115/4	5	اولی الامر کی اطاعت کا دائرہ	256/3
7	کیا انعام کا رواج خریدار کی شرط لگانے کے مترادف ہے؟	117/4	97	اولی الامر کا مصداق	256/3
8	انعامی بانڈز کا لین دین قرض ہے یا خرید و فروخت؟	118/4	1	اونٹ	
9	کیا بانڈز پر انعامات سودی رقم سے دیے جاتے ہیں؟	118/4	98	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
10	کیا بانڈز کے انعامات اور حکومت کے دیگر عطیات کا حکم الگ الگ ہے؟	120/4	1	اونگھنا	
11	کیا نیت پر حکم لگانا صحیح ہے؟	120/4	99	نماز، تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	564/2
12	کیا بانڈز کے انعامات میں قمار کی روح ہے؟	124/4	1	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	
93	انگوٹھے چومنا		1	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	1234/6
1	اذان میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنا	1090/1	100	احلال	
94	اوجھڑی		1	احلال کا لغوی و شرعی معنی	287/3
1	اوجھڑی کھانے کا حکم	565/5	101	اہل بدعت	
95	اولاد		1	دیکھئے: "11: بدعت" صفحہ 65	
1	اولاد پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	102	اہل بیت	
2	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جوابات	873/4	1	اہل بیت کی اقسام	964/6
96	اولی الامر		103	اہل سنت	
1	رسول اللہ ﷺ اور اولی الامر کا فرق	253/3	1	ثواب اور عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات	873/4
2	اولی الامر کی اطاعت، اطاعت رسول ﷺ		104	اہل فسق	
			1	دیکھئے: "3: فاسق" صفحہ 169	
			105	اہل کتاب	
			1	اہل کتاب کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق	640/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	مہمان کے لیے ایثار کرنے کا بیان	496/5	312/6	اہل کتاب کے ذبیحہ میں مذاہب فقہاء	
109	ایصال ثواب			اہل کتاب کے ذبیحہ میں فقہاء احناف کے نظریات	
1	ایصال ثواب میں مذاہب فقہاء اور بحث و نظر	497/5	986/1	اہل کتاب کے ذبیحہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	
2	میت کے لیے ایصال ثواب	498/5	928/2	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	
3	لیس للانسان الاماسعی سے معارضہ کے جوابات	498/5	928/2	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	
4	ایصال ثواب کے متعلق علماء مذاہب کی تصریحات	499/5	930/2	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم	
5	اموات کے لیے ایصال ثواب	78/6	642/3	اہل کتاب کے اشتراک سے کسب معاش کا جواز	
6	میت کو صدقات کا ایصال ثواب		499/4	اہل و عیال	106
7	قرآن مجید سے ایصال ثواب کا ثبوت	229/6	500/4	اہل و عیال پر خرچ کی فضیلت	1
8	احادیث اور آثار سے ایصال ثواب کا ثبوت		500/4	اہل و عیال کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ	2
9	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	922/2	504/4	ایام تشریق	107
10	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	922/2	505/4	ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت	1
11	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ		505/4	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب	2
12	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	130/3	506/4	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہیت میں مذاہب	3
13	ایصال ثواب کے متعلق علماء غیر مقلدین کا نظریہ	131/3	507/4	ایام تشریف کے دوران منیٰ میں رات گزارنے کا حکم	4
14	ایصال ثواب کے متعلق علماء دیوبند کا نظریہ	697/3	508/4	ایثار	108
15	ایصال ثواب کے متعلق امام احمد رضا کا نظریہ	561-562	508/4	ایثار کا ارشاد	1
16	موت کے بعد انسان کو لاحق ہونے والا ثواب	3	511/4	تبرکات اور صدقات میں دوسروں کے لیے ایثار نہیں کیا جاتا	2
17	ایصال ثواب کی وضاحت	494/5	512/4		
18	ایصال ثواب کے لیے جائوروں کا ذبح کرنے کا حکم	285/6	177/6		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
110	ایلاء		13	ایمان کی تعریف میں مرجحہ کے دلائل کے جوابات	263/1
1	ایلاء کے حکم میں مذاہب فقہاء	1073/3	14	ایمان کی تعریف میں اہل قبلہ کے مذاہب کا خلاصہ	264/1
111	ایلو پیتھک دوائیں		15	آیا اسلام اور ایمان متغائر ہیں یا متحد؟	265/1
1	دیکھئے: ”66: الکحل“ صفحہ 56		16	ایمان کے جس درجہ کی وجہ سے جنت کے دخول کا استحقاق ہے اور جس نے احکام پر عمل کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	359/1
112	ایمان		17	اللہ تعالیٰ اور رسول مکرم ﷺ پر ایمان لانے کا حکم	364/1
1	ایمان کے لغوی معنی کی تفصیل و تحقیق	246/1	18	ایمان کی شاخوں کی تعداد ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان	413/1
2	ایمان کے شرعی معنی کی تفصیل و تحقیق	248/1	19	حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے	413/1
3	نفس ایمان اور ایمان کامل کا بیان	250/1	20	ایمان کی شاخوں کی تعداد میں مختلف روایات میں رائج روایت کا بیان	415/1
4	مومن ہونے کے لیے فقط جاننا کافی نہیں ہے بلکہ ماننا ضروری ہے	251/1	21	ایمان کی شاخوں کی تعداد میں مختلف روایات میں رائج روایت کا بیان	415/1
5	ایمان کی حقیقت میں فقط تصدیق کے معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	252/1	22	ایمان کی شاخوں کی تفسیر اور تعیین	416/1
6	ایمان کی حقیقت میں فقط قرار کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	253/1	23	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	452/1
7	ایمان کی حقیقت میں اعمال کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	253/1	24	برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی و کمی ہوتی ہے	458/1
8	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر قرآن مجید سے استشہاد	254/1	25	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اہل ایمان کی ایمان میں ترجیح	466/1
9	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر احادیث سے استشہاد	255/1			
10	ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل کے جوابات	256/1			
11	ایمان کی تعریف میں معتزلہ کے دلائل کے جوابات	257/1			
12	ایمان کی تعریف میں خوارج کے دلائل کے جوابات	261/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
26	یمن کی طرف ایمان کے نسبت کرنے کی توجیہ	469/1	4	باغ فدک	
27	جو شخص علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرے اس کے ایمان کا بیان	485/1	1	مسئلہ فدک	388/5
28	آنصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے	528/1	2	فدک کا لغوی معنی: جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	389/5
29	عبادت کی کمی سے ایمان کا کم ہونا	530/1	3	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث سے فدک کا مطالبہ کیا	390/5
30	ایمان میں صدق اور اخلاص	586/1	4	حدیث لسانودت کو موضوع اور باطل قرار دینے پر علمائے شیعہ کے دلائل	398/5
31	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتوں کا طاری ہونا	610/1	5	اس بات کا جواب کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو وراثت نہ دے کر احکام میراث کی مخالفت کی	404/5
32	اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا	616/1	6	نبی کے ترکہ سے وراثت نہ ہونے کی وجہ	405/5
33	خوف زدہ شخص کے لیے ایمان مخفی رکھنے کا جواز	616/1	7	کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ذاتی مفاد اور خلافت کو مستحکم کرنے کے لیے حدیث لانورث بیان کی تھی؟	405/5
34	جس شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس کی تالیف قلب	630/1	8	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حدیث لانورث کی روایت میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جھوٹا عہد شکن، خائن اور گنہگار گمان کیا تھا؟	406/5
35	اس زمانہ کا بیان جس میں ایمان نہیں قبول کیا جائے گا	645/1	9	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حدیث لانورث پر مطلع نہیں فرمایا تھا؟	408/5
1	باب		10	حدیث لانورث روایت کرنے والے صحابہ کرام کا تعداد و تکرار	408/5
1	دیکھئے: 3: والدین، صفحہ 233		11	حدیث لانورث کا اہل تشیع کی اسانید سے	
2	باب				
1	باب میں قیام کاہن کے اندر نماز پڑھنے کا جواز	389/2			
3	باب				
1	باب	303/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ثبوت	413/5	5	بال کٹانا	
12	فدک سے وراثت جاری نہ ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	414/5	1	زیر ناف بال مونڈنے اور بغل کے بالوں کو اکھاڑنے کا حکم	920/1
13	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے فدک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا	418/5	2	عورتوں کے سر کے بال کٹوانے کی تحقیق	1020/1
14	فدک دعویٰ ہبہ کا قرآن مجید کی روشنی میں ایک جائزہ	421/5	3	عمرہ کرنے والے کا سر منڈانا اور بال کٹانا	474/3
15	فدک کو ہبہ کرنے کے دعویٰ کا میراث کے دعویٰ سے بطلان	424/5	4	سر منڈانا بال کٹانے سے افضل ہے	538/3
16	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا غزوہ جہوک میں کوئی صدقہ نہ دینا فدک کو ہبہ کرنے کے خلاف ہے	428/5	5	حج میں سر منڈانے کے حکم میں مذاہب ائمہ	540/3
17	اہل سنت کی کتابوں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فدک کے ہبہ کرنے پر علمائے شیعہ کا استدلال	431/5	6	عورتوں کے سر منڈانے کا حکم	542/3
18	علمائے شیعہ کے استدلال کا جواب شاہ عبدالعزیز سے	432/5	7	سر منڈانے کی مقدار میں مذاہب ائمہ	542/3
19	فدک کو ہبہ کیے جانے کے بارے میں روایت کردہ حدیث کی فنی حیثیت	432/5	8	دائیں طرف سے سر منڈانے کو شروع کرنے کا بیان	543/3
20	فدک کے تنازعہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہونا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حق میں کسی عتاب کا موجب نہیں	437/5	9	کنکریاں مارنے، ذبح کرنے، سر منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557 3
21	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فدک واپس دے دیا تھا؟	442/5	6	بالوں کو رنگنا	
			1	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت	409/6
			2	سفید بالوں کو برقرار رکھنے کے متعلق احادیث و آثار	410/6
			3	سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث و آثار	411/6
			4	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	413/6
			5	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے جواز کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	415/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق ائمہ اربعہ کے نظریات	417-421/6	1	سونے اور چاندی کے بن کا حکم	347/6
7	سفید بالوں کا معیار	421/6	9	بچہ	
8	بالوں کے رنگ کی تحقیق	422/6	1	آخرت میں اطفال مشرکین کے ٹھکانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	305/5
9	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا خلاصہ		2	جہاد میں بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	692/5
10	رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کی تحقیق	423/6	3	بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت	246/7
11	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت	478/6	4	مسلمانوں کے نابالغ بچے جنت میں ہوں گے	248/7
12	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	478/6	5	غیر مسلموں کے نابالغ بچے بھی جنت میں ہوں گے	249/7
13	مصنوعی بال لگانے، لگوانے، گودنے، گدوانے اور پلکوں کے بال نوچنے، نچوانے، دانٹوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت	481/6	6	آخرت میں غیر مسلموں کی نابالغ اولاد کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	250/7
14	مصنوعی بال لگانے، گدوانے اور چٹا وغیرہ لگانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	486/6	7	”ہر مولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم	353/7
15	نبی ﷺ کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	797/6	8	مسلمانوں کے نابالغ بچوں کے اخروی انجام کا حکم	357/7
16	مانگ لگانے کا حکم	798/6	9	کافروں کے نابالغ بچوں کے اخروی انجام کا حکم	357/7
7	بیت		10	بخشش	
1	یتوں کی بیع کا حرام ہونا	324/4	1	دیکھئے: ”43: استغفار“ صفحہ 43	
2	لایۃ کی اصل اور تاریخ	567/4	11	بدعت	
3	مرزی کی اصل اور تاریخ	567/4	1	نقلی عبادات اور بدعات کے درمیان حد فاصل	539/2
8	میں				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	جس فعل کو رسول اکرم ﷺ نے ہمیشہ ترک کیا ہو وہ علی الاطلاق بدعت نہیں ہے	543/2	4	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال	303/1
3	رسول اللہ ﷺ کے کسی کام کو ترک کرنے کی وجہ سے بدعت کا ضابطہ	545/2	5	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر احادیث سے استدلال	303/1
4	بدعت سیئہ کی تعریف	551/2	6	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	307/1
5	بدعت کا شرعی معنی اور اقسام	552/2	7	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	308/1
6	بدعات حسنہ اور مصالح مرسلہ	557/2	8	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	308/1
7	بدعات حسنہ کی وجہ اختراع اور بدعت سیئہ کا مصداق	559/2	9	بدعتیہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	309/1
8	قرون ثلاثہ پر سنت و بدعت کا نذار	563/2	13	بدگمانی	
9	بدعت حسنہ پر استدلال	943/2	1	جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے کہ یہ فلاں ہے	540/6
10	احکام باطلہ کو ساقط کرنے اور بدعات کو رد کرنے کا بیان	154/5	2	بدگمانی کے مواقع پر عذر صحیح بیان کرنے کا استحباب	541/6
11	احداث کا لغوی اور شرعی معنی	155/5	3	بدگمانی کی ممانعت	108/7
12	جن عبادات کی دین میں اصل ہے وہ محدث، مخترع اور بدعت نہیں ہیں	156/5	4	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	110/7
13	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجوب	117/6	5	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق احادیث	110/7
14	اہل بدعت سے میل جول رکھنا	102-104/7			
12	بدعتیہ				
1	بدعتیہ لوگوں سے تعلقات رکھنے کی تحقیق	298/1			
2	بدعتیہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	299/1			
3	بدعتیہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے				

سردار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	دنگانی کے حرام ہونے کا بیان	111/7	18	بستر	
7	ظن کی اقسام اور ان کے احکام	111/7	1	ضرورت سے زیادہ بستر بنانے کی کراہت	386/6
8	ظن کی تعریف اور قرآن مجید میں ظن کے استعمال کے مواضع	109/7	19	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	
14	بدلہ لینا		1	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل	1108/6
1	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا	776/6	2	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سوانح	1111/6
2	رسول اللہ ﷺ کے انتقام نہ لینے کے شواہد	778/6	3	نبی ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے جوتوں کی آبت سنی اس کی توجیہ	1112/6
15	برتن		20	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
1	چار قسموں کے برتنوں کے استعمال کی ممانعت کی وضاحت	370/1	1	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو جبراً پڑھنے پر فقہاء شافعیہ کے دلائل	1149/1
2	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم	78/6	2	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آہستہ پڑھنے پر فقہاء حنبلیہ کے دلائل	1150/1
3	نجاست سے آلودہ برتنوں کے دھوئے کے حکم میں مذاہب فقہاء	100/6	3	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو نہ پڑھنے پر فقہاء مالکیہ کے دلائل	1151/1
4	سوئے وقت برتنوں کو دھانکنے کا استحباب	265/6	4	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو سر پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل	1152/1
5	برتن دھانکنے کے نواہد	269/6	5	سورہ فاتحہ میں یا کسی اور سورت کے اقل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کا جز نہیں ہے	1154/1
6	سوئے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال	331-334/6	6	بسم اللہ کو سر پڑھنے والوں کے دلائل	1157/1
16	برتھ کنٹرول		7	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے متعلق مذاہب ائمہ کا خلاصہ	1158/1
1	دیکھئے: "اصول طباطبائی" صفحہ 147		8	جن لوگوں کے نزدیک سورہ توبہ کے سوا بسم اللہ ہر سورہ کا جز ہے ان کے دلائل	1158/1
17	برکت				
1	قنات تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت کا مرکب لگانا	876/5			
2	جس چیز میں برکت ہو اس کا حساب کرنے سے اس کی برکت کیوں ہوجاتی ہے؟	712/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	ہر سورۃ کے اوّل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جز نہ ہونے کے دلائل	1159/1	حکمت	312/5	
10	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سورۃ فاتحہ کے جز نہ ہونے پر دلائل	1306/1	بوسہ دینا	27	
21	بغض		حجر اسود کو بوسہ دینا	1	492/3
1	بغض کرنے کی حرمت	98/7	آثار صالحین کو بوسہ دینا	2	495/3
2	قرآن مجید احادیث و آثار میں بغض کی ممانعت کا بیان	126/7	صالحین اور بزرگوں کے ہاتھوں اور پیروں کو بوسہ دینے کے بارے میں احادیث	3	496/3
3	بغض کی ممانعت کی تفصیل	127/7	بوسہ لینا	28	
22	بلوغت		روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا ممنوع نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قادر ہو	1	92/3
1	سن بلوغ کا بیان	829/5	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب	2	95/3
2	بلوغت کے معیار میں مذاہب فقہاء	830/5	بول و براز	29	
23	بلی		حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ	1	504/3
1	بلی کی بیج کا حرام ہونا	296/4	بھنگ	30	
2	بلی کی بیج اور اس کی قیمت کا شرعی حکم	301/4	دیکھئے: ”20: خمر“ صفحہ 107	1	
24	بنو قریظہ		بیت اللہ	31	
1	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کی ہدایت میں روایات کا تعارض اور ان میں تطبیق	491/5	ارکان بیت اللہ کی تفصیل	1	492/3
25	بنو قریظہ		بیر معونہ	32	
1	بنو قریظہ کے خلاف جنگ کا پس منظر	310/5	اصحاب بیر معونہ کے خلاف حضور ﷺ کی دعا کی تحقیق	1	329/2
26	بنو نضیر		اصحاب بیر معونہ	2	381/2
1	بنو نضیر کے خلاف جنگ کا پس منظر	311/5	بٹی	33	
2	بنو نضیر کی شکست اور جلاوطنی	311/5	بٹیوں کے ساتھ ٹپکی کرنے کی فضیلت	1	244/7
3	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی		بیج ریچنا	34	
			بیج کا لغوی و شرعی معنی	1	92/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	بیع اور شراء کے حوالے سے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت کا تعارف	92/4	21	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء احناف کا موقف	164/4
3	غائب چیز کی بیع میں مذاہب فقہاء	108/4	22	حقوق کی بیع کا شرعی حکم	166/4
4	کنکری پھینکنے اور دھوکے کی بیع کا باطل ہونا	108/4	23	نگلوں کی بیع کا شرعی حکم	167/4
5	کنکری پھینکنے والی بیع	109/4	24	امپورٹ لائسنس اور روٹ پر مٹ کی بیع کا شرعی حکم	167/4
6	دھوکے کی بیع	109/4	25	امپورٹ لائسنس اور روٹ پر مٹ سے استفادہ کی جائز صورت	167/4
7	بیع تعاطی کی تعریف	109/4	26	گیزی کی بیع کا شرعی حکم	168/4
8	بیع تعاطی میں فقہاء شافعیہ کا موقف	109/4	27	کھجوروں کے جس ڈھیر کی مقدار مجہول ہو اس کی دوسری کھجوروں سے بیع ممنوع ہے	169/4
9	بیع تعاطی میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	110/4	28	بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیاب مجلس	169/4
10	بیع تعاطی میں فقہاء حنفیہ کا موقف	111/4	29	ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی بیع کا عدم جواز	180/4
11	بیع تعاطی میں فقہاء مالکیہ کا موقف	111/4	30	ظہور صلاحیت کی تفسیر میں اختلاف فقہاء	183/4
12	بیع غرر کے احکام کی تفصیل	128/4	31	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں مذاہب فقہاء	184/4
13	کسی کی بیع اور نرخ پر بیع اور نرخ نہ کرنے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت	129/4	32	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف	184/4
14	بیع پر بیع اور نرخ پر نرخ کی صورتیں	131/4	33	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع کے جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	185/4
15	بیع پر بیع کی ممانعت میں مذاہب اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا تجزیہ	132/4	34	پکنے سے پہلے پھلوں کی بیع کے عدم جواز میں ائمہ ثلاثہ کی حدیث کا جواب	186/4
16	عجش (دھوکہ دینا) کے حکم میں مذاہب اربعہ	133/4	35	باغات کے پھلوں کی مروجہ بیع کا شرعی حکم	187/4
17	عیلام کی بیع میں مذاہب	135/4	36	پھلوں کے ظہور سے پہلے بیع کا حل	187/4
18	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف	163/4			
19	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف	163/4			
20	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	163/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
37	باغ کے پھلوں کی مروجہ بیج میں پھلوں کو درختوں پر برقرار رکھنے کا حل	190/4	51	حیوان کو حیوان کے عوض کی ویشی کے ساتھ بیچنے کا جواز	430/4
38	کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیج کی ممانعت	191/4	35	بیعت	
39	درخت کی بیج میں اس کے پھلوں کا شرعی حکم	205/4	1	اسلام میں بیعت کا تصور	867/4
40	کھجور کے درخت کی بیج کے بعد اس کا پھل بائع کا ہے یا خریدار کا؟	207/4	2	بیعت برکت	869/4
41	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء شافعیہ اور دیگر فقہاء کا موقف	208/4	3	بیعت ارادت	870/4
42	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء احناف کا موقف	208/4	4	تبدیلی بیعت اور تجدید بیعت کا شرعی حکم	871/4
43	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء مالکیہ کا موقف	208/4	5	کیا ہر شخص پر بیعت ہونا فرض یا ضروری ہے؟	872/4
44	امام محمد کا فقہاء مالکیہ پر تعاقب	208/4	6	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی؟	450/5
45	فقہاء مالکیہ کا جواب اور جواب الجواب	209/4	7	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا نقشہ	454/5
46	محاقلہ مزانبہ، مخابرہ اور ظہور صلاحیت سے پہلے بیج کی حرمت اور چند سالوں کی بیج کی ممانعت	209/4	8	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے	800/5
47	مزابنہ، محاقلہ، مخابرہ اور معاومہ کی تعریفات و احکام	212/4	9	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم	803,814/5
48	صرف درہم اور دینار کے عوض پھلوں کی بیج کی وضاحت	212/4	10	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	812/5
49	بیج میں استثناء کی ممانعت کی وضاحت اور بیان مذاہب	212/4	11	جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لیتے کا استحباب	817/5
50	سونے اور چاندی کی بیج میں عقد کے وقت قبضہ کرنے میں مذاہب	398/4	12	ابن حنظلہ کے بیعت لینے کی وضاحت	822/5
			13	فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاد اور غیر پر بیعت کرنا	823/5
			14	عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ	828/5
			15	حسب استطاعت احکام سننے اور اطاعت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
38	بیع صرف		829/5	کرنے پر بیعت	
1	بیع صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ	402/4	36	بیعت رضوان	
39	بیع عرایا		1	بیعت رضوان کا بیان	817/5
1	کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایا کا جواز	191/4	2	حدیبیہ میں صحابہ کی تعداد کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	821/5
2	عرایا کا لغوی معنی	198/4	3	حدیبیہ میں بیعت کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	821/5
3	عرایا کی تفسیر میں فقہاء کا اختلاف	199/4	4	بیعت رضوان والے درخت کے مخفی ہو جانے کی حکمت	822/5
4	احناف کی بیان کردہ عرایا کی تفسیر پر فقہاء شافعیہ کے اعتراض کے جوابات	200/4	5	اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل	1172/6
5	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع میں مذاہب فقہاء	200/4	6	بیعت رضوان سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سمیت چودہ سو سے زائد صحابہ کے ایمان اور اسلام کی استقامت پر استدلال	1173/6
6	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کے سلسلے میں امام ابو حنیفہ کا مناظرہ	200/4	7	اہل سنت اور اہل تشیع کی متفق علیہ روایات سے اصحاب بیعت رضوان کی تعداد کا بیان	1173/6
7	زید بن عیاش کو مجبور قرار دینے پر اعتراضات	201/4	8	بیعت رضوان کے واقعہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خصوصی فضائل	1177/6
8	زید بن عیاش کے معروف ہونے کے جوابات	202/4	37	بیع مسلم	
9	زید بن عیاش کی روایت کی توجیہ	202/4	1	بیع مسلم کا جواز	434/4
10	یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت پر امام بیہقی کا اعتراض	202/4	2	بیع مسلم کا لغوی و اصطلاحی معنی	434/4
11	امام بیہقی کے اعتراض کا جواب	203/4	3	سرروایات اور روایات میں بیع مسلم کا جواز	434/4
12	یحییٰ بن ابی کثیر کی مزید تائید	203/4	4	حاضر حیر میں بیع مسلم کے متعلق مذاہب فقہاء	435/4
13	مدار حرمیت نسبیہ کو قرار دینے پر ایک اعتراض کا جواب	204/4	5	بیع مسلم کی مزید شرائط	436/4
40	بیع عینہ				
1	بیع عینہ کے جزئیہ سے سود کو جائز کرنے کا				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ایک حیلہ	372/4	4	مصراتہ کی بیچ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	149/4
2	بیچ عینہ کی تحقیق	373/4	5	مصراتہ کی بیچ میں فقہاء مالکیہ کا موقف	150/4
3	عینہ کا لغوی و اصطلاحی معنی	372/4	6	مصراتہ کی بیچ میں فقہاء احناف کا موقف	150/4
4	بیچ عینہ کی حرمت میں احادیث و آثار صحابہ اور اقوال تابعین	374/4	7	فقہاء احناف کے دلائل	150/4
5	بیچ عینہ میں فقہاء شافعیہ کا موقف	376/4	8	حدیث مصراتہ مضطرب ہے	150/4
6	بیچ عینہ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	378/4	9	حدیث مصراتہ قرآن مجید کے خلاف ہے	151/4
7	بیچ عینہ میں فقہاء مالکیہ کا موقف	379/4	10	حدیث مصراتہ سنت کے خلاف ہے	152/4
8	بیچ عینہ میں احناف کا موقف	380/4	11	حدیث مصراتہ اجماع امت کے خلاف ہے	153/4
41	بیچ قبل القبض		12	حدیث مصراتہ قیاس کے خلاف ہے	153/4
2	قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے	156/4	13	جو خبر واحد قرآن مجید سنت معروفہ اجماع اور قیاس صحیح کے خلاف ہو وہ غیر مقبول ہے	154/4
3	بیچ قبل القبض کی ممانعت کی حکمتیں	160/4	14	حدیث مصراتہ منسوخ ہے	155/4
4	سٹے کا عدم جواز	160/4	15	حدیث مصراتہ کا صحیح محمل	155/4
5	بیچ قبل القبض میں فقہاء شافعیہ کا موقف	161/4	43	بیچ ملامسہ و منابذہ	
6	بیچ قبل القبض میں فقہاء مالکیہ کا موقف	161/4	1	بیچ ملامسہ و منابذہ کا ابطال	105/4
7	بیچ قبل القبض میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	161/4	2	بیچ ملامسہ و منابذہ کی تعریفات	107/4
8	بیچ قبل القبض میں فقہاء احناف کا موقف	161/4	3	فقہاء احناف کے نزدیک بیچ ملامسہ اور منابذہ کی تعریفات	108/4
9	امام شافعی، امام احمد اور امام محمد کی دلیل	162/4	4	لامسہ اور منابذہ کے بطلان کی وجہ	108/4
10	فقہاء احناف کی دلیل	162/4	44	بیماری	
11	امام اعظم کے موقف پر ایک خدشہ	162/4	1	مرض کے متعدی ہونے کا بیان	596/6
42	بیچ مصراتہ		2	جذامی سے اجتناب کا بیان	608/6
1	بیچ مصراتہ کا حکم	147/4	3	جذامی کے احکام کا بیان	608/6
2	مصراتہ کا لغوی و اصطلاحی معنی	148/4	4	مومن کو بیماری کی بناء پر سٹے والے ثواب کا	
3	مصراتہ کی بیچ میں فقہاء شافعیہ کا موقف	149/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	بیان	149/7	16	بیمہ کے موجودہ نظام کے لیے قابل عمل اصلاحی ترامیم	867/5
2	امراض متعدیہ کی شرعی حیثیت	729/3	17	باہمی تعاون اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے کی ہدایت سے بیمہ پر استدلال	869/5
3	بیمہ کیا چیز ہے؟	846/5	18	قتل خطا کی دیت سے بیمہ کے جواز پر استدلال	871/5
4	بیمہ کی تاریخ اور ارتقاء	846/5	19	بیمہ کے مسئلہ میں حرف آخر	875/5
5	بیمہ کے عقلی اور شرعی دلائل	846/5	46	بیوی	
6	مجوزین بیمہ کی طرف سے بیمہ میں عنصر قمار اور سود کی وضاحت	848/5	1	حائضہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے بالوں میں کنگھی کرنے کا جواز اس کے جھوٹے کا پاک ہونا اس کی گود میں سر رکھنے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز	997/1
7	انسورنس اور سود	853/5	2	بیوی کی رضا مندی سے اس سے خدمت لینے کا جواز	1000/1
8	انسورنس کے سلسلے میں دوسری خرابیوں کا احتمال	856/5	3	شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1
9	بیمہ کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی حنفی کی رائے	859/5	4	حقوق زوجین	820/3
10	بیمہ زندگی کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ	860/5	5	زوجین کے حقوق و فرائض	867/3
11	آتش زدگی اور دیگر ناگہانی آفات سے تحفظ کی خاطر بیمہ کرانے کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ	861/5	6	شب زفاف کے بعد کنواری اور بیوہ دلہنوں کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب	952/3
12	بیمہ کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ	862/5	7	نئی دلہن اور پرانی بیویوں میں باریوں کی تقسیم میں مذاہب	954/3
13	بیمہ کے متعلق سید مودودی کا نظریہ	863/5	8	باریوں کی تقسیم میں امام اعظم کے موقف پر	
14	بیمہ کے متعلق علمائے شیعہ کا نظریہ	864/5			
15	بیمہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	865/5			
16	بیمہ کے موجودہ نظام کے شرعی مفاسد	865/5			
17	کیا بیمہ قمار کو مستلزم ہے؟	866/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	دلائل	954/3	2	پچھنے لگوانا	
9	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	955/3	1	محرم کو پچھنے لگانے کا جواز	363/3
10	بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنا	1049-1054 3	2	پچھنے لگوانے میں مذاہب	363/3
11	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام کا ج کا شرعی حکم	549/6	3	پچھنے لگانے کی اجرت کا حکم	301/4
12	سفر میں بیوی کو ساتھ لے جانے کے لیے قرعہ اندازی میں مذاہب	558/7	4	فصد لگانے کی اجرت کا حلال ہونا	312/4
			5	فصد لگانے کی اجرت کے حکم میں مذاہب	314/4
			6	فصد کا طبعی حکم	314/4

پ

1	پانی		3	پراویڈنٹ فنڈ	
1	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت	959/1	1	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	899/2
2	کثیر پانی کے معیار میں مذاہب فقہاء	960/1	2	پراویڈنٹ فنڈ پر اضافے کے سود ہوئے یا نہ ہونے کا حکم	899/2
3	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت	961/1	4	پروہ	
4	جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے کی ممانعت	291/4	1	دیکھئے: "6: حجاب" صفحہ 98	
5	فالتو پانی کی بیچ میں مذاہب ائمہ	292/4	5	پرفیوم	
6	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت	279/6	1	الکوحل کی قلیل مقدار کے جواز کا عمل اور پرفیوم کے جواز کا بیان	221/6
7	بھول کر کھڑے ہو کر پینے والے کے لیے تے کرنے کے حکم کی وضاحت	281/6	6	پرنده	
8	کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت والی احادیث کی فنی حیثیت	281/6	1	پرنڈوں کو گھر میں رکھنے اور ان کے ساتھ بچوں کے کھیلنے کا جواز	506/6
9	پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا استحباب	282/6	7	پرہیز گار	
10	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب	283/6	1	مقی کی تعریف	129/7
			2	لفظ تقویٰ کی صرفی بحث	129/7
			3	لفظ تقویٰ کا لغوی و شرعی معنی	129/7
			4	تقویٰ کی قسمیں	130/7

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
308/6	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت	1	130/7	نقوی کیا ہے؟	5
306/6	کھنسی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	2		پڑوسی	8
301-304/6	کھجور کھانا	3	454/1	پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت	1
	بغیر کھجور پھل کے شفا بخش ہونے پر اشکال کا جواب	4	454/1	پڑوسی کے حقوق کا بیان	2
305/6				پڑوسی اور مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات	3
625/6	انگور کو کرم کہنے کی کراہت	5	455/1	کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان سے ہے	
626/6	انور پر کرم کے اطلاق کی ممانعت کی وجہ	6	444/4	پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا	4
	پیر	15	445/4	پڑوسی کے شہتیر رکھنے میں مذاہب فقہاء	5
868/4	شیخ طریقت کی شرائط	1		پکڑی کی بیج	9
	پیوند کاری	16		دیکھئے: "34: بیج/ بیچنا" صفحہ 68	1
843/2	انسانی اعضاء کی پیوند کاری	1		پلاسٹک	10
843/2	سید مودودی کی رائے	2	125/2	پلاسٹک کی طہارت	1
844/2	مفتی محمد شفیع کی رائے	3		پناہ دینا	11
845/2	شیخ عینی کی رائے	4		دیکھئے: "77: امان" صفحہ 58	1
846/2	مردہ کے اعضاء سے پیوند کاری کا حکم	5		پوسٹ مارٹم	12
849/2	حالت اضطرار میں پیوند کاری کا حکم	6	823/2	پوسٹ مارٹم کا شرعی حکم	1
	کیا حالت اضطرار میں مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کی جاسکتی ہے؟	7	824/2	سید مودودی کی رائے	2
852/2			825/2	شیخ عینی کی رائے	3
	دودھ اور خون سے علاج پر پیوند کاری کے قیاس کا جواب	8	826/2	پوسٹ مارٹم کے مواقع	4
855/2			826/2	پوسٹ مارٹم کے جواز یا عدم جواز کا عمل	5
	اضطرار کی بنیاد پر بھی انسانی اعضاء سے علاج جائز نہیں	9		پہرہ	13
856/2			932/5	خدا کے راستے میں پہرہ دینے کی فضیلت	1
	اعضا کی پیوند کاری کے سلسلے میں علمائے اردن کا فتویٰ	10	901/5	پہرہ دینے کی فضیلت	2
856/2				پھل	14

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	اعضاء کی پیوند کاری کے سلسلے میں مصری علماء کی تحقیق	857/2		احتراز کا وجوب	979/1
12	اعضاء کی پیوند کاری پر بعض پاکستانی علماء کے دلائل	860/2	1	تابعین / تبع تابعین	
13	اعضاء کی پیوند کاری میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	862/2	1	تابعین و تبع تابعین کے فضائل	1206/6
14	کیا ہاتھ کاٹے جانے کے بعد چور اس ہاتھ کا پیوند کرا کے دوبارہ لگوا سکتا ہے؟	755/4	2	تاوان	
15	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	455/4	1	جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے	687/4
16	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	756/4	2	اس واقعہ کی تحقیق کہ ہاتھ حضرت یعلیٰ کا کاٹا گیا یا ان کے نوکر کا؟	689/4
17	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	757/4	3	کاٹنے والے کے منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو فقہاء احناف اور شوافع کے نزدیک تاوان نہیں ہے	690/4
18	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	757/4	4	منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو امام مالک کے نزدیک تاوان ہے	691/4
19	چور کے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے کا شرعی حکم	758/4	5	امام مالک کی طرف سے توجیہات	691/4
17	پیشاب		6	فقہاء حنبلیہ کا مسلک	692/4
1	شیر خوار بچے کے پیشاب آلودہ کپڑے کو دھونے کا حکم	965/1	7	جانور یا کان اور کنویں کی وجہ سے زنجی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
2	شیر خوار بچے کے پیشاب آلودہ کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل	967/1	3	تبرکات	
3	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے		1	تبرکات کی اہمیت	789/2
			4	تبرکات حاصل کرنا	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	رسول اللہ ﷺ سے تبرک حاصل کرنے اور آپ کے فضائل کی طہارت کا بیان	1326/1	9	تراویح	
2	آثار صالحین سے تبرک حاصل کرنا	463/4	1	باہر کے لاؤڈ سپیکر پر تراویح کا شرعی حکم	1243/1
3	نبی کریم ﷺ کے آثار سے تبرک کا ثبوت	262/6	2	تراویح کی فضیلت اور اس کی ترغیب	491/2
4	نبی ﷺ کے آثار سے تبرک حاصل کرنا	300/6	3	رکعات تراویح میں مذاہب	494/2
5	لوگوں کا نبی ﷺ سے تبرک اور قرب حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا	774/6	4	میں رکعات تراویح پر دلائل	495/2
6	نبی ﷺ کے ہاتھوں سے تبرک حاصل کرنا	775/6	5	تراویح میں ختم قرآن	501/2
7	نبی ﷺ کے بالوں سے تبرک حاصل کرنا	775/6	10	ترک تعلق	
8	نبی ﷺ کے پسینہ سے تبرک حاصل کرنا	789/6	1	دیکھئے: "26: قطع رحمی" صفحہ 182	
5	تبسم		11	تشہد	
1	نبی کریم ﷺ کا تبسم	771/6	1	نماز میں تشہد کا بیان	1163/1
2	تبسم ہنسی اور قہقہہ کی تعریفات	771/6	2	تشہد میں مذاہب ائمہ	1167/1
3	رسول اللہ ﷺ کے تبسم اور ہنسی کے مواقع اور اسباب	772/6	3	تشہد میں قصد رسول اللہ ﷺ پر سلام عرض کرنے کی تحقیق	1167/1
6	تبلیغ اسلام		4	تشہد کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان	1175/1
1	تبلیغ اسلام کی اہمیت	654/2	5	تشہد کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	1308/1
7	تبیان القرآن		6	تشہد میں بیٹھنے کے طریقہ میں ائمہ مذاہب کی آراء	1309/1
1	تبیان القرآن لکھنے کا عزم	48/1	12	تصویر	
8	تحیۃ المسجد		1	تصویر کا شرعی حکم	76-80/2
1	تحیۃ المسجد کے متعلق احادیث	423/2	2	جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت	453/6
2	تحیۃ المسجد کے احکام	424/2	3	تصویر یا کتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخلہ ممنوع ہے؟	462/6
3	طہر مسجد کے دوران تحیۃ المسجد پڑھنے میں مذاہب	651/2	4	کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کے استثناء کی تحقیق	463/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	مصوروں کو سب سے زیادہ عذاب دینے کی تحقیق	464/6	1	کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو	941/7
6	تصویر کے حکم میں مذاہب فقہاء	464-469/6	2	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	944/7
7	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علماء اہل ہر کانظریہ	469/6	3	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار	944/7
8	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	470/6	4	منہ پر تعریف کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محمل	950/7
13	تصرف		5	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے	257/7
1	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اکرام کا لفظ گن کے ساتھ تصرف	545/7	16	تعزیر	
14	تعدد از دواج		1	تعزیر کے کوڑوں کی مقدار	854/4
1	نئی دہن اور پرانی بیویوں میں باریوں کی تقسیم میں مذاہب	954/3	2	تعزیر کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا موقف	855/4
2	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	955/3	3	تعزیر کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	855/4
3	کا شانہ رسالت کا ایک دلچسپ گھریلو واقعہ	956/3	4	تعزیر کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا موقف	856/4
4	تعدد از دواج پر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات	956/3	5	تعزیر کی مقدار میں فقہاء احناف کا موقف	858/4
5	ایک عیسائی مستشرق اور مسلم سکالر کا تعدد از دواج پر مباحثہ	958/3	6	بوس و کنار نصاب سے کم چوری اور غنڈہ گردی وغیرہ پر تعزیر کی تفصیل	859/4
6	اپنی باری سوکن کو بہہ کرنے کا جواز	959/3	7	بلا عذر روزہ نہ رکھنے اور دیگر کبائر کی تعزیر کا بیان	60/4
7	از دواج میں باریوں کی تقسیم حضور ﷺ پر واجب تھی یا نہیں؟	963/3	8	مرد اور عورت کے اختلاط پر تعزیر	861/4
8	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی باری مقرر نہ کرنے کے سلسلے میں عطاء اور ابن جریج کا مطالعہ	963/3	9	تعزیر میں قتل کرنے کی تحقیق	861/4
15	تعریف		10	احادیث سے تعزیر میں قتل کرنے کا ثبوت	862/4
			11	تعزیر میں قتل کرنے کے ثبوت میں فقہاء اسلام کے اقوال	862/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	تعزیه		7	مانعین تعلیم کتابت نسواں کے عقلی شبہات پر بحث و نظر	972/7
18	تعزیه کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور اس کی تاریخ عہد بہ عہد	490/1	8	تعلیم نسواں کے جواز اور امتحان پر عقلی دلائل اور حرف آخر	972/7
19	تعلیم رسول ﷺ		21	تعویذ	
20	عین حالت نماز میں تعلیم رسول ﷺ کرنے کا بیان	1207/1	1	تعویذات لڑکانے کی تحقیق	554/6
21	نماز میں تعلیم رسول ﷺ	531/2	2	خون اور کسی نجس چیز کے ساتھ تعویذ لکھنے کا شرعی حکم	556/6
22	تعلیم و تعلم		22	تفسیر	
23	خواتین کو تعلیم دینا	642/1	1	تفسیر کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور تفسیر اور تاویل کا فرق	1017/7
24	قرآن مجید کو سیکھنے کی فضیلت	582/2	2	فانکحواما طاب لکم من النساء کی تفسیر	1027/7
25	تعلیم عقائد کی اہمیت	654/2	3	بنو اسرائیل کو حطۃ کا حکم دینے اور ان کے قول بدلنے کی تفسیر	1019/7
26	کیا تعلیم قرآن کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	834/3	4	روایت بالمعنی کی تحقیق	1020/7
27	تعلیم قرآن کے مہر ہونے کا شرعی حکم	839/3	5	اليوم اکملت لکم دینکم کی تفسیر	1021/7
28	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا شرعی حکم	839/3	6	دین شریعت اور مذہب وغیرہ کی تعریفات	1023/7
29	تعلیم نسواں		7	آیت مذکورہ سے یوم میلاد النبی ﷺ کے عرفا عید ہونے پر استدلال	1024/7
30	تعلیم نسواں کے متعلق خصوصی احادیث	960/7	8	من کان فقیرا فلینا کل بالمعروف کی تفسیر اور ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	1028/7
31	بالخصوص تعلیم کتابت نسواں کے متعلق حدیث	962/7	9	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1033/7
32	تعلیم کتابت نسواں کے جواز پر فقہاء اسلام کی تصریحات	963/7			
33	دنیا سے اسلام کی نامور لکھنے والی خواتین	965/7			
34	مانعین تعلیم کتابت نسواں کی روایات پر بحث و نظر	968/7			
35	خواتین کو لکھنا سکھانے سے منع کرنے کی نصیحتیں عبارات پر علماء کا قصہ	970/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1033/7	1080/7	تعالیٰ کی عبادت کرنے کا بیان	
11	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1035/7	1081/7	ہذان خصمان اختصموا کی تفسیر	24
12	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق مذہب اربعہ کا خلاصہ	1035/7		تقدیر	23
13	واذ زاعت الابصار کی تفسیر	1071/7	280/1	قضاء قدر کے لغوی معنی کی تحقیق	1
14	وان امرہ خافت من بعلها نشوزاً او اعراضاً کی تفسیر	1072/7	281/1	قضاء قدر کے اصطلاحی معنی کی تحقیق	2
15	ومن یقتل مؤمناً متعمداً کی تفسیر	1073/7	283/1	تقدیر کی تعریف	3
16	مسلمان کو قتل کرنے پر اللہ اور اس کے رسول کے غضب کا بیان	1074/7		تقدیر کے متعلق اہل سنت اور اہل بدعت کے نظریات	4
17	والذین لا یدعون مع اللہ الہا اخر کی تفسیر	1075/7	285/1	تقدیر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	5
18	ولا تقولوا لمن القی الیکم السلم لست مؤمناً کی تفسیر	1076/7		تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق قرآن مجید کی آیات	6
19	الم یأمن للذین آمنوا ان تخشع قلوبہم لذكر اللہ کی تفسیر	1077/7	291/1	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق احادیث	7
20	خذلوا زینتکم عند کل مسجد کی تفسیر	1078/7		تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق مفسرین کی آراء	8
21	ولا تکرہوا فتیاتکم علی البغاء کی تفسیر	1079/7	293/1	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق محدثین کی آراء	9
22	اولئک الذین یدعون یتغنون الی رہم الوسیلہ کی تفسیر	1079/7		تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق متکلمین کی آراء	10
23	جنت کی امید اور دوزخ کے خوف سے اللہ		297/1	معتزلہ اور جہریہ کے نظریہ کا بطلان اور افعال کے خلق اور کسب کا بیان	11
			284/1	انسان کے لیے آزادی عمل اور کسب و اختیار کا بیان	12
			289/1	انسان کے کسب اور اختیار کے متعلق قرآن مجید کی آیات	13
			289/1		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	انسان کا امور سادہ میں مجبور اور احکام شرعیہ میں مختار ہونا	290/1	5	تقلید کی وسعت	331/3
15	بعض کفار کے دلوں پر مہر لگا دینا ان کے اختیار کے منافی نہیں ہے	290/1	6	تقلید واجب اور تقلید حرام	331/3
16	ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت اس کے رزق، موت و حیات، عمل اور سعادت و شقاوت کا لکھا جانا	260/7	7	اگر امام کا قول حدیث کے خلاف ہو تو حدیث صحیح پر عمل کرنا تقلید کے خلاف نہیں ہے	332/3
17	کیا اللہ تعالیٰ کے علم سابق میں انسانوں کا جنتی یا جہنمی ہونا ان کے مکلف ہونے کے منافی ہے؟	268/7	8	قول امام کے خلاف حدیث پر عمل کرنے کی شرائط	333/3
18	جبر اور قدر کے اعتبار سے مسئلہ تقدیر پر اشکال اور اس کا جواب	269/7	9	تقلید کی ضرورت	334/3
19	کیا معصیت کے ارتکاب پر تقدیر کا عذر پیش کیا جاسکتا ہے؟	276/7	10	تقلید کی شرائط	336/3
20	ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا	351/7	11	ایک مقلد کے لیے متعدد ائمہ کی تقلید کا عدم جواز اور تقلید شخصی کا وجوب	337/3
21	عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی	358/7	12	تقلید شخصی پر شیخ ابن تیمیہ کی تصریحات	338/3
22	تقدیر کو ماننا اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے	360/7	13	کن صورتوں میں مقلد دوسرے امام کے قول پر عمل کر سکتا ہے	340/3
23	مسئلہ تقدیر میں ”اگر یا کاش“ کہنے کا حکم	361/7	14	فقہ حنفی کی ترجیح	341/3
24	تقلید		15	تقلید پر سوالات اور ان کے جوابات	343/3
1	تقلید کا لغوی معنی	328/3	16	عام مسلمانوں کا تقلید کے بغیر گزارہ نہیں ہے	344/3
2	تقلید کا اصطلاحی معنی	329/3	17	عوام اور فقہاء کی تقلید کا فرق	63/5
3	تقلید کا سبب	330/3	18	مقلدین کے درجات	147/5
4	تقلید اور علماء راہبین کی موافقت	330/3	25	تقیہ	
			1	تقیہ کی تحقیق	617/1
			2	تقیہ کی تعریف اس کی اقسام اور اس کے شرعی احکام	619/1
			3	مدارات کی تحقیق	621/1
			4	تقیہ کے متعلق خوارج کا نظریہ	621/1
			5	تقیہ کے متعلق شیعہ کا نظریہ	622/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	تقیہ کے بطلان پر نقلی اور عقلی دلائل	622/1	5	بآواز بلند تلبیہ کہنے کے احکام	477/3
7	تقیہ کے متعلق ائمہ شیعہ کی روایات	624/1	6	یوم نحر میں جمرہ عقبہ تک تلبیہ کہنا	510/3
8	تقیہ کے متعلق شیعہ مفسرین کی عبارات	625/1	7	تلبیہ کہنے کی مدت میں مذاہب ائمہ	513/3
9	کتب شیعہ سے تقیہ کا بطلان	627/1	8	یوم عرفہ کو منی سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا	513/3
26	تکبر		29	تلقی جلب	
1	تکبر کے حرام ہونے کا بیان	549/1	1	تلقی جلب کی ممانعت	137/4
2	جنت میں متکبر کے داخل نہ ہونے کی توجیہ	550/1	2	تلقی جلب کا معنی	137/4
3	قیمتی لباس پہننا اور عمدہ کھانے کھانا تکبر نہیں ہے	551/1	3	تلقی جلب کی ممانعت کی حکمت	138/4
4	متکبر فقیر کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	568/1	4	تلقی جلب میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	138/4
5	تکبر سے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت	386/6	5	تلقی جلب میں فقہاء شافعیہ کا موقف	139/4
6	ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہننا	389-394/6	6	تلقی جلب میں فقہاء مالکیہ کا موقف	139/4
7	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	395/6	7	تلقی جلب میں غیر مقلدین کا موقف	140/4
8	تکبر کی حرمت	237/7	8	تلقی جلب میں فقہاء احناف کا موقف	140/4
9	تکبر کی اقسام اور اسباب کا بیان	237/7	9	تلقی جلب میں خیبر کی نفی کی وجہ سے فقہاء احناف پر مخالفت حدیث کا اعتراض اور اس کے جوابات	141/4
27	تکلیف پہنچانا		10	شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت	143/4
1	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید	738/3	11	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء شافعیہ کا موقف	145/4
28	تلبیہ		12	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	145/4
1	تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت	285/3	13	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء مالکیہ کا موقف	
2	تلبیہ کے حکم میں مذاہب ائمہ	288/3			
3	تلبیہ کے اوقات اور احکام	288/3			
4	اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیہ سے احرام باندھنے کا حکم	289/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	موقف	146/4		بحث	89/4
14	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء احناف کا		2	محارم کا مالک ہونے کے بعد ان کے آزاد ہونے میں مذاہب فقہاء	901/4
30	تمباکو نوشی		3	توبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	443/7
1	تمباکو نوشی کی تاریخ	211/6	4	توبہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات	443/7
2	تمباکو نوشی کے نقصانات	212/6	5	توبہ کے متعلق احادیث	444/7
3	تمباکو نوشی کے نقصانات کے متعلق جدید تحقیق	212/6	6	استغفار کے متعلق قرآن مجید کی آیات	446/7
4	خواتین میں تمباکو نوشی کے مضراثرات	214/6	7	استغفار کے متعلق احادیث	446/7
5	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف کا مذہب	215/6	8	توبہ کا بیان	476,508/7
6	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا مذہب	216/6	9	توبہ کا معنی اور توبہ کے ارکان	476/7
7	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا مذہب	217/6	10	قبولیت توبہ کی شرائط	477/7
8	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا مذہب	217/6	11	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	520/7
9	تمباکو نوشی کے متعلق علامہ شامی اور مصری علماء کی رائے	217/6	12	قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں	527/7
10	تمباکو نوشی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	218/6	13	قاتل کی توبہ کی تحقیق	529/7
31	تمباکو نوشی		14	تاب کے لیے بڑی جگہ اور بڑے لوگوں کو چھوڑ دینے کا استحباب	530/7
1	رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی فضیلت	828/6	15	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان	532/7
32	تمقید		16	سوختے وقت اور علی الصبح تسبیح کرنے کا بیان	495/7
1	استاذ حدیث اور راویوں پر تمقید کی اہمیت	217/1	34	توحید	
33	توبہ		1	توحید و رسالت کی گواہی دینا	371/1
1	بغیر توبہ کے محض عبادات سے مغفرت کی		35	تورات	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	عہد تورات میں نقاب اور حجاب کا معمول	642/5	1	منہ پر تھپڑ مارنے، گریبان چاک کرنے اور	
36	توریہ		561/1	زمانہ جاہلیت کی چیخ و پکار کا بیان	
1	توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	293/5	43	تیر اندازی	
2	توریہ کے سلسلہ میں فقہاء کی رائے	296/5	1	تیر اندازی کی فضیلت	955/5
37	توفیق		44	تیل	
1	توفیق کا معنی	362/1	1	زمین کے تیل کا شرعی حکم	450/4
38	توکل		2	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس	
1	ضرورت کے لیے پس انداز مگرنا توکل کے			نکل آئے تو ادائیگی خمس کی کیا صورت ہو	
	خلاف نہیں ہے	238/5	889/4	گی؟	
2	رسول اللہ ﷺ کا اللہ پر توکل	712/6	45	تیمم	
3	توکل کا لغوی معنی	714/6	1	تیمم میں اعضاء طہارت کے کسی جز کی	
4	کیا اسباب اور وسائل کا حصول توکل کے		894/1	طہارت کے ترک ہو جانے کا حکم	
	منافی ہے؟	714/6	2	تیمم کا بیان	1047/1
39	تہمت		3	تیمم کی شرائط اور شرعی احکام میں فقہاء کے	
1	کیا عورت کا مرد کو تہمت لگانا جائز ہے؟	732/4	1051/1	نظریات	
2	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی		1053/1	حدیث تیمم سے استنباط شدہ مسائل	
	توبہ قبول ہونا	548/7	5	تیمم کے بعض مسائل	1056/1
3	نبی کریم ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت	571/7			
40	تھوکنہ		1	ٹڈی	
1	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	119/2	1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
2	تھوکنے کے احکام	123/2	2	ٹوپی	
41	تہجد		1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193	
1	دیکھئے: "22: نماز تہجد" صفحہ 226		3	ٹیسٹ ٹیوب بی بی	
42	تھپڑ مارنا		1	ٹیسٹ ٹیوب بی بی کی تحقیق	935/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	مرد کی وہ خرابیاں جن کی بناء پر ٹیٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	935/3	2	حجر کے تاریخی اور جغرافیائی حالات	866/7
3	عورت کی وہ خرابیاں جن کی بناء پر ٹیٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	936/3	3	ثواب	
4	ٹیٹ ٹیوب بے بی کے ذریعہ تولید کا شرعی حکم	936/3	1	دیکھیے: "21: 1" ج 44 صفحہ 44	

ج

1	جادو		4	میں	
1	سحر کی تعریف	548/1	5	مصنوعی عمل تولید کا شرعی حکم	939/3
2	ساحر کی تعریف	656/4	6	کیا ٹیٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرت اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟	940/3
3	جادو کا بیان	557/6	7	فقہاء اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	945/3
4	جادو کی تحقیق	558/6	8	اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	947/3
5	نبی پر جادو کیا جانا منصب نبوت کے خلاف نہیں ہے	559/6	4	فی وی	
6	جادو کا دائرہ کار	559/6	1	فی وی ویڈیو اور سینما کا شرعی حکم	80/2
7	جادو اور معجزہ میں فرق	559/6	2	فی وی کا شرعی حکم	704/2
8	جادو کے احکام شرعیہ	559/6	3	فی وی پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3
2	جاسوس / جاسوسی				
1	کفار کے لیے جاسوسی کرنے والے کا حکم	1167/6			
2	مسلمانوں کے شخصی اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق احادیث	113/7			
3	مسلمانوں کے شخصی اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق آثار صحابہ	115/7			
4	کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ تجسس کی ممانعت سے لاعلم تھے	116/7			
5	ملک و ملت کی سلامتی کے لیے تجسس کرنے کا جواب	117/7			
1	قبیلہ ثقیف		1	قبیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظلم	1238/6
2	قوم شمرود		2	قوم شمرود	
1	شمرود کے کمزوروں سے روئے بغیر گزرنے کی ممانعت	864/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	مفسدوں کی سرکوبی کے لیے جاسوسی نظام کے قیام کا جواز	118/7	12	احادیث سے عام کوئے کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3
7	تجسس کی ممانعت اور جاسوسی کرنے کے سلسلہ میں خلاصہ بحث	119/7	13	فقہاء اسلام کے حوالوں سے عام کوؤں کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3
3	جامع ترمذی		14	بعض علماء کا عام کوئے کو حلال کہنے میں تفرد	356/3
1	بعض ناشرین کا جامع ترمذی کے نسخوں سے ”یا محمد“ کو حذف کر دینا	64/7	15	حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ	504/3
4	جانور		16	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدلے میں بہتر جانور دینے کا استحباب	425/4
1	اونٹ پالنے والوں میں سنگدلی کی وجہ	469/1	17	حیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	427-429/4
2	جانوروں کے ساتھ حسن سلوک	739/2	18	حیوان کو حیوان کے عوض کمی و بیشی کے ساتھ بیچنے کا جواز	430/4
3	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت	945/2	19	جانور سے بدکاری کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	836/4
4	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کو مارنا جائز ہے	345/3	20	جانور یا کان اور کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
5	موذی جانوروں کی تعداد	349/3	21	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	881/4
6	موذی جانوروں کو قتل کرنے میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب	350/3	22	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	882/4
7	موذی جانوروں کو قتل کرنے میں احناف کا مذہب	350/3	23	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	882/4
8	کوئے اور کتے وغیرہ کو فاسق کہنے کی وجہ	351/3	24	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء احناف کا نظریہ	883/4
9	عام کوئے اور زارغ (غراب زرغ) میں فرق	351/3			
10	کوئے کی اقسام اور عقیق کا حکم	353/3			
11	قرآن مجید سے عام کوئے کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
25	دودھ دینے والے جانور کو دودھ کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	238/5	40	آنے والی مچھلی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	92/6
26	قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت کا مرکوز ہونا	876/5	41	پانی میں طبعی موت سے مر کر سطح آب پر آنے والی مچھلی کی تحریم کی حدیث پر فنی اعتراضات کے جوابات	93/6
27	گھوڑوں کی بری قسمیں کون سی ہیں؟	879/5	42	ائمہ ثلاثہ کے استدلال پر علامہ سرخسی کا تعاقب اور بحث و نظر	94/6
28	حلال جانوروں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	44/6	43	سائل سمندر پر صحابہ کرام جس جانور کو اٹھارہ دن تک کھاتے رہے آیا وہ مچھلی تھی یا کوئی اور جانور؟	95/6
29	بجود غیرہ کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	83/6	44	پالتو گدھوں کے کھانے کی ممانعت	96/6
30	پانی کے جانوروں کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	83/6	45	پالتو گدھے کی تحریم میں مذاہب فقہاء	100/6
31	جھینگے کے متعلق اعلیٰ حضرت کی رائے	84/6	46	گھوڑوں کا گوشت کھانا	101-105/6
32	جھینگے کی بحث میں حرف آخر	85/6	47	گودہ کے گوشت کی اباحت	105/6
33	گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	83/6	48	گودہ کیا چیز ہے؟	111/6
34	سمندر میں مرے ہوئے جانور کی اباحت	85/6	49	گودہ کھانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	111/6
35	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	89/6	50	گودہ کھانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	111/6
36	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	90/6	51	گودہ کھانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	112/6
37	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	91/6	52	گودہ کھانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	112/6
38	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	92/6	53	مڈی کھانے کا جواز	113/6
39	سمندر میں طبعی موت سے مر کر سطح آب پر		54	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	113/6
			55	مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	114/6
				مڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	114/6	8	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	
56	نڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق		1	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1184/6
	فقہاء احناف کا نظریہ	115/6	2	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1186/6
57	خرگوش کھانے کا جواز	115/6	9	جعلی اشیاء	
58	خرگوش کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	116/6	1	جعلی اشیاء کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام	97/4
59	جانوروں کو باندھ کر مارنے کی ممانعت	124/6	10	جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	
60	جلی کو مارنے کی ممانعت	620/6			
61	جانوروں کو عذاب دینے کا حکم	621/6			
62	جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت	622/6	1	زکوہ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	293/4
63	جانوروں کے ساتھ نیکی کرنے کی تفصیل	623/6	2	زکوہ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	293/4
64	اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنے کی ممانعت	474/6	3	زکوہ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء مالکیہ کا موقف	294/4
65	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت	474/6	4	زکوہ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف	294/4
66	حیوانات کے حشر کی تحقیق	158/7	5	انجکشن کے ذریعے زکوہ کا نطفہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا حکم	295/4
67	بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کا بیان	686/7	11	حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ	
68	جساسہ کا بیان	829/7	1	حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1132/6
5	جبہ		2	حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1132/6
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193		12	جماع	
6	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ		1	حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام	995/1
1	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1140/6			
2	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1142/6			
7	جزا				
1	جزا کا مدار نیت اور دل کے فعل پر ہے	132/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	جماعت کے بعد دوبارہ جماعت کرنے یا سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	1004/1	2	جمع بین الصلوٰتین میں مذاہب	411/2
3	جماع کے وقت کی دعا	863/3	3	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	413/2
4	بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت	864/3	4	احناف کے دلائل	414/2
5	عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی ممانعت	865/3	16	جمعة المبارک	
6	حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کرنے کی ممانعت	898/3	1	جمعہ کے دن کو جمعہ کہنے کی تحقیق	621/2
7	رکعت غیر میں تخم ریزی سے ممانعت کی حکمت	898/3	2	جمعہ کے مسائل اور احکام	621/2
8	دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز	899/3	3	شہر کی شرط پر دلیل	622/2
9	استبراء کے بعد باندی سے جماعت کا جواز	927/3	4	اثر علیٰ اعتراضات کے جوابات	622/2
13	جماعت		5	احناف کا مسلک	623/2
1	نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت	296/2	6	شہر کی تعریف	623/2
2	کثرت جماعت اور فرشتوں کا استغفار	301/2	7	جمعہ کے دن غسل کا حکم	646/2
3	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے کا جواز	293/2	8	نماز جمعہ کے لیے جانے کا وقت	647/2
4	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	283/2	9	دوران خطبہ خاموش رہنے میں مذاہب	648/2
5	جماعت میں مذاہب	284/2	10	ساعت جمعہ	648/2
6	جماعت کے فوائد	286/2	11	فضیلت جمعہ	648/2
7	عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت	288/2	12	جمعہ کا وقت	649/2
14	جمالی		13	خطبہ جمعہ کے احکام	649/2
1	جمالی کا بیان	929/7	14	خطبہ جمعہ کے دوران تحیۃ المسجد پڑھنے میں مذاہب	651/2
15	جمع بین الصلوٰتین		15	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	131/3
1	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	407/2	16	جمعہ کے روزے سے ممانعت کی حکمت	132/3
			17	جمعہ کے روزے میں مذاہب	132/3
			17	جمع کرنا	
			1	جمع کرنے کی ناپسندیدگی	953/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	جمہوریت		649/7	موقف	
1	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق	713/5	20	جنبی	
2	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	743/5	1	جنبی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے کھانے پینے کے وقت یا جماع سے پہلے استنجاء اور وضو کرنے کا استحباب	1002/1
19	جن		2	جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر	1058/1
1	جنوں پر قرآن مجید پڑھنا	1243/1	3	جنبی کے لیے قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے	1058/1
2	جنات کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق اور جنات کے مکلف ہونے کا بیان	1246/1	21	جنت	
3	جنات کا ثبوت	100/2	1	جس شخص کا خاتمہ توحید پر ہوا وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا	398/1
4	جنات کی تخلیق	100/2	2	جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے	470/1
5	جنات کی اقسام	102/2	3	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر دلیل	552/1
6	جنات کے افعال و احوال	103/2	4	مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	839/1
7	جنات کا مکلف ہونا	104/2	5	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	845/1
8	جنات کی جزاء و سزا	105/2	6	مرتبہ کبیرہ پر جنت حرام ہونے کی توجیہات	773/5
9	جنات میں رسل	105/2	7	اللہ تعالیٰ پر جنت عطا کرنے کے وجوب کا محمل	882/5
10	انسان پر جن آ جانا	106/2	8	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان	887/5
11	جنات کو دیکھنا	107/2	9	قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان	903/5
12	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا سے معارضہ	108/2			
13	انسان کے جسم میں جن کے حلول اور تصرف پر ایک حدیث سے استدلال	643/7			
14	انسان کے جسم پر جن کے تصرف اور تسلط کے متعلق علماء اسلام کے نظریات	644/7			
15	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف و تسلط کے متعلق علامہ صاحب کا				

شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	909/5	4	جوئے کے حکم میں فقہائے احناف کی رائے	843/5
11	اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے	501/7	5	جوئے کے حکم میں فقہائے شافعیہ کی رائے	844/5
12	جنت کے احوال	592/7	6	جوئے کے حکم میں فقہائے مالکیہ کی رائے	844/5
13	جنت میں عورتوں کی کثرت	670/7	7	جوئے کے حکم میں فقہائے حنبلیہ کی رائے	845/5
14	جنت میں دخول کا سبب اعمال نہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل ہے	681/7	8	معمہ لائری اور سٹہ کا شرعی حکم	845/5
22	جنگ بدر		24	جوتا	
1	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات	337/5	1	جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	124/2
2	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	360/5	2	جوتوں کی طہارت	125/2
3	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان	466/5	3	جوتیاں پہننے کا استحباب	405/6
4	بدر کا محل وقوع	468/5	4	دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی پہن کر چلنے کی کراہت	405/6
5	جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کے وعدہ فتح کے باوجود رسول اللہ ﷺ کے شدت گرید زاری سے دعا کرنے کی حکمت	468/5	25	جہاد	
6	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قتال کیا تھا؟	469/5	1	ارکان اسلام میں جہاد کو ذکر نہ کرنے کی وجہ	322/1
7	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	472/5	2	حرمت والے مہینوں میں جہاد کرنے کی تحقیق	369/1
23	جوا		3	ایک اشکال کا جواب	370/1
1	جوئے کی تعریف	841/5	4	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم	375/1
2	جوئے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	842/5	5	جہاد کا لغوی و شرعی معنی	248/5
3	جوئے کے متعلق احادیث	843/5	6	فرضیت جہاد کے تدریجی مراحل	249/5
			7	جہاد کی اقسام میں فقہاء احناف کا نظریہ	251/5
			8	جہاد کی اقسام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	254/5
			9	جہاد کی اقسام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	254/5
			10	جہاد کی اقسام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	254/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	کن حالتوں میں جہاد فرض عین ہوتا ہے			جھوٹ بولنے کا جواز	290/5
	اور کن حالتوں میں فرض کفایہ؟	255/5	26	آداب جہاد	298/5
12	جہاد کے مباح ہونے کی شرائط	256/5	27	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	302/5
13	جہاد کے وجوب کی شرائط	256/5	28	جہاد میں بچوں، عورتوں اور دیگر معذوروں کے قتل کے متعلق مذاہب فقہاء	302/5
14	کتنی مدت کے بعد مسلمانوں پر جہاد کرنا واجب ہے؟	257/5	29	جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان	491/2
15	جن کفار کو دعوت اسلام دی جا چکی ہو ان کو دوبارہ دعوت دیے بغیر جنگ کرنے کا جواز	257/5	30	عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا	609/5
16	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں مذاہب فقہاء	258/5	31	جہاد میں عورتوں کی شرکت کا بیان	611/5
17	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء حنبلیہ کے مذہب کی تفصیل	259/5	32	جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت	704/5
18	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء احناف کے مذہب کی تفصیل	260/5	33	جہاد میں کفار سے مدد حاصل کرنے کی تحقیق	705/5
19	جہاد میں کفار کی جان اور مال محترم نہیں ہے	261/5	34	اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت	880/5
20	اگر جہاد میں کافر مسلمانوں کو اپنی ڈھال بنا لیں تو ان کو قتل کرنا جائز ہے	262/5	35	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان	887/5
21	کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو آداب جہاد کی تعلیم دینا	262/5	36	جہاد کی فضیلت	901/5
22	قتال کی کیفیت اور ان کافروں کا بیان جن کو قتل کرنا جائز نہیں ہے	266/5	37	غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	905/5
23	سریہ کا معنی	265/5	38	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	908/5
24	جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے کا جواز	290/5	39	معذورین سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا	908/5
25	جالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور		40	جو شخص دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرے اس کا جہاد فی سبیل اللہ ہے	913/5
			41	دکھاوے اور نام و نمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے	915/5
			42	اس شخص کی مذمت کا بیان جو جہاد یا اس کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
43	تمنا کے بغیر مر گیا	927/5	1	کتے کے جھوٹے کا حکم	956/1
44	جہاد یا اس کی تمنا کے بغیر مرنے والے کا حکم	927/5	2	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	956/1
45	جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکے اس کے ثواب کا بیان	928/5	3	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق امام ابو حنیفہ کا نظریہ	959/1
26	سندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت	929/5			

بیچ

1	دیکھئے: "17: دوزخ" صفحہ 114	1	چاند	1	
27	جھوٹ	1	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا	47/3	
1	جھوٹے حاکم کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	568/1	2	چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے	75/3
2	جھوٹ کی تعریف	289/3	2	چاندی	
3	حالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور جھوٹ بولنے کا جواز	290/5	1	دیکھئے: "19: زیورات" صفحہ 129	
4	کن صورتوں میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے	291/5	3	چغلی	
5	جان مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنے کی اجازت	292/5	1	چغل خوری کی سخت ممانعت	563/1
6	شعر اور مبالغہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	292/5	2	چغلی کی تعریف	564/1
7	تعریف اور توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	293/5	3	چغلی سننے والے پر چھ امور لازم ہیں	564/1
8	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	917/5	4	دفع فساد کے لیے کسی کی بات پہنچانے کا جواز	565/1
9	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں	218/7	5	دورے آدمی کی مذمت	217/7
10	جھوٹ کا بیج	223/7	6	چغلی کی حرمت	220/7
28	جھوٹا		7	چغلی کا معنی	220/7
			8	قرآن مجید سے چغلی کی ممانعت کا بیان	220/7
			9	احادیث سے چغلی کی ممانعت کا بیان	221/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	چغلی سننے کا حکم	222/7	15	چور کے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے کا شرعی حکم	758/4
4	چمڑہ		16	معزز ہو یا غیر معزز چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم	760/4
1	چمڑے کی طہارت	125/2	17	چوری کرنے والی خاتون کی تحقیق	762/4
5	چور/چوری		18	چرائی جانے والی چیز کی تحقیق	763/4
1	چوری کی حد اور اس کا نصاب	738/4	6	چوسر	
2	حد سرقہ کی حکمت	742/4	1	دیکھئے: ”11: شطرنج“ صفحہ 137	
3	سرقہ کا لغوی معنی	742/4	7	چھینک	
4	سرقہ کا اصطلاحی معنی	743/4	1	چھینک لینے والے کو جواب دینا	924/7
5	کن صورتوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جاتا	743/4	2	چھینک کے متعلق احکام میں مذاہب اربعہ	927/7
6	نصاب سرقہ میں مذاہب فقہاء اور ائمہ ثلاثہ کے دلائل	745/4	3	چھینک کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے طریقہ کا بیان	927/7
7	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	746/4	4	جن لوگوں کو چھینک کا جواب دینا ممنوع ہے	928/7
8	فقہاء احناف کے ملک کے ثبوت میں احادیث	747/4	5	چھینک کے جواب کا بیان	929/7
9	فقہاء احناف کے مسلک کے ثبوت میں آثار صحابہ اور فتاویٰ تابعین	748/4	ح		
10	حرز کی تعریف	750/4			
11	متعدد چوریوں میں چور کے ہاتھ اور پیر کاٹنے کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	750/4	1	حافظ قرآن	
12	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کاٹے جانے والی روایتوں کی فنی حیثیت	753/4	1	حافظ قرآن کی فضیلت	578/2
13	کیا ہاتھ کاٹے جانے کے بعد چور اس ہاتھ کا پیوند کرا کے دوبارہ لگوا سکتا ہے؟	755/4	2	حاضر و ناظر	
14	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں مذاہب اربعہ	755-757/4	1	رسول اللہ ﷺ کے حاضر و ناظر ہونے کی تحقیق	748/1
			2	رسول اللہ ﷺ کا قبر انور میں سلام کا جواب دینا	749/1
			3	رسول اللہ ﷺ کے پاس قبر انور میں درود شریف پیش کیا جانا	749/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	رسول اللہ ﷺ کا قبر انور میں نماز پڑھنا	751/1	5	حج	
5	رسول اللہ ﷺ کے پاس قبر انور میں امت کے اعمال کو پیش کیا جانا	751/1	1	اسلام حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں	581/1
6	رسول اللہ ﷺ کا تمام کائنات کو ملاحظہ فرمانا	754/1	2	حج کا لغوی و شرعی معنی	230/3
7	اجسام مثالیہ کا تعدد	758/1	3	حج کا فلسفہ	232/3
8	انبیاء اور اولیاء کا آن واحد میں متعدد جگہ موجود ہونا	759/1	4	روحانی لذتیں	233/3
3	حاکم		5	جغرافیائی اکائی کے بجائے اسلامی وحدت	234/3
1	جھوٹے حاکم کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	568/1	6	اسلامی علوم و فنون کی نشر و اشاعت	231/3
2	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1	7	باہمی تعاون اور اتحاد کی روح	234/3
3	عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت	768/5	8	گناہوں سے برأت اور پاکیزگی	234/3
4	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا وجوب اور معصیت میں تحریم	780/5	9	توبہ اور استغفار میں فریضہ حج کی خصوصیات	235/3
5	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	806/5	10	اعمال کی نشاۃ ثانیہ	236/3
6	خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے	814/5	11	ذمہ داریوں کا احساس	236/3
7	حکام کے خلاف شرع کاموں پر عوام کی کیا ذمہ داری ہے؟	815/5	12	دشمنوں سے دوستی	236/3
4	حج		13	مساوات	236/3
1	لفظ حج کی تحقیق	126/4	14	کسب حلال	237/3
2	حج احکام کی تفسیر میں فقہاء کے اقوال	128/4	15	حج کے فوراً یا تاخیر سے وجوب میں مذاہب	243/3
			16	افراد تمتع اور قرآن کے معنی	298/3
			17	رسول اللہ ﷺ کے حج میں ائمہ کا اختلاف آیا آپ کا حج افراد تھا تمتع تھا یا قرآن؟	398/3
			18	آپ کے حج میں روایات کی اختلاف کی توجیہ	398/3
			19	رسول اللہ ﷺ کے حج کے قرآن ہونے پر دلائل اور افراد اور تمتع کی روایات کے جوابات	398/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
20	افراد تمتع اور قرن میں مذاہب ائمہ	404/3	39	حج تمتع کا جواز	444/3
21	افضیت قرن پر احناف کے دلائل	406/3	40	تمتع کے بارے میں حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے مذاکرہ کی تفصیل	449/3
22	بعض شارحین کا حج کی متعارض روایات کی تطبیق میں تسامح	408/3	41	عمرہ تمتع کا اطلاق	450/3
23	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	409/3	42	تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں	
24	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب	412/3		کے واجب ہونے کا بیان	451/3
25	ہدی روانہ کرنے والے متمتع کے حلال ہونے میں مذاہب ائمہ	414/3	43	قرآن اور تمتع کی روایات میں تطبیق	452/3
26	شوافع و مالکیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	415/3	44	تمتع کی ہدی کے لیے شرائط	453/3
27	حنابلہ کے دلائل	416/3	45	ہدی کی بجائے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	453/3
28	احناف کے دلائل	416/3	46	قرآن اور تمتع میں ہدی کی بجائے روزے رکھنے میں احناف کا موقف	454/3
29	حنابلہ کے دلائل کا جواب	418/3	47	قارن کے احرام کھولنے کا وقت	454/3
30	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اپنے حج تمتع ہدی کی نفی کرنے کی توجیہ	420/3	48	رسول اکرم ﷺ کے حج کے قرآن ہونے پر دلیل	456/3
31	عورت کا بغیر محرم کے حج کرنا	421/3	49	احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان	456/3
32	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب ائمہ	422/3	50	قرآن میں دو طوافوں پر اعتراض کا جواب	459/3
33	امام احمد کی موافقت میں شیخ ابن تیمیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	424/3	51	افراد اور قرآن	460/3
34	حضرت عمر کے تمتع سے منع کرنے کی تاویلات اور توجیہات	425/3	52	افراد اور قرآن کی متعارض روایات کے جوابات	461/3
35	رسول اللہ ﷺ کے حج کا بیان	427/3	53	حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
36	صفا اور مروہ کی سعی میں مذاہب	438/3	54	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز	468/3
37	حج میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم	439/3	55	تمتع اور قرآن کا جواز	475/3
38	مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم	440/3	56	صفا اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے	504/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
57	سکڑیاں مارنے، ذبح کرنے، سر منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557/3	77	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت میں شوافع کا نظریہ	653/3
58	موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب	562/3	78	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں شوافع کا نظریہ	654/3
59	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	587/3	79	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں مالکیہ کا نظریہ	655/3
60	عاجز، بوڑھے اور میت کی جانب سے حج کرنا	638/3	80	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں حنبلیہ کا نظریہ	655/3
61	حج بدل میں شوافع کا نظریہ	639/3	81	عورت کے سفر حج میں احناف کا نظریہ	655/3
62	حج بدل میں احناف کا نظریہ	640/3	82	عورت کے سفر کے بارے میں متعارض روایات کے جوابات	656/3
63	حج بدل کے عدم وجوب میں مالکیہ کے دلائل	640/3	83	بذریعہ ہوائی جہاز عورت کے بغیر محرم کے حج پر جانے کی تحقیق	664/3
64	دلائل مالکیہ کے جوابات	640/3	84	تین مسجدوں کے علاوہ رخت سفر باندھنا	672/3
65	حنابلہ کا نظریہ	641/3	85	سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب	673/3
66	نظریہ احناف پر دلائل	641/3	86	حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان	674/3
67	نابالغ کے حج کا حکم	642/3	87	مشرک کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان	677/3
68	نابالغ کے حج کے حکم میں مذاہب اربعہ	643/3	88	نوح جبری کو رسول اللہ ﷺ کے حج کے التواء کا سبب	678/3
69	احناف کے نزدیک نابالغ کا حج نفل ہے	644/3	89	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو احکام حج کا امیر بنانا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اعلان برأت کرنا	678-679/3
70	امام ابو حنیفہ کے نظریہ کی ابن حزم سے تائید	644/3	90	یوم حج اکبر کی تعیین میں مختلف اقوال	687/3
71	امام ابو حنیفہ کے مذہب کو بیان کرنے میں متعدد فقہاء کا تسامح	645/3	91	یوم حج اکبر کے متعلق احادیث	687/3
72	شیخ داؤد ظاہری کے نظریہ کا ابطال اور احناف کے دلائل	645/3			
73	دلائل احناف کی وضاحت	646/3			
74	رمح کی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے	647/3			
75	ایمر تکرار کا تقاضا نہیں کرتا	647/3			
76	عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	649/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
92	جس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہوا اس سال حج اکبر ہونے کی تحقیق	688-694	15	عہد رسالت میں نقاب اور حجاب کا معمول	635/5
93	حج اکبر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	689/3	16	عہد تورات میں نقاب اور حجاب کا معمول	642/5
94	حج کی فضیلت	696/3	17	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق آیات و احادیث	642/5
95	کیا حج مرد سے کہاڑ معاف ہو جاتے ہیں؟	698/3	18	اجنبی عورتوں کی طرف دیکھنے کے جواز کی استثنائی صورتیں	645/5
6	حجاب		19	چہرے کے حجاب ہونے پر شبہات اور ان کے جوابات	646/5
1	پردہ کی اوٹ میں غسل کرنا	1029/1	20	اجنبی مردوں کے سامنے عورت کے چہرہ اور ہاتھ کھولنے کے دلائل کا ایک جائزہ	648/5
2	تہائی میں پردہ کے ساتھ غسل کی فضیلت	1032/1	21	فقہاء اربعہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم	652-657 5
3	قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا	1034/1	22	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کی تحقیق	663-669 5
4	نزول حجاب	847/3	23	حجاب کے سلسلہ میں حرف آخر	690/5
5	مساوات سے بے پردگی پر استدلال	854/3	24	اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	515/6
6	عورت کے حجاب کی تحقیق	619/5	25	اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم	517/6
7	عورت کے حجاب کے متعلق قرآن مجید کی آیات	621/5	26	اجنبی عورت کو دیکھنے کا حکم	517/6
8	احکام حجاب نازل ہونے کی تاریخ	621/5	27	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	536/6
9	جلیاب کی تحقیق	622/5	28	حجاب کے تین مراحل	537/6
10	چہرہ ڈھانپنے کی تحقیق	622/5	29	مسلمان کے پردہ رکھنے کا بیان	587/7
11	ذالک ادنیٰ ان یعرفن سے چہرہ ڈھانپنے پر استدلال	625/5	30	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی	
12	بوڑھی عورتوں کے حجاب میں تخفیف سے عمومی حجاب پر استدلال	628/5			
13	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق	630/5			
14	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان خواتین کے حجاب پر استدلال	632/5			

سرسرشار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت	196/7	10	حد سرقت کی حکمت	742/4
7	حجر اسود		11	حدود میں سفارش کی ممانعت	760/4
1	حجر اسود کی تعظیم	492/3	12	عاریہ چیز لے کر انکار کرنے پر حد لگانے کی تحقیق	764/4
2	طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان	492/3	13	عاریت کے انکار پر حد میں مذاہب فقہاء	764/4
3	حجر اسود کے فضائل	494/3	14	حاکم کے پاس مقدمہ پیش ہونے سے پہلے حد کو معاف کیا جاسکتا ہے اس کے بعد نہیں	765/4
4	حجر اسود کی تعظیم کا طریقہ	497/3	15	زنا کی حد کا بیان	766/4
5	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو کہنا "تو نفع دیتا ہے نہ نقصان" کی تشریح	497/3	16	حد زنا کی شرائط	789/4
8	حجیت حدیث		17	کیا خلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	839/4
1	حجیت حدیث پر دلائل	246/3	18	حد زنا کے ثبوت کے طریقے	828/4
9	حد		19	زنا کے گواہوں کی شرائط	829/4
1	حرم میں حدود جاری کرنے میں مذاہب	711/3	20	نصاب شہادت مکمل نہ ہونے کی تقدیر پر گواہوں کے حکم میں مذاہب فقہاء	830/4
2	حد اور تعزیر میں فرق	724/4	21	اقرار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	834/4
3	اسلامی حدود پر مستشرقین کے اعتراض کا جواب	724/4	22	حمل کی بناء پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	834/4
4	حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک اعتراض کا جواب	725/4	23	کیا مادہ منویہ کے اتحاد کی بناء پر حد لگائی جاسکتی ہے؟	834/4
5	حدود میں عورتوں کی گواہی کی تحقیق	726/4	24	شراب کی حد کا بیان	840/4
6	حدود میں عورتوں کی شہادت کا اعتبار کرنے پر متحدہ دین کا ایک استدلال	728/4	25	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب ہوتی ہے	846/4
7	کیا حدود جاری کرنا پردہ پوشی اور ستر عیوب کے خلاف ہے؟	736/4	26	حد و گناہوں کا کفارہ ہیں	865/4
8	کیا اسلامی حدود وحشیانہ اور غیر انسانی سزائیں ہیں؟	736/4	27	حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب	
9	پجاری کی حد اور اس کا نصاب	738/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فقہاء	874/4	6	صحت کے ایام میں حضرت معقل نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	610/1
28	حدود کے کفارہ ہونے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	874/4	7	حضرت حذیفہ کی حدیث کے بھارت نہ ہونے کا بیان	614/1
29	قرآن مجید کی روشنی میں حدود کے کفارہ نہ ہونے کا بیان	875/4	8	ایک حدیث کے معنی کی نحوی ترکیب کے اعتبار سے وضاحت	640/1
30	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں فقہاء احناف کی تصریحات	876/4	9	علم حدیث کے حصول کے لیے دور دراز کا سفر اختیار کرنا	640/1
31	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں مفسرین احناف کی تصریحات	878/4	10	حدیث قرطاس پر امامیہ کے اعتراض کا جواب	533/2
32	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کا تسامح	878/4	11	احادیث پر تحریف قرآن کا الزام	602/2
33	کیا زانی کے خلاف استغاثہ کرنے والی لڑکی پر حد قذف لگے گی؟	179/5	12	انما انا قاسم کی تشریح	964/2
34	حد قائم کرنے کا اختیار قاضی کو ہے یا سلطان کو؟	766/5	13	حفاظت حدیث میں صحابہ کا اہتمام	266/3
10	حدود اللہ		14	فقہاء احناف کا عمل بالحدیث کو ترجیح دینا	962/3
1	دیکھئے: ”9: حد“ صفحہ 99		15	حدیث جابر کے فوائد	996/3
11	حدیث شریف		16	حدیث رسول کے مقابلہ میں کسی کا قول معتبر نہیں ہے	204/4
1	حدیث گھڑنے کی ممانعت	211/1	17	سنت قطعیہ حکماً کتاب اللہ کے مساوی ہے	828/4
2	بلا تحقیق حدیث بیان کرنے سے ممانعت	212/1	12	حدیث قرطاس	
3	حدیث معنعن کی حجیت پر دلائل	235/1	1	حدیث قرطاس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر حضور ﷺ کا کہنا نہ ماننے کا اعتراض اور اس کے جوابات	521/4
4	الفاظ حدیث میں رد و بدل کرنے کی ممانعت	364/1	2	کیا رسول اللہ ﷺ حضرت علی کی خلافت کے بارے میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے؟	524/4
5	جن احادیث سے بد مذہب استدلال کرتے ہیں ان کو چھپانے کی بجائے ان کا جواب دینا چاہیے	523/1	13	حدیث مصراۃ	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	دیکھئے: "41: بیع قبل القبض" صفحہ 72		4	حسد کی تعریف و وضاحت	125/7
14	حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ		21	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	
1	حضرت حذیفہ کی حدیث کے بھارت نہ ہونے کا بیان	614/1	1	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل	978/6
15	حرام		2	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی سوانح	980/6
1	دیکھئے: "3: مال حرام" صفحہ 197		3	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	980/6
16	حرص		4	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت	982/6
1	حرص دنیا کی مذمت	968/2	22	حسن اخلاق	
2	حرص کی ممانعت	108/7	1	رسول اللہ ﷺ کا خلق عظیم	264/6
3	حرص دنیا کی مذمت اور قناعت کی فضیلت	119/7	2	رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق	757/6
4	حرص مستحسن کے متعلق احادیث	122/7	3	خلق کا لغوی و اصطلاحی معنی	759/6
17	حرمت مصاہرت		4	حسن اخلاق کی فضیلت	760/6
1	زنا سے حرمت مصاہرت کے ثبوت پر دلیل	933/3	5	خلق جلی صفت ہے یا اختیاری؟	761/6
18	حساب		6	نبی ﷺ کے اخلاق حسنہ کے متعلق احادیث	762/6
1	قیامت کے دن سب سے پہلے کن لوگوں کا فیصلہ ہوگا؟	916/5	7	اخلاق حسنہ کی اہمیت	39/7
19	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ		23	حسن سلوک	
1	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	1155/6	1	جانوروں کے ساتھ حسن سلوک	739/2
2	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سوانح	1160/6	2	بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت	868/7
20	حسد		24	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	
1	حسد کا معنی	593/2	1	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا خروج	788/5
2	حسد کرنے کی حرمت	98/7	2	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل	978/6
3	قرآن مجید احادیث اور آثار میں حسد کی ممانعت کا بیان	124/7	3	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی سوانح	982/6
			4	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	982/6
			5	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	983/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کا محل	984/6		ملے تو وہ عدالت کے بغیر بھی اپنا حق لے سکتا ہے	
7	یزید کی بیعت توڑنے اور اپنی بیعت لینے کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خطبات اور ان کی توجیہ	985/6	29	حکم	243/5
25	حشر		1	ادب حکم پر مقدم ہے یا حکم ادب پر؟	532/5
1	حیوانات کے حشر کی تحقیق	158/7	30	حکمت	
2	دنیا کی فنا اور قیامت کے دن حشر کا بیان	687/7	1	حکمت کی تعریف	470/1
26	حشرات الارض		31	حکومت	
1	حشرات الارض کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ	82/6	1	اسلام میں حکومت قائم کرنے کا طریقہ	133/2
2	حشرات الارض کو مارنے کے شرعی احکام	610/6	2	حکام کی اطاعت	277/2
3	گرگٹ کو مارنے کا استحباب	616/6	3	حکومت کے عطیات کا حکم	967/2
4	گرگٹ کو مارنے اور اس پر اجر و ثواب ملنے کی حکمت	618/6	4	منصب کا سوال کرنا	583/4
5	چیونٹی کو مارنے کی ممانعت	619/6	32	حلال	
6	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم	620/6	1	حلال جانوروں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	44/6
27	حشیش		33	حلاوت ایمان	
1	دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107		1	ان خصائص کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے	423/1
28	حق		2	حلاوت ایمان کا معنی	424/1
1	نادھندہ کے مال سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	127-131	34	حمد	
2	سرکاری خزانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	5	1	حمد سے زمین اور آسمان کے بھر جانے کی تشریح	1276/1
3	اگر حقدار کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع	131/5	2	جس طرح اللہ تعالیٰ خود اپنی حمد و ثناء فرماتا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا	1282/1
			35	حمل	
			1	حاملہ قیدی عورتوں سے جہانج کرنے کی ممانعت	898/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	حمل کی بیج کی ممانعت	126/4	7	حوض کے متعلق احادیث سنی متواتر ہیں	746/6
36	حملہ کرنا		8	حوض کا پانی پینے کے بعد پیاس نہ لگنے کی تحقیق	746/6
1	قرآن اور سنت کی روشنی میں مسلمانوں کی جان اور مال پر حملہ کرنے والے کا حکم	692/4	9	جن لوگوں کو حضور اکرم ﷺ نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور ﷺ کا علم	746/6
2	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک مسلمان پر حملہ کرنے والے کا حکم	693/4	40	حیاء	
3	فقہاء احناف کے نزدیک مسلمان کی جان اور اس کے مال پر حملہ کرنے والے کا حکم	693/4	1	حیاء کا لغوی و اصطلاحی معنی	417/1
37	حضرت حواء علیہا السلام		2	حیاء کا شرعی معنی	418/1
1	حضرت حواء علیہا السلام کی خیانت کی تحقیق	1002/3	3	رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیاء کا بیان	769/6
38	حوالہ		4	حیاء کا لغوی و شرعی معنی	770/6
1	حوالہ کی تعریف	290/4	41	حیات	
2	حوالہ کے شرعی احکام	290/4	1	شہر میں رہ کر اجتماعی اور تمدنی زندگی گزارنا افضل ہے یا پہاڑ کے دامنوں گھاٹیوں اور وادیوں میں خلوت گزینی افضل ہے؟	903/5
39	حوض کوثر		2	جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگا کا مطلب	1212/6
1	حوض سے دور کیے جانے والوں کی نصیحتیں میں مختلف اقوال	902/1	42	حیض	
2	بعض مرتدین کو حوض پر اصحابی کہنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے علم پر اعتراض کے جوابات	903/1	1	حیض کا لغوی معنی	990/1
3	بعد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی تحقیق	906/1	2	حیض کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	990/1
4	نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان	735/6	3	حیض اور طہر کی مدت میں مذاہب فقہاء	991/1
5	میدان شہر میں حوض کا محل وقوع اور حوض کوثر کی جگہ	745/6	4	حیض کے مسائل	993/1
6	نبی ﷺ کے ساتھ حوض کی وجہ اختتام	745/6	5	لبوس حائضہ کے ساتھ لینا	994/1
			6	حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام	995/1

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	جوابات	730/6	2	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے خروج کا محمل	788/5
7	احادیث سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات	732/6	3	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	789/5
8	ختہ		4	خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے	814/5
1	ختہ کے متعلق فقہاء مذاہب کے نظریات	917/1	5	ظالم اور فاسق خلفاء کے خلاف خروج نہ کرنے کی دلیل	815/5
9	خدمت خلق		15	خضاب	
1	تنگ دستوں اور ضرورت مندوں پر مال خرچ کرنے کے لیے اسلام کے احکام	97/4	1	خضاب کا شرعی حکم	294/3
10	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا		2	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت	409/6
1	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	997/6	3	سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث و آثار	411/6
2	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	1000/6	4	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	413/6
11	خرچ کرنا		5	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے جواز کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	415/6
1	خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت	921/2	6	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	417/6
2	اہل و عیال پر خرچ کرنے کی فضیلت	922/2	7	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	419/6
3	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتدا کرنا پھر اہل قرابت سے	923/2	8	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا	
4	اقرباء، خاوند، اولاد اور والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت خواہ مشرک ہوں	924/2			
5	خرچ کرنے کی فضیلت	953/2			
12	خرق کی عادت				
1	خرق کی عادت کی اقسام	679/6			
13	خرق گوش				
1	رکعتیں: 4: جانور، صفحہ 86				
14	خروج				
1	غلیظہ کے خلاف خروج (جنگ) کرنے کی تحقیق	786/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	نظریہ	420/6	18	خطبہ	
9	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	421/6	1	خطبہ کو نماز عید پر مقدم کرنے کا پس منظر اور پیش منظر	459/1
10	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا خلاصہ	423/6	19	خلافت/خلیفہ	
11	رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کی تحقیق	483,801/6	1	کیا خلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	839/4
16	حضرت خضر رضی اللہ عنہ		2	مسئلہ خلافت	445/5
1	حضرت خضر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	844/6	3	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے حق ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	445/5
2	حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کا نام و نسب اور عمر کا بیان	852/6	4	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی دلائل	449/5
3	حضرت خضر رضی اللہ عنہ کا نام، لقب اور کنیت	852/6	5	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تبصرہ	454/5
4	حضرت خضر رضی اللہ عنہ کے نبی ہونے کی تحقیق	853/6	6	خلافت کا لغوی اور شرعی معنی	705/5
5	حضرت خضر رضی اللہ عنہ کی حیات کے متعلق علمائے امت کی آراء	853/6	7	آیت استخلاف کی تحقیق	707/5
6	حیات خضر کی نفی پر دلائل	854/6	8	خلافت کی تعریف	708/5
7	حیات خضر کے ثبوت پر دلائل	856/6	9	خلافت کی شرائط	710/5
8	حیات خضر کے حق میں اور اس کے خلاف دلائل پر بحث و نظر	857/6	10	خلافت منعقد کرنے کے طریقے	711/5
9	حیات خضر کے سلسلہ میں حرف آخر	859/6	11	خلیفہ منتخب کرنے والوں کے لیے شرائط	712/5
10	حدیث خضر سے استنباط شدہ مسائل	859/6	12	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق	713/5
17	خط		13	خلافت کی تاریخ عہد بہ عہد	713/5
1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہر قل کے نام مکتوب	500/5	14	تمام عالم اسلام کے لیے ایک خلیفہ مقرر کرنے کے وجوب کے دلائل کا جائزہ	730/5
2	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5	15	خلیفہ، مملکت اور سلطان کا فرق	740/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
16	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	743/5	20	خمر و دیگر نشہ آور شرابہ	
17	تقرر خلیفہ کے وجوب کا محمل	743/5	1	شراب کی بیع کا حرام ہونا	315, 324/4
18	خلافت کے سلسلہ میں حرف آخر	748/5	2	قرآن کی روشنی میں شراب کی حرمت کا بیان	318/4
19	خلافت کا قریش کے ساتھ اختصاص	749/5	3	احناف کے نزدیک خمر کی تعریف	319/4
20	خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص پر		4	خمر اور دیگر شرابوں کا شرعی حکم	319/4
21	مزید احادیث	752/5	5	امام ابو حنیفہ پر نشہ آور شرابوں کو حلال کرنے کا اعتراض اور اس کا جواب	320/4
22	خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص میں		6	خمر کو سرکہ بنانے پر علامہ نووی کے اعتراض کا جواب	324/4
23	فقہاء کے نظریات	754/2	7	شراب کی حد کا بیان	840/4
24	بارہ خلفاء اور تین سال تک خلافت کی	754/5	8	حرمت خمر میں مذاہب	843/4
25	احادیث کے تعارض کا وجوب	755/5	9	شراب کی حد میں مذاہب فقہاء	843/4
26	بارہ خلفاء کی تفصیل اور تعیین	756/5	10	شراب کی حد میں فقہاء احناف کے موقف کے ثبوت میں احادیث	843/4
27	بارہ خلفاء سے زیادہ خلفاء کی توجیہات	757/5	11	۴۰ کوڑوں اور ۸۰ کوڑوں کی روایات میں تطبیق	845/4
28	غیر قریشی خلفاء کی توجیہ	758/5	12	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب ہوتی ہے	846/4
29	قریش کے ساتھ خلافت کے اختصاص کی حکمت اور بحث و نظر	760/5	13	کیا امام ابو حنیفہ کے قول پر مروجہ شرائین حلال ہیں؟	848/4
30	خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان	791-793/5	14	خمر اور باقی شرابوں میں فرق	852/4
31	خلیفہ مقرر کرنے کے متعلق مذاہب اور تحقیق	800/5	15	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق	852/4
32	بحث	803/5	16	قرآن اور واقعی شہادتوں سے شراب نوشی کا ثبوت	175/5
33	ناسق کی خلافت کے متعلق مذاہب ائمہ	805/5			
	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے	814/5			
	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم				
	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی بحث				
	دو خلیفوں سے بیعت کا حکم				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	خمر کا لغوی معنی	179/6	30	نبیذ کی تعریف اور اس کا حکم	197/6
18	خمر کی حرمت پر قرآن مجید سے دلائل	179/6	31	مثلث اور نبیذ شدید کے حلال ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	198/6
19	خمر کی حرمت پر احادیث اور آثار سے دلائل	181/6	32	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کا حلال ہونا	199-201/6
20	گذشتہ امتوں میں شراب کے حلال ہونے اور اس امت میں شراب کے حرام ہونے کی وجہ	183/6	33	حدیث ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام کی تحقیق	203/6
21	تحریم خمر کی تاریخ اور اس کے تدریجاً نازل ہونے کا بیان	183/6	34	بھنگ کا لغوی معنی اور اس کی تاثیرات کا بیان	206/6
22	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق مذاہب فقہاء	184/6	35	بھنگ کے شرعی حکم میں مذاہب فقہاء	206/6
23	ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور مطلقاً حرام ہونے پر جمہور فقہاء کے دلائل اور ان کے جوابات	184/6	36	حشیش کی تحقیق	209/6
24	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ	185/6	37	افیون کی تعریف اور تحقیق	210/6
25	خمر کے احکام کے متعلق دس ابحاث	186-189/6	38	افیون کا شرعی حکم	210/6
26	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال	189/6	39	سکون آور دواؤں کا شرعی حکم	211/6
27	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کی حلت کے متعلق احادیث	190/6	40	شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب انگور کے شیرہ سے بنتی ہے	223/6
28	جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا خدشہ ہو اس میں پانی ملائے کے بعد اس کو پینے کا جواز	192/6	41	کیا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا نشہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اونٹنیوں کو کاٹنا لائق مواخذہ تھا؟	229/6
29	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کے حلال ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	195/6	42	نشہ میں دی ہوئی طلاق کے حکم میں مذاہب فقہاء	230/6
			43	ہر نشہ آور چیز کے خمر ہونے پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل اور اس کے جوابات	230/6
			44	خمر کو سرکہ بنانا	232-233/6
			45	بکجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا	237/6
			46	بکجور اور انگور سے خمر بنائی جاتی ہے اس	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	حدیث کی تشریح میں ائمہ اربعہ کے نظریات	238/6		کاسب	663/6
47	ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام ہونے کا بیان	254/6	10	خواب دیکھنے اور اس کی تعبیر بیان کرنے کے آداب	668/6
21	خمس		24	خودداری	
1	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے تو ادائیگی خمس کی کیا صورت ہوگی؟	889/4	1	مہاجرین کی خودداری	
2	خمس کی تعریف	346/5	25	خودکشی	
22	خنزیر		1	خودکشی کرنے کی شدید ممانعت اور اس کا عذاب	569/1
1	خنزیر کی بیچ کا حرام ہونا	324/4	2	خودکشی پر ادائیگی عذاب کی وعید کی توجیہ	573/1
23	خواب		3	خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل	576/1
1	خواب کی تعریف اور اقسام	656/1	4	خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ	873/2
2	خوابوں کا بیان	643/6	26	خوشبو	
3	خواب کی حقیقت اور اس کی اقسام کے متعلق علماء اسلام کی آراء	643/6	1	مشک کا استعمال اور ریحان و خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت	630/6
4	بڑے خواب کے احکام	657/6	2	حضور اکرم ﷺ کے جسم مبارک کی خوشبو	781/6
5	سچے خوابوں کے مراتب اور درجات	658/6	3	حضور اکرم ﷺ کے پسینہ کی خوشبو	789/6
6	خواب کے اجراء نبوت سے ہونے کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	658/6	27	خون	
7	اس کی تحقیق کہ خواب نبوت کا چھالیساواں جز ہے	659/6	1	خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ	977/1
8	خواب میں نبی ﷺ کو مختلف صفات اور مختلف صورتوں میں دیکھنے کی تحقیق	662/6	2	خون چڑھانے کا شرعی حکم	830/2
9	خواب اور بیداری میں کسی شخص سے ملاقات		3	خون کی حرمت کا بیان	703/4
			28	خیار شرط	
			1	بیع الخیار کی تشریح	177/4
			2	خیار شرط میں مذاہب فقہاء	178/4
			3	جو شخص بیع میں دھوکا کھا جائے	178/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	لا خلاف کہنے کی وجہ	179/4		موقف پر دلائل	173/4
5	نا تجربہ کار کو زیادہ مہنگے داموں پر فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	179/4	4	خیار مجلس میں فقہاء مالکیہ کا موقف	173/4
6	غبن فاحش کی وجہ سے خیار کے حکم میں متاخرین احناف کا موقف	179/4	5	خیار مجلس میں فقہاء احناف کا موقف	174/4
7	اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا استثناء کر لینا	417/4	6	خیار مجلس میں فقہاء احناف کے موقف پر قرآن مجید سے استدلال	175/4
8	حضرت جابر کے اونٹ کی قیمت کی روایت میں اضطراب کے جوابات	422/4	7	خیار مجلس میں فقہاء احناف کے موقف پر حدیث سے استدلال	175/4
9	بیع میں شرط لگانے کے متعلق مذاہب فقہاء	422/4	8	فقہاء شافعیہ و حنابلہ کے جوابات	177/4
10	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	423/4	30	خیانت	
11	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	423/4	1	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1
12	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	424/4	2	مال غنیمت میں خیانت کرنا	774/5
13	فقہاء حنبلیہ کی دلیل	424/4	31	خیر خواہی	
14	امام ابو حنیفہ اور امام شافعی کی دلیل	424/4	1	دین خیر خواہی ہے	472/1
15	حضرت جابر کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	424/4	2	اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی تفصیل	473/1
29	خیار مجلس		1	دآبۃ الارض	
1	بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیار مجلس	169/4	1	دآبۃ الارض کا بیان	648/1
2	خیار مجلس میں فقہاء شافعیہ اور حنبلیہ کا موقف	172/4	2	دار الحرب / دار الکفر	
3	خیار مجلس میں فقہاء شافعیہ اور حنبلیہ کے		1	دار الکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت	1088/1
			2	انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ دار الحرب ہیں یا دار الکفر؟	710/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	دارالحرب کی تعریف	391/4		میں مذاہب فقہاء	477/6
4	دارالحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ	383/4	4	دباغت	
5	دارالحرب کے سود میں فقہاء احناف کا نظریہ	384/4	1	دباغت سے کھال کے پاک ہونے میں	
6	دارالحرب میں جواز ریو والی حدیث کی فنی حیثیت	384/4		مذاہب فقہاء	1046/1
7	دارالحرب میں ریو کے متعلق فقہاء احناف کے دلائل کا تجزیہ	385/4	2	دباغت شدہ کھال کے شرعی احکام	1047/1
8	مکحول کی روایت کا محمل	385/4	5	دجال	
9	دارالحرب کے سود کے بارے میں امام ابوحنیفہ کے قول کی وضاحت	386/4	1	دجال کا بیان	647/1
10	کیا سود اور غنم و فاسدہ کے ذریعہ حربی کافروں کا پیسہ بڑھانا جائز ہے؟	388/4	2	مسح دجال	190/2
11	دارالکفر میں مسلمانوں کی سکونت کا حکم	279/5	3	حدیث دجال کی تحقیق	225/2
12	دارالحرب میں مال غنیمت کے طعام سے کھانے کا جواز	495/5	4	مسح دجال کا بیان	811/7
13	دارالحرب میں حربیوں کا مال کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	496/5	5	دجال کی وجہ تسمیہ	823/7
3	داغنا		6	دجال کی معرفت کے متعلق ضروری امور	823/7
1	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت	474/6	7	آیا قرآن مجید میں دجال کا ذکر ہے یا نہیں؟	824/7
2	چہرے پر مارنے اور داغ کر علامت لگانے کا حکم	475/6	8	دجال کی ہلاکت کا بیان	825/7
3	حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصہ کو داغنے کا جواز	476/6	9	دجال کی الوہیت باطل کرنے کے لیے اس کے کانے پن کو بیان کرنے کی وجہ	825/7
4	حیوانوں کے جسم کو داغ کر علامت بنانے		10	آیا رسول اللہ ﷺ کو دجال اور اس کے خروج کے وقت کا علم تھا یا نہیں؟	826/7
			11	خروج دجال کے وقت ایک دن کا طویل ہو کر ایک سال کا ہونا	827/7
			12	جسائہ کا بیان	829/7
			13	دجال کے متعلق بقیہ احادیث	835/7
			6	درخت	
			1	پہلدار درختوں کا کاٹنا	64/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز	309/5	1	دستاویز کی بیج	164/4
3	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی حکمت	312/5	2	دستاویز کی بیج میں فقہاء احناف کا موقف	165/4
4	دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء	313/5	3	ہندی کی بیج کا شرعی حکم	165/4
7	درود شریف		4	ہندی بھنانے کی جائز صورت	166/4
1	اذان سے پہلے یا بعد میں درود شریف پڑھنا	1091-1094 1	9	دشمن	
2	رسول اللہ ﷺ پر ایک رحمت اور درود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہونے کی توجیہ	1095/1	1	جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز	290/5
3	تشہد کے بعد حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان	1175/1	2	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم	296/5
4	نماز میں درود شریف پڑھنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	1177/1	3	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت کی حکمت	297/5
5	نبی ﷺ پر درود کی دعا کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درود کے ساتھ تشبیہ دینے کی توجیہات	1179/1	4	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5
6	درود شریف میں سیدنا محمد ﷺ کہنے کا بیان	1181/1	5	دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء	313/5
7	جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے	1182/1	10	دُعا	
8	درود شریف کے قطعی طور پر مقبول ہونے کی توجیہ	1182/1	1	فاسقوں کے لیے زجر اُدعانہ کی جائے	866/1
9	درود شریف پڑھنے کا فائدہ آیا صرف پڑھنے والے کو پہنچتا ہے یا رسول اللہ ﷺ کو بھی؟	1183/1	2	بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا	1059/1
8	دستاویز کی بیج		3	دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات	196/2
			4	قبولیت دعا کی شرائط	197/2
			5	تکبیر تحریمہ کے بعد دعا	205/2
			6	دعائے استفتاح میں مذاہب اربعہ	206/2
			7	رسول اللہ ﷺ کی بعض کفار کے لیے دعائے ضرر	250/2
			8	رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا بیان	511/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	دعاے نور	526/2	28	نبی ﷺ نے جن چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگی ہے ان کی تشریح	485/7
10	صدقہ لانے والے کو دعا دینا	1018/2	29	سونے کے وقت کی دعا	486/7
11	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا	47/3	30	دعاؤں کا بیان	490/7
12	حج اور دیگر اسفار سے واپسی کی دعائیں	674/3	31	مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب	497/7
13	جماع کے وقت کی دعا	863/3	32	مصیبت کے وقت کی دعا	498/7
14	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5	33	مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت	499/7
15	مع کلام کے ساتھ دعا کی وضاحت	300/5	34	جب تک قبولیت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے	501/7
16	رسول اللہ ﷺ کی دعا کو بددعا کہنے کا عدم جواز	300/5	11	دعوت	
17	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	424/7	1	دعوت قبول کرنے کا حکم	855/3
18	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق احادیث	426/7	2	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذاہب	859/3
19	دعا کی شرائط اور آداب کے متعلق احادیث	432/7	12	دعوت اسلام	
20	قبولیت دعا پر ایک اعتراض اور اس کے جوابات	436/7	1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5
21	آداب دعا کا خلاصہ	437/7	2	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5
22	انبیاء سابقین علیہم السلام کی بعض دعائیں	438/7	13	دفن	
23	رسول اللہ ﷺ کی چند دعائیں	440/7	1	دیکھیے: "6: قبر" صفحہ 172	
24	اصرار سے دعا کرے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے	455/7	14	دفینہ	
25	اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان	466/7	1	زمین خریدنے کے بعد اس میں دفینہ ملنے کی مختلف صورتیں اور ان کے احکام	209/5
26	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا کرنے کی فضیلت	467/7	15	دنیا	
27	دعا میں اور دعا کے بعد	481/7	1	رخصہ دنیا کی مذمت	968/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	862/7	6	کافروں کے فدیہ ہونے کی وضاحت	532/7
16	دودھ		7	دوزخ کے احوال	592/7
1	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت	945/2	8	جہنم کا بیان اللہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے	670/7
2	مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوھنے کی ممانعت	234/5	9	دوزخ میں اللہ تعالیٰ کے قدم رکھنے کی توجیہ	680/7
3	پرائے جانور کے دودھ دوھنے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	235/5	10	جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے	693/7
4	دودھ دینے والے جانور کو دودھ کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	238/5	18	دوست	
5	دودھ پینے کا جواز	263/6	1	والدین کے دوستوں سے نیکی کرتے بل بیان	90/7
6	بلا اجازت مشرکوں کی بکری کا دودھ پینے کی تحقیق	264/6	19	دھوکہ / دھوکہ دینا	
7	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب	283/6	1	نبی ﷺ کا یہ ارشاد: جس نے ہم کو دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے	561/1
17	دوزخ		2	جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز	290/5
1	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل	552/1	20	دیت	
2	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید	601/1	1	پیٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ میں دیت کا وجوب	713/4
3	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1	2	دیت کی مقدار	718/4
4	اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی	501, 670 7	3	عورت کی نصف دیت کی تحقیق	718/4
5	دوزخ سے نجات کے لیے ہر مسلمان کے عوض کافر کا فدیہ دیا جانا	531/7	4	عورت کی دیت میں ائمہ مذاہب کی آراء	719/4
			5	عورت کی دیت میں غیر مقلدین کا موقف اور بحث و نظر	720/4
			6	کیا ابن علیہ اور الامام عصم کا اختلاف اجماع کے منافی ہے؟	721/4
			7	”عاقلہ“ کون ہیں؟	723/4
			8	ہر فرد پر کتنی دیت ہے؟	723/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	ذیت کی مقدار	871/5		ذ	
10	عائکہ پر ذیت مقرر کرنے کی حکمت	874/5	1	ڈاکو	
21	دیدار الہی		1	ڈاکوؤں کے احکام	636/4
1	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث		2	آیات محاربہ کا شان نزول	644/4
	و آثار	698/1	3	ڈاکہ کی لغوی و اصطلاحی تعریف	645/4
2	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	702/1	4	ڈاکہ کا رکن	645/4
3	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	706/1	5	ڈاکہ کی شرائط	646/4
4	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	707/1	6	شہر میں لوٹ مار کے ڈاکہ ہونے کے متعلق فقہاء اسلام کی آراء	647/4
5	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	711/1	7	ڈاکہ کے جرم کی تفصیل	648/4
6	شب معراج دیدار الہی کے اسرار	769/1	8	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف ڈبانے کی سزا	649/4
7	آیا رسول اللہ ﷺ نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟	772/1	9	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف مال لوٹنے کی سزا	652/4
8	آخرت میں مومنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات	781/1	10	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے صرف قتل کرنے کی سزا	653/4
9	اللہ تعالیٰ کی رویت میں اہل قبلہ کے مذاہب	793/1	11	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکو کے قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا	654/4
10	اللہ تعالیٰ کا کسی صورت میں عکلیٰ فرمانے کا بیان	794/1	2	ڈاڑھی	
11	دیدار الہی کی تحقیق	256/2	1	ڈاڑھی کا لغوی معنی	924/1
22	ذین		2	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	924/1
1	ذین کے 40، اسلام پر حضور 50		3	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	925/1
			4	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	926/1
			5	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	926/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	ڈاڑھی کے متعلق علامہ صاحب کا نظریہ	931/1	7	ذبح کا لغوی و شرعی معنی اور اس کی اقسام	45/6
7	ڈاڑھی کا معنی	423/6	8	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	55/6
8	ڈاڑھی دراز کرنے کے متعلق احادیث	427/6	9	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	56/6
9	ڈاڑھی ترشوانے کے متعلق احادیث و آثار	427/6	10	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	57/6
10	رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک کا بیان	430/6	11	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	58/6
11	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	433/6	12	چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم	119/6
12	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	434/6	13	ذکاة کی اقسام	120/6
13	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	435/6	14	ذکاة اختیاریہ کی تعریف	120/6
14	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء احناف کا نظریہ	436/6	15	ذکاة اضطراریہ کی تعریف	120/6
15	فقہاء احناف کی عبارات کی روشنی میں قبضہ پر بحث		16	ذکاة کی شرائط	120/6
16	ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کو ثابت کرنے کے دلائل کا جائزہ	442/6	17	کتنی رگوں کے کاٹنے پر ذکاة کا مدار ہے؟	121/6
17	ڈاڑھی کے متعلق علامہ صاحب کا موقف	450/6	18	ذبح فوق العقدہ کی تحقیق	121/6
			19	ذبح کرنے والے آلے کی اقسام اور ان کے احکام	122/6
			20	برقی اور مشینی آلات سے ذبح کرنے کا حکم	122/6
			21	دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز	160/6
			22	آلات ذبح کے بارے میں مذاہب فقہاء	161/6
1	ذبح/ذبیحہ				
2	اہل کتاب کے ذبیحہ میں مذاہب فقہاء	496/5			
3	اہل کتاب کے ذبیحہ میں فقہاء احناف کے نظریات	497/5			
4	اہل کتاب کے ذبیحہ میں ۔۔۔ صاحب کی تحقیق	498/5			
5	اٹک پھکار حلال جانوروں اور ذبیحوں کا بیان	43/6			
6	اس اعتراض کا جواب کہ ذبح کرنا عقلاً مذموم ہے کیونکہ اس سے جانور کو اذیت پہنچتی ہے	45/6			

سردار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
23	ذبح کی رکوں کے بارے میں مذاہب فقہاء	162/6	5	ذکر بالثور میں اضافہ یا تغیر	192/2
24	ذبح اور خر کا ایک دوسرے کے قائم قائم ہونا	162/6	6	ذکر کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	564/2
25	ذکاة اضطراری کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	163/6	7	ذکر بالجہر	477/3
26	غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت		8	بصوت الاعلیٰ کے الفاظ	478/3
27	اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان	175/6	9	ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر	
28	غیر اللہ کی خاطر یا غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے کا حکم	176/6	10	اللہ کے ذکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	415/7
29	امراء کی خاطر جانور ذبح کرنے کا حکم	177/6	11	اللہ کے ذکر کے متعلق احادیث	416/7
2	ایصال ثواب کے لیے جانوروں کو ذبح کرنے کا حکم	177/6	12	ذکر الہی کی ترغیب	447/7
1	ذخیرہ اندوزی کرنا		13	مجاہل ذکر کی فضیلت	464/7
2	ذخیرہ اندوزی کے استحصال کو ختم کرنے کے لیے اسلام کی ہدایات	96/4	14	مجلس ذکر کے مصادیق	465/7
2	کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی مذمت	436/4	15	ذکر کی اقسام	465/7
3	احکام کا لغوی و اصطلاحی معنی	437/4	16	ذکر بالجہر اور ذکر خفی میں کون سا ذکر افضل ہے؟	466/7
4	احکام میں مذاہب فقہاء	438/4	17	اللہ کا ذکر کرنے والوں کا مرتبہ	466/7
5	احکام کی شرائط	438/4	18	ذکر کی فضیلت	460/7
3	ذکر الہی		19	ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت	470/7
1	جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر کرنے کا انتخاب		20	جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر کرنے کا انتخاب	477/7
2	ذکر بالجہر کی تحقیق		21	ذکر بالجہر کی تحقیق	479/7
2	ذکر کا لغوی معنی	1058/1	4	ذکر کا لغوی معنی	267/5
3	ذکر کا اصطلاحی معنی	180/2	2	ذکر کا اصطلاحی معنی	268/5
4	ذکر کا لغوی معنی	181/2	3	ذکر کا لغوی معنی	268/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	عقد ذمہ کی شرائط	268/5	4	راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینے کی فضیلت	234/7
5	عقد ذمہ کے احکام	270/5	3	راضی	
6	عقد ذمہ کے وجوب کی شرائط	270/5	1	دیکھئے: ”4: سب صحابہ“ صفحہ 130	
7	جزیہ کی مقدار میں مذاہب فقہاء	271/5	4	راوی / روایت	
8	ذمیوں کی عہد شکنی کی سزا	479/5	1	ضعیف راویوں سے روایت کرنے کی ممانعت	213/1
5	ذوالحلیفہ		2	راویوں پر تنقید کی اہمیت	217/1
1	حج یا عمرہ کے سلسلہ میں گزرنے والوں کے لیے ذوالحلیفہ کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب	675/3	5	راکب	
6	ذوالقرنین		1	کتابوں پر راکب کا شرعی حکم	167/4
1	سید ذوالقرنین کا جائے وقوع	787/7	2	کیا حقوق اشاعت کو اپنے ساتھ خاص کر لینا جائز ہے؟	168/4
7	ذی الحجہ		6	ربو	
1	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم	228/3	1	سود کا بیان	329/4
2	عشرہ ذی الحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنے والے کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء	174/6	2	ربو کا لغوی و اصطلاحی معنی	346/4
			3	بینک کے سود کے مجوزین کے دلائل	347/4
			4	مجوزین سود کے دلائل کے جوابات	348/4
			5	افراط زر کی صورت میں اصل زر کو بحال رکھنے کا ایک حل	349/4
1	راز		6	بیع عینہ کے جزئیہ سے سود کو جائز کرنے کا ایک حیلہ	372/4
1	عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت	872/3	7	دار الحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ	383/4
2	راستہ (راہ گزر)		8	دار الحرب کے سود میں فقہاء احناف کا نظریہ	384/4
1	اختلاف کی صورت میں راستہ کی مقدار	452/4	9	دار الحرب میں جواز ربو والی حدیث کی فنی حیثیت	384/4
2	راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید	479/6	10	دار الحرب میں ربو کے متعلق فقہاء احناف	
3	راستوں پر بیٹھنے کے آداب اور احکام	479/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کے دلائل کا تجزیہ	385/4	8	رجم کے متعلق آثار صحابہ	814/4
11	دارالحرب کے سود کے بارے میں امام ابوحنیفہ کے قول کی وضاحت	386/4	9	رجم کے متعلق فتاویٰ تابعین	815/4
12	کیا سود اور دیگر عقود فاسدہ کے ذریعے حربی کافروں کا پیسہ ہونا جائز ہے؟	388/4	10	رجم کے واقعات آیا سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟	816/4
13	ربو الفضل کی علت حرمت میں مذاہب ائمہ	394/4	11	سورہ نور کے نزول کے بعد رجم کیے جانے پر دلائل	817/4
14	ربو الفضل میں ائمہ اربعہ کی بیان کردہ حرمت کی علت کا ایک جائزہ اور علامہ صاحب کا موقف	395/4	12	باندیوں کی نصف سزا سے رجم کی نفی پر استدلال کا جواب	822/4
15	ربو الفضل کی حرمت کا سبب	397/4	13	ازواج مطہرات کو بر تقدیر فاحشہ ضعف عذاب کی وجہ سے نفی رجم پر استدلال کا جواب	822/4
16	نفع اور سود میں فرق	398/4	14	رجم کے خلاف قرآن نہ ہونے پر دلائل	824/4
17	حضرت ابن عباس کا ربو الفضل کے جواز سے رجوع	407/4	15	رجوم کو گولی سے ہلاک کر دینے کی تحقیق	825/4
18	حضرت اسامہ کی روایت ”سود صرف ادھار میں ہے“ کی وضاحت	408/4	16	رجوم کے لیے گڑھا کھودنے میں مذاہب فقہاء	827/4
7	رجم		17	سنت قطعیہ حکماً کتاب اللہ کے مساوی ہے	828/4
1	رجم کی تحقیق	797/4	8	رحمت الہی	
2	قرآن مجید سے رجم کا ثبوت	797/4	1	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت	238/7
3	رجم کی مسووخ احادیث آیت	799/4	2	اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	515/7
4	آیت رجم کی بحث	802/4	3	رحمت اور غضب کی توجیہ	519/7
5	رجم کی احادیث متواترہ	803/4	4	مومنوں پر اللہ کی رحمت کی وسعت	531/7
6	حضرات صحابہ کی روایت کردہ احادیث رجم	804/4	5	رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص محض اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا	650/7
7	رجم کے متعلق حضرات تابعین کی روایت		9	رد شمس	
	کردہ احادیث سلسلہ	812/4	1	انبیاء سابقین علیہم السلام کے لیے رد شمس	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کے واقعات کی تفصیل	315/5	14	رضاعت	
2	حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے رد شمس کا واقعہ ثابت نہ ہونے پر دلائل	317/5	1	دودھ کے رشتوں کے احکام	902/3
3	رسول اللہ ﷺ کے لیے رد شمس کا ثبوت	318/5	2	رضاعت کا لغوی و شرعی معنی	917/3
4	حدیث رد شمس پر علامہ ابن جوزی اور شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات کے جوابات	318/5	3	مدت رضاعت میں مذاہب	917/3
5	معجزہ رد شمس کے متعلق مفسرین کی آراء	320/5	4	مدت رضاعت میں نظریہ احناف کی وضاحت	917/3
6	معجزہ رد شمس کے متعلق محدثین کی آراء	321/5	5	رضاعت کے احکام	918/3
10	رسالت		6	رضاعت کے حقوق	919/3
1	توحید و رسالت کی گواہی دینا	371/1	7	رضاعی رشتوں میں احتیاط	919/3
11	رشتہ دار		8	رضاعت میں مرد کی تاثیر کے بارے میں	
1	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتداء کرنا پھر اہل قرابت سے			حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نظریہ	920/3
2	اقرباء پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	9	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار	
12	رشک			میں مذاہب	920/3
1	رشک کا معنی	593/2	10	مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت کے ثبوت	
2	رشک کی تعریف و وضاحت	125/7		پر فقہاء احناف کے دلائل	922/3
13	رشوت		11	آیت رضاع سے قرآن مجید پر اعتراض کا جواب	925/3
1	رشوت کا معنی	69/5	12	بالغ کے دودھ پینے سے حرمت رضاعت کی تحقیق	926/3
2	قرآن مجید کی روشنی میں رشوت کا حکم	70/5	15	رضی اللہ عنہ	
3	احادیث و آثار کی روشنی میں رشوت کا حکم	70/5	1	تمام علماء اور صالحین کے لیے رضی اللہ عنہ کہنے اور لکھنے کا جواز	277/1
4	رشوت کی اقسام	71/5	16	رفع یدین	
5	قاضی اور دیگر افسروں سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	72/5	1	تکبیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک رفع یدین	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کرنے کا استحباب	1102/1	20	رمضان المبارک	
2	رفع یدین کی حکمتیں	1104/1	1	قیام رمضان	493/2
3	رفع یدین کی حد میں مذاہب فقہاء	1104/1	2	ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد	227/3
4	کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے متعلق احادیث و آثار	1105/1	21	رمل	
5	رفع یدین کی تعداد میں مذاہب فقہاء	1108/1	1	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب	485/3
6	رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد رفع یدین کے منسوخ ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	1110/1	2	رمل کی تعریف	489/3
7	تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کے ترک پر فقہاء احناف کی مؤید احادیث و آثار	1111/1	3	رمل کے احکام	490/3
8	ثبوت رفع یدین اور اس کے ترک میں مذاہب فقہاء کا خلاصہ	1115/1	4	تعارض کا جواب	490/3
9	ثبوت رفع یدین کی احادیث ابتداء اسلام کے زمانہ پر محمول ہیں	1117/1	22	روح	
10	رفع یدین کا منسوخ ہونا	1230/1	1	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں	890/5
17	رقاق		2	سبز پردوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے پر تنازع کے اشکال کا جواب	891/5
1	رقاق کا لغوی معنی	842/7	3	روح کی ماہیت میں فقہاء اسلام کے نظریات	892/5
2	رقاق کا مصداق	843/7	4	روحیں باہم مجتمع تھیں	253/7
18	رکار		5	الارواح جنود مجنۃ کا معنی	254/7
1	رکار سے وفینہ مراد ہے یا معدن؟	884/4	6	روح کی بحث	613/7
19	رکن یرمائی		7	یہودیوں نے نبی ﷺ سے کون سی روح کے متعلق سوال کیا تھا؟	613/7
1	رکن یرمائی کی تعظیم کی وجہ	293/3	8	روح کی تعریف	614/7
2	طواف میں یرمائی رکوع کی تعظیم کا استحباب	490/3	9	روح کی حقیقت مخفی رکھنے کی حکمت	615/7
3	رکن یرمائی کی تعظیم میں مذاہب	497/3	10	نبی ﷺ کو روح کا علم دیے جانے کے متعلق اکابر علماء اسلام کی تصریحات	615/7
			11	روحوں کی قیام گاہ کی تحقیق	732/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
12	روحوں کا زندوں کے احوال اور اعمال پر مطلع ہونا	733/7	15	روزے کی تاریخ	36/3
23	روزہ		16	روزے کی حکمتیں	36/3
1	رمضان کے روزوں کے علاوہ دیگر روزوں کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	335/1	17	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاند دیکھ کر افطار کرنا اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا	40/3
2	انجکشن سے روزہ ٹوٹنے کی تحقیق	338/1	18	سعودی عرب کے حساب سے روزے رکھتا ہوا پاکستان آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟	49/3
3	روزہ کے لغوی اور شرعی معنی	339/1	19	پاکستان سے روزے رکھتا ہوا سعودی عرب گیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟	49/3
4	روزہ کے مضرات اور مفسدات کا بیان	340/1	20	سعودی عرب سے عید کے دن سوار ہو کر پاکستان آیا تو یہاں رمضان ہے تو اب کیا کرے؟	50/3
5	انجکشن سے روزہ ٹوٹنے پر عقل اور مشاہدہ سے استدلال	342/1	21	روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا ممنوع نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو	92/3
6	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال	344/1	22	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب	95/3
7	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہی جزئیات سے استدلال	348/1	23	حالت جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے	101/3
8	انجکشن سے روزہ نہ ٹوٹنے کی دلیل کا تجزیہ	354/1	24	روزے میں عمل از دواج کی حرمت اور کفارے کا جواب	104/3
9	آیا روزہ دار مریض انجکشن لگوائے یا نہیں؟	356/1	25	روزے کے کفارے میں مذاہب	107/3
10	انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کا ثمرہ اختلاف اور برسیل منزل استدلال	358/1	26	روزے میں انجکشن لگوانے کا حکم	107/3
11	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے کے سلسلہ میں حرف آخر	358/1	27	اکلاس کی وجہ سے کفارہ ساقط نہیں ہوتا	107/3
12	ایک شہر میں روزے رکھنے کے بعد دوسرے شہر میں ایام رمضان پانا	228/2	28	طلوع فجر سے روزے کا شروع اور طلوع فجر تک سحری کھانے کا جواز	77/3
13	روزے کا لغوی و شرعی معنی	35/3	29	روزہ پورے ہونے کا وقت	84/3
14	روزے کی شرائط و اقسام	35/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
30	صوم وصال کی ممانعت	86/3		رخصت	108/3
31	صوم وصال کا معنی	89/3	46	سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں مذاہب	116/3
32	صوم وصال میں مذاہب	89/3	47	مسلل نقلی روزوں کا حکم	116/3
33	حضور علیہ السلام کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب	89/3	48	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب	116/3
34	روزے کی فضیلت	143/3	49	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	118/3
35	فرمان باری ”روزہ میرے لیے ہے“ کی دس وجوہات	145/3	50	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	128/3
36	روزہ دار کے منہ کی بو کے فضائل و مسائل	146/3	51	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل	130/3
37	فرمان رسالت ﷺ ”روزہ ڈھال ہے“ کی تشریح	147/3	52	ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت	130/3
38	جو شخص راہ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت	147/3	53	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب	131/3
39	زوال سے قبل نقلی روزے کی صحت اور بلا عذر اس کے توڑنے کا جواز	148/3	54	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	131/3
40	نقلی روزے کی قضا میں مذاہب	149/3	55	جمعہ کے روزے سے ممانعت کی حکمت	132/3
41	امام ابوحنیفہ کے دلائل اور امام شافعی کے جوابات	150/3	56	جمعہ کے روزے میں مذاہب	132/3
42	بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے کا توڑنا	151/3	57	وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين کے منسوخ ہونے کا بیان	133/3
43	روزے میں بھول کر کھانے پینے والے کے بارے میں مذاہب	151/3	58	داگی مرض اور سخت بڑھاپے کی بناء پر روزے کا فدیہ	134/3
44	رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی اکرم ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب	151/3	59	سفر یا مرض وغیرہ کی بناء پر روزہ قضا کرنے کی تفصیل	134/3
45	سفر شری میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی		60	قضا علی الفور واجب نہیں	135/3
			61	نیت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	135/3
			62	نیت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب	138/3
			63	روزہ دار کو جب کھانے کے لیے بلایا جائے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	یا اسے گالی دی جائے تو اس کا ”میں روزہ دار ہوں“ کہنا مستحب ہے	142/3	1	دیکھئے: ”26: قطع رحمی“ صفحہ 182	
64	صوم دہر کی ممانعت اور صوم داؤدی کی فضیلت	155/3	25	رویت ہلال	
65	صوم دہر میں مذاہب	162/3	1	رویت ہلال میں مذاہب ائمہ	47/3
66	ہر مہینے میں تین روزے اور یوم عرفہ عاشورہ		2	ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رویت ہلال معتبر ہونے کا بیان	50/3
	پیر اور جمعرات کے روزوں کا استحباب	165/3	3	اختلاف مطالع میں مذاہب ائمہ	51/3
67	ایام بیض	168/3	4	رویت ہلال کے لیے طرق موجبہ شرعیہ	53/3
68	پیر اور جمعرات کے روزے	169/3	5	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کا طریقہ کار	56/3
69	شعبان کے روزوں کا بیان	190/3	6	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کے بارے	
70	محرم کے روزوں کی فضیلت	192/3	7	میں علامہ صاحب کا موقف اور بحث و نظر	57/3
71	رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	193/3	8	مرکزی چیئرمین کو زونل کمیٹی کی اطلاع ہلال کی صورت میں شرعی طریقہ کار کی بحث	61/3
72	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم	228/3	9	رویت ہلال کے اعلان پر عمل کرنے کا شرعی ثبوت	63/3
73	روزے میں انجکشن لگوانے کے حکم کے متعلق ضمیمہ	1154/3	10	رویت ہلال کے ملک گیر اعلان پر بحث	68/3
74	معدہ کے عمل اور انجکشن میں تقابل اور تجزیہ	1154/3	11	حدیث کریم سے رویت ہلال کے اعلان پر اعتراض کا جواب	70/3
75	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہاء کے اصول سے استدلال	1155/3	12	بلا و بعیدہ میں اختلاف مطالع معتبر ہے	72/3
76	مناہذ اصلیہ کے اشکال کا جواب	1156/3	26	ریڈیو اور ٹی وی پر دیگر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/2
77	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال	1157/3	1	ریا کاری کی حرمت	905/7
78	روزے میں انجکشن لگوانے کے سلسلہ میں حرف آخر	1158/3	2	ریا کاری کے متعلق قرآن مجید کی آیات	907/7
24	روگردانی		3	ریا کاری کے متعلق احادیث	907/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	ریا کاری کے درجات	913/7	1	حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت	844/6
27	ربا نیش		4	زکوٰۃ	
1	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم	825/5	1	زکوٰۃ کے علاوہ دیگر صدقات کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	355/1
28	ریڈیو		2	حضرت ابو بکر کے عہد میں مانعین زکوٰۃ کا بیان	378/1
1	ریڈیو کا شرعی حکم	704/2	3	مانعین زکوٰۃ کا شبہ	379/1
2	ریڈیو پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3	4	مانعین زکوٰۃ کو مرتدین میں شمار کرنے کی توجیہ اور ان کے شبہ کا جواب	379/1
29	ریشم		5	زکوٰۃ کا لغوی و شرعی معنی	875/2
1	مردوں پر ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت	334/6	6	زکوٰۃ کی حکمتیں	875/2
2	مردوں پر ریشم حرام ہونے کی تفصیل اور دیگر مسائل	347/6	7	فرضیت زکوٰۃ کی تاریخ	878/2
3	خارش یا کسی عذر کی بناء پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز	350/6	8	شرح زکوٰۃ	879/2
30	ریل گاڑی		9	زکوٰۃ کی اہمیت	881/2
1	ریل میں نماز	397/2	10	نظام زکوٰۃ کی مرکزیت	882/2
2	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	406/2	11	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات	886/2
	ز		12	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	886/2
1	زبان		13	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ	887/2
1	زبان کی حفاظت	914/7	14	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ پر ایک خدشہ	889/2
2	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ		15	سونے اور چاندی کا نصاب	890/2
1	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل	971/6	16	نوٹ پر زکوٰۃ	892/2
2	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی سوانح	975/6	17	زیورات پر زکوٰۃ	893/2
3	حضرت زکریا علیہ السلام		18	یتیم کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	895/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
19	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب	896/2		احادیث آثار اور اقوال تابعین	229/4
20	میعادی قرض	897/2	6	زمین کو کرائے پر دینے کی ممانعت کی	
21	صنعتی اور کاروباری قرض	898/2		روایات کے جوابات	235/4
22	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض	898/2	7	زمین کو بٹائی پر دینے میں مذاہب فقہاء	238/4
23	پرائیڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	899/2	8	زمین کو بٹائی پر دینے کے عدم جواز میں ائمہ	
24	زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ	907/2		تلاش کے دلائل	239/4
25	گھوڑوں پر زکوٰۃ میں مذاہب	913/2	9	مزارعت پر اعتراضات کے جوابات	240/4
26	عالمین زکوٰۃ کو راضی رکھنا	914/2	10	مزارعت پر جواز کے دلائل	241/4
27	عالمین زکوٰۃ کو راضی کرنے کی وضاحت	914/2	11	احادیث مخبرہ پر فقہاء احناف کے اعتراضات	242/4
28	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید	915/2	12	احادیث مخبرہ پر اعتراضات کے جوابات	242/4
29	حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے نظریہ سے سوشلزم پر استدلال	919/2	13	احادیث مخبرہ پر فقہاء شافعیہ کے اعتراضات کے جوابات	244/4
30	رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب	1010/2	14	جواز مزارعت کے ثبوت میں احادیث آثار اور اقوال تابعین	244/4
31	آل رسول ﷺ کو زکوٰۃ کا حرام ہونا	1014/2	15	زمین کو بٹائی پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف	247/4
32	زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھنا	1024/2	16	قرآن مجید کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر	247/4
33	کرسی نوٹ اور زکوٰۃ	362/4	17	احادیث کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر	249/4
5	زمین		18	کیا مکانات کو کرایہ پر دینا شرعاً سود اور حرام ہے؟	250/4
1	زمین کو کرائے پر دینا	213/4	19	مکانات کے کرائے کو سود قرار دینے پر ایک حدیث سے استدلال اور اس کا جواب	251/4
2	زمین پر کاشت کاری کی صورتیں	228/4	20	بلکہ کے مکانات کی کرائے کی ممانعت کی	
3	زمین کو کرائے پر دینے میں مذاہب فقہاء	228/4			
4	زمین کو کرائے پر دینے کے عدم جواز میں ابن حزم کے دلائل	229/4			
5	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	روایت پر بحث و نظر	252/4	3	زانی کو از خود قتل کرنا	1148/3
21	مکہ کے مکانات کی بیچ اور کرائے میں		4	حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک	
	مذہب ائمہ	254/4		اعتراض کا جواب	725/4
22	مکہ کے مکانات کے کرائے کی ممانعت کی		5	قرآن اور سنت سے زنا کی حرمت کا بیان	784/4
	روایت سے علی اعموم کرائے کے جواز پر		6	زنا کا لغوی معنی	785/4
	استدلال	254/4	7	فقہاء شافعیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	785/4
23	مکانات کے کرائے کے جواز کے ثبوت میں		8	فقہاء مالکیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	785/4
	روایات	255/4	9	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	786/4
24	مکانات کے کرائے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	258/4	10	فقہاء احناف کے نزدیک زنا کی تعریف	787/4
25	مکانات کے کرائے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	259/4	11	حد زنا کی شرائط	789/4
26	مکانات کے کرائے پر فقہاء مالکیہ کا موقف	259/4	12	احسان کی تحقیق	790/4
27	مکانات کے کرائے میں فقہاء احناف کا موقف	259/4	13	زانی کو کوڑے مارنے کے بعد شہر بدر کرنے	
28	سات زمینوں کا ثبوت	449/4		میں مذاہب فقہاء	792/4
29	مالک زمین کا زمین کے اوپر اور نیچے تصرف		14	زانی اور زانیہ کو شہر بدر کرنے میں فقہاء	
	کا حکم	450/4		احناف کا موقف اور دلائل	792/4
30	زمین کے تیل یا گیس کا حکم	450/4	15	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات اور فقہاء	
31	سات زمینوں کے بارے میں ایک اشکال	450-451		احناف کے دلائل	794/4
	اور اس کا جواب	4	16	غیر شادی شدہ زانی کو صرف کوڑے مارنے	
32	سرکاری زمین کا کسی کو مالک بنانے میں			کے ثبوت میں احادیث	794/4
	مذاہب فقہاء	549/6	17	غیر شادی شدہ زانی کو صرف کوڑے مارنے	
6	زنا			کے ثبوت میں آثار صحابہ اور فتلائی تابعین	795/4
1	زانی کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ		18	غیر شادی شدہ زانی کو شہر بدر کرنے اور نہ	
	مستغنی ہونے کی وجہ سے	568/1		کرنے کی متعارض روایات میں تطبیق	796/4
2	زنا سے حرمت مسابقت کے ثبوت پر دلیل	933/3	19	شہر بدر کرنے کے حد ہونے کی دلیل	796/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
20	حد زنا کے ثبوت کے طریقے	828/4	5	زوجین کے حقوق و فرائض	867/3
21	زنا کے گواہوں کی شرائط	829/4	6	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام	
22	نصاب شہادت مکمل نہ ہونے کی تقدیر پر			کانج کا شرعی حکم	549/6
	گواہوں کے حکم میں مذاہب فقہاء	830/4	10	زوجہ	
23	اقرار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	833/4	1	دیکھئے: "46: بیوی" صفحہ 73	
24	حمل کی بناء پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	834/4	11	زہد	
25	واقعاتی شہادات اور قرآن خارجیہ سے زنا کا ثبوت		1	زہد کا لغوی معنی	843/7
		177/5	2	زہد کا اصطلاحی معنی	843/7
26	میڈیکل رپورٹ کی بناء پر زنا کا ثبوت	178/5	3	زہد کے متعلق قرآن مجید کی آیات	844/7
27	"ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حصہ مقدر ہے" کی تشریح		4	زہد کے متعلق احادیث	844/7
		352/7	5	زہد کے درجات	846/7
28	"لمم" کی تفسیر	352/7	12	زہر	
7	زمانہ		1	زہر کا بیان	560/6
1	زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت	624/6	2	رسول اللہ ﷺ کے زہر آلود گوشت کھانے کا بیان	561/6
2	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی توجیہ	625/6	13	زیارت رسول ﷺ	
8	زندیق		1	صالحین امت کا نیند اور بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنا	754/1
1	زندیق کی تعریف	656/4	14	زیارت قبور	
9	زوج		1	زیارت قبور کے شرعی احکام	819/2
1	شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1	2	عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا	872/2
2	خاوند پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	3	قبروں کی زیارت کرنا، قبر والوں کا زائرین کو پہچاننا، ان کے سلام کا جواب دینا اور ان سے کلام کرنا	728/7
3	شوہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ	951/2			
4	حقوق زوجین	820/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	زیارت قبور کا بیان	734/7	18	زینت	
5	عورتوں کی زیارت قبور کے متعلق احادیث	735/7	1	اشیاء زینت کا شرعی حکم	126/2
6	فقہاء احناف کے نزدیک عورتوں کے لیے		2	زینت دنیا سے فریب کھانے کی ممانعت	971-974 2
	زیارت قبور کا حکم	737/7	3	زینت کا لغوی معنی	326/6
7	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے		4	زینت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	327/6
	زیارت قبور کا حکم	740/7	19	زیورات	
8	فقہاء شافعیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے		1	سونا اور چاندی کی بیچ میں عقد کے وقت	
	زیارت قبور کا حکم	740/7		قبضہ کرنے میں مذاہب	398/4
9	فقہاء مالکیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے		2	بالخصوص سونے اور چاندی کی بیچ میں مجلس	
	زیارت قبور کا حکم	742/7		کے اندر قبضہ کی شرط کیوں ہے؟	401/4
10	خلاصہ بحث	742/7	3	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد	
15	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ			سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	
1	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	990/6		میں مذاہب	402/4
2	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	991/6	4	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد	
3	حضرت زید رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے			سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	
	مقابلہ میں باپ اور چچا کو چھوڑ دینا	992/6		میں فقہاء احناف کا موقف	403/4
4	حضرت زید رضی اللہ عنہ کے دیگر فضائل و مناقب	993/6	5	فقہاء احناف کے دلائل	404/4
16	حضرت زینب رضی اللہ عنہا		6	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو زیادہ	
1	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح اور ولیمہ کا بیان	847/3		سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	
2	حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کی تفصیل	853/3		میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین	404/4
17	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا		7	سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال	331/6
1	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے فضائل	1019/6	8	سونے اور چاندی کی حرمت کے متعلق مذاہب	
2	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی خصوصیات	1020/6		ائمہ	332/6
3	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح	1020/6	9	سونے اور چاندی کے استعمال کی صورتوں	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	میں مذاہب ائمہ	333/6		مجید اور مذاہب اربعہ کے مفسرین کی عبارات سے استدلال	892/7
10	مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگوٹھی کا حرام ہونا	334/6	6	مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر احادیث سے استدلال	895/7
11	مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	396/6	7	مسجد میں سائل کو دینے کے متعلق فقہاء احناف کے نظریات	896/7
12	مردوں پر سونے کی انگوٹھی حرام ہونے کا بیان	402/6	8	سوال کرنے کے جواز کا معیار	897/7
13	چاندی کی انگوٹھی پہننے اور اس پر نقش کندہ کرانے کا بیان	402/6	9	سائل کو دینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	898/7
14	دائیں یا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے متعلق ائمہ اربعہ کے نظریات	403-405/6	4	سب صحابہ	
س					
1	ساحر/سحر		1	سب صحابہ کی تحریم	1213/6
1	دیکھئے: "1: جادو" صفحہ 85		2	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	1214/6
2	سادگی		3	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1215/6
1	کیا عہد رسالت کی سادگی کی وجہ سے اس ترقی یافتہ دور کا رنگ و نور نا جائز ہے؟	997/3	4	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1216/6
3	سائل/سوال کرنا		5	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1217/6
1	بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت	818/6	6	روافض کی تکفیر کے متعلق میر سید شریف جرجانی کا نظریہ	1218/6
2	نبی ﷺ سے زیادہ سوال کرنے کی ممانعت کی وجوہات	824/6	7	روافض کی تکفیر کے متعلق علامہ شامی کا نظریہ	122/6
3	نبی ﷺ کے ارشاد "مجھ سے جو چاہو سوال کرو" کی تشریح	824/6	8	روافض کی تکفیر کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ	1224/6
4	مسجد میں سوال کرنے والے کو دینے کی تحقیق	892/7	9	سب صحابہ پر مشتمل شیعہ علماء کی چند عبارات	1229/6
5	مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر قرآن				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	روافض کی تکفیر میں علامہ غلام رسول سعیدی		7	سترہ	
	صاحب مدظلہ کا موقف	1234/6	1	نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے	
5	سبحان اللہ و بحمدہ			نماز پڑھنے کا استحباب	1313/1
1	سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت	499/7	2	سترہ سے متعلقہ امور کا بیان	1313/1
6	ستر		3	سترہ کی تعریف اور اس کا حکم	1323/1
1	ران کے شرم گاہ ہونے میں مذاہب ائمہ	845/3	4	مسجد میں سترہ کی بحث	882/7
2	ران کے شرم گاہ ہونے کی تحقیق	593/5	5	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	
3	عورت کے ستر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	612/5		کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	885/7
4	ستر اور حجاب کی تحقیق	612/5	6	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	
5	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین احناف کا نظریہ			کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	886/7
6	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین شافعیہ کا نظریہ	613/5	7	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	
				کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	887/7
7	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین مالکیہ کا نظریہ	613/5	8	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	
				کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	888/7
8	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین حنبلیہ کا نظریہ	614/5	8	سٹہ بازی	
			1	سٹے کو روکنے کے لیے اسلام کی تعلیمات	96/4
			2	سٹے کا عدم جواز	160/4
9	عورت کے ستر کے متعلق احادیث	615/5	9	سجدہ	
10	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	617/5	1	سجدہ کی فضیلت اور اس کی ترغیب	1282/1
11	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	617/5	2	کثرت سجود اور طول قیام کے ثواب میں موازنہ	1283/1
12	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	618/5	3	اعضائے سجود کا بیان	1287/1
13	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	619/5	4	اعضائے سجود کے بیان میں مذاہب ائمہ	1288/1
14	ستر کے سلسلہ میں حرف آخر	690/5	5	سجدہ میں پیر زمین پر رکھنے کی فرضیت کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	1291/1	6	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء شافعیہ کی رائے	576/5
6	سجدہ میں کسی ایک انگلی کے پیٹ لگانے کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	1299/1	7	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء احناف کی رائے	577/5
			8	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء مالکیہ کی رائے	580/5
7	اعتدال سے سجدہ کرنا، سجدہ میں زمین پر ہتھیلیاں رکھنا، کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو زانوؤں سے اوپر رکھنا	1203/1	9	سجدہ شکر کے بارے میں حرف آخر	580/5
			13	سج	
			1	سج کی فضیلت	223/7
8	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں پڑے رہنے کی توجیہ	648/1	14	سحری	
			1	طلوع فجر تک سحری کھانے کا جواز	77/3
10	سجدہ تلاوت		2	سحری کی فضیلت اور استحباب	81/3
1	سجدہ تلاوت	151/2	3	سحری کی فضیلت	83/3
2	سجدہ تلاوت میں مذاہب ائمہ	153/2	15	سجوات	
3	فقہی احکام	154/2	1	رسول اللہ ﷺ کی سجوات	756/6
4	سجوات کی تعداد	155/2	2	رسول اللہ ﷺ کی جو دو سجوات	764/6
5	روایت تلک الغرائق کی تحقیق	155-163 2	16	سربراہ	
11	سجدہ سہو		1	اسلام کے عمومی احکام سے عورت کی سربراہی کے عدم جواز پر استدلال	682/5
1	سجدہ سہو کا بیان	136/2	2	قرآن مجید سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز	683/5
2	سجدہ سہو میں مذاہب ائمہ	139/2	3	احادیث سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز	685/5
12	سجدہ شکر		4	عورت کی سربراہی کے متعلق فقہاء اسلام کی آرا	686/5
1	ابو جہل کے قتل پر رسول اللہ ﷺ کا سجدہ شکر ادا کرنا	569/5	5	ملکہ بلقیس کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب	688/5
2	سجدہ شکر کی تحقیق	570/5	6	جنگ جمل کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب	689/5
3	سجدہ شکر کے متعلق احادیث	570/5			
4	سجدہ شکر کے متعلق آثارِ صحابہ	574/5			
5	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء حنابلہ کی رائے	576/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	تمام مسلمانوں کیلئے ایک سربراہ ہونے کی بحث	723/5	21	سرمایہ دارانہ نظام	
8	خبر خطہ زمین میں مسلمانوں کا جماعت کے ساتھ رہنا اور ایک امیر کے ماتحت رہنا لازم ہے	723/5	1	بیع اور شراء کے حوالے سے سرمایہ دارانہ نظام کا تعارف	92/4
17	سرمحد		2	نظام سرمایہ داری میں ذاتی نفع کی حیثیت	93/4
1	سرمحدوں پر پہرہ دینے اور جہاد کی فضیلت	901/5	3	نظام سرمایہ داری میں طلب اور رسد کی حیثیت	93/4
18	سرکاری خزانہ		4	نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود کا کردار	94/4
1	سرکاری خزانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	131/5	5	نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں احتکار (ذخیرہ اندوزی) کا حصہ	95/4
19	سرمحد		6	سرمایہ داری کے فروغ میں سٹے کا دخل	96/4
1	سرمحد کو سرمحد بنانے کی ممانعت	232/6	7	سرمایہ بڑھانے میں جعلی اشیاء بنانے اور ملاوٹ وغیرہ کرنے کا کردار	97/4
2	سرمحد کو سرمحد بنانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	232/6	22	سرمحد انا	
3	سرمحد کو سرمحد بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ اور ان کی دلیل	233/6	1	دیکھیے: "5: بال کثانا" صفحہ 64	
4	سرمحد کو سرمحد بنانے کی ممانعت کا محمل	233/6	23	سزا	
5	سرمحد کی فضیلت اور اس کو سالن کی جگہ استعمال کرنا	308/6	1	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم	620/6
20	سرمحد		2	سزا کا مدار نیت اور دل کے فعل پر ہے	132/7
1	تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضا مندی کے بغیر دوا دیوں کو سرمحد کوئی کرنے کی ممانعت	550/6	3	دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت	463/7
2	تیسرے شخص کی موجودگی میں دوا دیوں کی سرمحد کوئی کرنے میں ممانعت	551/6	24	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	
			1	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل	965/6
			2	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سوانح	970/6
			25	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ	
			1	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1126/6
			2	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1127/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
26	سعی (حج و عمرہ کارکن)		6	انبیاء کرام علیہم السلام اور مومنین پر اللہ تعالیٰ کے سلام کا بیان	519/6
1	صفا اور مروہ کی سعی حج کارکن ہے	504/3	7	قرآن مجید میں سلام کرنے کے احکام اور آداب	520/6
2	صفا اور مروہ کی سعی میں مذاہب ائمہ	508/3	8	احادیث میں سلام کرنے کے احکام اور آداب	521/6
3	سعی کی تکرار نہیں ہوتی	509/3	9	سلام کے فضائل	523/6
4	عمرہ کرنے والا سعی سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3	10	سلام کے مسائل	524/6
27	سفارش		11	مصافحہ کا شرعی حکم	524/6
1	جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب	242/7	12	سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں	525/6
28	سفر		13	سلام کے احکام	526/6
1	سمندری سفر کے حکم میں مذاہب فقہاء	931/5	14	راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب دے	527/6
2	سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب کو راستے میں اترنے کی ممانعت	959/5	15	سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے	528/6
3	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد جلد گھر لوٹے	960/5	16	اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ	529/6
4	رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی کراہت	961/5	17	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کو سلام کرنے کا حکم اور مذاہب فقہاء	532/6
5	سفر سے رات کو گھر واپس آنے کی ممانعت کا محمل	963/5	18	بچوں کو سلام کرنے کا استحباب	533/6
29	سلام کرنا		19	بچوں کو سلام کرنے کے احکام	534/6
1	زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے	470/1	20	عورتوں کو سلام کرنے اور ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم	661/5
2	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی اصل	496/3		سلام کرنے میں تقدیم و تاخیر کی بحث	512/6
3	عورتوں کو سلام کرنے یا ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم		30	سکلب	519/6
4	سلام کرنے میں تقدیم و تاخیر کی بحث	512/6			
5	سلام کا لغوی اور شرعی معنی	519/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	347/5	35	سنت	
2	سلب کا لغوی معنی	354/5	1	سنت کا لغوی و اصطلاحی مفہوم	437/2
3	سلب کی تفسیر میں مذاہب فقہاء	354/5	2	سنت مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد	440/2
4	سلب کے احکام اور شرائط میں فقہاء کے نظریات	356/5	3	فرائض کے ساتھ سنن مؤکدہ کے دلائل	442/2
5	سلب کے حکم میں فقہاء احناف کے نظریات اور دلائل	358/5	4	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	433/2
6	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	360/5	5	جمہ کی سختیں	444/2
31	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ		6	سنن کا گھر میں پڑھنا	451/2
1	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	1187/6	7	قبروں ثلاثہ پر سنت کا مدار	563/2
2	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی سوانح	1188/6	36	سنت نبوی ﷺ	
32	سلوک کرنا		1	بعض سنتوں کا بیان	915/1
1	ہر شخص سے حسب مرتبہ سلوک کرنا	436/3	2	دس چیزوں کا فطرت ہونے سے مراد ان کا سنت ہونا ہے	916/1
33	حضرت سلیمان علیہ السلام		3	دس چیزوں کی تفصیل	917-934 1
1	حضرت سلیمان علیہ السلام کی ازواج کی تعداد کے بیان میں مضطرب روایات میں تطبیق	590/4	37	سند	
2	حضرت سلیمان علیہ السلام سے متعلق ایک حدیث صحیح پر سید مودودی کے اعتراض کے جوابات	590/4	1	اسناد حدیث اور راویوں پر تنقید کی اہمیت	217/1
34	سماع موتی		38	سنگدل	
1	سماع موتی کی تحقیق	743/7	1	اونٹ پالنے والوں میں سنگدلی کی وجہ	469/1
2	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سماع موتی سے انکار اور اس کا جواب	745/7	39	سوال کرنا / سائل	
			1	سوال کرنے کی ممانعت	958/2
			2	سوال کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محمل	962/2
			3	سوال کرنا	965/2
			4	پیشہ ور گداگر	965/2
			5	بغیر سوال کے لینے کا جواز	966/2
			6	حکومت کے عطیات کا حکم	967/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	سوال نہ کرنے کی فضیلت	974/2	1	دیکھئے: "19: زیورات" صفحہ 129	
8	مسجد میں سوال کا حکم	135/2	44	سیاست	
9	بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت	133/5	1	سیاست کی تعریف	802/5
10	بکثرت سوال کرنے سے ممانعت کی حکمت	135/5	45	سینما	
11	مسجد میں سوال کرنے اور سائل کو دینے کی تحقیق	136/5	1	سینما ٹی وی اور ریڈیو کا شرعی حکم	80/2
12	گھوڑے پر سوار سائل کو خیرات دینا	244/5	2	سینما کا شرعی حکم	704/2
13	سائل کو بھیک دینے میں مستحق اور غیر مستحق کا فرق نہیں کرنا چاہیے	235/5	1	شب خون	
40	سود		1	شب خون میں عورتوں اور بچوں کے بلا قصد مارے جانے کا جواز	303/5
1	سود کے استحصالی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات	94/4	2	کافروں پر شب خون مارنے کے تفصیلی احکام	304/5
2	انشورنس اور سود	853/5	2	شب قدر	
41	سورج		1	دیکھئے: "12: لیلۃ القدر" صفحہ 196	
1	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں پڑے رہنے کی توجیہ	648/1	3	شبینہ	
2	غروب آفتاب کی علامت	85/3	1	باہر کے لاؤڈ سپیکر پر شبینوں کا شرعی حکم	1243/1
42	سوگ		4	شجاعت	
1	بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت	1126/3	1	رسول اللہ ﷺ کی شجاعت	755/6
2	بیوہ عورت کے سوگ میں مذاہب فقہاء	1132/6	5	شراب	
3	بیوہ اور مطلقہ کے سوگ میں فقہاء احناف کا مسلک	1132/6	1	دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107	
43	سونا (دھات)		6	شرح صحیح مسلم	
			1	شرح صحیح مسلم پر معاندین کے اعتراضات کی بحث	40/1
			2	شرح صحیح مسلم میں اعادہ کیے ہوئے مسائل کی تفصیل	46/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	شرح صحیح مسلم کی تصنیف میں معاونین	47/1	1	چوسر کی حرمت	636/6
4	شرح صحیح مسلم کے متعلق علماء کی آراء	63-71 1	2	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی تحقیق	636/6
7	شرک		3	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء مالکیہ کی تحقیق	637/6
1	شرک کی تعریف	362.548 1	4	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء شافعیہ کی تحقیق	637/6
2	مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا	384/1	5	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء احناف کی تحقیق	638/6
3	شرک پر مرنے والا جہنمی ہے	384/1	12	شعبان المعظم	
4	سب سے بڑا گناہ شرک ہے	543/1	1	شعبان کے روزوں کا بیان	190/3
5	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل		13	شعر	
6	مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	513/5	1	رجز کی تعریف	65/2
8	شرم گاہ		2	حضور اکرم ﷺ کی شعر گوئی	66/2
1	پرائی شرم گاہ دیکھنے کی حرمت	1030/1	3	کیا نبی ﷺ نے کوئی شعر کہا ہے؟	514/5
2	محارم اور اجنبی مردوں اور عورتوں کا ایک دوسرے کی شرم گاہ اور باقی بدن کو دیکھنے کے شرعی احکام	1031/1	4	شعر کا لغوی و عرفی معنی	635/6
3	شرم گاہ چھپانے کی کوشش کرنا	1033/1	5	شعر پڑھنے اور سننے کا شرعی حکم	635/6
9	شروع کرنا		14	شفاعت	
1	دیکھئے: "ابتداء کرنا" صفحہ 39		1	شفاعت کا اثبات اور موحدین کو دوزخ سے نکالنے کا بیان	795/1
10	شریعت محمدی ﷺ		2	جو شخص کفر پر مرادہ دوزخ میں رہے گا اس کو مقربین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی	827/1
1	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور شریعت محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے کا بیان	642/1	3	اہل بیت اطہار کے لیے رسول کریم ﷺ کی شفاعت	831/1
11	شطرنج				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب میں تخفیف	833/1	18	آپ کی تواضع کا بیان	66/6
5	شفاعت طلب کرنے پر دلیل	843/1	1	چاند کا پھٹ جانا	617/7
6	شفاعت کے لغوی معنی	38/2	2	شق القمر کو باقی دنیا نے کیوں نہیں دیکھا؟	619/7
7	شفاعت کے اصطلاحی معنی	39/2	3	شق القمر کے متعلق احادیث کی تحقیق	619/7
8	اہل قبلہ کے شفاعت میں نظریات	39/2	4	آیا شق القمر ایک بار ہوا تھا یا کئی بار؟	620/7
9	خوارج و معتزلہ کے شبہات کا ازالہ	39/2	5	قرآن مجید میں شق القمر کا بیان	621/7
10	بعض دیگر مخالفین کے شبہ کا ازالہ	40/2	19	شق صدر	
11	شفاعت پر قرآن سے دلائل	44/2	1	شق صدر کے متعلق احادیث کی تخریج اور تحقیق	736/1
12	شفاعت پر احادیث سے دلائل	48/2	2	تین بار شق صدر کرنے کے اسرار	740/1
13	اقسام شفاعت	59/2	3	هَذَا حِظُّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ کے اسرار	741/1
14	نظریہ کفارہ مسیح اور شفاعت میں فرق	60/2	4	قلب اطہر کو سونے کے طشت میں رکھنے کے اسرار	743/1
15	استشفاع	61/2	5	شق صدر کے اسرار کا تمہ	744/1
15	شفاء		20	شکار / شکاری	
1	دیکھئے: "31: علاج" صفحہ 157		1	لائق شکار حلال جانوروں اور ذبیحوں کا بیان	43/6
16	شفعة		2	شکار کی شرائط کا بیان	46/6
1	شفعة کا بیان	439/4	3	سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرنے کا حکم	47/6
2	شفعة کا لغوی و اصطلاحی معنی	440/4	4	شکار کی اقسام اور ان کے شرعی احکام	52/6
3	شفعة میں مذاہب فقہاء	441/4	5	شکاری کتے کے از خود شکار کرنے کا حکم	53/6
4	فقہاء احناف کا موقف	441/4	6	شکار کرنے والے جانوروں کا بیان	53/6
5	پڑوسی کے شفعة میں احادیث و آثار	442/4	7	شکاری کتے کے سدھائے ہوئے ہونے کا معیار اور شرائط	54/6
17	شفقت				
1	رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
8	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	55/6	22	سید ابوالاعلیٰ مودودی کے دلائل	70/6
9	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	56/6	23	علمائے شیعہ کے دلائل	72/6
10	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	57/6	24	بندوق سے مارے ہوئے شکار سے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	72/6
11	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ اور آئمہ	58/6	25	کچلیوں والے درندوں اور بچوں سے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت	78/6
12	جس کتے کو شکار پر چھوڑا اگر اس کے ساتھ دوسرا کتا شریک ہو جائے تو آیا شکار حلال ہے یا نہیں؟	61/6	26	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	81/6
13	معراض کیے ہوئے شکار کے حکم میں مذاہب فقہاء	62/6	27	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	81/6
14	غلیل و کمان کی گولی اور دیگر آلات سے شکار کرنے کا حکم	64/6	28	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	82/6
15	بندوق سے مارے ہوئے شکار کی تحقیق	66/6	29	شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز اور کنکر پھینکنے کی کراہت	116/6
16	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حرام کہنے والے علماء کے دلائل	66/6	30	کنکر مارنے سے ممانعت کی حکمت	117/6
17	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حلال کہنے والے علماء کے دلائل	67/6	21	شکر	
18	فقہائے مالکیہ کے دلائل	67/6	1	کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا انتخاب	500/7
19	فقہائے احناف کے دلائل	68/6	22	شگون	
20	علمائے عابریہ (طبرستان) کے دلائل	69/6	1	بد شگونی، نیک شگون اور جن چیزوں میں	
21	علامہ رشید رضا مصری کے دلائل	70/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	نخواست ہے	600/6	3	عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے کی حکمتیں	536/1
2	بعض دنوں کو منحوس قرار دینے کی تحقیق	605/7	4	حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک اعتراض کا جواب	725/4
3	بدشگونی کی مذمت میں احادیث کا بیان	609/7	5	حدود میں عورتوں کی گواہی کی تحقیق	726/4
4	بدشگونی کی مذمت میں فقہاء اسلام کی تصریحات	610/7	6	حدود میں عورتوں کی شہادت کا اعتبار کرنے پر متحدین کا ایک استدلال	728/4
5	بدشگونی لینا کفار کا طریقہ ہے	612/7	7	ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5
6	بدشگونی کے سلسلے میں خلاصہ بحث	613/7	8	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں مذاہب ائمہ	79/5
23	شلوار		9	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کے جواز میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل	80/5
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193		10	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کی حدیث کی فنی حیثیت	80/5
24	شوال المکرم		11	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں فقہاء احناف کا مسلک اور دلائل	82/5
1	رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	193/3	12	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی احادیث کا ضعف	84/5
2	شوال کے چھ روزوں کے متعلق مذاہب اربعہ	194/3	13	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کے زاویوں کا انکار	84/5
3	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب	832/3	14	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کا صریح قرآن کے خلاف ہونا	85/5
25	شوری		15	بہترین گواہ کا بیان	159/5
1	شوری مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا موقف	761/5	16	بغیر سوال کے گواہی دینے کی ممانعت اور فضیلت کا محل	160/5
2	شوری کے عمل کی کیفیت	762/5			
26	شوہر				
1	دیکھئے: "9: زوج" صفحہ 128				
27	شہادت (گواہی)				
1	عورت کی نصف شہادت کی تحقیق	531/1			
2	وہ امور جن میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے	534/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	شہادت کا لغوی و اصطلاحی معنی	162/5	35	مالی معاملات میں ایک مرد کے مقابلہ میں دو عورتوں کی شہادت مقرر کرنے کی وجوہات	188/5
18	شہادت کی اقسام	163/5	36	وہ امور جن میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے	190/5
19	قرآن مجید کی روشنی میں شہادت کا بیان	163/5	37	عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے کی حکمتیں	192/5
20	احادیث کی روشنی میں شہادت کا بیان	164/5	38	اثبات زنا میں صرف مردوں کی گواہی پر قرآن مجید سے استدلال	195-203/5
21	شہادت کا حکم	165/5	39	حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم اعتبار پر اجماع	204/5
22	شہادت کی تعریف رکن اور سبب وغیرہ کا بیان	166/5	40	حدود اور قصاص میں عورتوں کو گواہ نہ بنانے کی عقلی وجوہات	205/5
23	مطل شہادت کی شرائط	166/5	41	حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعاتی شہادت سے استدلال	207/5
24	بلحاظ شاہد ادا ہونے کی شرائط	166/5	42	بغیر طلب کے شہادت دینے سے متعلق احادیث کے تعارض کا جواب	1210/6
25	نفس شہادت کے اعتبار سے شرائط	173/5	28	شہید	
26	نصاب شہادت کی اقسام	173/5	1	رسول اللہ ﷺ کے شہد سے امتناع کو حرام سے تعبیر کرنے کی تحقیق	1054/3
27	جانب داری کی تہمت کی بناء پر جن کی شہادت قبول نہیں کی جاتی	174/5	29	شہید	
28	قرائن کی شہادت	174/5	1	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو وہ دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے	606/1
29	قرائن اور واقعاتی شہادتوں سے شراب نوشی کا ثبوت	175/5	2	شہید کی وجہ تسمیہ	607/1
30	قائل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے استدلال	183/5			
31	کفار کی شہادت	184/5			
32	اچانک پیش آنے والے واقعات اور اضطرابی امور میں دو عورتوں کو گواہ بنانے کی بحث	186/5			
33	عورت کی شہادت کی تحقیق	186/5			
34	عورت کی شہادت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	187/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	فقہاء شافعیہ کے نزدیک شہید کی اقسام اور احکام	607/1		ہے یا جسم مثالی یا سبز پرندوں کے جسم کے ساتھ؟	898/5
4	فقہاء احناف کے نزدیک شہید کے احکام	608/1	17	شہداء کی حیات جسمانی میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف اور بحث و نظر	899/5
5	جنت کی بشارت میں شہداء کا عام مسلمانوں سے امتیاز	883/5	18	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	909/5
6	موت کی تمنا کی ممانعت کے باوجود شہادت کی تمنا کیوں جائز ہے؟	883/5	19	شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے کا استحباب	925/5
7	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت	884/5	20	اس سوال کا جواب کہ شہادت کی دعا تو کافر کے ہاتھوں مسلمان کے مرنے کی دعا ہے	926/5
8	اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے کو شہید کہنے کی وجوہات	886/5	21	اللہ کے راستے میں مرنا یا قتل کیا جانا دونوں شہادت ہیں	932/5
9	صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنے کی فضیلت	886/5	22	شہیدوں کا بیان	933/5
10	جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں	888/5	23	علامہ سیوطی کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا بیان	935/5
11	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے	890/5	24	بعض مالکی علماء اور علامہ شامی کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا بیان	935/5
12	ارواح شہداء کے سبز پرندوں میں منتقل ہونے کی تحقیق	891/5	25	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا احادیث اور آثار کے حوالوں سے بیان	936/5
13	سبز پرندوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے پر تنازع کے اشکال کا جواب	891/5	26	ہر مومن کامل شہید ہے	945/5
14	حیات شہداء کے حیات حقیقی ہونے پر امام رازی کے دلائل	895/5	27	شہید کی وجہ تسمیہ	947/5
15	حیات شہداء کی کیفیت میں فقہاء اسلام کے نظریات	897/5	28	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء شافعیہ کا مسلک	947/5
16	شہید اپنی دنیاوی جسم کے ساتھ زندہ ہوتا		29	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء مالکیہ کا مسلک	948/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
30	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء حنبلیہ کا مسلک	949/5	10	نماز میں شیطان کے دوسرے سے پناہ مانگنے کا بیان	580/6
31	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء احناف کا مسلک اور امر غلامیہ کے دلائل کے جوابات	950/5	11	لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا بھیختہ کرنا	631/7
32	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی بحث و نظر	953/5	12	ابلیس، شیطان اور جن کی حقیقتوں کا بیان	636/7
30	شیر خوار بچہ		13	شیطان کی دوسرے اندازی کے متعلق قرآن مجید کی آیات	637/7
1	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم	695/1	14	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	639/7
2	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل	967/1	15	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث	640/7
31	شیطان		16	شیطان کے جسم میں داخل ہو کر ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث	641/7
1	شیطان کے دو بیٹوں سے کیا مراد ہے؟	470/1	1	صبر کا معنی	861/1
2	شیطان دوسروں کی دو قسمیں	600/1	2	صبر کرنے کی فضیلت	974/2
3	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	1095/1	3	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	806/5
4	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	137/2	4	صبر اور حلم کا معنی	624/7
5	شیطان کے کان میں پیشاب گرنے کی تشریح	533/2	2	صدقہ و خیرات	
6	شیطان کے گدے میں گرو گرنے کی تشریح	533/2	1	ہر نیکی صدقہ ہے	932/2
7	قرآن شیطان براستراش کا جواب	611/2	2	مال حرام سے صدقہ کا حکم	938/2
8	شیطان کو مقید کرنے کی وسعت	39/3	3	صدقہ اور خیرات کی ترغیب	939/2
9	شیطان کے رکوں میں دوڑنے کی حقیقت	542/6	4	کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت	944/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	فاسق کو صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے	947/2	4	صحابہ کرام	
6	کسی کو برا جان کر اس کی مدد سے ہاتھ نہ روکے	948/2		رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	
7	مالک اور شوہر کے مال سے صدقہ دینا	948/2	1	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ	111/2
8	شوہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ		2	حضرت معقیب رضی اللہ	119/2
9	تھوڑا صدقہ دینے کی فضیلت	954/2	3	صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت	492/5
10	پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت	954/2	4	کثرت فتوحات اور مال غنیمت کی بہتات کے باوجود اکابر صحابہ کی زہدانہ زندگی	297/6
11	تندرست اور مریض انسان کا صدقہ	955/2	5	کیا نبی ﷺ کی بیداری میں زیارت کرنے والا صحابی ہو جاتا ہے؟	665/6
12	اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	956/2	6	وصال کے بعد صحابہ کرام کو بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کیوں نہیں ہوئی؟	667/6
13	صدقہ لانے والے کو دعا دینا	1018/2	7	صحابی کی تعریف	861/6
14	صدقہ کی ہوئی چیز کو خریدنے کی کراہت	464/4	8	تعداد صحابہ کے متعلق رافضیوں کا عقیدہ	861/6
15	صدقہ میں رجوع کی حرمت	466/4	9	تعداد صحابہ کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ	861/6
16	صدقات جاریہ کی وضاحت	511/4	10	صحابہ کرام کے اخلاص سے ان کے دین میں استقلال اور ثابت قدمی پر استدلال	862/6
17	اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت	905/5	11	رسول اللہ ﷺ کی تعلیم اور تبلیغ سے کثرت صحابہ پر استدلال	862/6
3	صدقہ فطر		12	رسول اللہ ﷺ کے خاتم النبیین اور افضل المرسلین ہونے سے کثرت صحابہ پر استدلال	863/6
1	صدقہ فطر	900/2	13	قرآن مجید کی آیات سے کثرت صحابہ پر استدلال	864/6
2	صدقہ فطر کے حکم میں مذاہب	903/2	14	فضیلت صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کتب شیعہ سے استدلال	874/6
3	گندم کے نصاب میں مذاہب	904/2			
4	نظریہ احناف پر دلائل	904/2			
5	مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت	900/7			
6	صدقہ کی فضیلت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	901/7			
7	صدقہ کی فضیلت کے متعلق احادیث	902/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
15	نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا	1204/6	1	معابدہ حدیبیہ کو توڑنے کا سبب	677/3
16	حلف بالتورات کا منسوخ ہونا	1204/6	2	صلح حدیبیہ کا بیان	527/5
17	نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا	1205/6	3	حدیبیہ کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	532/5
18	صحابہ کرام کے فضائل	1206/6	9	صلح کرانا	
19	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہل سنت کا موقف	788/7	1	دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا استحباب	208/5
5	صحبت		10	صلوٰۃ (درود و سلام)	
1	نیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بُروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب	243/7	1	غیر انبیاء پر استقلاً صلوٰۃ پڑھنے میں مذاہب ائمہ	1018/2
6	صحیح مسلم		2	غیر انبیاء کے لیے استقلاً لفظ صلوٰۃ استعمال نہ کرنے کے دلائل	1019/2
1	سبب تالیف اور مدت	55/1	3	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے شبہات اور ان کے جوابات	1021/2
2	تسمیہ	56/1	4	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ اور سلام کے مسئلہ میں علماء کی آراء	1023/2
3	اسلوب	56/1	11	صلوٰۃ (نماز)	
4	شرائط	57/1	1	نماز چاشت کے بدعت ہونے کی توضیح	481/3
5	تعلیقات	58/1	2	کعبہ میں نماز پڑھنا	587-592/3
6	حد و مرویات	59/1	3	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہو گا یا نماز کا؟	703/4
7	مستخرجات	59/1	12	صلہ رحمی	
8	شروعات صحیح مسلم	60/1	1	صلہ رحمی کا لغوی و اصطلاحی معنی	38/7
9	مقدمہ صحیح مسلم	203/1	2	صلہ رحمی کا حکم	93/7
7	صراط مستقیم		3	صلہ رحمی کا معنی اور کن لوگوں سے صلہ کرنا	
1	صراط مستقیم کی توہین آئین عزاداری	1330/1			
8	صلح حدیبیہ				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	واجب ہے؟	95/7	6	ضبط تولید کو از روئے قانون جبراً لاگو کرنا جائز نہیں ہے	885/3
4	صلہ رحمی سے رزق اور عمر بڑھنے کا قضا و قدر سے تعارض اور اس کا جواب	96/7	7	ضبط تولید کی دعوت اللہ تعالیٰ پر توکل کے منافی نہیں ہے	885/3
5	تعلق جوڑنے سے ثواب کے متعلق احادیث	106/7	8	ضبط تولید کے لیے عورت یا مرد کو بانجھ کرنا جائز نہیں ہے	885/3
6	صلہ رحمی سے عمر میں زیادتی کی تحقیق	359/7	9	ضبط تولید کے بارے میں پاکستان کے علماء کی آراء	885/3
13	صور		10	ضبط تولید کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	887/3
1	دو بار صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان	840/7	2	ضروریات دین	
14	صوم وصال		1	دیکھئے: 22: 'دین' صفحہ 108	
1	صوم وصال کی ممانعت	86/3	3	ضعیف	
2	صوم وصال کا معنی	89/3	1	ضعیفوں کی فضیلت	239/7
3	صوم وصال میں مذاہب	89/3			
4	حضور ﷺ کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب	89/3			
15	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ				
1	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1187/6			
2	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1189/6			
	ض				
1	ضبط تولید		1	طاعون کا بیان	589/6
1	تنگی رزق کی بناء پر ضبط تولید جائز ہے	878/3	2	طالب علم	
2	ضبط تولید کی جائز و جوہات	879/3	1	علم دین کے طلبہ کا اعزاز و اکرام	319/6
3	ضبط تولید کے بارے میں مصری علماء کی تحقیق	883/3	3	طعام	
4	ضبط تولید کی شرعی بنیاد عزلی ہے	884/3	1	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	126/2
5	مانع حمل کے لیے جدید آلات اور دوائیوں کا استعمال جائز ہے	884/3	2	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا	128/2
			3	لہسن یا کوئی اور بدبو دار چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت	129-133

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	کھانا خراب ہونے کی وجہ	1002/3	20	مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان	304/6
5	جب کی ہو تو سب کے زاوراہ ملا دینے اور آپس میں غم گساری کرنے کا استحباب	245/5	21	مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات آنتوں میں کھانا	322/6
6	مل جل کر کھانے کی برکت	247/5	22	لہسن کھانے کے جواز کا بیان	310/6
7	دارالحرب میں مال غنیمت کے طعام سے کھانے کا جواز	495/5	23	کھانے میں عیب نہ نکالنا	324/6
8	کھانے پینے کے شرعی احکام و آداب	269-276/6	4	طلاق	
9	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانا پینا	276-279/6	1	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے	860/3
10	جوتے پہن کر اور میز کرسی پر کھانے پینے کا حکم	281/6	2	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طلاق کے سلسلہ میں متعارض روایات میں تطبیق	961/3
11	انگلیاں اور برتن چاٹنے کا استحباب	285/6	3	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کی حکمت	962/3
12	کثیر طعام کے معجزات	299/6	4	طلاق کا لغوی و اصطلاحی معنی	1003/3
13	شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا استحباب	299/6	5	طلاق کی اقسام	1003/3
14	کھجور کھاتے وقت گھٹلیاں الگ رکھنے کا جواز مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان	301/6	6	طلاق کیوں شروع کی گئی؟	1004/3
15	کھجور کے ساتھ گدڑی کھانے کا بیان	301/6	7	صرف ناگزیر حالت میں طلاق دی جائے	1004/3
16	کھاتے وقت تواضع کا استحباب اور کھانے کے لیے بیٹھے کا طریقہ	302/6	8	صرف مرد کو طلاق کا اختیار کیوں دیا گیا؟	1005/3
17	جماعت کے ساتھ دو دو کھجوریں کھانے کی برکت	302/6	9	طلاق میں عورت کی رضامندی کا اعتبار کیوں نہیں ہے؟	1006/3
18	دو دو کھجوریں ملا کر کھانے کا شرعی حکم	303/6	10	خلع کا بیان	1006/3
19	کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے لیے ذخیرہ کرنے کا بیان	304/6	11	قاضی اور حکمین کی تفریق	1006/3
			12	تین طلاقیں کی تحدید کی وجوہات 'مصالح اور حکمتیں	1007/3
			13	طلاق کی تدریج میں مرد کی اور تحدید میں عورت کی رعایت	1008/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کے نتائج	1008/3		جوابات	1035/3
15	حالت حیض میں طلاق دینے میں مذاہب	1017/3	29	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں پر جمہور فقہاء	
16	حیض سے متصل طہر کے بعد ایک مزید طہر			اسلام کے احادیث سے دلائل	1036/3
	گزر جانے کی حکمت	1018/3	30	حضرت عویم رحمہ اللہ کی حدیث سے استدلال	
17	تین طلاقوں کا بیان	1018/3		پر اعتراض کے جوابات	1038/3
18	بیک وقف تین طلاقوں کے بدعی ہونے		31	صحیحین کی ایک اور حدیث سے استدلال پر	
	میں مذاہب	1020/3		اعتراض کا جواب	1040/3
19	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں جمہور کا		32	سید بن غفلہ کی روایت کی تحقیق	1041/3
	موقف	1021/3	33	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کے واقع	
20	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں شیخ ابن			ہونے میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین	1045/3
	تیمہ اور ان کے موافقین کا موقف	1021/3	34	حرف آخر	1049/3
21	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں علماء شیعہ		35	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر	
	کا موقف	1022/3		کفارے کا وجوب	1049/3
22	تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دینے پر شیخ		36	بیوی کو حرام کہنے میں مذاہب فقہاء	1052/3
	ابن تیمہ اور ان کے موافقین کے دلائل	1023/3	37	حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کے حیلے کی	
23	شیخ ابن تیمہ اور ان کے موافقین کے دلائل			توجیہ	1054/3
	کے جوابات	1024/3	38	بغیر نیت کے صرف تحییر سے طلاق نہ ہونے	
24	زنا کے شہادت اور قسامت کی قسموں پر			کا بیان	1057/3
	قیاس کے جوابات	1024/3	39	نفس تحییر کے طلاق نہ ہونے میں مذاہب	
25	تبیح فاطمہ پر قیاس کے جوابات	1025/3		فقہاء	1073/3
26	حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر عہد رسالت کے معمول	1025-1033	40	مطلقہ بائنہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان	1074/3
	بدلنے کے الزام کے جوابات	3	41	مختلف روایات میں تطبیق	1085/3
27	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کے تین		42	طلاق کے بعد نفقہ اور سکنی کے استحقاق میں	
	ہونے پر جمہور کے قرآن مجید سے استدلال	1034/3		مذاہب	1085/3
28	قرآن مجید سے استدلال پر اعتراض کے		43	مطلقہ عیال کے نفقہ کے بارے میں امر خلافت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کے دلائل	1085/3		احمد بن حنبل کا موقف	1099/3
44	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر فقہاء احناف کے قرآن مجید سے دلائل	1086/3	57	اگر مفقود کی بیوی کو خاوند کے مال سے نفقہ میسر نہ ہو تو امام احمد کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے	1101/3
45	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر احادیث سے دلائل	1088/3	58	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام شافعی کا موقف	1102/3
46	بعض شارحین کا تسامح	1089/3	59	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام مالک کا موقف	1103/3
47	نفقہ کے عدم وجوب پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	1090/3	60	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام احمد بن حنبل کا موقف	1105/3
48	نفقہ سے عجز کی بناء پر زوجین کی تفریق میں مذاہب ائمہ مجتہدین	1092/3	61	خاوند کے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	1106/3
49	نفقہ سے عجز کی وجہ سے زوجین کی تفریق پر قرآن مجید سے استدلال	1093/3	62	مرض یا قید کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	1106/3
50	نفقہ سے عجز کی بناء پر زوجین کی تفریق میں احادیث و آثار	1093/3	63	کسی قریبی جگہ جانے کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	1106/3
51	نفقہ سے عجز کی بناء پر تفریق میں فقہاء احناف کا موقف	1094/3	64	لاپتہ خاوند کے مال سے عورت کے نفقہ لینے کا حق	1107/3
52	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام ابو حنیفہ کا موقف	1095/3	65	قاضی کی نافذ کردہ طلاق رجعی ہوگی	1107/3
53	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام مالک کا موقف	1096/3	66	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں فسخ نکاح	1107/3
54	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام شافعی کا موقف	1098/3	67	عورت کے نکاح کرنے کے بعد اگر لاپتہ شخص لوٹ آئے تو وہ عورت کس کے نکاح میں رہے گی؟	1107/3
55	اگر مفقود کی بیوی کو نفقہ میسر نہ ہو تو فقہاء شافعیہ کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے	1099/3	68	جو شخص آپس کی جنگ میں لاپتہ ہو اس کی بیوی چار سال کی مدت گزارے بغیر نکاح	
56	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کر سکتی ہے	1107/3		فتویٰ دینے یا قضاء پر بحث و نظر	1116/3
69	اگر میدان جہاد میں خاوند گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال مدت گزارے گی	1108/3	81	ضرورت کی بناء پر دوسرے ائمہ کے مذہب پر فتح نکاح کی صورتوں کا خلاصہ	1118/3
70	اگر مفقود کی بیوی کے پاس خرچ نہ ہو یا فتنہ کا خدشہ ہو تو قاضی فوراً طلاق نافذ کر دے	1108/3	82	مذہب غیر پر عدالت کی طلاق کا شرعی حکم	1119/3
71	ناچاقی کی صورت میں جب کسی طرح صلح نہ ہو تو قاضی طلاق نافذ کر سکتا ہے	1108/3	83	خاوند کے پیش نہ ہونے پر عدالت کی طلاق کا شرعی حکم	1120/3
72	خاوند کے مظالم کی بناء پر عورت قاضی سے طلاق حاصل کر سکتی ہے	1108/3	84	نشہ میں دی ہوئی طلاق کے حکم میں مذاہب فقہاء	230/6
73	عدم نفقہ اور ضرر کی بناء پر طلاق میں قرآن اور حدیث سے دلائل	1109/3	5	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	
74	عدم نفقہ کی بناء پر تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1109/3	1	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	971/6
75	چار یا ایک سال بعد مفقود کو مردہ قرار دینے کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1110/3	2	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	973/6
76	حکمین کی تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1110/3	6	طواف	
77	مذہب غیر پر اقامہ اور قضاء میں احناف کی آراء	1112/3	1	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب	412/3
78	بلا ضرورت مذہب غیر پر قضاء صحیح نہ ہونے کی وجہ	1114/3	2	قرآن میں دو طوافوں پر احناف کا احادیث سے استدلال	43/3
79	خصوصاً امام مالک کے اقوال پر قضاء اور اقامہ کے بارے میں تصریحات	1114/3	3	رکعات طواف میں شوافع کے اقوال	437/3
80	ضرورت کی وجہ سے مذہب غیر کے مطابق		4	رکعات طواف میں احناف کا نظریہ	438/3
			5	طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کا استحباب	462/3
			6	طواف قدوم میں مذاہب	463/3
			7	حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
			8	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب	485/3
			9	طواف میں یمانی رکون کی تعظیم کا استحباب	490/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ع				
1	عاقلہ		11	حدیث اقل سے استنباط شدہ مسائل	566/7
1	عاقلہ کا مصداق	872/5	12	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ ”میں حضور کے لیے قیام نہیں کروں گی“ میں صرف اللہ کی حمد کروں گی“	570/7
2	عاقلہ پر دیت مقرر کرنے کی حکمت	874/5	4	عبادت	
2	عالم		1	فرائض میں کمی اور اضافہ کرنے کی توجیہ	333/1
1	عالم کو متنبہ کرنا	86/3	2	عبادات کی کمی سے ایمان کا کم ہونا	530/1
3	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا		3	عبادات کے کفارہ ہونے کا بیان	614/1
1	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا اور اس پر اعتراض کا جواب	1019/1	4	عبادات میں نئے طریقوں سے صحابہ کی نفرت	651/2
2	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گم شدہ ہار کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے علم کی بحث	1055/1	5	عبادات کے چھوٹ جانے پر حزن و ملال کا مرتبہ اور مقام	928/5
3	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	1012/6	5	عبداللہ ابن ابی	
4	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	1017/6	1	عبداللہ ابن ابی کے کفن کے لیے نبی ﷺ کے قمیص دینے کی وجہ	924/6
5	نزول وحی سے پہلے رسول اللہ ﷺ کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت کے متعلق علم اور شبہات کے جوابات	558/7	2	عبداللہ ابن ابی کی مختصر سوانح	580/7
6	کسی نبی کی زوجہ نے کبھی بدکاری نہیں کی	560/7	3	حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق دیگر روایات اور ان کی تشریح	581/7
7	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت پر علماء اہل سنت کے دلائل	561/7	4	ابن ابی کو قمیص مبارک عطا فرمانے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	582/7
8	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت پر علماء شیعہ کے دلائل	562/7	5	ابن ابی کو کفن کے لیے قمیص عطا فرمانے اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ایک ہزار منافقوں کا اسلام قبول کرنا	583/7
9	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت کے متعلق نازل ہونے والی قرآن مجید کی آیات	563/7	6	ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق احادیث	584/7
10	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	565/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	رسول اللہ ﷺ نے ابن ابی کے نفاق کے باوجود اس کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	586/7	10	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما	
8	شرکین کے لیے استغفار کی ممانعت کے باوجود رسول اللہ ﷺ نے ابن ابی کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	588/7	1	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	812/5
9	استغفر لہم اولا تستغفر لہم سے استغفار کا اختیار مراد لینے پر بعض علماء کا اضطراب	589/7	2	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	1146/6
10	ابن ابی کا نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق امام رازی کا تسامح	590/7	3	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سوانح	1147/6
11	کیا ابن ابی کے حق میں مغفرت کی دعا کا قبول نہ ہونا آپ کی محبوبیت کے منافی ہے؟	591/7	11	حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام	
6	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ		1	حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام کے فضائل	1130/6
1	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فضائل	995/6	2	حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام کی سوانح	1131/6
2	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی سوانح	996/6	12	حضرت عبداللہ ابن مسعود	
7	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ		1	حضرت عبداللہ ابن مسعود کے فضائل	1117/6
1	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1240/6	2	حضرت عبداللہ ابن مسعود کی سوانح	1121/6
8	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ		3	حضرت عبداللہ ابن مسعود کے مصحف کا بیان	1122/6
1	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	1151/6	4	حضرت عبداللہ ابن مسعود کی اپنی علمی فضیلت بیان کرنے کی توجیہ	1123/6
2	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سوانح	1154/6	13	حضرت عبداللہ المطلب	
9	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ		1	نبی ﷺ نے عبداللہ المطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	514/5
1	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل	1143/6	2	حضرت عبداللہ المطلب کی سیرت	673/6
2	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی سوانح	1144/6	14	عشق	
			1	عشق کا لغوی و اصطلاحی معنی	47/4
			2	خیار عشق میں شوہر کے غلام ہونے کی شرط پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل	66/4
			3	حضرت بریرہ کی آزادی کے وقت ان کے شوہر کے آزاد ہونے پر فقہاء احناف کے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	دلائل	67/4	8	فتنہ اور اس کے اسباب	944/6
4	حضرت بریرہ کے شوہر کی آزاد ہونے والی روایت کی از روئے درایت ترجیح	69/4	9	اصلاح کی کوشش	945/6
			10	انقلاب کی کوشش	945/6
5	حضرت بریرہ کے شوہر کے آزاد ہونے کے ثبوت میں مزید روایات	69/4	11	باغیوں کی شورش	946/6
			12	جائنا صحابہ کے مشورے	946/6
6	شوہر کے آزاد ہونے کے باوجود خیار عتق پر فقہاء احناف کے دلائل	71/4	13	شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	947/6
			14	عظمت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	948/6
7	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	72/4	15	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علماء شیعہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6
8	حدیث بریرہ سے 160 مسائل کا استنباط	72/4			
9	آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت	82/4	16	عدالت (کورٹ)	
10	مفہوم مخالف کی وجہ سے ایک اشکال کا جواز	84/4	1	اگر حقدار کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع ملے تو وہ عدالت کے بغیر بھی اپنا حق لے سکتا ہے	243/5
11	غلام آزاد کرنے کی فضیلت	87/4			
15	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ		17	عدت	
1	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	932,938/6	1	معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان	1121/3
2	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سوانح	937/6	2	دوران عدت دن میں گھر سے نکلنے میں مذاہب فقہاء	1122/3
3	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا کتب شیعہ سے ثبوت	939/6	3	دوران عدت گھر سے باہر نکلنے کے عدم جواز پر امام ابو حنیفہ کی دلیل	1122/3
4	نہج البلاغہ کے حوالے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ستائشی کلمات	940/6	4	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	1122/3
5	تقیہ کا جواب	941/6	5	حائضہ کی عدت وضع حمل ہے	1128/3
6	شیعہ فرقوں کا حکم	942/6	6	حائضہ بیوی کی عدت میں مذاہب فقہاء	1125/3
7	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں فتوحات	943/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	عدل		5	عذاب قبر پر عقلی شبہات کے جوابات	187/2
1	دیکھئے: "9: انصاف" صفحہ 59		6	قرآن مجید کی آیات سے عذاب قبر پر دلائل	705/7
19	عدی بن حاتم		7	احادیث سے عذاب قبر پر دلائل	707/7
1	سوال کرنے سے ابن حاتم کی ناراضگی کی توجیہ	582/4	8	عذاب قبر کی نفی پر قرآن مجید سے دلائل اور ان کے جوابات	708/7
20	عذاب		9	عذاب قبر کے خلاف عقلی شبہات کے جوابات	709/7
1	آیا مرتکب کبیرہ کی بغیر عذاب کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	407/1	10	آیا قبر میں عذاب صرف روح کو ہوتا ہے یا روح اور جسم دونوں کو؟	710/7
2	عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات	873/4	22	عزت	
			1	عزت کی حرمت کا بیان	703/4
3	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان	230/7	23	عزل	
			1	عزل کا شرعی حکم	873/3
4	بلی اور دیگر ایذا دہندہ دینے والے جانوروں کو عذاب دینے کی حرمت	235/7	2	عزل کا معنی	878/3
			3	تنگی رزق کی بناء پر عزل جائز ہے	878/3
5	پرندوں اور دیگر جانوروں کو مقید کر کے رکھنے کا حکم	236/7	4	عزل کی جائز وجوہات	879/3
			5	عزل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء	879/3
6	بلا معصیت عذاب اور بلا اطاعت ثواب کی تحقیق	682/7	6	عزل کے بارے میں فقہاء حنابلہ کی آراء	882/3
			7	عزل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء	883/3
21	عذاب قبر		8	عزل کے بارے میں فقہاء احناف کی آراء	883/3
1	تشیہ اور سلام کے درمیان عذاب قبر وغیرہ سے زیادہ مانگنا	183/2	9	دودھ پلانے والی کے ساتھ عزل کی کراہت	899/3
			24	عزم	
2	عذاب قبر	185/2	1	عزم کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	593/1
3	مکرمین عذاب قبر کے شبہات	185/2	2	ارادہ اور عزم میں فرق	593/1
4	عذاب قبر پر دلائل	186/2	25	عشر	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات	886/2	11	نظریات اور مذاہب	286/7
2	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	886/2	12	عصمت انبیاء کے متعلق محققین کا مذہب	287/7
3	امام ابوحنیفہ کا نظریہ	887/2	13	معصوم اور محفوظ میں فرق	289/7
4	امام ابوحنیفہ کے نظریہ پر ایک خدشہ	889/2	14	ملائکہ کی عصمت کا بیان	290/7
5	ٹیوب ویل وغیرہ سے سیراب ہونے والی زمینیں	893/2	15	ملائکہ کی عصمت پر اعتراضات کے جوابات	291/7
26	عشق رسول ﷺ		16	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر دلائل	295/7
1	دیکھئے: ”17: محبت رسول ﷺ“ صفحہ 199		17	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر اعتراضات کا اجمالی جواب	297/7
27	عصمت انبیاء علیہم السلام		18	حضرت آدم علیہ السلام کی عصمت پر اعتراض کا جواب	297/7
1	عصمت کی تحقیق	207/2	19	حضرت نوح علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	299/7
2	گناہوں پر قدرت انبیاء علیہم السلام کی عصمت کے منافی نہیں ہے	834/6	20	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	299/7
3	کیا معصیت کے ارتکاب پر تقدیر کا عذر پیش کیا جاسکتا ہے؟	276/7	21	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	299/7
4	عصمت کا لغوی معنی	277/7	22	حضرت داؤد علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	300/7
5	علماء اہل سنت کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی	278/7	23	حضرت سلیمان علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	302/7
6	علماء شیعہ کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی اور بحث و نظر	282/7	24	حضرت یونس علیہ السلام پر اعتراض کا جواب	304/7
7	عصمت کی تعریف پر اعتراضات کے جوابات	283/7	25	رسول اللہ ﷺ کی عصمت کا بیان	307/7
8	انبیاء علیہم السلام نبی کے مخاطب ہیں	285/7	26	و استغفر لذنوبك سے اعتراض کا جواب	307/7
9	امور تبلیغیہ میں انبیاء علیہم السلام کا کذب ممتنع بالذات ہے	285/7	27	و وجدك ضالا فہدی سے اعتراض کا جواب	309/7
10	عصمت انبیاء کے متعلق فقہاء اسلام کے		28	و وضعنا عنك وزرك سے اعتراض کا جواب	311/7
			29	عس و تولى سے اعتراض کا جواب	312/7
				ولا تطرد الدين بدعون وبهم سے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	اعتراض کا جواب	313/7	4	حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت کی حدیت	836/2
30	غزوہ بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر		5	حرام اور نجس اشیاء سے علاج کے بارے میں فقہاء کا نظریہ	838/2
	اعتراض کا جواب	314/7	6	فقہاء مالکیہ، حنبلیہ اور حنفیہ کا نظریہ	840/2
31	عفا اللہ عنک لم اذنت لہم سے		7	اس بات کا جواب کہ اطباء کا تجربہ ظنی ہے وہ	
	اعتراض کا جواب	317/7		حرام قطعی کے لیے ناخ نہیں ہو سکتا	841/2
32	تلك غير اتيق العلى سے اعتراض کا جواب		8	اس بات کا جواب کہ حصول شفا میں علم قطعی معتبر ہے	842/2
28	عطائے مصطفیٰ ﷺ	346/7	9	خر سے علاج کرنے کی حرمت	233/6
1	رسول اللہ ﷺ کی عطا کی وسعت کا بیان	1285/1	10	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	234/6
29	عفو و درگزر		11	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	234/6
1	عفو کی فضیلت	166/7	12	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	235/6
30	عقل		13	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	235/6
1	عقل محل دل ہے یا دماغ؟	413/4	14	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے	236/6
2	دماغ کے محل عقل ہونے پر دلائل	413/4	15	کھنسی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	306/6
3	قرآن اور حدیث میں دل کی طرف عقل اور ادراک کی نسبت کرنے کی توجیہ	414/4	16	طب بیماری اور جھاڑ پھونک	551/6
4	عقل کی تعریف میں علماء کے اقوال	415/4	17	دم کرنے کی تحقیق	553/6
5	محل عقل کے بارے میں ائمہ مذاہب کے اقوال	415/4	18	مزہض پر دم کرنے کا استحباب	561/6
31	علاج		19	نظر لگنے پھوڑے بھنسی زہریلے دھنک	
1	دم کرنا اور دماغ لگوا کر علاج کرانا توکل کے معانی نہیں ہے	843/1			
2	حرام اشیاء سے علاج کا حوالہ قرآن سے	831/2			
3	حرام اشیاء سے علاج کا حوالہ احادیث سے	832/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب	564/6	1	علم دین پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت	717/6
20	قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور اس پر اجرت لینے کا بیان	568/6	2	حکماء اور متکلمین کی اصطلاح میں علم کی تعریف	360/7
			3	محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف	362/7
21	ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب ہونے کا بیان	580/6	4	علم دین کی تفصیل	363/7
			5	عوام کے لیے قدر ضروری علم کا بیان	364/7
22	علاج کرنا تو کل کے خلاف نہیں ہے	588/6	6	خواص کے لیے قدر ضروری علم کا بیان	364/7
23	احادیث میں مذکور بعض دواؤں کی تاثیر پر اعتراض کا جواب	588/6	7	مروجہ علوم دینیہ کی تعریفات	365/7
			8	قرآن مجید سے علم کی فضیلت کا بیان	368/7
24	عود ہندی اور کلونجی کے نفع آور ہونے کا بیان	589/6	9	احادیث سے علم کی فضیلت کا بیان	369/7
32	علامات قیامت		10	العلماء ورثة الانبیاء کی تحقیق	377/7
1	رسول اللہ ﷺ کا قیامت کی علامات کو بیان فرمانے اور سن کو بیان نہ فرمانے کا بیان	329/1	11	اہل علم کے فضائل اور اخروی درجات	379/7
2	دجال کا بیان	647/1	12	اہل علم کے حقوق	383/7
3	دآبۃ الارض کا بیان	648/1	13	اہل علم کے اختلافات کا باعث سر اور رحمت ہونا	385/7
4	آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا	402/7	14	طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی تحقیق	387/7
5	علم کے اٹھنے اور جہل کے پھیلنے کی پیشین گوئی ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی	407/7	15	اہل علم کو تہذیب اور نصیحت	389/7
6	قیامت کی علامات میں سے مردوں کے کم ہونے اور عورتوں کے زیادہ ہونے کی وجہ	407/7	34	علم غیب	
7	جاہلوں کو رئیس اور شیخ بنانے کی مذمت	408/7	1	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہم شدہ ہار کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے علم کی بحث	1055/1
8	دآبۃ الارض کا بیان	797/7	2	رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کا بیان	1160/1
9	دجال کے متعلق علماء اسلام کے نظریات	810/7	3	علم غیب	694/3
33	علم دین		4	مخلوق کی طرف علم غیب کی نسبت کرنے کی تحقیق	108/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	قرآن و سنت کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کے علم کی وسعت	112/5	2	ستاروں کے موثر ہونے کا قرآن مجید سے ابطال	525/1
6	فقہاء اسلام کے اقوال کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کے علم کی وسعت	116/5	3	کواکب سیارگان اور بردج کا بیان	526/1
7	رسول اللہ ﷺ کا غیب کی خبریں دینا	931/5	4	ستارہ پرستوں کا نظریہ	527/1
8	نبی اکرم ﷺ کا غیب کی خبریں دینا	712/6	5	اسباب کی تاثیر کا بیان	527/1
9	جن لوگوں کو حضور اکرم ﷺ نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور اکرم ﷺ کا علم اور حدیث عرض اعمال	746/6	6	نجومیوں کے کاروبار میں احناف کا موقف اور دلائل	950/3
10	کون کہاں مرے گا؟ اور کل کیا ہوگا؟ اس کے علم کی تحقیق	742/7	37	علوم خمسہ	
35	علم نبوی ﷺ		1	رسول اللہ ﷺ کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات	324/1
1	علم رسالت پر اعتراض کا جواب	332/2	2	اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار کی خصوصیت کا سبب	328/1
2	علم رسالت	349/2	38	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	
3	رسول اللہ ﷺ کے علم اور تصرف کا ثبوت	596/2	1	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	528/1
4	علم رسالت ﷺ	736/2	2	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی	450/5
5	علم کلی کی وضاحت	737/2	3	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تبصرہ	454/5
6	علم رسول ﷺ پر علم حبیب کے اطلاق کے جواز یا عدم جواز کی بحث	737/2	4	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا نقشہ	454/5
7	علم رسالت ﷺ پر اعتراض اور اس کا جواب	418/3	5	من كنت مولاه فعلي مولاه سے استدلال کا جواب	460/5
36	علم نجوم		6	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حیدر کہنے کی تحقیق	607/5
1	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان	523/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	مرحب کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا یا حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے؟	607/5	41	عمان	
8	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی بحث	805/5	1	اہل عمان کی فضیلت	1238/6
9	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	950,960/6	42	عمر	
10	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سوانح	956/6	1	لمبی عمر کی فضیلت	498/4
11	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	957/6	43	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ	
12	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہجرت	858/6	1	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل قاطمہ کو فدک واپس دے دیا تھا؟	442/5
13	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	859/6	44	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	
14	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا علم	959/6	1	شوریٰ مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا موقف	761/5
15	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زہد	960/6	2	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان	907/6
16	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت	961/6	3	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سوانح	913/6
17	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت	962/6	4	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا	914/6
18	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ہارون بن ابی العباس سے تشبیہ دینا ان کے استحقاق خلافت کو مستلزم نہیں ہے	963/6	5	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہجرت کرنا	916/6
19	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا نہ کہنے کی وجہ دریافت کرنا	964/6	6	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	916/6
20	اہل بیت کی اقسام	964/6	7	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم	917/6
39	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ		8	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زہد اور تواضع	917/6
1	حضرت عمار بن یاسر کی شہادت	798/7	9	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	918/6
40	عمامہ شریف		10	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت	919/6
1	دیکھیے: "2: لباس" صفحہ 193		11	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی انفرادی اور اجتماعی (بہنشیت خلیفہ) سیرت	920/6
			12	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت	921/6
			13	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعائے خیر	923/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دینداری میں ساقیت	923/6	5	عمرہ کرنے والے کا سر منڈانا اور بال کٹانا	474/3
15	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محدث (صاحب الہام) ہونا	924/6	6	عمرہ کرنے والا سعی سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
16	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق بعض آیات کے نازل ہونے پر شیعہ علماء کی تائید	925/6	7	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز	468/3
17	کتب شیعہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل	926/6	8	رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت	481/3
18	نہج البلاغہ کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیان کردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل	927/6	9	عمرہ کی فضیلت	696/3
19	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل میں احادیث	929/6	10	سال میں متعدد بار عمرہ کرنے میں مذاہب	697/3
20	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر اعتراضات کے جوابات	929/6	11	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہیت میں مذاہب	697/3
21	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گواہی	930/6	12	عمرہ کے حکم میں مذاہب	698/3
22	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علمائے شیعہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6	46	عمری (تاحیات ہبہ)	
45	عمرہ		1	عمری کا بیان	480/4
1	عمرہ کے حکم میں مذاہب	242/3	2	عمری کا لغوی معنی	485/4
2	مکہ میں عمرہ کرنے والے کے میقات میں	421/3	3	عمری کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا موقف	486/4
3	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب	422/3	4	عمری کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا موقف	487/4
4	عمرہ پر حج کا اطلاق	450/3	5	عمری کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	487/4
			6	عمری کے حکم میں فقہاء احناف کا موقف	487/4
			7	رقعی کا شرعی حکم	488/4
			47	عمل	
			1	عرض اعمال کی توجیہ	134/7
			2	کیا عرض اعمال کے بعد کبائر کی مغفرت بھی ہو جاتی ہے؟	134/7
			3	عمل کے سبب سے اجر ملنے کے متعلق اہل سنت اور معتزلہ کے مذاہب	652/7
			4	زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کی ترغیب	654/7	7	زمانہ امن میں عورت کے تنہا سفر کرنے کی تحقیق	659/3
5	نیک اور بد اعمال کا بیان	669/7	8	بذریعہ ہوائی جہاز عورت کے بغیر محرم حج پر جانے کی تحقیق	664/3
48	عمل صالح		9	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کرے	783/3
1	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ کی ترغیب	578/1	10	عورت کو دیکھ کر شیطانی دوسرے سے بچنے کا طریقہ	784/3
2	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا	578/1	11	عورتوں کی خیر خواہی کا بیان	999/3
3	کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہوگا؟	580/1	12	عورت کے پسلی سے پیدا ہونے کے تقاضے	1001/3
4	اسلام لانے کے بعد زمانہ جاہلیت کی بد اعمالیوں پر مواخذہ کا جواب	581/1	13	حضرت حواء علیہا السلام کی خیانت کی تحقیق	1102/3
5	عوام کے سامنے شرعی رخصتوں پر عمل کرنے سے پرہیز کیا جائے	908/1	14	مردہ عورت سے وطی کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	837/4
6	دامی عمل کی فضیلت	536/2	15	عورت کا عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا حکم	837/4
7	اعمال صالحہ کی بعض ایام میں تخصیص	711/3	16	عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا	609/5
8	نیک عمل کے اخفاء کا استحباب	703/5	17	عورت کے ستر کی تفصیل	612-619 5
9	اچھے اور برے کاموں کا بیان	816/5	18	عورت کے حجاب کی تحقیق	619-642 5
10	کیا نیکی کرنے والا اپنی نیکی پر خوشی یا تعریف کی خواہش کر سکتا ہے؟	917/5	19	عورتوں کا گھر سے باہر نکلنا	663-669 5
49	عورت		20	عورتوں کا مساجد میں جانا	671-677 5
1	عورت کی نصف شہادت کی تحقیق	531-537 1	21	عورت کی سربراہی کے متعلق تحقیق	682-689 5
2	خواتین کو تعلیم دینا	642/1	22	اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت	539/6
3	عورتوں کے سر کے بال کٹوانے کی تحقیق	1020/1	23	راستہ میں ٹھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز	547, 549 6
4	عورت کے امان دینے میں مذاہب	433/2			
5	عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	649/3			
6	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت و سفر	653-659 3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	غزوہ خندق کے اہم واقعات	595/5	10	غزوہ ذی قرد	
5	غزوہ بدر		1	غزوہ ذی قرد وغیرہ	597/5
1	غزوہ بدر	518/5	11	غزوہ طائف	
2	بدر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	519/5	1	غزوہ طائف کا بیان	515/5
3	کون کہاں مرے گا؟ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا علم	520/5	2	طائف کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	515/5
4	اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کا عذر	1165/6	12	غسل	
5	(اے اہل بدر) تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہارے لیے مغفرت کر دی ہے	1168/6	1	غسل کا لغوی معنی	859/1
6	غزوہ حنین		2	تین بار ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے کی کراہت	954/1
1	غزوہ حنین کا مختصر بیان	353/5	3	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت	961/1
2	غزوہ حنین کا بیان	507/5	4	غسل جنابت کا طریقہ	1013/1
3	غزوہ حنین کا اجمالی ذکر	512/5	5	غسل جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1
7	غزوہ خندق		6	نبی ﷺ کے ازواج مطہرات کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت	1019/1
1	دیکھیے: "4: غزوہ احزاب" صفحہ 163		7	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا اور اس پر اعتراض کا جواب	1019/1
8	غزوہ خیبر		8	غسل میں سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا	1021/1
1	غزوہ خیبر	584/5	9	غسل میں مینڈھیوں کا حکم	1023/1
2	خیبر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع، تاریخ اور غزوہ خیبر کے اہم واقعات	588/5	10	حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے کا استحباب	1024/1
3	خیبر کا تمام علاقہ صلح سے فتح ہوا تھا یا بعض؟	594/5	11	مستحاضہ کے غسل کے احکام	1026/1
9	غزوہ ذات الرقاع		12	پردہ کی ادھ میں غسل کرنا	1029/1
1	غزوہ ذات الرقاع	702/5			
2	غزوہ ذات الرقاع کی وجہ تسمیہ	702/5			

سیر شمار	عنوان	حوالہ	سیر شمار	عنوان	حوالہ
13	تنبہائی میں زبردستی غسل کرنے کا جواز	1031/1	6	مسلمانوں کے غلام آزاد کرنے کی چند مثالیں	49/4
14	تنبہائی میں پردہ کے ساتھ غسل کرنے کی فضیلت	1032/1	7	جنگلی قیدیوں کو غلام بنانے کی مشروعیت کا سبب	51/4
15	غسل جماع کے احکام	1035/1	8	جنگلی قیدیوں کو غلام بنانے کے فوائد و ثمرات	51/4
16	غسل جنابت کا سبب	1038/1	9	مشترک غلام کے ایک حصہ کو آزاد کرنے کے بعد بقیہ حصے میں مذاہب فقہاء	56/4
17	اسلام قبول کرنے کے بعد غسل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	476/5	10	امام ابو حنیفہ کا نظریہ	56/4
13	غضب کرنا		11	امام ابو یوسف اور امام محمد کا نظریہ	56/4
1	زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت	445/4	12	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	57/4
2	گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالنے کی وضاحت	448/4	13	اختلاف فقہاء کا خلاصہ	57/4
3	زمین کو غصب کرنے میں فقہاء احناف کے قول کی وضاحت	449/4	14	امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلیل	57/4
14	غصہ		15	غلاموں کے ساتھ برتاؤ	599/4
1	غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے؟	225/7	16	غلاموں کے ساتھ بد سلوکی کی بناء پر انہیں آزاد کرنے کا حکم	613/4
2	بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے	227/7	17	غلاموں کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق	613/4
15	غلام / غلامی		18	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک	614/4
1	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق	522/1	19	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے میں مذاہب فقہاء	614/4
2	غلام کی تعریف	47/4	20	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے عدم جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	615/4
3	غلامی کے اسباب	47/4	21	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں حدیث صحیح کے جوابات	615/4
4	غلاموں کے خاتمے کے لیے غصب سے پہلے قانون اسلام نے بنائے	47/4	22	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام کا آزاد کرنے کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	616/4
5	اسلام میں غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے قوانین و ضوابط	48/4	23	بدعت غلام کی بیع کا جواز	617/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	مدبر کی بیچ میں مذاہب فقہاء	618/4	8	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1182/3
25	مدبر کی بیچ میں فقہاء احناف کا موقف	619/4	9	انعامی بانڈز میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	114/4
26	مدبر مطلق کی بیچ کے عہد جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	619/4	10	بیچ پر بیچ کی ممانعت میں مذاہب اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا تجزیہ	132/4
27	بیچ مدبر کے جواز کی روایت کے جوابات	620/4	11	نوٹ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	360/4
28	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5	12	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام کا آزاد کرنے کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	616/4
16	حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ		13	آلات قصاص میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	685/4
1	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے رجوع کردہ مسائل کا بیان	39/1	14	مسائل اجتہادیہ میں حکم کے معین ہونے یا نہ ہونے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	150/5
2	کتاب سنت اور اجماع کے خلاف علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی رائے	40/1	15	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے جوابات	341/5
3	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ بحیثیت شارح صحیح مسلم	52/1	16	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	472/5
4	ابوطالب کی ایمان نہ لانے کی بحث میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	397/1	17	اہل کتاب کے ذبیحہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	498/5
5	اعضاء کی پیوندی کاری میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	862/2	18	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی	
6	مسئلہ کفایت میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	991/3			
7	یزید کی تکفیر اور اس پر لعن شخصی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	637/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	499/5		مدظلہ کا موقف	279/6
19	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	680/5	28	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	380/6
20	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	789/5	29	ڈاڑھی کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	450/6
21	بیمہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق اور بحث و نظر	865/5	30	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	470/6
22	شہداء کی حیات جسمانی میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	899/5	31	تعلیم قرآن امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	575/6
23	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا احادیث اور آثار کے حوالوں سے بیان	936/5	32	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1105/6
24	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی بحث و نظر	953/5	33	رافضیوں کی تکفیر میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1234/6
25	تہنبا کوٹھی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	218/6	34	توسل بعد از وصال پر شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی طرف سے ان کے جوابات	71/7
26	بدوق سے مارے ہوئے شکار کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	272/6	35	توسل کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7
27	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب		36	اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	136/7
			37	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف و تسلط کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	649/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
38	سائل کو دینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	898/7	16	غیبت کی توبہ کے طریقے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	183/7
17	غناء		17	مذہب فقہاء کے نزدیک غیبت کی جائز صورتیں	184/7
1	فقر اور غناء	975/2	18	قاضی یا حاکم کے سامنے مظلوم کی غیبت کا جواز	186/7
2	غنی اور فقیر میں سے افضل کون؟	204/2	19	فتویٰ سے متعلق شخص کی غیبت کرنے کا جواز	188/7
18	غیبت		20	برائی کے ازالہ کے لیے غیبت کا جواز	189/7
1	غیبت کرنے کی مباح صورتیں	1090/3	21	مشورہ دینے کے لیے غیبت کا جواز	190/7
2	سامنے تعریف اور پس پشت برائی کرنے کا حکم	1201/6	22	فاسق ملعن کی غیبت کا جواز	192/7
3	غیبت کی حرمت	167/7	23	وصف مشہور کا ذکر غیبت نہیں ہے	193/7
4	غیبت کی تعریف	167/7	24	غیبت کرنے کے مشہور اسباب	195/7
5	غیبت کی حرمت کے متعلق قرآن مجید کا حکم	168/7	25	غیبت کس طرح ترک کی جائے؟	195/7
6	غیبت کی حرمت کے متعلق احادیث و آثار	169/7	19	غیرت	
7	غیبت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	173/7	1	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت	522/7
8	غیبت کے حرام ہونے کا بیان اور بحث و نظر	175/7			
9	کیا امام غزالی نے غیبت کو گناہ صغیرہ کہا ہے؟	176/7			
10	غیبت سننے کی حرمت کا بیان	177/7			
11	جس شخص کی غیبت کی جائے اس کی حمایت کے متعلق احادیث	177/7			
12	غیبت کی توبہ اور اس کے کفارہ کا بیان	180/7			
13	صاحب حق سے غیبت کو معاف کرانے کے متعلق احادیث	181/7			
14	جس کی غیبت کی ہے اس کے لیے دعا و ثناء کے کافی ہونے کے متعلق احادیث کی تحقیق	182/7			
15	کیا صاحب حق سے غیبت کو معاف کرانا				

ف

فاتحہ

1	فاتحہ	1
1	فاتحہ چہلم اور عرس وغیرہ میں دونوں اور تاریخوں کی تعیین کی تحقیق	157/5
2	قاسم بن محمد کے فتویٰ پر ایک اشکال کا جواب	159/5
2	فارس	
1	اہل فارس کی فضیلت	1241/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	فاسق/فسق		6	فتح	
1	مسلمان کو برا کہنا فسق ہے	487/1	1	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5
2	فسق کا معنی	488/1	7	فتح مکہ	
3	فاسق کی خلافت اور قضاء کے متعلق مذاہب ائمہ	791/5	1	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہات	278/5
4	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	792/5	8	فتنہ	
5	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	792/5	1	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ کی ترغیب	578/1
6	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	793/5	2	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا	610/1
7	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنفیہ کا نظریہ	795/5	3	ایام فتنہ میں قتال کرنے کا شرعی حکم	790/7
8	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجوب	117/6	4	فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت	837/7
4	حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام		9	فتویٰ	
1	حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام اور باغ فدک	390-442/5	1	مفتیوں کو چاہیے کہ فتویٰ دیتے وقت مسلمانوں کی سہولت اور آسانی کو پیش نظر رکھیں	777/6
2	حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل	1012/6	10	فدیہ	
3	حضرت فاطمہ علیہا السلام کی سوانح	1017/6	1	وعلى الدين يطبقونه فدية طعام مسكين کے منسوخ ہونے کا بیان	133/3
5	قال نکالنا		2	دامی مرض اور سخت بڑھاپے کی بناء پر روزے کا فدیہ	134/3
1	قال نکالنے کے کاروبار میں اخلاف کا موقف اور دلائل	950/3	11	فراست	
2	مدنالی کا بیان	589/6	1	فراست کی تعریف	655/1
3	الحک قال اور مدنی قال کا بیان	603/6	12	فرشتہ	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	نبی ﷺ کے فرشتہ کو پہچاننے کی تحقیق	658/1	13	جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی دونوں کے فرق کا بیان	919/5
2	غار حرا میں فرشتے کی آمد	659/1	14	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق	953/5
3	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد کا بیان	466/5	15	جادو اور معجزہ میں فرق	559/6
4	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قتال کیا تھا؟	469/5	16	خلیل اور حبیب میں فرق کا بیان	700/6
5	نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز		17	کلیم اور حبیب میں فرق کا بیان	702/6
6	غیر نبی کے لیے فرشتوں کو دیکھنے کی تحقیق	754/6	18	بعصوم اور محفوظ میں فرق	289/7
7	ملائکہ کے مکلف ہونے اور نیکی اور بدی پر قادر ہونے کا بیان	292/7	19	مداہنت اور مدارات کا اصطلاحی فرق	917/7
8	ملائکہ کی حقیقت کا بیان	933/7	14	فروٹ	
13	فرق		1	دیکھئے: 14: پھل، صفحہ 75	
1	گناہ کبیرہ اور صغیرہ میں فرق	546/1	15	فضلات کریمہ	
2	ارادہ اور عزم میں فرق	593/1	1	نبی ﷺ کے فضلات کی طہارت	781/6
3	رسول اللہ ﷺ اور اولی الامر کا فرق	253/3	2	فضلات کریمہ کی طہارت پر ملا علی قاری کے اعتراضات کے جوابات	783/6
4	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق	100/4	3	فضلات کریمہ سے متعلق بعض احادیث کی فنی حیثیت اور اس مسئلہ میں جمہور علماء کا موقف	788/6
5	نفع اور سود میں فرق	398/4	16	فضول خرچ کرنا	
6	حد اور تعزیر میں فرق	724,856/4	1	زیادہ خرچ کرنے کی تفصیل و تحقیق	139/5
7	خمر اور دوسری شرابوں میں فرق	852/4	2	اسراف اور اقرار کا محل	140/5
8	نبی اور غیر نبی کا فرق	94/5	3	لذت اور آسائش کے لیے مال خرچ کرنا	141/5
9	مال غنیمت اور مال فنی کا فرق	372/5		اسراف نہیں ہے	
10	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق	713/5			
11	خلیفہ مملک اور سلطان کا فرق	740/5			
12	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	743/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	فطرت		3	حاکم کا فیصلہ حقیقت واقعہ کو تبدیل نہیں کرتا	86/5
1	فطرت کا بیان	350/7	4	رسول اللہ ﷺ کو ظاہری محبت کی بناء پر فیصلہ کا حکم دینے کی حکمت	87/5
18	فقر		5	عہد رسالت میں قضاء کا نظام	45/5
1	فقر اور غنا	975/2	6	عہد صحابہ میں قضاء کا نظام	46/5
2	غنی اور فقیر میں سے افضل کون؟	204/2	7	مقدمات کے فیصلوں کی بناء اور معیار شرعی	58/5
3	فقر اور غنا	862/7	8	قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے میں مذاہب ائمہ	119/5
4	فقراء کے اغنیاء سے پہلے جنت میں جانے کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	864/7	9	قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے میں فقہاء احناف کا موقف	119/5
19	فقہ		10	جن صورتوں میں فقہاء احناف کے نزدیک قضاء ظاہر اور باطناً نافذ ہو جاتی ہے	120/5
1	فقہ کی تعریف	470/1	11	فقہاء احناف کے نزدیک قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے کی شرائط	120/5
2	فقہ کی فضیلت	963/2	12	قضاء باطنی کے نفاذ میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور فقہاء احناف کے دلائل کا تجزیہ	121/5
3	علم فقہ کی فضیلت	959/5	13	حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان	125/5
20	فقیر		14	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجبر ملتا ہے	145/5
1	مسکبر فقیر کے اللہ رب العزت کے ہاں زیادہ مغرض ہونے کی وجہ	568/1	15	حالت غضب میں قاضی کو فیصلہ کرنے کی ممانعت	152/5
21	فلاح و بہبود		16	کن حالات میں حاکم کو فیصلہ کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے	153/5
1	رائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب	244/5	17	حالت غضب میں فیصلے سے منع کرنے کی حکمت	153/5
22	فیڈریشن				
1	اسلامی ملکوں کی ایک فیڈریشن کا استحسان اور استحباب	730/5			
23	فیصلہ				
1	ایک کواد اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5			
2	ایک کواد اور دوسری کی قسم پر فیصلہ کرنا	79-85/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	حالت غضب میں فیصلہ کرنے کا حکم	154/5		توجیہ	56/5
19	حاکم کے فیصلہ کے متعلق فقہاء کی آراء	208/5	13	فرضیت قضاء کا بیان	56/5
ق					
1	قاتل		14	قضاء کی اقسام	57/5
1	دیکھئے: ”10: قتل“ صفحہ 174		15	اہلیت قضاء کی شرائط	57/5
2	قاسم بن محمد		16	مقدمات کے فیصلوں کی بناء اور معیار شرعی	58/5
1	قاسم بن محمد کے فتویٰ پر ایک اشکال کا جواب	159/5	17	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرط میں مذاہب ائمہ	66/5
3	قاضی / منصب قضاء		18	ایک قاضی مجتہد کا دوسرے قاضی مجتہد کی رائے پر فیصلہ کرنے کا جواز	67/5
1	قضاء کا لغوی معنی	43/5	19	قاضی کو مقدمہ کی سماعت میں فریقین کے ساتھ عدل و انصاف کی ہدایت میں احادیث و آثار	67/5
2	قضاء کا شرعی معنی	44/5	20	قاضی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے	146/5
3	منصب قضاء کی فضیلت و اہمیت	44/5	21	حالت غضب میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی تفصیل	152-154 5
4	عہد رسالت میں قضاء کا نظام	45/5	4	قالین	
5	عہد صحابہ میں قضاء کا نظام	46/5	1	غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان	385/6
6	آخرت میں قاضی کی سخت گرفت اور شدید محاسبہ و مواخذہ کے بارے میں احادیث و آثار	47/5	5	قباء	
7	سلف صالحین کا منصب قضاء کو قبول کرنے سے گریز	49/5	1	دیکھئے: ”2: لباس“ صفحہ 193	
8	قرآن مجید کی روشنی میں منصب قضاء قبول کرنے کا بیان	51/5	6	قبر	
9	احادیث کی روشنی میں منصب قضاء قبول کرنے کا بیان	51/5	1	دفن کے بعد کچھ دیر قبر پر بیٹھنے کا بیان	583/1
10	منصب قضاء قبول کرنے کا حکم	54/5	2	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنے کے متعلق	
11	عہدہ قضاء کی مذمت میں وارد احادیث کا محمل	54/5		فقہاء اربعہ کے نظریات اور بحث و نظر	981/1
12	عہدہ قضاء سے سلف صالحین کے گریز کی		3	قبر پر اذان دینے کی تحقیق	1071/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر قضا و میرا اور ان کو مسجد کرنے کی ممانعت	74/2	23	ان لوگوں کا بیان جن سے قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا	724/7
5	جوار قبر میں مسجد بنانا	$\frac{82-88}{2}$	24	قبر میں مردے کو جمعہ کے حوالے کرنے کی تحقیق	727/7
6	عذاب قبر	$\frac{183-190}{2}$	7	قبر انور رسول کریم ﷺ	
7	قبر میں آزمائش	191/2	1	رسول اللہ ﷺ کی قبر انور کی فضیلت	742/3
8	قبر پر نماز جنازہ	807/2	2	قبر انور کی فضیلت کے متعلق روایات	743/3
9	دفن کے بعد میت کو قبر سے منتقل کرنا	809/2	3	کیا قبر انور ہیئتہ جنت کا باغ ہے؟	744/3
10	قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا	812/2	4	قبر انور کعبہ اور عرش سے افضل ہے	745/3
11	پختہ قبر بنانے کی ممانعت	813/2	5	شیخ ابن تیمیہ کے قاسد عقائد	746/3
12	قبر کو کوہان کی شکل بنانے کا استحباب	813/2	6	قبر انور کی کعبہ اور عرش پر فضیلت کے متعلق فقہاء اسلام کی تصریحات	747/3
13	قبر پر نام وغیرہ لکھنے کا حکم	814/2	7	قبر انور کے افضل از عرش ہونے پر دلائل	750/3
14	زیارت قبر کے شرعی احکام	819/2	8	مواجد اقدس میں سلام کے وقت زائر رسول اللہ ﷺ کی جانب منہ کرے یا پیٹھے؟	751/3
15	مساحین کے قرب میں دفن کرنے کا استحباب	843/6	9	قبر انور کی زیارت کے ثبوت میں روایات	765/3
16	قبر میں سوال اور جواب کے متعلق احادیث	712/7	8	قبلہ/ اہل قبلہ	
17	آیا قبر میں کفار سے بھی سوال ہوگا یا نہیں؟	716/7	1	مبتدعین اہل قبلہ کی تکفیر کے متعلق متکلمین کا نظریہ	482/1
18	آیا بھیلی استوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا تھا یا یہ سوال صرف اس امت کے ساتھ مخصوص ہے؟	718/7	2	بیت المقدس سے بیت الحرام کی طرف قبلہ کو تبدیل کرنا	36/2
19	آیا انبیاء علیہم السلام اور تابعین سے بھی قبر میں سوال ہوتا ہے یا نہیں؟	719/7	3	بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا	66/2
20	قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کی تحقیق	719/7	4	تعمد کی قبلہ کی تاریخ	71/2
21	قبر کے سوال میں رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کی تحقیق	720/7	5	مکہ میں قبلہ کا رخ	73/2
22	قبر کے سوالوں سے تاریخ ہونے کے بعد بیت کا کیا انجام ہوگا؟	724/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	قبولیت اسلام		12	قتل قائم مقام خطاء	676/4
1	اسلام قبول کرنے کے بعد غسل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	476/5	13	قتل بالسبب	676/4
2	طالب اسلام کو کلمہ پڑھانے میں تاخیر کرنا جائز نہیں بلکہ خدشہ کفر ہے	477/5	14	قتل کی بنیاد رکھنے والے کا گناہ	700/4
10	قتل		15	قائیل کے ہائیل کو قتل کرنے کی تاریخ اور تفصیل	700/4
1	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	489/1	16	آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا	702/4
2	ایک دوسرے کے قتل پر کفر کے اطلاق کی توجیہات	489/1	17	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	703/4
3	تارک نماز کو قتل کرنے میں مذاہب فقہاء	538/1	18	قتل کے اقرار کا صحیح ہونا	709/4
4	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے	554/1	19	قتل عمد کے احکام اور مسائل	711/4
5	ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود حضرت اسامہ پر قصاص دیتے اور کفارہ فرض نہ کرنے کی وجہ	558/1	20	کیا ولی قصاص کا قصاص لینا قتل کے مترادف ہے؟	711/4
6	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے	606/1	21	قاتل پر مقتول اور اس کے ولی دونوں کے گناہوں کا بوجھ ہے	713/4
7	قتل کے ثبوت کا تعین	668/4	22	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق	852/4
8	قتل کے ثبوت میں امام مالک کے قول کی وضاحت	668/4	23	مدافعت میں قتال کا جواز	860/4
9	فقہاء احناف کے نزدیک قتل کی اقسام	673/4	24	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جوابات	873/4
10	قتل شبہ عمد	674/4	25	قاتل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے استدلال	183/5
11	قتل خطاء	676/4	26	جن مسلمانوں کو کفار ڈھال بنا لیں ان کو قتل کرنے کے بارے میں مذاہب فقہاء	305/5
			27	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	302/5
			28	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	347/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
29	ابو جہل کے قتل کا بیان	567/5	17	جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ	
30	قتل ابو جہل کے سلسلہ میں مختلف روایات کا بیان			قرآن مجید پڑھنا	1240/1
31	یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان	567/5	18	قرآن مجید سننے کا حکم	1241/1
32	قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان		19	قرآن مجید سننے کا شرعی حکم	1242/1
33	کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا	581/5	20	صبح کی نماز میں جہر قراءت کرنا اور جنوں پر	
11	قدرت			قرآن مجید پڑھنا	1243/1
1	فقہاء اسلام اور علماء دیوبند کی عبارات کی روشنی میں ذاتی اور عطائی قدرت کی بحث	903/5	21	رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	
2	اللہ کی قدرت میں شک کرنے کی توجیہ	904/5			1271/1
12	قذف		22	تراویح میں ختم قرآن	501/2
1	قذف کا لغوی و شرعی معنی		23	رمضان میں ختم قرآن کا نذرانہ	501/2
2	قرآن مجید کی روشنی میں قذف کا حکم	500/3	24	سورتوں کو نماز میں ترتیب سے پڑھنا چاہیے	530/2
3	احادیث کی روشنی میں قذف کا حکم	520/7	25	قرآن کریم کی تلاوت کے دوران اونگھنا	564/2
4	احسان کی شرائط میں مذاہب فقہاء		26	قرآن مجید کے فضائل احادیث کی روشنی میں	568/2
5	احسان کی شرائط میں مذہب احناف		27	بعض سورتوں کے فضائل	568/2
6	کوڑے مارنے کا احکام		28	آلہ سجدہ کے فضائل	568/2
13	قرآن مجید		29	سورہ یسین کی فضیلت	569/2
14	قرآن مجید کے خطاب کرنے کی اقسام		30	سورہ رحمن کی فضیلت	569/2
15	قرآن مجید کا کی اور پیشی سے محفوظ ہونا	380/1	31	سورہ تبارک الذی کی فضیلت	569/2
16	سبھی اور خاص کے لیے قرآن کریم کی تلاوت	777/1	32	سورۃ البینہ کی فضیلت	569/2
	مسنوی ہے	1058/1	33	سورۃ اخلاص کی فضیلت	569/2
			34	بعض آیات کے فضائل	570/2
			35	آیہ الکرسی کی فضیلت	570/2
			36	سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	570/2
			37	سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فضیلت	570/2	57	قرآن مجید کی تعلیم دینے والے کی فضیلت	591/2
38	قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم	571/2	58	قرآن مجید کے سات حرفوں پر نازل ہونے کا مطلب	593/2
39	خوش الحالی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا انتخاب	573/2	59	سات حرفوں پر نزول قرآن	596/2
40	قرآن مجید کو خوش الحالی کے ساتھ پڑھنے میں مذاہب	575/2	60	قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا	597/2
41	قرآن مجید پڑھنے پر سیکھنا کا نازل ہونا	576/2	61	ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کے پڑھنے کی اجازت	597/2
42	حافظ قرآن کی فضیلت	578/2	62	قرآن مجید میں سورتوں اور آیات کی ترتیب توقیفی ہے	532/3
43	افضل کا مفضل کے سامنے قرآن مجید پڑھنے کا انتخاب	579/2	63	قرآن مجید کے عموم کی خبر واحد سے منسوخ ہونے کی بحث	808/3
44	قرآن مجید سننے کی فضیلت	580/2	64	قرآن خوانی کی اجرت لینے کی وجہات	510/4
45	قرآن مجید سنتے وقت رونا	580/2	65	کفار کے ہاتھ لگنے کا ڈر ہو تو قرآن مجید کو ارض کفار میں لے جانے کی ممانعت	834/5
46	نماز میں قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت	582/2	66	ارض کفار میں قرآن کے ساتھ سفر کرنے اور کفار کو خطوط میں آیات قرآن لکھنے کے متعلق مذاہب فقہاء	834/5
47	قرآن مجید کو سیکھنے کی فضیلت	583/2	67	تعلیم قرآن پر اجرت لینا	568-575/6
48	قرآن مجید اور سورہ بقرہ پڑھنے کی فضیلت	583/2	68	قرآن مجید میں تحریف پر شیعہ ائمہ کی روایات و تصریحات	1233/6
49	سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	585/2	69	قرآن مجید میں عدم تحریف پر شیعہ علماء کی تصریحات	1233/6
50	سورہ کہف اور آیہ الکرسی کی فضیلت	586/2	70	قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور تشابہات	394/7
51	آیہ الکرسی کی فضیلت	587/2	71	قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت	394/7
52	سورہ اخلاص کی فضیلت	588/2		تشابہات کی تفسیر کا بیان	396/7
53	سورہ اخلاص کے تہائی قرآن ہونے کی وجہ	590/2			
54	معوذتین پڑھنے کی فضیلت	590/2			
55	حضرت ابن مسعود کی طرف معوذتین کے انکار کی نسبت	590/2			
56	قرآن مجید پر عمل کرنے والے کی فضیلت	591/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
72	علماء راہین کے لیے تشابہات کی تاویل کے علم میں مذاہب	397/7	7	قراءت خلف الامام کی ممانعت کی ایک حدیث پر اعتراض کے جوابات	1146/1
73	علماء راہین کے لیے تشابہات کے علم کے ثبوت میں فقہاء شافعیہ کے دلائل	397/7	8	امام کے پیچھے بلند آواز سے قراءت کرنے کی ممانعت	1155/1
74	علماء راہین کے لیے تشابہات کے علم کی نفی میں فقہاء احناف کے دلائل	398/7	9	قراءت خلف الامام سے ممانعت کی علت	1156/1
75	فقہاء شافعیہ کے دلائل کے جوابات	399/7	16	قربانی	
76	اللہ تعالیٰ کی صفات تشابہات کی تاویل میں تحقیق	400/7	1	قربانی کے گوشت کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا حکم	563/3
77	رسول اللہ ﷺ اور اولیاء کاملین کے لیے تشابہات کے علم کی تحقیق	400/7	2	قربانی کرنے کے بعد ہدی کی کھال اور جھول وغیرہ کے حکم میں مذاہب	565/3
78	قرآن مجید میں لفظی تحریف کا محال ہونا	401/7	3	اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشتراک کا جواز	565/3
14	قراءت		4	قربانی کے جانوروں کے اشتراک میں مذاہب	567/3
1	والعصر کی قراءت کا نسخ	253/2	5	اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت کے عدم جواز پر مالکیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	568/3
2	قراءت کے متعلقات	600/2	6	اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا ثبوت	569/3
15	قراءت خلف الامام		7	بکری کے گلے میں ہار ڈالنے میں مذاہب	576/3
1	قراءت خلف الامام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1129/1	8	مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز	577/3
2	قراءت خلف الامام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1130/1	9	قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے حکم میں مذاہب ائمہ	579/3
3	قراءت خلف الامام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1132/1	10	قربانی کی اونٹنی کا دودھ پینے میں مذاہب ائمہ	580/3
4	قراءت خلف الامام میں فقہاء احناف کا نظریہ	1132/1			
5	سورہ فاتحہ کی عدم فرضیت پر قرآن مجید احادیث اور آثار صحابہ سے استدلال	1137/1			
6	امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل اور بحث و نظر	1139/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	قربانی کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	127/6	27	قربانی کے جانور کے عیوب اور نقائص سے	
12	قربانی کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	127/6		بری ہونے کے بارے میں احادیث	147/6
13	قربانی کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	128/6	28	قربانی کے جانور کی صفات کے متعلق احادیث	148/6
14	قربانی کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	128/6	29	قربانی کے مسائل کے بارے میں احادیث	150/6
15	قربانی کرنے کے اول وقت میں مذاہب فقہاء	130/6	30	فقہاء احناف کے نزدیک قربانی کے جانور کا معیار	151/6
16	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	130/6	31	فقہائے احناف کے نزدیک افضل قربانی کا بیان اور قربانی کے گوشت کے احکام	152/6
17	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	130/6	32	قربانی کے دیگر مسائل	153/6
18	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	131/6	33	قربانی کی کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی تحقیق اور بحث و نظر	154/6
19	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء احناف کا نظریہ	131/6	34	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	155/6
20	قربانی کے وقت کا بیان	131/6	35	شخصیت معنویہ کی تفصیل اور تحقیق	
21	قربانی کا وجوب اور رسول اللہ ﷺ کے خصوصی اختیارات	136/6	36	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	163/6
22	قربانی کے جانوروں کی عمریں	137/6	37	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں مذاہب فقہاء	168/6
23	قربانی کے جانوروں کی قسموں اور عمروں کا بیان	138/6	38	فرع اور عتیرہ کا حکم	169/6
24	ضائن کے معنی کی بحث	138-144/6	39	فرع اور عتیرہ کا معنی	169/6
25	بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب	144/6	40	فرع اور عتیرہ کے متعلق دیگر احادیث	170/6
26	قربانی کرنے پر اجر و ثواب کے متعلق احادیث	146/6	41	فرع اور عتیرہ کے متعلق احادیث کی وضاحت	171/6
			42	فرع اور عتیرہ کے متعلق مذاہب فقہاء	171/6

سردار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
43	قربانی کرنے والے کے لیے قربانی کرنے سے پہلے بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت	172/6	14	حسن قضا کا ثبوت	429/4
44	عشرہ ذوالحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنے والے کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء	174/6	18	قرض معاف کرنا	
17	قرض		1	قرض سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب	272/4
1	قرض محمود اور قرض مذموم	191/2	2	حضرت ابن ابی حدرد کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	275/4
2	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب	896/2	3	قرض معاف کرنے کے مسائل اور فضائل	288/4
3	میعادی قرض	897/2	19	قریش	
4	مصنعتی اور کاروباری قرض	898/2	1	قریش کی وجہ تسمیہ	671/6
5	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض	898/2	2	قبیلہ قریش کا مصداق	672/6
6	قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا	289/4	3	قریش کے دو بڑے گروہ	672/6
7	قرض وصول کرنے کے احکام	289/4	4	قریش کی خدمات	673/6
8	حوالہ کی تعریف اور اس کے احکام	290/4	5	قریش کے چند مشہور خاندانوں کا تذکرہ	674/6
9	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدلے میں بہتر جانور دینے کا استحباب	425/4	6	قریش کا مذہب	677/6
10	حیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	427/4	7	قریش میں دعوت اسلام	677/6
11	حیوان کو بطور قرض لینے میں فقہاء احناف کا موقف	427/4	8	قریش کی خواتین کے فضائل	1202/6
12	حیوان کے قرض میں جھوٹ کی روایت کے حیوانات	428/4	20	قسامت	
13	حیوان کو بطور قرض دینے کی منسوخت پر احادیث اور آثار	428/4	1	قسامت کا بیان	621/4
			2	قسامت کا لغوی معنی	626/4
			3	قسامت کی فقہی تعریف میں مذاہب اربعہ	627/4
			4	قسامت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا خلاصہ	628/4
			5	قسامت میں امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلائل	630/4
			6	قسامت میں صرف مدعی علیہ قسم پر پیش کرنے کے ثبوت میں احادیث آثار اور فتاویٰ تابعین	631/4
			7	مدعی پر قسم لازم کرنے کے ثبوت میں ائمہ	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	634/4	16	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے	
8	حدیث قسامت کے دیگر مسائل	635/4		میں مذاہب فقہاء	78/5
9	قسامت کی شرعی فلاسفی	635/4	17	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے	
21	قسم / قسم کھانا			میں فقہاء احناف کا نظریہ	78/5
1	غیر اللہ کی قسم کھانے کا شرعی حکم	333/1	18	ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5
2	جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	565/1	19	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں	
				مذاہب ائمہ	79/5
3	غیر ملت اسلام کی قسم کھانے کی تفصیل	573/1	20	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کے جواز	
4	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید			میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل	80/5
		601/1	21	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے کی	
5	بیع میں قسم کھانے کی ممانعت	438/4		حدیث کی فنی حیثیت	80/5
6	مدعی علیہ پر قسم کا جواب	72/5	22	قصاص	
7	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم میں مدعی اور مدعی		1	حرم میں قصاص لینے میں مذاہب اور احناف	
7	علیہ کے درمیان اختلاف ضروری ہے یا نہیں؟	73/5		کا موقف	357/3
8	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم کی حکمت	73/5	2	چتر اور دوسری دھار والی چیزوں سے قصاص	
9	جائز اور حق بات پر قسم کھانے کے استحسان پر دلائل	74/5		کا اور عورت کے بدلہ میں مرد کو قتل کرنے کا ثبوت	666/4
10	مذاہب ائمہ کی روشنی میں وہ مقدمات جن میں منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے		3	آلہ قصاص میں ائمہ مذاہب کی آراء	668/4
		75/5	4	آلہ قصاص کے عموم میں ائمہ ثلاثہ کے	
11	بندہ کے حق کی پہلی قسم	75/5		دلائل کے جوابات	669/4
12	بندہ کے حق کی دوسری قسم	75/5	5	اشارہ سے حکم کے ثبوت میں مذاہب	669/4
13	اللہ کے حق کی پہلی قسم	75/5	6	بھاری اور ثقیل چیز سے قصاص کے لزوم میں	
14	اللہ کے حق کی دوسری قسم	76/5		ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	670/4
15	وہ مقدمات جن میں فقہاء احناف کے نزدیک منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے		7	قصاص کے وجوب میں نکواریا دھار والے	
		76/5		آلہ سے قتل کے بارے میں احادیث آثار	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	اور نماز کی تابعداری	670/4	2	ائمہ ثلاثہ کے استدلال کا جواب اور امام اعظم کی دلیل	606/1
8	پستول اور بدوق کے ساتھ قتل کرنے سے آیا قصاص واجب ہوگا یا نہیں؟	677/4	3	سفر یا مرض وغیرہ کی بنا پر روزہ قضا کرنے کی تفصیل	134/3
9	مسئلہ قصاص میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	682/4	4	قضا علی الفور واجب نہیں	135/3
10	قصاص لینے کے طریقہ میں فقہاء احناف کا موقف	681/4	5	میت کی طرف سے قضا نہ کرنے میں امام شافعی کی تحقیق	141/3
11	حدیث لا تو دالا بالسیف کی فنی حیثیت	683/4	24	قضاء حاجت	
12	فقہاء احناف کے نزدیک قصاص لینے میں بالخصوص تلوار مراد نہیں ہے	683/4	1	قضاء حاجت کا بیان	934/1
13	مقتولہ اور برقی کرسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق	684/4	2	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	938/1
14	پھانسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق	684/4	3	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	940/1
15	آلات قصاص میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	685/4	4	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	940/1
16	کیا اس زمانہ میں قصاص لینے کا عمل حکومت کا سپرد کیا جاسکتا ہے؟	686/4	5	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء احناف کا نظریہ	941/1
17	دانت وغیرہ میں قصاص کا شرعی حکم	694/4	6	قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا	1034/1
18	دانت اور دیگر ہڈیوں کے قصاص میں مذاہب فقہاء	696/4	7	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	536/6
19	ولی مقتول کو قصاص کا حق حاصل ہونا	709/4	8	قضاء حاجت کے لیے ازواج مطہرات کے گھر سے باہر نکلنے کے تین احوال	538/6
23	قضاء		25	قطع نعلیق	
1	ماہن میں قضا نافذ نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کا استدلال	605/1	1	دیکھئے: ”26: قطع رحمی“ صفحہ 182	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
26	قطع رحمی		3	سوال نہ کرنے، صبر اور قناعت کی فضیلت	974/2
1	قطع رحمی کی ممانعت	93/7	31	قنوت فجر	
2	قاطع رحم کے جہنمی ہونے کی توجیہ	96/7	1	قنوت فجر میں مذاہب	326/2
3	بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت	99/7	2	شافعیہ اور مالکیہ کا استدلال اور اس کا جواب	326/2
4	تین دن تک ترک تعلق معاف رکھنے کی وجہ	100/7	32	قنوت نازلہ	
5	بطور تادیب اور عتاب تین دن سے زیادہ ترک تعلق کا جواز	100/7	1	قنوت نازلہ میں مذاہب	319/2
6	ترک تعلق اور قطع تعلق کے سلسلے میں حرف آخر	106/7	2	احناف کا مذہب	320/2
7	تعلق توڑنے کے گناہ کے متعلق احادیث	106/7	3	احناف کے دلائل	321/2
27	قلب		4	بعض شارحین کا تسامح	323/2
1	اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہنا دلوں کا پھیر دینا	350/7	5	قنوت نازلہ اجتہادی ہے	325/2
28	قمار		6	متاخرین احناف	325/2
1	قمار کی تحقیق	120/4	33	قواعد فقہیہ	
2	کیا بانڈز کے انعامات میں قمار کی روح ہے؟	124/4	1	شک سے یقین زائل نہیں ہوتا	1043/1
3	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قمار کی وضاحت	390/4	2	اشیاء میں اصل اباحت ہے	317/4
4	قمار کی دعوت دینے کا حکم	570/4	3	مسلمانوں کی فلاح کے لیے حکومت کسی امر	
29	قیص			مباح کو واجب کر سکتی ہے	867/5
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193		34	قہقہہ	
30	قناعت		1	دیکھئے: "5: تبسم" صفحہ 77	
1	قناعت کی فضیلت	971/2	35	قیامت	
2	قناعت کی وضاحت	971/2	1	قیامت کے دن کن لوگوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا؟	916/5
			2	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	917/5
			3	قیامت کے احوال	592/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے	690/7	5	جنگی قیدیوں کے حکم کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	332/5
5	روز قیامت کی شدت	692/7	6	جنگی قیدیوں کو مال یا مسلمان جنگی قیدیوں کے بدلہ میں رہا کرنے کی تحقیق	333/5
6	روز قیامت کی مقدار	692/7	7	جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ امتنان اور احسان رہا کرنے کی تحقیق	333/5
7	وقوع قیامت پر عقلی دلیل	750/7	8	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5
8	قیامت کا قریب ہونا	837/7	9	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات	337/5
36	قیام تعظیسی		10	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر امام رازی کے جوابات	341/5
1	مجلس میں آنے والے شخص کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق مذاہب فقہاء	483/5	11	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے جوابات	341/5
2	قوموا الی سبداکم سے قیام تعظیسی کے استدلال پر ایک اشکال کا جواب	485/5	12	مشرکین کو قتل کرنے کے عمومی حکم سے جنگی قیدیوں کو مستثنیٰ کرنے پر دلائل	343/5
3	قیام تعظیسی کے ثبوت میں دیگر احادیث و آثار	486/5	13	قیدیوں کو گرفتار کرنے اور احسان رہا کرنے کا جواز	474/5
4	قیام تعظیسی کے خلاف احادیث اور ان کا جواب	488/5	38	قیاس	
5	قیام تعظیسی کی اقسام	490/5	1	قیاس پر ایک دلیل	459/3
37	قید/قیدی		39	قیافہ شناسی	
1	اسیران جنگ کے بارے میں اسلام کی ہدایات	50/4	1	بچہ کے نسب میں قیافہ شناسی کا اعتبار	948/3
2	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کی مشروعیت کا سبب	51/4	2	قیافہ شناسی کے اعتبار میں مذاہب	950/3
3	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کے فوائد و فرائض	51/4	3	قیافہ شناسی کے کاروبار میں احناف کا موقف اور دلائل	950/3
4	امطار اسلام کے بعد قیدی کو کفار کے حوالے کرنے کے جوابات	545/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
40	قیصر و کسریٰ			حفاظت کے لیے کتے پالنے کا جواز	302/4
1	قیصر و کسریٰ کی ہلاکت کا بیان	798/7	6	کتوں کے قتل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	308/4
ک					
1	کاشتکاری		7	کھیت کے کتے کے مستثنیٰ ہونے کی روایت	309/4
1	کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت	265/4	8	ایک قیراط اور دو قیراط کی دو حدیثوں میں تطبیق	309/4
2	کاشتکاری اور دیگر دنیاوی امور کی فضیلت		9	کتوں کو رکھنے کی وجہ سے ایک قیراط اجر میں کمی کی وجہ	310/4
	اور مذمت کے جدا جدا محمل	268/4	10	قیراط کے وزن اور مصداق کی تحقیق	310/4
2	کان		11	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	310/4
1	کان کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4	12	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	311/4
2	کان میں گرنے کا حکم	883/4	13	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء مالکیہ کا موقف	311/4
3	کاہن / کہانت		14	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء احناف کا موقف	312/4
1	کاہن کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	300/4	15	کتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخلہ ممنوع ہے؟	462/6
2	کاہن کی تعریف	656/4	16	سفر میں کتار رکھنے کی ممانعت	473/6
3	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	604/6	17	سفر میں کتار رکھنے کا حکم	473/6
4	کہانت کا بیان	607/6	5	کذب	
4	کتا		1	دیکھئے: "27: جھوٹ" صفحہ 93	
1	کتوں کی قیمت کا حرام ہونا	296/4	6	کرامت	
2	کتے کی قیمت اور اس کی بیچ میں مذاہب فقہاء	297/4	1	اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق	53/7
3	جن کتوں کا رکھنا جائز ہے ان کی بیچ کے جواز میں احادیث	298/4	2	اولیاء اللہ کی کرامت پر دلیل	685/7
4	کتوں کے قتل کا حکم اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	302/4	7	کسب	
5	کتوں کے شکار، کھیت اور جانوروں کی				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	کون سا کب سب سے افضل ہے؟	268/4	12	یزیدی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزیدی تکفیر	618/3
8	کعب بن اشرف		11	کفر/کافر	
1	یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان	581/5	1	کفار سے تعلقات رکھنے کی تحقیق	298/1
2	کعب بن اشرف کی مختصر سوانح	583/5	2	کفار سے محبت کرنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	299/1
3	کعب بن اشرف کو قتل کرنے کا حکم دینے کی وجوہات	583/5	3	کفار سے محبت کرنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	300/1
9	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ		4	کفار کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال	303/1
1	حضرت کعب بن مالک سے متارکہ کی وضاحت	117/6	5	کفار کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر احادیث سے استدلال	303/1
10	کعبہ		6	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	307/1
1	تفسیر کعبہ کی تاریخ	37/2	7	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	308/1
2	کعبہ اور بیت المقدس کا درمیانی فاصلہ	37/2	8	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	308/1
3	کعبہ کی طرف پہلی نماز	71-73/2	9	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	309/1
4	کعبہ عبادت کا پہلا گھر	230/3	10	آیا کفار احکام شرعیہ فرعیہ کے قائل ہیں یا نہیں؟	373/1
5	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	587/3	11	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	480/1
6	کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق روایات	591/3	12	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی وجوہات	481/1
7	کعبہ میں نماز پڑھنے کے حکم میں مذاہب ائمہ	592/3			
8	کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا	592/3			
9	تفسیر کعبہ کی تفصیل و تاریخ	599/3			
10	یزید کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا بین منظر و پیش منظر	600/3			
11	یزیدی فوجوں کا کعبہ کو جلانا	617/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
13	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	489/1	29	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	32/2
14	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق	522/1	30	کفار کے لیے دعائے ضرر	729/3
15	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوئی ہے اس کے کفر کا بیان	523/1	31	کیا کافر کو بھی نیک کاموں پر اجر ملتا ہے؟	268/4
16	کفر کا کفران نعمت پر اطلاق	530/1	32	کافروں سے کاروباری معاملہ کرنے کا جواز	432/4
17	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	537/1	33	کیا کافر مسلمانوں کا مال لوٹ کر اس کے مالک ہو جاتے ہیں؟	553/4
18	تارک نماز کو کافر قرار دینے میں مذاہب فقہاء	538/1	34	مشرکین سے محاصرہ اٹھانے کے لیے مسلمان	
19	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ کا حکم	584/1	35	ان سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں	282/5
20	کافر کی نیکیوں پر اجر ملتا ہے نہ عذاب میں تخفیف ہوتی ہے	585/1	36	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز	309/5
21	جو شخص کفر پر مراوہ دوزخ میں رہے گا اس کو مقررین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی	827/1	37	مدینہ منورہ میں اقامت کے دوران رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کفار کے طرز عمل کی اقسام	310/5
22	کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے	837/1	38	کفار سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	513/5
23	اعمال کفار کے نفع بخش نہ ہونے پر دلائل	837/1	39	کفار فروع کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	346/6
24	غیر مسلموں سے ترک محبت اور قطع تعلق پر دلائل	838/1	40	نبی ﷺ کے متعلق توہین آمیز کلام کفر ہے خواہ توہین کی نیت نہ ہو اور آپ ﷺ کے خود معاف کرنے کی وجوہات	729/6
25	غیر مسلموں سے قطع تعلق کرنا	837/1	41	مخالفین اسلام سے میل جول رکھنا	102-104/7
26	رسول اللہ ﷺ کی بعض کفار کے لیے دعائے ضرر	250/2	42	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا	603/7
27	کفار کو سب و شتم	253/2	43	کفار کا بیان	621/7
28	زندہ کافروں کے لیے لعنت کا عدم جواز	325/2	44	کافروں سے حوالات کی ممانعت	918/7
				غیر مرتد کافروں کے ساتھ مجرم و معاملات کی اجازت	918/7
			12	کفارہ	
			1	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	نوادری کی روایات سے غیر کفو میں نکاح کے	13	1049/3	کفار سے کا وجوب	1
987/3	بطلان پر استدلال کی تحقیق			کفریہ کلمات	13
	مسئلہ کفائت میں علامہ غلام رسول سعیدی	14	568/4	کفریہ کلمات سے تم کھانے کا حکم	1
991/3	صاحب مدظلہ کا موقف			آیا کفریہ کلمات سے ائمہ مذاہب کے نزدیک	2
1159/3	مباحث کفو کے متعلق ضمیر	15	589/4	شرعی قسم منعقد ہوتی ہے یا نہیں؟	
	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے	16		کفن	14
1159/3	استدلال کی وضاحت		793/2	متکفین میں مذاہب	1
	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض	17	794/2	احناف کے دلائل	2
1162/3	کا حجت ہونا		795/2	عمورت کا کفن	3
1164/3	احل لکم ما وراء ذلکم میں ماکا عموم	18		کفو	15
	احل لکم ما وراء ذلکم میں ما کے عموم	19	964/3	کفو کا لغوی و اصطلاحی معنی	1
1164/3	سے فقہاء کا استدلال		965/3	کفو کی تحقیق	2
	فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں	20	966/3	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	3
1166/3	ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال		967/3	احادیث سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	4
	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو	21		آثار صحابہ و تابعین سے غیر کفو میں نکاح کا	5
1166/3	میں نکاح کے جواز پر استدلال		973/3	ثبوت	
	چند ضعیف روایات سے غیر کفو میں نکاح کی	22		سادات لڑکیوں کا غیر سادات سے نکاح کا	6
1170/3	حرمت پر استدلال اور ان کے جوابات		975/3	جواز از روئے احادیث و آثار	
1173/3	حاکم نیشاپوری کا تسامل	23	980/3	اعتبار کفو میں احادیث و آثار	7
	ضعیف احادیث سے استدلال کر کے کسی	24	981/3	احادیث کفو کی نئی حیثیت	8
1175/3	حلال کو حرام کرنا بالاتفاق جائز نہیں		982/3	کفو میں فقہاء حنبلیہ کی رائے	9
	تحریم ثابت کرنے کے لیے قطعی الثبوت	25	983/2	کفو میں فقہاء مالکیہ کی رائے	10
1177/3	اور قطعی الدلالت دلیل کی ضرورت ہے		985/3	کفو میں فقہاء شافعیہ کی رائے	11
	غیر کفو میں نکاح کے جواز کے سلسلہ میں امام	26	985/3	کفو میں فقہاء حنفیہ کی رائے	12

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے موقف کی وضاحت	1178/3		پر استدلال	1036/6
27	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1182/3	42	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1037/6
28	نکاح غیر کفو میں حرف آخر	1182/3	43	استدلال مذکور پر ایک اعتراض کا جواب	1039/6
29	کفو کا لغوی معنی	1023/6	44	وماکان لمؤمن ولا مؤمنة الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1040/6
30	کفو کا اصطلاحی معنی	1023/6	45	ولعبد مؤمن خیر من مشرک سے استدلال (غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے صریح تجزیہ)	1042/6
31	کفو کی تحقیق	1023/6	46	ولعبد مؤمن الا یہ میں "عبد" سے غلام مراد ہونے پر جمہور مفسرین کی تصریحات	1043/6
32	غیر کفو میں نکاح کی بحث	1024/6	47	اہل سنت مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الا یہ کا ترجمہ	1045/6
33	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کے جواز کا بیان	1025/6	48	دیگر مشہور مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الا یہ کا ترجمہ	1046/6
34	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض کا حجت ہونا	1027/6	49	افن جعل المسلمین کالجورمین سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1046/6
35	احل لکم ماوراء ذالکم میں 'ما' کا عموم	1029/6	50	فلا تنزلوا انفسکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1046/6
36	احل لکم ماوراء ذالکم کے عموم سے فقہاء کا استدلال	1030/6	51	وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1048/6
37	فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال	1031/6	52	عہد رسالت میں غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں میں سے چند نکاحوں کا بیان	1052/6
38	وانکحوا الایامی منکم الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1032/6	53	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک توجیہ	
39	غیر کفو میں نکاح کا جواز سادات کرام کی تعلیم و تکریم کے منافی نہیں ہے	1034/6			
40	ولا جناح علیکم ان تنکحوا من الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1035/6			
41	آیت تحلیل سے غیر کفو میں نکاح کے جواز				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کاجواب	1056/6		زمین کے تمام اولیاء کا راضی ہونا ضروری ہے	
54	اسلام میں ذات پات کا امتیاز نہ کرنے پر			یا صرف ولی اقرب کا راضی ہونا کافی ہے؟	1075/6
	احادیث سے دلائل	1057/6	67	اعتبار کفو کی روایات کی فنی حیثیت	1077/6
55	اسلام اور اچھے اخلاق کی بناء پر رشتہ دینے کا		68	حدیث والا یم اذا وجدت لها کفو اکی تحقیق	1077/6
	حکم عام ازیں کہ کفو ہو یا غیر کفو	1060/6			
56	بالخصوص غیر کفو میں رشتہ دینے کا حکم	1063/6	69	حدیث تخییر و النطفکم کی تحقیق	1079/6
57	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک اور		70	پہلی سند	1079/6
	توجیہ کا جواب	1064/6	71	دوسری سند	1080/6
58	سیدات کا غیر فاطمیوں کے ساتھ نکاح کا بیان	1064/6	72	تیسری سند	1080/6
59	حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے حضرت عمر		73	چوتھی سند	1080/6
	رضی اللہ عنہ سے نکاح کا بیان	1065/6	74	حدیث لا تنکحوا الا الاکفاء کی تحقیق	1082/6
60	حضرت سیدہ فاطمہ بنت حسین اور حضرت		75	حدیث الا حائلک او حجام کی تحقیق	1083/6
	سیدہ مکیہ بنت حسین رضی اللہ عنہما کے غیر فاطمی		76	پہلی سند	1083/6
	جوانوں سے نکاح کا بیان	1066/6	77	دوسری سند	1083/6
61	حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب		78	تیسری سند	1084/6
	رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان	1068/6	79	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب اثر کی تحقیق	1084/6
62	حضرت علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب		80	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب	
	(زین العابدین) رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں			اثر کی تحقیق	1088/6
	کے نکاحوں کا بیان	1069/6	81	روایات ضعیفہ کی بناء پر کسی چیز کی حرمت	
63	سیدات کے غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں			ثابت کرنا بالاتفاق جائز نہیں ہے	1089/6
	کی توجیہ کا بیان	1070/6	82	تحریم کا مدار اس دلیل پر ہے جو قطعی الثبوت	
64	سیدہ کے غیر سید سے نکاح کے متعلق اعلیٰ			اور قطعی الدلالہ ہو	1091/6
	حضرت کا موقف	1071/6	83	نکاح غیر کفو میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1092/6
65	نکاح کی وجہ سے عورت کی تزلزل کی تحقیق	1073/6	84	نکاح غیر کفو میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1093/6
66	غیر کفو میں نکاح کے انعقاد کے لیے روئے		85	نکاح غیر کفو میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1095/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
86	نکاح غیر کفو میں فقہاء احناف کا نظریہ	1095/6	1	کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
87	نوادری کی روایت سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان پر استدلال کی تحقیق	1097/6	2	کنویں میں گرنے کا حکم	883/4
88	ہاشمیہ کا غیر ہاشمی سے نکاح کا جزیہ	1101/6	20	کنیت	
89	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	1101/6	1	ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت	491/6
90	نکاح غیر کفو اور علامہ ابن ہمام	1102/6	2	ابوالقاسم کنیت رکھنے کے متعلق مذاہب کی تفصیل	495/6
91	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف اور حرف آخر	1105/6	3	کنیت رکھنے کی تحقیق	495/6
16	کلام		4	لا ولد شخص کے لیے کنیت رکھنے کا جواز	505/6
1	بوقت ضرورت عورت کا اجنبی مردوں سے کلام کرنے کا جواز	660/5	21	کوا	
			1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
17	کلمہ طیبہ		22	کوڑا	
1	دیکھئے: "1: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" صفحہ 193		1	کوڑے مارنے کے احکام	894/4
18	کنکریاں مارنا		23	کھال	
1	بطن وادی سے حجرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا	530/3	1	مردار جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا	1043/1
2	کنکریاں مارنے میں مذاہب	532/3	2	دباغت سے کھال کے پاک ہونے میں مذاہب فقہاء	1046/1
3	یوم نحر کو سوار ہو کر حجرہ عقبہ کی رمی کرنا	533/3	3	دباغت شدہ کھال کے شرعی احکام	1047/1
4	سوار ہو کر رمی کرنے میں مذاہب	535/3	4	قربانی کی کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی تحقیق اور بحث و نظر	154/6
5	ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب	537/3	5	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	155/6
6	کنکریاں مارنے کا مستحب وقت	537/3	24	کبیرہ	
7	سات کنکریاں مارنے کا وقت	537/3	1	کبیرہ رکھنے کی ممانعت	132/7
8	کنکریاں مارنے ذبح کرنے سے مرند اسنے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557			
19	کنواں	3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	گالی دینا		4	گستاخانہ کلام میں تاویل کی گنجائش	1085/2
1	گالی دینے کی ممانعت	164/7	5	گستاخانہ کلام میں توہین کی نیت کی بحث	1006/2
2	گالی دینے کا حکم اور گالی کا بدلہ لینے کی تفصیل	165/7	6	گستاخ کی تعریف	656/4
2	گانا		7	گمان	
1	عید کے دن حضرت عائشہ کے سامنے بچیوں کا گانا گانا	671/2	1	دیکھئے: "13: بدگمانی" صفحہ 63	
2	گانے کا شرعی حکم	672/2	8	گم شدہ چیز	
3	غنا اور آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	675/2	1	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنا	134/2
4	احادیث اور آثار سے آلات غنا کی حرمت	676/2	2	مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنا	135/2
5	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	686-694 2	9	گناہ/ گناہگار	
3	گدھا		1	گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منکسر ہونا	473/1
1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86		2	سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان	543/1
4	گروہی رکھنا		3	آیا مرتکب کبیرہ کی بغیر عذات کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	407/1
1	سفر اور حضر میں گروہی رکھنے کا جواز	431/4	4	معصیت کبیرہ اور اکبر الکبائر کا بیان	544/1
5	گروہیا		5	سات کبائر کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ	546/1
1	گروہوں سے پھیلنے کا شرعی حکم	832/3	6	گناہ کبیرہ اور صغیرہ میں فرق	546/1
6	گستاخ رسول		7	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریفیں	547/1
1	گستاخان رسول پر شدت کا بیان	832/1	8	اضرار معصیت اور تکرار معصیت	548/1
2	عہد رسالت میں اہانت کرنے والوں کو قتل کرنے کی وجوہات	1000/2	9	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تحقیق	980/1
3	اس کے نزدیک گستاخ رسول کا حکم	1001/2	10	پانچ نمازوں سے گناہوں کا اعلان	301/2
			11	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے	144/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
12	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء احناف کا نظریہ	166/5	10	گنبد خضراء	
			1	گنبد خضراء کی زیارت کے لیے سفر کا حکم	763/3
13	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	167/5	2	شیخ ابن تیمیہ کی تکفیر	764/3
			11	گواہی	
14	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	169/5	1	دیکھئے: ”27: شہادت“ صفحہ 140	
			12	گوہ	
15	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	170/5	1	دیکھئے: ”4: جانور“ صفحہ 86	
			13	گوشت	
16	اصرار سے گناہ صغیرہ کے کبیرہ ہونے کی وجہ	171/5	1	گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	83/6
17	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث	277/5	2	گھوڑوں کا گوشت کھانا	101-105/6
18	مرتکب کبیرہ پر جنت حرام ہونے کی توجیہات	773/5	3	گوہ کے گوشت کی اباحت	105/6
19	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	908/5	4	درآمد شدہ ڈبوں میں بند گوشت کا حکم	124/6
20	گناہ کی تفسیر	92/7	5	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	163/6
21	دل میں کھٹکنے والی چیز کے گناہ ہونے کی وضاحت	93/7	6	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں مذاہب فقہاء	168/6
22	اہل معصیت سے میل جول رکھنا	102-104/7	7	قربانی کے گوشت کے احکام	152/6
23	نیکیاں گناہوں کو منادیتی ہیں	524/7	14	گھٹی	
24	گناہوں کو دور کرنے والی ”حسنات“ کی تشریح	527/7	1	بچے کی پیدائش کے وقت اس کو گھٹی دینے کا استحباب	501/6
25	حد کا معنی	527/7	2	کسی عالم اور صالح شخص سے گھٹی دلوانے کا بیان	504/6
26	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف	527/7			
27	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت	923/7			
28	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت سے متعلق دیگر احادیث	923/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
15	گھڑی		5	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے	554/1
1	گھڑی کے چین کا حکم	347/6	2	لباس	
16	گھنٹی		1	لباس ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں سے	
1	سفر میں گھنٹی رکھنے کی ممانعت	473/6		اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	565/1
2	سفر میں گھنٹی رکھنے کا حکم	473/6	2	ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کے مکروہ ہونے	
17	گھوڑا			کی وجہ	560/1
1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86		3	سرخ رنگ کے لباس کا جواز	1329/1
18	گیس		4	لباس کا لغوی معنی	326/6
1	زمین کی گیس کا شرعی حکم	450/4	5	لباس کے متعلق قرآن مجید کی آیات	327/6
2	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس نکل آئے تو ادائیگی خمس کی کیا صورت ہو گی؟	889/4	6	لباس کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	327/6
			7	لباس کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	329/6
			8	لباس کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	330/6
			9	لباس کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	330/6
			10	زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو ممانعت	351/6
			11	فقہاء شافعیہ کے نزدیک مردوں کے لیے	
				سرخ اور زرد رنگ کے لباس کا حکم	353/6
			12	فقہاء احناف کے نزدیک مردوں کے لیے	
				سرخ اور زرد رنگ کے لباس کا حکم	353/6
			13	سرخ رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث	356/6
			14	سرخ رنگ کے لباس کی ممانعت کی احادیث	357/6
			15	سرخ رنگ کے ثبوت کی احادیث کی سرخ	
				رنگ سے ممانعت کی احادیث پر ترجیح	359/6
			16	زرد رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث	359/6
			17	زرد رنگ کے لباس کی ممانعت کی احادیث	362/6
1	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ				
1	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے				
	مقالہ کرنے کا حکم	375/1			
2	کلمہ گو کے لیے جنت کی بشارت کا حکم دینا				
	پھر اس حکم کو منسوخ کرنے کی وجہ اور دیگر				
	مسائل	408/1			
3	رسول اللہ ﷺ کے منع کرنے کے باوجود				
	حضرت معاذ نے حدیث نبی کیوں بیان				
	کی؟	410/1			
4	کیا صرف لا الہ الا اللہ پڑھ لینا نجات کے				
	لیے کافی ہے؟	553/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	ژرد لباس سے ممانعت کی احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان	363/6	38	جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت	488/6
19	سبز رنگ کا لباس پہننا	363/6	39	جھوٹا لباس پہننے کی وضاحت	489/6
20	سیاہ رنگ کا لباس پہننا	364/6	40	نبی اکرم ﷺ کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق	798/6
21	عمامہ پہننے کا بیان	364/6	3	لذت	
22	سفید رنگ کا لباس پہننا	366/6	1	لذت کے لیے مال خرچ کرنا اسراف نہیں ہے	141/5
23	ٹوپی پہننا	368/6	4	لعان	
24	قیص شلوار جبہ اور قباء پہننے کے متعلق احادیث	372/6	1	لعان کا لغوی و اصطلاحی معنی	1147/3
25	اسلام میں لباس پہننے کی وسعت	374/6	2	لعان کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	1148/3
26	نیم عریاں اور فساق و فجار کے مخصوص لباس کی ممانعت و کراہت	375/6	3	لعان کی وجہ تسمیہ	1148/3
27	کیا سبز عمامہ دیندار جماعت کا شعار ہے؟	382/6	4	بلا ضرورت سوالات کرنا	1148/3
28	کیا سیاہ عمامہ رافضیوں کا شعار ہے؟	382/6	5	لعان کے بعد تفریق میں مذاہب	1149/3
29	دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت	383/6	6	فقہاء احناف کے نظریہ پر دلائل	1150/3
30	لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے پہننے کا بیان	384/6	7	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات	1150/3
31	ضرورت سے زیادہ لباس بنانے کی کراہت	386/6	8	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں مذاہب فقہاء	1152/3
32	ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہننا	389-394/6	5	لعنت	
33	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	395/6	1	مومن کو لعنت کرنے کا شرعی حکم	531/1
34	ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کی ممانعت	407/6	2	لعنت کی تحقیق	108/2
35	مردوں کو زعفران سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے سے منع کرنا	409/6	3	یزید پر لعنت کرنا کیسا؟	109/2
36	جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راہ حق سے متجاوز ہوں گی	487/6	4	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	205/7
37	ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہونے کی تشریح	488/6	5	زیادہ لعنت کرنے والے سے شہادت کی نفی کی توجیہات	207/7
			6	لعنت کی تعریف اقسام اور لعنت کرنے کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	208/7	11	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ کے	
7	نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے			مصرف میں فقہاء احناف کا نظریہ	224/5
	خلاف دعاء ضرر کرنا اس کے لیے اجرا اور رحمت		12	امام شافعی کے دلائل کے جوابات	224/5
	بے	209/7	13	لفظ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے	
8	غیر مستحق کے لیے آپ ﷺ کی دعا ضرر			میں احادیث	226/5
	کی توجیہ	214/7	14	لفظ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے	
6	لقب			میں آثار صحابہ و تابعین	227/5
1	مختلف اقوام کے بادشاہوں کے القاب	507/5	15	حضرت ابی کی حدیث کی وضاحت اور فقہاء	
7	لفظ			احناف کے جوابات کی تفصیل اور تنقیح	230/5
1	لفظ کا لغوی معنی	217/5	16	اونٹ پکڑنے کے متعلق سوال کرنے پر رسول	
2	لفظ کو اٹھانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	217/5		اللہ ﷺ کے ناراض ہونے کی وجہ	231/5
3	لفظ کو اٹھانے کے حکم میں فقہاء احناف کا		17	حجاج کے لفظ کو اٹھانے میں مذاہب فقہاء	
	موقف	217/5		اور ممانعت کی حکمت	232/5
4	لفظ کی اقسام اور ان کے احکام	218/5	8	لکھنا	
5	لفظ کا اعلان کرنے کے مقامات اور طریقہ کار	219/5	1	احادیث لکھنے پر دلیل	712/3
6	لفظ کے اعلان کی مدت میں مذاہب فقہاء	220/5	2	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا	
7	آج کل کے دور میں لفظ کے اعلان کا طریقہ			حکم	952/7
	کار	221/5	3	علم کی باتوں کو لکھنے کے متعلق فقہاء اور	
8	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ			محدثین کا نظریہ	952/7
	کے مصرف میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	222/5	4	لکھنے کے ثبوت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	953/7
9	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ		5	مذاہب اربعہ کے مفسرین کے نزدیک لکھنے	
	کے مصرف میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	223/5		کا شرعی حکم	954/7
10	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ کے		6	لکھنے کے متعلق احادیث اور آثار	956/7
	مصرف میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	224/5	9	لواططت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	لواطت کے حکم میں مذاہب فقہاء	835/4	14	لیلیۃ القدر میں عبادت کا طریقہ	215/3
10	حضرت لوط علیہ السلام		15	ثواب و گناہ میں اضافہ	216/3
1	حضرت لوط علیہ السلام کے مضبوط ستون کی پناہ		16	فرشتوں کا سلام	217/3
	چاہنے کی توجیہ	635/1			
11	لونڈی		1	ماتم	
1	کیا بغیر نکاح کے لونڈیوں سے مباشرت کرنا قابل اعتراض ہے؟	53/4	1	ماتم کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور ان کی تاریخ عہد بہ عہد	490/1
2	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5	2	مروجہ ماتم کی حرمت پر قرآن مجید سے استدلال	496/1
12	لیلیۃ القدر		3	مروجہ ماتم کی حرمت پر احادیث سے استدلال	498/1
1	شب قدر میں قیام کی تاکید اور ستائیسویں شب میں شب قدر کا تحقق	509/2	4	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی تفاسیر سے استدلال	500/1
2	شب قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان	196/3	5	مروجہ ماتم کی حرمت پر پنج البلاغہ سے استدلال	502/1
3	لیلیۃ القدر کا لغوی و عرفی معنی	203/3	6	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی احادیث سے استدلال	503/1
4	لیلیۃ القدر کے فضائل	204/3	7	مروجہ ماتم کی حرمت پر ماباقر مجلسی کی نقل کردہ روایات سے استدلال	505/1
5	فرشتوں کو زمین پر نازل کرنے کی حکمتیں	206/3	8	ماتم حسین کے استثناء کا جواب	520/1
6	کم عبادت پر زیادہ اجر کیوں ہے؟	208/3	9	ماتم کی ابتداء کرنے والے قاتلین حسین تھے	521/1
7	ماہ رمضان اور لیلیۃ القدر	208/3	2	مال	
8	لیلیۃ القدر میں مذاہب	209/3	1	غیر کے مال پر دعویٰ کرنے کا حکم	485/1
9	ستائیسویں شب پر قرآن	210/3	2	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل	
10	شب قدر کو غنی رکھنے کی حکمتیں	211/3			
11	علم رسالت اور شب قدر	211/3			
12	اختلاف مطالع اور شب قدر	211/3			
13	قطبین میں روزے اور شب قدر	214/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ہو جائے تو وہ شہید ہے	606/1	10	تحفیل کی شرائط	328/5
3	مال حرام سے استبراء کا طریقہ	866/1	11	تحفیل میں فقہاء احناف کا نظریہ	330/5
4	مال حرام سے صدقہ کا حکم	938/2	12	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	347/5
5	مال کی حرمت کا بیان	703/4	13	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	360/5
6	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء	696/5	14	مال غنیمت کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ	371/5
7	نا جائز مال کے ذمہ سے بری ہونے کا طریقہ	776/5	15	مال غنیمت اور مال فی کافرق	372/5
8	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے	236/6	16	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ	462/5
3	مال حرام		17	گھوڑے کے دو حصہ دینے پر جمہور فقہاء کی احادیث	463/5
1	دیکھئے: "2: مال" صفحہ 196		18	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کی احادیث	463/5
4	مال غنیمت		19	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کے عقلی دلائل	464-465 5
1	مال غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت	574/1	20	مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان	466/5
2	مال غنیمت	281/5	21	جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم	692/5
3	مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے ساتھ خصوصیت	314/5	22	جہاد میں شریک ہونے والے غلام اور عورت کو مال غنیمت سے حصہ دینے میں مذاہب فقہاء	696/5
4	غنیمت کا بیان	324/5	23	مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی وعید	774/5
5	مال غنیمت کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر	330/5			
6	مال غنیمت کی تقسیم	345/5			
7	اس امت کے لیے مال غنیمت حلال ہونے کی تحقیق	322/5			
8	فطن کا لغوی و اصطلاحی معنی	327/5			
9	تحفیل میں مذاہب فقہاء	327/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	مال غنیمت میں خیانت کرنے والے دنیوی اور اخروی احکام	775/5	9	متعہ	
5	مال فی		1	حرمت متعہ کا بیان	785/3
1	مال فی	281/5	2	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ پر استدلال	793/3
2	فی کا حکم	361/5	3	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ کی فضیلت	794/3
3	فی کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر	370/5	4	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ کے احکام	795/3
4	مال فی کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ	371/5	5	علامہ نووی شافعی کا متعہ پر تبصرہ	797/3
5	مال غنیمت اور مال فی کا فرق	372/5	6	علامہ دشتانی مالکی کا متعہ پر تبصرہ	798/3
6	قرآن مجید سے اموال فی کے وقف ہونے پر دلائل	373/5	7	علامہ ابن قدامہ حنبلی کا متعہ پر تبصرہ	798/3
7	احادیث آثار صحابہ اور اقوال تابعین سے اموال فی کے وقف ہونے پر دلائل	374/5	8	علامہ سرخسی حنفی کا متعہ پر تبصرہ	799/3
8	اموال فی کے متعلق امام ابو عبیدہ کا نظریہ	384/5	9	متعہ کے عدم جواز اور بطلان پر امام مالک کی تصریح	800/3
9	مسلمانوں کی مقبوضہ اراضی مطلقاً فی ہیں خواہ ان پر جنگ سے قبضہ ہوا ہو یا صلح سے	385/5	10	حرمت متعہ پر قرآن مجید سے استدلال	801/3
6	مال		11	احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	802/3
1	دیکھئے: "3: والدین" صفحہ 233		12	شیعہ حضرات کی احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	804/3
7	ماتعین زکوٰۃ		10	متقی	
1	دیکھئے: "4: زکوٰۃ" صفحہ 125		1	دیکھئے: "7: پرہیزگار" صفحہ 74	
8	مباحثہ		11	مثال	
1	حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مباحثہ		1	دیکھئے: "82: امثلہ" صفحہ 58	
2	جنت اور دوزخ کا مباحثہ		12	مجا	
			1	دیکھئے: "25: جہاد" صفحہ 91	
			13	مجلس	
			1	ارباب فضیلت کو مجالس میں مقدم رکھنے کا بیان	
					1233/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ پیچھے بیٹھ جائے	542/6	14	شیخ رشید احمد گنگوہی کا نظریہ	188/3
3	علم اور ذکر کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب و احکام	544/6	15	نواب بھوپالی کا نظریہ	188/3
4	اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے	545/6	16	محفل میلاد ﷺ کی ابتدا	188/3
14	محافل میلاد ﷺ		17	آخری گزارش	190/3
1	محافل میلاد کی شرعی حیثیت	169/3	15	محبت	
2	میلاد النبی ﷺ کے جواز اور استحسان پر دلائل	171/3	1	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت	135/7
3	علامہ سیوطی کے دلائل	176/3	2	مومنین کی ایک دوسرے کی ساتھ محبت اور اتحاد	163/7
4	علامہ ابن الحاج کے دلائل	177/3	3	جو شخص جس کے ساتھ محبت رکھے گا اسی کے ساتھ ہوگا	254/7
5	علامہ ابن الحاج کے شبہات اور ان کے جوابات	178/3	16	محبت الہی	
6	ماہ ربیع الاول سوموار کے دن میں آپ ﷺ کی ولادت کی وجہ	181/3	1	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ محبوب ہونے کی وجہ	424/1
7	علامہ ابن الحاج کی عبارات پر علامہ یوسف صاحبی کا تبصرہ	182/3	2	اللہ سے محبت کرنے کا بیان	135/7
8	علامہ طبری کے دلائل	182/3	3	اللہ سے محبت کرنے کے متعلق متکلمین اور صوفیاء کے نظریات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	136/7
9	علامہ ابن عابدین شامی کا نظریہ	183/3	4	جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل علیہ السلام کو اس سے محبت کا حکم دیتا ہے پھر آسمان اور زمین والے اس سے محبت کرتے ہیں	252/7
10	علامہ علی قاری کا نظریہ	184/3	17	محبت رسول ﷺ	
11	محفل میلاد کے انتخاب پر علامہ علی قاری کے دلائل	184/3	1	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ محبوب ہونے کی وجہ	424/1
12	حاجی احمد ادا اللہ مہاجر کی کا نظریہ	186/3			
13	اعلیٰ حضرت قاسم بن علی کا نظریہ	187/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	اپنے والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا وجوب	425/1	3	رسول اللہ ﷺ نے سوالات کو منع کرنے کی وجوہات	337/1
3	رسول اللہ ﷺ کی محبت کا وجوب	426/1	4	ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ کی رسالت کے عموم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ کی ملت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے کا بیان	636/1
4	رسول اللہ ﷺ کی محبت کے ساتھ مکلف کرنے کی توجیہ	426/1	5	بعثت سے پہلے آپ ﷺ کی عبادت کی تحقیق	657/1
5	رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہونے کی وجوہات	426/1	6	نبی ﷺ کے فرشتہ کو پہچاننے کی تحقیق	658/1
6	رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور محبت کے چند مظاہرے	431/1	7	اعلان نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے	
7	رسول اللہ ﷺ سے محبت کی علامات	433-451 1		نبوت سے متصف ہونے کی تحقیق	667/1
18	محرم		8	حضرت زینب بنت جحش سے حضور اکرم ﷺ کے نکاح کا بیان	778/1
1	محرم کی تعریف	540/6	9	رسول اللہ ﷺ کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وجاہت	825/1
19	محرم		10	رسول اللہ ﷺ کے فضلات کی طہارت کا بیان	972/1
1	دیکھئے: "25: احرام" صفحہ 45		11	برزخ اور دنیا سے رسول اللہ ﷺ کا بیک وقت رابطہ	989/1
20	محرم الحرام		12	رسول اللہ ﷺ کے اذان دینے کی تحقیق	1071/1
1	محرم کے روزوں کی فضیلت	192/3	13	رسول اللہ ﷺ کا بیمار ہونا آپ کے شافی الامراض ہونے کے منافی نہیں ہے	1206/1
21	محسن		14	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی افتاء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	1208-1213 1
1	دیکھئے: "27: احصار/ احسان" صفحہ 46		15	رسول اللہ ﷺ کی صفت بصارت کے دائمی ہونے کا بیان	1220/1
22	محمد بن ابوبکر				
1	محمد بن ابوبکر کے قتل کی تفصیل	772/5			
23	سیدنا حضرت محمد عربی ﷺ				
1	رسول اللہ ﷺ کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات	324/1			
2	رسول اللہ ﷺ کا قیامت کی علامت کو بیان فرمانے اور سن کر بیان نہ فرمانے کا سبب	329/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
16	حضرت زینب بنت رسول ﷺ	112/2	36	امتناع نظیر	90/3
17	حضور اکرم ﷺ کی صاحبزادیاں	112/2	37	رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی اکرم ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب	151/3
18	عظمت مصطفیٰ ﷺ	123/2	38	نبی اکرم ﷺ سے سوال کا طریقہ	168/3
19	علوم نبوت	124/2	39	منصب رسالت	259/3
20	خصائص مصطفیٰ ﷺ	144/2	40	رسول اللہ ﷺ کی تشریحی حیثیت	260/3
21	بشریت	144/2	41	رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک کی تعظیم و تکریم	546/3
22	مہلبیت	146/2	42	رسول اکرم ﷺ کے موئے مبارک سے تبرک کے ثبوت میں فقہاء اسلام کی عبادات	547/3
23	حضور اکرم ﷺ کا نسیان	147/2	43	موئے مبارک اور فضلات شریفہ کی طہارت	547/3
24	آپ ﷺ کی امت پر شفقت اور رعایت	265/2	44	فضلات شریفہ کی طہارت پر دلائل	551/3
25	منصب رسالت اور تشریح احکام	266/2	45	رسول اللہ ﷺ کو اپنا نفس ہیہ کرنے والی عورت کی تعیین	838/3
26	قلب رسالت کے بیدار رہنے کی تحقیق	341/2	46	حضور اکرم ﷺ کا خود سواریاں دے کر ہان کی اللہ کی طرف نسبت کرنے کی توجیہات	579/4
27	کرم رسالت ﷺ	494/2	47	قرآن مجید کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا اول الخلق ہونا	100/5
28	اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کا ضمیر واحد سے ذکر	650/2	48	احادیث کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا اول الخلق ہونا	102/5
29	کمالات رسالت ﷺ	739/2	49	رسول اللہ ﷺ کے اول الخلق ہونے کے بارے میں علماء کے نظریات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	104/5
30	علاق رسول ﷺ	999/2	50	کیا نبی ﷺ نے کوئی شعر کہا ہے؟	514/5
31	کرم رسول ﷺ کے انداز	999/2			
32	رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب	1010/2			
33	رسول اللہ ﷺ، نبی شمس اور نبی عبدالمطلب کے لیے بیویوں کا جواز	1015/2			
34	حضور ﷺ کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب	89/3			
35	حضور ﷺ کی مثل کی تحقیق	89/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
51	نبی ﷺ نے عبدالمطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	514/5	65	اعلان نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان	670/6
52	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5	66	ہمارے نبی ﷺ کے افضل المخلوق ہونے کا بیان	679/6
53	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5	67	نبی ﷺ کی سیادت کے بیان میں روز قیامت کی قید کی وجہ	680/6
54	کیا رسول اللہ ﷺ کا لکھنا اور پڑھنا آپ کے امی ہونے کے خلاف ہے؟	533/5	68	آپ ﷺ کی امت میں تمام انبیاء کے تقدیر اور حکم داخل کی وجہ سے آپ کی افضلیت	680/6
55	امی کے معنی کی تحقیق وغیرہ	534-544 5	69	رحمۃ للعالمین ﷺ ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	681/6
56	مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جو تکالیف پہنچیں	556/5	70	تمام اوصاف انبیاء کے جامع ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	681/6
57	رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد	698/5	71	آپ ﷺ کے ذکر کی رفعت کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
58	رسول اللہ ﷺ کے غزوات کا تاریخ وار بیان	701/5	72	آپ ﷺ کی رسالت کے عموم اور شمول کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
59	حضرت ام حرام کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟	931/5	73	آپ کے دین کے ناسخ الا دیان ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
60	رسول اللہ ﷺ کا معجزہ اور خلق عظیم	264/6	74	خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	683/6
61	کثرت فتوحات اور مال غنیمت کی بہتات کے باوجود رسول اللہ ﷺ کی زاہدانہ زندگی	297/6	75	مقام محمود پر فائز ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	684/6
62	نبی ﷺ سے بیداری میں ملاقات کی توجیہات	664/6	76	اللہ کی رضا جوئی کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	684/6
63	بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کے متعلق علماء اسلام کی تصریحات	666/6			
64	نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت	670/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
77	کثرت معجزات کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	685/6	91	نبی ﷺ کے خضاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات	801-804 6
78	دنیا میں اعلان مغفرت ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	686/6	92	نبی ﷺ کی مہربوت کا بیان	804/6
79	خالق اور خلق کے محبوب ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	698/6	93	رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان	806-810 6
80	انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات پر نبی ﷺ کے معجزات کی افضلیت	703/6	94	نبی ﷺ کے آدازیں سننے اور روشنی دیکھنے کا بیان	811/6
81	جس حدیث میں آپ ﷺ نے دوسرے انبیاء پر فضیلت دینے سے منع کیا ہے اس کے جوابات	705/6	95	رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ	811/6
82	جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا گیا ہے اس کی مثال	717/6	96	رسول اللہ ﷺ کے اسم مبارک "محمد" کی تشریح	812/6
83	رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت	718/6	97	رسول اللہ ﷺ کے اسم مبارک "احمد" کی تشریح	815/6
84	رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کی ملائمت اور خوشبو	780/6	98	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے	815/6
85	نبی ﷺ کے جسم مبارک کی خوشبو	781/6	99	نبی ﷺ کے صفات اور مکروہات سے مجتنب ہونے کا بیان	816/6
86	نبی ﷺ کے فضلات کی طہارت	781-788 6	100	آپ ﷺ کو جنت اور دوزخ حقیقتاً دکھانے اور ان کی تصویر دکھانے کے الگ الگ محل	825/6
87	نبی ﷺ کے بال آپ ﷺ کی صفات اور آپ ﷺ کے حلیہ کا بیان	795/6	101	نبی ﷺ کے افضل ارسل ہونے پر ایک دلیل	636/7
88	نبی ﷺ کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	797/6	102	امت پر نبی ﷺ کی شفقت کا بیان	659/7
89	نبی ﷺ کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق	798/6	103	تین چیزوں میں سے ایک چیز کا سوال کرنے سے آپ ﷺ کو کیوں روک دیا گیا؟	796/7
90	نبی ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر	799/6	104	رسول اللہ ﷺ کو مدینہ منورہ میں ٹھہرانے کی تفصیل	991/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
105	رسول اللہ ﷺ کی ہجرت	987/7	1	دیکھئے: ”45: استمداد“ صفحہ 49	
106	رسول اللہ ﷺ کو دوسرے شخص کی بکریوں کا دودھ پلانے کی توجیہ	990/7	31	مدعی علیہ	
107	حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کو سونے کے لنگن پہننے کی نوید	990/7	1	مدعی علیہ پر قسم کا جواب	72/5
24	محمد بن عبد الوہاب نجدی		2	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم میں مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان اختلاط ضروری ہے یا نہیں؟	73/5
1	شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کی تکفیر مسلمین کا رد	633/7	3	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم کی حکمت	73/5
25	مخالفین اسلام		4	مدعی علیہ کی تعریف	74/5
1	دیکھئے: ”11: کافر/کفر“ صفحہ 185		5	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں مذاہب فقہاء	78/5
26	مخنت		6	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	78/5
1.	مخنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا	546/6	32	مدینہ منورہ	
2	مخنت کی اقسام	547/6	1	مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان	715/3
27	مدارات		2	مدینہ منورہ کے حرم ہونے میں مذاہب	726/3
1	مدارات کا لغوی معنی	917/7	3	اہل مدینہ کی شفاعت	728/3
28	مداہنت		4	اہل مدینہ کو ایذا دینے والوں پر لعنت	728/3
1	مداہنت کی تحقیق	915/7	5	مکہ اور مدینہ میں افضل کون ہے؟	729/3
2	مداہنت کا لغوی معنی	916/7	6	مدینہ منورہ کی تکالیف پر صبر کا بیان	730/3
29	مدد کرنا		7	حرمین طہیین میں اقامت گزین ہونے کا حکم	731/3
1	غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	905/5	8	طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان	732/3
2	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم	161/7	9	خبیث چیزوں کو مدینہ سے نکال دینا اور مدینہ کا طیبہ ہونا	732/3
30	مدد حاصل کرنا				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	کیا مدینہ میں بدعتیہ لوگوں کا رہنا اس کے بھٹی ہونے کے منافی ہے؟	734/3	8	قتل مرتد کا قرآن مجید سے ثبوت	662/4
11	کدہ فضل ہے یا مدینہ؟	735/3	9	قتل مرتد کے ثبوت میں احادیث آثار	663/4
12	مدینہ کو شرب کہنے کی ممانعت	738/3	10	کیا مرتد کو قتل کرنا آزادی فکر کے خلاف ہے؟	665/4
13	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید	738/3	11	مرتد کے احکام	766/5
14	فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں رہنے کی ترغیب	740/3	35	مردار	
15	رسول اکرم ﷺ کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے	741/3	1	مردار کی بیچ کا حرام ہونا	324/4
16	حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قیام مدینہ کے سلسلہ میں احادیث کے تعارض کا جواب	759/6	2	آیا مردار کا صرف گوشت حرام ہے یا اس کے تمام اجزاء؟	326/4
33	مذی		3	کیا مردہ انسان کے اجزاء سے فائدہ اٹھانا جائز ہے؟	327/4
1	مذی کا حکم	1000/1	36	مرض	
34	مرتد		1	دیکھیے: "44: بیماری" صفحہ 72	
1	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مرتدین کا بیان	378/1	37	مرگی	
2	مرتد کا لغوی و اصطلاحی معنی	655/4	1	صرع (مرگی) کے معنی کا بیان	644/7
3	ارتداد کی شرائط	657/4	38	مزارات شرعی	
4	مرتد کے حکم میں فقہاء اسلام کے مذاہب	657/4	1	مزارات پر گنبد بنانے کا شرعی حکم	814/2
5	مرتد کو علی الفور قتل کرنے پر فقہاء احناف کے دلائل	659/4	2	مزارات پر چادر چڑھانے کا شرعی حکم	816/2
6	مرتدہ عورت کو قتل نہ کرنے پر فقہاء احناف کے دلائل	660/4	39	مزدلفہ	
	مرتدہ کو قتل نہ کرنے کے متعلق احادیث اور		1	مزدلفہ میں نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ	512/3
			2	احناف کے نزدیک مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین کا طریقہ	512/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا	514/3	3	عورت کو معاش اور تہذیب کی سرگرمیوں	
4	مزدلفہ میں جمع بین الصلواتین کے حکم میں مذاہب ائمہ		4	میں شریک رکھنا مساوات کے خلاف ہے	854/3
5	مزدلفہ میں سنتیں پڑھنے میں مذاہب	520/3	4	سوشلزم کی طبقاتی مساوات	101/4
6	یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا	521/3	5	اسلام کی اصولی مساوات	102/4
7	مزدلفہ میں صبح کی نماز کے وقت کی تحقیق	521/3	42	مسجد	
8	احناف کی تائید	522/3	1	جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے ملوث	
9	علامہ نووی کا تسامح	522/3		ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور	
10	مزدلفہ کے قیام میں امام شافعی اور دوسرے			طہارت کے لیے پانی سے دھونے کا کافی	
	فقہاء کے نظریات	522/3		ہونا	962/1
11	مزدلفہ کے قیام میں امام احمد بن حنبل کا نظریہ	527/3	2	مساجد میں دنیاوی کاموں اور سونے کا حکم	963/1
12	قیام مزدلفہ کی مدت میں امام احمد کا نظریہ	527/3	3	جب فتنہ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد	
13	قیام مزدلفہ میں امام مالک کا نظریہ	528/3		میں جانے کا جواز بشرطیکہ وہ خوشبو نہ لگائیں	1234/1
14	قیام مزدلفہ میں احناف کا نظریہ	528/3	4	مساجد میں عورتوں کے جانے کی ممانعت	
15	امام شافعی کا مذہب بیان کرنے میں بعض	528/3		کے دلائل	1237/1
	مصنفین کا تسامح	529/3	5	مسجد کی تعریف	31/2
40	مساقات		6	مسجد کی فضیلت	31/2
1	مزارعت اور مساقات میں مذاہب فقہاء	263/4	7	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	32/2
2	مساقات اور مزارعت کے جواز پر دلائل	263/4	8	تمام روئے زمین کے مسجد ہونے کی وضاحت	38/2
3	کیا تعین مدت کے بغیر مساقات صحیح ہے؟	264/4	9	مساجد بنانے کی ذمہ داری	64/2
4	مال جمع کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے	264/4	10	مسجد کے لیے پھلدار درختوں کو کاٹنا	64/2
41	مساوات		11	قبر مسلمین پر مسجد بنانا	66/2
1	مساوات سے بے پردگی پر استدلال	854/3	12	مسجد بنانے کی فضیلت و ترغیب	88/2
2	مرد اور عورت میں مساوات کا دائرہ	854/3	13	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	119/2
			14	مسجد کی صفائی	124/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
15	لہسن یا کوئی اور بدبودار چیز نہا کر مسجد میں جانے کی ممانعت	129-133		نمازوں کی تلافی ہو جاتی ہے؟	761/3
16	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے کی ممانعت	2	34	آخر المساجد (مسجد نبوی) پر قادیانیوں کے اشکال کا جواب	762/3
17	مسجد میں گم شدہ اشیاء کا اعلان کرنا	134/2	35	تین مسجدوں (مسجد حرام، اقصیٰ اور نبوی) کی فضیلت	762/3
18	مسجد میں سوال کا حکم	135/2	36	کس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟	767-768 3
19	قریب والی مسجد کا حق	301/2	37	مسجد قبا کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان	768/3
20	مسجد کی فضیلت	302/2	38	مسجد قبا اور اس کے فضائل	770/3
21	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	422/2	39	ہفتہ کے دن مسجد قبا جانے کی خصوصیت	771/3
22	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا شرعی حکم	822/2	40	مسجد میں سوال کرنے اور مسائل کو دینے کی تحقیق	136/5
23	مسجد میں چندہ کرنا	942/2	41	تین مسجدوں میں عورتوں کے جانے کی بحث	671-677 5
24	مسجد میں نماز جنازہ کے متعلق ضمیر	1026/2	42	مسجد بنانے کی فضیلت	868/7
25	مسجد میں دور سے آنے کی فضیلت	296/2	43	مسجد کی فضیلت کے متعلق احادیث	869/7
26	تین مسجدوں کے علاوہ رخت سرباندھنا	672/3	44	مسجد تعمیر کرنے کے متعلق احادیث	871/7
27	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں مذاہب اربعہ کے نظریات	679-683 3	45	مسجد کو مزین کرنے کا شرعی حکم	872/7
28	بوقوف احناف پر احادیث سے دلائل	683/3	46	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	875/7
29	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کے جوابات	684/3	47	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	876/7
30	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت	754/3	48	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	877/7
31	مسجد نبوی میں نمازوں کا اجر زیادہ ہے یا مسجد حرام میں	757/3	49	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	878/7
32	کیا مسجد نبوی کے توسیع شدہ حصہ میں بھی نواب زیادہ ہوتا ہے؟	761/3			
33	کیا مسجد نبوی میں نواب کے اضافے سے قضا				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
43	مسح		11	مسلمانوں کے خون کی اباحت کے تین اسباب	698/4
1	موزوں پر مسح	943/1	12	کیا مسلمانوں کو قتل کرنے کے اسباب تین سے زیادہ ہیں؟	699/4
2	موزوں پر مسح کے جواز کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	948/1	13	مشرکین سے محاصرہ اٹھانے کے لیے مسلمان ان سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں	282/5
3	عمامہ پر مسح کے جواز کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	950/1	14	آخر دور رسالت تک مسلمانوں کی تنگی اور عسرت پر کتب شیعہ سے شواہد	427/5
4	موزوں پر مسح کی مدت	951/1	15	فتنہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم	807/5
5	موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان	952/1	16	مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم	813/5
6	موزے پہننے کے وقت طہارت کا ملہ کی شرط میں فقہاء کا اختلاف	952/1	17	مسلمان پر ظلم کرنے اس کو رسوا کرنے اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت	128/7
7	موزوں پر مسح کرنے کی شرائط	953/1	18	مومنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اتحاد	163/7
44	مسلمان		19	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	628/7
1	مسلمان کی تعریف	269/1	20	کھجور کے درخت کے ساتھ مومن کی مشابہت کی وجوہات اور دیگر مسائل	629/7
2	مسلمانوں کے درمیان حسن معاشرت کا بیان	471/1	45	مسلم بن عقبہ	
3	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	480/1	1	مسلم بن عقبہ صحابی نہیں تھا	613/3
4	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی توجیہات	481/1	2	مسلم بن عقبہ کی عبرت ناک موت	613/3
5	مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے	487/1	46	مسواک	
6	مسلمان سے قتال پر کفر کے اطلاق کی توجیہ	488/1	1	مسواک کا بیان	909/1
7	مسلمانوں سے دوستی رکھنا	837/1	2	مسواک کا لغوی و شرعی معنی	911/1
8	مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	839/1			
9	مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل	1056/1			
10	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب	697/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	مسواک کے متعلق احکام شرعیہ	911/1	5	انک لعلی خلق عظیم کی تشریح	490/2
4	منجن اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ سے وابت صاف کرنا بھی مسواک کے حکم میں ہے	913/1	6	خلیل	87/2
5	مسواک کے متعلق مذاہب فقہاء	934/1	7	رب	527/2
47	مشابہت		8	تبتل	783/3
1	حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کی تخریج	375/6	9	تابیر	206/4
2	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں مختلف علماء کی تحقیق	376-380	10	عرا یا	198/4
3	لباس میں مشابہت کی وجہ سے صرف ظاہری اور دنیاوی حکم لاگو ہوگا	6	11	أَهْجَر	521/4
4	بدعتیہ کی بدعات اور بد اعمالیوں میں مشابہت کی وجہ سے کفر گمراہی اور حرمت کا حکم لاگو ہوگا	383/6	12	سلی	563/5
			13	غزوہ	700/5
			14	سریہ	700/5
			15	فرع	169/6
			16	عتیرہ	169/6
			17	عبد، امتہ، مولیٰ، سید	627/6
			18	رب	628/6
48	مشتبہ اشیاء		19	خلت، محبت	895/6
1	حلال لینا اور مشتبہ چیزوں کو ترک کر دینا	409/4	20	قرن	1210/6
2	امور مشتبہ کی تشریح میں علماء کے اقوال	411/4	21	فتن	749/7
49	مشرک		22	اشراط ساعت	750/7
1	دیکھئے: ”مشرک“ صفحہ 137		23	نور	932/7
50	مشکل الفاظ کے معانی		51	مصافحہ	
1	مخلوق	465/1	1	دیکھئے: ”29: سلام کرتا“ صفحہ 134	
2	نورانی ارادہ	780/1	52	مصر	
3	حلقہ	1329/1	1	اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت	1237/6
4	کان خالقہ القرآن کی تشریح	489/2	53	مصیبت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	مومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان	149/7	4	رسول اللہ ﷺ کے چار معجزات کا بیان	608/5
2	مصائب پر اجر ملنے کی تحقیق	153/7	5	رسول اللہ ﷺ کا معجزہ	264/6
54	حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ		6	تکثیر طعام کے معجزات	299/6
1	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی تاریخ کی تحقیق	474/3	7	نبی ﷺ کے معجزات	706/6
2	بیچ صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ	402/4	8	معجزہ کی تعریف	710/6
3	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی بحث	805/5	9	رسول اللہ ﷺ کے معجزہ سے کم چیز زیادہ ہوئی، معدوم چیز موجود کیوں نہیں ہوئی؟	711/6
4	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل میں احادیث	215/7	58	معدنیات	
5	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی مختصر سوانح	217/7	1	رکاز سے دقینہ مراد ہے یا معدن؟	884/4
6	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر علامہ عینی کے اعتراض کا جواب	791/7	2	معدنیات کی اقسام اور ان اقسام کے احکام	887/4
7	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	792/7	3	معدنیات میں نصاب اور سال گزرنے کے شرط کی تحقیق	887/4
55	معبد		4	جس جگہ معدنیات پائے گئے اس جگہ کے اعتبار سے معدنیات کے احکام	888/4
1	دارالسلام میں غیر اسلامی معابد کے احکام	899/7	5	معدنیات کو حاصل کرنے والے کے اعتبار سے معدنیات کے احکام	888/4
56	معتزلہ		6	معدنیات کا مصرف اور زمین کے اعتبار سے معدنیات کا حکم	889/4
1	خوارج اور معتزلہ	1010/2	7	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے تو ادائیگی ختم کی کیا صورت ہوگی	889/4
57	معجزہ		59	معراج النبی ﷺ	
1	معجزہ کی تعریف اور فرق عادات کی اقسام	638/1	1	رسول اللہ ﷺ کی معراج کا بیان	671/1
2	تھوڑے طعام کو زیادہ کرنا معجزہ ہے اور اگر طعام ابتداء معدوم ہو تو اس کا موجود کرنا معجزہ کیوں نہیں ہے؟	246/5	2	معراج کا لغوی و اصطلاحی معنی	686/1
3	معجزات کے ثبوت کے طریقے	247/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	شب معراج اللہ تعالیٰ کو دیکھنے میں علماء امت کا بیان	687/1	18	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء احناف کا نظریہ	711/1
4	سورہ بنی اسرائیل میں معراج کا ذکر اور اس کے فوائد و نکات	688/1	19	واقعہ معراج کی تاریخ	714/1
5	لفظ سبحان کے اسرار	689/1	20	واقعہ معراج کے ابتداء کی جگہ	715/1
6	لفظ عبودہ کے اسرار	690/1	21	معراج کی احادیث میں تعارض کی توجیہ	715/1
7	لفظ اسریٰ کے اسرار	692/1	22	کتب احادیث کے مختلف اقتباسات سے واقعہ معراج کا مربوط بیان	716/1
8	معراج کے متعلق سورہ النجم کی آیات	692/1	23	رات میں معراج کرانے کے اسرار	733/1
9	والنجم اذا هوى کے اسرار	693/1	24	معراج کی ابتداء کی جگہ کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	734/1
10	ثم دلی فتدی کے اسرار	694/1	25	حضرت ام ہانی کے گھر کی چھت شق کر کے فرشتہ کے آنے کے اسرار	735/1
11	فکان قاب قوسین کے اسرار	696/1	26	نبی ﷺ کے گھر سے سفر معراج شروع نہ ہونے کے اسرار	735/1
12	حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دو مرتبہ حضور اکرم ﷺ کو اپنی اصل صورت دکھانا شب معراج میں دیدار الہی کے خلاف نہیں	697/1	27	براق پر سواری کے اسرار	744/1
13	رسول اللہ ﷺ کے لیے موجب فضیلت اللہ کا قرب اور اس کا دیدار ہے نہ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا قرب اور ان کا دیدار	697/1	28	قبر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے کے اسرار	746/1
14	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث و آثار	698/1	29	شب معراج عالم برزخ کے واقعات دکھائے جانے کے اسرار	762/1
15	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء مالکیہ کا نظریہ	702/1	30	مسجد اقصیٰ میں انبیاء علیہم السلام کی امامت کرانے کے اسرار	762/1
16	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء حنبلیہ کا نظریہ	706/1	31	آسمانوں پر جانے کے اسرار	765/1
17	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء		32	سدرہ المنتہی سے آگے گزرنے کے اسرار	765/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
33	قف یا محمد فان ربك یصلی کے اسرار	766/1	5	لیغفر لك الله کی تاویل میں مردود اقوال کا بیان	323/7
34	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار	766/1	6	عطا خراسانی	324/7
35	کفار قریش کو دیئے ہوئے جوابات کے اسرار	768/1	7	عطا خراسانی کی تاویل پر مبنی ترجمہ کی تحقیق	324/7
36	شب معراج دیدار الہی کے اسرار	769/1	8	غفر کے بعد حرف لام کے معنی کی کتب لغت سے تحقیق	325/7
60	حضرت معقل رضی اللہ عنہ		9	اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے غفر کے بعد لام کا تعلیل کے لیے نہ ہونے اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مغفرت کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان	327/7
1	صحت کے ایام میں حضرت معقل نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	610/1	10	قرآن مجید کی نظم اور سلک معافی کے ربط سے آپ ﷺ کے ساتھ مغفرت و ذنوب کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان	329/7
61	معمولات اہل سنت		11	احادیث صحیحہ کی روشنی میں آپ ﷺ کے ساتھ مغفرت و ذنوب کے تعلق کا بیان	331/7
1	اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام پڑھنے اور دیگر معمولات اہل سنت پر ایک دلیل	1113/6	12	آثار صحابہ کی روشنی میں آپ ﷺ کے ساتھ مغفرت و ذنوب کے تعلق کا بیان	335/7
2	میلا د عرس اور دیگر معمولات اہل سنت کے استحسان پر دلیل	412/7	13	رسول اللہ ﷺ کی مغفرت کلی کا اعلان آپ ﷺ کی عظیم خصوصیت ہے	338/7
3	شیخ گنگوہی کا سالگرہ کو جائز اور میلاد النبی ﷺ کو ناجائز کہنا	412/7	14	مغفرت کی خصوصیت پر ایک معارضہ کا جواب	341/7
4	شیخ گنگوہی کے استدلال پر بحث و نظر	413/7	15	علماء اہلسنت کی عبارات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغفرت و ذنوب کا تعلق	341/7
62	مغفرت و ذنب		16	اعلیٰ حضرت کی عبارت میں لیغفر لك الله الایسہ میں مغفرت و ذنوب کا حضور ﷺ کے ساتھ تعلق	343/7
1	رسول اللہ ﷺ کی مغفرت و ذنب کی تحقیق	96/3			
2	لیغفر لك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر	318/7			
3	لیغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کرام کے اقوال	319/7			
4	لیغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کرام کے اقوال کا خلاصہ اور محاکمہ	322/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	حضرت صدرا الافاضل کی عبارت میں لیغفر لك الله الایة میں مغفرت ذنوب کا حضور ﷺ کے ساتھ تعلق	343/7	6	مفتوحہ علاقہ کی زمینوں کے متعلق فقہاء کی آراء	387/5
18	حضرت مفتی احمد یار خان کی عبارت میں لیغفر لك الله الایة میں مغفرت ذنوب کا حضور ﷺ کے ساتھ تعلق	345/7	64	مفلس	
19	دو ترجموں میں سے راجح ترجمہ کا بیان	345/7	1	اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے	276/4
20	زیر بحث ترجمہ پر گرفت سے علامہ غلام رسول معینی صاحب مدظلہ کا نقطہ نظر	346/7	2	مفلس کا لغوی اور شرعی معنی	278/4
21	نبی ﷺ کے حق میں ذنب کے معنی کا بیان	655/7	3	مفلس کے شرعی احکام	278/4
22	لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں غیر مقبول توجیہات کا بیان	655/7	4	مفلس کے پاس بائع کی چیز بعینہ ملنے کی صورت میں مذاہب ائمہ	279/4
23	لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں مقبول توجیہات کا بیان	656/7	5	مفلس کے پاس بائع کی چیز ملنے کی صورت میں ائمہ احناف کا موقف	280/4
63	مفتوحہ علاقہ		6	ائمہ احناف کے دلائل	280/4
1	مفتوحہ علاقہ کی زمین اور ساز و سامان کا حکم	331/5	7	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	281/4
2	سواد عراق اور دیگر مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ	378/5	8	علامہ نوویؒ علامہ قرطبیؒ اور علامہ ابن ابطالؒ کے اعتراضات کے جوابات	283/4
3	عراق اور شام کی مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور بعض صحابہ کا مباحثہ	382/5	9	مفلس کے پاس بائع کی چیز بعینہ ملنے کی صورت میں اس کے حق استرداد کے ثبوت میں صحیح اور صریح احادیث	284/4
4	سواد عراق کو وقف کرنے کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی رائے	383/5	65	مفہوم مخالف	
5	سواد عراق کے معاملہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نظریہ پر دلائل	386/5	1	مفہوم مخالف کی تعریف	84/4
			2	مفہوم مخالف کے حکم میں مذاہب فقہاء	84/4
			3	مفہوم مخالف کے اعتبار کی شرائط	85/4
			4	مفہوم مخالف کی اقسام	86/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
66	مقابلہ		4	مکہ میں داخل ہوتے وقت ذی طوی میں	
1	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور		483/3	رات گزارنے کا استحباب	
	مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم	296/5	5	حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی	
2	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت کی		699/3	وراثت کا بیان	
	حکمت	297/5	6	مکہ میں مہاجرین کے چھوڑے ہوئے مکانوں	
3	گھر دور میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان	836/5	700/3	کا حکم	
4	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	837/5	701/3	مکہ صلح سے فتح ہوا یا جنگ سے؟	
5	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	837/5	8	جن مکانوں پر مسلمانوں کی ہجرت کے بعد	
6	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	839/5		کفار نے قبضہ کر لیا ان کی ملکیت کے حکم	
7	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	841/5	701/3	میں اختلاف مذاہب	
67	مقام مصطفیٰ ﷺ		9	مکہ کے مکانوں کی خرید و فروخت اور انہیں	
1	مقام مصطفیٰ ﷺ	346/2	702/3	کرایہ پر دینے کا جواز	
68	مقتول		10	مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا	
1	دیکھئے: ”10: قتل“ صفحہ 174		703/3		
69	مقروض		11	مکہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان	
1	مقروض کو مہلت دینے اور تقاضے میں درگزر		705/3		
	کی فضیلت	285/4	12	مکہ ابتداء آفرینش سے حرم ہے یا بعثت	
70	مکاتب		710/3	ابراہیم کے بعد	
1	مکاتب کی بیچ کے حکم میں مذاہب فقہاء	65/4	13	مکہ کے بذریعہ جنگ فتح ہونے پر دلائل	
71	مکہ/اہل مکہ		14	مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے ہتھیار اٹھانے	
1	مکہ میں قبلہ کا رخ	73/2	712/3	کی ممانعت	
2	مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے		15	بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا	
	اور نچلے حصہ سے نکلنے کا استحباب	482/3	16	مکہ میں داخل ہونے وقت آپ ﷺ	
3	مکہ میں آتے جاتے وقت راستہ تبدیل		714/3	کے سر پر خود تھایا عمامہ؟	
	کرنے کی حکمت	483/3	17	مکہ میں بغیر احرام کے دخول میں مذاہب	
			18	مکہ اور مدینہ میں کون افضل ہے؟	
			729/3		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
19	اہل مکہ کی ہجرت کا شرعی حکم	499/4		انحصار کی وجہ	477/1
72	ملاقات		3	ان تین خصلتوں کا منافقوں کی علامت ہونے کی وجہ	478/1
1	ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا انتخاب	242/7	4	انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا اتفاق کی علامت ہے	528/1
2	جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے	457/7	77	نمبر رسول ﷺ	
3	اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند کرنے کا موقع اور محل	460/7	1	رسول اللہ ﷺ کے منبر کی فضیلت	742/3
73	ملاوٹ کرنا		78	منشیات و دیگر حرام اشیاء	
1	ملاوٹ کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام	97/4	1	خون چڑھانے اور دیگر حرام اشیاء سے علاج کا جواز قرآن مجید سے	831/2
74	ملوکیت		2	حرام اشیاء سے علاج کا احادیث سے ثبوت	832/2
1	قرآن مجید کی روشنی میں ملوکیت کا حکم	734/5	3	حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت کی حدیث	836/2
2	ملوکیت سے متعلق احادیث	737/5	4	حرام اشیاء سے علاج کے بارے میں فقہاء کا نظریہ	838-840 2
3	خلیفہ، ملک اور سلطان کا فرق	740/5	79	منکرین حدیث	
4	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	743/5	1	منکرین حدیث کے ایک اعتراض کا جواب	232/6
75	ممانعت		80	منگنی	
1	چہرے پر مارنے کی ممانعت	227/7	1	بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگی کرنے کی ممانعت	814/3
2	اللہ تعالیٰ پر صورت کے اطلاق کی توجیہ اور صورت کی وجہ تخصیص	229/7	2	منگنی پر منگنی کرنے میں مذاہب	816/3
3	چہرے پر مارنے سے ممانعت کی وجہ	230/7	81	منی	
4	یہ کہنے کی ممانعت کہ ”لوگ ہلاک ہو گئے“	240/7	1	منی کا حکم	968/1
76	منافق		2	منی کی طہارت یا عدم طہارت میں مذاہب فقہاء	970/1
1	منافق کی صفات	476/1	3	مرد اور عورت کی منی کی خصوصیات	1011/1
2	تین خصلتوں میں منافق کی علامتوں کے				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
82	منی		5	مجوزین کے اہم دلائل کا ایک جائزہ	696/2
1	یوم عرفہ کو منی سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا	513/3	6	مجوزین موسیقی کی دلیل	697/2
2	ضعیفوں اور کمزور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منی روانہ کرنے کا استحباب	523/3	7	علامہ شامی کی عبارت سے موسیقی پر استدلال	701/2
83	موت		8	قرآن کریم سے موسیقی پر استدلال	702/2
1	نیکی یا بدی پر مرنے والوں کا حشر	883/5	9	شیخ عبدالحق دہلوی کی عبارات سے مغالطہ آفرینی	702/2
2	موت کی تمنا کی ممانعت کے باوجود شہادت کی تمنا کیوں جائز ہے؟	883/5	10	جواز موسیقی کے دلائل پر علامہ آلوسی کا تبصرہ	703/2
3	مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے	456/7	86	مومن	
4	موت کو زنج کرنے کی تحقیق	681/7	1	مومن کی تعریف	269/1
5	موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے کا حکم	746/7	2	جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو وہ مومن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے	413/1
84	حضرت موسیٰ علیہ السلام		3	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت	466/1
1	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل	835/6	4	جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے	470/1
2	پتھر کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیڑوں کو لے کر بھاگنا	841/6	5	مومنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے	470/1
3	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ملک الموت کو تھپڑ مارنے کی وجہ	841/6	6	مومن کو لعنت کرنے کا شرعی حکم	531/1
85	موسیقی		7	قرب قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھالینا جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو	577/1
1	آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	675/2	8	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا	578/1
2	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	686-694/2	9	بغیر دلیل کے کسی کو قطعی مومن کہنے کی ممانعت	630/1
3	مجوزین موسیقی کے دلائل کا ضعف	694/2	10	دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا	633/1
4	مجوزین موسیقی کا موقف	695/2	11	آخرت میں مومنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات	781/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
87	مونچھ		8	اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟	288/6
1	مونچھیں کاٹنے کے متعلق مذاہب فقہاء	932/1	9	اگر میزبان کی رضامندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں	290/6
2	مونچھیں ترشوانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	451/6	10	مہمان نوازی	298/6
88	مہاجرین		11	طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا	320/6
1	دیکھئے: "3: ہجرت" صفحہ 239		12	آداب ضیافت	319/6
89	مہر		13	مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان	312/6
1	کیا تعظیم قرآن اور لوہے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	834/3	14	اپنے آپ اور بچوں کو بھوکا رکھ کر مہمانوں کو کھانا کھلانا	318/6
2	رسول اللہ ﷺ کو اپنا نفس پہنہ کرنے والی عورت کی تعین	838/3	91	مہندی	
3	تعظیم قرآن کے مہر ہونے کا شرعی حکم	839/3	1	مہندی سے وضوء کا حکم	933/1
4	لوٹری کے آزاد کرنے کو مہر قرار دینے میں مذاہب	847/3	92	مؤلفۃ القلوب	
90	مہمان		1	مؤلفۃ القلوب اور خوارج وغیرہ کا حکم	977/2
1	مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان سے ہے	455/1	93	میت	
2	مہمان کے حقوق اور میزبانی کے آداب	457/1	1	مرنے والے کو کلمہ کی تلقین کرنا	783/2
3	مہمان نوازی کا بیان	239/5	2	زندہ لوگوں کے نوحہ سے میت پر عذاب کی توجیہات	783/2
4	مہمان کی ضیافت کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	240/5	3	میت کے لیے ایصال ثواب	928-932/2
5	مہمان کی ضیافت اور خاطر و مدارات کی تفصیل	241/5	4	میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	135/3
6	مہمان کے زیادہ درجہ مہر نے کا حکم	242/5	5	میت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	138/3
7	اگر میزبان ضیافت نہ کرے تو کیا مہمان اس سے بقدر ضیافت بردار ہو سکتا ہے	242/5			

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	استحاب نیز عبداللہ ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھنے کا استحسان	501/6	7	دو چیزوں کو ملا کر نبی بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	243/6
9	کسی عالم اور صالح شخص سے نام رکھوانے کا بیان	504/6	8	روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں ہنر گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی کے برتنوں میں نبی بنانے کی ممانعت اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان	244/6
3	نبوت		9	ان برتنوں میں نبی بنانے کی ممانعت کی حکمت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کی وجوہات	253/6
1	دلائل نبوت	350/2	10	جو نبی تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان	258/6
2	جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھا لیتا ہے	734/6	11	کچے نبی کو پینے کے دلائل	263/6
4	نبی		6	نجات	
1	نبی کی حقیقت کا عام انسانوں کی حقیقت سے ممتاز ہونا	89/5	1	کیا صرف لا الہ الا اللہ پڑھ لینا نجات کے لیے کافی ہے؟	553/1
2	نبی کی خصوصیات	90/5	7	نجاست/نجس	
3	نبی کے چھالیس امتیازات	92/5	1	زمین سے نجاست کا اثر زائل ہونے سے اس کے پاک ہونے کا بیان	963/1
4	نبی اور غیر نبی کا فرق	94/5	2	خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ	977/1
5	نبی		3	نجاست کو زائل کرنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	978/1
1	نبی کا معنی	370/1	4	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب	979/1
2	نبی کی تعریف اور اس کا حکم	197/6	5	مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل	1056/1
3	شکست اور نبی شدید کے علان ہوتے پر فقہاء احناف کے دلائل	198/6	6	حلال جانوروں کے پیشاب کی نجاست میں مذاہب اور نجس پر چیزوں سے علاج کا بیان	641/4
4	حیر نبی پینے کی ممانعت کے منسوخ ہونے کا بیان	201/6			
5	چھاروں اور کھنکھن کو ملا کر نبی بنانے کا حکم	239/6			
6	دو چیزوں کو ملا کر نبی بنانے کے متعلق جمہور فقہاء کا نظریہ	243/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
8	نجومی		9	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے	
1	دیکھئے: ”36: علم نجوم“ صفحہ 159		538/4	میں فقہاء احناف کا نظریہ	
9	نحو		10	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے	
1	لفظ ابن کے ساتھ صفت لانے کا قاعدہ	422/2	539/4	میں فقہاء غیر مقلدین کا نظریہ	
2	لفظ ”رمضان“ کو بلا اضافت استعمال کرنے کی بحث	38/3	11	اولیاء اللہ کی نذر ماننے کا معروف اور مروج غلط طریقہ اور اس کی اصلاح کی صورتیں	539/4
10	ندائے یا محمد ﷺ		12	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق شاہ مسعود دہلوی کا نظریہ	540/4
1	ندائے یا محمد ﷺ کا جواز اور بحث و نظر	310/1	13	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق مولانا ریاست علی خان کا نظریہ	540/4
2	اللہ رب العزت کا رسول اکرم ﷺ کو یا محمد کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا	314/1	14	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق شاہ عبدالعزیز کا نظریہ	541/4
3	انبیاء علیہم السلام کا رسول اکرم ﷺ کو ندائے یا محمد کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا	320/1	15	کیا میت کے لیے لغوی نذر ماننا جائز ہے؟	541/4
11	نذر (منت ماننا)		16	لغوی قسم اور لغوی نذر کی تحقیق	542/4
10	نذر کا لغوی معنی	527/4	17	مصیبت کے وقت کٹر مشرکین کا اللہ تعالیٰ کی نذر ماننا	543/4
2	نذر کا شرعی معنی	534/4	18	انبیاء کرام اور اولیاء عظام کے بارے میں راہ اعتدال اپنائیے	544/4
3	نذر کا حکم	534/4	19	نذر سے ممانعت کی وجوہات	544/4
4	نذر کی شرائط	535/4	20	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	545/4
5	نذر کی اقسام	535/4	21	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	547/4
6	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے		22	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں	
7	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے				
8	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فقہاء مالکیہ کا نظریہ	547/4	4	بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنا چاہیے	931/3
23	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں	547/4	5	زمانہ جاہلیت میں باندیوں کی اولاد کے نسبت کے ثبوت کا طریقہ	932/3
24	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کی لغزش	548/4	6	اسلام میں ثبوت نسب کا طریقہ	932/3
25	شیخ کشمیری کے اشکال کا جواب	550/4	7	عبد بن زمرہ کے بھائی کے نسب کی تحقیق	933/3
26	نذر معصیت پر کفارہ لازم ہونے پر علامہ	550/4	8	بچہ کے نسب میں قیافہ شناسی کا اعتبار	948/3
	ماردینی حنفی کے دلائل	550/4	9	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے نسب پر طعن	
27	بیٹے کو قربان کرنے کی نذر میں آیا ایک بکری کا کفارہ ہے یا سواوتوں کا؟	552/4		کی وجہ	950/3
28	کافر مشرک یا اسلام ہونے کے بعد آیا اپنی نذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟	594/4	10	رسول اللہ ﷺ کے نسب کی سادات اور اشراف کے ساتھ خصوصیت کی تحقیق	974/3
29	زمانہ کفر میں مائی ہوئی نذر کے حکم کے متعلق	597/4	11	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں	1152/3
	مذہب فقہاء	597/4	12	حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے نسب کی تحقیق	1180/3
30	جاہلیت کی نذر کو پورا کرنے حکم کی توجیہات	597/4	13	کسی اور کے بیٹے کو بطور شخصیت بیٹا کہنے کا جواز	506/6
12	نرمی		14	نبی ﷺ کا نسب	671/6
1	جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا	197/7	14	سنخ	
2	نرمی کی فضیلت	198/7	1	سنخ کی بحث	68/2
13	نسب		2	سنخ کی تعریفات	68/2
1	جو شخص علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرے اس کے ایمان کا بیان	485/1	3	سنخ کی اقسام	69/2
2	اسلامی روایات کا بیان	486/1	4	سنخ القرآن بالقرآن	70/2
3	نسب میں طعن کرنے پر کفر کا اطلاق	490/1	5	سنخ القرآن بالحدیث	71/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	نسخ الحدیث بالحدیث	71/2	5	الصلوة معراج المؤمنین کے اسرار	767/1
7	نسخ الحدیث بالقرآن	71/2	6	نماز کے لیے طہارت کا وجوب	863/1
15	نصیحت		7	بلا طہارت نماز پڑھنے والے کو کافر قرار دینے کی تحقیق	864/1
1	نصیحت میں اعتدال	658/7	8	نبی ﷺ کا حضرت عبدالرحمن بن عوف کی اقتداء میں نماز پڑھنا	950/1
2	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب	914/7	9	نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ میں مذاہب فقہاء	1119/1
16	نفاق		10	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے متعلق احادیث و آثار	1120/1
1	دیکھیے: "76: منافق" صفحہ 215		11	سینہ پر ہاتھ باندھنے والی احادیث اور بحث و نظر	1121/1
17	نفع		12	رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھتے وقت اور جھکتے وقت تکبیر کا ثبوت	1122/1
1	نفع اور سود میں فرق	398/4	13	نماز کی تکبیرات میں مذاہب ائمہ	1124/1
18	نقصان		14	ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں ان کو پڑھے	1125/1
1	قدرتی آفات سے پھلوں کے نقصان کو وضع کرنا	269/4	15	سینہ کے نیچے اور ناف کے اوپر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا اور زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھے کے بالمقابل رکھنا	1161/1
2	فروخت شدہ پھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر اسکے تاوان کے ذمہ میں مذاہب فقہاء	271/4	16	نماز میں ہاتھ باندھنے کے متعلق مذاہب کا خلاصہ	1161/1
19	نظری عبادات		17	نماز میں تشہد پڑھنا	1163-1175
1	نظری عبادات کو پورا کرنے کے وجوب پر فقہاء احناف کے دلائل	332/1	18	نماز میں درود شریف پڑھنا	1177/1
20	نماز				
1	نمازوں کا بیان	331/1			
2	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	537/1			
3	تارک نماز کو کافر قرار دینے پائل کرنے مذاہب فقہاء	538/1			
4	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار	766/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
19	سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اور آمین کا بیان	1187/1	31	ظہر اور عصر کی نمازوں میں قراءت	1247/1
20	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اسکے پیچھے نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا	1198/1	32	صبح کی نماز میں قراءت	1250/1
21	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	1208-1213	33	عشاء کی نماز میں قراءت	1254/1
22	نماز کو خشوع و خضوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم	1219/1	34	نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز مکمل کرنے میں تخفیف کرنا	1264/1
23	امام سے پہلے رکوع و سجود وغیرہ کرنے کی ممانعت	1226/1	35	رکوع اور سجود میں مقدار قیام کے برابر تسبیحات پڑھنے کی توضیح	1266/1
24	گدھے کی صورت میں مسخ کرنے کی توجیہ	1227/1	36	نمازی رکوع سے سراٹھا کر کیا کہے؟	1268/1
25	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت	1228/1	37	رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	1271/1
26	سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور کبھی صف کو مکمل کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کا حکم	1228/1	38	رکوع اور سجود کی تسبیحات پڑھنے میں مذاہب فقہاء	1273/1
27	نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی افضلیت کا بیان	1230/1	39	رکوع اور سجود میں کیا کہے؟	1274/1
28	عشاء کی نماز کو عتمة کہنے کی توجیہ	1233/1	40	آیا طول قیام میں زیادہ فضیلت ہے یا کثرت سجود میں؟	1278/1
29	مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں مردوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں	1234/1	41	نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت	1287/1
30	جہری نمازوں میں توسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا	1240/1	42	نماز میں کپڑا موڑنے یا اڑنے اور بال سنوارنے کا شرعی حکم	1302/1
			43	نماز کی جامع صفت نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال چار رکعات کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد دو سجدوں کے درمیان اور تشہد اول میں بیٹھے کے طریقہ کا بیان	1305/1
			44	نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے میں ائمہ مذاہب کی آراء	1310/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
45	خروج بھنعہ کی تحقیق	1311/1	62	نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت	117/2
46	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	1314/1	63	نماز میں کنکریاں ہٹانے اور مٹی صاف کرنے کی کراہت	118/2
47	نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا استحباب	1313/1	64	جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	124/2
48	نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت اور گزرنے والے کا حکم	1313/1	65	بیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت	125/2
49	سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	1313/1	66	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	126/2
50	ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا	1331/1	67	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا	128/2
51	عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنے کے استحباب پر دلائل	1333/1	68	نماز میں چار کی بجائے پانچ رکعات پڑھنا	148/2
52	حالت رکوع میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا شرعی حکم	89/2	69	شک کی صورت میں نماز کی ادائیگی	141/2
53	نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا	91/2	70	نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	164/2
54	اقعاء کا معنی	92/2	71	تورک کا طریقہ	166/2
55	نماز میں عورتوں کے بیٹھنے اور سجدہ کے طریقے	92/2	72	تورک میں مذاہب	166/2
56	نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحت سابقہ کو منسوخ کرنا	93-99 2	73	رفع سبابہ کی تحقیق	166-177 2
57	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا اس سے پناہ مانگنا اور عمل قلیل کا جائز ہونا	99/2	74	سلام سے نماز کا اختتام	177/2
58	حالت نماز میں بچوں کو اٹھانے کا جواز	110/2	75	سلام کے حکم میں مذاہب اربعہ	178/2
59	نماز میں بچہ کو گود میں لینے کے بارے میں مذاہب اربعہ	114/2	76	خروج بھنعہ	178/2
60	عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ ہونا	110/2	77	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	179/2
61	نماز میں ضرورت کی بناء پر ایک دو قدم چلنا اور امام کا مقتدیوں سے بلند جگہ پر ہونا	114-116 2	78	نماز میں محبت رسول ﷺ کے مظاہر	180/2
			79	تشہد اور سلام کے درمیان عذاب وغیرہ سے پناہ مانگنا	183/2
			80	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ	191/2
			81	تکبیر تحریمہ کے بعد دعا	205/2
			82	نماز میں ذکر کے اضافہ اور بدعت کی بحث	211/2
			83	نماز میں وقار اور سکون	213/2
			84	نماز کو جائزے وقت دوڑنے کا حکم	215/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
85	نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہوں؟	215/2	104	اول وقت نماز پڑھنے میں مذاہب اربعہ	242/2
86	اقامت میں ”حی علی الفلاح“ پر کھڑا ہونا	216/2	105	متعارض احادیث میں تطبیق	243/2
87	امام مسجد وقت پر نہ ہو تو کوئی اور نماز پڑھادے	218/2	106	نماز کا اپنے فاضل کپڑے پر سجدہ کرنا	243/2
88	جس نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا	218/2	107	عصر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب	243/2
89	دوران نماز آفتاب کے طلوع یا غروب سے نماز کا حکم	220/2	108	عصر میں تاخیر کا استحباب	246/2
90	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کا جواب	221/2	109	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	246/2
91	پانچوں نمازوں کے اوقات	221/2	110	نماز عصر میں تغلیظ	247/2
92	قرآن مجید سے استدلال	222/2	111	نماز وسطی نماز عصر ہے	247, 249/2
93	احادیث سے استدلال	223/2	112	غزوہ خندق میں آپ ﷺ کی نماز عصر قضا ہونے کی وجہ	249/2
94	اجماع امت سے استدلال	223/2	113	صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت	254/2
95	عقل سے تائید	224/2	114	عصر اور فجر میں ملائکہ کے اجتماع اور نوید جنت کی وجہ خصوصیت	258/2
96	بلغاریہ اور قطبین میں نماز کے اوقات	225/2	115	مغرب کا اول وقت غروب آفتاب کے بعد ہے	258/2
97	ایک نماز پڑھنے کے بعد اسی نماز کا وقت دوسرے شہر میں	228/2	116	مغرب کے وقت میں مذاہب اربعہ	259/2
98	گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب	235/2	117	عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر	260/2
99	ظہر کے آخر وقت میں مذاہب فقہاء	237/2	118	عشاء کے وقت میں مذاہب اربعہ	264/2
100	ائمہ ثلاثہ کی حدیث کے جوابات	237/2	119	صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قراءت کی مقدار	270/2
101	دو مثل ساری تک وقت ظہر کا ثبوت	238/2	120	فجر کے مستحب وقت میں مذاہب ائمہ	272/2
102	بعض شارحین کا تسامح	239/2	121	نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا	274/2
103	گرمی نہ ہونے پر ظہر کو اول وقت پڑھنے کا استحباب	241/2	122	مستحب وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے	274/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
123	نماز میں تعجیل	276/2	143	مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھنا	443/2
124	نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کا بیان	277/2	144	نماز میں سورتوں کو ترتیب سے پڑھنا چاہیے	530/2
125	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	283/2	145	نماز میں تعظیم رسول ﷺ	531/2
126	جماعت میں مذاہب	284/2	146	نماز کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	564/2
127	احادیث میں تطبیق	286/2	147	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2
128	جماعت کے فوائد	286/2	148	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2
129	عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت	288/2	149	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل	611/2
130	رسول اللہ ﷺ کی دلوں کے حال پر آگاہی	290/2	150	قرن شیطان پر اعتراض کا جواب	611/2
131	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کا جواز	293/2	151	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان	613/2
132	نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت	296/2	152	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کی ہدایت میں روایات کا تعارض اور ان میں تطبیق	491/5
133	نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت	296/2	153	نماز شکر کا حکم	581/5
134	نماز کے لیے دور سے آنے کی فضیلت	296/2	154	نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کا بیان	580/6
135	پانچ نمازوں سے گناہوں کا دھلنا	301/2	21	نماز استسقاء	
136	صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کی فضیلت	302/2	1	نماز استسقاء کے متعلق احادیث	708/2
137	بارش میں قیام گاہوں کے اندر نماز پڑھنے کا جواز	389/2	2	نماز استسقاء کے متعلق امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلائل	709-718 2
138	اہل (قیام گاہ) کا معنی	391/2	22	نماز تہجد	
139	بارش میں جماعت اور جمعہ سے رخصت	392/2	1	تہجد کی فرضیت کے منسوخ ہونے کا بیان	334/1
140	الا صلوا لی الریحال	392/2	2	تہجد کی رکعات کی تعداد	452/2
141	نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز	417/2	3	تہجد کی روایات میں تطبیق	469/2
142	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	433/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	تہجد کا حکم	470/2	16	عذر شرعی کی وجہ سے میت کو قبر سے منتقل کرنا	809/2
5	رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد	511/2	17	امانت کے طور پر دفن کے بعد میت کو قبر سے	
6	تہجد میں طویل قراءت کا استحباب	529/2		منتقل کرنا	810/2
7	تہجد کی ترغیب خواہ کم رکعات ہوں	532/2	18	جنازہ کی تعظیم کے لیے قیام	810/2
23	نماز جنازہ		19	نماز جنازہ پڑھانے کے لیے امام کے کھڑے	
1	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقہ میں مذاہب	796/2		ہونے کا طریقہ	811/2
2	نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے دلائل		20	قبر سے میت کے نیچے کپڑا بچھانا	812/2
	کا تجزیہ	797/2	21	رسول اکرم ﷺ کا جنازہ	812/2
3	نماز جنازہ میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	798/2	22	پختہ قبر بنانے کی ممانعت	813/2
4	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقے میں احناف کا		23	قبر کو کوہان کی شکل بنانے کا استحباب	813/2
	موقف	801/2	24	قبر پر نام وغیرہ لکھنے کا حکم	814/2
5	ثناء و رد و شریف اور مروجہ دعا کی دلیل	802/2	25	مزارات پر گنبد بنانے کا حکم	814/2
6	میت کے بعض اجزاء پر نماز جنازہ میں مذاہب	803/2	26	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا شرعی حکم	822/2
7	حادثہ میں فوت ہونے والے مسلمانوں کی		27	خودکشی کرنے والے اور شہید کی نماز جنازہ	873/2
	نماز جنازہ	804/2	28	مسجد میں نماز جنازہ کے متعلق ضمیر	1026/2
8	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے میں مذاہب	804/2	24	نماز چاشت	
9	غائبانہ نماز جنازہ	805/2	1	نماز چاشت کا استحباب	427/2
10	حدیث نبیؐ کے جوابات	806/2	2	چاشت کا وقت	430/2
11	غائبانہ نماز جنازہ کے عدم جواز پر احناف		3	چاشت کی نماز میں بلحاظ ثبوت کے تطبیق	431/2
	کے دلائل	806/2	4	چاشت کی نماز میں بلحاظ عدد کے تطبیق	431/2
12	جنازہ کا تعداد	807/2	25	نماز خوف	
13	قبر پر نماز جنازہ	807/2	1	نماز خوف کا بیان	614/2
14	جنازہ کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنا	808/2	2	نماز خوف کا قرآن مجید سے ثبوت	618/2
15	دفن کے بعد میت کو قبر سے دوسری جگہ منتقل		3	احناف کے نزدیک نماز خوف کا طریقہ	619/2
	کرنا	809/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	ائمہ اربعہ کے مآخذ	619/2	10	علامہ نووی کی دلیل کا جواب	369/2
5	امام ابو یوسف کا نظریہ	620/2	11	مسافت قصر کا اندازہ بحساب انگریزی میل و کلومیٹر	370/2
26	نمازِ قضا		12	مسافت کا تفصیلی خاکہ	374/2
1	قضا نمازوں کی جلد ادائیگی کا استحباب	335/2	13	قصر کی ابتداء اور انتہاء	375/2
2	واقعہ تعریس کی تعداد	342/2	14	مدتِ قصر	375/2
3	اوقاتِ منہیہ میں قضا نماز پڑھنا	342/2	15	ائمہ ثلاثہ کے دلائل	375/2
4	قضا نمازوں کی اذان میں مذاہب	344/2	16	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	376/2
5	حضور ﷺ سے نماز فجر قضا ہونے کی وجوہات	345/2	17	امام ابو حنیفہ کے دلائل	376/2
6	سنتوں کی قضا میں مذاہبِ ائمہ	347/2	18	روایات میں تطبیق	378/2
7	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب	347/2	19	وجوبِ قصر میں مذاہب	378/2
8	احناف کی دلیل	349/2	20	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	378/2
9	کثیر نمازوں کی قضا کا طریقہ	352/2	21	منیٰ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قصر نہ کرنے کی وجہ	381/2
10	قضا عمری	352/2	22	وطن کی اقسام اور احکام	382/2
27	نمازِ مسافر		23	سفر معصیت کے احکام	382/2
1	قصر کا معنی	361/2	24	سفن کا حکم	283/2
2	مسافت کا معنی	361/2	25	کیا ہوائی جہاز سے کم وقت میں بغیر مشقت کے سفر کرنا رخصتِ قصر کے منافی ہے؟	383/2
3	مسافتِ قصر میں مذاہب	361/2	26	سفر میں سواری پر نماز پڑھنے کا جواز	393/2
4	بعض معاصرین کا تسامح	362/2	27	سفر میں نوافل کے جواز میں مذاہب	395/2
5	تین ایام کی مسافت پر احناف کے دلائل	362/2	28	بحری جہاز پر نماز	396/2
6	امام مالک کے دلائل	366/2	29	ریلی میں نماز	397/2
7	علامہ ابن رشد مالکی کی دلیل کا جواب	366/2	30	عذر من جہۃ العباد	402/2
8	علامہ ابن قدامہ حنبلی کے استدلال کا جواب	367/2			
9	علامہ نووی کا استدلال	368/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
31	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	406/2	6	نماز کسوف کا فلسفہ	735/2
32	ہوائی جہاز میں نماز	407/2	30	نکاح	
33	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	407/2	1	نکاح کا معنی	774/3
34	مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا انتخاب	425/2	2	نکاح کے حکم میں مذاہب فقہاء	774/3
28	نماز نفل		3	قرآن مجید کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	774/3
1	رکعات نوافل میں مذاہب	432/2	4	احادیث اور آثار کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	774/3
2	طلوع فجر کے بعد نوافل میں مذاہب	439/2	5	نکاح کے فوائد	776/3
3	نوافل کا گھر میں پڑھنا	451/2	6	صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا انتخاب	778/3
4	نوافل کی حکمت	452/2	7	نکاح کی اقسام میں مذاہب فقہاء	781/3
5	بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا جواز	452/2	8	نکاح کرنا افضل ہے یا نقلی عبادت؟	783/3
6	نقلی نماز گھر میں پڑھنے کا انتخاب	534/2	9	ترک سنت کے دو محمل	783/3
7	گھر میں نوافل کی فضیلت	535/2	10	تہیج کا معنی	783/3
8	نقلی عبادات میں دوام کا معنی	539/2	11	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کرے	783/3
9	نقلی عبادات اور بدعات کے درمیان حد فاصل	539/2	12	عورت کو دیکھ کر شیطانی دوسرے سے بچنے کا طریقہ	784/3
10	نقلی عبادات کے ساتھ فرض یا واجب کا معاملہ کرنے کی ممانعت	548/2	13	پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت	805/3
11	نوافل کو فضل سے پڑھنا	654/2	14	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا منع ہے ان میں مذاہب	808/3
29	نماز کسوف		15	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ان کی تفصیل اور احکام	809/3
1	نماز کسوف کے متعلق احادیث	718/2	16	حالات احرام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان	809/3
2	امام ابو حنیفہ کی دلیل	718/2			
3	امام شافعی کی دلیل اور اس کا جواب	719/2			
4	امام ابو حنیفہ کی تائید میں دیگر احادیث	720/2			
5	اسلام میں سورج گرہن کی حیثیت	735/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	محرم کے نکاح کرنے میں مذاہب اربعہ	812/3	33	نکاح کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کا بیان	831/3
18	امام ابوحنیفہ کے موقف پر علامہ نووی کے اعتراضات	812/3	34	نابالغہ لڑکی کے نکاح کا اختیار	831/3
19	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات	812/3	35	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب	832/3
20	نکاح شغار کی حرمت کا بیان	817/3	36	جس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز	832/3
21	شغار میں مذاہب	818/3	37	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے میں مذاہب اربعہ	833/3
22	شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان	819/3	38	اپنی باندی کو آزاد کر کے اسی کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت	840/3
23	نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا	820/3	39	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح کا بیان	847/3
24	ولی کے بغیر عورت کے عقد نکاح کے بارے میں شوافع کا نظریہ	822/3	40	حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کی تفصیل	853/3
25	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ	823/3	41	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے	860/3
26	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں حنابلہ کا نظریہ	823/3	42	شادی شدہ باندیوں کے فسخ نکاح کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	929/3
27	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں احناف کا نظریہ	824/3	43	دیندار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب	964/3
28	عورت کے از خود نکاح کرنے کے ثبوت میں احادیث	827/3	44	کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب	992/3
29	نکاح کی گواہی میں مذاہب	828/3	45	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	498/5
30	ٹیلی فون پر نکاح کا حکم	829/3	46	نبی اکرم ﷺ کا پیغام نکاح دینے کے بعد رجوع کر لینا	262/6
31	لڑکی ایک ملک میں اور لڑکا دوسرے ملک میں ہو تو نکاح کیسے ہوگا؟	829/3	47	غیر کفو میں نکاح کی بحث	1024-1105/6
32	باپ کے لیے نابالغہ لڑکی کے نکاح کرنے کا جواز	829/3	48	سیدہ کا غیر سید سے نکاح	1064/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
31	نوٹ		1	نوحہ کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل کے جوابات	510/1
1	بینک نوٹ کی تحقیق	350/4	2	چہرہ پٹنے کے جواز پر علماء شیعہ قرآن مجید سے استدلال اور اس کا جواب	513/1
2	نوٹ میں مذاہب اربعہ	350/4	3	زانو پٹنے کے جواز پر علماء شیعہ کا صحیح بخاری سے استدلال اور اس کا جواب	515/1
3	نوٹ میں علماء مصر کا نظریہ	351/4	4	سینہ پٹنے کے جواز پر علماء شیعہ کا مؤطا امام مالک سے استدلال اور اس کا جواب	516/1
4	نوٹ کا لغوی و عرفی معنی	351/4	5	زانو رخسار اور سینہ پٹنے اور بالوں میں خاک ڈالنے کے جواز پر علماء شیعہ کا کتب سیرت اور تاریخ سے استدلال اور اس کا جواب	517/1
5	نوٹوں کی فقہی حیثیت	352/4	6	زندہ لوگوں کے نوحہ سی میت پر عذاب کی توجیہات	783/2
6	دنیا کے کرنسی نظام میں انقلابات اور تبدیلیاں	353/4	7	منصب رسالت	783/2
7	نوٹ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی کا موقف	360/4	8	بعض شارحین کی لغزش	788/2
8	کرنسی نوٹ اور زکوٰۃ	362/4	33	نور انیت و بشریت مصطفیٰ ﷺ	
9	نوٹوں کا نوٹوں سے تبادلہ	363/4	1	رسول اللہ ﷺ کے بشر اور نور ہونے کی تحقیق	88/5
10	ملکی کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ	363/4	2	رسول اللہ ﷺ کی نور انیت کا بیان	95/5
11	نوٹ کی نوٹ کے بدلہ میں کی اور زیادتی کے ساتھ بیچ	365/4	3	رسول اللہ ﷺ کی حسی نور انیت اور حسن و جمال	96/5
12	مختلف ممالک کے کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ	367/4	4	بشریت کا نور انیت سے افضل ہونا	98/5
13	بغیر قبضہ کے کرنسی کا تبادلہ	369/4	5	رسول اللہ ﷺ کا بے مثل ہونا	99/5
14	نوٹ کی نوٹ کے عوض کی اور بیٹی کے ساتھ جواز بیچ کے اہم دلائل کا جائزہ	371/4			
15	کرنسی نوٹوں کی نوٹوں سے بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	399/4			
16	سوئے اور چاندی کی مصنوعات کی بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	400/4			
32	نوحہ کرنا				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
34	نیت		7	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا	603/7
1	کیا نیت پر حکم لگانا صحیح ہے؟	120/4	8	مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں	625/7
2	کیا بغیر نیت کے بھی نیک کاموں پر ثواب ہو سکتا ہے	267/4	9	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے وجوب کے متعلق قرآن مجید کی آیات	919/7
3	اعمال کا مدار نیت پر ہے ان اعمال میں جہاد بھی شامل ہے	920/5	10	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے متعلق احادیث اور آثار	920/7
4	حدیث ”انما الاعمال بالنیات“ کی اہمیت اور عظمت	921/5	11	آیا نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے خود نیک ہونا ضروری ہے؟	921/7
5	آیا نیت کرنا عمل کی صحت کے لیے ضروری ہے یا عمل کی فضیلت کے لیے؟	921/5	36	نیلام	
6	اگر نیت کے بغیر عبادات بجالائے تو ان عبادات پر ثواب ہو گا یا نہیں؟	923/5	1	نیلام کی بیچ میں مذاہب	135/4
7	اگر ایک عمل میں متعدد اعمال کی نیت کر لی جائیں تو اس ایک عمل سے ان تمام اعمال کا ثواب مل جاتا ہے	924/5	37	نیل پالش	
8	نیت کے باوجود فعل کے بغیر مرنے والے کا حکم	927/5	1	نیل پالش سے وضو کا حکم	933/1
35	نیکی		38	نیل	
1	ہر نیکی صدقہ ہے	932/2	1	نیل سے بیدار ہو کر ہاتھ منہ دھونا	1002/1
2	صدقہ کے ساتھ دیگر نیکیوں کی فضیلت	951/2	2	سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	1004/1
3	بر کا لغوی و شرعی معنی	37/7	3	بیٹھنے کی حالت میں نیل سے وضو نہیں ٹوٹتا	1060/1
4	نیکی کی تفسیر	92/7	4	نیل سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء	1061/1
5	والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان	90/7	5	نیل کی تعریف اور اس کا حکم	563/3
6	ماں باپ کی وفات کے بعد ان سے نیکی کرنے کے طریقے	91/7	6	سوتے وقت ہر تنوں کے ڈھکنے مشکوں کا منہ باندھنے ذرا وزرے بند کرنے چرائی گل کرنے اور آگ بجھانے کا استحباب	265/6
			1	واقعہ حرہ	
			1	واقعہ حرہ کی تفصیلات	610/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	واقعہ حرہ کی وجہ سے یزید پر لعنت کی بحث	614/3	9	والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان	90/7
3	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	616/3	10	ماں باپ کی وفات کے بعد ان سے نیکی کرنے کے طریقے	91/7
2	واقعہ عرینہ		4	والدین کریمین رضی اللہ عنہما	
1	واقعہ عرینہ کی تاریخ	640/4	1	رسول اللہ ﷺ کے والدین کریمین کے ایمان کے متعلق اہل سنت کا نظریہ	830/1
2	عرینین کو آگ کا عذاب دینے اور پانی نہ دینے کی توجیہات	643/4	2	والدین کریمین کے ایمان پر دلیل	836/1
3	کیا عرینین کو ان کے جرم سے زیادہ سزا دی گئی؟	644/4	3	حضور اکرم ﷺ کے والدین کا ایمان	867/2
4	کیا عرینین کو سزا دینا حضور اکرم ﷺ کی رحمت کے منافی تھا؟	644/4	4	آپ ﷺ کے والدین اہل فترت سے تھے	868/2
3	والدین (ماں + باپ)		5	آپ ﷺ کے تمام آباء اور امہات اہل ایمان سے ہیں	869/2
1	والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	6	آرزو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا تھے	871/2
2	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے	144/5	7	ایک اشکال کا جواب	871/2
3	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا	40/7	8	حضور علیہ السلام کے والدین کے ایمان کے متعلق تیسرا مسلک	872/2
4	ماں کا حق مقدم ہونے کی وجہ	42/7	5	وتر	
5	والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	43/7	1	وتر کی نماز کے وجوب میں اختلاف فقہاء اور فقہاء احناف کے موقف پر دلائل	334/1
6	والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق احادیث	44/7	2	وتر کا بیان	452/2
7	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا	48/7	3	وتر کے حکم میں مذاہب ائمہ	474/2
8	نماز میں والدین کے بلانے پر نماز توڑ کر آنے کے متعلق فقہاء کے نظریات	52/7	4	وجوب وتر پر احناف کے مزید دلائل	476/2
			5	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جواب	478/2
			6	رکعات وتر میں مذاہب ائمہ	479/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	تین رکعات پر احناف کے دلائل	481/2	5	ما انا بقارئی کی تحقیق	660/1
8	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جوابات	484/2	6	پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی ﷺ	
9	ایک رکعت وتر پر استدلال کا جواب	485/2		کے خوف اور گھبراہٹ کی توجیہ	663/1
10	قنوت وتر میں مذاہب	486/2	7	حضرت خدیجہ کے تسلی آمیز کلمات کی تشریح	663/1
11	قنوت بعد از رکوع پر شوافع اور حنابلہ کے دلائل		8	ورقہ بن نوفل کے پاس جانے کی توجیہ	664/1
12	قنوت قبل از رکوع پر احناف کے دلائل	487/2	9	آیا وحی رک جانے پر نبی ﷺ نے خود کو پہاڑ سے گرا دینے کا ارادہ کیا تھا؟	664/1
13	قنوت وتر کا محل	488/2	10	انقطاع وحی کی مدت کا بیان	666/1
14	تنہا عشاء پڑھنے والا باجماعت وتر پڑھ سکتا ہے		11	وحی خفی یا وحی غیر متلو کی تحقیق	246/3
		502/2	12	وحی خفی کی ضرورت	247/3
6	وجاہت		13	وحی خفی پر اعتراضات کے جوابات	247/3
1	انبیاء علیہم السلام کی حضور الوہیت میں وجاہت	40/2	14	وحی خفی پر دلائل	249/3
2	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حضور الوہیت میں وجاہت قرآن سے	42/2	15	بغیر الفاظ کے وحی کا ثبوت	261/3
3	حضور اکرم ﷺ کی وجاہت احادیث سے	43/2	16	دو طریقوں (جلی اور خفی) سے وحی نازل کرنے کی وجہ	264/3
7	وجود باری تعالیٰ		17	وحی خفی کی حفاظت کی ضمانت نہ دینے کی وجہ	265/3
1	اللہ تعالیٰ کے وجود پر دلیل اور شیطان کے شبہ کا ابطال	600/1	18	وحی خفی اور اجتہاد	267/3
8	وحی		19	احادیث میں اختلاف وحی ہونے کے خلاف نہیں ہے	277/3
1	رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی ابتداء کرنے کا بیان	649/1	20	وحی کا لغوی اور اصطلاحی معنی	792/6
2	وحی کا لغوی معنی	653/1	21	نزول وحی کی صورتیں	792/6
3	وحی کا شرعی معنی	654/1	22	نزول وحی کے وقت پیسہ آنے کی وجہ	793/6
4	نزول وحی کی صورتیں اور اقسام	656/1	23	نزول وحی کی صرف دو صورتیں بیان کرنے کی وجہ	793/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	فرشتہ اور نبی ﷺ کے وحی سننے کی کیفیت	794/6	2	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ذوات سے توسل کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات	56/7
25	نبی ﷺ کو یہ یقین کیسے ہوا کہ یہ فرشتہ ہے شیطان نہیں ہے؟	794/6	3	حضرت آدم علیہ السلام کا رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	59/7
9	وراثت		4	رسول اللہ ﷺ کا خود اپنے وسیلہ سے دعا فرمانا	61/7
1	فرائض کا لغوی معنی	462/4	5	رسول اللہ ﷺ کا سالکین کے وسیلہ سے دعا کی تلقین فرمانا	62/7
2	مسلمان اور کافر کی ایک دوسرے کی وراثت میں مذاہب	462/4	6	رسول اللہ ﷺ کا خود اپنے وسیلہ سے دعا کرنے کی ہدایت دینا	63/7
3	کلامہ کی تعریف	463/4	7	صحابہ کرام کا رسول اکرم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	66-70 6
4	احادیث اہل سنت و تشیع سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کی لغی	519/4	8	توسل بعد از وصال پر شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی طرف سے ان کے جوابات	71/7
5	وراثت کے لفظ سے علم اور نبوت کی وراثت مراد لینا اسلوب قرآن کے مطابق ہے	401/5	9	توسل بعد از وصال کے متعلق شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا نظریہ	74/7
6	لفظ وراثت سے وراثت نبوت مراد لینے پر ماباقر مجلسی کے اعتراض کا جواب	402/5	10	توسل بعد از وصال کے متعلق علامہ آلوسی کا نظریہ	76/7
7	ائمہ اہل بیت کی روایت سے انبیاء کی وراثت علمی کا ثبوت	403/5	11	توسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقلد عالم شیخ وحید الزمان کا نظریہ	78/7
10	ورزش		12	توسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقلد عالم تاجی شوکانی کا نظریہ	79/7
1	کھیل اور ورزش کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر	638/6	13	توسل میں علماء دیوبند کا موقف	84/7
11	وسوسہ				
1	ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ کے وقت کیا کرنا چاہیے؟	597/1			
2	شیطان و وسوسوں کی دو قسمیں	600/1			
12	وسیلہ				
1	وسیلہ کا لغوی معنی	55/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	توسل کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7	4	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون ہونے پر امام شافعی کے دلائل	867/1
15	غار میں پھنسے ہوئے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کا وسیلہ	504/7	5	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل	868/1
16	نیک اعمال سے توسل	507/7	6	سر پر مسح کی مقدار کی فرضیت میں مذاہب فقہاء	870/1
13	وصیت		7	چوتھائی سر پر مسح کرنے کی فرضیت پر فقہاء احناف کے دلائل	870/1
1	وصیت کا لغوی و اصطلاحی معنی	495/4	8	چوتھائی سر پر مسح کے متعلق احادیث	871/1
2	وصیت کی اقسام	496/4	9	نماز میں ممنوعہ خطرات اور وسواس کا بیان	872/1
3	کیا مطلقاً وصیت کرنا فرض ہے؟	496/4	10	وضو کے بعد مغفرت کا بیان	873/1
4	ثلث مال تک وصیت کی تحقیق	498/4	11	وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت	874/1
5	امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق	498/4	12	وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان	878/1
6	جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا	515/4	13	وضو کے طریقہ کی تفصیل	880/1
7	رسول اللہ ﷺ کے وصیت نہ کرنے پر سوالات کے جوابات	519/4	14	ایک چلو یا متعدد چلوؤں سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	881/1
8	احادیث اہل سنت سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت اور وصیت کی نفی	519/4	15	ناک میں طاق مرتبہ پانی ڈالنا	883/1
9	احادیث اہل تشیع سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت اور وصیت کی نفی	520/4	16	وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب	885/1
10	آہِ جَر کی تحقیق	521/4	17	وضو میں پیروں کے دھونے کے متعلق اہل قبلہ کے مذاہب	887/1
14	وضو		18	وضو میں پیروں پر مسح کرنے کے متعلق علماء شیعہ کے دلائل	888/1
1	وضو کی فضیلت	859/1	19	آیت وضو میں قراءت جہ سے علماء شیعہ کے استدلال کے جوابات	889/1
2	وضو کا لغوی معنی	859/1	20	علماء شیعہ کی پیش کردہ روایات کے جوابات	890/1
3	کامل وضو کرنے کا طریقہ	866/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
21	بیروں کے دھونے کے ثبوت میں احادیث		37	وضو کے مسائل	1015/1
	و آثار	890/1	38	آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد	
22	علماء شیعہ کی عقلی دلیل کا جواب	893/1		وضو کا وجوب	1039/1
23	تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے کا استحباب	894/1	39	اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم	1042/1
24	وضو میں اعضاء طہارت کے کسی جز کی طہارت کے ترک ہو جانے کا حکم	894/1	40	جس شخص کو وضو کا یقین ہو پھر وضو ٹوٹنے کا شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے	1043/1
25	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا	895/1	41	بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور وضو کا واجب نہ ہونا	1058/1
26	اعضاء وضو کو چمکانے کے لیے مقررہ حد ہے زیادہ دھونے کا استحباب	896/1	42	عورت کے لمس سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء	1282/1
27	غره اور تجمل کے طول میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	900/1	15	وطن	
28	غره اور تجمل کے طول میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	900/1	1	وطن کی اقسام اور احکام	382/2
29	غره اور تجمل کے طول میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	900/1	2	مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا استحباب	425/2
30	غره اور تجمل کے طول میں فقہاء احناف کا نظریہ	901/1	16	وعدہ	
31	تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنے کی فضیلت	908/1	1	عہد شکنی کی حرمت	283/5
32	کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	932/1	2	عہد کی اقسام اور عہد شکنی کی ممانعت کی حکمت	286/5
33	انگلیوں کے جوڑ دھونے کے متعلق مذاہب فقہاء	933/1	3	انسان کا اللہ سے عہد	287/5
34	ایک وضو سے متعدد نمازوں کا جواز	953/1	4	انسان کا اپنے نفس سے عہد	288/5
35	ایک وضو سے متعدد نمازیں پڑھنے کے دلائل	954/1	5	ایک انسان کا دوسرے انسان سے عہد	288/5
36	جماعت کے بعد دوبارہ جماعت کرنے یا سوئے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	1004/1	6	علامہ آلوسی کی بیان کردہ عہد کی اقسام پر بحث و نظر	289/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	ذمیوں کی عہد شکنی کی سزا	479/5	20	ولی	
8	عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز	479/5	1	اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق	53/7
9	اہل قلعہ کو کسی عادل شخص کے فیصلہ پر قلعہ سے نکالنے کا جواز	479/5	2	اولیاء اللہ پر مصائب اور مشکلات طاری ہونے کی حکمتیں	54/7
10	عہد کو پورا کرنا	546/5	3	اولیاء کرام کی وجاہت	530/7
11	کفار کے ساتھ کیے ہوئے عہد کے پورا کرنے میں مذاہب فقہاء	546/5	21	ویڈیو	
			1	ویڈیو ٹی وی اور سینما کا شرعی حکم	80/2
17	وقت		2	وی سی آر کا شرعی حکم	704/2
1	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2	22	ولیمہ	
2	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل	611/2	1	ولیمہ کا بیان	847/3
18	وقف		2	ولیمہ کے حکم میں مذاہب	859/3
			3	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذاہب	859/3
1	وقف کا بیان	512/4			
2	وقف کا لغوی معنی	513/4	1	ہبہ کرنا	
3	وقف کی فقہی تعریف	513/4	1	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	452/1
4	وقف کا حکم	514/4	2	جو چیز لائق استفادہ اور قابل استعمال نہ رہے اس کا دوسرے مسلمانوں کو دینا جائز نہیں اور جو چیز پسندیدہ نہ ہو لیکن قابل استعمال ہو اس کا دینا جائز ہے	453/1
5	وقف کی شرائط	514/4	3	رسول اکرم ﷺ نے حضرت دحیہ کو باندی ہبہ کر کے کیوں واپس لی تھی؟	846/3
6	وقف کے مسائل	515/4	4	ہبہ کی تعریف اور اس کے احکام	468/4
19	ولاء				
1	ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے	58/4			
2	قصہ بریرہ میں شرط فاسدہ کے ساتھ بیچ پر اعتراض کے جوابات	64/4			
3	ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت	81/4			
4	ولاء کی بیچ میں مذاہب فقہاء	82/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	ہبہ سے رجوع کرنے میں فقہاء کے نظریات	469/4	3	ہجرت کی اقسام	709/3
6	ہبہ سے رجوع کرنے میں فقہاء احناف کا نظریہ	469/4	4	اہل مکہ کی ہجرت کا شرعی حکم	499/4
7	ہبہ میں رجوع کرنے کے جواز پر احادیث	469/4	5	ہجرت کی تحقیق	272/5
8	جمہور کی دلیل کا جواز	471/4	6	قیامت تک ہجرت باقی رہنے کے بارے میں احادیث	273/5
9	بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دیئے کی کراہت	472/4	7	ہجرت منقطع ہونے کے بارے میں احادیث	274/5
10	حضرت نعمان بن بشیر کو غلام ہبہ کرنے کی مختلف روایتوں میں تطبیق	477/4	8	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث	277/5
11	اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذہب احناف	478/4	9	ہجرت کی متعارض احادیث کے جوابات	278/5
12	اولاد اور دیگر محارم کو ہبہ کے بعد رجوع کرنے کے عدم جواز کی تحقیق	479/4	10	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہات	278/5
2	ہتھیار		11	ہجرت کی اقسام	280/5
1	نبی ﷺ کا ارشاد: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے	560/1	12	ہجرت الی اللہ کی توضیح	280/5
2	جو شخص مسجد بازار اور جمعوں میں نیزہ لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑنے کا حکم	232/7	13	مہاجرین کا غنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو لوٹانا	492/5
3	مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت	233/7	14	ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت	822/5
3	ہجرت		15	ہجرت کے بعد وطن لوٹنے کا حکم	823/5
1	اسلام فتح اور ہجرت پہلے کناہوں کو مٹا دیتے ہیں	581/1	16	فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل	823/5
2	فتح مکہ کے بعد ہجرت منسوخ ہو گئی یا قیامت تک باقی ہے؟	708/3	17	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم اور ہجرت کی تحقیق	825/5
			4	ہدی	
			1	خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تہلیل حرم کا انتخاب	369/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	صرف ہدی روانہ کرنے والے احکام احرام میں مذاہب	576/3	1	یا جوج و ما جوج	
3	جو ہدی چلنے سے معذور ہو اس کے حکم میں مذاہب ائمہ	581/3	1	یا جوج اور ما جوج کی تحقیق	783/7
5	ہدیہ		2	قرآن مجید میں یا جوج اور ما جوج کا بیان	784/7
1	رسول اللہ ﷺ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہدیوں کا جواز	1015/2	3	احادیث میں یا جوج اور ما جوج کا بیان	785/7
2	کفار اور مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	513/5	2	یا محمد ﷺ	
3	سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت	776/5	1	جامع ترمذی کے نسخوں سے بعض ناشرین کا ”یا محمد ﷺ“ کو حذف کر دینا	64/7
6	ہرقل		2	امام ابن اثیر اور حافظ ابن کثیر کے حوالوں سے عہد صحابہ میں ندائے یا محمد ﷺ کا رواج	83/7
1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5	3	ندائے یا محمد ﷺ میں علماء دیوبند کا موقف	84/7
2	حدیث ہرقل کے مسائل اور مباحث	504/5	4	ندائے غیر اللہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7
7	ہمسایہ		5	یا محمد ﷺ کے ساتھ خطاب اور نداء میں بحث و نظر	992/7
1	ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا	240/7	3	یتیم	
2	ہمسایہ کی تعریف اور اس کے حقوق	242/7	1	یتیم کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	895/2
8	ہند		4	یزید	
1	حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان	125/5	1	یزید پر لعنت کرنا کیسا؟	109/2
2	حضرت ہند کی حدیث کے فوائد	132/5	2	یزید کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا پس منظر و پیش منظر	600/3
9	ہندی کی بیچ		3	بیعت یزید کے سلسلہ میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا موقف	602/3
1	دیکھئے: ”8: دستاویز کی بیچ“ صفحہ 112				
10	ہنسٹا				
1	دیکھئے: ”5: تبسم“ صفحہ 77				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	بیعت یزید کے سلسلے میں جمہور صحابہ کا موقف	607/3	21	لعن یزید کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	637/3
5	یزیدی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزید کی تکفیر	618/3	22	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	812/5
6	امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی وجہ سے یزید پر لعنت کی بحث	618/3	5	یمین	
7	شہادت حسین رضی اللہ عنہ ر حافظ ابن کثیر کا تبصرہ	618/3	1	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت	555/4
8	یزید پر لعنت کے سلسلہ میں امام غزالی کی رائے	620/3	2	یمین کا لغوی و اصطلاحی معنی	558/4
9	علامہ زبیدی کی رائے	620/3	3	یمین کی اقسام	559/4
10	علامہ طبری کی رائے	622/3	4	کفارہ قسم کا بیان	559/4
11	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	622/3	5	غیر اللہ کی قسم کھانے سے ممانعت کا سبب	560/4
12	یزید کے کفریہ اشعار کی تحقیق	623/3	6	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی رائے	561/4
13	جہاد مدینہ قیصر کی بشارت میں یزید کے دخول کی تحقیق	625/3	7	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء مالکیہ کی رائے	562/4
14	حدیث مدینہ قیصر کی تحقیق	626/3	8	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء شافعیہ کی رائے	562/4
15	حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور یزید کے بارے میں ابن تیمیہ کے نظریات	631/3	9	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء حنفیہ کی رائے	562/4
16	لعن یزید کے بارے میں ابن جوزی کا نظریہ	632/3	10	اللہ تعالیٰ نے اپنی مصنوعات کی قسمیں کیوں کھائی ہیں؟	563/4
17	لعن یزید کے بارے میں محدث دہلوی کا نظریہ	633/3	11	قسم پورا کرنے اور توڑنے کی اقسام	565/4
18	لعن یزید کے بارے میں حافظ ابن کثیر کی رائے	634/3	12	بکثرت قسم کھانا غیر پسندیدہ ہے	566/4
19	لعن یزید کے بارے میں علامہ ابن حجر مکی کی رائے	635/3	13	کفریہ کلمات سے قسم کھانے کا حکم	568/4
20	لعن یزید کے بارے میں امامی حضرت کی رائے	636/3	14	قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	خلاف کرنے کا استحباب	570/4	1	قید خانہ سے رہائی کا موقع ملنے کے باوجود	635/1
15	قسم توڑنے سے کفارہ ادا کرنے میں مذاہب فقہاء	579/4	2	حضرت یوسف علیہ السلام کے نہ جانے کی توجیہ	843/6
16	قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے جواز پر جمہور کے دلائل	580/4	7	یوم نحر	
17	قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے عدم جواز پر فقہاء احناف کے دلائل اور جمہور کے دلائل کے جوابات	580/4	1	یوم نحر کو افعال حج کی ترتیب	545/3
18	قسم میں قسم کھلانے والے کی نیت کا اعتبار ہے	583/4	8	یوم عاشورہ	
19	فقہاء شافعیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	583/4	1	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	118/3
20	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	584/4	2	عاشورہ کے روزے کا حکم	127/3
21	فقہاء مالکیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	586/4	3	یوم عاشورہ کی فضیلت	128/3
22	فقہاء حنفیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	587/4	9	یوم عرفہ	
23	قسم میں انشاء اللہ کہنا	587/4	1	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روزہ رکھنے کا استحباب	116/3
24	قسم کے بعد استثناء کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	591/4	2	یوم عرفہ کے روزے میں مذاہب	118/3
25	اگر قسم سے نقصان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت	593/4	3	یوم عرفہ کی فضیلت	694/3
26	قسم توڑنے کے وجوب کا بیان	594/4	10	یوم عید	
27	ایک اشکال کا جواب	594/4	1	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	128/3
6	حضرت یوسف علیہ السلام		2	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل	130/3
			11	یوم میلاد النبی ﷺ	
			1	یوم میلاد النبی ﷺ کی خوشی	169/3
			2	محافل میلاد کی شرعی حیثیت	169/3
			3	عید میلاد النبی ﷺ کے جواز اور استحسان پر دلائل	171-190
			12	یوم یهودی	
			1	یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دیے کا بیان	477/5

